سری رام کرت مہابھارت

جلد دوم

بھیشم پرب سے استری پرب تک

جسکو

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی نے بکمال عرق ریزی اصل نسخہ سنسکرت اور چند معتبر ٹیکون سے بڑی صحت کے ساتھ بھاشا مین ترجمہ فرماکر مطبع ودیادرپن واقع شہر میرٹھ مین اوّل بار طبع کرایا تھا جو باعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شایقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و ازدیاد چند ادھیاے باجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ چھپی

اطلاع ع - اِس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اِس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب اہل ہنود بخط فارسی و زبان بھاکھا و اُردو و ناگری کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب مذہب اہل ہنود بخط و زبان فارسی و زبان بھاکھا و اُردو و ناگری	
ویدوں کی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھوں اسکندھ سمیت بہ بھگوتی اسکتاس مترجمہ پنڈت پیارے لال	عہ ر
گنیش پوران منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	۲ پائی
شیو پوران منظوم خرید از منشی شنکر دیال فرحت	۱ ر ۹۶ تا
ترجمہ شیو پوران نثر مین مترجمہ [illegible]	عمار
ترجمہ سریمد بھاگوت - باتصویر مترجمہ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر یا دھون اسکندھ مولفہ راے لکھمن لال کاشی نواسی پیلنشیہ باشی سے بزبان بھاکھا بخط فارسی بعینہ ہوا ہے جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہے - کاغذ خاکی	عہ ر
ایضاً - کاغذ سفید چکنا	للعہ
کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیا جی	۲ پائی
ترجمہ جوگ بشسٹ کامل در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال کاغذ سفید	عہ ر
منظوم و لاد نثر بخط فارسی یعنی ترجمہ اُردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سروا سنگھ صاحب بھارگو سرگباشی کاغذ سفید	۱۰ ر
پریم ساگر نثر باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال	۸ ر
پریم ساگر منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	۲ ر
گلدستہ حقیقت نظم ترجمہ سریمد بھاگوت کا تمام	

نام کتاب	قیمت
کتاب ریک قافیہ بنا دراجو دہ از سیتل سنگھ لکھنوی	عہ ر
بھاگوت منظوم مسمی بہ رہسن منڈل از منشی جگناتھ صاحب خوشتر	۳ ر ۹۶
گیتا چترگوپت از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی
راماین بالمیکی - اُردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ بشیشر دیال	سے ر
تلسی کرت راماین ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مترجمہ منشی سوا سیدیال کاغذ سفید چکنا	عہ ر
راماین بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی باتصویر	۱۰ ر
گوپال سہسر نام اُردو ناگری مشمولہ ترسیم شدہ	۱ ر
سری رام چرتاگھر - اُردو ناگری	۷ ر
مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن اُردو ناگری مشمولہ	۱ ر
تلسی کرت راماین بہار - باتصویر منظوم مولفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار	۵ ر
سدامان چرتر منظوم - از منشی ہرنراین اکبرآبادی	۲ پائی
الیشور ویچار - با ترجمہ اُردو و ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سوسوتی جی جدید الطبع	۲ ر
تلسی کرت راماین فرحت - اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ راماین تلسی کرت	۵ ر ۹۶
تلسی کرت راماین خوشتر اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب راماین تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے	۲ ر ۹۶

اوم

سری ام کرت مہابھارت

بھیشم پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
دو دیا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

فہرست مضامین سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب

بھیشم پرب سماپت ہوا!

مہابھارت

بھیشم پرب

یعنے

مہابھارت کا چھٹا پرب

پہلا ادھیاے

کورو پانڈون کی دونون سیناؤن کا کوروکشیتر مین آنا

سری ناراین و نروتم نر و سرستی دیوی کو نمسکار کرکے یہ اتہاس برنن کرتے ہین کہ راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے پوچھا کہ مہاراج مہابیر پانڈون اور کورون نے انیک دیشون کے راجاؤن کو اپنے ساتھ لیکر پترتھ استھان کورکشیتر مین اپنی اپنی جے کے کارن جس طرح جدھ کیا وہ حال برنن کیجیے۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ دُرجودھن آدکورو کورکشیتر کے پورب بھاگ مین اور پانڈو کورکشیتر کے پچھم دشا مین پورب کو مُنھ کر اپنے اپنے راجاؤن اور سینا سمیت آن کر ٹھہرے راجا اور سیناپتی اور سینا کے لشکرون کے لیے ڈیرے خیمے اور شامیانے برابر برابر لگائے گئے۔ ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ ڈیرون کے آس پاس اپنی اپنی قطارون مین باندھے گئے آریہ ورت اور اور دیشون کے راجہ پورب سے پچھم تک کے جہان تک کہ سورج اُودے ہوکر است ہوتا ہے پہاڑون اور ندیون کو عبور کرکے اپنی چترنگنی سینا لیکر سب وہان آن موجود ہوئے لشکرون سے پرتھی خالی معلوم ہونے لگی کوروکشیتر مین چارون طرف کوسون تک سینا ہی سینا دکھائی دینے لگی راجہ جدھشٹر نے سب راجاؤن کو جو اُنکی طرف سے لڑنے کو آئے تھے بڑے آدر ستکار سے ڈیرون مین اُتارا اور اپنی طرف کی سب سینا اور سیناپتی سورہیرون کے ایک ایک چنہ (نشان) لگا دیا جس سے معلوم ہو جاوے کہ یہ لشکر پانڈون کی سینا کا ہے بہت سے رسوئے برہمن مقرر کردیے کہ دن بہت اچھے اچھے بھوجن سب کو کھلا دین اُدھر سے دُرجودھن بڑی بھاری سینا اپنے ساتھ لیکر رن بھوم مین آیا جب ارجن نے دُرجودھن کی دھوم دھام دیکھی تب سری کرشن جی کو ساتھ لیکر اپنے رتھ پر سوار ہو سینا کو لے میدان مین آیا اور اپنا سنکھ بجایا اُسوقت طرح طرح کے باجے بجنے لگے سری کرشن جی اپنی سینا کو پرسن دیکھ کر خوش ہوئے اور اپنا سنکھ بجانے لگے سری مہاراج کے سنکھ کا نام پانچ جنیہ اور ارجن کے سنکھ کا نام دیودت تھا ان دونون کی شنکھ دھن کو سنکر کورون کی سینا کا دل موتر بھے کے کارن نکلگیا اور ایسی نیچے بھیت ہوگئی جیسے سنگھ کی دھاڑ سنکر جنگل کے پشو ڈر جاتے ہین

اس سمے رن بھوم مین سواریون اور سیناکے پائون کی دھول ایسی اڑی کہ سورج دھندھلا دکھائی دینے لگا اور بڑے اچنبھے کی یہ بات ہوئی کہ اندھیرا سا ہوکر بادل آکاش مین چھا گئے اور بادلون سے ردھر اور ماس برسا اور ایسی تیز ہوا چلی کہ ہوا سے اڑکر کورون کی سینا کے آدمیون کے منھ پر کنکر ایسے زور سے لگتے تھے کہ انکے چہرے زخمی ہو گئے دونون دل سینا کے آمنے سامنے جب کھڑے ہوئے تو یہ پرتیت ہوتا تھا کہ پورب اور پچھم سے سمندر امڈ آیا ہے دونون سیناکے مکھیون نے کورون پانڈون کی آگیا انوسار آپس مین یہ بات ٹھہرائی کہ جدھ کے پیچھے سب آپس مین ملجایا کرین اور جو سینا سے باہر چلا جاوے اسکو کوئی نہ مارے - ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے - گھوڑے کا سوار گھوڑے سوار سے اور پیدل پیدل سے جدھ کرے دھوکے سے کوئی کسی کو نہ مارے اور گرے ہوئے مورچھا آئے ہوئے شرن آئے ہوئے اور بھاگتے ہوئے مکھ اور شستر ٹوٹ جانے پر کسی کو کوئی نہ مارے - اور باجے بجانے والے اور شستر لانے والون کو کوئی نہ ستاوے اور جب سنگرام ہوچکے شام کو اور رات کے وقت آپس مین دونون سیناؤن کے مکھ ملکر پریت کی باتین اور صلاح مشورے کیا کرین ان باتون کا نیم کرکے دونون دل سامنے ہو گئے -

الی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دونون سینا کا رن بھوم مین آنا - پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

بیاس جی کا آنا اور راجہ دھرتراشٹ کا سمجھانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بھوت بھوشت برتمان کا حال جاننے والے برہم رشی بیاس جی پانڈون کورون دونون دل سامنے کھڑے ہوئے دیکھ کر دھرتراشٹ کے پاس جاکر کہنے لگے کہ تم اپنے پترون کا حال جانتے ہو اب یہ سب موت کے بس ہوکر ناش ہونا چاہتے ہین تمہاری اچھا جدھ دیکھنے کی ہو تو میرے آشیرباد سے تمہارے نیتر ابھی کھل جاوین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ مہاراج مین اپنے پترون کی موت نہین دیکھنی چاہتا ہون یہ چاہتا ہون کہ ہر وقت کا حال کوئی مجھے سناتا رہے بیاس جی نے کہا کہ تجھے تیسے سب برتانت جدھ کا کہے گا مین اسے یہ دیتا ہون کہ جدھ کا سارا حال اسکو پرگٹ ہو جاوے اور جو جسکے جی مین اچھی یا بری بھاونا ہو یہ اسکے دل کی بات جان لیوے یہ شستر سے نہ مارا جاوے اس سنگرام کی کتھا رشی منی سجن پرشون کو مین آپ سناتا رہونگا ہے دھرتراشٹ تم اپنے پریوار کا ناش بچار کے شوک مت کرو یہ ہونہار اسیطرح ہوکر رہے گی ایشور کی اچھا اسیطرح ہے کسی کے روکنے سے رک نہین سکتی ہے جس طرف دھرم ہے اسکی جے ہوگی - جنہنے ادھرم کیا وہ ناش ہوگا مین دیکھتا ہون کہ تمہاری سینا کو - کوتے - بگلے - چیل - گدھ - برکشون کی ڈالیون سے دیکھ رہے ہین کہ کب یہ شترون سے پرتھی پر گرین اور ہم انکا ماس کھاوین - ہے راجہ پرتھی اور آکاش کا رنگ روپ بدلکر کیسی نیکشن بایو چل رہی ہے بنا بادلون کے آکاش سے کیسے گھور شبد سنائی دیتے ہین کارتک سدی پورنماشی کے دن چندرما ان آکاش مین لال رنگ پربھا رہت کرشن جیٹھ کے بنا اگن کے سمان دکھائی دیا اسکا پھل یہ ہے کہ بہت سے راجا اور راجکمار سنگرام کرکے مارے جاوین ایک ہی دن تیرس تتھ کو چاند اور سورج گرہن ہوا یہ دونون

گرہن ایک ہی دن کے پرجا کو ناش کرینگے پرتھی کمپایمان ہو رہی ہے آرتھات بار بار بھونچال (زلزلہ) آتا ہے پہاڑون سے گھور شبد سنائی دیتے ہین منگل ترچھا ہو کر مگھا نکشتر مین اور برہسپت سرون نکشتر اور شکر جی کے پتر سنیچر سے پوربا پھالگنی اور اُترا پھالگنی نکشتر دب کر راجا اور پرجا ونکو پیڑت یعنی نقصان اور تکلیف پہونچانیوالے ہو رہے ہین اور دیوتاؤن کی مورت ہنستی ہوئی پسینے مین تر پرتھی پر گرتی ہین کپشی بھیانک شبد بول رہے ہین کچھ اُپائے کرو جس سے سنسار کا ناش نہ ہووے۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ بیاس جی کے بچن سُنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پتا جی مین اسکو ہونہار مانتا ہون منشون کا اوش ناش ہوگا۔ جو راجہ سنمکھ لڑکے مرینگے اُنکو سُرگ ملیگا یہان اُنکا جش ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کال تیرے بیٹے دُرجودھن کے کرم سے پرگٹ ہوا ہے مارنے والون کو اچھی گت نہین ملتی ہے جو تم اپنے بیٹون کو منع کرتے تو یہ جدھ کیون ہوتا سچ پوچھو تو تمنے اُنکے ہاتھ سے راجاؤن کا ناش کرایا تمکو راج سے کیا لابھ ہوا ایسا کرم کرنا چاہیئے جس سے سُرگ پراپت ہو پانڈونکو راج دے دو اور کورونکو اب بھی شانتی دو یہ بچن سُنکر دھرتراشٹ بولے کہ ہے پتا آپ جانتے ہین کہ مین اپنے مقدور کے موافق ادھرم کرنا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون دُرجودھن میرے آدھین نہین ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے میرا کہنا نہین مانتا ضرور جدھ تو ہوگا آپ مجھے سمجھا دین کہ جدھ مین فتح پانے کے لکشن کیا ہین بیاس جی نے کہا کہ اگنی مین آہتی دینے کے سمے اگنی کا پورن روپ کا شش ارتھات اونچی جوالا اُٹھتی ہو آہتی کی پوتر سگندھ اگن کنڈ سے پھیلتی ہوئی منشون کو پرسن کرتی ہو اور اگنی نردھوم ہو یعنی جس مین دھوان بہت نہ ہو یہ جے کے لکشن ہین اور جدھ کرنے والے پرسن چت ہون اور سنگرام کا باجا سُنکر جدھ مین پرویت ہووے جس جدھ استھان پر ہنس۔ طوطی۔ ست پتر نام پنچھی شبھ بچن بولتے ہوئے دکشن دشا کو جاتے ہون وہان جے ہوتی ہے جو کشتری شستر اور کوچ دھارن کئے ہوئے سُکھدائی شبدون سے شوبھایمان ہووے وہ کشتری جے پاتا ہے جنکے مکھ پرسن ہون اور شترو کی سینا کو دیکھ کر ساؤدھانی سے شستر چلا دین اُنکو جے ملتی ہے اندر دھنش آکاش مین دکھائی دیتا ہو اور بایو انوکول چلتی ہو یہ لکشن جے کے ہین برہمن پرسن کرتے ہین جو کشتری پرسن ہو کر جدھ کرتا ہے وہی جے پاتا ہے اور جو کشتری شترو سینا کو دیکھ بیاکل ہو جاوے اور بھے بھیت ہو کر شستر چلاوے اور بھاگنے کی اچھا رکھتا ہو وہ پراجے پاتا ہے بھاگی ہوئی سینا بڑے کشٹ سے بھی نہین رُکتی ہے جیسے بن مین ڈرے ہوئے مرگ بھاگ اُٹھتے ہین اسی پرکار بھاگی ہوئی سینا بھی نہین رُکتی ہے اور جب سینا بھاگ اُٹھی تو بڑے بڑے کشتری اُنکے سردار سیناپتی بھی بھاگ جاتے ہین بھاگی ہوئی سینا کو دیکھ کر سوربیرونکو بھی بھے پرگٹ ہو جاتا ہے راجاؤن کو چاہیئے کہ اچھے اچھے سوربیرون کو سینا کے چارون طرف قائم کرین تاکہ وہ سب کے اوپر دھیان رکھین دھن دینے سے جو جے ملے وہان دھن دیکر یہ اُتم جے کہلاتی ہے اور شترو کی سینا مین پھوٹ ڈالنے سے جو جے ہوتی ہے یہ مدھم جے کہلاتی ہے اور جو جے جدھ کرکے پراپت ہو وہ نکرشٹ جے کہلاتی ہے پچاس سوربیر پرسن چت سنگرام کرنے والے پانسو ۵۰۰ آدمیونکو بھگا دیتے ہین اور جے پراربدھ انوسار ہوتی ہے یہ بات کہکر بیاس جی انتردھیان ہو گئے راجہ دھرتراشٹ نے بیاس جی کے بچن یاد کرکے بہت سوچ کیا اور تھوڑی دیر تب کو جان کر دھیرج دھارن کرکے سنجے سے

پوچھا کہ ہے گیان وان سنجے بیاس جی مہاراج تمکو برداں دے گئے ہین کہ سب برتانت جدّھ کا تمکو معلوم ہوتا رہے گا مجھکو بتاؤ کہ سنگرام بھوم مین کون کون راجہ کس کس دیش سے آئے ہین اُن دیشون کا برتانت اور پرکرتی کے گُن اور یہ کہ جیو کتنے پرکار کے ہوتے ہین بستار سہت مجھے سُناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجہ سنسار مین چار پرکار کے جیو ہوتے ہین۔ انڈج جو انڈے سے اُتپن ہون۔ اُدبھج یعنے برکشادک جو بیج سے پیدا ہون۔ جراج جو جیر شمیت پیدا ہون۔ سویدج جو میل اور پسینے سے پیدا ہون۔ جراج مین منش اور پشو اوتم ہین۔ جراج چودہ پرکار کے ہوتے ہین جگت آدک کرم وہی کرسکتے ہین نگرباسیون مین منش اور بن باسیون مین سنگھ اُتم گنے جاتے ہین پرکرتی کو چھوڑکر برکش آدک اُتپن ہوتے ہین وہ جڑ کہلاتے ہین اور برکش آدک پانچ پرکار کے ہین۔ گلم۔ لتا۔ بلّی۔ برکش۔ ترن۔ سارا اور برنجات پانچ مہابھوتون مین انکی ۱۹ قسم ہین یعنی استھاور ۵ اور جنگم ۱۴ گایتری منتر ۲۴ اکشرون کا ہے جو اسکو اچھی طرح سے جانتا ہے وہ ناش نہین ہوتا ہے سب جیو پرکرتی سے پیدا ہوتے ہین اور پرکرتی ہی مین ناش ہو جاتے ہین ان جیوون مین سات پشو۔ سنگھ۔ بیاگھر۔ براہ۔ بھینسا۔ ہاتھی۔ ریچھ۔ بانر۔ بن باسی کہلاتے ہین۔ منش۔ گائے۔ بکری۔ بھیڑ۔ گھوڑا۔ خچر۔ گدھا۔ یہ سات گرام باسی کہلاتے ہین منشون مین راجا اُتم گنے جاتے ہین یہ دیش کورو جانگل دیس کہلاتا ہے اس دیش کی پرتھی لینے کے لیے تمھارے پُتر آپس مین جدّھ کرتے ہین دھرتراشٹر نے کہا کہ پہلے مجھے پرکرتی کا بیان سناؤ اور پانچ تتو کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ پانچ تتو یہ ہین۔ پرتھی۔ جل۔ بایو۔ اگن۔ آکاش۔ انکے گُن رشیون نے اسطرح برنن کئے ہین کہ پرتھی کے شبد۔ اسپرس۔ رُوپ۔ رس۔ گندھ۔ یہ پانچ گُن ہین جل مین چار گُن ہین ایک گندھ گُن نہین ہے۔ اگن کے تین گُن ہین شبد اسپرس۔ اور رُوپ اور بایو کے شبد و اسپرس اور آکاش مین کیول شبد ہی گُن ہے ان پانچون تتون سے برہمانڈ بنایا گیا جسکو رشی لوگ برہم رُوپ برنن کرتے ہین اس پرکرتی سے سب جیو پیدا ہوتے ہین اور اسی مین ناش ہوکر ملجاتے ہین اب مین ہر ایک دیپ کا برنن کرتا ہون سُودرشن نام۔ جمبو دیپ یہ دیپ چارون طرف سے ندی اور بادل رُوپ پربت سے اور پھل پھول والے برکشون سے پورن کھاری سمندر سے گھرا ہوا ہے یہ دیپ سب آدشدھی اور سب انّون سے بھرا ہوا ہے پرلے کال مین سوائے نارائن کے اور سب کا ناش ہو جاتا ہے اس جمبو دیپ استھول سھوگول مین پہلے اندر سے آدلے کر سب دیوتاؤن نے بڑے بڑے جگ اور تپ کیے تھے اُنکے پھل سے سُرگ کا راج پایا یہ دیپ کرم بھومی ہے یہان اچھے کرم کرکے سُرگ ادک لوکون مین اُنکا پھل منش پاتے ہین۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹر و سنجے سمباد دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھرتراشٹر کو سات دیپ اور پرتھون کا حال سُنانا

سنجے نے کہا ہے راجہ جمبو دیپ کے پُورب اور پچھم مین سمندر ہے اور چھ کھنڈون کے پربت بھی چھ ہین جو

[illegible] ۱۲

دونون طرف یعنی پورب اور پچھم کے سمندر سے ملتی ہین ہیموان ہیم کوٹ نشدھ سے ڈر یہ نیل پشش پربھ سوت
سرب دھاتومے سرنگ پربت - ان سب پربتون ہین - شندھ - چارن - گندھرب - نواس کرتے ہین
ان پربتون کے بیچ مین ہزارون جوجن پرتھی اور بہت سے دیش اور تیرتھ ہین ان کھنڈون مین مختلف ذاتون
کے آدمی رہتے ہین یہ بھرت کھنڈ ہے جسکو بھارت ورش بھی کہتے ہین - دوسرا ہیموت نام کھنڈ ہے اور ہیم کوٹ
پربت سے پرے ہری برش کھنڈ ہے - نیل گر پربت کے دکشن کی طرف نشدھ کے اوتر مین مالیہ وان پربت ہے
مالیہ وان سے آگے گندھ مادن ان دونون کے بیچ مین سومیر پربت سنہری ہے جو نوین سورج کے سمان چمکتا ہے
اور چوراسی ہزار جوجن اونچا برنن کیا گیا ہے اس سمیر کے انترگت یہ چار دیپ ہین - سب سے اتم جمبو دیپ ہے
اور تین اپ دیپ - بھدراسو کیتو مال - کیورو مشہور ہین سورج سمیر پربت کی جو شوون کے استھانون سے چمکتا
رہتا ہے ان دیوون سمیت پرکرمان کرتا ہے اور اسیطرح نکشترون سمیت چندرمان بھی پرکرمان کرتا رہتا ہے
اس پربت پر برہما جی - شوجی - اندر دیوتاؤن سمیت اور رکھشس - کنر - جکش - بسو - اسو اور نا ہا دھو اور کد
گندھرب اور سپت رشی - اور کشپ سے آدلے کر سب مہاتما رشی منی نواس کرتے ہین اسی پربت کی چوٹی
پر شکرجی بھی راچھسون سمیت اور کوبیر جی شوجی مہاراج اومان دیوی اور گنون سمیت رہتی ہین اسی پربت
شکھر سے دودھ کے سمان دھار رکھنے والی سنسار کی پوتر کرنے والی سری گنگا جی پرگٹ ہوئین جنکا نام
شاسترون مین بشنو پد یا برنن کیا ہے انکو شوجی نے بہت مدت تک (لاکھ برس) اپنی سیر (جٹا) مین دھارن
کیا اور سمیر کے پچھم کون مین جمبودیپ کے بدھ کیتو مال نام کھنڈ ہے اس مین رہنے والے منشون کی عمر
ست جگ مین دس ہزار برس کی ہوتی تھی رنگ انکا سنہری اور استریان اپسراؤن کی سمان ہوتی تھین
کبیر دیوتا اپنے مکش راچھسون سمیت گندھ مادن کے جھکے ہوئے شکھرون پر نواس کرتے ہین اور دوسری طرف
ایر کھنڈ کا نام چھوٹے چھوٹے پہاڑ ہین وہان کے جیوون کی اوستھا بھی بہت بڑی ہوتی تھی وہ بڑے بلوان اور
پراکرمی ہوتے تھے انکی استریان بھی بہت خوبصورت ہوتی ہین - نیل پربت کے آگے سویت پربت اسکے آگے
ہیرنگ نام کھنڈ اور پھر سرنگ وان پربت اسکے آگے ایراوت کھنڈ ہے اور دکھن اتر مین بھرت کھنڈ اور
ایراوت کھنڈ ترکون روپ (مثلہ گوشہ) آباد ہین اور بیچ مین الاورت وغیرہ پانچ کھنڈ ایک سے ایک اچھا
رونگ رہت وہان دھرماتما آدمی رہتے ہین یہ برنن پرتھی کا مین نے کیا -

پہاڑون مین بڑا ہیم کوٹ نام کیلاش ہے جسپر کوبیر جی یکشون سمیت بلاس کرتے ہین کیلاش کے اتر مین
میناک پربت ہے اسکے سامنے ہرن سرنگ نام بڑا پہاڑ ہے جسپر تپیشوری منی لوگ نواس کرتے ہین اسکے
قریب بندو سر نام تالاب ہے جہان راجہ بھاگیرتھ نے گنگا جی کے نمت بڑا تپ کیا تھا اسی استھان پر پہلے
سمے مین اندر نے جگ کرکے بڑی سدھی پراپت کی تھی یہان شوجی مہاراج براجمان ہوا کرتے ہین اور
نر نارائن برہما منو پانچوین استھانون ہم رودرجی کر پڑا لیا کرتے ہین راجہ بھاگیرتھ کے تپ کرنے سے سرگ اور پرتھی
اور پاتال مین بہنے والی پوتر تھانڈی سری گنگا جی برہم لوک سے آکر سات نام سے پرسدھ ہوئین اسوکت
سارا - نلنی - پاونی - سرستی - جمبو ندی - سیتا گنگا - سندھو - اور ساتون دھار ہو کر تینون لوکون

ہیں بہتی ہیں - ہماچل میں راکچھس ہیم کوٹ میں گہیک نکھد میں سرپ گئوکرن میں برشی منی اور سویت پربت پہ دیوتا اور راکچھس (اسر) نواس کرتے ہیں نکھد میں گندھرب اور نیل پربت پہ برہم رشی ہمیشہ رہتے ہیں ان ساتوں کھنڈ میں جنکے جدا جدا بھاگ (حصے) کیے گئے ہیں دیو سمبندھی اور منش سمبندھی دھن کئی طرح کا دیکھنے میں آتا ہے سہے راجہ دھرتراشٹ آپ نے جس براٹ سروپ کا برنن مجھ سے پوچھنا چاہا تھا اُسکے سروپ کا برنن مجھسے اسمبھو (ناممکن) ہے اپنی بدھی کے انوسار میں نے آپ کو سنایا اسکا سننا سردھا سے منشوں کو ضرور ہے اس براٹ پرش کے دونوں طرف دو کھنڈ آباد ہیں داہنی طرف بھرت کھنڈ ہے اور یہ کرم بھومی کہاتی ہے اور بائیں طرف ایراوت کھنڈ اسکو جوگ بھومی کہتے ہیں اور دونوں کان ناگ دیپ اور کشپ دیپ ہیں راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ سمیر پربت کے اوتر بھاگ مالونت پہاڑ کے حالات مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ نیل گر کے دکشن اور سمیر (میرو) کے اوتر بھاگ میں کورو دیش آباد ہے یہ دیش بڑا پوتر اور شوبھائمان ہے یہاں کے پھل پھول سگندھ بہت اور میٹھے اور یہاں کے کوئی کوئی برکش ابھلاشا کے پورن کرنے والے بھی ہیں اور انیک رتن اور منی وہاں ہوتے ہیں سب رتوں میں منشوں کو سکھ ہوتا ہے دیولوک سے پن چھین ہونے کے کارن جیو اس کرم بھومی میں آتے ہیں سب منش سروپ وان اور اچھے کرم کرنے والے اور استریاں بھی روپ وتی ہوتی ہیں اُنکی پوشاک اچھی ہوتی ہے اور روگ رہت پرسن چت رہتی ہیں عمر بھی اُنکی بڑی ہوتی ہے یہ حال ہیں اوتر کورو دیش کا کہا اب اُسکے ادبھات میرو کے پورب کے بھاگ کا حال سناتا ہوں بھدراسو کھنڈ مورودھا بیبھکسا نام مہا راج اور بھدرشال نام بن اور کالامر نام برکش ہے وہ بہت اچھے پھل والا برکش ہے اور ایک جوجن اونچا ہوتا ہے وہاں کے منش سفید رنگ تیج وان مہابلی اور استریاں بھی کمل کے پھول کی سمان سندر سروپ والی ہوتی ہیں نرت گان میں بڑی چتر کالامر کا رس پی کر اُنکی اوستھا بھی بہت ہوتی ہے نیل پربت کے دکشن کی طرف اور نکھد پربت کے اوتر سودرشن نام بڑا جمبو برکش سناتن ہے وہ کامناؤں کا دینے والا استھ چارنوں سے سیوا کیا گیا کوئی منش اُسکے پاس تک نہیں جا سکتا اسلیئے وہ دیب روپ ہے اسی کے نام سے جمبو دیپ مشہور ہوا ہے اُس برکش کی اونچائی کیا برنن کروں آکاش سے باتیں کرتا ہے گیارہ سو جوجن اونچا بتاتے ہیں اُس برکش کے پکے ہوئے پھل بہت بڑے بڑے جب پرتھی پر گر کر پھٹتے ہیں اُسکے رسوں سے جو بہت سفید ہوتا ہے ندیاں بہکر اوتر کورو دیش میں آتی ہیں -

مالیہ ونت کے شکھر پر سمورتک نام اگنی سدا پرکھائی دیتی ہے یہ اگنی کالاگنی کہی جاتی ہے مالیہ ونت شکھر پر چھوٹے چھوٹے پہاڑ بہت ہیں اس مالیہ ونت پربت کی لمبائی گیارہ ہزار جوجن کہتے ہیں برہم لوک سے گرے ہوئے سادھ سنت پیدا ہوتے ہیں وہ منش برہمچریہ دھارن کر کے مہا تپ کرتے ہیں اور جیووں کی رکشا کے نمت سورج منڈل میں پرویش کر جاتے ہیں اُنکو بال کھل رشی کہتے ہیں اور وہ ارن جو سورج کے رتھ کا سارتھی ہے اُسکے آگے آگے چلتے ہیں چھیاسٹھ ہزار برس سورج کی گرمی سے تپتے ہوئے چندر منڈل میں پرویش کرتے ہیں ارتھات سورج لوک میں براٹ پرش کی آگیا کرکے من کے سوامی چندرمان ہیں

پردیش کرتے ہین اور سوترا تما بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

سنجے کا پرتھی کے پربت اور کھنڈ اور ندیون کا حال راجہ دھرتراشٹ کو سنانا

سنجے نے کہا کہ سومیت پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر رمنک نام کھنڈ پرتھی کا بھاگ ہے وہان شبنو بھگت پُرش پیدا ہوتے ہین بڑے سروپ وان آپس مین پریت رکھنے والے اور نیل پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر بھاگ ہرنیہ نام کھنڈ ہین ہرن وتی نام ندی ہے وہان گرڑجی رہتے ہین وہان کے منش دھن وان وشنون کے سیوک پرشن چیت رہتے ہین اُنکی عمر بہت بڑی ہوتی ہے اُسکے تین شیکھر ہین ایک منیون کا دوسرا سونے کا اور تیسرا ہین سب طرح رتن مِن ہوتے ہین وہان ساندلی دیوی نواس کرتی ہے شیکھر کے اوتر سمندر کے سامنے ایراوت نام کھنڈ ہے اسی سبب سے یہ سرنگ وان پربت سے گھرا ہوا اوتم کھنڈ کہاتا ہے یہان کے منش برھ نہین ہوتے نہ سورج کی گرمی اُنکو اثر کرتی ہے یہان کے منش بھی خوبصورت ہوتے ہین دیوتاؤن کے سمان اُنکی عمر ہوتی ہے دودھ کے سمندر کے اُتر دشا مین پایا کے سوامی جوتی سروپ سری نارائن سورن کی گاڑی پر نواس کرتے ہین جسکے آٹھ پہیے ہین ایک پہیا تو پنچ کرم اندری کے سموہ کا دوسرا پنچ گیان اندریون کا تیسرا من بدھ چیت اہنکار کا چوتھا پنچ پران پانچوان۔ پانچون سوکشم تتو چھٹا اَبدیا ساتوان کام اٹھوان کرم دھاری شدھ سوبھ بھگت من کی سمان جلد چلنے والا تیجدھاری سورن (دھیمو نام) سے شوبھا مان ہے وہ نارائن ست کا سوامی سب کو پیدا کرنے والا اور جیوؤن کا اُمپت کرنے والا ہے کہ اُسکا اگنی آپ جگت روپ ہے۔

ویشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ یہ سب حال سنجے سے سنکر راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ کال سب کا بھکشن کرنے والا اور پھر پیدا کرنے والا ہے۔ ہے سنجے اسی سبب بڑا لوبھی درجودھن اور پانڈو بھی بڑے لوبھی ہین یہ دونون بھرت کھنڈ لینے کے لیے سنگرام کرنے کو طیار ہوئے تم بھرت کھنڈ کا حال اور بھی کہو سنجے نے کہا کہ ہے راجہ پانچون پانڈو لوبھی نہین ہین ہان درجودھن اور سکنی لوبھی ضرور ہین اور اور دیشون کے راجہ اور کشتری بھرت کھنڈ مین لوبھی ہو کر آپس مین اِیرکھا کرتے ہین بھرت کھنڈ اندر دیوتا اور سورج کے پتر بیوسوت منو کا پیارا ہے اُسکے سواے پرتھو بین اور مہاتما اکشواک ججاتی امبریکھ اسی رہے کے پتر شدی رشبھ ایل شرک راجہ گادھ وغیرہ بہت راجاؤن کا پیارا دیش ہے کرم بھومی ہونے سے سب ہی کو پیارا ہے اور بہت اُتم مہا تیجسوی سہیے مہندر۔ ملئے۔ سیہم۔ شکتی وان۔ پاریاتر۔ رکشوان۔ بندھیاچل یہ ساتون پربت پرتشٹھ (لائق تعظیم) ہین اُنکے سامنے ہزارون پہاڑ اچھی اچھی چیزین رکھنے والے اور پربت کے رہنے والون کے استھان گپت (پوشیدہ) ہین بہت سے منش برن آسرم رکھنے والے اور بہت ملیچھ جو بید کے برودھ چلنے والے ہین یہان نواس کرتے ہین گنگا سندھو سرستی آدک بہت ندیون کا پانی پیتے ہین گوداوری نرمدا۔ باہودا۔ بڑی ندیان ستدرو (ستلج ۱۲) چندر بھاگ (چناب ۱۲) اور پوتر ندی۔ جمنا۔ درکھدوتی

بپاپا - ستھول بالوکا ابپیرولی - کرشن بینی - جو پچھم کو چلتی ہے اراوتی بستا - پیوشنی دیوکا
بیدسمرتا بیدولی چیترسینا - گومتی - گنڈکی - کوشکی کرتیا - لوہتارنی سرجو چرمنوتی - بیتروتی
ہستراولی - بیپان - بھیم رتھی - کاویری پولوکا - بانی - ستدلی - انجنا - پوترا - کنڈلی - سندھو -
پوربا ہراانان - اسوکھ وتی - کپنا - پاپ ہرا - مہیندرا - مہاندی - بینا - بیپا - گھرتوتی - شپیا
کرشن دھارا - گوری - ہرنوتی - کپنجلا - اوپیندرا - کرشن بینا - چندربان - درگا - برہم بودھیسا
جامبونری - تمسا - راسی - بیلا - آدک ندیون کا جل پیتے ہین اسکے سواے منداکنی بہنی ترنی - کوشا
تکستی - جمنا ہمرستی - سرباگنگا وغیرہ اشوکی (سنارکی) ماتا کہی جاتی ہین - اسکے اشنان جل پان سے
بڑے پھل ملتے ہین کہان تک کہون ہزارون ندیان ہین اب دیشون کا حال کہتا ہون - کوروبیش پانچال
شالو ما دریہ جانگل - سورسین - پولند - بودھا - مالا - تمس - کشادی دیش -
سئوشل - کنتی دیش - کاشی کوشل - چیدی - کورکہ - بھوج - سندھو - پولند کسا اوتم
دبشارن - میکل - اوتکل - کوشل - نیپ پرشٹ - دھرندھر - بودھا - مدر کالند کاشیہ
پرکاسشیہ - جٹھرا - کوکرا - دشارن - کشت اونت - اپرکنت - گومنت - مندک - کھنڈ
بدرابھ - لوپپا باہک - اشوک - اوترا - گوپراسٹ - کرپیت - ادھی راج - کشادیہ
تل راسترا - کیوال - پارباسیہ - بدیہہ مگدھ - ملیہ - انگ - بنگ - کلنگ - سودیش
پرہلاد - بالہیک - ابھیسر - کیکیہ - کٹ آدک دیش بہت ہین - پربتون پہاڑون مین کتنے ہی
دیش ہین اوتر باسی کٹھو رچیت اور ملیچھ نام سے پرسدھ ہین - یون - چین - کامبوج آدک ملیچھ جاتی
لوگ بھی کاری ملش وہان رہتے ہین وہان کے راجا لوگ بھی سنگرام کرنے کو آئے ہین جیسے کتے دساک
ماس کے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہین اسی پرکار کورو پانڈو سام - دام - دنڈ - بھید - ان چارون نیت کے
دوارا اپنے اپنے کے کارن ادیوک کرتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوتھا آدھیاے -

پانچوان آدھیاے

بھرت کھنڈ اور اسکے سواے اور کھنڈ ودیپ وسمدرون کا حال سننا نا
سنجے نے کہا کہ بھرت کھنڈ مین چار جگ مشہور ہین ست جگ - ترتیا - دواپر کلجگ - ست جگ مین چار
ہزار برس کی اوستھا ہوتی ہے اور ترتیا مین تین ہزار برس کی دواپر مین دو ہزار برس کی اور کلجگ مین پیدا
ہوتے ہی بالک مرجاتے ہین ست جگ مین بڑے پراکرمی دھنش دھاری ست بادی شبھ کرم کرنے والے خوبصورت
آدمی پیدا ہوتے ہین اور ترتیا مین چکرورتی ہوا کرتے اور دواپر مین بھی پراکرمی سنجے کی اچھا کرنے والے پیدا
ہوتے ہین کلجگ مین تھوڑے پراکرم والے کرودھی لوبھی مہتھیا بادی پیدا ہوا کرتے ہین اوستھا بھی کم
ہوتی ہے - سیونت کھنڈ اور ہری کھنڈ اتم گنے جاتے ہین - راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ اب شاک دیپ

دکش دیپ شالمل دیپ کرونچ دیپ آدک اور گرہون سمدرون کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ بہت اچھا آ
یہن ساتون دیپ کا حال کہتا ہون جمبو دیپ کا پھیلاو اٹھارہ ہزار چھ سو جوجن اور کھاری سمدر کا پھیلاو اس سے
دوگنا ہے اسمین بہت پہاڑ اور من رتن مونگا آدک اور انیک دھاتون سے شوبھایمان اور منڈل اکار یعنی گول
ہے شاک دیپ جمبو دیپ سے دونا اور کشیر سمدر اسکے گرد ہے وہان کال نہین ہوتا سمدر کے بیچ مین بہت
دیش ہین دیوتا گندھرب رشی لوگ رہتے ہین پہلا میرو پربت دوسرا پورب سے پچھم تک ملیہ پربت بادل
اسی سے پرگٹ ہوتے ہین اسکے پورب مین جلدھار نام بڑا پربت ہے جہان سے اندر جل لیتے ہین اور
پرتھی پر برساتے ہین اس سے بڑا ریوتک پربت ہے وہان سرگ مین نواس کرنے والا ریوتی نکشتر رہتا ہے
جیسا کہ برہما جی نے مقرر کر دیا اوتر کی طرف شام نام بڑا پربت ہے کا شمان اونچا اور بہت سفید ہے اسی سے
شیام کرن گھوڑا مشہور نکو ملا ہے راجہ دھرتراشٹ کو تعجب ہوا تو سنجے نے کہا کہ سب دیپون مین ہری جی کا سروپ
گورا اور نارائن جی کا سروپ شیام ہے ترجیو اور نارائن پکشی لوپ جس سے نارائن کی کلا روپ شیام برن
پرگٹ ہوا اسی سے اسکا نام شام گر مشہور ہوا اس سے آگے بڑھ کر کیسری پربت بڑا اتم جسکے اوپر کیسری ہوتی
ہے اسی سے ہوا اتپن ہوتی ہے ان مین ایک سے دوسرا پربت دوگنا ہے ان پہاڑون کے بیچ مین سات
کھنڈ برنن کیے ہین مہامیرو ۔ مہاکاش ۔ جلد ۔ کومد ۔ اوتر ۔ جلدھار ۔ سکمار ریوت پہاڑ کا
کھنڈ کمودار اور شام گر کا منی کا پنچن کیدار پربت مودا کی اسکے پرے مہا پومان ہے اس دیپ مین
ایک شاک نام بڑا درخت جمبو دیپ کے سمان ساری پرجا اسکی اوپاسنا (تعظیم) کرتی ہے یہان کے
نلش سو کشم دیہہ دھاری ہین مگر وستھا انکی بڑی آپس مین پریت سے رہتے ہین وہان گنگا جی بھی بہتمان ہین
انکے سوا سکماری ۔ کماری سیتا سنی ادک بہت ندیان ہین راجہ اندر انسے جل لیکر برکھا کرتے ہین وہان
چار دیش ہین انکا نام مرگ ۔ مسک ۔ مانس ۔ مندگ ہے مرگ دیش مین برہمن شبھ کرم کرنے والے
رہتے ہین اور مسک دیش مین کشتری دھرم کرنے والے مانس دیش مین بیش اور مندگ مین شودر دھرم
کرم کرنے والے رہتے ہین چورون کے نہ ہونے سے کوئی راجا وہان نہین سب اپنی رکشا دھرم سے آپ
کرتے ہین یہ حال شاک دیپ کا برنن کر دیا ۔ وہان ایک تو گھرت (گھی) کا سمدر دوسرا دہی تیسرا مدرا چوتھا
میٹھا پانی کا سمدر ہے یہ سب دیپ پہاڑون سمیت دو گنے سمدرون سے گھرے ہوئے ہین درمیانی دیپ
مین گورشلا نام سفید پربت اور پچھلے دیپ مین کرشن برن کا پربت سکوش نام نارائن سکھا جہان کیشو
بھگوان دیوتون کی رکشا کرتے ہین اور کش دیپ مین کشٹنبہ دیش ہے شالمل دیپ مین شالملی برکش
کی اوپاسنا کرتے ہین ۔ کرونچ دیپ مین بھنڈار مہا کرونچ پربت کی اوپاسنا کرتے ہین وہان گومنت نام پہاڑ
سب سے بہت بڑا ہے وہان لکشمی بھگوان نواس کرتے ہین کش دیپ مین سو نام دوسرا ہیم تیسرا دوتی مان کومد
نام پربت چوتھا پشپ مان پانچوان کوشیش چھٹا ہری گر یہ سب پہاڑ بہت اتم گنے جاتے ہین انکے بیچ
مین جو پرتھی ہے وہ اپنے بھاگ کے انوسار دوگنی ہے پہلا کھنڈ ادوبھد نام دوسرا بینو منڈل تیسرا رتھ کی
شکل کا رتھا کار چوتھا کنول پانچوان دھرت بھوت چھٹا پربھاکار ساتوان کپل کھنڈ یہ سات پہاڑ

(ادھیاے ۱۱-۱۲)

بھیشم پرب

ان کھنڈون کے بھاگ کرتا یعنی حصہ کرنے والے ہین ان کھنڈون مین دیوتا گندھرب نواس کرتے ہین سب گورے رنگ کے اور خوبصورت نوجوان سُکمار ہوتے ہین اُنکے سوا جو دیپ ہین اُنکا حال آپکی اچھا ہو تو سار کہتا ہون کہ کروںچ دیپ مین کروںچ نامی پربت بہت بڑا ہی اُسکے پرے بامن اُسکے پرے اندھکارک اُسکے آگے میناک نام اور تم پربت اُس سے پرے گوبند نام پربت اُس سے پرے نبلا ان کا بھی بستار ایک سے دوسرے کا دوگنا ہے اِنکے دیشونکا حال سُنو کروںچ دیپ کا دیش کوشل اور بامن کا دیش منونگ اُس سے پرے اُشن دیش اُس سے پرے پراورک پھر اندھکارک پھر منی دیش پھر دندبھی استھان کہا جاتا ہے یہ سِدھ چارن لوگون کا استھان ہے اُنکا رنگ بہت گورا ہوتا ہے ان سب دیشون مین دیوتا گندھرب رہتے ہین اور بھارا استھان پُشکر دیپ مین پُشکر نام پربت من رتنونکا گھر اسمین سویم دیو دیو برہما جی نواس کرتے ہین سب دیوتا اور مہرشی اُنکی اُپاسنا چارون طرف سے جوگ من سے کرتے ہین ان دیپون مین سب قسم کے موتی مونگے لعل جواہر جمبو دیپ سے آتے ہین ان سب دیشون مین ایک ایک ہی دیپ ہے برہم چرج ستیا اور پرجاؤن کی شانتی سے روگ رہت ایک سے ایک دیپ کی اوستھا دوگنی (دوچند) ہے وہ ایک دھرم روپ دیش نظر آتا ہے ارتھات دھرم پھل بھوگنے کے لیے جیوون دیپ مین جمبو دیپ کرم بھومی اور جوگ بھومی ہے سویم پرجاپت دنڈ دینے والے ان دیپون کی رکشا کرتے ہین وہ چھتر لیکے برہما کہنول روپ ہین اُسکا منڈل تینتیس ہزار جوجن ہے اور لوک مین بکہیات وہان چار درگج بامن اور ایراوت آدک نرنت (قایم) ہین تیسرے کا نام سپرتیک چوتھے کا نام سربھن کرسٹ انکا پرمان کیا کہون کچھ کہہ نہین سکتا ہون وہان ہوا چارون طرف کی چلتی ہے اُن ہاتھیون کے سانس کی ہوا یہان جمبو دیپ مین آتی ہے اُسی سے سارے پرانی جیتے ہین۔ اب گرہون کا حال کہتا ہون۔ راہو گرہ گول سُنا جاتا ہے اُسکا بیاس (قطر) بارہ ہزار جوجن اور منڈل چھتیس ہزار جوجن بُدھمان پرانون کے بنانے والے اُسکی موٹائی چھ ہزار جوجن سے ادھک کہتے ہین چندرمان کا۔ بیاس گیارہ ہزار جوجن منڈل تینتیس ہزار جوجن موٹائی اُنسٹھ جوجن سے ادھک سورج کا۔ بیاس دس ہزار جوجن منڈل اکتیس ہزار تین سو جوجن موٹائی اٹھارہ سو جوجن سے ادھک بڑے تیز چلنے والے ہین اور داتا اُدار ہین۔ راہو اپنے بڑے دیہہ سے موقع وقت پاکر دونون سورج اور چندرمان کو ڈھک لیتا ہے اُسکو گرہن کہتے ہین یہ برتانت شاستر کی رو سے کہتا ہون اسطرح اپنے گرو سے سُنا ہے۔ ہے راجہ دھرتراشٹر تم اپنے پتر درجودھن کو شانتی دو۔ اس بھوم پرب کو جو راجہ سُنتا ہے وہ دھن وان اور اُسکی کامنا پورن ہوتی ہے اوستھا اور بل اور تیج بڑھتا ہے اور اُسکے پتر بھی ترپت ہو جاتے ہین یہ بھرت کھنڈ جس مین مین اور تم رہتے ہین بزرگون سے سُنا ہے کہ پُن کا بڑھانے والا ہے اسکا سب برتانت آپ کو سنا دیا ہے۔

(یعنی آپ ہی خود بذات ۱۲)

اتی سری ایام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دیپا اور کھنڈ بستار پانچوان ادھیاے

چھٹھا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھرت راشٹ سے بھیشم جی کے گھایل ہونے کا حال برنن کرنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سنجے پربت اور ندیون اور دیپون کا برنن کرکے رن بھوم مین گیا تو وہان سے آن کر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھیشم پتامہ جی رن بھوم مین آج سکھنڈی مہارتھی کے ہاتھ سے گھایل ہوکر پرتھی پر گر پڑے ہین تب راجہ دھرت راشٹ کو بڑا سوچ ہوا اور کہا کہ ہے سنجے ہمارے پتر تو انھین کے بھروسے پر سنگرام کرنے کو آرڈر ہوئے تھے ایسا کون پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی مہاراج کو رن بھوم مین گرادیا انھون نے پرسرام جی سے بھاری جدھ کیا اور دس دن سنگرام کرکے پانڈون کی آدھی سینا اپنے تیرون سے مار گرائی جنکو رگنے والا کوئی سورویر پرتھی پر دکھائی نہین دیتا ایسے بھیشم پتامہ کے تیرون سے گھایل ہوگئے درونا چارج جی اور کرپاچارج کے ہوتے ہوئے کیونکر بھیشم جی مہاراج مارے گئے مجھے بڑا سندیہ ہے بھیشم جی کا مرنا سنکر یہ کٹھور ہردا میرا نہین پھٹتا ہے اس سے نشچے اور کیا شوک ہوگا جنکی قوت بازو سے اب تک ہم راج کرتے رہے اور ہمارے پتر جنکے باہوبل پر رن بھوم مین آئے ایسے بلوان بھیشم جی کو سورویر پانڈون نے جیت لیا اب مجھکو نشچے ہوگیا کہ بیاس جی مہاراج نے جو کہا تھا کہ درجودھن اور اسکے سہایک سب مارے جاوینگے وہی ہوگا اچرج کی بات ہے کہ جن بھیشم جی نے پانڈون کو پالا پڑھایا لکھایا انھین کو پانڈون نے اپنے کٹھن بانون سے گھایل کرکے پرتھی پر گرادیا اور اپنے پتامہ کو مارکر وہ راج پانا چاہتے ہین اس سے بدت ہوتا ہے کہ دھرم سے ادھرم اچھا ہوتا ہے نشچے دروپد راجہ کا بیٹا سکھنڈی پرسرام جی سے بھی نشچ پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی کو نشچے کرلیا ہے سنجے پانڈون نے درجودھن آدھرمی کے کارن بہت کشٹ تیرہ برس تک اٹھائے اب انکو اپنا پراکرم دکھانا جوگ ہے انکا کچھ اپرادھ نہین ہے دربدھی درجودھن اور مہا چھلی دوساسن اور جواری شکنی کے اپرادھ سے یہ گھور سنگرام ہوا اب مجھکو سب برتانت سناؤ مجھے بڑا شوک ہے یہ بات دھرتراشٹ کی سنکر سنجے نے کہا کہ دھرماتما پانڈون نے درجودھن کے دیے ہوئے بہت کلیش سہے انھون نے تمھاری لحاظ سے ان کلیشون کو تیرہ برس تک اٹھایا اور پھر بھی سمجھایا کہ ہمارا بھاگ ہمکو دیدو سنگرام نہ کرو درجودھن نے انکا بھاگ نہین دیا تو لاچار ہوکر جدھ کرنا پڑا بیاس جی مہاراج کے بردان سے جو کچھ مجھکو پرگٹ ہوا اور جو مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا وہ کہتا ہون کہ جب دونون طرف سے سنگرام کرنے کو سینا آئی درجودھن نے اپنے سورویر راجاؤن سے کہا کہ بھیشم جی مہاراج کی رکشا اچھی طرح سے کرنی اچت ہے جنکے بل کا آسرا لیکر ہم پانڈون سے جدھ کرنے آئے ہین ایسا نہ ہو کہ سکھنڈی پراکرمی ارجن اور یدھامنیو اور اتموجا کی سہاے سے ہمارے سنگھ روپ بھیشم پتامہ جی کو گھایل کرجاوے ۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم جی کا سکھنڈی کے ہاتھ سے گھایل ہونا ۶ - ادھیاے

ساتواں ادھیاے

بھیشم جی کے سنگرام کا حال دھرتراشٹ کو سُنانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے کہا کہ سنجے سے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے سورج اُدے ہونے پر جب دونوں سینا سامنے کھڑی ہوئیں تو کس پرکار سے جدھ آرمبھ ہوا وہ مجھے سُناؤ۔ سنجے نے کہا کہ سورج کے اُدے ہونے پر دونوں طرف سے سینا سنگرام بھوم میں آئی اور جدھ کے باجے بجنے لگے۔ تمہارے پتر درجودھن کی طرف سوبل کا پتر شکنی۔ شل آونتی کا راجہ۔ جیدرتھ۔ بندوان بندو کیکئی دیشی راجا۔ کانبوج سودکش۔ شرتایدھ۔ کالن۔ جیت سین۔ یہ دسوں مہاسور بیر۔ کشونیوں کے سوامی اور سواے ان سب کے اور بہت سے راجہ شستر دھارن کیئے ہوئے اپنی اپنی سیناؤں کے آگے کھڑے ہوئے۔ گیارھویں۔ کورو وی۔ درجودھنی مہابھاری سینا جسکے سیناپت بھیشم جی مہاراج تھے یہ سینا سب سے آگے برتمان ہوئی۔ سویت پگڑی اور سویت چھتر اور کوچ دھارن کیے ہوئے مہاتیجسوی چندرمان کے سمان نکھار بندوالے بھیشم جی مہاراج کو دیکھ کر درشٹ دُمن آدک راجا پانڈوی سینا کے بھی بھیبت ہو گئے۔ سات کشونی سینا مہاپرکش درشٹ دُمن سے رکشت ہو کر تمہاری سینا کے سامنے آئی ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ دو سمدر آمڈ آئے ہیں جسمیں بڑے بڑے نگروگراہ سوربیر راجا تھے پہلے کبھی اتنی سینا اکٹھی نہ دیکھی نہ سُنی اُس دن آکاش میں راہو۔ کیت آدک مہاتیجدھاری سات گرہ پراپت ہوئے۔ سورج دیوتا۔ اُدے ہونے کے سمے دو روپ سے دکھائی دیے جلتا ہوا پرکاش سورج کا اگن کے سمان ہو گیا اور کاگ۔ چیل۔ گدھ۔ آدک نانش اہاری پکشیوں کا شبد ہونے لگا بھیشم جی مہاراج اور درونا چاریہ جی نے سنگرام میں بار بار یہ کہا کہ بھائیو تم جان لینا کہ پانڈوں کی جے ہو گی ہم کوروں کی طرف سے لڑینگے۔ پرنتو جے جدھشٹر اور ارجن کی ہو گی اسمیں کچھ سندیہ نہیں ہے۔ پھر اپنی طرف کے راجا لوگوں سے کہا کہ سنگرام میں جدھ کر کے مرنا کشتریوں کا دھرم ہے جتنے سوربیر راجہ سنگرام کرنے آئے ہیں ہرش چت جدھ کریں۔ یہ سنکر راجہ لوگ اپنی اپنی سینا کو لے کر بھیشم جی کے دائیں بائیں اور جہاں جسکو انھوں نے آگیا دی کھڑے ہو گئے دوسری طرف سے پانڈوں کی سینا کے راجہ بھی اپنی اپنی سینا کو لیکر اپنے اپنے موقع پر کھڑے ہو گئے اور چاروں طرف سے گھوڑوں کے ہینسنے اور ہاتھیوں کی چنگھاڑ۔ ہاتھیوں کے گھنٹے کا شور۔ اور رتھ کے پہیوں کے شبد سے آکاش گونج اُٹھا اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے درجودھنی سینا میں راجہ کنول برن اسپا سے آگے تھا جسکی دھجا میں سُنہری چنبر یعنی ہاتھی کی شکل بنی ہوئی تھی۔ شرتایدھ۔ چترسین۔ پرودمتر بیبنشت۔ شل۔ بھورسرو۔ اور مہارتھی بکرن یہ ساتوں مہارتھی دھنش دھاری اچھے اچھے کوچ پہنے ہوئے جن میں سرداراسوتھاماں تھا۔ رتھوں میں سوار ہو کر بھیشم جی کے آگے چلے۔ ان سب کے جابجو نندنا سلے کی دھجا تھی اور درونا چاریہ جی کی دھجا میں بیدی اور کمنڈل دھنش سمیت شوبھائمان تھا اور کرپاچارج جی کی دھجا میں رتھ کی صورت بنی ہوئی تھی۔ درجودھن کی اونچی دھجا میں سانپ کا نشان تھا کا انگ کانبوج ۔ سودکش۔ راجہ جیدرتھ اور کیتوماں۔ بھگدت۔ بھیشم دھنوان مہارتھی درجودھن کے آگے چلے

ان سب مین راجہ جیدر رتھ کے ساتھ بہت بڑی سینا اُرتھا ت ایک لاکھ رتھی تھے اور آٹھ ہزار ہاتھی چھ ہزار رتھ جنکی اردلی مین تھے اور سب کلنگ دیش کے دھجا دھاری راجا بڑی سینا لیکر چلے راجہ کیتو مان اور بھگدت اندر کی سمان اونچے اونچے ہاتھیون پر چلے کلنگ کے راجا کی دھجا مین اگنی کا چنھ تھا ایسا معلوم ہوتا تھا مانو جوالا مکھی پربت اُرتا ہوا مین اوڑے ہوئے چلے جارہے ہین بھیشم جی کے داہنے بائین اور پیچھے بہت سینا آپ کے پتر درجودھن نے نیست کردی تھی یہ سینا جیسے سرورت کے بادل اکٹھے ہوکر آتے ہین اسطرح بادل دل کے سمان اُمڈی ہوئی چلی آتی تھی ان مین سے ایک ایک راجا کے ساتھ ساٹھ ساٹھ ہزار اور رتھ چالیس ہزار اور بیس بیس ہزار ہاتھی اور ایسی قدر رتھ اور گھوڑے کی سینا تھی سینا کے اندر ہزارون دھجا رنگ برنگ کی خوشنما معلوم ہوتی تھین اور سورج کے سامنے چمکتی ہوئی بہت اچھی دکھائی دیتی تھین ہاتھیون کی زرد رنگی جھولین اور بیلون کے سینگ اور رتھون کے کلس سورج کے سامنے چمکتے ہوئے بہت پرکاشمان دکھائی دیتے تھے اس طرح درجودھن کی گیارہ اکشوہنی سینا رن بھوم مین آنکر کھڑی ہوگئی۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب کورون کی سینا کا برنن ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

پانڈون کی سینا کا برنن

دھرتراشٹ بولے کہ ہے سنجے پانڈون نے درجودھن کی سینا کا بیش دیکھکر اپنی تھوڑی سینا کو کسطرح رن بھوم مین جمایا یہ حال مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ جب دھرماتما ن جدھشٹر نے کورون کی سینا کو اپنی سینا سے بیش دیکھا تو ارجن سے کہا کہ ہے تات ہماری سینا تھوڑی ہے اسکو کس طرح اٹھانا اُچت ہے بھیشم پتامہ بڑے شستر جاننے والے ہین جس درجودھن کیطرف ہین ہم انکو کیونکر جیت سکتے ہین دیکھو کیسا بیوہ سینا کا انھون نے رچا ہے ہم اپنی تھوڑی سینا کو پھیلا کر دور تک کھڑا کرین کہ تھوڑی معلوم ہو ارجن نے کہا کہ ہے راجن مین آپ کی سینا کو اس پرکار جماؤنگا جس پرکار راجہ اندر نے بتایا ہے بھیم سین کو سب سینا کے آگے کرونگا اسکے بچے سے کورون کی بھاری سینا سے بھیت ہو جاوے گی جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ بالا بھیت ہوکر بھاگ جاتی ہے ایسا کوئی منش سنسار مین آج کے دن نہین دکھائی دیتا ہے جو بھیم سین پر آکر ہی کی صورت دیکھ کر بھی مان نہ ہو جاوے ارجن نے سینا کا بیوہ رچکر جدھشٹر سے کہا کہ آپ کی سینا کے آگے بھیم سین اور درشٹ دمن سہدیو نکل راجہ درشٹ کیتو انکے پیچھے راجہ براٹ ایک اکشوہنی سینا اور بھائی بندھو پتر سمیت بھیم سین کی رکشا کے لیے پیچھے ہو لیے انکے پیچھے دروپدی کے پتر ابھمنیون کی رکشا کرنے کو رکھے گئے انکے پیچھے مہارتھی درشٹ دمن کی سینا اور ان سب کے پیچھے ارجن کی رکشا کے لیے یو یو دھان ہوا انکے پیچھے پانچال دیش پد ہا منو اور اُتمو جا اور کیکے دیش باسی درشٹ کیتو اور چکیتان ہوئے بھیم سین اپنی گدا کو دھارن کیئے بڑے بیگ سے چلا سری کرشن مہاراج ارجن کے سارتھی تھے اسلیئے بھیشم جی اور درونا چارج جانتے تھے کہ جہان ارجن کی ہو گی جہان کرشن جی ہین وہان جے ہے اسواسطے سب نے [illegible]

سری مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے - مہابا ہو ارجن نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی تمھارا پراکرم دیکھنے کو دھرتراشٹر کے پتر اپنے منتریون سمیت رن بھوم مین کھڑے ہین تم اپنا اتل پراکرم انکو دکھاؤ بھیم سین اور راجاؤن نے یہ بچن سنکر ارجن کی پرسنسا کی راجہ جدھشٹر سینا کے مدھیہ مین ستر دھارے ہوئے پربت کے سمان اچل کھڑا ہوا تھا اسکے پیچھے پانچال دیش کا بڑا بہادر راجہ جگ سین ایک چھوٹی سینا لیے کھڑا تھا - اور ایک چھوٹی سی لیے راجہ براٹ اور اسکے بائین بہت سے راجا اپنی سینا لیے ہوئے اپنا اپنا پراکرم دکھانے کو کھڑے تھے ارجن کی دھجا کے اوپر سری ہنومان جی براجمان تھے بھیم سین بڑی سینا لئے ہوئے درجودھن کے سامنے کھڑا ہوا تھا جسکو دیکھ کر کوروی سینا کے سورما ڈر گئے درجودھن بہت بڑی سینا کو لیے ہوئے پربت سمان ہاتھی پر سوار سنہری چھتر دھارن کیے ہوئے بہت سے راجاؤن سمیت سنگرام مین موجود تھا اور سب کے آگے مہا پراکرمی گنگا پتر بھیشم جی سفید بستر سفید پگڑی پہنے ہوئے سفید بڑی دھجا سفید گھوڑون کے رتھ پر سوار تھے انکے چارون طرف راجہ سل اور درونا چارج اور کرپا چارج لال گھوڑے اور لال بستر اور لال ہی رتھ پر براجمان بھور سروا پرو دیتر آدک بہت سے راجاؤن کو لیے ہوئے کھڑے تھے نارد جی نے آنکر دونون لوگون کو دیکھکر مجھ سے کہا کہ جدپی کوروون کی سینا تجسوی دھنش دھاری بھیشم جی سے رکشت ہے لیکن سری کرشن چندر مہاراج جو ترلوکی کے ناتھ ہین جدھشٹر کی سینا مین براجمان ہین جیت جدھشٹر کی ہوگی - ہے راجہ جب دونون سینا سنگرام کرنے کے لیے اُدیت ہوئی تھین کارتک سدی پورنماشی تھی پانڈوون کی سینا پورب مکھ کیے ہوئے کھڑی ہوئی اور درجودھن کی سینا پچھم مکھ کرکے اُدیت ہوئی اور بایو پچھم کی تھی جو کوروی سینا کے سنمکھ تھی اس پربل بایو نے جو پانڈون کی سینا کے پیچھے سے آتی تھی کوروی سینا کو بیاکل کر دیا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوان ادھیاے

نوان ادھیاے

سری کرشن جی کی اگیا سے ارجن کا درگا استوتر پڑھنا اور درگا جی کا پرسن ہوکر جیتنے کی اسیرواد دینا

جب دونون سینا جدھ کے لیے اُدیت ہوچکین تو سری کرشن چندر مہاراج نے ارجن سے کہا کہ ہے مہابا ہو تم سری درگا جی کا استوتر پڑھ کر سب کے آگے جو بھیشم پتامہ جی ہین اُنسے جدھ کرو ارجن رتھ سے اترا اور یہ استوتر درگا جی کا دھیان کرکے پڑھنے لگا -

درگا استوتر

अर्जुन उवाच ॥ ओंनमस्ते सिद्धसेनानि॥ आर्ये मन्दारवासिनी॥ कुमारी काली कापाली कपिले कृष्णपिंगले॥१॥ भद्रकालि नमस्तुभ्यं महाकालि नमोस्तु ते। चंडि चंडे नमस्तुभ्यं तारिणि वरवर्णिनि॥ २॥ कात्यायनि महा भाग करालि

विजयेजये॥शिखिपिच्छध्वजधरे नानाभरणभूषिते॥३॥ अट्टशूलप्रहरणे
खड्गखेटकधारिणि॥ गोपेन्द्रस्यानुजे ज्येष्ठे नन्दगोपकुलोद्भवे॥४॥महि-
षासृक्प्रिये नित्यं कौशिकि पीतवासिनि॥ अट्टहासे कोकमुखे नमस्ते
ऽस्तु रणप्रिये॥५॥ उमे शाकम्भरि श्वेते कृष्णे कैटभनाशिनि॥ हिरण्याक्षि
विरूपाक्षि सुधूम्राक्षि नमोऽस्तु ते॥६॥ वेदश्रुति महापुण्ये ब्रह्मण्ये जातवेदसि॥
जम्बूकटकचैत्येषु नित्यं सन्निहितालये॥७॥ त्वं ब्रह्मविद्या विद्यानां महा-
निद्रा च देहिनाम्॥ स्कन्दमातर्भगवति दुर्गे कान्तारवासिनि॥८॥ स्वाहा-
कारः स्वधा चैव कला काष्ठा सरस्वती॥ सावित्री वेदमाता च तथा वेदान्त उ-
च्यते॥९॥ स्तुतासि त्वं महादेवि विशुद्धेनान्तरात्मना॥ जयो भवतु मे
नित्यं त्वत्प्रसादाद्रणाजिरे॥१०॥ कान्तारभयदुर्गेषु भक्तानां पालनेषु च॥ नि-
त्यं वससि पाताले युद्धे जयसि दानवान्॥११॥ त्वं जम्भनी मोहिनी च माया ह्रीः
श्रीस्तथैव च॥ संध्या प्रभावती चैव सावित्री जननी तथा॥१२॥ तुष्टिः पुष्टि
र्धृतिर्दीप्तिश्चन्द्रादित्यविवर्द्धिनी॥ भूतिर्भूतिमतां संख्ये वीक्ष्यसे सिद्धचारणैः
॥१३॥

संजय उवाच॥ ततः पार्थस्य विज्ञाय भक्तिं मानववत्सला॥ अन्तरिक्षग-
तोवाचेगोविन्दस्याग्रतः स्थिता॥ देव्युवाच स्वल्पेनैव तु कालेन शत्रून्
जेष्यसि पाण्डव॥ नरस्त्वमसि दुर्द्धर्ष नारायणसहायवान्॥१५॥ अजेयस्त्वं
रणेऽरीणामपि वज्रभृतः स्वयं॥ इत्येवमुक्त्वा वरदा क्षणेनान्तरधीयत॥१६
॥लब्ध्वा वरं तु कौन्तेयो मेने विजयमात्मनः॥ आरुरोह ततः पार्थो रथं परम
संमतम्॥ कृष्णार्जुनावेकरथौ दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः॥१७॥ य इदं पठते
स्तोत्रं कल्य उत्थाय मानवः॥ यक्षरक्षःपिशाचेभ्यो न भयं विद्यते सदा॥१८
न चापि रिपवस्तेभ्यः सर्पाद्या ये च दंष्ट्रिणः॥ न भयं विद्यते तस्य सदा राजकु-
लादपि॥१९॥ विवादे जयमाप्नोति बद्धो मुच्येत बंधनात्॥ दुर्गं तिरति चाव-
श्यं तथा चौरैर्विमुच्यते॥२०॥ संग्रामे विजयी नित्यं लक्ष्मीं प्राप्नोति केवलम्॥
आरोग्यबलसंपन्नो जीवेद्वर्षशतं तथा॥२१॥ एतद्दृष्टं प्रसादात्तु मया व्या-
सस्य धीमतः॥ मोहादेतौ न जानन्ति नरनारायणावृषी॥२२॥

ارتھ درگا استوتر

ہے سدھ سینا والی آریے مندراچل باسنی کماری کالی کپالی کپلے کرشن پنگلے تجھکو نمسکار ہے - ہے بھدر کالی ہے مہاکالی چنڈی تارنی - برورنی تمکو نمسکار ہے - ہے کاتیاینی مہابھاگے کرالی بجیے جیے - مور کے پروں کی دھجا والی اور طرح طرح کے بھوشن (زیورون) سے آراستہ تجھکو نمسکار ہے - ترشول کھڑگ اور ڈھال دھارن کرنے والی - گوپیندر (سری کرشن) کی بہن بڑی نند جی گوپ کے کل مین (جنبو دھا جی کے گھر مین) اتپن تمکو نمسکار ہے - مہاکھ (بھینسے) کے رودھر کو نت پریہ رکھنے والی - کوشکی پیتامبر دھارن کرنے والی - اٹھہاسے کھلکھلا کر ہنسنے والی (ہرک مکھ) کوک مکھ دھارن کرکے دشمنو نکو مارنے والی - رن (سنگرام) جسکو پیارا ہے تمکو نمسکار ہے - اوما دیوی شاکمبھری سویت برن والی کیشبھ اسر کو مارنے والی - ہرنا کشی بروپاکشی - سودھو مراکشی تمکو نمسکار ہے - تہید شرتی ادی پوتر سمبندھ جات بیدسی جمبو کٹک کے چیت (سمان) مین نواس کرنے والی - تو برہم بدیاؤن اور مہانیدرا کی لینے والی اسکند مد (سوامی کارتک جی) کی ماتا بھگوتی درگا کٹھن استھانون کی رہنے والی سواہا سودھا کلا کاشٹا سرستی ساوتری بید اور بید انت کی ماتا ہے - ہے مہادیوی شدھ پرشوں کی انترآتما مین تیری استتت کرتا ہون - ہے سنگرام پریہ تیرے پرشاد (پرسنتا اور کرپا) سے میری سدا جے ہو تو سدا بھیانک اور درگم (کٹھن) استھانون اور پاتال مین نواس کرتی ہے - بھگتوں کا پالن کرتی ہے اور جدھ مین جے دیتی ہے تو جمبھنی - موہنی - مایا - ہری - شری - سندھیا - پربھاوتی - ساوتری اور جننی (ماتا) بھی ہے تو تشٹی پشٹی دھرتی اور چندر ماں سورج کی پربھا (روشنی) بڑھانے والی ہے تو دھنوان (دولتمندون) کو دھن دینے والی اور سدھ چارنون کو دکھائی دینے والی ہے - استوترسماپت -

سنجے نے کہا کہ درگا جی ارجن کی بھکت جان اور منشوں پر کرپالو ہو کر انترکش (آسمان) سے وہان آئی جہان گوبند جی (سری کرشن جی) تھے -

دیوی نے کہا کہ تھوڑے کال مین شترون پر جے پاویگا ہے پانڈو (ارجن) تو نر روپ اجیت ہے نارائن سری کرشن مہاراج تیرے سہایک ہین تجھکو اندر بھی جے نہین کرسکتا - جو جیتا نہ جاوے ۱۲

یہ کہکر بر دینے والی دیوی چلی گئی - ارجن نے بر پاکر اپنے آپ کو جدھ مین جے پایا ہوا جانا اور اپنے رتھ پر پھر سوار ہوگیا پھر سری کرشن بھی رتھ پر سوار ہوئے اور دونو نے اپنے اپنے سنکھ بجائے -

جو کوئی اس استوتر کو پرات کال اٹھکر پڑھے گا اسکو جکشون راچھسون پشاچون سے کبھی بھے نہ ہوگا اور نہ اسکو سرپ ادکی کا تھوا راج کل سے بھے ہوگا اور بباد (مباحثہ) مین جے پاویگا بندھن (قید) سے چھوٹ جاویگا اسکو چورون اور کٹھن استھانون سے کچھ بھے نہ ہوگا سنگرام مین جے ہوگی سو برس کا لکشمی زندہ رہیگا اور دھنوان ہوگا -

مین نے بدھمان بیاس جی کی کرپا سے یہ دیکھا ہے کہ لوگ اپنے موہ سے ان دونون نرنارائن یعنے سری کرشن جی و ارجن کو نہین جانتے آپکے سب پتر درآتما و اجہانی ہین یہ کچن سمے کے انوسار ہے گدھ

سدھ پرشون کی سینا رکھنے والی ۱۲ ; سرسوتی اور تو سب برگی ; پرب نام کماری کالی وغیرہ ; درگا جی کے ہین ۱۲ ; ہرناکشی یعنی جسکی آنکھ سونا (سونے) کی سمان چمکنے والی ۱۲ ; اگنی سمان تیج والی ۱۲ ; جنبی وہ منتر جس سے ساری سینا موہ (غفلت) کو پراپت ہو جاوے ; درامتا یعنے کھوٹی آتما والے بریا مین ۱۲

سب کال کی پھانسی مین بندھے ہوئے ہین بیاس جی۔ نارد جی۔ کنورشی۔ پرسرام جی۔ تنبھ۔ ان سب رشیون نے آپ کے پتر درجودھن کو بہت سمجھایا اور منع کیا۔ لیکن درجودھن نے اُنکے بچن کو سویکار نہین کیا جہان دھرم ہے وہین نارائن اور تیج کی کانتی ہے۔ جہان نارائن ہین وہین لکشمی ہے۔ اسی پرکار جیدھر منی لوگ ہین اُدھر ہی دھرم ہے اور جیدھر سری کرشن ہین اُدھر ہی نسچے کر فتح ہے۔ آدتیا نیچے سری کرشن مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب ارجن کا درگا استوتر پڑھنا ۹ ادھیائے

دسوان ادھیائے

سنجے اور دھرتراشٹ سمبا د اور بھگوت گیتا کا منگلا چرن

دھرتراشٹ بولے ہے سنجے سنگرام بھوم مین کس طرف کے سورمہ پرسن من لڑتے ہین اور کیدھر کے دُکھی ہوکر اداس ہین میرے پتر ون نے پہلے پرہار کیا یا پانڈون نے سنجے نے کہا کہ وہان دونون سیناؤن کے سورمہ پرسن چیت پرتیت ہوتے ہین اور دونون سیناؤن کے گلے مین سگندھ پھیرے ہوئے پھولون کے ہار پڑے ہوئے ہین۔ اور سنکھ بھیری آدک باجے بج رہے ہین اور پرچنڈ سورمہ گرجنے والون کے شبد گونج رہے ہین۔

مولف۔ سری کرشن مہاراج کو نمسکار کرکے بھگوت گیتا کا ترجمہ شلوک بہت یہان لکھتا ہون سنسکرت مہابھارت مین پچیسوین ادھیا سے آرمبھ ہین راجہ دھرتراشٹ کا پرشن مہاتما سنجے سے ہوا۔ جسکا برنن آگے ہوگا۔ اُس سے پہلے جو اشلوک اور بیاس شامل ہوئین ہین وہ مہاتما شیون نے بھگوت گیتا کے پہلے آرمبھ مین لگادی ہین اصل مہابھارت مین نہین ہین اسلئے بھگوت گیتا کو پورن لکھنا مناسب جانکر وہ زاید اشلوک بھی مع انگ نیاس آدک اشلوکون کے لکھے جاتے ہین گویا منگلا چرن سمیت گیتا یہان لکھی جاتی ہے۔

نوٹ۔ یہ گیتا گیان اُپدیش سری کرشن بھگوان نے متصل آبادی تھانیسر سڑک سے قریب ضلع کرنال کا ہی جہان بھیشم جی سر سیّا پر سوئے تھے اُس سے تھوڑی دور آگے جانب پچھم وہ لب سڑک جیوتسر ہے جو ست سری تیرتھ ہے ارجن کو سنایا تھا۔

سری بھگوت گیتا آرمبھ

श्रीगणेशायनमः

ओं · महावाक्य ब्रह्म शब्द है सबसे पहिले आना है बेद पुरानोंमेंइसकी महिमा लिखी है

ओं अस्यश्री भगवद्गीतामालामंत्रस्य श्रीभगवान्वेदव्यासऋषिःअनुष्टुपछन्दःश्रीकृष्णःपरमात्मादेवता

(के मन्त्रों की माला का · इस · तो · है)

अर्थात ओं अक्षरका एक पद चारपदका एक श्लोक ३२ अक्षरका अनुष्टुप होता है किताब बनाने वाले व्याससी मऋषी देवता श्री कृष्णु

اوم - اس سری بھگوت گیتا کے منترون کی مالا کا سری بھگوان بید بیاس رشی - انشٹپ چھند - سری کرشن پرماتما دیوتا ہین -

اُدم اکشر مہا باکیہ برہم شبد سب کی ابتدا بید اور اوپنشدون ہین اسکی مہان بست برنن ہوئی ہے گیتا بھی آدک سب چھندون منترون کی یہی ابتدا ہے اس کے پندرہوین ادھیاے مین اُدم اکشر کی مہان گیتا مین برنن ہوئی ہے

انشٹپ چھند - آٹھ اکشر کا ایک پد اور چار پد کا ایک اشلوک اور ۳۲ - اکشر کا انشٹپ ہوتا ہے چھند یعنے مثنوی و شعر جسمین عبارت نظم ہو اشلوک بمنزلہ شعرون کے ہین -

दूसरे अध्यायके ११ मंत्रका आधा श्लोक बीजे

अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञा वादांश्च भाषसे इति बीजं ॥१॥

मंत्र कहा कि संसारी विषय सब भूठे हैं जो बात सोच करनेकी नहीं उसका सोच करता है बुद्धिमानों कीसी बात करता है

(۱) بیج منتر (لب لباب) جو بات سوچ کرنے جوگ نہین ہے - اسکا سوچ کرتا ہے اور بدھمانون کی سی بات کہتا ہے -

یہ ادھا منتر دوسری ادھیاے کے گیارھوین منتر کا ہے بیج منتر اسلیے کہا گیا کہ سنساری بشے سب جھوٹے ہین موہ کا پردہ پڑا ہوا ہے جب موہ روپی رات مین تو جاگے گا اُس وقت برہم کا پرکاش ہوگا اس منتر مین ساری بدیا گپت برنن ہوئی ہے -

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज इति शक्तिः॥

सब धर्मों को छोड़कर मेरी शरण हो १८ अध्यायके ६६ श्लोक का आधा श्लोक

(۲) شکتی منتر - سب دھرمون کو تیاگ کر کیول میری شرن مین پراپت ہو -

یہ آدھا منتر اٹھارھوین ادھیاے کے ۶۶ منتر کا ہے -

अहं त्वां सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुचः इति कीलकं ॥३॥

मैं तुझे सब पापोंसे निवर्त करदूंगा सोच न कर

(۳) کیلک منتر (گیان روپ دروازہ کی کنجی) مین تجھے سب پاپون سے نرورت کر دونگا سوچ نہ کر -

سری کرشن جی کی پریت کی کارن پاٹھ کرنے کا بنیوگ یعنی جل ہاتھ مین لیکر چھوڑ دے - ...

॥ अथन्यासः॥ नैनंछिन्दंतिशस्त्राणि नैनंदहतिपावक इत्यंगुष्ठाभ्यांनमः॥ १॥
आत्माको कोई शस्त्र न काट सकता न अग्नि जला सकती अंगुष्ठ से नमस्कार

کرنیاس[1] - اس آتما کو کوئی شستر نہ کاٹ سکتا ہے نہ آگ جلا سکتی ہے . . . . . انگوٹھے سے نمشکار -

नचैनं क्लेदयंत्यापो नशोषयतिमारुतः। इतितर्जनीभ्यांनमः॥ २॥
ना आत्माको जल गला सकता है न हवा सुखा सकती है तरजनीसे नमस्कार

(۲) نہ اسکو جل گلا سکتا ہے نہ باپو سکھا سکتی ہے (انگشت سبابہ) . . . . . ترجنی سے نمشکار -

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयम क्लेद्योशोष्यएवच ॥ इतिमध्यमाभ्यांनमः॥ ३॥
न यह कट सकता है न जल सकता है न गल सकता न सूख सकता है बीचकी आंगुलीसे नमस्कार

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے نہ جل سکتا ہے نہ گل سکتا ہے نہ سوکھ سکتا ہے (وسطی انگشت) مدھما ن سے نمشکار -

नित्यःसर्वगतःस्थाणुरचलोऽयंसनातनः॥ इत्यनामिकाभ्यांनमः॥ ४॥
सदैव रहने वाला मृत्यु नहीं है सर्व व्यापक अपने आप कायम है अनामिकासे नमस्कार

(۴) ایہ سدا رہنے والا ہے جسکو موت نہیں سرب بیاپک اپنے آپ قائم قدیم ہے (اناسکا) بنصر سے نمشکار -

पश्यमेपार्थरूपाणि शतशोऽथसहस्रशः॥ इतिकनिष्ठिकाभ्यांनमः॥ ५॥
हे अरजुन मेरे स्वरूपको देख सैकड़ों हज़ारों छोटी अंगुलीसे नमस्कार ॥

(۵) - ہے ارجن میرے سروپ کو دیکھ سیکڑوں بلکہ ہزاروں (انشٹکا) خنصر سے نمشکار

नानाविधानिदिव्यानि नानावर्णा (और) कृतीनिच इतिकरतलकरपृष्ठा
प्रकारके आश्चर्य मय दिव्य रूप की आकृती दोनो हाथ ऊपर नीचे रखकर के नमस्कार
भ्यांनमः॥ ६॥ इतिकरन्यासः

(۶) نانا پرکار کے اشچرج مئی دبّ روپ اور بہت پرکار کی آکرتی (جلوہ) دونوں ہاتھ اوپر نیچے کرکے نمشکار -

अथ हृदयादिन्यासः

नैनंछिन्दंतिशस्त्राणिइतिहृदयायनमः (१)
हथियार इसे नहीं काट सकता है हृदयसे नमस्कار

دوسرے آدی نیاس (۱) اسکو ہتھیار نہیں کاٹ سکتا ہے - ہردے یعنی قلب سے نمشکار -

नचैनं क्लेदयंत्यापोइतिशिरसेस्वाहा
न इसको पानी गला सकता है शिरसे नमस्कार

(۲) نہ اسکو پانی گلا سکتا ہے - سر یعنی پیشانی سے نمشکار

अच्छेद्योयमदाह्योयमितिशिखायैवषट्
न कट सकता है न जल सकता है शिखासे नमस्कार

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے - نہ جل سکتا ہے - شکھا یعنی ام الدماغ سے نمشکار -

नित्यं सर्वगतं स्थाणु रिति कवचायहुं ॥४॥
हे हे व्यापक अचल है दोनो बाहूसे नमस्कार

(۴) نت ہے سرب گت بیاپک - اچل ہے قدیمی ہے - دونوں بازو سے نمشکار

पश्यमे पार्थ रूपाणि इतिनेत्रत्रयायवौषट् ॥५॥
हे अरजुन देख मेरे सैकड़ों हजारों स्वरूपोंको) हजारों नेत्रोंको आंखसे नमस्कार

(۵) ہے ارجن میرے روپ سیکڑوں ہزاروں ہیں نیتر یعنے آنکھ سے نمشکار

नानाविधानि दिव्यानि इत्यस्त्रायफट् ॥६॥
प्रकारके दिव्य रूप और रंगकी सूरत देख हृदयसे नमस्कार

(۶) نانا ن پرکار کے دِبّ روپ اور طرح طرح کے رنگ کی صورت دیکھ- اِتی استرائے پھٹ - استغراق قلب سے نمشکار-

श्रीकृष्णप्रीत्यर्थे जपे विनियोगः
की प्रीति अर्थ संकल्प

ध्यान करे
अथ ध्यानम् ॥ पार्थाय प्रतिबोधितां भगवता नारायणेन स्व
अर्जुन प्रति ज्ञान उपदेश कृष्णचन्द्रने आप

॥ यं व्यासेन ग्रथितां पुराण मुनिना मध्ये महाभारते अद्वैतामृत
स्वयं किया ने बनाया मुनिने महाभारतके मध्यमें नहीं है उस की समान दूसरा अमृतवर्षा कर नेवाली

१८
वर्षिणीं भगवतीमष्टादशाध्यायिनीम् ॥ अंब त्वामनसा दधामि भग
अध्यायमें हे अम्ब (माता) मनसे धारन करती हैं

द्गीते भवद्वेषिणीं ॥१॥
भगवद्गीते संसारमें रखनेवाली संसारी मोह दूर करनेवाली गीते

دھیان (۱) (بھگوت گیتا) نارائن سری کرشن جی نے ارجن کو گیان اُپدیش کیا جسکو بیاس جی نے مہابھارت پستک میں گرنتھ (سلسلہ کیا) ادویت امرت (توحید کا آبحیات) جس سے برستا ہے جسکے اٹھارہ ادھیائے ہیں سنسار کا اگیان دور کرتی ہے ہے ماتا بھگوت گیتا تمکو اپنے ہردے میں استھاپن کرتا ہوں

नमोऽस्तु ते व्यास विशाल बुद्धे फुल्लारविंदायतपत्रनेत्र येन त्व
नमस्कार है जी वाले कमलपत्र जैसे आंख है जिनकी जि-

या भारत तैलपूर्णः प्रज्वालितो ज्ञानमयः प्रदीपः ॥
न तुमने यह रूपसे ज्ञानरूप प्रज्वलित किया ज्ञानमय दीपक

(۲) نمشکار ہے آپکو ہے بیاس جی مہاراج مہا منی بشال ہے جنکی بدھ کھلے ہوئے کنول کے لمبے پتے کے سمان ہیں جنکی آنکھ تمنے مہابھارت کے تیل (روغن) سے بھرا ہوا گیان دیپک روشن کر دیا ہے -

भक्तों के लिये कल्पवृक्ष हाथ में

प्रपन्न पारिजाताय तोत्रवेत्रैकपाणये।

जिनके एक हाथ में छड़ी अमृत निकालने वाले

ज्ञान मुद्राय कृष्णाय गीतामृतदुहे नमः ॥३॥

की अंगूठी पहिने श्री दुहाउनको नमस्कार

(۳) سری کرشن مہاراج کو نمسکار ہے جو کلپ برکش کے سمان ہیں - چابک جنکے ہاتھ میں ہے اور گیان کی مُدرا (انگوٹھی) پہنے ہوئے ہیں جنھوں نے گیتا رُوپ امرت نکالا ہے -

गाय दुहने वाले श्री कृष्ण

सर्वोपनिषदो गावो दोग्धा गोपालनन्दनः।

पार्थो वत्सः सुधीर्भोक्ता दुग्धं गीतामृतं महत ॥४

अर्जुन बछड़ा है सुन्दर बुद्धि पीनेवाला दूध रूप बड़ा

(۴) سب اپنشد رُوپ گائے ہیں کرشن چندر دوہنے والے ارجن بدھوان بچھڑا پینے والا دودھ ہے پرم امرت رُوپ گیتا کو ارتھات گیتا جو امرت رُوپ دودھ ہے اسکو نکالا ہے -

श्यामकिशोर वसुदेवसुतंदेवं कंस चाणूर मर्दनं।

के ना श्री के करनेवाले

आदिस्था देवकीपरमानन्दं कृष्णं वन्दे जगद्गुरुं ॥५॥

की श्रीकृष्ण को ना

(۵) بسدیوجی کے پتر دیوتا کنس چانور کے مارنے والے دیوکی ماتا کے پرم آنند دینے والے سارے جگت کے گرو کرشن چندر کو بندنا کرتا ہوں -

गान्धारी कुल

कुरुनदी का वर्णन भीष्मद्रोणतटा जयद्रथजला गान्धारनीलोत्पला।

किनारे में उस नदी का नीले कमल

इस नदी के पार शल्यग्राहवती कृपेण वहनी कर्णेन वेलाकुला।

राजा है मगर है कृपाचार्य और तीक्ष्ण लहर जलकी

दुर्योधन भी अश्वत्थामविकर्णघोरमकरा दुर्योधनावर्तिनी।

श्री है रूप भंवर

कृष्ण कृपा से पांडव सोत्तीर्णा खलु पांडवै रणनदी कैवर्तकः केशवः ॥६॥

सो उतरे पार निश्चय केवट हैं जी

(۶) بھیشم جی اور درونا چارج جسکے کنارے ہیں اور راجہ جیدرتھ جل جس ندی کا ہے (گندھار) قندھار کے راجہ کا پتر شکنی جس میں نیلے کنول سمان ہیں اور راجہ شل جس ندی میں گراہ روپ ہے کرپا چارج جس ندی کی بہنی (سیلانی) اور راجہ کرن بیلا (موج رتلاطم) ہے اسوتھاما اور بکرن جس میں ڈراونے مگر ہیں اور درجودھن جس ندی کا بھنور (گرداب) ہے اس کورون رُوپ ندی کے سری کرشن جی کھیوٹ یعنی ملاح ہوئے جنکی کرپا سے پانڈوں کی ناؤ پار لگی -

श्री व्यासजी के वचन कमल निर्मल अर्थ तेज सुगन्ध

पाराशर्य वचः सरोजममलं गीतार्थगन्धोत्कटं ॥

नानाख्यानककेसरं हरिकथासंबोधनाबोधितं ॥
लोके सज्जनषट्पदैरहरहः पेपीयमानं मुदा ॥
भूयाद्भारतपंकजं कलिमलप्रध्वंसिनः श्रेयसे ॥ ७ ॥

(۷) اپنا شُرتی کے ہٹر بیاس رِشی کے بچن روپ سورج (کنول) گیتا کے ارتھ جسکی سُگندھ نانان پرکار کی کتھا اور مہابھارت جس کنول کی کیسر ہیں ہری کتھا اور جو دنیا سے وہ کنول کھلا ہوا ہے بھگت روپ بھونرے اس کنول کے رس کو پرسّن ہو کر آنند سے پی رہے ہیں وہ بھارت کا کنول کلجگ کے اندھکار کا ناش کرنیوالا ہمارے کلیان کا داتا ہووے -

मूकं करोति वाचालं पंगुं लंघयते गिरिं ॥
यत्कृपा तमहं वंदे परमानन्दमाधवं ॥ ८ ॥

(۸) جسکی کرپا سے موک (گونگے) باچال (بڑے گویا) ہو جاتے ہیں اور لنگڑے پہاڑ کو اولنگ جاتے ہیں اُس پرمانند سروپ ماڈھوری مورت سری کرشن چندر بھگوان کو نمسکار کرتا ہوں-

यं ब्रह्मावरुणेन्द्ररुद्रमरुतः स्तुन्वंति दिव्यैः स्तवै
र्वेदैः सांगपदक्रमोपनिषदैर्गायंति यं सामगाः ॥
ध्यानावस्थिततद्गतेन मनसा पश्यंति यं योगिनो
यस्यान्तं न विदुः सुरासुरगणा देवाय तस्मै नमः ॥ ९ ॥

(۹) جسکی برہما - برن - اندر - شیو جی - رُودر - مرت - دیوتا - استُتی کرتے ہیں اور سام بید کے گانے والے بید انگ سمیت پد - کرم - اور اوپنشد جسکی استُت گاتے ہیں اور دھیان میں استھت ہو کر جوگی جن جس پرم آنند سروپ کو دیکھتے ہیں جسکا انت کو دیوتا اور اسُر گن نہیں جان سکتے اُس دیو کو نمسکار ہے -

بھگوت گیتا آرنبھ

پہلا ادھیائے ارجن بکھاد

धृतराष्ट्र उवाच । धर्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्सवः ॥
मामकाः पाण्डवाश्चैव किमकुर्वत संजय ॥ १ ॥

راجہ دھرتراشٹ کا بچن (۱) ہے سنجے دھرم کشیتر کورو کشیتر مین میرے پترون اور پانڈون نے جو جدھ کی ابھلاشا مین اِکٹھے ہوئے ہین کیا کیا۔

संजय उवाच ॥ दृष्ट्वा तु पांडवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा
उपसंगम्य उसी समय बहुतपास देखके पांडवोंकी मोरचेबंदी

आचार्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥२॥
द्रोणाचार्य के पास दुर्योधन कहनेलगा

سنجے کا بچن (۲) ہے راجن اُس سمے راجہ درجودھن نے پانڈون کے بیوہ رچنا (مورچہ بندی قلعہ بندی) کو دیکھ کر درونا چارج جی کے پاس جا کر یہ بچن کہا۔

पश्यैतां पांडुपुत्राणामाचार्य महतीं चमूम् ॥३॥
देखो पाण्डुपुत्रोंके बड़ी भारी सेना

व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तव शिष्येण धीमता
व्यूहरचना पुत्र चेले बुद्धिमान धृष्टद्युम्न

(۳) ہے اچاری جی دیکھیے پانڈون کی بڑی سینا کو جسکی بیوہ رچنا بدھی مان آپ کے ششش (چیلہ) درو پد کے بیٹے نے کی ہے۔ یہان آپ کے ششش دھرشٹ دمن کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ کا شاگرد ہو کر آپ سے جدھ کرنے کو دھرشٹ دمن آیا ہے۔

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुनसमा युधि ।
और धनुषधारी केसमान शस्त्रधारी

युयुधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः ॥४॥

(۴) اِس سینا مین بڑے دھنش دھاری جدھ مین بھیم سین اور ارجن کے سمان جو جسور بیر مہارتھی ہین اُنکے نام یہ ہین۔ یُیو دہان راجہ براٹ اور راجہ درو پد مہارتھ

धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्यवान् ।
राजा

पुरुजित्कुंतिभोजश्च शैब्यश्च नरपुंगवः ॥५॥

(۵) دھرشٹ کیت۔ چیکتان۔ بڑا کرمی کاشی نریش۔ پُرو جیت۔ کُنتی بھوج اور شیب منشون مین بڑا چتر و دلیر۔

युधामन्युश्च विक्रांत उत्तमौजाश्च वीर्यवान्
सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व एव महारथाः ॥६॥
सुभद्रा का पुत्र अभिमन्यु राजा का पुत्र द्रुपदीके सब पुत्र हैं रथी हैं

(۶) یُدھا منّو اور زور آور اُتّو جا اور سبھدرا کا پتر ابھمنّیو (سری کرشن جی کا بھانجا) دروپدی کے

(یادداشت) ناگری مین جو اَرتھ ہر اشلوک کے نیچے لکھے ہین انکو اشلوک کے اکشرون کے ساتھ ملا کر پڑھو (جیسے دھرم کے کشیتر کروکشیتر مین اکٹھے ہو کر) الخ تو سارے اشلوک کے معنے معلوم ہو جاوینگے۔

پانچوں پھر یہ سب مہارتھی ہیں۔

अस्माकंतुविशिशाये तान्निबोधद्विजोत्तम।।
हमारी सेनामें श्रेष्ठ तिनको जानो हे ब्राह्मणोंमें उत्तम

नायकाममसैन्यस्यसंज्ञार्थं तान्ब्रवीमिते।।७।।
सरदार मेरी सेनामें गिनतीके वास्ते तिनको कहताहूं

(۷) اے برہمن شریشٹھ ہمیں آپ کے جاننے کے لیے ان کشتری راجاؤں کے نام جو ہماری سینا کے سردار ہیں بیان کرتا ہوں۔

भवान्भीष्मश्चकर्णश्चकृपश्चसमितिंजयः।।
आप युद्धके जीतने वाले

अश्वत्थामाविकर्णश्चसौमदत्तिस्तथैवच।।८।।
सोमदत्तका बेटा भूरिश्रवा ऐसे ही

(۸) ہوان یعنے آپ۔ درونا چارج جی بھیشم جی کرن جدھ میں جے کرنے والے کرپا چارج جی اشوتھاما وکرن سوم دت کا پتر بھوری سروا اور ایسے ہی

अन्येचबहवःशूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः।।
और भी बहुत मेरे कारण त्यागनेवाले प्राणके

नानाशस्त्रप्रहरणाःसर्वेयुद्धविशारदाः।।९।।
अनेक प्रकारके शस्त्रधारी युद्ध में चतुर हैं

(۹) اور بہت سے سور ویر ہمارے واسطے جیون کے تیاگنے والے بہت ہتھیاروں کو دھارن کرنے والے اور سب جدھ کرنے میں بڑے چتر ہیں۔

अपर्याप्तंतदस्माकंबलंभीष्माभिरक्षितं
पर्याप्तंत्विदमेतेषांबलंभीमाभिरक्षितं।।१०।।

(۱۰) بھیشم جی سے رکشا کی ہوئی ہماری سینا زبردست ہے اور بھیم سین سے رکشت پانڈوں کی فوج کمزور و زبردست ہے۔

अयनेषुचसर्वेषुयथाभागमवस्थिताः।।
सब व्यूहके द्वारपर अपने२ पर ठहरकर
भीष्ममेवाभिरक्षन्तुभवन्तःसर्वएवहि।।११।।
जीकी रक्षाकरो आपही सब

(۱۱) تم سب اپنے اپنے استھان پر جیسی کہ تقسیم ہووے قائم ہو کر بھیشم جی کی چاروں طرف سے رکشا کرو۔
اشلوک ۱۰ و ۱۱ - اپریاپت و پریاپت ایسے اچھے اکشر لکھے ہیں جنسے دونوں باتیں سمجھ میں آتی ہیں ایک

آرتھ تو یہ ہین کہ ہماری سینا بھیشم جی کے سیناپت ہونے سے اپریاپت کمزور ہے اور پانڈوں کی سینا بھیم سین سے رکشا کی ہوئی پریاپت بہت طاقتور ہے بھیشم جی پانڈون پر رحم کر کے ہمکو دھوکا نہ دین اسلیئے تم سب ملکر اُن کی حفاظت کرو۔

دوسرے ارتھ۔ ہماری سینا بوجہ بھیشم جی کے ناقابل فتح اور کافی ہے پانڈون کی بھیم سین کے سیناپت ہونے سے فتح ہونے قابل اور ناکافی ہے سب ملکر بھیشم جی کی مدد کرو ہماری فتح بیشک و شبہہ ہوگی۔ درجودھن بھیشم پتامہ جی سے ڈرتا ہے کہ ناراض نہ ہو جاوین اسلیے دو معنی الفاظ کہے۔

तस्य संजनयन्हर्षं कुरुवृद्धः पितामहः ॥ सिंह

नादं विनद्योच्चैः शंखं दध्मौ प्रतापवान् ॥१२॥

(۱۲) درجودھن کا من چلا تماں دیکھ کر کورون کے بزرگ ضعیف العمر پتامہ بھیشم جی نے سنکھ ناد کری اور زور سے سنکھ بجایا کہ درجودھن خوش ہووے۔

ततः शंखाश्च भेर्यश्च पणवानकगोमुखाः

सहसैवाभ्यहन्यन्त सशब्दस्तुमुलोऽभवत् ॥१३॥

(۱۳) تب یکبارگی بہت سے بھیری شنکھ ڈھول۔ نقارہ۔ نرسنگھا۔ گئوکھ آدک باجے چارون طرف سے بجنے لگے اور ایسا شبد ہوا کہ سب کے دل دہل گئے۔

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यन्दने स्थितौ ॥ माधवः

पाण्डवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः ॥१४॥

(۱۴) اسکے بعد سفید گھوڑے رتھ مین جتے ہوئے مہا سندر رتھ پر مادھو جی اور ارجن نے اپنے اپنے اُتم سنکھ بجائے۔

पांचजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनंजयः ॥

पौण्ड्रं दध्मौ महाशंखं भीमकर्मा वृकोदरः ॥१५॥

(۱۵) رشی کیش سری کرشن جی نے پانچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اور بھیم سین ڈراونے

کرم کرنے والے نے پونڈر نام مہا سنکھ بجایا۔

अनंत विजयं राजा कुंती पुत्रो युधिष्ठिरः ॥ ने
नामशंख
नकुलः सहदेवश्च सुघोष मणि पुष्पकौ ॥१६॥
और शंख बजाया

(۱۶) کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اننت بجے اور نکل نے سوگھوش اور سہدیو نے من پشپک نام سنکھ بجایا۔

बड़े धनुष धारी ॥
काश्यश्च परमेष्वासः शिखंडी च महारथः
राजा काशी अपर शत्रुओं से अजित
धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥१७॥
और जीतान जावे

(۱۷) بڑے دھنش دھاری کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی اور دھرشٹ دُمن اور براٹ سنگ کرنے والے ساتکی جی

और
द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवी पते ॥
राजा द्रौपदी के पुत्र सब धृतराष्ट्र राजा
सौभद्रश्च महाबाहुः शंखान्दध्मौ पृथक् पृथक् ॥१८
सुभद्रा का पुत्र अभिमन्यु बजाया

(۱۸) سب راجہ پرتھی پت (دھرتراشٹ) راجہ دروپد اور دروپدی کے پانچوں پتروں اور ابھمنیوں نے علیحدہ علیحدہ اپنے سنکھ بجائے۔

स घोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् ॥
उस घोर शब्द से धृतराष्ट्र के पुत्रों को हृदय फाड़ डाला
नभश्च पृथिवीं चैव तुमुलो व्यनुनादयन् ॥१९॥
आकाश तुमल शब्द अनुनाद शब्द छाया

(۱۹) اُن سنکھوں کے گھور شبد سنکر دھرتراشٹ کے پتروں کا ہردا چاک ہوگیا پرتھی اور آکاش کو بجنے لگا۔

उन पुत्रों अरजुन
अथ व्यवस्थितान् दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान् कपिध्वजः ॥
उस समय युद्ध के उद्योग स्थित देख के
प्रवृत्ते शस्त्र संपाते धनुरुद्यम्य पांडवः ॥ २० ॥
शस्त्र चलाने को तैयार होने के समय में धनुष में बाण लगा के अरजुन ने

(۲۰) اُسی وقت ارجن کپی دھج نے دریودھن آدک دھرتراشٹ کے بیٹوں کو جنگ کے لیے طیار دیکھ کر

جگت کے سوامی سری کرشن جی سے اپنا دھنش دھارن کرکے یہ کہا -

यह कहा / हे राजा

इंद्रियों के स्वामी श्री कृष्ण जी से उस समय

हृषीकेशं तदा वाक्यमिदमाह महीपते ॥

अर्जुन उवाच ॥ सेनयोरुभयोर्मध्ये रथं स्थापय मेऽच्युत ॥ २१ ॥

दोनों सेना के मध्य / को मेरे रथ को खड़ा कीजिये

(۲۱) سے راجہ دھرتراشٹ اسیوقت ارجن نے پکار کر کہا کہ سے رشی کیش کرشن جی میرے رتھ کو دونوں سیناؤں کی مدھیں سے چلیئے کہ

अब तक उनको हम देखें लड़ाई / इच्छा करने वाले जो यहां खड़े हैं

यावदेतान्निरीक्षेऽहं योद्धुकामानवस्थितान् ।

कैर्मया सह योद्धव्यमस्मिन्रणसमुद्यमे ॥ २२ ॥

हमको साथ लड़ने के योग्य कौन है / लड़ाई के उद्योग में

(۲۲) تاکہ انکو جو رن بھوم میں کھڑے ہیں میں دیکھوں کس کس سے سنگرام کرنا ہوگا -

लड़ने की इच्छा वालों को / देखा चाहता हूं जो यहां आये हैं / मैं

योत्स्यमानानवेक्षेऽहं य एतेऽत्र समागताः ।

धार्तराष्ट्रस्य दुर्बुद्धेर्युद्धे प्रियचिकीर्षवः ॥ २३ ॥

धृतराष्ट्र के पुत्र / दुर्बुद्धी दुर्योधन के मनोरथ सिद्ध करने को

(۲۳) جو اس رن بھوم میں دُربدھی دھرتراشٹ کے بیٹے دُریودھن کے کارن مجھ سے سنگرام کرنے آئے ہیں انکو دیکھ لوں -

यह कहकर श्री कृष्ण जी ने / अपना रथ / है

संजय उवाच ॥ एवमुक्तो हृषीकेशो गुडाकेशेन भारत ।

नींद के जीतने वाले अर्जुन

सेनयोरुभयोर्मध्ये स्थापयित्वा रथोत्तमम् ॥ २४ ॥

दोनों सेना के / मध्य में / स्थापन / करदिया अपना उत्तम

(۲۴) سنجے نے کہا - سری کرشن جی ارجن کا بچن سن کر سیناؤں کے مدھ میں اپنا رتھ بجا کر ارجن سے کہنے لگے

सामने / सब राजाओं के आगे

भीष्मद्रोणप्रमुखतः सर्वेषां च महीक्षिताम् ।

ये इकट्ठे / कौरवों को

उवाच पार्थ पश्यैतान्समवेतान्कुरूनिति ॥ २५ ॥

कहा श्री कृष्ण जी ने अर्जुन कुन्ती के पुत्र से / सब देखो हम आगे और तरह जी ने कि तुम सब को देखो

(۲۵) بھیشم جی درونا چارج اور سب راجاؤں کے روبرو یہ کہا کہ ارجن ان کوروؤں کو جو اکٹھے کھڑے ہوئے ہیں دیکھ لو -

ﻋﻪ مہی کشتام یعنی پرتھی مراد ملک کے چاہنے والے یعنی راجاؤں کے سامنے سری کرشن جی نے کہا ۱۲ ﻋﻪ پارتھ پرتھا نام کنتی کے پتر ارجن بھوا کا بیٹا

तहां देखा अर्जुनने बड़े लोगों आदिकको

तत्रापश्यत्स्थितान्पार्थः पितॄनथ पितामहान्॥

आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा॥२६॥

" " मामा भाई पुत्र पौत्र सखाओं को

(۲۶) جب وہاں ارجن نے اپنے پتامہ بھیشم جی اور گرو درونا چارج اور راجہ شل آدک ماماان اور درجودھن وغیرہ بھائیوں اور لچھمن آدک پتر اور لچھمن کے پتروں کو جو پڑپوتر تھے اور اسوتھاماان آدک متروں اور

राजा द्रुपद सुहृद मित्रों को सेना के मध्य में

श्वशुरान्सुहृदश्चैव सेनयोरुभयोरपि॥

तान्समीक्ष्य स कौन्तेयः सर्वान्बन्धूनवस्थितान्॥२७॥

अच्छी तरह देखके खड़ा देखा

तिनको

(۲۷) راجہ درپد آدک سسر اور سوہرد متروں کو دونوں سیناؤں کے مدھیہ میں دیکھا

कृपया परयाविष्टो विषीदन्निदमब्रवीत्॥

बड़ी कृपा और दयामें लिपटे हुये विषाद करके यह कहा

अर्जुन उवाच॥ दृष्ट्वेमं स्वजनं कृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितम्॥२८॥

इनको देखके सज्जनों को हे कृष्ण जो मेरे सामने खड़े हैं

(۲۸) ارجن کا بچن - کرپا سے بھرے ہوئے آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے ہوئے یہ بولے کہ ہے سری کرشن جی ان جدھ ابھلاکھی اپنے کنبہ اور پتامہ گرو اور بھائی بندھو پوتے اور پتروں کو اپنے سامنے جدھ کرنے کی نیت دیکھ کر۔

ढीले पड़ जाते हैं मेरे सब अंग मुख सूख आता है

सीदन्ति मम गात्राणि मुखं च परिशुष्यति॥

वेपथुश्च शरीरे मे रोमहर्षश्च जायते॥२९॥

कंप कंपी चढ़ी आती है रोम खड़े हुये जाते हैं

(۲۹) میرے انگ سنتھل ہوئے جاتے ہیں کر منہ سوکھا جاتا ہے شریر کمپایمان - رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔

धनुष हाथ से छूटा जाता है खाल शरीर की जली जाती है

गाण्डीवं स्रंसते हस्तात्त्वक्चैव परिदह्यते॥

न च शक्नोम्यवस्थातुं भ्रमतीव च मे मनः॥३०॥

यहां खड़े रहने की ताकत नहीं दिल घबराता है

(۳۰) گانڈیو دھنش ہاتھ سے چھوٹا جاتا ہے بدن جلا جاتا ہے یہاں کھڑا رہنا بھی کٹھن ہو گیا میرا دل گھبراتا ہے۔

निमित्तानि च पश्यामि विपरीतानि केशव ॥
सगुन देखता हूं उलटे है जी

न च श्रेयोनुपश्यामि हत्वा स्वजनमाहवे ॥ ३१ ॥
नहीं कल्याण देखता हूं मारके सुजन सम्बन्धियों को युद्ध में आये हुवे

(۳۱) ہے کیشو کیشی دیت کے مارنے والے ابرے شگن دیکھتا ہون جدھر مین اپنے سمبندھی اور پترون کو مارکر کلیان نہین دیکھتا ہون ـ

न कांक्षे विजयं कृष्ण न च राज्यं सुखानि च ॥
नहीं चाहता हूं जय है नहीं राज्य के को

किं नो राज्येन गोविन्द किं भोगैर्जीवितेन वा ॥ ३२ ॥
क्या राज्य से लाभ होगा है क्या राज्य के भोग से या जीने से सुख होगा

(۳۲) ہے سری کرشن جی مین جیت کرکے راج سکھ نہین چاہتا ہون راج سے ہمکو کیا سکھ ہوگا اور ان کو جیت کر سنساری بھوگون سے کیا لابھ ہوگا ـ

येषामर्थे कांक्षितं नो राज्यं भोगाः सुखानि च ॥
जिनके अर्थ चाहते हैं राज्य के भोग और

त इमेवस्थिता युद्धे प्राणांस्त्यक्त्वा धनानि च ॥ ३३ ॥
सोई मेरे सामने खड़े हैं को की त्याग के और धन को

(۳۳) جنکے لیے راج سکھ اور سنساری بھوگ چاہتے ہین وہ تو ہمارے سامنے جان اور مال سے ہاتھ دھوکر سنگرام مین کھڑے ہین ـ

आचार्याः पितरः पुत्रास्तथैव च पितामहाः ॥
और

मातुलाः श्वशुराः पौत्राः श्यालाः सम्बन्धिनस्तथा ॥ ३४ ॥
मामा पोते साले तैसेही

(۳۴) آچاری گروجی باپ بیٹے دادا ماموں سسر پوتے سالے اور بھائی بندھ ـ

एतान्न हन्तुमिच्छामि घ्नतोपि मधुसूदन ॥
इनको नहीं मारने की इच्छा है मुझे अपने मारे जाने से भी है जी

अपि त्रैलोक्यराज्यस्य हेतोः किं नु महीकृते ॥ ३५ ॥
कदाचित त्रैलोकी का राज्य भी मिले फिर पृथ्वी के राज्य के वास्ते

(۳۵) ہے کرشن جی یہ لوگ چاہے مجھے مار ڈالیں مین انکے مارنے کی اچھا نہین کرتا ہون پرتھی کیا ترلوکی کا راج بھی اگر مجھے ملے تو بھی انکا مارنا اچیت نہین دیکھتا ـ

निहत्य धार्तराष्ट्रान्नः का प्रीतिः स्याज्जनार्दन ॥
मारकर राजा धृतराष्ट्र के पुत्रों की क्या भलाई होगी है जी

पापमेवाश्रयेदस्मान्हत्वैतानाततायिनः ॥ ३६ ॥
पापही होगा पाप का आसरा मेरा करना होगा मारके अततायी लोगों का

(۳۶) ہے جناردن جی دھرتراشٹ کے پتر اتتائی بھی ہین تو بھی اُنکے مارنے سے پاپ ہی ہوگا اُنکا مارنا جوگ نہین -

(اتتائی) چھہ قسم کے ہوتے ہین - ۱ - آگ لگانے والا - ۲ - زہر دینے والا - ۳ - زخم شدید پہونچانیوالا
۴ - مال اور معاش چھیننے والا - ۵ - استری ہرنے والا - ۶ - مکان یا کھیتی ہرنے والا -

तस्मान्नार्हा वयं हन्तुं धार्तराष्ट्रान्स्वबांधवान्॥
तिस कारण नहीं उचित है मारना धृतराष्ट्र के पुत्रों का भाइयों का
स्वजनं हि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव॥ ३७॥
अपने सुजन निश्चय करके क्यों कर मारें औ सुखी कैसे पावेंगे

(۳۷) ہے مادھو جی یہ دھرتراشٹ کی اولاد اپنے رشتہ دار بھائی بند ہین انکو مار کر ہم کبھی سکھی نہین ہونگے

यद्यप्येते न पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः॥
यद्यपि यह नहीं देखते लोभ से इनको चित हत हो गया
कुलक्षयकृतं दोषं मित्रद्रोहे च पातकं॥ ३८॥
कुल के नाश करने से जो दोष होता है और मित्र से द्रोह से जो पाप होता है इसको कुछ [illegible]

(۳۸) یہ تو لوبھ سے اندھے اور بھرشٹ چت ہو گئے ہین کل کے ناش کو اور متروں سے بیر کرنے کو دوش نہین جانتے -

कथं न ज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्तितुम्॥
कैसे नहीं जानना चाहिये पाप से पृथक होना
कुलक्षयकृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन जी॥ ३९॥
कुल के नाश के दोष [illegible] जनार्दन

(۳۹) ہے کرشن جی ہم کل کے ناش کو دوش جانکر اِس پاپ سے کیون نہ بچین -

कुलक्षये प्रणश्यन्ति कुलधर्माः सनातनाः॥
के नाश से नाश हो जाते हैं के धर्म सनातन
धर्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोऽभिभवत्युत॥ ४०॥
के से कुल में अधर्म फैल जाता है

(۴۰) کل کے ناش سے کل کے سب کرم جاتے رہتے ہین اور کل دھرم ناش ہونے سے تمام خاندان مین ادھرم پھیل جاتا ہے

अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यन्ति कुलस्त्रियः॥
के बढ़ जाने से हे दूषित हो जाती हैं कुल की स्त्रियाँ
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः॥ ४१॥
स्त्रियों के दुष्ट हो जाने से हे कृष्णजी पैदा होते हैं लोग

(۴۱) دھرم کے ناش سے کل مین ادھرم پھیل جاتا ہے استریان (عورت) بدچلن ہو جاتی ہین سب برن سنکر پیدا

ہو جاتے ہیں سب پرشٹی نہیں ہیں کہ تم ہی ہونے والے (سری کرشن جی)

वर्णसंकरो नरकायैव कुलघ्नानां कुलस्य च ॥
नरक के वास्ते के मारने वाले कुल के पित्रों को
पतन्ति पितरो ह्येषां लुप्तपिंडोदकक्रियाः ॥ ४२ ॥
गिरजाते हैं निश्चय करके जिनकी लोप श्राद्धपिंड जलतर्पण आदिक क्रिया लुप्त
अर्थात गुप्त होजाते हैं वर्णसंकर का जल नहीं पहुंचता वर्णसंकर आपभी नरक में जाता है
और जिस कुल में पैदा हुआ उसके पित्र भी स्वर्ग से नरक में गिराये जाते हैं

(۴۲) دھرم کے ناش سے جو ایسا کرتے ہیں انکو نرک بھوگنا پڑتا ہے پنڈ جل پتروں کو نہیں پہونچتا شنکر اپنے کنبہ اور کنبہ کے قتل کرنے والوں کو نرک میں پہونچاتا ہے۔

दोषैरेतैः कुलघ्नानां वर्णसंकरकारकैः ॥
दूसरे दोषों से के नाश करने वाले उत्पन्न करते हैं
उत्साद्यन्ते जातिधर्माः कुलधर्माश्च शाश्वताः ॥ ४३ ॥
जड़से उखड़ जाते हैं जात के पुराने धर्म सब लोप होजाते हैं

(۴۳) کل کے ناش کرنے والوں کے پاپ سے جو برن سنکر پیدا ہوتے ہیں شبھ کرم ناش ہو جاتے ہیں

उत्सन्नकुलधर्माणां मनुष्याणां जनार्दन ॥
नाश होने से के मनुष्यों के
नरके नियतं वासो भवतीत्यनुशुश्रुम ॥ ४४ ॥
नरक में सदा निवास करते हैं हम ऐसा सुनते रहते हैं

(۴۴) ہے جناردن جی ہم نے سنا ہے کہ ان منشوں کو جنکے کل سے شبھ کرم جاتے رہیں اونھیں ہی نرک بھوگنا پڑتا ہے۔

बहुत आश्चर्य और
बड़ा ताना
कोई
करने का
अहो बत महत्पापं कर्तुं व्यवसिता वयम् ॥
उपाय करते हैं
यद्राज्यसुखलोभेन हन्तुं स्वजनमुद्यताः ॥ ४५ ॥
जो राज सुख के लोभ से मारने को अपने स्वजन लोगों के उद्यत तयार होरहे हैं

(۴۵) ہائے بڑے کشٹ کی بات ہے کہ ہم ایسے پاپ کرنے کو طیار ہیں جو راج کے سکھ کے کارن بھائی بندوں کے مارنے کو آمادہ ہو جاویں۔

शस्त्र
हाथ में
जो यदि मामप्रतीकारमशस्त्रं शस्त्रपाणयः ॥
कदापि उपाय बदला न लेने वाले को लोग धारण करने वाले
धार्तराष्ट्रा रणे हन्युस्तन्मे क्षेमतरं भवेत् ॥ ४६ ॥
धृतराष्ट्र के पुत्र में मारें वोह मुझे कल्याणदाई होगा

(۴۶) جو بنا سنکوچ آئے مجھ خالی ہاتھ کو دھرتراشٹ کے پتر جنکے ہاتھ میں ہتھیار ہیں رن بھوم میں مار ڈالیں تو اچھا ہو۔

संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वार्जुनःसंख्येरथोपस्थउपाविशत् ॥
ऐसा कहके ने रणभूमिमें रथपर उपस्थित हो गया

विसृज्यसशरंचापंशोकसंविग्नमानसः ॥ ४७ ॥
छोड़के धनुषबाण । में व्याकुल मन

(۴۷) سنجے کا بچن ہے راجہ دھرتراشٹ اس طرح ارجن نے دکھی ہو کر سنگرام بھوم مین رتھ کے اوپر دھنش رکھ لیا اور بیاکل سا ہو گیا۔

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
अर्जुनविषादोनामप्रथमोऽध्यायः ॥

بھجن

ابلا پرکرتی مول سب سرشٹی بید سمرتی کہین نشدن گن گرام — سرنر اسر چراچر موہے جیتے رشی منی جتی سنگرام

अबला प्रकृति मूल सब सृष्टी वेद स्मृति कहैं निश दिन गुणग्राम। सुर नर असुर चराचर मोहै जीते ऋषि मुनि यती संग्राम ॥

دھرم دھاری اتی شور پرم تپ ارجن سکھا کرشن گھنشام — جدھ کرت ہر کے سنتوشت کر دیو نج استر پاشپت نام

धर्मधारी अति शूर परम तप अर्जुन सखा कृष्ण घनश्याम । युद्ध करत हर के शिव शंकर दियो निज अस्त्र पाशुपत नाम

اندر پرن کمیر جم آے دیو کچی دے نج استر نکام — اندرآسن پر جا سے براجو پانچ برس تو سو سرپردھام (تو اس کیا قیام کیا ۱۲)

इन्द्र वरुण कुबेर यम आये दिये कपिध्वज निज अस्त्र निकाम। इन्द्रासन पर जाय विराजो पाँच बरस निवसी सुरधाम ॥

بھگت ہیت پربھو بنے سارتھی جد و پت کرشن سکل گن دھام — سہ پریوار پتامہ گرو جن ٹہاڑے سمیپ کرن سنگرام

भक्त हेतु प्रभु बने सारथी यदुपति कृष्ण सकल गुण धाम। सह परिवार पितामह गुरुजन ठाढे समीप करन संग्राम।

مایا پرگٹ گرسو سوی ارجن بکل بھیو من نہین بشرام — ببدھ بھانت اوپدیش کیو نج روپ دکھایو پربھو سکھ دھام

माया प्रकट ग्रस्यो सोइ अर्जुन विकल भयो मन नहिं विश्राम। विविध भाँति उपदेश कियो निज रूप दिखायो प्रभु सुखधाम

برہم لوک سرلوک سبھن تے وا ہو پرے نج دھام — الکھ برہم دھرو روپ کرشن کومل سرور بپو سندر شیام

अग्म लोक सुरलोक सभन ते वाहू परे है प्रभु के निज धाम । अलख ब्रह्म धरि रूप कृष्ण को नील सरोरुह सुन्दर श्याम

جاسو انس ہو دین ہت کمل ست شیو جگت پت اور رپو کام (شیو جی مہاراج) — سوئی دھرم رکشا جن کارن دھرین بپو سری کرشن سری رام

जासु अंश ह्वैहें अमित कमलासित विधि जगतपति श्री रिपुकाम। सोइ धर्म रक्षा जन कारण धरें वपु श्री कृष्ण श्री राम।

اتی سری رام کرت مہابھارت بھگوت گیتا ارجن بکھاد پہلا ادھیاے

خلاصہ پہلے ادھیاے کا - مہابھارت کی رن بھوم مین جب ارجن نے بھیشم پتامہ جی و درونا چارج گرو و راجہ شل ماما و سسر و بھائیون کو اُس طرف اور اپنی طرف سارے پریوار کو دیکھا تو اُسکو موہ پرگٹ ہوا کہ یہ سب مارے جاوینگے تو زندگی بھر مصیبت بھگتنی پڑے گی اسلیے اُسنے ہتھیار ڈال دیے اور سری کرشن جی سے کہا کہ آپ مجھے اُپدیش کیجیے جب اُنھون نے اُپدیش کیا کہ اسوقت دونون طرف سے سینا اکٹھی ہو کر جدھ کرنے کے لیے تیار ہو گئی تو اس موہ کا ہونا کشتری دھرم کے برخلاف ہے درجودھن تمھارا حق نہ دینے کے لیے باوجود فہمایش کے سنگرام کرنیکو آگیا ہے اِس ایسے وقت مین ہتھیار ڈال دینا کشتری کو

بہت نازیبا ہی اور تم تو اپنا راج جو دھرم سے تمکو ملنا چاہیئے مانگتے ہو اور وہ نہین دیتا ہی تو وہ ایسے خود غرض لوگون کو مع آنکے ساتھیون کے مارنا ہی مناسب ہی تاکہ ادھرم کرنے سے لوگون کو روکا جاوے اسلیئے یہ مہابھارت جدھ دھرم جدھ مشہور ہوا اور ارجن کے بھاو یعنی دلی رنج کو سری کرشن جی نے دور کردیا اور مہابھارت ارنبھ ہونے سے کشتریون مین جو جو کہ انکے پرپرکھے دُرباؤ تھے سب دور ہو گئے جدھ آرنبھ ہونے سے پہلے اِس امر کی صراحت دونون لشکرون کے سردارون نے کردی تھی کہ بعد غروب آفتاب اور ختم ہونے جنگ کے ایک لشکر کے سردار دوسرے لشکر کے سردارون سے باہم ملکر خورد نوش وصلاح مشورہ مین شریک ہوجایا کرین کسیطرح کا فریب یا دغا ہرگز نہ کرین جیسا کہ روز جدھ ششٹم بھیشم جی کے پاس جاتا تھا برخلاف اس زمانہ کے دغا اور فریب کرنا دانائی مین داخل ہی مہابھارت جدھ مین یہ نہین تھا۔

دوسرا ادھیاے

سری کرشن جی کا سانکھ جوگ برنن کرنا

संजयउवाच ॥ तंतथाकृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणम् ॥

जिस अर्जुन के कृपा दया में भरा हुआ आँसू नेत्र में भरे हुये व्याकुल हो रहा है

विषीदन्तमिदं वाक्यमुवाच मधुसूदनः ॥ १ ॥

शोक विचार में भरे हुआ यह वचन श्रीकृष्ण जी बोले

سنجے نے کہا (۱) ہے راجا دھرتراشٹر جب ارجن نے ایسے عجز کر یاسے بھرے ہوئے آنکھون مین آنسو ڈبڈبا کے غمگین ہوکر کے تب سری کرشن جی نے کہا

साभूमि

श्रीभगवानुवाच ॥ कुतस्त्वा कश्मलमिदं विषमे समुपस्थितम् ॥

कहां से तुझको मोहिलापरता यह विषम समय प्राप्त हुई

अनार्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्तिकरमर्जुन ॥ २ ॥

मूर्ख यश रहित करनेवाला कर्म जिस से स्वर्ग और यश जाता रहे हे अर्जुन

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن سنگرام کے سمے تمکو ایسی کدرائی کیونکر آتی ہی یہ آرین ہوئی آئین سُرگ کی پراپتی نہین جو اچھے پرشون کے جوگ ہی اور اپجس کا کارن ہی تم سریکھے پرشون کے لائق نہین۔

है

क्लैब्यं मास्मगमः पार्थ नैतत्त्वय्युपपद्यते ॥

कायरता हीजरता मत अंगीकार कर तुम्हारे लायक नहीं

है

क्षुद्रं हृदयदौर्बल्यं त्यक्त्वोत्तिष्ठ परन्तप ॥ ३ ॥

अति नीच हृदय की कुदराई छोड़ के खड़े हो शत्रुओं के जलाने वाले

(۳) ہے ارجن ایسے ڈرپوک مت ہو نامردون مخنثون کی سی باتین مت کرو تم جیسے پرشونکو ایسا مودہ اُچت نہین ہی ششترون کے بچ کرنے والے اُٹھو سنگرام کرو۔

अर्जुनउवाच ॥ कथं भीष्ममहं संख्ये द्रोणं च मधुसूदन ॥
क्योंकर जीसे मैं लडूं रण में और आचार्य से जी

इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन ॥ ४ ॥
तीरों से पूजा के योग्य हैं अरिसूदन शत्रुओं के मारने वाले

(۴) ارجن کا بچن - ہے پربھو بھیشم پتامہ ہمارے پردادا اور درونا چارج ہمارے گرو پوجا کے جوگ ہیں - اُسنے کیونکر جدّہ کروں -

गुरूनहत्वा हि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीह लोके ॥
जी को नहीं मारूंगा बड़ा है भाव जिनका श्रेष्ठ है भिक्षा मांगना इस लोक में

हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुञ्जीय भोगान् रुधिरप्रदिग्धान् ॥ ५ ॥
न कि धन का इच्छा वाले गुरु को मारना संसार में भोग भोगना लहू से

(۵) یہ مہان بھاو بزرگ پوجیہ (سورج سمان تیجسوی) انکا مارنے والا ہوکر دنیا میں بھیک مانگ کر کھاؤنگا تو اچھا بہ نسبت اسکے کہ مال اور دولت کے چاہنے والے گرو کو مار کر خون سے بھری نعمتوں کا سکھ بھوگوں

नचैतद्विद्मः कतरन्नो गरीयो यद्वा जयेम यदि वा नो जयेयुः ।
नहीं यह जानते हैं कि हमारी जीत होगी या हार अथवा वोह जीतेंगे

यानेव हत्वा न जिजीविषामस्तेऽवस्थिताः प्रमुखे धार्तराष्ट्राः ॥ ६ ॥
जिनको मार के हम अगर जीने की इच्छा नहीं करते वोही सामने खड़े हैं धृतराष्ट्र के बेटे

(۶) یہ بھی معلوم نہیں کہ ہم جیتینگے یا ہارینگے جنکو مار کر ہم جینا نہیں چاہتے وہ یہ دھرتراشٹر کے پُتر ہمارے سامنے کھڑے ہیں -

कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृच्छामि त्वां धर्मसंमूढचेताः ।
कृपणता के दोष से पीस डाला जिनके स्वभाव को हमारा चित्त को पूछता हूं मैं तुमसे मूढ हो गया है इसलिये पूछता हूं

यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शिष्यस्तेऽहं शाधि मां त्वां प्रपन्नम् ॥ ७ ॥
जो कल्याण हो हमारा सो निश्चय कहो कि मैं चेला हूं तुम्हारी शरण आया हूं मुझ को

(۷) ہے کرشن جی میں دُکھی ہوکر عاجزی سے پوچھتا ہوں کہ جسمیں میرا نشچے کلیان ہو وہ آپ فرماویں میری بدّھ ٹھکانے نہیں رہی میں آپ کا شش آپ کی شرن ہوں -

नहि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणाम् ।
नहीं देखता हूं मेरा अपनुद्याद दूर हो जो सुखाने वाला शोक संताप करने वाला इन्द्रियों का

अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधिपत्यम् ॥ ८ ॥
प्राप्त होकर पृथ्वी में शत्रु रहित पदार्थों का भरा हुआ जो राज देवताओं के उसको

(۸) میں وہ اُپاے نہیں دیکھتا جس سے میرا شوک اندریوں کا سکھانے والا دور ہو گو مجھے سمپورن پرتھی کا راج بلکہ دیوتاؤں کا راج بھی ملجاوے -

संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वा हृषीकेशं गुडाकेशः परंतप ॥

नयोत्स्य इति गोविंदमुक्त्वा तूष्णीं बभूव ह ॥ ९ ॥

(۹) سنجے کا بچن۔ ہے راجن ایسی باتیں کہکر ارجن شتروں کا ناش کرنے والا گوبند جی سے کہکر کہ میں جدھ نہیں کرونگا چپ ہورہا۔

तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत ॥

सेनयोरुभयोर्मध्ये विषीदंतमिदं वचः ॥ १० ॥

(۱۰) ہے راجہ دھرت راشٹر ارجن کو دونوں سیناؤں کے مدھ میں بہت اداس اور غمگین دیکھکر سری کرشن جی ہنسکر بولے۔

श्री भगवानुवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे ॥

गतासूनगतासूंश्च नानुशोचन्ति पंडिताः ॥ ११ ॥

(۱۱) سری بھگوان کا بچن۔ ہے ارجن جو سوچ کرنے جوگ نہیں ہے اسکو تم سوچتے ہو گیان کی باتیں بناتے ہو پنڈت لوگ مرے یا جیتے کا سوچ نہیں کرتے۔

नत्वेवाहं जातु नासं न त्वं नेमे जनाधिपाः ॥

न चैव न भविष्यामः सर्वे वयमतः परं ॥ १२ ॥

(۱۲) کیا ہم اور تم اور یہ سب راجا لوگ پہلے نہیں تھے اور کیا آگے پھر پیدا نہیں ہونگے۔ یعنی ہم سب پہلے بھی تھے اور آیندہ بھی پیدا ہونگے۔

देहिनोऽस्मिन्यथा देहे कौमारं यौवनं जरा ॥

तथा देहांतरप्राप्तिर्धीरस्तत्र न मुह्यति ॥ १३ ॥

(۱۳) جیسے اس دیہہ میں کمار اوستھا اور ترن اوستھا اور جرا یعنی ضعیفی ہوتی ہے اسیطرح ایک شریر چھوڑ کر دوسرا دھارن کرتے ہیں اور جو ایسے ہیں جو دھیرج وان گیانی پرش ہیں وہ موہ کو نہیں پراپت ہوتے ہیں۔

اشلوک نمبر ۱۱ سے ۱۳ تک ارجن کے سوال کا جواب دیا اور زندگی کا حال مختصر طور پر ارجن کو سنایا۔ آتما یعنی پرش جو تین شکتی اور بدھی اہنکار دکشتر پرش ہے اسکے ذریعہ سے آتما تمام شریروں میں دیکھنے والا ہے بال اوستھا جوانی اور بڑھاپے میں آتما کی ایک ہی حالت رہتی ہے آتما کبھی نہیں مرتی کرموں کا پھل دیکھتی رہتی ہے جبتک کرموں کا پھل

मात्रास्पर्शास्तु कौन्तेय शीतोष्णसुखदुःखदाः ॥
इन्द्रियोंकीवृत्ति स्पर्शकरना हेअर्जुन सरदी गर्मी देनेवाले
शब्दादिविष-
योंका सम्बंध

आगमापायिनोऽनित्यास्तांस्तितिक्षस्व भारत ॥१४॥
आनेजानेवाला अनित्य तिनको सहन करो

(۱۴) ہے ارجن ماترا اسپرش (اندریون کے اسپرش یعنی لمس سے سردی-گرمی-بارش سکھ دکھ دینے والے ہین لیکن اندریان انکو گرہن کرتی ہین یہ سب آگم پائی ہین یعنے آنے جانے والی چیزین ہین ہمیشہ کوئی ایک طرح پر قائم نہین رہتی انکو سہنا پڑتا ہی تم بدھمان ہو تمھین خوشی اور رنج کرنا اچت نہین - یہ سب باتین من سے ہوتی ہین اور من کا نمونہ اس گیتا مین ارجن کو کہا ہی اور پرماتما کا نمونہ سری کرشن کو سمجھاتے ہین کہ دھرم پر ڈرھ رہنا چاہیئے مرنے جینے کا فکر نہ کرنا چاہیئے -

यं हि न व्यथयन्त्येते पुरुषं पुरुषर्षभ ॥
जिनको नहीं सताते पुरुषों में उत्तम अर्जुन

समदुःखसुखं धीरं सोऽमृतत्वाय कल्पते ॥१५॥
समान हैं बुद्धिमान् सबइ मुक्तिकेवास्ते योग्य वा समर्थ हैं

(۱۵) جن پرشون کو یہ چیزین پیڑا نہین دیتین سکھ اور دکھ جسکو برابر ہی وہ مکت کو پراپت ہوتے ہین -

नासतो विद्यते भावो नाभावो विद्यते सतः ॥
नहीं मिथ्या भाव नहीं अभाव है सत का

उभयोरपि दृष्टोऽन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः ॥१६॥
दोनों निश्चय दिखाईदेता है यह दोनों तत्त्वके दर्शियों को

(۱۶) جو سچا ہی اسکا بھاؤ نہین ہوتا اور جو ست ہی اسکا ابھاؤ نہین ارتھات ست اور است ان دونون کا ایک دن انت ہی - تتو لبستو کو گیانی پرش دیکھتے ہین

अविनाशि तु तद्विद्धि येन सर्वमिदं ततम् ॥
जिसका नाश नहीं निश्चय उसको जिसके सबब सब फैलाया गया

विनाशमव्ययस्यास्य न कश्चित्कर्तुमर्हति ॥१७॥
अभाव सब काल और देश में जो रहे सो अविनाशी न कश्चित् कर्तुमर्हति कर सकता है
नहीं कोई

(۱۷) اناشی ایک برہم ہی جس سے سنسار پرپورن ہی اسکا ناش کوئی نہین کرسکتا -

؎ ماترا اسپرس ماترا یعنے اندریون کی برتی یعنے حواس کا خواص اسپرش کے ارتھ چھونا لمس یعنی شبد اسپرس روپ رس گندھ یعنی حواس خمسہ سامعہ - لامسہ - باصرہ - ذائقہ اور شامہ اور پانچ پران - پران - اپان - پان - اودان - سمان جب کہ انسان پرمیشر کے بجائے سنساری بیوہارون مین لگا رہتا ہی تو اوس کے اثر یعنے غفلت سے اہنکار ہو جاتا ہی اور اہنکار سے گر کر سکھ دکھ وغیرہ محسوسات ہونے لگتے ہین -

ःदेह ३ प्रकारकेहैं १स्थूल २सूक्ष्म ३कारण इन्ह कार्योंके नाम अन्नमय कोश प्राणमय कोश मनोमय कोश ः
ःआनंदमय कोश यह　　ज्ञान वाले इस देह　　ज्ञानमय कोश
अन्तवन्त इमे देहाः नित्यस्योक्ताः शरीरिणः॥
नाश होनेवाले अविनाशी　　आत्मा
पांचो कोश एक ही आत्माके
शरीर हैं सब अंतवंत हैं　　अनाशिनोऽप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत॥१८॥
नाशसे रहित　　जिसकी सीमा नहीं　　इस लिये युद्धको　　हे अर्जुन

(۱۸) یہ سریر انت ہے آد انت اسکا ہے اور آتما انت یعنی ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اسکو ابناشی کہتے ہین اجر ہے اور امر ہے یہ سمجھکر جدھ کرو شوک اور موہ کو تیاگ دو اپنے کشتری دھرم کو مت چھوڑ جدھ کر۔
دوسرے معنی۔ انّ مئی کوش۔ پران مئی کوش۔ منو مئی کوش۔ گیان مئی کوش۔ آنند مئی کوش۔ یہ پانچون کوش ایک ہی کے سریر ہین یہ سب انت ونت ہین۔

जानते हैं
य एनं वेत्ति हन्तारं यश्चैनं मन्यते हतं॥
जो इस आत्माको मारनेवाला　　और इसको मानते हैं मरा हुआ
उभौ तौ न विजानीतो नायं हन्ति न हन्यते॥१९॥
दोनों नहीं जानते हैं　　न यह मारता है न मरता है

(۱۹) جو پرش جانتے ہین کہ یہ جیو آتما مارنے والا ہے یا یہ مرا ہوا ہے وہ دونون کچھ نہین جانتے نہ کسیکو یہ مارتا ہے نہ کوئی مرتا ہے۔
دوسرے معنی۔ اگر ارجن یہ خیال کرے کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا غم تو جاتا رہا لیکن ہمکو آتم گھات کا اور تمکو (یعنے سری کرشن جی کو) اس کرم کے کرنے مین ترغیب دینے کا دوش تو ضرور ہوگا یعنے اگر کسی شخص کے مارے جانے سے غم نہ ہو تو بھی پاپ تو ہوگا اور یہ ضرور نہین کہ غم نہ ہو تو پاپ بھی نہ ہو اس خیال کے دور کرنے کو فرماتے ہین کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور جو شخص ایسا نہین سمجھتے تو وہ محض بے عقل ہین انھین کو پاپ ہوتا ہے جب آتما نہین مرتا ہے تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب دینے کا ہمکو کہان سے ہوگا۔

फिर कदाचित
न जायते म्रियते वा कदाचिन्नायं भूत्वा भविता वा न भूयः॥
न जन्म लेता है न मरता है　　हुआ　　होगा　　वा
अजो नित्यः शाश्वतोऽयं पुराणो न हन्यते हन्यमाने शरीरे॥२०॥
अजन्मा सदा है निरंतर रहनेवाला पुरातन न मारता है न मरता है　　देहके मरनेपर

(۲۰) آتما نہ پیدا ہوتا ہے نہ مرتا ہے یہ تو اجنما ہے سدا ایکسان رہتا ہے سریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا ہے۔

वेदाविनाशिनं नित्यं य एनमजमव्ययं॥
जो जानते हैं　　और　　इसको न बदलने वाला
कथं स पुरुषः पार्थ कं घातयति हन्ति कं॥२१॥
क्योंकर वो हुआ आदमी है　　किसको मारता है　　किसको मरवाता है

(۲۱) جو پرش آتما کو ابناشی اجنما اور نت جانتے ہین ہے ارجن وہ کیونکر کسی کو مارتے ہین نہ کوئی مرتا ہے۔

वस्त्र
जैसे वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरोऽपराणि ॥
पुराने जैसे छोड़के नये ग्रहण करताहै प्राणी नर
तथा शरीराणि विहाय जीर्णान्यन्यानि संयाति नवानि देही ॥ २२ ॥
वैसेही शरीर को छोड़के पुराने नये प्राप्त होताहै नये शरीरको

(۲۲) جیسے پرش پرانے بستر کو اتار کر نیا بستر دھارن کرتے ہیں اسیطرح یہ جیو آتما پرانے شریر کو تیاگ کر دوسرے نئے شریر کو گرہن کر لیتا ہے ـ

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावकः ॥
नहीं काटसक्ते शस्त्र न यह जलाता अग्निसे
न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुतः ॥ २३ ॥
न इसे डुबाताहै आपो जल न सुखाताहै पवन

(۲۳) آتما کو کوئی استر شستر کاٹ نہیں سکتا اور نہ اگن جلا سکتی ہے نہ پانی گلا سکتا ہے اور نہ ہوا سکھا سکتی ہے ـ

यह कटने वाला अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमक्लेद्योऽशोष्य एव च ॥
दाहरहित ... सुखाने योग्य

नित्यः सर्वगतः स्थाणुरचलोऽयं सनातनः ॥ २४ ॥
है सर्वव्यापक है विकाररहित अचल है सदैव एकसा

(۲۴) یہ آتما نہ کٹ سکے نہ جل سکے نہ شوکھ سکے نہ پانی میں گل سکے سرب بیاپی اچل اڈول اسکو سمجھو ـ

दृष्टिमें न आवे
अव्यक्तोऽयमचिन्त्योऽयमविकार्योऽयमुच्यते ॥
है ... कहा जाता है
तिसकारण
ऐसे तस्मादेवं विदित्वैनं नानुशोचितुमर्हसि ॥ २५ ॥
इसलिये ... जान नहीं सोच करने योग्य है

(۲۵) جو دیکھنے میں نہ آوے چنتا میں نہ آسکے بکار سے رہت اناشی ہے ایسے آتما کو جانکر شوک مت کرو ـ

सदा उत्पन्न होने वाला
अथ चैनं नित्यजातं नित्यं वा मन्यसे मृतम् ॥
कदाचित इसको ... सदा मानते हो मरा हुआ या मरने वाला
तथापि त्वं महाबाहो नैवं शोचितुमर्हसि ॥ २६ ॥
तोभी तुम को ... नहीं सोच करने योग्य

(۲۶) اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ نت آتما پیدا ہووے اور مرے تو بھی ہے مہا باہو (دراز بازو) سوچ کرنے کی بات نہیں ـ

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ॥
पैदा हुयेका निश्चय नाश ... होगा मरे हुयेका
तस्मादपरिहार्येऽर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ २७ ॥
इसकारण रोकने योग्य नहीं तुम शोच करने योग्य नहीं

(۲۷) جو پیدا ہوا اسکی موت نشچے ہے اور جو مر گیا اسکا جنم بھی نشچے کرکے ہوگا اسلیے سوچ نہیں کرنا چاہیے ـ شریر دھاریوں کے سبھاؤ دیکھ کے جنم اور مرن میں شوک کرنا اوچت نہیں ـ

माया आदि है स्वरूप रहित सब से पहिले प्रकट हुई
अव्यक्तादीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि भारत ।।
जिन प्राणियों की स्वरूप धारी मध्य में है अरजुन आदि में अदरशन और व्यक्त है मध्य में उत्पन्न होने से
अव्यक्त है मरन अव्यक्तनिधनान्येव तत्र का परिदेवना ।। २८ ।।
नाश जीव का निश्चय ऐसी जगह क्या पछताना

(۲۸) ہے ارجن ابیکت جو مایا ہے اسی سے ان جیووں کی اُتپتی ہوتی ہے اور درمیان میں ہی جسم دھرن لگے ہوئے ہیں پس یہ مایا جھوٹی ہے اسلیے جیووں کا شوک کرنا اُوچت نہیں ۔

دوسرے ارتھ ۔ پہلے یہ جسم انسانی عدم میں ہوتا ہے پھر ظہور پاتا ہے یعنی وسط میں ظاہر ہو جاتا ہے انجام میں پھر عدم میں سما جاتا ہے اسکا کیا رنج کرنا چاہیے ۔

आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेन माश्चर्यवद्वदति तथैव चान्यः ।।
देखता है कोई इसको कोई कहता है और अन्य कोई
कोई आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेद न चैव कश्चित् ।। २९ ।।
मानता है

(۲۹) کوئی تو اس آتما کو (شاستروں کے آچاریوں کے اپدیش سے) اچرج کرکے دیکھتے ہیں (جیسے اندر جال کو دیکھ کر اچرج ہوتا ہے) اور کوئی اچرج کرکے کہتے ہیں اور کوئی سنکر بھی اچھی طرح سے نہیں جانتے ۔

देह धारी जी आत्मा
देही नित्यमवध्योऽयं देहे सर्वस्य भारत ।। तस्मात्सर्वाणि
इसलिये सब प्राणी
भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि ।। ३० ।।

(۳۰) شریر دھاریوں کی دیہہ میں آتما کا ناش نہیں ہوتا شریر کا ہو جاتا ہے اسلیے تمکو اے ارجن سب جانداروں کا شوک کرنا اُچت نہیں ہے ۔

स्वधर्ममपि चावेक्ष्य न विकम्पितुमर्हसि ।।
आपने को निश्चय से देखकर न कांपना चाहिये
धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोऽन्यत्क्षत्रियस्य न विद्यते ।। ३१ ।।
धर्म से ही युद्ध कल्याणकारी दूसरा धर्म क्षत्री का नहीं कहा है

بھجن

برہم پور رچنا کہی نہ جاے

ब्रह्मपुर रचना कही न जाय ।।

نو دروازے گڈھ پر کوٹا ادبھت پری بساے — محل اٹاری کوپ سرووَر نہریں دئی بہاے

नौ दरवाज़े गढ़ पर कोटा अद्भुत पुरी बसाय — महल अटारी कूप सरोवर नहरें दई बहाय ।।

کرت ٹھیکیں دیوتا آئین اڑسٹھ تیرتھ آسے

प्रथम द्वार गणपति गणेश ने आसन दियो लगाय
کنول چار دل سرنگ براجی جوگ استھان کہاے

दूजे द्वार ब्रह्मा सावित्री बास कीन्ह हरषाय
اندر سمت سب دیو براجیں آٹھ دھام کہاے

कँवल एक तहाँ षटदल वारो ब्रह्मा आसन अमाय
گرہ ایک کنول اشٹ دل نیلو رنگ بتاے

प्राण पुरुष लक्ष्मी नारायण बास कियो तहाँ आय
ہردے ماہیں ایک کنول اشٹ دل سویت برن کہلاے

शिवशक्ती तहाँ बास करत हैं द्वादश प्रभु राय
کنول مدھ سنگھاسن ادبھت تا پہ برہم درساے

कंठ माहिं एक कंवल बिराजे जोग ध्यान बतलाय
تنگ پن سرستی دھار بہے تربینی کہلاے

आगे कंवल कर कंवल बिराजे दो दल को कहलाय
کرم دھرم اور دان پن سب اہیں سن بن آے

सीस अकाश एक कंवल सहस दल जलता होय लखाय
انہد تال نفیری بینا سن سکے من ہر کھاے

तिहि आगे मंडल अखंड तहाँ भँवर गुफा कहलाय
جوت اکھنڈ سنت رشی کھیلیں ہر کہہ سو وا دیکھا کو

दसवें द्वार जो प्राण गवन करे जोति में जोति समाय
آگے سن اوری سی گم ناہیں جوت اکھنڈ جلاے

सुन्न शिखर तहाँ ब्रह्म अलख है शोभा वरणी न जाय
سویت سنگھاسن ات ہی منوہر جن اور چنور ڈھلاے

ब्रह्मपुरी की रचना यहाँ लग वेद उपनिषद गाय
چودہ لوک تلے اوپر کے بھن بھن بتلاے

भूर भुवः सुरलोक स्वर्ग जन तप और सत्य कहाय
برہم لوک کو لوک آدکے نت نت کہہ گاے

सुन के आगे चार लोक तहाँ शब्द ब्रह्म रहो छाय

پرتھم دوار گنپت گنیش لے آسن دیو لگاے

कोट तेतीस देवता इसमें अड़सठ तीरथ आय
دوجے دوار برہما ساوتری باس کین ہر کھاے

कँवल चार दल सुरंग बिराजे जोग स्थान कहाय
کنول ایک تہان کھٹ دل وار و برہما آسن جاے

इन्द्र सहित सब देवा बिराजें उसी तिधाम कहाय
پران پرش لکشمی نارائن باس کیو تہان جاے

नार मध्य एक कंवल अष्टदल नीलो रंग बताय
شیو شکتی تہان باس کرت اندر آدی دیو سمندرا سے

हृदय माँहि एक कमल अष्टदल श्वेत बरण कहलाय
کنٹھ ماہیں ایک کنول براجی جوگ دھیان بتلاے

कंवल मध्य सिंहासन अद्भुत तापे ब्रह्म दरशाय
اگیں کنول کر کنول براجی دو دل کو کہلاے

गंग जमुन सरस्वती धार बहे त्रिवेणी कहलाय
سیس اکاس ایک کنول سہس دل لتا ہوی لکھاے

कर्म धर्म और दान पुण्य सब इनहीं से बन आय
تہہ آگے منڈل اکھنڈ تہان بھنور گپھا کہلاے

अनहद ताल नफीरी बीणा सुनके मन हरखाय
[illegible] دوار جو برہم کون لری جوت میں جوت سماے

जोति असंख संत अरु ऋषि खेलें हर्ष मोद अधिकाय
سن شکھر تہان برہم الکھ ہے شوبھا برنی نہ جاے

आगे सुन्न रचि रही अगम नाहीं जोत अखंड जलाय
برہم پری کی رچنا یہاں لگ بید اپنشد گاے

श्वेत सिंहासन अति ही मनोहर जिन और चँवर ढुराय
بھور بھوی سرلوک چندر جن تپ اور ست کہاے

चौदह लोक तले ऊपर के भिन्न भिन्न बतलाय
سنکے آگے چار لوک تہان شبد برہم [illegible]

ब्रह्म लोक गो लोक आदिक है ते नित नित कहगाय

بیدبیاس کی پنی رشی منی کہوں سو میں کہوں سنائے برہم کی رچنا گو ترہ اپار پرسرام سے کم گائے

वेदव्यासके मुनि ऋषि मुनि कहे वेसो मैं कहूं सुनाय ब्रह्म की रचना युद्ध अपार श्री रामसे के किमि गाय॥ श्रीराम

(۳۱) اپنا دھرم بچار کے سنگرام کرنا مت چہوڑو کشتریوں کا دھرم جدھ کرنا ہے اسکے سوائے کشتریوں کو کوئی کلیان دائی نہیں ہے -

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्गद्वारमपावृतम्॥
जो बिना इच्छा आजावे तो का खुला हुआ है
सुखिनः क्षत्रियाः पार्थ लभन्ते युद्धमीदृशम् ३२॥
भाग्यवान् हे बीरहे पाते हैं को इस तरह

(۳۲) ہے ارجن ہری اچھا سے سرگ کا دروازہ کھلا ہوا ہے وہ سمواب تمکو آن پراپت ہوا جو بڑے بھاگی کشتری ہیں وہ سنگرام میں سشریر تیاگتے ہیں - ارتھات جو بنا اچھا بلا خواہش لڑائی آپڑے سمجھو کہ سرگ کا دروازہ کھلا ہے اے ارجن خوش نصیب کشتریوں کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے

अथ चेत्त्वमिमं धर्म्यं संग्रामं न करिष्यसि॥
और जो यदि तू धर्मयुक्त युद्ध नहीं करोगे
ततः स्वधर्मं कीर्तिं च हित्वा पापमवाप्स्यसि॥३३॥
तो अपने धर्म यश छोड़कर होगा पापका भागी क्योंकि दुर्योधन तुमको युद्ध के लिये बोलाता है

(۳۳) تو اس سے کہ اچت سنگرام کو جو خاص تمہارا دھرم ہے نہ کرے گا تو اپنے جش اور کیرت کو تیاگ کے پاپ کا بھاگی ہوگا - اسلئے دھرم جدھ کہا کہ درجودھن باوجود چھین لینے راج پانڈون کے سنگرام کرنے کو آگیا ہے تو ایسے وقت میں جدھ نہ کرنا پاپ کا بھاگی ہوتا ہے اور ہمیشہ کو اپجش باقی رہ جاویگا -

अकीर्तिं चापि भूतानि कथयिष्यन्ति तेऽव्ययाम्॥
अपयश भी सब प्राणी कथनकरेंगे सदा रहने वाली
सम्भावितस्य चाकीर्तिर्मरणादतिरिच्यते॥३४॥
यशवाले उत्तम पुरुषों को अकीर्ति मरने से अधिक है

(۳۴) منش تیرے اپجش کو ہمیشہ کہا کرینگے سارے سنسار میں تیری مشہور بیرتا اور شخص بڑیا بکھیات ہو رہی ہے - اپکیرتی اور اپجش نامی آدمی کا مرنے سے بدتر ہے

रथके स्वामी
भयाद्रणादुपरतं मंस्यन्ते त्वां महारथाः॥
भयसे रणसे उदास मानेंगे तुमको भीष्मआदि
येषां च त्वं बहुमतो भूत्वा यास्यसि लाघवम्॥३५॥
जिनको तुम बहुत प्रतिष्ठित होकर पावोगे लघुता

(۳۵) بڑے بڑے مہارتھی یہی کہیں گے کہ ارجن ڈر کر سنگرام سے بھاگ گیا - ان شخصوں میں تو بڑا سور بیر مشہور ہے اب تیرا اپجش ہو جاویگا جو تمکو سور بیر جانتے ہیں وہ تمکو اپنی حقیر سمجھیں گے -

अवाच्यवादांश्च बहून्वदिष्यन्ति तवाहिताः॥
नकहनेयोग्य बातें बहुत कहेंगे तेरे अहित
निन्दन्तस्तव सामर्थ्यं ततो दुःखतरं नु किम्॥३६॥
निंदा करके तेरे बल की इससे अधिक दुःख क्या होगा

(۳۶) اور تمھارے جو دشمن ہیں وہ نہ کہنے والی بات یعنی ا جوگ بچن کہینگے اور تیرے بل اور پراکرم کی نندا کرینگے اس سے بھاری دکھ اور کیا ہوگا۔

मारेगये तो प्राप्तहोगा जीते तो भोगोगे पृथ्वी का राज
हतो वा प्राप्स्यसि स्वर्गं जित्वा वा भोक्ष्यसे महीम् ॥
तस्मादुत्तिष्ठ कौन्तेय युद्धाय कृतनिश्चयः ॥ ३७ ॥
इसलिये उठो हे युद्धकरो निश्चय

(۳۷) جو تو سنگرام میں مارا بھی جاویگا تو سورگ پراپت ہوگا اور جو دشمنوں کو جیت لیا تو پرتھی کا راج کرے گا اسلیئے ہے ارجن تو جدھ کرنے کے نسبت نشچے کرکے رن بھوم میں سنگرام کرنے کو کھڑا ہو۔

सुखदुःखे समे कृत्वा लाभालाभौ जयाजयौ ॥
दोनों को समान करके लाभ हानि जय अजय जीत हार
ततो युद्धाय युज्यस्व नैवं पापमवाप्स्यसि ॥ ३८ ॥
पाप के भागी होगे
तिसके पीछे युद्ध के लिये प्रवृत्त हो नही

(۳۸) سکھ اور دکھ ہان اور لابھ سکھ اور دکھ انکو سمان جان کے اپنا دھرم بچار کے جدھ کے کارن سادھان ہو جا اسطرح کرنے میں تمکو پاتک نہیں ہوگا۔
اس شلوک کے معنے گو گیتا کی کنجی بیان کرتے ہیں مطلب اسکا یہ ہے کہ ہان لابھ سکھ دکھ کا خیال نہ کرکے جو اپنا دھرم یعنی فرض ہے اسکو کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے پاتک نہیں ہوتا نتیجہ کا فکر نہ کرے کہ اچھا ہوگا یا برا ہوگا فرض پورا کرنا چاہیئے دنیا میں اسکو کوئی برا نہیں کہے گا۔

तेरे लिये कहागया
एषा तेऽभिहिता साङ्ख्ये बुद्धिर्योगे त्विमां शृणु ॥
साङ्ख्य शास्त्र की बुद्धि योग का मत
बुद्ध्या युक्तो यया पार्थ कर्मबन्धं प्रहास्यसि ॥ ३९ ॥
कर्म योग जिससे का न छूट जायगा

(۳۹) جو سانکھ شاستر میں برنن ہوا ہے وہ میں نے تم سے کہا اب کرم جوگ کے بشے میں برنن کرونگا اسکو سنکر کرم کا بندھن چھوٹ جاوے گا۔

नेहाभिक्रमनाशोऽस्ति प्रत्यवायो न विद्यते ॥
न यह है निष्फल है पाप नहीं विद्यमान
स्वल्पमप्यस्य धर्मस्य त्रायते महतो भयात् ॥ ४० ॥
थोड़ासा भी इस कर्म का धर्म अनुष्ठान बचालेता है बड़े भय से

(۴۰) نش کا منا کرم کرنا جوگ ہے سنسار میں اسکا ناش نہیں ہوتا اور نہ کوئی الجھن پڑتا ہے کرم کی سوکشم گت سنسار کی بھو دور کرنے والی ہے۔
دوسرے ارتھ۔ اس میں کوشش بیکار نہیں جاتی نہ کوئی خلل پڑتا ہے تھوڑا سا یہ علم ذات بہت بڑی خوف سے بچا لیتا ہے۔

व्यवसायात्मिका बुद्धिरेकेह कुरुनंदन ॥
जतन यत्न करने की एक है हे
बहुशाखा ह्यनंताश्च बुद्धयोऽव्यवसायिनां ॥ ४१ ॥
हे अनंत बुद्धि एक है यतन करने वालों की

(۴۱) اس سنسار مین اِشرآرادھن کرم جوگ کے اندر بھگت نارائن کی کرکے نِشچے ہم ترجاوینگے جنکی یہ بُدھی ہے وہ ایک ہی ہے اور جنکو نِشچے نہین ہوتی اُنکی بُدھ بھی اَور ہی ہوتی ہے -

دوسرے اَرتھ - ہے کوروشندن (ارجن) اِس سانکھ شاستر مین ایک نِشچے بُدھی ہے جسکو اِسپر بسواس نہین اُنکی بُدھی اینک ہین-

मनोहर वाणी को
यामुक्त यामिमां पुष्पितां वाचं प्रवदंत्यविपश्चितः ॥
जो इस कहते हैं अज्ञानी नर
वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीति वादिनः ॥ ४२ ॥
के वचनों पर हे पार्थ नहीं और कुछ कहने वाला

(۴۲) جو پُرش منوہر بچن کہتے ہین اگیانی بیدون کی باتون پر لوبھ سے بھولے ہوئے کہتے ہین کہ اِس سے بڑھکر کچھ نہین یعنے اگیانی پُرش سُرگ آدک پھل مین پریت کرتے ہین وہ اچھا ہین کامنا کرکے جنکا چِت بِالکل بید کی بحث بادمین جنکو پریت ہے سُرگ سے پرے اور پھل نہین جانتے وہ اگیانی ہین-

कामात्मानः स्वर्गपरा जन्मकर्मफलप्रदां ॥
कामनासे भरे हुये अतः कारण जो स्वर्ग को प्रधानी मानते हैं जन्म के कर्म फल का दाता
क्रियाविशेषबहुलां भोगैश्वर्यगतिं प्रति ॥ ४३ ॥
अनेक क्रियाविशेष क्रिया करने वाले ऐश्वर्य की मांगने वाले

(۴۳) سُرگ کی کامنا ہونے مین جنکا چِت ہے وہ اینک کریا کرکے اَیشورج اور بھوگ کو چاہتے ہین ارتھات سکام کرم کرنے والے سرگ کو سب سے اچھا سمجھتے ہین اُنکی باتین جنم کرم کے پھل کو دینے والے ہین ایشورج اور بھوگون کے لیئے وہ بہت محنت کرتے ہین-

भोग ऐश्वर्य प्रसक्तानां तयापहृतचेतसां ॥
भोग और ऐश्वर्य में आसक्त जिनका हृदय फूली २ बातों से आच्छादित हो रहा है
व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥ ४४ ॥
निश्चय बुद्धि समाध की नहीं होती नहीं स्थिर होती

(۴۴) اور نانا ان پرکار کے سُکھ اور بھوگ بڑائی ایشورج پراپت کرنے کو جنکا چِت ڈانواڈول رہتا ہے اُنکو نِشچے یہ ہی سمادھی سُکھ پراپت نہین ہوتے یعنی کبھی چین نہین پڑتا-

نمبر ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ - ہے ارجن کم عقل لوگ بیدون مین بادبباد (بحث تکرار) کرتے رہتے ہین سُرگ کی کامنا اور طرح طرح کی باسنا سے جنکے دل بھرے ہوئے ہین کرم اور کریا مین بہت لگے رہتے ہین اور اُسکے پھل سے جو ایشورج اور جو پراپت ہوتی ہین اُن کا دِل اُنھین باتون مین لگا رہتا ہے سمادھی سُکھ ایسے منشونکو کبھی پراپت نہین ہوتا جنکے ہردے باسناؤن سے بھرے ہوئے ہین-

रज तम सत गुणोंवालेविषय निस्त्रैगुण्य तीनों गुणों से रहित हो जाव तुम अरजुन

त्रैगुण्यविषया वेदा निस्त्रैगुण्यो भवार्जुन ।।

वेद तीन गुण प्रकाश करते हैं तुम तीनों गुणों से रहित हो अरजुन सुख दुःख शीत उष्ण को त्याग जानके निर्द्वन्द्व हो जावो वेद में रजो गुण तमो गुण सतो गुण अर्थात् कर्म काण्ड उपासना काण्ड और ज्ञान काण्ड का जिकर है

निर्द्वन्द्वो नित्यसत्त्वस्थो निर्योगक्षेम आत्मवान् ।। ४५ ।।

द्वंद जोडा सरदी गरमी भूख पियास से निर्द्वंद जिसपर सरदी गरमी असर न करे

(۴۵) ہے ارجن بیدہین رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن۔ تینون گنون کا بلاس برنن کیا ہے۔ ارتھات بیدہین کرم کانڈ۔ اُدپاسنا کانڈ۔ اور گیان کانڈ برنن ہوا ہے گیانی پُرش کیول ستوگن یعنی گیان کانڈ مین پریت رکھتے ہین ان تینون گنون کو برہم گیانی پُرش تیاگ دیتے ہین۔ سُکھ دُکھ سردی گرمی کا خیال نہ کرکے ستوگن برتی ہوکر آتما گیان کو پراپت ہو۔ خلاصہ یہ کہ ویدون مین جو اننت پھل وید وکت کرمون کے لکھے ہین تم انکی اچھا ست کر موکش اور آتما گیان وید کے انوسار پراپت کر۔ پھلون کی اچھا نہ کرے تو کرم کرنے سے کیا حاصل۔ اور وید وکت کرم ہی نہین کرنے چاہئین ارتھات وید وکت کرم بلا خواہش ثمرہ کیجئیے سے تھوڑے کام لئے جاسکتے ہین تالاب سے بہ نسبت چاہ زیادہ اور بڑے دریا سے سب ضروریات رفع ہوسکتے ہین اسیطرح جو وید وکت کرم ہین انکے پھل گیان سے پراپت ہوسکتے ہین گیان بڑی بستو ہے پھر انکی ارتھات پھل کی اچھا نہین رہتی۔

یاوانرتھ ادپانے سرو تہ سمپلتودکے

यावानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके ।।

तावान्सर्वेषु वेदेषु ब्राह्मणस्य विजानतः ।। ४६ ।।

उतना ही सब वेदों में जाननेवाले ज्ञानी है

(۴۶) اُدپان کرم ارتھات اشنان آدک کرم کنوین۔ باؤلی۔ تالاب۔ سرووَر۔ ندی۔ سمندر سب مین ایک ہی جگہ ایکسان ہوتا ہے ایسے ہی بید مین جو سب کا مخزن ہے سب باتین باقی ہین برہم گیانی پُرش برہم ہی مین لین ہوکر موکش پد پاتے ہین۔

دوسرے ارتھ۔ اُدپان کرم اشنان وغیرہ چاہ و تالاب دریا سب مین یکسان ہوسکتا ہے بعض امر چاہ و تالاب سے برآمد نہین ہوتے مثلاً کشتی نہین چل سکتی یہ بات ندی مین حاصل ہے اور سمندر مین سب امور حاصل ہوتے ہین ایسے ہی بید مین سب امور حاصل ہین۔

कर्मण्येवाधिकारस्ते मा फलेषु कदाचन ।।

केवल में अधिकार है तेरा कदाचित इच्छा नही करे

मा कर्मफलहेतुर्भूर्मा ते सङ्गोऽस्त्वकर्मणि ।। ४७ ।।

नही कर्म के फल की वासना तुम को नहीं न कर्म करने को छोड़े

(۴۷) اسیطرح تیرا ادھکار کرم مین ہے اسکے پھل سے کچھ پریوجن نہین اسلئے کرم کا تیاگ مت کر۔

योगस्थः कुरु कर्माणि संगं त्यक्त्वा धनंजय ॥
लगा हुआ करो कर्मों को लगाव त्यागकर
सिद्ध्यसिद्ध्योः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥४८॥
सिद्धि असिद्धि में समान होकर समान होने को योग कहते हैं

(۴۸) ہے ارجن جوگ میں استھت ہو کر کرم کر سنگ کو تیاگ ارتھات پھل کی کامنا چھوڑ پرمیشر میں دل لگا پورا ہونے یا نا تمام رہنے کو مساوی جان اسکو جوگ کہتے ہیں کیول ایشر کے آسرے پر کرم کر اپنے آپ کو کرتا مت سمجھ۔ ست اسّت شدھ اشدھ میں سمان چت ہو کر کرم کر۔ یہ ہی جوگ کہا جاتا ہے -

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनंजय ॥
तुच्छ है नहीं श्रेष्ठ ज्ञानयोग से हे अरजुन
बुद्धौ शरणमन्विच्छ कृपणाः फलहेतवः ॥४९॥
बुद्धियोग की शरण की इच्छा करो कृपण दरिद्री हैं फल की इच्छा करने वाले

(۴۹) ہے ارجن بدھی جوگ سے کامنا سہت جو کرم کیے جاتے ہیں وہ بہت ادنیٰ ارتھات برے ہیں گیان کی شرن لے کرم کر اور پھل کی کامنا ہر وقت من مت کر وہ کنجوس اور کمین آدمیوں کا کام ہے -

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृतदुष्कृते ॥
ज्ञानयुक्त त्याग देता है दोनों को सुकृत और दुष्कृत
तस्माद्योगाय युज्यस्व योगः कर्मसु कौशलम् ॥५०॥
जिस कारण योग के वास्ते प्रयत्न कर ज्ञानयोग कर्मों में चतुर

(۵۰) بدھی اور جوگ دونوں تیاگ کیا پن کیا پاپ۔ ایشر کی شرن ہو کر برے کرم چھوڑ کر گیان کی بریت کرنے جوگ کرم کر-

कर्मजं बुद्धियुक्ता हि फलं त्यक्त्वा मनीषिणः ॥
कर्म से उत्पन्न । बुद्धि से ॥ । फल त्यागकर ज्ञानी लोग
जन्मबन्धविनिर्मुक्ताः पदं गच्छन्त्यनामयम् ॥५१॥
जन्म बंधन छूटे उत्तम पद को पहुंचते हैं जो दुःख रहित

(۵۱) پنڈت لوگ کرم کے پھل کو تیاگ کر کے اور کیول ایشر آرادھن کر کے پرم گت یعنی موکش پاتے ہیں

यदा ते मोहकलिलं बुद्धिर्व्यतितरिष्यति ॥
अज्ञान से यह जब तुम्हारी बुद्धि कीचड़ से अच्छी तरह तर जावेगी
तदा गन्तासि निर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्य च ॥५२॥
तब प्राप्त होगे वैराग्य को जो सुनने के योग्य और जो तुमने सुना है

(۵۲) موہ کو چھوڑ کر سروتبیہ (جو سننے کے لائق ہے) اور شرتی (جو سنا) اس سے نرسید ارتھات بیراگ کو پراپت ہوگی یعنی جب موہ جاتا رہیگا تب شرتی اور سروتبیہ کی پرواہ نہیں رہے گی-

श्रुतिविप्रतिपन्ना ते यदा स्थास्यति निश्चला ॥
श्रुति के विपरीत तुम्हारी जब स्थिर निश्चल

समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥५३॥
समाधि में अचल ॥ तब को प्राप्त होगी

(۵۳) شرتی وید کے کہے ہوئے پھلوں میں جب تمھاری بدھی ڈانواڈول ہے جب تم نشچل بدھی ہوگے

تب جوگ کے مرتبہ کو پہونچو گے۔ جب تیری بدھی بیراگ مین استھر ہو جاوے گی تب جوگ جو تتو گیان ہے وہ تجھکو ملے گا۔

अर्जुन उवाच ॥ स्थितप्रज्ञस्य का भाषा समाधिस्थस्य केशव ॥
स्थितधीः किं प्रभाषेत किमासीत व्रजेत किं ॥५४॥

(۵۴) ارجن کا بچن۔ ہے کیشو جی جسکی بدھ استھر ہو جاوے یا سمادھی مین لگ جاوے اسکی علامت کیا ہے کسطرح وہ بولتا ہے کیسا چلن اسکا ہو جاتا ہے اسکے لکشن برنن کیجیے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वान्पार्थ मनोगतान् ॥
आत्मन्येवात्मना तुष्टः स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ॥५५॥

(۵۵) سری بھگوان کا بچن۔ من کی کامنا چھوڑ کر آتما جو اپنے شریر مین آنند مئی ہے اسمین لین ہو جاوے اسکو استھر بدھی کہتے ہین۔

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ॥
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ॥५६॥

(۵۶) دکھ کو چھوڑ کر بھاگ نہ جاوے سکھ کی کامنا نہ کرے۔ سنیہہ اور کرودھ۔ آدک کو چھوڑ دیوے وہ استھر بدھی منی ہے۔

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ॥
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५७॥

(۵۷) نہ کوئی سے [illegible] کی جاوے۔ ایسے پرش کو استھر بدھی کہتے ہین۔

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः ॥
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५८॥

(۵۸) جیسے کچھوا اپنے انگ کو [illegible] اندر کر لیتا ہے اسیطرح اندریون کے وشیونکو جو جوگی کھینچ لیوے وہ استھر بدھی کہلاتا ہے۔

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः ॥
रसवर्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥५९॥

(٥٩) نرآہار یعنی اندریوں کے بشیوں کو نہ گرہن کرنے والے پرش دیہ ابھمان سے دور ہو جاتے ہیں پر بشیوں کا انراگ نرت نہیں ہوتا جب پرماتما برہم میں لین ہو جاوے تب وہ انراگ بھی دور ہو جاتا ہے —

خلاصہ شلوک۔ یعنی جو اسون کو غذا نہ دینے والے آدمی کے بشئے نورت ہو جاتے ہیں ایشور کے اسپرس کی کامنا سے اور سکھوں کے رس کی چاہ بھی جاتی رہتی ہے —

यततो ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः ॥
यत्न करते हुए भी हे अर्जुन का बुद्धिमान ज्ञानी
इन्द्रियाणि प्रमाथीनि हरन्ति प्रसभं मनः ॥ ६० ॥
क्षोभ करने वाली खेंचती हैं विवेकी मन को

(٦٠) ہے ارجن اندریاں بڑی بلوان ہیں جتن کرنے والے گیانی پرشوں کو بھی اپنے بس میں کر لیتی ہیں —

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः ॥
तिन सबको वशीभूत करके ध्यान करता मेरे को
वशे हि यस्येन्द्रियाणि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६१ ॥
निश्चय करके वश में आ जावें इन्द्रियां तिसकी बुद्धि प्रतिष्ठित है

(٦١) جو پرش اندریوں کو جو بڑی بلوان ہیں اپنے بس میں کر لیوے اور میرا دھیان ہردے میں دھارن کرے وہی پنڈت اور چتر ہیں اُنکی بدھ استھر کہی جاتی ہے —

ध्यायतो विषयान्पुंसः सङ्गस्तेषूपजायते ॥
सङ्गात्संजायते कामः कामात्क्रोधोऽभिजायते ॥ ६[illegible] ॥
उत्पन्न होती है कामना से उत्पन्न होता है

(٦٢) بشئے باسناؤں کے بشئے دھیان کرنے سے بشیوں کا سنگ ہوتا ہے اس سے کام یعنی خواہش پیدا ہوتی ہے اور کام سے کرودھ یعنی لذتوں کا دھیان کرنے سے ان میں محبت پیدا ہوتی ہے محبت سے کرودھ خواہش اور خواہش سے کرودھ یعنے (غصہ) پیدا ہو جاتا ہے کرودھ سے عقل جاتی رہتی ہے اور بدھی کے ناش ہونے سے آدمی کا ناش ہو جاتا ہے —

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ॥
से होता है मोह भ्रम से स्मृति नरहने भ्रम
स्मृतिभ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥ ६[illegible] ॥
और भ्रम से बुद्धि का नाश बुद्धिनाश से नाश हो जाता है

(٦٣) اور کرودھ سے موہ یعنی خبط اسواس غصہ اور موہ سے بھرم تو ہمات فاسدہ پیدا ہوتا ہے بھرم سے بدھی کا ناش زوال عقل ہو جاتا ہے — بدھ ناش ہونے سے عقل کا ناش ہو جاتا ہے —

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् ॥
प्रीति और वैर से रहित विषय इन्द्रियों के भोग भोगता है

आत्मवश्यैर्विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४ ॥
अपने वशीभूत किये हुये प्रसन्नताको प्राप्त होता है

(۶۴) راگ (رغبت) دویش (نفرت) کو جنھون نے چھوڑا ہے اندریون کی بشئے کا منا اور چاہ کو چھوڑ کے من کو بس مین کرتا ہوا ۔ خوشی لینے آنند کو پراپت ہوتا ہے ۔

प्रसादे सर्वदुःखानां हानिरस्योपजायते ॥
प्रसन्नता प्राप्ति से सर्व दुःखोंकी हानी हो जाती है प्राप्त होती है

प्रसन्नचेतसो ह्याशु बुद्धिः पर्यवतिष्ठते ॥ ६५ ॥
चित्त आशु न लगी बुद्धि पूर्ण अचल हो जाती है

(۶۵) جب چت پرسن اور دل صاف ہوتو دکھ کی ہان ہوتی ہے اور بدھ بھی سا وہان جب ہی ہوتی ہے وہی استھر بدھی کہا جاتا ہے ۔

अयुक्त बुद्धि

और न अयुक्तको भावना भी नहीं
नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य न चायुक्तस्य भावना ॥
नहीं है निश्चय कर बुद्धि नहीं

न चाभावयतः शान्तिरशान्तस्य कुतः सुखम् ॥ ६६ ॥
बिन भावना वालों को शान्ती अशान्ती वालेको कहां शान्ती सुख

(۶۶) ہے ارجن جنھون نے اندریون کو بس نہین کیا وہ بدھ ہین پرش ہین ایسے ایکت (بے تدبیر) لوگ بھگوت دھیان بھی نہین کر سکتے ہین جو یہ نہین کر سکتے وہ شانتی بھی نہین پاتے ہین جنکے من مین شانتی نہین وہ سکھ کیونکر پا سکتے ہین ۔

इन्द्रियों को पीछे चलने वालों जब मनको साथी रोकता
इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोऽनुविधीयते ॥
विचरने वाला अपने विषयों

हे अरजुन
बुद्धि
तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवाम्भसि ॥ ६७ ॥
पुरुष मनकी स्थिति को हरती है बुद्धि जैसे बुद्धि नौका को जल में

(۶۷) اندری جیتنے والا پرش من کو بس مین کر لیتا ہے من کے چلائمان کرنے ہی بدھی نشٹ ہو جاتی ہے جیسے ہوا کشتی کو لیے پھرتی ہے ۔

इसलिये जिसकी इन्द्रियें
है सर्वथा हुई हैं
तस्माद्यस्य महाबाहो निगृहीतानि सर्वशः ॥
तिसकी बुद्धि
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६८
इन्द्रियां इन्द्रियोंके अर्थसे स्थित रहती हुई है

(۶۸) ہے بڑا کرمی ارجن جس پرش نے اندریون کے جو بشئے ہین انکو سب طرف سے کھینچکر بس مین کرلیا ہے وہی پرش استھر بدھی ہین ۔

समयम धारना ध्यान और समाधी अष्टांग योग के अंग हैं

या निशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ॥ पुरुषजितेन्द्रिय
जो रात सब प्राणियों की है तिसमें है
यस्यां जाग्रति भूतानि सा निशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९ ॥
जिसमें जागते हैं मनुष्य सो रात देखने वाले मुनी की रात होती है

(۶۹) جب سب پرانیوں میں سے جو آتما گیان نشٹھا روپ راتری ہے اسمین اندری جیتنے والا گیانی ہی جاگتا ہے اور جس راتمین سب جیو بشے باسنا والے جاگتے ہین اس مین جو سنجم نیم والے پرانی ہین وہ سوتے ہین۔

دوسرے ارتھ۔ جو سب انسانون کی رات ہے اسمین گیانی جاگتے ہین جسمین عام انسان جاگتے ہین وہ عارف یعنی گیانی پرشون کی رات ہے۔

पूर्ण जो होवे ओसो अचल और प्रतिष्ठावान समुद्र में जल प्रवेश करता है जिस तरह

आपूर्यमाणमचलप्रतिष्ठं समुद्रमापः प्रविशन्ति यद्वत् ॥

तद्वत्कामा यं प्रविशन्ति सर्वे स शान्तिमाप्नोति न कामकामी ॥ ७०॥

प्रवेश करते हैं — न कामना का चाहने वाला कामी

(۷۰) جو برہم مین درشٹ رکھتے ہین انکے پاس جس طرح سب ندیان آپ ہی آپ سمندر مین جا ملتی ہین اسیطرح پر البدھ کرم کے بس اینک کامنا ئین خود آتی ہین اور شانت ہو جاتی ہین اور جو پرش کامنا رکھتے ہین وہ آنند کو پراپت نہین ہوتے۔

छोड़ के सब कामना

विहाय कामान् यः सर्वान्पुमांश्चरति निःस्पृहः ॥

यह सब — जो आदमी फिरता है बेपरवा

निर्ममो निरहंकारः स शान्तिमधिगच्छति ॥७१॥

ममतारहित अहंकाररहित वोह — को पाता है

(۷۱) جس پرش نے سب کامنا ئونکو تیاگ دیا ہے اور ممتا بھی جاتا رہا اہنکار بھی چھوڑ دیا وہ پرم شانتی کو پراپت ہوتا ہے۔

ब्रह्म ज्ञान की — होकर मोहता है

यह एषा ब्राह्मी स्थितिः पार्थ नैनां प्राप्य विमुह्यति ॥

है — नहीं इसको पाता है

स्थित होके स्थित्वास्यामन्तकालेऽपि ब्रह्म निर्वाणमृच्छति ॥७२॥

ब्रह्म ज्ञान में — में — पहुंचाता है — ले जाता है

(۷۲) ہے ارجن یہ برہم گیان استھتی مینے تجسے کہا انت کال مین جو پرش اسطرح استھت ہو وہ برہم نربان پد پاتا ہے۔

خلاصہ دوسرا ادھیائے۔ اس ادھیائے مین جو اپدیش بھگوان سری کرشن چندر نے ارجن کو کیا اسکو اچھی طرح ارجن نہین سمجھا یہ امر ذرا مشکل سے سمجھ مین آتا ہے کہ کرم بھی کرتا رہے اور کرم کے پھل سے بھی بچا رہے پھر اسکا یہ خیال کہ کرم کرنا ارتھات جدھ کرنا جس سے سارے کل کا ناس ہوتا ہو کیا ضرور ہے اسلیئے ارجن نے کہا کہ آپ کے ملے جلے بچنون سے میری شانتی نہین ہوتی ایک بات نشچے کر کے کہو اور اگلے ادھیائے مین اسنے پرشن کیا کہ ہے بھگوان ان دونون باتون مین سے جو اچھی اور کلیان دائی ہو وہ مجھے سمجھا دیں۔

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا یوگ شاستر سری کرشن ارجن سمبادے سانکھیہ یوگ ۲ - ادھیائے

تیسرا ادھیاے

کرم جوگ برنن

अर्जुन उवाच ॥ ज्यायसी चेत्कर्मणस्ते मता बुद्धिर्जनार्दन ॥
तत्किं कर्मणि घोरे मां नियोजयसि केशव ॥ १ ॥

(۱) ارجن کا بچن ہے جناردن بھگوان جو کرم سے سریشٹ بُدھی آپ کی بُدھی کو آپ مانتے ہین
تو یہ گھور کرم میرے جدھ کرنے کا اُپدیش آپ کیون دیتے ہین -

(मिश्र) मिले हुये

व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे ॥
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोऽहमाप्नुयाम् ॥ २ ॥

(۲) ہے کیشو کبھی تم کرم کی بڑائی کرتے ہو کبھی گیان کی مہان ایسے ملے ہوئے آپ کے بچن سنکر
مجھے موہ اور بھرم ہوتا ہے ان دونون مین جو سریشٹ ہو وہ نشچے کرکے فرمادین جسمین میرا کلیان ہو

श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेऽस्मिन्द्विविधा निष्ठा पुरा प्रोक्ता मयानघ ॥
ज्ञानयोगेन सांख्यानां कर्मयोगेन योगिनाम् ॥ ३ ॥

(۳) سری بھگوان کا بچن ہے نِش پاپ (ارجن) اس سنسار مین دو طرح کا عقیدہ ہے جو
سانکھ شاستر کے ماننے والے ہین انکو گیان جوگ اور جو کرم جوگ والے ہین انکو کرم جوگ کرکے
سِدھی پراپت ہوتی ہے -

न कर्मणामनारम्भान्नैष्कर्म्यं पुरुषोऽश्नुते ॥
न च संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ॥ ४ ॥

(۴) کرم کے بنا گیان کو پراپت نہین ہوتا برن آشرم کے جو دھرم ہین انکے بنا کیئے انتہ کرن شدھ
نہین ہوتا اور بغیر انتہ کرن شدھ ہوئے گیان کی پراپتی نہین ہوتی اسلیئے انکے تیاگنے سے سدھی پراپت
نہین ہوتی ہے -

न हि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत् ॥
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ॥ ५ ॥

(۵) ایسا کوئی نہین جو چھن ماتر بھی بنا کرم کیئے رہتا ہو کیونکہ آدمی پرکرتی کے گنون سے...

آدِک مایا کے گن ہین وہ زبردستی کرم کراتے ہین ہمین کسی کا بس نہین چلتا۔

कर्म इन्द्रियों को रोक कर जो बैठता है मन से स्मरण करता हुआ
कर्मेन्द्रियाणि संयम्य य आस्ते मनसा स्मरन् ॥
मलीन आत्मा
इन्द्रियों के विषय **इन्द्रियार्थान्विमूढात्मा मिथ्याचारः स उच्यते ॥ ६ ॥**
शब्द स्पर्श आदि अर्थ मूर्ख झूठा आचरण वो हू कहाते हैं

(۶) کرم اندریون کے بس کر کے جگت کے دکھا دینے کو جو بھگوان کا دھیان چھل بناوٹ کرتے ہین اور من اندریون کے بیشے کا دھیان ہے وہ مورکھ لوگ ہین انکا آچار متھیا ہے کپٹ کا آچرن کہنا چاہیئے۔
دوسرے ارتھ۔ جو کوئی کرم اندریون کو روک کر دل سے محسوسات (بشیون) کا خیال کرتا رہتا ہے وہ اپنے آپ کو ارتھات آتما کو بھولا ہوا ہے اسکو متھیا چار کہتے ہین۔

इन्द्रियों को और ज्ञान मन से वश में करके है
यस्त्विन्द्रियाणि मनसा नियम्यारभतेऽर्जुन ॥
जो कोई अपने से आरंभ करता है कर्म योग का
कर्मेन्द्रियैः कर्मयोगमसक्तः स विशिष्यते ॥ ७ ॥
वो अथवा फल की इच्छा रहित सो उत्तम पदपाता है वोह श्रेष्ठ है

(۷) ہے ارجن من سے گیان اندریون کو روک کے کرم اندریون کو کر کے کرم روپ جوگ کو جو آرنبھ کرتے ہین پھل کی کامنا رکھتے نہین سو پرم سریشٹ ہین۔

नियत कर्म संध्या तर्पण आदि
नियतं कुरु कर्म त्वं कर्म ज्यायो ह्यकर्मणः ॥
करो तुम निश्चय करके उत्तम अकर्म करने से
शरीरयात्रापि च ते न प्रसिद्ध्येदकर्मणः ॥ ८ ॥
का निर्वाह तुम्हारे भी न पूरा होगा बिना कर्म करने के

(۸) کرم کے تیاگ سے کرم کا کرنا اچھا ہے (اس سے شبھ کرم کرنے بہت ہی اچھے ہین وہ نیت کرنے چاہئین) جو تو سب چھوڑ کر کے سب کرمون کو تیاگ دیگا تو تمھارے شریر کا نرباہ نہ ہو گا۔

यज्ञ के अर्थ जो कर्म को पूजन जप होम कारूप
यज्ञ के सिवाय **यज्ञार्थात्कर्मणोऽन्यत्र लोकोऽयं कर्मबन्धनः ॥** अर्थ लोक इस लोकमें
जो कर्म है वो ही कर्म और कर्म सकाम इस लोक में कर्म बंधन का हेतु है
बंधन के हेतु है मुक्ति की इच्छा छोड़के को है अर्थ कर्म
तदर्थं कर्म कौन्तेय मुक्तसङ्गः समाचर ॥ ९ ॥
है निष्काम असंग कर्म करो प्रसन्न मन

(۹) جگ کے نیت جو کرم کیئے جاتے ہین وہ نربندھن کیئے جاتے ہین انکے سوا جو کرم کیئے جاوین وہ بندھن کے کارن ہین۔ وہ کرم جو بشنو پریت ارتھ کیئے جاتے ہین نشکام کرم وہ سب سے سریشٹ ہین انکو کرے ارجن۔
دوسرے ارتھ۔ جگ کے سوا اسکے جو کرم ہین لوگ انہین بندھے ہوئے ہین ہے ارجن سنگ کو چھوڑ کر لینے سے بے تعلق ہو کر بشنو پریت ارتھ کرم ارتھات پھل کی اچھا نہ رکھ کر نشکام کرم کر۔

सहित यज्ञ प्रजा सृष्टि करके पहिले कहा
सहयज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापतिः ॥
वृद्धि को प्राप्त होगी यज्ञ कल्पवृक्ष हो
इस यज्ञ करने से **अनेन प्रसविष्यध्वमेष वोऽस्त्विष्टकामधुक् ॥ १० ॥**
इस यज्ञ से वृद्धि को पाओगे एक तुम्हारे धेनु मनवांछित फल देने वाले

(۱۰) پرجاپت برہما جی نے سنسار کو جگ سہت یعنی جگ کے ادھکاری برہمنوں پرجا سمیت رچا اور اُپدیش کیا کہ جگ کرو تمہاری ترقی ہوگی اور جگ کرنے سے ہی تمہاری کامنا تمکو پراپت ہوگی جگ کو کام دہین کہا جو من بانچھت پھل کی دینے والی ہے۔

देवताओं को प्रसन्न करो इस　यज्ञसे वे देवता तुम्हें प्रसन्न करेंगे
देवान्भावयतानेन ते देवा भावयन्तु वः ॥
परस्परं भावयंतः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥
आपसकी प्रसन्नता से कल्याण होगा परम प्राप्त होगा

(۱۱) جگ کرکے تم دیوتاؤں کی بھاؤنا پوری کرو وہ تمہاری کامنا پوری کرینگے پرسپر کی بھاؤنا سے تم دونوں کی ترقی و بہبودی ہوگی۔

جگ کرنے کی ریت۔ جگ میں شدھ پرتھی پر لیپن کراکے بیدی بناوے کیلاؤں کے ستون اور رتن وا بندن وار اور ہاروں سے اسکو شدھ بہاشان کرکے سب سے پہلے بید منتروں کا اچارن کرکے ہری جگت پُرش بھگوان کو استھاپن کرکے سب دیوتاؤں کا آواہن کیا جاوے پھر ہوں کنڈ میں اگنی کو پرجلت کرکے سب دیوتاؤں کا بھاگ دیا جاوے ہوں ہوفے کے پیچھے سجیا دان سب برتنوں سمیت کیا جاوے چاندی سونے اتھوا چندن کے پایے کا پلنگ لحاف توشک چادر تکیہ چھپر چھتر رجوتا وغیرہ کے ساتھ بیدپاٹھی برہمن کو دیا جاوے اسکے پیچھے گائے مع بچھیا اور کانسی کی دوہنی جسمیں دودھ دوہا کرتے ہیں دکشنا سمیت دیتے ہیں گائے کے سینگ سونے چاندی سے منڈے ہوئے جھول اچھے بستر کی اتھوا دوشالہ اوڑھا کر دان کرتے ہیں اور گئو دان کے بعد ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی زمین باغ وغیرہ کا دان کیا جاتا ہے ۳
پھر برہم بھوج میں اچھے اچھے پدارتھ برہمنوں رشیوں اور سادھوؤں کو غریب محتاجوں کو جمائے جاویں اور دکشنا اسکے ساتھ دیجاوے سب کے پیچھے ہوں کنڈ میں پورن آہوتی جگت سماپت ہونے کی دیجاوے۔

मन भावते पदारथ निश्चय जो कि देवता देंगे　से तृप्त हुये
इष्टान्भोगान्हि वो देवा दास्यन्ते यज्ञभाविताः ॥
तैर्दत्तानप्रदायैभ्यो यो भुंक्ते स्तेन एव सः ॥१२॥
ते दिये हुये उनके पदारथ बिना दिये हुवे जो खावेगे ते चोर हैं

(۱۲) جگ کرکے پوجے ہوئے دیوتا تمکو من بھاونتے بھوگ دینگے اِرتھات بادلوں کو برساوینگے مینہ برسنے سے اَن اور اَن سے من بانچھت بھوگ تمہیں دینگے اُنکے دیے ہوئے اَن کو دیوتاؤں کو نہ دوگے آپ ہی آپ بھوجن کروگے تو دیوتاؤں کے چور کہلاؤگے۔

यज्ञशिष्टाशिनः सन्तो मुच्यन्ते सर्वकिल्बिषैः ॥
भुञ्जते ते त्वघं पापा ये पचन्त्यात्मकारणात् ॥१३॥

(۱۳) جو پُرش جگ سے بچا ہوا اَن بھوجن کرتے ہیں اُنکے سب پاپ پنچ سونام پاتک اوک دور ہوجاتے ہیں

اور جو اپنے ہی نمت بھوجن کرتے ہیں وہ دراچاری پاپی پاپ کی اپنے پاپ آپ بھوجن کرتے ہیں (پنچسو پاتک) چکی چولہا - ادکھلی - جل - جھاڑو - ان سے انیک جیو ور مر جاتے ہیں اس پاتک کے نورت کرنے کو بیدیہ نمت اور گرہستی کو اس بھوجن طیار ہونے پر پہلے بھاگ کر دیتے ہیں اسکو پنچسو یگ کہتے ہیں -

شرح اشلوک ۱۳ - اس اشلوک میں سری بھگوان نے اوپدیش کیا ہے کہ بھوجن بنا کر پہلے اپنے کھانے سے اگن کو جو نارائن کا مکھ ہے اور دیوتاؤں کا دوست جاو ہیں آہوتی دو پیچھے بھوجن کرو اور تاکید کی ہے کہ ایسا نہ کروگے تو پاپ کے بھاگی ہوگے -

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसंभवः ।
यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः ॥ १४॥

(۱۴) سب پرانی ان سے ہی اتپن ہوتے ہیں ان مینہ سے اور مینہ یگ کرنے سے اور یگ کرم کرنے سے ہوتا ہے -

۱۴ اشلوک کو اچھی طرح سمجھو گے تو معلوم ہوگا کہ مینہ یگ کرنے سے برستا ہے عام لوگ کہتے ہیں کہ اچھے کرم کرنے سے بارش ہوتی ہے اور برے کرم کرنے سے قحط پڑتا ہے بارش یگ ہی کرنے سے ہوتی ہے کرتی یا تجربہ سے نہیں ہوتی ہے یگ اس زمانے میں نہیں ہوتا ہے اسلئے بارش نہیں ہوتی ہے یا کم ہوتی ہے اور جب قحط پڑتا تو ہندو لوگ خیرات اور دان یعنی لوگوں کو کھلانا وغیرہ وغیرہ اچھے کرم برہمنوں سے انشٹھان ہی کراتے ہیں -

कर्म ब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम् ।
तस्मात्सर्वगतं ब्रह्म नित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम् ॥ १५॥

(۱۵) - کرم برہم وید سے اتپن ہوتا ہے وہ بید اکشر برہم ایشور سے اتپن ہوئے وہ ایشور سب ویاپی یگ میں موجود رہتے ہیں اسلئے یگ کرنا اوشیہ ہے -

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः ।
अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति ॥ १६॥

(۱۶) - ہے ارجن اس طرح چلائے ہوئے یگ کرم چکر جو اس کے پیچھے نہیں چلتا ہے وہ مہا پاپی اندریا رام (اندریوں میں پھنسے ہوئے) بیرتھا جیتا ہے -

यस्त्वात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः ।
आत्मन्येव च संतुष्टस्तस्य कार्यं न विद्यते ॥ १७॥

(۱۷) جو منشیوں کی اپنی آتما ہی میں پریت ہے آتما کے سے سنتشٹ ہیں اُنکو کچھ کارج کرنا ضرور نہیں ہے -

नैव तस्य कृतेनार्थो नाकृतेनेह कश्चन ।
न चास्य सर्वभूतेषु कश्चिदर्थव्यपाश्रयः ॥ १८॥

(١٨) اُسکو کسی کام کے کرنے کی ضرورت نہین رہی اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہ سادھے پرانیون مین سے کوئی ایسا ہے جسپر اُسکی دِلبستگی منحصر ہو -

तस्माद सक्तः सततं कार्यं कर्म समाचर।
असक्तो ह्याचरन्कर्म परमाप्नोति पूरुषः॥१९॥

(تسلئے · بنافل کے · سدا · کارج · کرم کرتے / بنا فل کی اِچھا کرتے ہوئے · پرم پد پاتا ہے منوشیہ)

(١٩) پھل ملنے کی کامنا نہ کرکے جو کرم روز کرنے ضروری ہین اُنکو کرتے رہو جو آدمی ایسا کرتے ہین وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین -

(دوسرے ارتھ) اسلیئے اشکت ہوکر یعنے بے تعلق ہوکر اور کرم پھل کا تیاگ کرکے ہمیشہ کرم کرتا رہ کیونکہ بے تعلق کرم کرنے والا پرماتما کو پراپت ہوتا ہے -

بھجن مولف

جوگی یون پربھو پد لو لائین — بھگت یون رام چرن چت لائین

भक्तियों राम चरण चितलाई — जोगियों प्रभू पदलौ लाई

جون کچھوا رہو سے جل بھیتر انڈ دیت تھل ماہین — واکی سُرت انڈسون لاگی چالت پھرت جہان تا ہین

जो वा छु बारह वेजल भीतर अंड देत थल माहीं। वाकी सुरत अंडरहूं लागी चलत फिरत जहांताहीं

جیسل ناگ رنگ آتی کاروبس کبھی سون آئین — اور بہرن پرت سپکے چونرس سرت منی سون لائین

बिसयल नागरंग अतिका रोनिक सबबई सों आई। उद्रभरन हित चुगे चहुं दिश सुरत मणी सों लाई॥

بادر آند گھمڈ گھن برسے تاسے پریوجن نا ہین — چاترک سوانت بوند کے کارن سُرت سوانت سون لائین

बादर उमड घुमड घन बरसे ताहि प्रयोजन नाहीं। चात्रक स्वाति बूंद के कारन सुरति स्वाति सों लाहीं

سیپھ مین پانی مین رہوے پیاسی رہے سدا ہین — سوانت بوند کارن نبھ چت ست سو مکتا ہوے جا ہین

सीप भीन पानी में रहवे प्यासी रहे सदा हीं। स्वाति बूंद कारन नभ चित वत सो मुक्ता होय जाहीं।

بیائی گاے ترن کے کارن بن مین چرنے جا ہین — تن کی سُرت بچھہ سون لاگی ہکر ہکر کھٹ آئین

ब्याई गाय त्रनके कारन बनमें चरने जाहीं। तिनकी सुरत बच्छसों लागी हुंकरहुंकर धरआ

جون پتی برتا سمرن چت کون نسدن دھیان لگا ہین — یون جوگی جن دھیان دھرین سری رام چرن من لائین

ज्यूं पतिब्रता सुमरनिजपति कु निशिदिन ध्यान लगाहीं। यूं जोगीजन ध्यान धरे श्री राम चरण मन लाहीं

ہے ارجن جو پرش مجھکو اسطرح دھیان لگا کر سمرن کرتے ہین وہ موکش کو پراپت ہوتے ہین -

कर्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनकादयः।
लोकसंग्रहमेवापि संपश्यन्कर्तुमर्हसि॥२०॥

(लोक संग्रह मनुष्य समाज के आपसके बरताव जिससे संसार स्थित है · कर्म करके ही · निश्चय · राजा · एव · प्राप्त हुये हैं · जनकादि · की रीत के लिये भी देखके · उन्होंने · कर्म करना योग्य है)

(٢٠) دیکھو راجہ جنک سریکھے گیانیون نے جو سِدّھی پراپت کی وہ کرم سماج کرکے پراپت کی اسلیے ہے ارجن لوک ریت کے لیے تجھکو بھی کرم کرنا اوچت ہے

यद्यदाचरति श्रेष्ठस्तत्तदेवेतरो जनः ।
स यत्प्रमाणं कुरुते लोकस्तदनुवर्तते ॥ २१ ॥

(۲۱) بڑے آدمی جو کام کرتے ہین وہی دیکھکر سب آدمی کرنے لگتے ہین یعنے بڑے آدمی جس بستو کو پرمان کر لیتے ہین سارا سنسار اُسی کو منظور کر لیتا ہے۔ اُسی کی پیروی سب کرنے لگتے ہین۔

न मे पार्थास्ति कर्तव्यं त्रिषु लोकेषु किंचन ।
नानवाप्तमवाप्तव्यं वर्त एव च कर्मणि ॥ २२ ॥

(۲۲) ہے ارجن مجھکو کوئی کاج تر لوکی مین کرنا نہین نہ کچھ لیا نہ کچھ آگے لینا تو بھی مین کرم کرتا ہون۔ ارتھات مین پورن کام ہون۔ تو بھی کرم کرتا ہون۔

۲۲۔ اشلوک سے ۲۴۔ اشلوک تک صاف بیان فرمایا ہے کہ مین برہم ساری سرشٹی کا ایشور ہون

यदि ह्यहं न वर्तेयं जातु कर्मण्यतन्द्रितः ।
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ २३ ॥

(۲۳) جو کدا چت مین ساودھانی سے کرم نہ کرون تو ہے ارجن سارے منش میرے ہی مارگ پر چلنے لگین۔

उत्सीदेयुरिमे लोका न कुर्यां कर्म चेदहम् ।
संकरस्य च कर्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः ॥ २४ ॥

(۲۴) جو مین کرم کرنا چھوڑ دون تو کرم کے پوشیدہ ہونے سے ساری مرجاد بگڑ جاوے پرانی برن سنکر ہو جاوین پھر مین سنسار کا ناش کرنے والا اُنکا گمراہ کرنے والا ٹھہرون۔

(۲۴) اشلوک کے لفظی معنی خراب ہو جاوینگے سب ہماری پرجا جو ہم کرم نہ کرینگے تو ہم برن سنکر کے باعث ہو جاوینگے ساری پرجا کے غارت کرنے والے ہونگے

सक्ताः कर्मण्यविद्वांसो यथा कुर्वन्ति भारत ।
कुर्याद्विद्वांस्तथासक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम् ॥ २५ ॥

(۲۵) گیانی پرش کو بھی کرم کا تیاگ کرنا اوچت نہین مورکھ لوگ کرم کے بغیر نشٹ ہو جاتے ہین اس طرح پنڈت لوگ نشٹ نہین ہوتے گیانی لوگ دنیا کے لیئے بےتعلق ہو کر کرتے ہین۔

न बुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्मसङ्गिनाम् ।
जोषयेत्सर्वकर्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन् ॥ २६ ॥

(۲۶) جو اگیانی پرش کرم سنگی ہین اُنکی بدھی کا بھید نہ کرے بلکہ سب کرم کرنے کی اگیا کرے۔ اور آپ بھی کرم کرتا رہے۔

۲۶۔ اشلوک کے لفظی معنے جو کم عقل آدمی کرم مین لگے ہوئے ہین اُنکی سمجھ مین تفرقہ اور فتور نہ ڈالے بدوان پرش سب کرم کرکے اُنکے اعتقاد کو بڑھا کر کرم کرا دے۔

प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः कर्माणि सर्वशः ।

अहंकारविमूढात्मा कर्ताऽहमिति मन्यते ॥२७॥
से मूढ हो गये बुद्धि में जिसका मैं ही वह मानता है अहं करता करता हूं

(٢٧) مایا کے جو تین گن ہین (رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن) وہی سب کام کرتے ہین مگر مورکھ لوگ اہنکار سے
من سے اپنے آپ کو کرتا مان لیتے ہین —

तत्व का जाननेवाला
तत्त्ववित्तु महाबाहो गुणकर्मविभागयोः ।
जो के भाग को
तीनों गुण अर्थात इन्द्रियों के गुण
गुणा गुणेषु वर्तन्त इति मत्वा न सज्जते ॥२८॥
में वर्तमान ऐसा मानकर नहीं वर्तते हैं फसते हैं

(٢٨) گن اور کرم کے بہاگ کو جو تتو کے جاننے والے ہین کہ گن آتما کے بین نہین ہون اور نہ مجھکو کرم
لگتا ہے یہ گن جو اندریون کے ہین وہ آپ ہی آپ ہوتے ہین مین تو ساکشی ہون یہ سمجھکر وہ کرم مین آشکت
نہین ہوتے وہی لوگ تتو گیانی سمجھے جاتے ہین —

माया के गुणों में
प्रकृतेर्गुणसंमूढाः सज्जन्ते गुणकर्मसु ।
अज्ञानी फंस जाते हैं इन्द्रियों के विषयों में
तानकृत्स्नविदो मन्दान्कृत्स्नविन्न विचालयेत् ॥२९॥
तिन अल्पज्ञानी मंद पुरुषों को सर्वज्ञ नहीं चलायमान करने को पूरा विद्वान ज्ञानी

(٢٩) مایا کے تینون گن مورکھ پرشون کو اشکتی بنا دیتے ہین بدوان پرش اُن اندریون کے بس منشون کو
بھٹکانے نہین ہین

मयि सर्वाणि कर्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा ।
मुझ में अर्पण करके कर्मों को छोड़के अध्यात्म चित्त का
निराशीर्निर्ममो भूत्वा युध्यस्व विगतज्वरः ॥३०॥
आसा छोड़के ममता रहित होकर युद्ध कर रंज छोड़कर

(٣٠) سمپورن کرمون کو مجھ مین سمرپن کرکے اور دھیان اپنا باطن مین لگا کر پھل کی کامنا چھوڑ کر ممتا موہ
کو تیاگ کر بے خوف ہو کر تو یدھ کر —

अनुतिष्ठन्ति अनुष्ठान करेंगे आनसूयं सो गुणदोषदृष्टी नहीं पक्षपातरहित
ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्ति मानवाः ।
जो पुरुष सदा मेरे मतमें मनुष्य
श्रद्धावन्तोऽनसूयन्तो मुच्यन्ते तेऽपि कर्मभिः ॥३१॥
श्रद्धावान छूट जाते हैं निश्चयकर्म बन्धन से

(٣١) جو منش میرے اس مت کو نت دھارن کرکے سردھا پروسے مین رکھتے ہین اور کہا چھوڑ دیتے ہین
وہ کرم بندھن سے چھوٹ جاتے ہین —

दुनसे दोष लगाते हैं
ये त्वेतदभ्यसूयन्तो नानुतिष्ठन्ति मे मतम् ।
जो मेरे इस मत अनुष्ठान करते हैं नहीं मेरे मनसे
सर्वज्ञानविमूढांस्तान्विद्धि नष्टानचेतसः ॥३२॥
सारे मूढ जानो उनको जानो नष्ट हृदय अचेत

(٣٢) جو اسکے برخلاف چلتے ہین اور میری اس رائے پر عمل نہین کرتے انکو تم مورکھ جانو وہ اگیانی ہین انکی
عقل جاتی رہی

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि ।
समान चेष्टा के करता है अपनी प्रकृति के सुभाव के अनुकूल
प्रकृतिं यान्ति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ॥३३॥
सुभाव में प्राप्त होते हैं प्राणी रोकनो क्या करसकता है

(٣٣) گیان وان پرش اپنی پرکرتی جو پچھلے کرم سنسکار اور کرم کے ادھین ہین اُسی کے موافق چیشٹا کرتے
ہین وہ روک کر کیا کرسکتے ہین سب آدمی بتقاضائے طبیعت کام مین لگے رہتے ہین —

इन्द्रियस्येन्द्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ।
इंद्रियों के विषय इंद्रियों के राग द्वेष दोनों स्थित रहते हैं
तयोर्न वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥
तिनके नहीं में आवे हैं जो यह निश्चय डाकू राह लूटने वाले

(۳۴) اندریوں کے بشے راگ دویش میں استھت ہیں اُنکے بس نہیں ہونا چاہیئے یہ دونوں پرانی پرشوں کے لئے بٹ مار وڈکیت ہیں۔

गुणरहित
श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात्।
कल्याण अपने धर्म अधम दूसरे के धर्म अच्छी तरह पूरा होने वाले से
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः ॥३५॥
अपने धर्म में मरना श्रेष्ठ है पराया धर्म भय दाई है

(۳۵) جو اپنا دھرم نیون کی ہو تو بھی وہ کلیان روپ ہے پرایا دھرم اچھی طرح سے بن آوے تو بھی کلیان روپ نہیں۔ اپنے دھرم میں مرجانا بھی اچھا ہے پرایا دھرم بھے کا دینے والا ہے۔

خلاصہ (۳۵) اپنے کشتری دھرم میں پران بھی جاتے رہیں تو بھی کلیان کاری اور سرشٹ ہے پرایا دھرم بھے کا دینے والا ہوتا ہے اسمیں نرک ہی ملتا ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः।
किसकी प्रेरणा से करता है मनुष्य
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः ॥३६॥
बिना इच्छा भी वृष्णी वंश में उत्पन्न होने वाले श्री कृष्ण ज़ोर से लिये जैसे

ارجن نے کہا (۳۶) کہ اے سری کرشن جی منش جو پاپ کرتے ہیں اُسکا پریرک کون ہوتا ہے اگرچہ اسکی اچھا نہیں تو بھی کوکرم دُکھ ہی دیتا ہے۔

(۳۶) ارجن کے سوال کو غور سے سنو یہ اعتراض آپ ہی آپ پیدا ہوتا ہے مگر اسکا جواب مشکل ہے نمبر ۳ میں کرشن بھگوان کہتے ہیں کہ رجوگن سے پیدا ہوا کام اور یہی کرودھ ہے کرم اندری اور گیان اندری اس رجوگن سے پیدا ہو کر طرح طرح کی خواہشیں پیدا کرتی ہیں من کو ان اندریوں کے بشے بھوگ میں بڑا آنند سکھ ملتا ہے اور یہی کام روپ ہیں اسی سے بار بار جنم مرن منش کا ہوتا ہے ان اندریوں نے گیان کو ڈھک رکھا ہے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ काम एष क्रोध एष रजोगुणसमुद्भवः।
॥ काम यही है यह। से पैदा हुआ है
महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम् ॥३७॥
बहुत खाने वाला और पापी जानो इसे ॥ इस को संसार में बैरी जानो

سری بھگوان نے کہا (۳۷) یہ جو کام کرودھ ہیں رجوگن سے ہوتے ہیں یہ مہاسن (جو کبھی شکم سیر نہ ہوں) مہاپاپان (مہاپاپی) شترو ہیں یہی پاپ کراتے ہیں۔

धूमेनाव्रियते वह्निर्यथाऽऽदर्शो मलेन च।
धुएँ से ढकी हुई आग जैसे शीशा मैल से
यथोल्बेनावृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥३८॥
जेर से झिल्ली ढका हुआ गर्भ तैसे तिस कर के काम से ढका हुआ है

(۳۸) جیسے اگن دھوئیں سے ڈھکی ہوئی ہے یا شیشہ پر زنگ لگا ہوتا ہے یا بچہ جھلی میں چھپا ہوتا ہے اسیطرح اگیان سے آتما ڈھکا ہوا ہے۔

ढका हुआ है ज्ञान रूप को काम ने
आवृतं ज्ञानमेतेन ज्ञानिनो नित्यवैरिणा।
इस काम ने ज्ञानी का सदा शत्रु है
कामरूपेण कौन्तेय दुष्पूरेणानलेन च ॥३९॥
हे अर्जुन भोगों से कभी पूरा नहीं होता

(۳۹) کام روپی اگن کسی پرکار پورن نہین ہوتی ہے یہ گیان پرشون کی بیری ہے اسی کی وجہ سے گیان ڈھک جاتا ہے -

इंद्रियाणिमनोबुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते। स्थान
इंद्री मनु बुद्धि इसका स्थान कहते हैं महात्मालोग
एतैर्विमोहयत्येषज्ञानमावृत्यदेहिनम्॥४०॥
यह काम बिमोहित करि डालता है ज्ञान को ढक लेता है देहधारी जीवों को

(۴۰) اندریان اور من اور بدھی اسکے رہنے کا استھان ہے اِن سب کی مدد سے گیان کو مطیع اور محجوب کرکے آدمی کو غفلت مین ڈالتا ہے یعنے دیہہ دھاری پرشون کو سنسار مین یہ کام موہت (غافل) کرلیتا ہے

ज्ञान शास्त्रोंका ज्ञान जो [illegible] समझ रखा है विज्ञान जो विशेषयुक्ति से जाना अथवा अनुभव से जाना प्रकट हुआ
तस्मात्त्वमिंद्रियाण्यादौनियम्य भरतर्षभ।
इसलिये तुम इंद्रियों को आद में वश करके हे अरजन
पाप्मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञान विज्ञान नाशनम्॥४१॥
पाप मान इस पापी को त्याग अथवा मार और नाश करने वाले है

(۴۱) ہے ارجن اسی کارن پہلے ہی سے اندریون کو بس کرکے گیان بگیان کے ناش کرنے والے کام کو مارڈال -

इंद्रियाणि पराण्याहुरिंद्रियेभ्यः परंमनः।
इंद्रियां के उत्तम आहु कहते हैं इन्द्रियसे श्रेष्ठ है
मनसस्तु पराबुद्धिर्यो बुद्धेः परतस्तुसः॥४२॥
है और बुद्धि से परे है जो है सः सो जीवात्मा

(۴۲) اِس شریر سے اندرین سریشٹ ہین اور اندریون سے من سریشٹ ہے اور من سے لشیش بدھی سریشٹ ہے اور بدھی سے لشیش اور پرے آتما برھم کا روپ ہے -

एवंबुद्धेः परंबुद्ध्वासंस्तभ्यात्मानमात्मना।
इस प्रकार से से परे आत्मा को जान बुद्धि से मन को परमात्मा में निश्चल करके
जहिशत्रुं महाबाहो कामरूपंदुरासदम्॥४३॥
जीतो कोशत्रु अरजुन काम कठिनाई से जीता जाता है

(۴۳) ہے ارجن اسطرح بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس کرکے کام روپ جو شترو ہے اسکو پرابجے کرکے ارتھات اپنے شترو کو مارڈال لیکن یہ کام شترو دراسد مشکل سے قابو مین آنے والا ہے -

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रे श्री-
कृष्णार्जुन संवादे कर्मयोगोनामतृतीयोऽध्यायः॥

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد کرم جوگ برنن ۳ - ادھیا

خلاصہ ادھیاے ۳ - جب ارجن نے پرشن کیا کہ ایک بات نشچے کرکے کہو کہ میرا بھرم دور ہو تب سری کرشن جی نے کہا کہ کرم کیئے بغیر تو پرش ایک دم بھی خالی نہین رہتا کرم تو ضرور ہی کرنا ہے جگ کرو کہ دیوتا پرشن ہون اور تمھاری کامنا پورن ہو اور اندریون کے بس مت ہو بلکہ انکو اپنے بس مین کرو گیانی پرش سنساری کرمون مین لگا ہوا آسکت نہین ہوتا اسیطرح تم بھی بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس مین کرو اور کامناؤن کو دور کرو آتما ابناشی سناتن برھم سمیت یعنی تمام دیاون کا استھان اور آتما دیہہ دھاری انمول پدارتھ ہے آتم درشی جوگی اس آتما کو اچھی طرح پہچان لیتے ہین تو گنی پرش آتما کا بچار کرہی نہین سکتے کرم پھل کا تیاگ ارتھات اسکے پھل کی اچھا نہ کرنی یہی کرم سنیاس ہے -

چوتھا ادھیائے

سری کرشن جی کا نرگن اور سرگن سروپ کا حال ارجن کو سنانا

بھجن

کہین بنسی مدھر دھن باجی رے　پر بیکنٹھ اور ست لوک سے چار لوک پرے گاجی رے

कहीं बन्सी मधुर धुनि बाजी रे　पुर बैकुंठ और सत्य लोक से चार लोक परे गाजी रे ।

چندر سوریہ کو جہان گم ناہین جوت اکھنڈ براجی رے　سر برہما دی پار نہ پاوین اناشی آپ سماجی رے

चन्द्र सूर्य को जहां गम नाहीं जोतिअखंड बिराजी रे सुर ब्रह्मादि पार नहिं पावें अबिनाशी आप समाजी रे

سوئی برہم جگدیش بھگت ہت سری کرشن بپو ساجی رے　دھرم ہانی سنتن دکھ لکھ سری رام سو بھگت نواجی رے

सोई ब्रह्म जगदीश भक्ति हित श्री कृष्ण बपु साजी रे　धर्महानि संतन दुःख लख श्री राम सुभक्त निवाजी रे

श्री भगवानुवाच ॥ इमं विवस्वते योगं प्रोक्तवानहमव्ययम् ।
यह ज्ञान सूर्य　को कहा है मैंने　यह　नाशरहित
विवस्वान्मनवे प्राह मनुरिक्ष्वाकवेऽब्रवीत् ॥ १॥
सूर्य　ने मनुसे　कहा और　मनु ने　राजासे कहा　राजा इक्ष्वाकसे सूर्यवंशवाला

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن یہ اناشی گیان مین نے سب سے پہلے ویوست (سورج دیوتا) سے برنن کیا تھا اور سورج جی نے منو جی سے کہا پھر منو جی نے راجہ اشواک کو سنایا۔

इसीप्रकार　सदासे चला आया　इसको　राजऋषि जनकादि
एवं परम्पराप्राप्तमिमं राजर्षयो विदुः ।
जानते हैं
बहुत यह ज्ञान　स कालेनेह महता योगो नष्टः परन्तप ॥ २॥
महता कालेन बहुत कालसे　लोप हो गया था　हे अरजुन

(۲) یہ گیان پہلے سے چلا آتا ہے اسکو راج رشی لوگ جانتے تھے لیکن مدت سے ہے پرم تپا ارجن لوپ ہو رہا تھا۔

मैने　अब
स एवायं मया तेऽद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः ।
सोई पहला　तेरे अरथ यह　कहा　अनादी है
तू भक्तोऽसि मे सखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम् ॥ ३॥
है　मेरा　है　यह　उत्तम

(۳) وہی پرانا گیان جو بہت بڑا بھید ہے اب مین نے تجھے سنایا کہ تو میرا بھگت اور سکھا ہے یہ گپت ودیا پرم اتم ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्वतः ।
पीछे　हुआ तुम्हारा　पहले　हुआ सूर्यका
क्योंकर कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥ ४॥
एतद् यह जाने　मैं　तुम आदमें　कहते हुये
अर्थात् क्योंकर जानूं तुमने सूर्य से कहा

ارجن کا بچن (۴) ہے کرشن جی تمھارا جنم تو اب ہوا ہے اور سورج دیوتا کا جنم پہلے ہوا کیونکر مین جانون کہ آپ نے پہلے سنایا ہوگا۔

श्री भगवानुवाच ॥ बहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि तव चार्जुन ।
बहुत　मेरे　हुये हैं　जन्म　और　तेरे　भी हैं
तान्यहं वेद सर्वाणि न त्वं वेत्थ परन्तप ॥ ५॥
तिनको मैं　जानता हूं सब　नहीं तू　जानता है

سری بھگوان کا بچن (۵) ہے ارجن میرے اور تیرے جنم بہت ہو چکے ہین اُن سب کو مین جانتا ہون تو نہین جانتا ہے -

अजोऽपि सन्नव्ययात्मा भूतानामीश्वरोऽपि सन्।
प्रकृतिं स्वामधिष्ठाय संभवाम्यात्ममायया ॥ ६ ॥

(۶) مین اجنما ابناسی ہون سب جیوون کی آتما اور سب کا ایشر ہون تو بھی اپنی شدہ پرکرتی (مایا) یعنی یا شکتی کو گرہن کرکے اپنی اچھا انوسار اوتار دھارن کرتا ہون -

اوتار لینے کا ثبوت کامل ہے نا واقف جاہل لوگ جو کہتے ہین کہ ایشور اجنما ابناسی کیون پنچ تتو کا شریر دھارن کرے گی بھول سو ترسے بھرا ہوا ہے وہ لوگ اس اشلوک کو غور سے پڑھین - اگلے دو اشلوک مین وجہ اوتار دھارن کرنے کی بیان کی ہے -

यदा यदा हि धर्मस्य ग्लानिर्भवति भारत।
अभ्युत्थानमधर्मस्य तदात्मानं सृजाम्यहम् ॥ ७ ॥

(۷) ہے ارجن جب جب دھرم کی گلانی یعنی دھرم کی ہانی ہوتی ہے اور ادھرم ہونے لگتا ہے تب تب مین جنم لے کر پرتھی پر آتا ہون یعنی مین نرگن سے ساکار سگن اوتار دھارن کرتا ہون -

परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम्।
धर्मसंस्थापनार्थाय संभवामि युगे युगे ॥ ८ ॥

(۸) سادھوجن سنت پرشون کی رکشا کے کارن اور دشٹ پرشون کے ناش کے لیے جگ جگ یعنی ست جگ ترتیا - دواپر - اور کلجگ مین اوتار لیتا ہون اور دھرم کو استھاپن کرنے کے لیے پرکٹ ہوتا ہون -

چھند ۴۴ - اوتار ان سے متعلق اشلوک ۷ و ۸

بھگت بچھل پربھو دین دیال	آرت ہرن شرن پرتپال
आरत हरन शरन प्रतिपाल ॥	[illegible] दयाल ॥
جب جب بھیڑ پڑے سنتن پر اور دھرم نشا ہو کرین کو پال	تب تب پربھو دھر دھر بھیس انیکن سنتن کر ین نہال

[illegible] धरि देह धर [illegible]

[illegible] بڑھ اور سب سو ہو ادب مرال	پاون سنکٹ سنتن ہری ہی رکھ کل اور نری نہال

[illegible] ॥ [illegible]

پرسرام وتا تری اور بیاس دیو رکھی کرشن کرپال	جگت پرش ہلدھر اور کلکی تن دھر اور پربھو گوپال

[illegible] ॥ [illegible] और बुध [illegible]

سو کلک سر برام پرکٹ پراسجیت کرین دھرم سنبھال

जन्म कर्म च मे दिव्यमेवं यो वेत्ति तत्त्वतः ॥
त्यक्त्वा देहं पुनर्जन्म नैति मामेति सोऽर्जुन ॥ ९ ॥
सो त्यागकर अपनी देह फिर नहीं प्राप्त करता है है

(۹) اے ارجن میرا جنم اور کرم دبّ روپ ہے یعنے میرا جنم لیا رہت ہے جو اسکے تتو کو جانتے ہین وہ شریر چھوڑ کر جنم مرن سے رہت ہوکر مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

वीतरागभयक्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः ॥
बहवो ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः ॥ १० ॥

(۱۰) جنکے راگ دویش بھے اور کرودھ جاتے رہے اور میرا ہی دھیان کرکے میری شرن ہوے ایسے انیک گیان اور تپ کرنے سے پوتر ہوکر بہت لوگ مجھ مین ہی پراپت ہوئے ہین

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् ॥
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ ११ ॥

(۱۱) جو پرش جس بھاؤ سے میری شرن آتا ہے اسکو مین ویسا ہی پھل دیتا ہون اسپر انوگرہ کرتا ہون ہے ارجن میرا مارگ سب منش لے لیتے ہین۔

काङ्क्षन्तः कर्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः ॥
क्षिप्रं हि मानुषे लोके सिद्धिर्भवति कर्मजा ॥ १२ ॥

(۱۲) کرم کی سدّھی چاہنے والے دیوتا لوگن کو پوجتے ہین کیونکہ نرلوک مین کرم کرنے سے جلد ہی سدھی پراپت ہوتی ہے ارتھات کرم کا پھل یہان فوراً مل جاتا ہے۔

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्मविभागशः ॥
तस्य कर्तारमपि मां विद्ध्यकर्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

(۱۳) چارون برن یعنی برہمن کشتری ویش شودر مین نے ہی انکی سکرے ہین انکے حصا جوگ کرم کے بموجب مین نے ہی کئے ہین انکا پیدا کرنیوالا ہی مجھکو سمجھ مین اناشی ہون۔

* چارون برن۔ اکثر آدمی کہتے ہین کہ سب انسان یکسان پیدا ہوے تفریق برن اور قوم بعد مین برہمنون نے مقرر کردی ہے ورنہ برہمن اور شودر کی ایک پیدائش ہے یہ خیال انکا غلط ہے پیدائش ایک ہی مگر برہمن اور شودر کی جسم مین قدرتی فرق پیدا ہوا ہے ایک برہمن کے جسم کو دیکھیے علیٰ ہذا کھتری ویش کو ملاحظہ کیجیے اور ایک جاٹ کو مقابلہ مین کھڑا کیجیے اور انکے جسم کو غور سے ملاحظہ کیجیے کتنا فرق معلوم ہوتا ہے جانورون اور درختون تک مین اُتم مدھم نیچ کا تفاوت قانون قدرت نے پیدا کردیا ہے اب اس اشلوک نمبر ۱۳ کو غور سے دیکھیے کہ سری مہاراج کیا فرماتے ہین۔

न मां कर्माणि लिम्पन्ति न मे कर्मफले स्पृहा ॥
इति मां योऽभिजानाति कर्मभिर्न स बध्यते ॥ १४ ॥

(۱۴) کرم کے پھل مین مجھے کامنا نہین اور نہ کرم پھل کی مجھے خواہش ہے جو پرش مجھکو ایسا جانتے ہین انکو کرم کا

بندھن یہان نہین ہوتا ہے۔

जानकर

एवंज्ञात्वा कृतंकर्म पूर्वैरपि मुमुक्षुभिः ॥

ऐसा किये हैं कर्म पहले भी मोक्ष की चाहने वालोंने

कुरु कर्मैव तस्मात्त्वं पूर्वैः पूर्वतरं कृतम् ॥१५॥

तो कर्म इसलिये तुम भी पहले से बड़ों से किया है

(۱۵) یہ جان کے پہلے سے گیانی پرشون نے مکت کی اچھا سے کرم کیا ہے پس جیسا کہ پہلے سے کرم کرتے آئے ہین تم بھی کرم کرو۔

किंकर्म किमकर्मेति कवयोऽप्यत्र मोहिताः ॥

क्या है क्या है अकर्म यह कवि विचारी भी भी मोह को प्राप्त किया

तत्ते कर्म प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥१६॥

वोह कहता हूं जिसको जानकर छूट जावो अशुभ से

(١٦) کونسا کرم کرنے جوگ اور کونسا کرم جوگ نہین اسکے سمجھنے مین بڑے بڑے گیان وان بھی موہ کو پراپت ہوے ہین مکت کے لیے جو کرم کرنے کے جوگ ہین وہ تمکو سناتا ہون جسے جانکر تو برائی سے چھوٹ جاویگا

कर्म को निश्चय पूर्वक

कर्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं च विकर्मणः ॥

जानकर और और पर को भी

अकर्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्मणो गतिः ॥१७॥

को भी जानना चाहिये कठिन है की

(۱۷) کرم اور بکرم کو جاننا چاہیے اور اکرم کا جاننا بھی چاہیے۔ کرم کی گت مشکل سے معلوم ہوتی ہے کرم اور اکرم یہان دو اکشر کے اکرم کرم چھوڑ دینے کو نہین کہتے ہین بلکہ اس طرح کرم کرنا جسمین بندھن نہ ہو اسکا نام اکرم

युक्ति योगी

कर्मण्यकर्म यः पश्येदकर्मणि च कर्म यः ॥

में और अ कर्म में है देखता में को

स बुद्धिमान्मनुष्येषु स युक्तः कृत्स्नकर्मकृत् ॥१८॥

सोई है आदमियों में सो वोही योगी है सब कर्म करता हुआ

(۱۸) کرم یعنی پرمیشر کا آرادھن کرنا اسمین اکرم بدھ رکھے یعنے کرم پھل کی کامنا نہ رکھے اور جو اکرم ہین اُن مین کرم کی بدھ رکھے وہی بدھمان ہے اسکو جو کوئی پرش سمجھے وہی سمپورن کرمونکا کرنے والا ہے۔

रहित है

यस्य सर्वे समारम्भाः कामसंकल्पवर्जिताः ॥

जिसके सब कर्मों का आरंभ है

ज्ञानाग्निदग्धकर्माणं तमाहुः पण्डितं बुधाः ॥१९॥

की अग्नि से भस्म हो गये कर्म उसको ज्ञानी पंडित कहते हैं

(۱۹) جو کرم بغیر پھل کی کامنا کے کیا جاتا ہے اور جسنے کرمون کو گیان اگن سے بھسم کر دیا ہے وہی چتر اور گیانی پرش ہے کرم تو ہمیشہ ہی کرنا جوگ ہے پرنت بیراگ سے یعنی پھل ملنے کی اچھا نہ رکھے۔

त्यक्त्वा कर्मफलासंगं नित्यतृप्तो निराश्रयः ॥

त्यागकर के को रहित बिना आसरे

कर्मण्यभिप्रवृत्तोऽपि नैव किंचित्करोति सः ॥२०॥

(۲۰) جو کرم کے پھل سے کامنا نہ رکھکر سنتوش وان اور کامنا رہت رہتا ہو وہ کرم کرتا ہوا بھی ایسا ہے گویا کچھ نہین کرتا

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्वपरिग्रहः ॥

आशा रहित अन्तःकरण त्याग दिया सब पदार्थ

शारीरं केवलं कर्म कुर्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥२१॥ करनेपर भी

निरबाह मात्र कर्म नहीं प्राप्त पाता है पापको

(۲۱) جو پرش کامنا نہین رکھتا من اور شریر کو جسنے بس کر لیا ہے وہ کرم بندھن سے فورت (آزاد) ہے کیول کرم کرنے سے دوش کو پراپت نہین ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو کرم کامنا رہت اور اہنکار رہت سادھان کیے

[illegible]

کیے جاتے ہین اس مین دوش نہیں

यदृच्छालाभसंतुष्टोद्वंद्वातीतोविमत्सरः

समःसिद्धावसिद्धौचकृत्वापिननिबध्यते॥२२॥

(۲۲) جو پرش بغیر مانگے لابھ مین پرسن اور تریپت رہتا ہے اور دُبدھا کے خیالات دل مین نہیں رکھتا بیر بھاؤ سے رہت ہے ہان لابھ مین یکسان رہتا ہے وہ کرم کے بندھن سے رہت ہوتا ہے

गतसंगस्यमुक्तस्यज्ञानावस्थितचेतसः॥

यज्ञायाचरतःकर्मसमग्रंप्रविलीयते॥२३॥

(۲۳) جسکو پراسنگ یعنی تعلق چھوٹ گیا ہے ارتھات لش کام دشا کو جسنے پالیا ہے۔ گیان مین جسکا من اور چت استھر ہوگیا ہے جگ ایشرارادھن کرم کرتا ہے اسکے کرم لین ہو جاتے ہین۔

ब्रह्मार्पणंब्रह्महविर्ब्रह्माग्नौब्रह्मणाहुतम्॥

ब्रह्मैवतेनगंतव्यंब्रह्मकर्मसमाधिना॥२

(۲۴) اپرین سے برہم یعنی جو ہون کرتا ہے وہ برہم ہی ہے اور آہتی بھی برہم ہے جو ہون کیا جاتا ہے وہ بھی برہم ہے یہ آہتی بھی برہم کو پہونچے گی اور کرم مین برہم کی سمادھی لگی ہے جو کوئی ایسا سمجھتا ہے وہ برہم جگ کرتا ہے اور برہم مین لین ہو جاتا ہے

दैवमेवापरेयज्ञंयोगिनःपर्युपासते॥

ब्रह्माग्नावपरेयज्ञंयज्ञेनैवोपजुह्वति॥२५॥

(۲۵) کوئی یوگی کرم جوگ سے دیوتاؤن کے نمت جگ کرتے ہین اور بعضے گیان جوگ برہم روپ اگن مین جگ آدک کرم کرتے ہین یعنی برہم کی اگنی مین یگ سے یگ کو ہون کرتے ہین۔

جوگ (یوگ) آسن پرانایام پرتیاہار یہ تین جوگ کے انگ ہین اور اشٹانگ جوگ یعنی آٹھ انگ جو کے ہین یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھیان۔ دھارنا۔ سمادھی۔ اس جوگ سے من کا بردوہ کرنا۔

श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्येसंयमाग्निषुजुह्वति॥

शब्दादीन्विषयानन्यइन्द्रियाग्निषुजुह्वति॥२६॥

(۲۶) بعضے پُرش سرون آدک اندریون کو بس کرکے اگن مین ہوم کرتے ہین بعضے شبد آدک اندریون کو روک کرکے سنجم روپ اگن مین جلاتے ہین۔ معلوم رہے کہ جگ کرنا بھی ایک پرسرم ہے جاپ کرنے والا بھی جوگی کہلاتا ہے۔

सर्वाणीन्द्रियकर्माणिप्राणकर्माणिचापरे॥

आत्मसंयमयोगाग्नौजुह्वतिज्ञानदीपिते॥२७॥

(۲۷) بعضے سب اندریون کے کرم اور پرانون کے کرم کو روک کر آتم سنجم روپ اگن مین ہوم کرتے ہین۔

(۲۸*) کوئی درب جگ (خیرات کرنا) کوئی تپ جگ جاندرایں آدک برت جوگ جگ کوئی اشٹانگ جوگ جگ کوئی سنواد ھیای جگ یعنی بید وسہسر نام آدک پٹہوں کا پاٹ کرتے ہیں کوئی گیان جگ یعنی آتما شدھی اچھی طرح سے کرتے ہیں۔

راگ لبنت	بھجن۔ چودہ آسن کے نام	
مرگ اور پکشن سوں لکھو ہے گیان		آسن کے نام مین کردن بکھان
आसन के नाम मैं कहूं बखान		मृग और पक्षिन सों लयो है ज्ञान
شوستک ڈنڈ اور سُپاتر بہور		پدم آسن بیر بھدر اور میور
पद्मासन बीर भद्र और म्योर		स्वास्तिक दंड और सुपात्र बहोर
استھر اجا سکھ آسن بکھان		برشچک کج استر آسن سمان
वृश्चिक बाज अस्त्रासन समान		स्थिर अजा सुख आसन बखान
آسن وہی جا مین کچھو نہ ہان		چودہ آسن رشی کیے پرمان
चौदह आसन ऋषि किये प्रमान		आसन वो ही जानें कछु न हान
پھل پھول مول سندر سمیر		بن پربت سربر ندی تیر
बन परबत सरवर नदी तीर		फल फूल मूल सुन्दर समीर
سری رام روپ جوگی دھرین دھیان		شبھ بھوم نرکھ ایکانت جان
शुभ भूमी निरख एकांत जान		श्री राम रूप जोगी धरेहिं ध्यान

جگ کی اقسام

دیو جگ جو کہ بہتی لوگ معمولی جگ دیوتاؤن کی پرستش کے لیے کرتے ہین اور دیوتا خوش ہوکر انکے کارج سدھ کرتے ہیں برہم جگ برہم کی آگ مین یگ ہی سے یگ کرنا۔ سری مت پوجیہ پاد شنکراچارج جی نے جگ کے ارتھ اس جگہ آتما کے لکھے ہین اسکا مطلب یہ ہے کہ آتما ہی کا سب کام ہے جگ کرنے سے آتما شدھی ہوکر گیان پراپت ہوتا ہے اندریون کے سیم کی آگ مین ہون کرنا سیم جوگ کے تین انگ کو کہتے ہین دھارنا دھیان سمادھی دھارنا کسی شے کی تحقیقات کے لیے چت لگانا دھیان اسکی اصلیت و ماہیت پر خیال کرنا سوچنا بدھی کو کام مین لانا سمادھی اسکے دھیان مین مگن اور تمام تر غرقاب ہو جانا جس سے اسکی ماہیت معلوم ہو جاوے۔

شبد اوازوغیرہ اندریون کی آگ مین ہون کرنا۔

جگ جو اشلوک نمبر ۲۷ مین لکھا ہے اندریان اور پران کی حرکت سب کا ظہور آتما سے ہوتا ہے اور آتما ہی مین لین ہوتی ہین۔

درب جگ مفلس غریب مستحق لوگون کو دینا انکی مدد کرنا۔

تپ جگ یعنی تپسیا کرنا اسمین یم اور نیم شامل ہین پانچ طرح کے یم اور پانچ ہی نیم ہین اول یم اہنسا کسیکو مارنا یا تکلیف نہ دینا ستیہ سچ بولنا استیہ چوری نہ کرنا برہمچرج پرائی استری گمن نہ کرنا اپرگرہ کسی کے مال و دولت کی حرص نہ کرنا شوچ جسم اور مکان کی صفائی رکھنا سنتوش جتنا ملے اسی پر صبر کرنا تپ جسم سے محنت کرنا اور اندریوں کا

بل گھٹانا۔

یوگ ۔ جگ اشٹانگ جوگ آسن پرانایام آدک جسکی تفصیل پیشانی صفحہ ۱۲ مین درج ہے

سوادھیائے ۔ بیدون کا پڑھنا ۔ ایشر پرندھان پریشر پر بسواس ۔

آسن ۱۴ پرکار

۱۔ پدم آسن पद्मासन ۲۔ بیرآسن बीरासन ۳۔ بھدر آسن भद्रासन ۴۔ سوستک آسن सुस्तिक
۵۔ ڈنڈ آسن दंडासन ۶۔ سپاشرآسن सुपाश्रासन ۷۔ پرجنک पर्यंक ۸۔ کرونچ آسن क्रौंचासन
۹۔ ہستی نشدن ۱۰۔ اشٹر آسن अश्वासन ۱۱۔ اجا آسن आजासन ۱۲۔ سم آسن समासन ۱۰۔ مپور آسن मयूरासन
۱۳۔ استھر سکت آسن स्थिरशक्ति ۱۴۔ جتھا شکت آسن यथाशक्ति جسے سکھ آسن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح بیٹھنے مین آرام ملے ۔ پرانایام ۳ پرکار اول آسان ۔ دوم میانہ ۔ سوم دشوار ۔

گیان جگ ۔ اسمین کسی سنساری سکھ کی کامنا نہین کیول پرمیشر کے جاننے مین ہتن کرنا اور جنم مرن کے دکھ سے چھوٹنا اور یہ بات گیانی پرشون کے ست سنگ سے حاصل ہوتی ہے آگی سیوا کرنی جگ ہے۔

پرانایام جگ بموجب اشلوک نمبر ۲۹ کوئی اپان مین پران کو اور پران مین اپان کو ہون کرتے ہین یہ بھی ایک جگ ہے ۔

نیمت اہار جگ تھوڑا بھوجن کرنا یہ بھی جگ ہے بہت رکھنا اس سے اندریون کا بل کم ہو جاتا ہے ۔

२९ यज्ञ अपाने जुह्वति प्राणं प्राणेऽपानं तथापरे ॥
प्राणापानगती रुद्ध्वा प्राणायामपरायणाः ॥ २९ ॥

(۲۹) کوئی پران اور اپان بایو کو روک کر پرانایام کرنے واسطے پران کو اپان مین اور اپان کو پران مین ہون کرتے ہین

३० यज्ञ अपरे नियताहाराः प्राणान्प्राणेषु जुह्वति
सर्वेऽप्येते यज्ञविदो यज्ञक्षपितकल्मषाः ॥ ३० ॥

(۳۰) کوئی جوگی سوکشم بھوجن کرکے پرانون کو پرانون مین ہوم کرتے ہین یعنی بہت ریچک کرکے پران کی گت کو روکتی ہین یہ سب جگ کے جاننے والے جگ کے ذریعے پاپون سے نورت ہوتے ہین ۔

بھجن متعلق اشلوک ۲۹ و ۳۰
پرانایام

تیری گت اگم اپار آستائی	رچنا بیدھ پرکار میرے ہر بھوجی
रचना विविध प्रकार मेरे प्रभुजी	तेरी गत अगम अपार ॥
لکھ چوراسی جیو جنتر تھم روپ انگ بنائی	اوم شبد سون ساری رچنا مایا نے رچ دئی
लख चौरासी जीव जन्तु तुम रूप रंग भीनी	ॐ शब्द सों सारी रचना माया ने रच दीनी
پانچ تتو کے اگنت پنجرے بچھی رنگ برنگ	سواس ہنڈولے جھولت نسدن مایا کے پرسنگ
पांच तत्त्व के अगनित पिंजरे पंछी रंग बिरंग	स्वांस हिंडोले झूलत निसदिन माया के परसंग

ایڑا پنگلا اور سکھمنا تینوں ناڑی جان
داہنے بائیں اور مدھ میں سوانس چال پہچان

इड़ा पिंगला और सुखमना तीनों नाड़ी जान
दाहने बायें और मद्ध में स्वास चाल पहिचान

مول دوار ارتھات نابھ تیں کھینچ اپان ہی لائے
پران بایو ہردے میں رہو سے گدا اپان سمائے

मूल द्वार अर्थात नाभि तें खेंच अपान ही लाय
प्रान बायु हृदय में रहे से गुदा अपान समाय ॥

اُدوان بایو رہی کنٹھ ما بِچھ اور بیان انگ بھرپور
کنبھک ریچک پُرک بھید کو جانے چتر ضرور

उदान बायु रहे कंठ में और ब्यान सारा शरीर
कुंभक रेचक पुरक भेद को जाने चतुर जरूर ॥

سِدھ آسن ایکانت بیٹھ کے مون سادھ چت لائے
پانچوں انگلی ہونٹ ناک اور کان پر رکھے جائے

सिध आसन एकान्त बैठ के मौन साधि चित
पांचों अंगुली होठ नाक और कान पे रखे जमा ॥

سوانس اور پرسوانس ہے روکے اوم کنٹھ من لائے
بارہ ماترا جپے ہردے میں بارہ سو پہونچائے

स्वास और प्रस्वास है रोके ओं अक्षर मन लाय
बारह मात्रा जपे हिये में बारह सो पहुंचाय ॥

نام شامبھوی مُدرا یا کو راج جوگ کہلائے
پرانا یام ابھیاس کرے سری رام چرن لائے

नाम शाम्भवी मुद्रा या को राज जोग कहै
प्राणायाम अभ्यास करे श्री रामचरण चित ला

میرے پربھو جی رچنا ببدھ پرکار۔ تیری گت اگم اپار

मेरे प्रभु जी रचना बिबिध प्रकार ॥

यज्ञशिष्टामृतभुजो यान्ति ब्रह्म सनातनम् ॥
नायं लोकोऽस्त्ययज्ञस्य कुतोऽन्यः कुरुसत्तम ॥ ३१ ॥

(٣١) ہے ارجن جگ سے بچے ہوئے ان کو بھوجن کرنا امرت ہے وہ پرش سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہیں اور جو جگ نہیں کرتے ہیں انکو نہ یہ لوک ہے اور نہ پر لوک۔

एवं बहुविधा यज्ञा वितता ब्रह्मणो मुखे ।
कर्मजान्विद्धि तान्सर्वानेवं ज्ञात्वा विमोक्ष्यसे ॥ ३२ ॥

(٣٢) اسطرح نانا پرکار کے جگ بید میں جو بر تم ہے ہیں وہ سب کرم سے اُپجن جان اسکے جانے سے بے شبہ تو موکش پد کو پراپت ہوگا۔

श्रेयान्द्रव्यमयाद्यज्ञाज्ज्ञानयज्ञः परंतप ।
सर्वं कर्माखिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ॥ ३३ ॥

(٣٣) ہے ارجن درب مئی جگ سے گیان جگ پرم سریشٹ ہے سمپورن کرم گیان ہی میں لین ہوتے ہیں۔

तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया ।
उपदेक्ष्यन्ति ते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ॥ ३४ ॥

(٣٤) وہ آتم گیان تو سے دیکھنے والے گیانی سیوا کرنے آدھینتائی لئے عجز و استغفار کرنے سے پرسن ہوکر تمکو اپدیش کرینگے۔

यज्ज्ञात्वा न पुनर्मोहमेवं यास्यसि पाण्डव ।
येन भूतान्यशेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि ॥ ३५ ॥

(۳۵) ہے ارجن اُس گیان کو جان کر تو پھر موہ نہیں ہوگا اور اُس گیان پر بھاؤ سے سارے سنسار کو اپنے آپ میں یا مجھ سرب آتما میں تو دیکھے گا ۔ اتھوا ساری سرشٹی کو اپنے آپ میں اور اپنے کو مجھ میں دیکھوگے -

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः ।
सर्वं ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि ॥ ३६ ॥

(۳۶) جو تو سب پاپیوں سے بڑا پاپی بھی ہو تو بھی پاپ روپ سمندر سے گیان روپی جہاز کے ذریعے سے بنا ہی کشٹ کے تر جاوےگا

यथैधांसि समिद्धोऽग्निर्भस्मसात्कुरुतेऽर्जुन ।
ज्ञानाग्निः सर्वकर्माणि भस्मसात्कुरुते तथा ॥ ३७ ॥

(۳۷) جیسے پرچنڈ اگنی گیلے سوکھے ایندھن کو بھسم کر دیتی ہے اسی طرح گیان اگنی سمپورن کرموں کو بھسم کر دیتی ہے -

नहि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते ।
तत्स्वयं योगसंसिद्धः कालेनात्मनि विन्दति ॥ ३८ ॥

(۳۸) گیان کے سمان اور کوئی وستو پوتر نہیں وہ گیان بہت سے کرم جوگ سے جب تو شدھ چت ہوگا تب بہت دنوں میں پراپت ہوگا - اور تو اپنے دل ہی میں معلوم کرے گا -

श्रद्धावाँल्लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः ।
ज्ञानं लब्ध्वा परां शान्तिमचिरेणाधिगच्छति ॥ ३९ ॥

(۳۹) شردھاوان پرش ہیں جنہوں نے اندریوں کو بس کر لیا ہے وہی گیان کو پراپت ہوتے ہیں گیان سے جلدی شانتی کو پاتے ہیں جو سب سے پرے ہے -

...द्धानश्च संशयात्मा विनश्यति ।
नायं लोकोऽस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः ॥ ४० ॥

(۴۰) جو اگیانی اور مورکھ لوگ ہیں یا شردھا نہیں رکھتے شک و شبہ (سندیہہ) رکھتے ہیں وہ ناش کو پراپت ہوتے ہیں - نہ اس لوک میں نہ پرلوک میں آسائش و آرام پاتے ہیں -

योगसंन्यस्तकर्माणं ज्ञानसंछिन्नसंशयम् ।
आत्मवन्तं न कर्माणि निबध्नन्ति धनञ्जय ॥ ४१ ॥

(۴۱) ہے ارجن جنہے جوگ کے ذریعے سے سنیاس دھارن کیا جو پرش بھگوان کا آرادھن ست کرم کرتے ہیں گیان سے سندیہہ جن کا جاتا رہا ہے اپنے چت و آتما گیان میں تت پر (مستغرق) ہیں انکو کرم بندھن نہیں ہوتا -

तस्मादज्ञानसम्भूतं हृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः।
छित्त्वैनं संशयं योगमातिष्ठोत्तिष्ठ भारत॥४२॥

(۴۲) — ہے ارجن گیان روپی تلوار سے اگیان سے پیدا ہوئے اپنے ہردے مین جو سنشے ہے اسکو کاٹ ڈال کرم جوگ کا آسرا کرکے اٹھ کھڑا ہو۔

इति श्रीभगवद्गीता ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे कर्मज्ञान संन्यासयोगो नाम चतुर्थोऽध्यायः॥

اتی سری مہابھارتے بھاگوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمباد کرم گیان جوگ نام چوتھا ادھیاے

چوتھے ادھیاے مین سری کرشن مہاراج نے کرم کی مہان برنن کی اور آخر مین یہ فرمایا کہ یوگ کے ذریعہ سے جب یہ کرم چھوٹ جاوین تو گیان پراپت ہوتا ہے اور گیان ہونے سے شانتی ہوتی ہے ارجن کی طبیعت اس وقت فکرمند ہو رہی ہے یہ دقیق امر اسکے ذہن نشین نہ ہوا اسلیئے یہ سوال کیا کہ کرم جوگ اور کرم سنیاس ان دونون مین سے جو اچھا ہو اسی کی پیروی کرون اسکا اوتر پانچوین ادھیاے مین مہاراج نے دیا ہے اور سب طرح کے جگ اور چاندراین پربھ ادھ اور اشٹانگ جوگ کا برنن کرکے گیان کو سب مین بڑا دھان برنن کرکے اوپدیش کیا کہ ہے ارجن اپنی اندریون کو اپنے بس مین کرکے میری ارادھن نشچے بدھی سے کر تو موکش کا ادھکاری ہوگا۔

پانچوان ادھیاے

سنیاس جوگ

अर्जुन उवाच॥ संन्यासं कर्मणां कृष्ण पुनर्योगं च शंससि।
यच्छ्रेय एतयोरेकं तन्मे ब्रूहि सुनिश्चितम्॥१॥

ارجن کا بچن (۱) ہے کرشن جی آپ نے کرم سنیاس ارتھات کرم کا تیاگ بھی کہا اور پھر کرم کا کرنا بھی کہا ان دونون باتون مین جو کلیان روپ ہو سو ایک بات نشچے کرکے کہیئے۔

श्रीभगवानुवाच॥ संन्यासः कर्मयोगश्च निःश्रेयसकरावुभौ।
तयोस्तु कर्मसंन्यासात्कर्मयोगो विशिष्यते॥२॥

سری بھگوان کا بچن (۲) کرم سنیاس اور کرم جوگ دونون اچھے ہین ان مین سے کرم جوگ بہت اچھا ہے۔

ज्ञेयः स नित्यसंन्यासी यो न द्वेष्टि न काङ्क्षति॥
निर्द्वन्द्वो हि महाबाहो सुखं बन्धात्प्रमुच्यते॥३॥

(۳) جو راگ دویش سے رہت ہے بھگوت ارادھن کرمون کو بھگوت ارپن کر دیتا ہے پھل کی اچھا نہین کرتا دوبدھا رہت ہے بغیر کشٹ کے سنسار کو تر جاتا ہے وہی سنیاسی جانو۔

دوسرے ارتھ — ہمیشہ سنیاسی اسکو جانو جو نہ کسی سے راگ محبت یا خواہش رکھتا ہو نہ کسی سے دویش (نفرت)

رکھنے ہے ارجن وہ نردوند (جیسے سردی گرمی کا اثر نہ ہو) آسانی سے بندھن سے چھوٹ جاتا ہے ۔

सांख्ययोगौ पृथग्बालाः प्रवदन्ति न पण्डिताः ।
सांख्य　कुदा२ बालकमहाते　नहीं　　अगोकिं हते फलं
एकमप्यास्थितः सम्यगुभयोर्विन्दते फलम् ॥ ४ ॥ दोनोंकाजाने एक फल
जो　　रहे　समता दोनों　का अभिप्राय मानलेवे

(۴) سانکھ جوگ اور کرم جوگ کو مورکھ لوگ جدا جدا جانتے ہیں پنڈت لوگ ایک ہی سمجھتے ہیں دونوں میں سے ایک پر استھر رہے تو دونوں کا پھل لیوے ۔

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते ।
जो　　से प्राप्तहोवे　॥ सोई योगसे प्राप्त होजाता है
एकं सांख्यं च योगं च यः पश्यति स पश्यति ॥ ५ ॥
है　　　और　　देखता है वोही देखता है आत्माको

(۵) جس استھان کو سانکھ جوگ والے پاتے ہیں اسکو جوگ والے جوگی بھی پراپت ہوتے ہیں ۔ سانکھ جوگ اور کرم جوگ ایک ہے جو انکو ایک جانتا ہے وہی جانتا ہے ۔

सो है
संन्यासस्तु महाबाहो दुःखमाप्तुमयोगतः ।　से प्राप्त होता है
बिना कर्म योग के
योगयुक्तो मुनिर्ब्रह्म न चिरेणाधिगच्छति ॥ ६ ॥
कर्मयोगसे　　को　जल्दी प्राप्तहोता　है

(۶) ہے ارجن کرم جوگ بنا سنیاس کٹھن ہے جو رشی منی کرم جوگ کو جانتا ہے وہ جلدی برہم کو پراپت ہو جاتا ہے ۔

برہم گیانی سب کے ہتکاری	سے اور ام سب جگت جو آپ سر اپنے ہر دی بچاری
ईश्वर राम सब अग्र चराचर अपने हृदय विचारी	प्राणी सब के हितकारी ।
مایا کو پروار بہت ہے گرسے جیو سنساری	جیو اُدھارن کارن رشی منی سنجم نیم اوچاری
जीव उधारन कारन ऋषि मुनि संजम नेम उचारी	आत्मा को बारबार ग्रसत है यातें जीव संसारी
پرتھم اہنسا پرم دھرم کہیو جیون کرے رکھواری	ست بولے اور ستیہی تیاگے پردھن چوری یاری
सत्य बोले और सत्य हि त्यागे परधन चोरी यारी	प्रथम अहिंसा परम धर्म कह्यो जीवन करे रखवारी
چوتھے برہم چرج اُردھاری تج استری سنگ جاری	پنچم نیم سمجھایو پرگرہ پردھن لوبھ بسا ری
पंचम यम समुझायो परिग्रह पर धन लोभ बिसारी	चौथे ब्रह्मचर्य उर धारे तज स्त्री संग जारी
پانچ نیم منی بھرت بھانے انھیں رکھے اردھاری	پرتھم سوچ تن من تبلا یو جتنا لایہ سنتوش اودھاری
प्रथम शौच तन मन बतलायो यथा लाभ सन्तोष उचारी	पांचों यम मुनि जिन बरनाने इन्हें रखे उर धारी
تیجے تپ اندرن رودھ شوبھ کرم بچن من دھاری	بید پاٹھ سوادھیائے کہاوے پنجم دھیان ہیہ دھاری

پنچم کہیو ایشر بھروس سرپرام بھروسا بھاری

योगयुक्तो विशुद्धात्मा विजितात्मा जितेन्द्रियः ।
में　　　जीत्ने वालाचित्त का
सर्वभूतात्मभूतात्मा कुर्वन्नपि न लिप्यते ॥ ७ ॥
सब जगत प्राणियों की आत्माको कार्य करतेहुये भी नहीं फसता है

(۷) جوگ کا جاننے والا شدھ ہردا رکھنے والا جسنے اپنے من اور اندریوں کو بس میں کرلیا ہے سارے پرانیوں کو آتما کے سمان جانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا بھی بند نہیں ہوتا یعنے آزاد رہتا ہے۔

नैव किंचित्करोमीति युक्तो मन्येत तत्त्ववित् ।
कभी नहीं कुछ करता मैं यह माने जो ज्ञानी
पश्यन् शृण्वन् स्पृशञ्जिघ्रन्नश्नन्गच्छन्स्वपञ्श्वसन् ॥ ८ ॥
देखते सुनते स्पर्श करते खाते चलते सोते सांस लेते हुए
प्रलपन्विसृजन्गृह्णन्नुन्मिषन्निमिषन्नपि ।
बोलते त्यागते लेते हुए नेत्र खोलते नेत्र खोलना और मूंदना
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेषु वर्तन्त इति धारयन् ॥ ९ ॥
इन्द्रियों के विषय अर्थ वर्तते यह धारन करते

(۸و۹) کرم جوگی کرم کرکے تتو کو جانکر کہ میں کچھ نہیں کرتا اندریاں اپنے اپنے کرم میں لگی ہوئی کر رہی ہیں میں ساکشی آتما سروپ ہوں - دیکھتے - سنتے - چھوتے - سونگھتے - کھاتے - چلتے - سوتے - سوانس لیتے - بولتے چھوڑتے - پکڑتے - آنکھیں کھولتے - بند کرتے یہ سمجھتا ہے کہ اندریاں اپنا کام کرتی ہیں

ब्रह्मण्याधाय कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा करोति यः ।
लिप्यते न स पापेन पद्मपत्रमिवाम्भसा ॥ १० ॥
लगता नहीं पाप करके भी कमलपत्र जैसे जल में

(۱۰) سنگ کو تیاگ کرکر ان میں سمرپن کرکے جو کرم کرے وہ پاپ میں لپت نہیں ہوتا جیسے کنول کا پتا جل میں رہتا ہے پرنتو جل سے لپت نہیں ہوتا ہے

कायेन मनसा बुद्ध्या केवलैरिन्द्रियैरपि ।
शरीर से मन से बुद्धि से इन्द्रियों से
योगिनः कर्म कुर्वन्ति सङ्गं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥ ११ ॥
करते हैं फल त्याग आत्म शुद्धि के लिये

(۱۱) جوگی شریر کو اشنان آدی کرم سے صاف رکھکے اندریوں سے بھگوت سنبندھی کرم یعنی بھجن کرتے ہیں کیول بدھی کے شدھ کرنے کو ایسے کرم کرتے ہیں - تن سے من سے بدھی سے اور صرف اندریوں سے بھی آتما کی سدھی کے لیے سنگ چھوڑکر جوگی کرم کرتے ہیں۔

युक्तः कर्मफलं त्यक्त्वा शान्तिमाप्नोति नैष्ठिकीम् ।
परमेश्वर ध्यान से कर्म का त्याग करता है मनकी पूर्ण स्थिरता को
अयुक्तः कामकारेण फले सक्तो निबध्यते ॥ १२ ॥
अज्ञानी पुरुष से कर्म करने से फल का बंधा रहता है

(۱۲) جوگی کرم پھل کو چھوڑکے شانت پد کو پراپت ہوتے ہیں اور جو ناواقف اگیانی ہیں پھر کہ کامنا کرکے پھل میں آسکت ہو جاتے ہیں وہ کرم بندھن میں پڑ جاتے ہیں یکت کے ارتھ پرمیشر دھیان یکت مراد جوگی لوگ اور ایکت اُسکے خلاف۔

सर्वकर्माणि मनसा संन्यस्यास्ते सुखं वशी ।
सब कर्म से छोड़ के रहता है सुख
नवद्वारे पुरे देही नैव कुर्वन्न कारयन् ॥ १३ ॥
नौ दरवाजे वाले शरीर में कदाचित नहीं करता न कराता है

(۱۳) دل سے یعنے سب کرموں کو من سے تیاگ کر اس نو دروازے والی شریر روپی پری (شہر) کے اندر نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے آنند اور سکھ سے اس میں رہتا ہے

	بھجن متعلق شلوک نمبر ۱۳	بموجب ہنس ناد اپنشد کے تفصیل انہد باجوں کی اگلے ادھیائے کے نمبر ۵ کے اشلوک کے متعلق جو بھجن لکھا ہے اسمیں درج ہے

کوئی جانے برلا گورمکھی انہد باجے بج رہے — نو دوار استھول یہ پوری جہاں باجین باجے گہ گہے

नव द्वार अस्थूल यह पुरी जहाँ बाजे बाजे गहगहे — कोई जाने बिरला गुरमुखी अनहद बाजे बज रहे

ابھیاس اجپا جاپ کا جب ہوئے تب من تھر رہے — یہ بھانت انہد شبد کو سنکے پرم آنند لہے

यह भाँत अनहद शब्द को सुनके परम आनंद लहै — अभ्यास अजपा जाप का जब होय तब मन थिर रहै

سنے شبد دو سمندر کا دوسے گرج سنکھ ساولی — سنے نا دبھیری کی سنیں سنکھ گو کہ ای پاولی

झींझी नाद भेरी की सुने पुनि शंख घोष [illegible] — सुनै शब्द सुर सप्त का सुने गरज जैसे [illegible]

سنکور گھنٹا پانچویں سے چھٹے رو کلا کی سنے — سپتم کنگن گھنگھرو بنسی کی دھن سن من سکے

सहस गगन घन घोर रव बंसी की धुनि मन मोह सुने — ठकोर घंटा पंचमी छटे रव [illegible] की सुने

یہ آٹھ باجے جب سنے تب بین کی جھنکار ہو — ان نو کو تیاگے دھیان سے دسویں بھنور گنجار ہو

सुन नव को त्यागे ध्यान से दसवीं सुषमन गुंजार हो — ये शब्द बाजे जब सुने तब बीन औंकार हो -

ست گرو بتاوے بھید سب دسویں کو راکھے دھیان دھر — سری رام گاوے ہری سمر نج روپ پیکھے دو کر

श्री राम गावे हरि सुमर निज स्वरूप देखे यह सुघर — सद्गुरु बताये भेद सब दसवीं को राखे ध्यान धर

(अश्लोक)

न कर्तृत्वं न कर्माणि लोकस्य सृजति प्रभुः ।
न करता है न कर्म है [illegible] सिरजनहार है
न कर्मफलसंयोगं स्वभावस्तु प्रवर्तते ॥ १४ ॥
[illegible]

(۱۴) ایشور اس جیو لوک میں کرم نہیں کرتا ہے وہ انکو بھی نہیں کرتا ہے اس جیو کا سبھاؤ ہے کہ اپنے آپکو کرتا مانکر اپنا سے اپناپ کرم کرتا ہے۔ ایشور اسکی پریرنا بھی نہیں کرتا ہے بہت سے کرم پھل کا سنجوگ کر دیتا ہے اور یہ جو انادی ہے اسکا سبھاؤ ہے۔

خلاصہ اشلوک نمبر ۱۴۔ ایشور جگت کا ساکشی ہے اسکا کچھ پریوجن کرم سے نہیں ہے انکا پیدا کرنا کوئی پاپ کا سبھاؤ ہی یعنی جیو کو کرم کا بندھن دیہہ کے سنبندھ سے ہے جب وہ جیو ایشور کی شرن میں ہوا ایشور کا دھرم اسمیں پرکاش ہوگا

नादत्ते कस्यचित्पापं न चैव सुकृतं विभुः ।
न देता [illegible] किसी को पाप को नहीं पुन्य सुकृत [illegible] प्रभु
अज्ञानेनावृतं ज्ञानं तेन मुह्यन्ति जन्तवः ॥ १५ ॥
[illegible]

(۱۵) ایشور کسی کے پن پاپ کو گرہن نہیں کرتا گیان کا پردہ پڑا ہوا ہے اسکی وجہ سے جیو موہ کو پہنچ گیا۔

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां नाशितमात्मनः ।
[illegible] आत्मा
तेषामादित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परम् ॥ १६ ॥
[illegible]

(۱۶) گیان کے پرکاش سے جنکا اگیان دور ہو گیا ہے وہ ایشور کے سروپ کو گیان کے پرکاش سے سورج کے پرکاش کے سمان دیکھتے ہیں۔

जिनकी बुद्धी उसीमें तद्बुद्धयस्तदात्मान स्तन्निष्ठास्तत्परायणाः ।
और आत्मा उसीमें श्रद्धा करनेवाले
गच्छन्त्यपुनरावृत्तिं ज्ञान निर्धूत कल्मषाः ॥ १७ ॥
पहुंचते हैं आवागमनसे रहित से धोगये पाप

(۱۷) بھگوان میں ہی جنکی بدھ اور من لگا ہوا ہے اسی میں جنکی شردھا ہے آتما گیان سے پاپ انکے دور ہو گئے ہیں وہی مکت کو پراپت اور آواگون سے آزاد ہوتے ہیں -

विद्या विनय संपन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि ।
और नम्रता भरेमें ऐसे ब्राह्मण गौ हाथीमें
शुनि चैव श्वपाके च पण्डिताः समदर्शिनः ॥ १८ ॥
कुत्तेमें चांडालमें और समान दृष्टी

(۱۸) بدیا اور نمرتا سے بھرے ہوئے جو برہمن ہیں وہ گائے اور ہاتھی اور کتا اور چنڈال سب میں برہم ہی کو دیکھتے ہیں -

इहैव तैर्जितः सर्गो येषां साम्ये स्थितं मनः ।
इसलोकमें ही उन्होंने जीता संसारको जिनके समतामें है
निर्दोषं हि समं ब्रह्म तस्माद् ब्रह्मणि ते स्थिताः ॥ १९ ॥
निर्दोष इसलिये में स्थित

(۱۹) جنکے ہردے میں سمتا ہے انھوں نے یہی سنسار کو جیتا ہے جنکا من سمتا میں استھر ہے وہ برہم کو نردوش اور سمان جان کے برہم میں ہی استھت رہتے ہیں -

नहीं हर्षित
न प्रहृष्येत् प्रियं प्राप्य नो द्विजेत्प्राप्य चाप्रियम् ।
वस्तुके पानेसे दुःखी न हो पानेसे अप्रिय वस्तुसे
स्थिर बुद्धि रसंमूढो ब्रह्म विद् ब्रह्मणि स्थितः ॥ २० ॥
मूढ़तारहित जाननेमें ब्रह्ममें मिलजाता है

(۲۰) جو پرش سکھ پاکر خوش نہ ہو اور دکھ سے گھبراوے نہیں وہی بدھی کو استھر کرکے برہم میں سما جاتا ہے -

बाह्य स्पर्शेष्व सक्तात्मा विन्दत्यात्मनि यत्सुखम् ।
बाहरकी इन्द्रियोंके पदार्थों पाताहै आत्मामें जो
स ब्रह्म योग युक्तात्मा सुखमक्षयमश्नुते ॥ २१ ॥
सो में मन लगाके अक्षयसुख पाता है

(۲۱) باہر کے سکھ کو تیاگ کر ہردے کا سکھ لیتے ہیں برہم سمادھی ہی میں مگن ہیں وہ اکشے سکھ کو پراپت ہوتے ہیں - آتما باہر کے بشیوں میں اسپرس نہیں کرتا وہ آتما کے سکھ کو بھوگتا ہے -

ये हि संस्पर्शजा भोगा दुःखयोनय एव ते ।
जो विषयोंसे उत्पन्न भोग के उत्पत्ति स्थान हैं वेही सब
आद्यन्तवन्तः कौन्तेय न तेषु रमते बुधः ॥ २२ ॥
आदि अंतवाले हैं हे कुन्तीपुत्र नहीं मन लगाते हैं पण्डित

(۲۲) ہے ارجن سنسار کے بشے دکھ روپ ہیں بدھمان اسمیں من نہیں لگاتے ہیں کیونکہ وہ ہوتے ہیں اور پھر ہو چکتے ہیں -

जो
शक्नोतीहैव यः सोढुं प्राक्शरीर विमोक्षणात् ।
समर्थ है सहने को इसी लोक में शरीर के छूटनेसे पहले
कामक्रोधोद्भवं वेगं स युक्तः स सुखी नरः ॥ २३ ॥
और से पैदा होता है जो वेगको योगी सोई सुखी है मनुष्य

(۲۳) جو پرش شریر چھوٹنے سے پہلے کام اور کرودھ سے پیدا ہوئے بیگ کو اپنے سوبھاؤ سے سہ لیوے وہی جوگی اور وہی سکھی ہے -

जो अन्तर जिसे आत्मा सुख
योऽन्तः सुखोऽन्तरारामस्तथान्तर्ज्योतिरेव यः ।
जिसको अन्तर सुख है आत्मा ही में विहार जिसे आत्मज्ञान प्रकाश है
स योगी ब्रह्म निर्वाणं ब्रह्मभूतोऽधिगच्छति २४
वो योगी ब्रह्मरूप होके में लय होजाता है प्राप्त होता है

(۲۴) جسنے آتما میں ہی سکھ پایا ہے ارتھات جو آتما رام ہیں آتما میں ہی درشٹ رکھتے ہیں وہ جوگی برہم روپ ہو کے برہم ہی میں پراپت ہوتے ہیں۔

ऋषी
लभन्त ब्रह्म निर्वाण" मृषय: क्षीण कल्मषा: ।
पाते हैं　　पदवी　　दूर होगये पाप जिनके
छिन्न द्वैधाय ता त्मान: सर्व भूत हिते रता: ॥ २५ ॥
दूर हुआ द्वैत भाव जीता है आत्मा सब प्राणियों के हित में प्रीत जिनकी

(۲۵) جنکا ہت اور پیار سب پرانیوں سے ہے دویش بھاؤ جنکا جاتا رہا ہے انکے پاپ دور ہو گئے برہم نربان پد ارتھات موکش کو وہ پراپت ہوتے ہیں۔

काम क्रोध वियुक्तानां यतीनां यत चेत सास् ।
और　से　　　　　　　वश करता जिन्होंने
अभितो ब्रह्म निर्वाणं वर्तते विदिता त्मनाम ॥ २६ ॥
दोनों तरफ़ से दोनों प्रकार　　को प्राप्त होते हैं जानने वाले आत्मा के

(۲۶) کام کرودھ سے رہت جنھوں نے اپنا چت بس میں کر لیا ہے آتما کو جانتے ہیں ایسے سنیاسی برہم میں لئے ہیں چاروں طرف برہم کو برتمان دیکھتے ہیں۔

स्पर्शान कृत्वा बहि र्बाह्यां श्च क्षुश्चै वान्तरे भ्रुवो: ।
बाहर के विषय　भेंव दोनों भवों के बीच में
प्राणा पानौ समौ कृत्वा नासाभ्यंतर चारिणौ ॥ २७ ॥
नीचे आने वाला स्वांस करके नाक के अंदर चलने वाले हैं

(۲۷) باہر کے بشے جنھوں نے چھوڑ دیے ہیں بھوں کے بیچ میں دھیان رکھتے ہیں پران اور اپان سے سمان کر کے ناک کی مدہ میں آچار رکھتے ہیں یعنے ناک سے گذرنے والے نفس بالا و پائین کو مساوی کر کے بھنوں کے وسط میں نظر ٹھہرا لیتے ہیں اور اجپا جاپ جپتے ہیں۔

بھجن اجپا جاپ متعلق شلوک نمبر ۲۷	
چھوڑ من پریم سوں اجپا جاپ	ہوٹ ہلے نہیں جیبھ چلے نہیں ہو جپ آپ ہی آپ
होट हिले नहीं जीभ चले नहीं होजप आपही आप	जपो मन प्रेम सों अजपा जाप ।
نکست پیٹھت ہو وے اچارن ہنس ہنس کا جاپ	سرت سوانس کی پریت ہووے جب مٹیں سکل سنتاپ
सुरत स्वांस की प्रीत होय जब मिटें सकल सन्ताप	निकसत पैठत होय उच्चारण हंस हंस का जाप
نابھ چڑھے اترے مستک سوں جوں مکڑی کی دھاپ	چڑھن اوپر جیں نیچے جاوے مانو جھولیں آپ
झूला ऊपर झूला नीचे जावे मानो झूलें आप	नाभि चढ़े उतरे मस्तक सों ज्यों मकरी की धाप
انہد باجے دسوں بھانت کے سن لے آپ ہی آپ	اشٹ کنول دل بہو پرکار کے کرین پن اور پاپ
अष्ट कँवल दल बहु प्रकार के करें पुन्य और पाप	अनहद बाजे दसों भांत के सुनले आपही आप
اوم اکشر من ٹھہرا رکھے مٹیں سکل ترے تاپ	ہنس ناد ست گر بتلا دے کی سمریا ہم پرتاپ
हंसनाद सतगुर बतलावे श्री [illegible] प्रताप	ओंपर मन थिर उर राखे मिटें सकल त्रयताप

यतेंद्रिय मनो बुद्धि र्मुनि र्मोक्ष परायण: ।
इंद्री और मन　　　बोध　　　　　　है
विगते च्छा भय क्रोधो य: सदा मुक्त एव स: ॥ २८ ॥
जाती रही इच्छा　　　　　ऐसे है वो

(۲۸) اندری من بدھ جنھوں نے بس میں کر لیے ہیں اچھا بھے کرودھ دور ہو گیا ہے مکت میں پرایتن ہیں یعنی

وہ جوگی جیون مکت ہین ارتھات جو مکتی چاہنے والا ہے وہ اندری اور من اور بدھ کو اپنے بس مین رکھتا ہے اچھا رہت اور کرودھ رہت ہے وہ سدا مکت ہے۔

भोक्तारं यज्ञतपसां सर्वलोकमहेश्वरम् ।
अंगीकार करनेवाले तप का और   का
सुहृदं सर्वभूतानां ज्ञात्वा मां शान्तिमृच्छति ॥२९॥
उपकारी   मानकर मुझे   को प्राप्त होता है

(۲۹) جو مجھ جگ اور تپ کے بھوگنے والے ساری سرشٹی کے سوامی کو ایسا جانکر شانتی کو پراپت ہوتے ہین

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे

श्रीकृष्णार्जुनसंवादे संन्यासयोगो नाम पंचमोऽध्यायः ॥ ५॥

اتی سری م کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد سنیاس جوگ نام پانچوان ادھیا ہے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ سب کرم مین پرمیشر کا ظہور دیکھے جنکا من نارائن مین لگا ہوا ہے وہی موکش پاتے ہین جنکا ہت اور پیار سب پرانیون یعنی جانداروں مین لگا ہو وہی نروان پد کے ادھکاری ہین یہ ادھکار کی برابری کی دھرم مین ہے یہی سدھانت گیتا کا سری بھگوان نے ارجن کو بتلایا ہے۔

چھٹا ادھیاے

آتم سنجم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच ॥ अनाश्रितः कर्मफलं कार्यं कर्म करोति यः ।
आश्रय रहित   करनेयोग्य   करता है
स संन्यासी च योगी च न निरग्निर्न चाक्रियः ॥१॥
कोई   है   है   अग्निरहित क्रियारहित नहीं होता

(۱) سری کرشن جی کا بچن ہے ارجن کرم کے پھل کا آسرا نہ کرکے جو کرنے جوگ کرم کرتا ہے وہی سنیاسی اور جوگی ہے اگنی کے تیاگ اور کرم کے تیاگ کرنے سے جوگی نہین ہوتا ہے۔

यं संन्यासमिति प्राहुर्योगं तं विद्धि पाण्डव । * जिसको
जिसको   इसीको कहते हैं उसीको योग जानो हे
न ह्यसंन्यस्तसंकल्पो योगी भवति कश्चन ॥२॥
नहीं संकल्पके त्यागसे   होता है   कभी

(۲) جسکو سنیاس کہتے ہین ارجن اسیکو جوگ جان۔ کرم کا سنکلپ یعنی بکلپ چھوڑنے کے بغیر کوئی جوگی نہین ہوتا ہے

योगको
आरुरुक्षोर्मुनेर्योगं कर्म कारणमुच्यते ।
ऊपर चढ़नेकी इच्छा करनेवाले   कहा है
योगारूढस्य तस्यैव शमः कारणमुच्यते ॥ ३॥
योगमें आरूढ़ हुए   कहा जाता है

(۳) جو رشی منی گیان کے جوگ کو پراپت ہونے کی اچھا رکھتا ہے اسکو ابتدا مین کرم یعنی چیت شدھ کرنے کو کرنا چاہیے جو گیان جوگ پر چڑھ گیا ہے وہ شانت چیت ہو گیا ہے اسکو جوگ آروڑھ کہتے ہین۔ تاتپرج یہ ہے کہ جوگی شانت ہو جاتا ہے

यदा हि नेन्द्रियार्थेषु न कर्मस्वनुषज्जते ।
जब निश्चयकरके इन्द्रियोंके विषयोंमें   इन्द्रियोंके भोगमें प्रीत नहीं करता है
सर्वसंकल्पसंन्यासी योगारूढस्तदोच्यते ॥४॥
सब को छोड़ के   तब   कहा जाता है

اگنی سے مراد اگنی ہوتر ہے ... کرم کا ...

[illegible]

(۴) بشیون اور کرمون سے جب پریت دور ہو جاتی ہے اور سب سنکلپون کو تیاگ دیتا ہے وہی جوگ کے درجہ پر چڑھا ہوا جوگی جوگارُوڑھ کہلاتا ہے -

उद्धार करे बढ़ावे अपनी आत्माको

उद्धरे दात्मना ऽऽत्मानं नात्मान मव सादयेत् ।

सहारा योन: हक़ के सहायक अपनी आत्माको नीचे न गिरावे

आत्मैव ह्यात्मनो बंधु रात्मैव रिपुरात्मन: ॥५॥

शुद्ध मन जीव का मलिन मन का वैरी है

(۵) آتما یعنے من کو بڑھاوے (ترقی دیوے) دل کو نیچے نہ گراوے آتما آتما کا متر اور سہائی بندھو اور آتما ہی شترو ہے - اس اشلوک کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی کے جسم مین کئی آتما ہین ایک آتما پرماتما پرشوتم دوسرے بدھی اور تیسرے اہنکار چوتھے من پانچوین اندریان چھٹے تناترا یہ سب آتما ہین ان تمام آتماؤں کا جو اپنا اثر دوسرے پر ڈالکر ایک طرح کا کر دیوے سروپ پنج تناترا اور اندریون کا اور اندریون پر من کا اور من پر اہنکار کا اہنکار پر بدھی کا اور بدھی پر پرشوتم پرماتما کا اثر پڑتا ہے یہ سب آتما کے نام سے نامزد ہوتی ہین اسلیے اس اشلوک مین لکھا ہے کہ آتما کو آتما سے بڑھاوے -

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۵ و ۱۰

جوگی جن رہین سدا ہرکھاے	بھگت جن جوگنو پریم بڑھاے (استائی)
भक्त जन योगनों प्रेम बढ़ाय	जोगी जन रहें सदा हरषाय ॥
سدا رہین لولین پریم مین آنند من انوماے	دن پرت من دھیان پربھو پد مین رہین موداد کہاے
दिन प्रति मगन ध्यान प्रभु पद में रहें मोद दिखाय	सदा रहें लौलीन प्रेम में आनंद मन अनुमाय
نو دروازے رچے دیہہ کے ادبھت نگر بساے	ٹھانو ٹھانو پر دیو براجین رچنا کہی نہ جاے
ठांव २ पर देव बिराजें रचना कही न जाय	नौ दरवाज़े रचे देह के अद्भुत नगर बसाय
منتر لین ست گرو کو ڈھونڈھین اجپا جاپ چلاے	ہنس ہنس کو شبد ہووے یہان کوئی برلا چیت لاے
हंस २ को शब्द होय तहाँ कोई बिरला चित लाय	मंत्र लेन सद्गुर को ढूंढें अजपा जाप चलाय
بین ستار پکھاوج کارن چارون دش بجواے	انہد باجے بجین دیہہ مین تن کو دیو بھلاے
अनहद बाजे बजें देह में तिनको दियो भुलाय	बिन सितार पखावज कारन चारों दिश बिरमाय
پرتھم شبد چڑیا کا جیسے چون کا شبد سناے	دوجی دہی چون چون کی بانی سن کے دھیان جماے
दूजे बोली चूं चूं की बानी सुनले ध्यान जमाय	प्रथम शब्द चिड़िया का जैसे चूं का शब्द सुनाय
گھنٹ ٹنکور تیسری سنئے شنکھ کو پھر سن آئے	پنچم ہو جھنکار بین کی چھٹے تال سمجھاے
पंचम होय झनकार बीनकी छठे ताल समुझाय	घंट टंकोर तीसरी सुनिये शंख बहुरि सुन आय
سپتم بنسی دھن اور آٹھون شبد پکھاوج آے	نومین نفیری شبد سہاون سن کے من ہرکھاے
नवें नफीरी शब्द सुहावन सुनके मन हरषाय	सप्तम बंसी धुन और आठवें शब्द पखावज आय

گیان ونت ستگرو بتلاوے نوکو دیسے بہاسے
दसवें शब्द गरज बादल की तिसपर चित्त लगाय
ہنس نا دھان جو جانے سو جوگی کہلاے
कहै श्री राम यह अनहद बाजे कोई सद्गुरु बतलाय

دسوین شبد گرج بادل کی تسپر چیت لگاے
ज्ञानवंत सद्गुरु बतलावे नौको देय बिहाय
کہے سری رام یہ انہد باجے کوئی ستگرو بتلاے
हंस नाद सद्भाव जो जानै सो योगी कहलाय

बन्धुरात्मात्मनस्तस्य येनात्मैवात्मना जितः । अनात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्तेतात्मैव शत्रुवत् ॥ ६
भाई और मित्र है आत्मा (उन) जिसने अपनी इन्द्रियों और मनको जीत लिया है होता है सपन
जिसने आत्मा को नहीं जीता उसकी आत्मा शत्रुवत है

(۶) جس پرش نے اپنا دل جیت لیا ہے یعنے من کو بس مین کر لیا ہے اسکا دل اپنا دوست ہے۔ جو اپنے دل پر قابو نہیں رکھتا اسکا دل دشمن کی مانند ہے یعنے آتما ہی متر ہے اور آتما ہی شترو ہے۔

जितात्मनः प्रशान्तस्य परमात्मा समाहितः ।
मन और इन्द्रियको जिसने जीत लिया शान्तरहा किये हृदयमें प्रकाश रूपसे वास करता है
शीतोष्ण सुख दुःखेषु तथा मानापमानयोः ॥ ७ ॥
सरदी गरमी और तैसेही मान अपमान की

(۷) جسنے اپنی آتما کو جیت لیا ہے وہی شانت روپ ہے سردی گرمی سکھ دکھ اسکو سمان ہے اور مان اپمان یکسان ہے وہ پرماتما کا سروپ ہے ارتھات من اور اندری جیتنے والے پرشانت کے ارتھ سنسار سے چیت ہٹانے والے کو سردی گرمی وماں اپمان سمان ہے)

ज्ञान विज्ञान तृप्तात्मा कूटस्थो विजितेन्द्रियः ।
और से तृप्त निरविकार इंद्रीजित
युक्त इत्युच्यते योगी सम लोष्टाश्म काञ्चनः ॥ ८ ॥
योगी वो कहलाता है समान लोहा सो नाजाने

(۸) جو جوگی گیان بگیان مین پریت لیعنی پرتن سے ہے جیتندری ہے جسنے اپنی اندریون کو جیت لیا ہے سونا اور لوہا جسکو سمان ہے وہی جوگی ہے

सुहृद जो बिनाबदले की इच्छाके उप कार करे सुहृन्मित्रार्युदासीनो मध्यस्थ द्वेष्य बन्धुषु ।
मित्र उ पंच द्वेष कोसमान जाने
साधुष्वपि च पापेषु सम बुद्धि र्विशिष्यते ॥ ९ ॥
और पापी में है विशेष कहते हैं

(۹) شترو میتر اوداسین (جسکو شترو اور متر اور اپنا بھائی بندسمان ہین) اچھے کرم اور برے کرم والا دونون کو جو سمان جانے وہ اُس سے بھی سریشٹ ہے۔

٭ سوہرد جو بنا معاوضہ کے خیال کے بھلائی کرے جس طرح ماں باپ اور جو بھلائی کے بدلے کی اچھا سے کرے جیسے برادر وزن دوست آشنا لیسرا انکی پریت اپنے سکھ اور ہت کے ہیت سے ہوتی ہے اوداسین جو دو لڑنے جھگڑنے والون مین سے کسی کی طرفداری نہ کرے مدہست بھی اُسی کو کہتے ہین یعنے ثالث و پنچ جو اپنے متر یا غیر کی طرفداری نہ کرے سب کو برابر سمجھے۔

योगी युञ्जीत सततमात्मानं रहसि स्थितः ।
योगाभ्यासी लगावे सदैव मनका एकान्तमें बैठके
एकाकी यत चित्तात्मा निराशीर परिग्रहः ॥ १० ॥
अकेले शरीर मन इन्द्रिय समेत वश करे सब त्यागदे कुछ पास न रखे

(۱۰) جوگ مین آرورڈھ سدان اسمقر ایکانت استھان ایشور مین من لگاوے دوسرے کا سنگ اور آسا ترشنا

چھوڑکر چت آتما دیہہ کو بس میں کرکے جوگ کرے وہ جوگی ہے۔

शुचौ देशे प्रतिष्ठाप्य स्थिरमासनमात्मनः ।
पवित्र देश तीरथ स्थान में बैठकर आसन और
नात्युच्छ्रितं नातिनीचं चैलाजिनकुशोत्तरम् ॥११॥
बहुत ऊंचा न नीचा कपड़ा मृग छाल कुशा उसके नीचे

(۱۱) پاک اور شدھ جگہ دیکھ کے آسن لگا کے اور تاتنا کہ اچھا اگر اسپر کپڑا ہو (مرگ چھالا) نہ تو بہت اونچا ہو نہ نیچا ہو (شیر کی کھال) اسپر بستر بچھا کر بہت اونچا نہ بہت نیچا آسن ہو وہ اسپر نشچل ہو بے حس و حرکت بیٹھے۔

ضمن متعلق شلوک ۱۱۔ اشٹانگ جوگ (اگیاں) سوریٹھا

اشٹانگ جوگ رشی کہیں بچار — تپ پنچ رشی منی جن ادھار

अष्टांग योग ऋषि कहें विचार — तप पुंज ऋषि मुनि जन आधार

جس تن نہیں پا کو کرتار

जस तन नहीं पावे करतार

اتی کٹھن جوگ کہیں منی گیانے — یہ من چنچل جو بس میں آئے

अति कठिन योग कहें मुनि ज्ञानी — यह मन चंचल और बस में आय।

جوگی آنند سکھ اپار

जोगी आनंद सुख लहे अपार

پنج بھوم نرکھ آسن جمائے — دوجے پرانایام میں من لگائے

शुचि भूमि निरखि आसन जमाय — दूजे प्राणायाम में मन लगाय

تیجے بتلاؤ پرتیاہار

तीजे बतलायो प्रत्याहार

یہ تین جوگ کے انگ بتائیں — اور پانچ نیم اس کے کہائیں

यह तीन जोगके अंग बताय। — और पांच नियम इसके कहाय।

یہ سپھل ہوئیں کریا ضرار

यह सफल होय किरया सुरार

یم نیم دھارنا اور سمادھ — پنچ دھیان برہم پورن اگادھ

यम नियम धारना और समाध। — पुनि ध्यान ब्रह्म पूरण अगाध।

چت چنچل کو راکھے سنبھار

चित चंचल को राखे सम्हार

ست جگ میں جوگ دڑھ کرت دھیان — تریتا کو دواپر جپ پردھان

सत युग में योग दृढ़ करत ध्यान — त्रेता मख द्वापर जप प्रधान।

کل کیول پربھو کو نام ادھار

कलि केवल प्रभु को नाम अधार

سری رام روپ ہردے مین آن پربھو سوجس چرتر لیلا بکھان

श्रीराम रूप हृदय में आन- प्रभु सुयश चरित्र लीला बखान

گیتا مین گیان کہو نند کمار

गीता में ज्ञान कह्यो नन्द कुमार

तत्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचित्तेन्द्रियक्रियः।
करके रोकके की की
उपविश्यासने युञ्ज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥१२॥
अपने आसन पर बैठकर लगावे जोग आपना आत्मा शुद्धी को

(अष्टांगयोग)
१ यम
२ नियम
३ आसन
४ प्राणायाम
५ प्रत्याहार
६ ध्यान
७ धारणा
८ समाधि

(۱۲) اس آسن پر من کو یکسو کرکے چت اندریوں کی کریا دن کو بس کر لیوے اور جوگ میں من لگاوے

समं कायशिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः।
समान बराबर शरीर सिर गला धारनकिये अचल बैठके
संप्रेक्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥१३॥
बराबर देखके अच्छीतरह अपनी और तरफ न देखे
दृष्टि लगावे नाकके अगले नोकपर

(۱۳) دیہہ سیس سر اور گلا سیدھا رکھے ناک کے اگلے حصے پر نظر جمائے اور طرف نہ دیکھے

प्रशान्तात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारिव्रते स्थितः।
शान्तचित्त जाता रहा भय ब्रह्मचर्य व्रत में
मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः॥१४॥
मनके संकल्प रोकके से मेरा ध्यान करे आसनपर बैठ मुझ परही अपना ठिकाना मानता है

(۱۴) شانت چت کبھی رہت برہم چریج مین من کو قائم کرے اور میرے دھیان مین چت لگاوے وہی یا دھیان سادھا اور جوگی ہے

سکھرکٹی دھیان (پد) کچھن متعلق شلوک ۱۳ و ۱۴

سکھرکٹی دھیان لگاوین جوگی یا بدھ پر بھو من لاوین

सिद्ध आसन आसीन होय जो असमें ध्यान लगावे
ایڑی ایک دھرین سیون ڈھنگ لنگ دوار بند کرہین

दूजो पांव नाभि तर रखके सीधे अंग सब करहीं
تا بدھ پیٹھ پیچھو ٹھ ڈھیلو من چنچل بس کرہین

नाभ तले पुन दोउ हथेली ऊपर नीचे धरहीं
پھک کھلی اور پھک مندی دوؤ نین پلک بنا لاوین

कहिं विध बैठ आंख मुंद कर भृकुटी ध्यान लगावे
من چنچل ایک ٹھور راکھ کے سکھ ما ہین کو لاوین

सुरति निरत ज्योति जन सब कर महा में चितलावे
ایہہ بدھ آسن کر آنکھن کی پتلی اوپر چڑھاوین

कर अभ्यास सुदृढ मन जोगीजन अचल दरसावे

سیدھ آسن آسین ہوئے کے برہم مین دھیان لگاوین

भृकुटी ध्यान लगावें योगी या बिधि सब मन लावे
دوجے پانو نابھی تر رکھ کے سیدھے انگ سب کرہین

रही सक धरे सीवन छिंग गुदा द्वार बंद करहीं
نابہ تلے پٹ دوؤ ہتھیلی اوپر نیچے دھرہین

नाभि पीठ कछु सिरको ढीलो मन चंचल बसकरहीं
ایہہ بدھ بیٹھ تانگ مڑ کر سکھرکٹی دھیان لگاوین

कछुक खुली और कछुक मुंदी दोऊ नयन पलक रहीं
سرت نرت جوگی جن ایک کر برہم مین چت لگاوین

मन चंचल सब ठौर राखके सुन्न मांहि लौ लावे
کرین ابھیاس شدھ من جوگی بھو ابچ درساوین

यही विधि आसन कर आंखिनकी पुतली ऊपर चढ़ावे

ساڈھ سن بیٹھ خلاسے آسمان ۱۱

پرتھم جوت جگنو سم دیکھے بہُر دیپ لو درسے
یہی ابھیاس کرے تین سادھو ہیئہ مین موتی برسے

प्रथम जोत जुगनू सम दीखे बहुर दीप लो दरसे
यही अभ्यास करेतें साधो हियमें मोतीबरसे

پُن وہی جوت چندر پُن سورج سکل تمر بھرم ناسے
کہے سریرام برہم ابناشی نج سروپ پرکاسے

पुनि वोही जोति चंन्द्र पुनि सूरज सकल तिमर भ्रम नाशे
कहे श्रीराम ब्रह्म अविनाशी निजस्वरूप परकाशे

(۱۵) جوگی اِس پرکار جوگ کرمن کو استھر کرتا ہوا شانت پد کو پاکر پرم جیت نربان پد پاتا ہے جو میری حالت ہے اتھوا مجھکو پراپت ہوتا ہے -

युंजन्नेवं सदात्मानं योगी नियत मानसः ।
इसीभांत सदा आत्मामें मन लगानेवाला मनको रोकनेवाला योगाभ्यासी
शांतिं निर्वाण परमां मत्संस्थामधिगच्छति ॥ १५ ॥
और पद मोक्ष परम सुखको

(۱۶) ہے ارجن جو پُرش بہت کھاتے ہین وہ جوگ نہین پاسکتے اور نہ بہت تھوڑا کھوجن کرنے والے نہ زیادہ سونے والے نہ زیادہ جاگنے والون سے جوگ ہوسکتا ہے -

नात्यश्नतस्तु योगोऽस्ति नचैकांत मनश्नतः ।
अधिक खानेवाला योग होता है नहीं अल्पभोजन करनेवालेको
नचातिस्वप्न शीलस्य जाग्रतो नैव चार्जुन । १६ ।
न बहुत सोनेवालेको न जागनेवालेको है

(۱۷) جو پُرش اہار بہار (اعتدال کے ساتھ سونا جاگنا محنت کرنا) کرتے ہین یعنے سادھارن کرم کرنے والون کو جوگ آنند دینے والا دُکھ دُور کرنے والا ہوتا ہے -

परमात्मा से अहार
अर्थात न बहुत न थोड़ा
युक्ताहार विहारस्य युक्त चेष्टस्य कर्मसु ।
विहार यह नतकरना और से सबकर्म का
युक्त स्वप्नाव बोधस्य योगो भवति दुःखहा ॥ १७ ॥
परमात्मा से सोना जागना होता है दूरकरनेवाला

(۱۸) جسوقت روکے ہوئے چت کو آتما مین استھت کرے کامنا (خواہش) دور ہوجاوین تب وہ پُرش آتما مین لین جوگی کہا جاتا ہے -

तब रोके हुये चित्त अपनी आत्मामें स्थिर करे
यदा विनियतं चित्तमात्मन्येवावतिष्ठते ।
से
निःस्पृहः सर्व कामेभ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥ १८ ॥
इच्छा रहित सब काम मनकी कहलाता है तब योगी

(۱۹) جس طرح دیپک کی لو بغیر ہوا کے ٹھہر جاتی ہے یہی مثال جوگی کے من کی دی گئی ہے جو جوگ مین مصروف ہے -

यथा दीपो निवातस्थो नेंगते सोपमा स्मृता ।
जैसे दीपक बिन हवाके स्थानमें नहीं हिलता है सो उपमा कही है
योगिनो यत चित्तस्य युंजतो योग मात्मनः ॥ १९ ॥
योगी नियत चित्तकी समाधान करनेवाला आत्माके योगमें एकाग्रचित्तवाले योगीकी

(۲۰) جوگ کے ابھیاس کرنے سے چت کو روک کر استھر کرلے چت استھر ہونے مین سب اشیو کو تیاگ کر انسان اپنی آتما کو دیکھے تب اپنے آپ مین ہی آنند کو پراپت ہوتا ہے -

उपराम
यत्रोपरमते चित्तं निरुद्धं योग सेवया ।
जिसकालमें चित्त समाधी अनुष्ठान करके आत्माको प्राप्त हुआ आनंद स्वरूप आत्मामें संतुष्ट होता है
यत्र चैवात्मनात्मानं पश्यन्नात्मनि तुष्यति ॥ २० ॥
जिसकालमें आप और देखता है आत्माको पर मोक्ष

(۲۱) جو سکھ اندریون سے پرے بدھی (عقل) سے گرہن کیا جاتا ہے اُسکا آنند لے کر آتما کے تتو سے چت

अनन्त सुख अवयुद्धि [illegible] इन्द्रियातीत

چلائمان نہیں ہوتا۔ قطعہ بند

सुखमात्यन्तिकं यत्तद्बुद्धिग्राह्यमतीन्द्रियम् ।

ग्रहण करती है इन्द्रियोंका अपने अनुभव से

वेत्ति यत्र न चैवायं स्थितश्चलति तत्त्वतः ॥ २१ ॥

जाने यह आत्मतत्त्व ॥ न चलाती से तब योगी होता है

(۲۲) جو آتما سکھ روپی لابھ کو پاکر اور کسی شے کے لابھ کو اچھا نہیں مانے جس سکھ میں استھت ہوکر بہت بھاری دُکھ پڑنے سے کوئی (گرمی سردی وغیرہ) سے بھی چلائمان نہ ہو۔ قطعہ بند۔

यं लब्ध्वा चापरं लाभं मन्यते नाधिकं ततः ।

जिसे पाकर और मानता है नहीं अधिक

यस्मिन्स्थितो न दुःखेन गुरुणापि विचाल्यते ॥ २२ ॥

जिसमें स्थित होके नहीं से बड़ा दुःखोंसे भी चलायमान नहीं

(۲۳) جو دکھ کے سنجوگ کو بیوگ جان ہووے اسکو جوگ جاننا چاہیئے وہی پرماتما میں سے ہو جاتا ہے وہی جوگ نشچے کرنے جوگ ہے اسمیں چیت لگانا چاہیئے۔

तं विद्याद् दुःखसंयोगवियोगं योगसंज्ञितम् ।

तिसको जानको के को संज्ञी नाम है

स निश्चयेन योक्तव्यो योगोऽनिर्विण्णचेतसा ॥ २३ ॥

सोही निश्चयकरनेवाला उसीसे निष्काम [illegible] दुःखके संयोगका

(۲۴) سنکلپ وکلپ سے جو کامنا اتپن ہوتی ہیں انکو بالکل ترک کرکے چنچل من ہوکر اندریوں کے سمو کو چاروں طرف سے گھیر کے جوگ ابھیاس کرے۔

सङ्कल्पप्रभवान्कामांस्त्यक्त्वा सर्वानशेषतः ।

उत्पन्न होता है काम उसको त्यागके सबको [illegible]

मनसैवेन्द्रियग्रामं विनियम्य समन्ततः ॥ २४ ॥

से ३ इन्द्रियोंके समूह रोकके सबतरफ़से

(۲۵) اسطرح دھارن کرکے بدھی سے آہستہ آہستہ ابھیاس کرے اور چنچل من کو آتما میں استھر کرے جب من استھر ہوجاوے تب برہمانند میں مگن ہووے پھر کسی اور چیز کا خیال نہ کرے۔

शनैः शनैरुपरमेद्बुद्ध्या धृतिगृहीतया ।

[illegible] उपराम होना चाहिये बुद्धि निश्चयबुद्धि ग्रहणकरके

आत्मसंस्थं मनः कृत्वा न किञ्चिदपि चिन्तयेत् ॥ २५ ॥

में स्थित को करके नहीं कुछ चिन्तन करे

(۲۶) من چنچل جہاں جہاں بھٹکتا رہتا ہے اسکو روکے اور آتما میں لگا رکھے۔

यतो यतो निश्चरति मनश्चञ्चलमस्थिरम् ।

जहाँ जहाँ जाता है चंचल स्थिर न रहनेवाला

ततस्ततो नियम्यैतदात्मन्येव वशं नयेत् ॥ २६ ॥

वहाँ २ रोके आत्मामें [illegible] ले जावे

(۲۷) جبکہ من میں شانتی ہوجاتی ہے کامنا خالی رہتی ہے وہ آتما گیان کو پاکر پاپ سے رہت ہو جاتا ہے اور پرم آنند کو پراپت ہوتا ہے۔

सुख योगीको

प्रशान्तमनसं ह्येनं योगिनं सुखमुत्तमम् ।

शान्तचित्तवाला [illegible] और उत्तम

उपैति शान्तरजसं ब्रह्मभूतमकल्मषम् ॥ २७ ॥

प्राप्त होता है [illegible] ब्रह्मरूप [illegible] पापरहित

(۲۸) ہمیشہ من کو آتما سے جوگ کرتا ہوا پاپ سے رہت ہوکر بنا کشٹ برہم کو پاکر سکھ کو پراپت ہو جاتا ہے۔

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी विगतकल्मषः ।

+ योग करता ० आत्माको इस प्रकार सदा योगी जिसका नाश हुआ पाप + ब्रह्मसंस्पर्श ब्रह्मजीव

सुखेन ब्रह्मसंस्पर्शमत्यन्तं सुखमश्नुते ॥ २८ ॥

सुखसे बिना [illegible] ब्रह्मसुख को प्राप्त पाता है अत्यन्त सुख ॥

(۲۹) جوگی آتما گیان پاکر سب کو سمان دیکھتا ہے اپنے آپ کو سب میں اور سب پرانیوں کو اپنے اندر دیکھتا ہے -

सर्वभूतस्थमात्मानं सर्वभूतानि चात्मनि ।
सब प्राणियों में अपनी आत्मा को स्थित देखे और सब को अपनी आत्मा में
ईक्षते योगयुक्तात्मा सर्वत्र समदर्शनः ॥ २९ ॥
देखता है योगी को समान दृष्टी

(۳۰) جو مجھ کو سب میں اور سب کو مجھ میں دیکھتا ہے اُس سے میں جدا نہیں اور نہ وہ مجھ سے علیحدہ -

यो मां पश्यति सर्वत्र सर्वं च मयि पश्यति ।
जो मुझे देखता है सब में सबको मुझमें देखता है
तस्याहं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥ ३० ॥
उसको मैं नहीं परोक्ष और वोह मुझसे कभी जुदा नहीं है

(۳۱) جو جوگی مجھ کو سرب ترجانکر لیکن سب میں بیاپک ہو کر میری سیوا کرتا ہے اور ہر حالت میں میرا دھیان کرتا ہے وہ مجھ میں ہی لین ہو جاتا ہے -

सर्वभूतस्थितं यो मां भजत्येकत्वमास्थितः । एकता को प्राप्त
सर्वथा वर्तमानोऽपि स योगी मयि वर्तते ॥ ३१ ॥
सब अवस्थाओं में जो वर्तमान है मुझमें

(۳۲) ہے ارجن جو جوگی آتما کو ایک جانکر اسی طرح سب کے دکھ سکھ کو ایک ہی بھاؤ سے دیکھتا ہے وہ جوگی سب سے سریشٹھ مانا گیا ہے

आत्मौपम्येन सर्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन ।
आत्मा की उपमा करके समान देखता है
सुखं वा यदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥ ३२ ॥
सुख वा उत्तम

ارجن کا بچن (۳۳) ہے مدھوسودن جی آپ نے جو جوگ سمان جاننے کا اُپائے کہکے مجھ سے کہا میرے من چنچل میں جو چلائمان ہے استھر نہیں رہے گا [illegible] دل کے چلائمان ہونے سے [illegible] کا استھر قائم نہیں دیکھتا [illegible] ہو جانے کا اندیشہ ہے -

अर्जुन उवाच । योऽयं योगस्त्वया प्रोक्तः साम्येन मधुसूदन ।
वह जो तुमने कहा समानता से हे श्री
एतस्याहं न पश्यामि चञ्चलत्वात्स्थितिं स्थिराम् ॥ ३३ ॥
इसका मैं कोई नहीं देखता हूं [illegible] स्थिरता [illegible] चंचल है

(۳۴) ہے کرشن جی یہ من ایسا چنچل وچپل اور بلوان اور [illegible] ہے کہ میرے سمجھ میں اس کا روکنا ایسا ہے جیسا بایو کا روکنا کٹھن

व्याकुल करनेवाला
चञ्चलं हि मनः कृष्ण प्रमाथि बलवद्दृढम् । बलवान् है और दृढ़ है
है मन हे परमथन करनेवाला
तस्याहं निग्रहं मन्ये वायोरिव सुदुष्करम् ॥ ३४ ॥
निग्रह रोकना मानता हूं जैसे हवा को रोकना कठिन अत्यन्त

سری بھگوان کا بچن (۳۵) ہے ارجن بیشک [illegible] من ایسا ہی چپل اور چنچل ہے پرنت ابھیاس [illegible] بیراگ اور ریاضت کرنے سے قابو میں آجاتا ہے -

श्रीभगवानुवाच । असंशयं महाबाहो मनो दुर्निग्रहं चलम् ।
निःसंदेह हे मन कठिनता से रोका जाता है चंचल है
अभ्यासेन तु कौन्तेय वैराग्येण च गृह्यते ॥ ३५ ॥
अभ्यास से हे वैराग्य से पकड़ा किया जा सकता है

(۳۶) جنھوں نے اپنے من کو نہ پکڑا اُس سے جوگ نہیں ہو سکتا [illegible]

اوپاؤن سے ہوسکتا ہے

नहीं है संदेह जो तुमने कहा कभी नहीं स्थिर रहता है

असंयतात्मना योगो दुष्प्राप इति मे मतिः ।

सत्य है मन से कठिनतासे प्राप्त यह मेरा मत है

वश्यात्मना तु यतता शक्योऽवाप्तुमुपायतः ३६॥

मन वशमें करनेवाला यत्न करने प्राप्त होसकता है उपायकरके

ارجن نے کہا (۳۷) جنکی سٔردھا اچھی ہے مگر جوگ سے چلایمان چت ہوگئے ہین جنکا ابھیاس تھوڑا ہے

اور مستقل ہے وہ جوگ سدھی کو پراپت نہین ہوئے اُن کا کیا حال ہوتا ہے

अर्जुन उवाच अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमानसः ।

नहीं अच्छाति से यत्न किया जिसने ॥ से चलायमान होगया + गतिको जाता है

अप्राप्य योगसंसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति ३७॥

नहीं प्राप्त कृष्ण और लोकया होती है प्राप्त होता है

(۳۸) ہے کرشن جی کیا وہ دونون طرف سے گیا گذرا ہوا نہ تو وہ برہم کا مارگ جانتا ہے اور نہ اُسکو کچھ آسرا

ہے دونون طرف سے بھرشٹ گیا اُسکا ایسا حال ہوتا ہے جیسے بادل کے ٹکڑے ہوکر ناش ہوجاتے ہین

+दोनोंओरसे कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्नाभ्रमिव नश्यति ।

क्या यह उभय भ्रष्ट होगया बादलके टुकड़ेके समान नाश होता है

अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ।३८॥

आश्रयरहित है अज्ञानी मंद बुद्धी के मारगसे

(۳۹) میرے اِس سندیہہ کو دُور کیجیے ہے کرشن جی تمھارے سواے اِس سندیہہ کا دُور کرنے والا کوئی نہین

دیکھتا ہون —

है दूरकरनेयोग्य अशेषेन

एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तुमर्हस्यशेषतः ।

इसमें को छेदन करनेके योग्य मू न समेत

त्वदन्यः संशयस्यास्य छेत्ता न ह्युपपद्यते ।।३९॥

तुम्हारे सिवय यह ॥ दूर करनेवाला नहीं मिलेगा

سری بھگوان کا بچن (۴۰) ہے ارجن اِس لوک اور پرلوک مین اُسکا ناش نہین ہوتا ہے تات جو پرش

شُبھ کرم کرتا ہے وہ ہرگز دُرگتی کو پراپت نہین ہوتا —

श्रीभगवानुवाच पार्थ नैवेह नामुत्र विनाशस्तस्य विद्यते ।

हे नहीं इस लोक न परलोकमें उसका नाश होता है

नहि कल्याणकृत्कश्चिद्दुर्गतिं तात गच्छति ४०॥

नहीं ॥ शुभकर्म करनेवालेका कभी को जाता है

(۴۱) وہ جوگی جو پن کرنے والے ہین اور پُورا جوگ نہین کرسکے اچھے لوک مین دیر تک نِواس کرتے ہین اور پھر

وہان سے آکر اچھے نیک کام کرنے والون یا اہل دولت کے خاندان مین جنم لیتے ہین —

خلاصہ جو پُرش جوگ سے بھرشٹ ہوجاتے ہین وہ اُن لوکون مین جہان اچھے کرم کرنے والے لوگ جاتے

ہین دیر تک رہ کر پھر دولتمند اور عالی خاندان مین پیدا ہوتے ہین —

प्राप्य पुण्यकृतां लोकानुषित्वा शाश्वतीः समाः । बहुतवर्ष

प्राप्त होकर कृत लोकमें निवास करके बहुतबरसतक

शुचीनां श्रीमतां गेहे योगभ्रष्टोऽभिजायते ।४१॥

पवित्र जनों धनवानके घर जन्म लेते हैं

(۴۲) یا وہ بدھیمان جوگیون کے کُل مین جنم لیتے ہین اِس لوک مین ایسا جنم دُرلبھ ہے —

अथवा योगिनामेव कुले भवति धीमताम् ।

या ॥ योगी के में होता बुद्धिमान

एतद्धि दुर्लभतरं लोके जन्म यदीदृशम् ।।४२॥

यह निश्चय ॥ में जन्म ऐसा हो

(۴۳) ہے ارجن وہان پیدا ہوکر پورب جنم کے سنسکار سے بدھی کا سنجوگ پاکر اپنی سدھی پراپت ہونے کے لیے

دنیا مین ایسی جنم کی ولادت بہت نادر و نایاب ہے

جتن کرتے ہین۔

तत्र तं बुद्धि संयोगं लभते पौर्वदेहिकम् ।
तहां के से पाते हैं पहली देही
यतते च ततो भूयः संसिद्धौ कुरुनन्दन ॥४३॥
उपाय करते हैं फिर उसी विद्या के हेतु से पूरी सिद्धि के कारण हे अरजुन

(۴۴) پہلے جنم کے ابھیاس سے بشیون کے بس نہ ہوکر جوگ کے جاننے کی اِچھا کرکے شبد برہم (بید اگیا) مین برتمان ہوجاتا ہے ارتھات مکت ہوکر پار ہوجاتے ہین یا بیدون کے عالم اور عامل سے بڑھ کر جوگ کا طلبگار ہوتا ہے۔

पूर्वाभ्यासेन तेनैव ह्रियते ह्यवशोऽपि सः ।
पहले अभ्यास से ये प्राप्त होता है बेबस होके
जिज्ञासुरपि योगस्य शब्द ब्रह्माति वर्तते ॥४४॥
मुक्ति चाहनेवाला में वर्तमान रहता है - वेदोक्त फल से विशेष पाता है

(۴۵) وہ جوگی جتن کرکے ارتھات ادھک جوگ کرکے پاپ رہت ہو۔ اینک جنم دھارن کرکے پرم گتی کو پہونچ جاتا ہے۔

प्रयत्नाद्यतमानस्तु योगी संशुद्ध किल्बिषः ।
यत्न करनेवाला इंद्रिय दमन करता हुआ पाप रहित होगया
अनेक जन्म संसिद्धः ततो याति परां गतिम् ॥४५॥
करके से पूरा उसके पीछे परम गति पाता है

(۴۶) میری دانست مین تپسوی سے جوگی ادھک ہے اور کرم کرنے والے سے اور گیانی سے بھی جوگی ادھک ہے اِسلیے ہے ارجن تو بھی جوگ دھارن کر۔

तपस्विभ्योऽधिको योगी ज्ञानिभ्योऽपि मतोऽधिकः ।
से अधिक है उस से भी है
कर्मिभ्यश्चाधिको योगी तस्माद्योगी भवार्जुन ॥४६॥
यज्ञादिक कर्म करनेवालों से उत्तम है इसलिये तुम योगी होजाओ हे अरजुन

(۴۷) سب جوگیون مین سے جو شردھاوان مجھ مین سدا من لگائے رکھے اور میرا ہی دھیان رکھے میرے نزدیک وہ سب سے ادھک جوگی مانا گیا ہے یہ میری راے ہے۔

خلاصہ۔ کرم گیان اور جوگ سب سے میری بھکتی پرم شریشٹھ ہے اور مین بھکت کے بس ہون۔

+ पुरुषों में योगिनामपि सर्वेषां मद्गतेनान्तरात्मना । + मुझ में प्राप्त हुआ अन्तर
श्रद्धावान् भजते यो मां स मे युक्ततमो मतः ॥४७॥ आत्मा से
है जो मुझे सेवे मत में उत्तम तम है

اتی شری مہابھارتے بھیشم پربنی بھگوت گیتا دھیان جوگ نام چھٹا ادھیائے

خلاصہ یہ ہے کہ چاہے منش کی کتنی عمر پاپ کرم کرنے مین گذری ہو آیندہ بھی جو اچھے کرم کریگا وہ شدھ گتی پاویگا ارجن کو سندیہ ہوگیا کہ جو جوگی جوگ کرتے ہوئے کشٹ سادھتے ہوئے سدھتائی کے درجہ پر نہین پہونچے اور بیچ ہی مین جوگ بھرشٹ ہوگیا تو کیا وہ دونون طرح سے گیا گذرا ہوا اسکے اتر مین بھگوان نے کہا ہے کہ کسی کی محنت رایگان نہین جاتی ہے آیندہ کے جنمون مین انکو وقت دیا جاتا ہے کہ پھر دوسرے جنم مین جو پہلے جنم کی کسر رہ گئی ہے اسکو پورا کرلین اس طرح کئی کئی جنم مین اسکی تکمیل کرکے سدھی کے درجہ پر پہونچ جاتے ہین گویا آیندہ کے امیدونکو سرسبز کردیا ہے کہ کوئی مایوس ہوکر جوگ جگ آدک شبھ کرم کرنے چھوڑ نہ دیوے آدمی یہ خیال نہ کرے کہ پچھلی عمر گرہست کے جھگڑون مین برباد کھوئی اب بڑھاپے مین کیا کرسکینگے اس مایوسی کو رفع کرکے دل بڑھانے کے لیے یہ ارشادی ہے جتنا ہوسکے کوشش ضرور کرتا رہے تھوڑی کوشش ہی کریگا تو اسکا پھل

پاوے گا یہانتک کہا کہ جو جوگی کیول میرا دھیان کرتا ہے اُس سے اور کوئی کشٹ جوگ سادھن کا نہیں بن آتا ہے تو وہ کیول میرا دھیان کرنے سے ہی اُتم گتی کو پراپت ہو جاویگا -

ساتوان ادھیاے

گیان بگیان برنن

श्रीभगवानुवाच मय्यासक्तमनाः पार्थ योगं युञ्जन्मदाश्रयः ।
मुझमें आसक्तहै मन जिसका आश्रय योगको किया जिसने ऐसाहै आप पर
असंशयं समग्रं मां यथा ज्ञास्यसि तच्छृणु ॥ १ ॥
निःसंदेह संपूर्ण मुझको जैसे जानोगे सो सुनो

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے پارتھ (ارجن) میرا ہی آسرا لے اور مجھ ہی مین من لگاوے اور جوگ کرتا ہوا جس طرح مجھکو پاوے اسکو نشچے کرکے پورے طور کہتا ہون سن -

ज्ञानं तेऽहं सविज्ञानमिदं वक्ष्याम्यशेषतः ।
ज्ञान जो आत्माके तेरे प्रति कहताहूं विज्ञान सहित कहताहूं संपूर्णता
यज्ज्ञात्वा नेह भूयोऽन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते ॥ २ ॥
जिसको जानकर इस लोकमें और कुछ जानना बाकी नहीं रहता है

(۲) گیان اور بگیان پورا پورا تجھسے کہتا ہون ان دونونکو جان کر سنسار مین اور کچھ جاننا باقی نہین رہتا خلاصہ - گیان شاسترون کے پڑھنے سے اور بگیان ابھیاس من کے سبب سے پیدا ہوتا ہے پراپت ہوتا ہے - ان دونون کو جانکر پھر کچھ دریافت کرنا باقی نہین رہتا ہے

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये ।
मनुष्योंमें हजारों कोई यत्नकरताहै सिद्धिके अर्थ
यततामपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्त्वतः ॥ ३ ॥
यत्न करनेवालोंमें सिद्धोंमें कोई मुझको जानताहै तत्वसे यथार्थ

(۳) ہزارون منشون مین کوئی کوئی سدھی کے لیے جتن کرتا ہے ان ہزارون سدھی کے جتن کرنے والون مین کوئی تتو سے (واقعی طور سے) مجھکو جانتا ہے -

भूमिरापोऽनलो वायुः खं मनो बुद्धिरेव च ।
पृथ्वी जल अग्नि पवन आकाश मन बुद्धि
अहंकार इतीयं मे भिन्ना प्रकृतिरष्टधा ॥ ४ ॥
अहंकार यह मेरी जुदा२ आठ प्रकारकी है

(۴) بھوم یعنی پرتھی جل بایو اگن آکاش اور من بدھی اہنکار - اسطرح آٹھ پرکار کی میری پرکرتی (مایا) الگ الگ ہو رہی ہے

अपरेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे पराम् ।
अपरा यह और इससे भी अन्य जानो
जीवभूतां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत् ॥ ५ ॥
जीवरूप हुई है जिसने धारण करतीहै को

(۵) ہے ارجن یہ پرکرتی دو پرکار کی ہے (اپرا) پرکرتی اودنی ہے - اسکے سواے دوسری پرکرتی جو پرا ہے وہ سریشٹھ ہے وہ جیو روپ ہو رہی ہے جسنے سارا جگت دھارن کیا ہوا ہے -

एतद्योनीनि भूतानि सर्वाणीत्युपधारय ।
यही दोनों प्रकारकी प्रकृती सब संसारको किये हुये है
अहं कृत्स्नस्य जगतः प्रभवः प्रलयस्तथा ॥ ६ ॥
मैं पैदा करनेवाला का स्वामी नाश करनेवाला मुझमें ही लय होता है

(۶) یہی دونون پرکرتی سارے جگت کی اوتپتی کی کارن جانو اور سمجھ لو کہ سارا سنسار مجھ سے پرگھٹ ہوتا

[illegible]

اور مجھ میں ہی لے ہو جاتا ہے۔

मत्तः परतरं नान्यत्किंचिदस्ति धनंजय ॥ मयि सर्वमिदं प्रोतं सूत्रे मणिगणा इव ॥ ७ ॥
मुझसे परे बड़ा कोई नहीं कोई है मुझ में सब यह पिरोये जैसे जवाहर मणिके दाने. हुये हैं सूत में

(۷) اے ارجن مجھ سے پرے اور کچھ نہیں ہے یہ سارا جگت مجھ ہی میں پرو دیا ہوا ہے جس طرح تاگے میں موتیوں کے دانے پروئے ہوئے ہیں۔

रसोऽहमप्सु कौन्तेय प्रभाऽस्मि शशिसूर्ययोः ॥ प्रणवः सर्ववेदेषु शब्दः खे पौरुषं नृषु ॥ ८ ॥
जलोंमें रस मैं हूं प्रकाश मैं हूं चन्द्र और सूर्य में ॐ अक्षर सब वेदों में आकाश बल नरों में स्वाद मैं हूं जलमें श में

(۸) اے ارجن جل میں رس روپ میں ہی ہوں سورج اور چندرما میں جوت میں ہی ہوں سب بیدوں میں پرنو (اونکار) میں ہوں آکاش میں شبد میں ہوں۔ منشوں میں پرشارتھ (طاقت اور مردانگی) میں ہوں۔

पुण्यो गन्धः पृथिव्यां च तेजश्चास्मि विभावसौ ॥ जीवनं सर्वभूतेषु तपश्चास्मि तपस्विषु ९
पवित्र हूं में हूं अग्नि में सब प्राणियों में हूं तपस्वियों में

(۹) پرتھی میں جو اتم سگندھ ہے وہ میں ہی ہوں اگن میں جو تیج اور پرکاش ہے وہ میں ہوں سب جیووں میں پران میں ہی ہوں تپسیوں میں تپسیا روپ میرا ہی ہے۔

बीजं मां सर्वभूतानां विद्धि पार्थ सनातनम् ॥ बुद्धिर्बुद्धिमतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् १०
मैं हूं प्राणियों जानो सदैव से हूं मानीमें हूं तेजधारियों में में

(۱۰) اے ارجن سب اوتپات پرانیوں میں بیج روپ میں ہوں۔ عقلمندوں میں بدھی (عقل) میں ہی ہوں تیجسویوں میں تیج روپ میں ہوں۔

बलं बलवतां चाहं कामरागविवर्जितम् ॥ धर्माविरुद्धो भूतेषु कामोऽस्मि भरतर्षभ ॥ ११ ॥
हूं वालोंमें हूं से रहित धर्मकेविरोधी* सुखोंमें हैं व
* अपनी धर्मपत्नी से ऋतुकाल के चौथे दिन संग करने वाला सोलह दिन पर्यंत

(۱۱) اے بھرت بنسی ارجن طاقتوروں میں زور اور طاقت میں ہوں۔ جو خواہش اور شوق سے بڑھی ہے اور انسانوں میں وہ خواہش ستوگنی ہوں جو راستی اور دھرم کے مطابق ہے یعنے کام دیو میں ہوں۔

ये चैव सात्त्विका भावा राजसास्तामसाश्च ये ॥ मत्त एवेति तान्विद्धि न त्वहं तेषु ते मयि ॥ १२ ॥
यह जो सतोगुण का भाव है और रजोगुण तामस मुझ से ही तिनको जानो. नहीं उन में. वह मुझ में हैं मैं उनमें सम सत्य धर्मादिआचरण जो प्रमाद अभिमान. सतोगुणी लोक निद्रा. नहीं हूं.

(۱۲) رجوگن تموگن ستوگن سارے بھاؤ پرانیوں کے مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہیں میں اسکے ادھین نہیں ہوں وہ سب میرے آدھین ہیں میں ان میں مقیم نہیں ہوں وہ مجھ میں مقیم ہیں۔

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्वमिदं जगत् ॥ मोहितं नाभिजानाति मामेभ्यः परमव्ययम् १३ ॥
तीनों गुण मयी भावोंसे इन भी सब यह अचेत नहीं जानता है मुझको जो हूं. गुण से अज्ञान अविनाशी हूं.

(۱۳) ان تینوں بھاؤ یعنے راجس تامس ساتک بھاؤ میں سارا سنسار موہ رہا ہے مجھکو جو انسے برتر ہوں

اور کبھی نہیں بدلتا ہوں کوئی نہیں جانتا ہے۔

दैवी ह्येषा गुणमयी मम माया दुरत्यया ॥ मामेव ये प्रपद्यन्ते मायामेतां तरन्ति ते ॥ १४ ॥
अलौकिक ये यह मेरी कठिनता से मेरे ही जो शरण में वह तर जाता है
आदि शक्ति निश्चय पार होनेवाली आता है

(۱۴) میری مایا گن سی تیرھی اور دستر ہے اس عجیب صفاتی مایا طلسم بھری پر عبور پانا مشکل ہے تری نہیں جاتی جو میری شرن آتے ہیں وہی تر جاتے ہیں۔

न मां दुष्कृतिनो मूढाः प्रपद्यन्ते नराधमाः ॥ माययापहृतज्ञाना आसुरं भावमाश्रिताः १५
नहीं मुझ पाप करनेवाला प्राप्त होते हैं नर नीच माया करके हरगया ज्ञान असुर में आसरा करते
मुझको जिनका हुये

(۱۵) پاپی مورکھ کمینے مجھکو نہیں پا سکتے ہیں جو مایا میں لپٹ ہو رہے ہیں گیان سے رہت راجسی بھاؤ میں پراپت ابھمان اور کرودھ اہنکار میں پھنسے ہوئے ہیں وہ میرا سمرن دھیان نہیں کرتے ہیں وہ مجھکو نہیں پراپت ہو سکتے ہیں۔

४ प्रकार के
चतुर्विधा भजन्ते मां जनाः सुकृतिनोऽर्जुन ॥ आर्तो जिज्ञासुरर्थार्थी ज्ञानी च भरतर्षभ १६ ॥
४ चार प्रकार भजते हैं मुझे जन जो सुकर्मी हे अर्जुन १ आरत २ जिज्ञासु ३ अर्थार्थी ४ ज्ञानी
के भक्त और दुख में निष्काम और अपने ज्ञान के
याद करें याद करें मतलब के लिये प्रकाश
वाले के याद करें हे भरत कुलवाले

(۱۶) ہے ارجن سکرتی پرش یعنی پنیاتما لوگ بھگت میرے چار پرکار کے ہیں۔ آرت۔ جو بیماری اور کشٹ وغیرہ میں میرا بھجن کرتے ہیں دوسرے جگیاسو جو آتما گیان کے لیے بھجن کرتے ہیں تیسرے ارتھارتھی جو کسی آرزو پوری ہونے کے لیے بھجن کرتے ہیں اور چوتھے گیانی گیان بگیان پراپت ہونے کے لیے بھجن کرتے ہیں۔

तेषां ज्ञानी नित्ययुक्त एकभक्तिर्विशिष्यते ॥ प्रियो हि ज्ञानिनोऽत्यर्थमहं स च मम प्रियः १७
तिनमें सर्वदा अद्वैतमार्गी अधिक प्रिय हैं हूं उनके अर्थ वह भी प्रिय हैं।
ने मुझे

(۱۷) ان سب میں گیانی سرشریشٹھ ہیں کیونکہ سدا ہی سادھان ہو کر مجھ میں من لگا کر ایک میری بھگت کرتے ہیں وہ گیانی جان و دل سے میرے پیارے ہیں اور میں انکا پیارا ہوں۔

उदाराः सर्व एवैते ज्ञानी त्वात्मैव मे मतम् ॥ आस्थितः स हि युक्तात्मा मामेवानुत्तमां गतिम् १८
श्रेष्ठ हैं निश्चय सभी हैं ये ही आत्मा मेरी मैं. भली प्रकार हैं मुझको ज्ञानी उत्तम गति को
है प्राप्त होते हैं,

(۱۸) یوں تو چاروں پرکار کے بھگت اچھے ہیں مگر گیانی کو میں اپنی جان سمجھتا ہوں کیونکہ وہ یکت آتما (دھرم جل) وہ میری پرم پدوی پر پہونچ گیا ہے جسکے آگے کچھ نہیں ہے۔

बहूनां जन्मनामन्ते ज्ञानवान्मां प्रपद्यते ॥ वासुदेवः सर्वमिति स महात्मा सुदुर्लभः ॥ १९ ॥
बहुत से के अन्त में मुझे प्राप्त होते सब वासुदेव है ऐसा सो है
दुर्लभ है

(۱۹) بہت جنموں کے انت میں شدھ انتہ کرن ہو کر گیانی مجھکو پراپت ہوتے ہیں کہ باسدیو ہی سرب شریشٹھ ہیں ایسا مہاتما اور اسکا ملنا دُرلبھ ہے۔

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाः प्रपद्यन्तेऽन्यदेवताः। तं तं नियममास्थाय प्रकृत्या नियताः स्वया॥ २०॥
कामना जिस २ हरागया ज्ञान होते दूसरे की ले ते देवताओं के आश्रय नियम में अपनी पिछली
से की हैं रास्ता नियम में प्रकृति अनुसार

(۲۰) طرح طرح کی خواہشون سے سو ہے جاکر جو پُرش گیان کھو کر اُنکے برت اور نیمون کا سہارا لیکر اور دیوتاؤن کو پوجتے ہین وہ اپنی کامنا ہین بندے ہوئے پوجتے ہین –

यो यो यां यां तनुं भक्तः श्रद्धयार्चितुमिच्छति। तस्य तस्याचलां श्रद्धां तामेव विदधाम्यहम्॥ २१॥
जो जो जिस २ देवता भक्त हैं से पूजते हैं सच्ची श्रद्धा से जिस २ को उसकी दृढ़ कर देता हूं
की की

(۲۱) جو جو شخص جس شردھا سے جس جس دیوتا کے سروپ کی پوجن کرتے ہین مین اُسی دیوتا کے اندر یا پک ہو کر اُسکی شردھا کو درڑھ کرتا ہون –

स तया श्रद्धया युक्तस्तस्याराधनमीहते। लभते च ततः कामान्मयैव विहितान्हि तान्॥ २२॥
वो उस से तिस आराधन इच्छा पाते हैं तिस ना की मेरी दी हुई हित की
की करता है अपनी कामना

(۲۲) وہ بھگت اُس سچی شردھا سے یکت ہو کر اُس دیوتا کی ارادھن دل لگا کر کرتا ہے اور اپنی سب مرادین پاتے ہین جو میری دی ہوئی ہین –

अन्तवत्तु फलं तेषां तद्भवत्यल्पमेधसाम्। देवान्देवयजो यान्ति मद्भक्ता यान्ति मामपि॥ २३॥
नाशवान है तिनका अल्प बुद्धि वाले देवताओं में पूजने वाले मेरी भक्ति पाते हैं मुझे
थोड़ी पाते हैं

(۲۳) الپ بدھی (جنکی بدھ تھوڑی ہے) اُنکو کتنا ہین دیوتاؤن سے وہ اِرادہ وہ پھل دیتا ہون جو ٹھہر نہین رہتا ہے یعنی ناشوان پھل اُنکو پراپت ہوتا ہے دیوتاؤن مین دیوتاؤن کے پوجنے والے ملتے ہین اور جو میرے بھگت ہین وہ مجھکو پاتے ہین –

अव्यक्तं व्यक्तिमापन्नं मन्यन्ते मामबुद्धयः। परं भावमजानन्तो ममाव्ययमनुत्तमम्॥ २४॥
अप्रगट मूर्तिमान मूर्तिमान मानते हैं मुझे निर्बुद्धि मेरे भाव को हैं निर्मे अविनाशी उत्तम हूं
निर्गुण होगये हैं स्वभाव है पाते हूं

(۲۴) میرے ابیکت (بناسروپ والے) روپ کو کھوٹی بدھی والے پرش سروپ وان جانتے ہین اور میرے ابناشی پرم اُتّم بھاؤ کو نہین جانتے ہین –

دوسرے ارتھ مین بغیر شکل و صورت کے اور سب سے اعلیٰ کو کلا لا فانی دیوتا ہون نہین جانتے

नाहं प्रकाशः सर्वस्य योगमायासमावृतः। मूढोऽयं नाभिजानाति लोको मामजमव्ययम्॥ २५॥
नहीं प्रकाश सब जीव- योगमाया ढका हुआ है अज्ञानी नहीं है जो मैं अविनाशी हूं
मेरा स्वयं है कि

(۲۵) جوگ مایا سے ڈھکا ہوا میرا سروپ ہر کسی کو معلوم نہین ہوتا جنکے اوپر غفلت کا پردہ پڑا ہوا ہے وہ مجھ ابناشی جنم مرن سے رہت (اجر امر) کو نہین جانتے ہین –

वेदाहं समतीतानि वर्तमानानि चार्जुन। भविष्याणि च भूतानि मां तु वेद न कश्चन॥ २६॥
जानता हूं जो जातीत हुआ जो है जो होने वाला है मुझको नहीं कोई
जानता

(۲۶) ہے ارجن جو شخص اب موجود ہین یا پہلے ہو گئے یا آئندہ ہونگے اُن سب کا حال مین جانتا ہون مگر

روپ کو کوئی نہین جانتا ہے۔

इच्छाद्वेषसमुत्थेन द्वन्द्वमोहेन भारत ।। सर्वभूतानि सम्मोहं सर्गे यान्ति परंतप ।। २७ ।।

इच्छा द्वेष उत्पन्न हुये दुःख मोह की प्राप्त हैं

(۲۷) ہے ارجن اچھا اور دویش سے سکھ اور دکھ پیدا ہونے کے سبب سارا سنسار موہ ارتھات غفلت مین پھنستا ہے۔

येषां त्वन्तगतं पापं जनानां पुण्यकर्मणाम् ।। ते द्वन्द्वमोहनिर्मुक्ता भजन्ते मां दृढव्रताः २८

जिनका जाता रहा पाप मनुष्य कर्म वे और से छूट गये भजते हैं मुझे

(۲۸) جن لوگون نے پن کرم کیے ہین پاپ انکا دور ہوگیا ہے وہ لوگ مایا موہ کی پھانسی سے نکلکر مجھکو یاد کرتے ہین۔

जरामरणमोक्षाय मामाश्रित्य यतन्ति ये ।। ते ब्रह्म तद्विदुः कृत्स्नमध्यात्मं कर्म चाखिलम् २९

बुढ़ापा और से छूटने को मेरे आसरे उपाय करते हैं तत्पर को जानते हैं सुकर्म संपूर्ण

(۲۹) جو پرش جرا۔ مرن سے نجات پانے کے لیے میرے آسرے ہوکر واسطے کوشش کرتے ہین وہ ادھیاتم برہم کرم کو پورا پورا جان لیتے ہین۔

साधिभूताधिदैवं मां साधियज्ञं च ये विदुः ।। प्रयाणकालेऽपि च मां ते विदुर्युक्तचेतसः ३०

(अधिभूत) (अधिदैव) सहित जो जानते हैं चलते मरते वक्त मुझे जान लगाये चित्त

संपूर्ण जगत सब कार्य सहित

(۳۰) جو پرش ادہی بھوت ادھی دیو ادھی جگ تینون صفت جو میری ہین انکو جانتے ہین وہ انت کال یعنے آخر وقت موت تک سادھان ہوکر مجھکو پانے کا علم رکھتے ہین یعنی مجھ مین دل لگا کر مجھے یاد رکھتے ہین۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे ज्ञानविज्ञानयोगो नाम सप्तमोऽध्यायः ।। ७ ।।

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا گیان جوگ مخفی علم الوہیت ساتوان ادھیاے

اس ادھیاے مین اپرا اور پرا پرکرتی کا برنن کرکے سری بھگوان نے اپدیش کیا کہ سب پرانیون مین مین برتمان ہون پرا اور اپرا دونون سب مین میرا پرکاش دیکھو جو پرش اور دیوتاؤن مین چت لگا کر انکی اپاسنا کرتے ہین ان دیوتاؤن مین مین انکی سردھا کو دڑھ کرتا ہون پرنت اور دیوتاؤن کی اپاسنا کا پھل بناشوان ہے اور میری اپاسنا کا پھل استھر ہے میری مایا ایسی پربل ہے کہ سنساری منش میرے سروپ کو اچھی طرح نہین جانتے غفلت کا پردہ پڑجاتا ہے جو منش اس مایا سے نورت ہوکر میرے سروپ کو جان لیتا ہے وہ آواگمن ارتھات جنم مرن کے دکھ سے پار ہوجاتا ہے۔

آٹھوان ادھیاے

مہاپرش جوگ برنن

अर्जुन उवाच ।। किं तद्ब्रह्म किमध्यात्मं किं कर्म पुरुषोत्तम ।।

क्या है तत्पर क्या है अध्यात्म क्या है

अधिभूतं च किं प्रोक्तमधिदैवं किमुच्यते ॥ १ ॥
क्या है कहा होता है अधिदैव किस को कहते हैं

ارجن کا بچن (۱) ہے پرشوتم (سری کرشن جی) برہم کیا ہے ادھیاتم کیا کرم کیا ہے اور ادھی دیو ادھی بھوت کسکے کہتے ہیں-

अधियज्ञः कथं कोऽत्र देहेऽस्मिन्मधुसूदन ॥ प्रयाणकाले च कथं ज्ञेयोऽसि नियतात्मभिः २ ॥
क्या कहा है में चलते समय में क्या जाने मन आत्मवश करने वालों का

(۲) ہے کرشن جی ادھی جگ اس دیہی میں کون ہے اور اس جسم میں کسطرح رہتا ہے جسنے اپنی آتما کو جانا وہ انت سمین (موت کے وقت) آپ کا دھیان کسطرح کرے-

श्रीभगवानुवाच ॥

अक्षरं ब्रह्म परमं स्वभावोऽध्यात्ममुच्यते ॥ भूतभावोद्भवकरो विसर्गः कर्मसंज्ञितः ॥ ३ ॥
परब्रह्म को अक्षर और को जीव कहते हैं प्राणियों की उत्पत्ति करने वाला त्याग कर्म संज्ञक है.
कहते हैं ब्रह्म

(۳) سری بھگوان کا بچن - اکشر کو برہم کہتے ہیں یعنی جسکو زوال نہیں وہ برہم ہے وہی جگت کی مول ہے اسی برہم کے انس سے جیو برتمان ہے وہی سوبھاو دیہہ کا آشرا کرکے سکھ دکھ کے بھوگ میں برتمان ہے وہی ادھیاتم ہے اور جگ کرنا کرم کہلاتا ہے یعنے دیوتاؤں کے نمت جگ ہوم کرنا اسکا نام کرم ہے-

अधिभूतं क्षरो भावः पुरुषश्चाधिदैवतम् ॥ अधियज्ञोऽहमेवात्र देहे देहभृतां वर ॥ ४ ॥
यह शरीर नाश होने वाला जीव सब में व्यापक है मैं हूं इस में प्राणियों में उत्तम
मान वाला

(۴) یہ دیہہ آدھی بھوت ہے جو چھن بھر میں بھنگ (فنا) ہو جاتی ہے اور پرش کا نام ادھی دیو ہے اور ہے سریشٹھ بدھ (ارجن) ادھی جگ اس شریر میں میں ہوں-

अंतकाले च मामेव स्मरन्मुक्त्वा कलेवरम् ॥ यः प्रयाति स मद्भावं याति नास्त्यत्र संशयः ५
अंत में जो मुझको + करता छोड़ता देह वह पाता है मेरा भाव इसमें नहीं है

(۵) جو پرش انت کال میں میرا دھیان کرتے ہوئے اس شریر کو تیاگ کرتا ہے مجھے پاتا ہے اسمیں کچھ شبہ و شک نہیں-

यं यं वापि स्मरन्भावं त्यजत्यन्ते कलेवरम् ॥ तं तमेवैति कौन्तेय सदा तद्भावभावितः ॥ ६ ॥
जिस२ अथवा पदार्थ छोड़े देह को तिस२ वस्तु को इस को स्मरण करते हुये
जिस२ सुमरते हुये

(۶) انت سمے جس چیز کا خیال یہ جیو کرتا ہوا مرجاتا ہے - ہے کنتی پتر (ارجن) اس دھیان کے سبب سے وہی شے پاتا ہے-

तस्मात्सर्वेषु कालेषु मामनुस्मर युध्य च ॥ मय्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयम् ॥ ७ ॥
इस कारण सदा मेरा स्मरण करना चाहिये मेरे अर्पण मन अवश्य करेगा नहीं

(۷) اسلیے ہر وقت اور ہر دم میرا تصور اور دھیان کرتا ہوا سنگرام کر بدھی اور چت مجھ میں کر (تفویض و سپرد) کر بیشک تو مجھی کو پراپت ہو جاوے گا-

+ जो आत्मा के सिवाय
अभ्यासयोगयुक्तेन चेतसा नान्यगामिना ॥
योग के अभ्यास में लगने से मन से + दूसरे में न लगे.

परमं पुरुषं दिव्यं याति पार्थानुचिन्तयन् ॥ ८ ॥
और को पाता है अनु पार्थ चिंतवन करता हुआ

(۸) ہے ارجن جو کوئی جس طرح میرے سمرن اور جوگ کا ابھیاس کرتا ہے چت اسی میں لگانے سے میرا سروپ پرم برہم پرم پرش دیب روپ پراپت ہوتا ہے —

कविं पुराणमनुशासितारमणोरणीयांसमनुस्मरेद्यः ॥ सर्वस्य धातारमचिन्त्यरूपमादित्यवर्णं तमसः परस्तात् ९
सर्वज्ञ आदि अनुशासन करनेवाला परमाणुसे भी छोटेको स्मरण करे जो सब के उत्पन्नक चिंतन से परे सूर्य सदृश माया के अन्धकार से परे

(۹) میں ہی کوئی شاعر ہوں میں ہی سرگیہ (علیم) اور سوکشم نہایت باریک (لطیف سے لطیف) اور سب سے پرانا (قدیم) میں ہوں۔ سب کو آگیا کرنے والا سورج کے سمان تیجدھاری جلال رکھنے والا تاریکی سے پاک کو جو ہر دم یاد کرتا ہے (قطعہ بند)

प्रयाणकाले मनसाऽचलेन भक्त्या युक्तो योगबलेन चैव ॥ भ्रुवोर्मध्ये प्राणमावेश्य सम्यक् स तं परं पुरुषमुपैति दिव्यम् १०
अंत समय में अचल मन से भक्ति युक्त जो से भ्रुव दोनों भवों को आवेश करके सम्यक् को पाता है (जो रूप)

(۱۰) مرتے وقت جو من استھر کرتا ہے بھگت اور جوگ کے ابھیاس سے بھرکٹی (بھووں) میں دھیان دھرتا ہے وہ پرم پرش کو پاتا ہے —

دوسرے ارتھ (۹ و ۱۰) جو من کو نشچل کرکے بھگت جوگ سے بھووں کے مدھ سواس کو روک کر سرگیہ پرانا سب کا آگیا دینے والا سوکشم سے سوکشم سنسار کی ڈور رکھنے والی بدھی سے پرے سورج کے سمان تیج رکھنے والے اندھکار دور کرنے والے کا انت سمے دھیان کرتا ہے وہ پرم پرش دیب روپ کو پاتا ہے —

यदक्षरं वेदविदो वदन्ति विशन्ति यद्यतयो वीतरागाः ॥ यदिच्छन्तो ब्रह्मचर्यं चरन्ति तत्ते पदं संग्रहेण प्रवक्ष्ये ११
जिस अक्षर जानने कहते हैं प्रवेश करते यती जो राग रहित हैं जिसकी इच्छा करते हैं उस पदको तुझे कहता हूं
वेदवेत्ता वाले ब्रह्मचर्य करते हैं (संक्षेप से)

(۱۱) جسے بید جاننے والے اکشر کہتے ہیں جو ابناشی ہے اور جسکو برہم چریہ دھارن کرنے والے چاہتے ہیں اس پدوی کو تیرے آگے بیان کرونگا —

دوسرے ارتھ- جسکو بید کے جاننے والے اکشر (نہیں ہے کشے موت جسکو) بتاتے ہیں وہ لوگ بے تعلق جس میں داخل ہو جاتے ہیں جس کی خواہش پر برہم چریہ کرنے والے کرتے ہیں وہ مقام تجھے سناتا ہوں —

सर्वद्वाराणि संयम्य मनो हृदि निरुध्य च ॥ मूर्ध्न्याधायात्मनः प्राणमास्थितो योगधारणाम् १२
सब इन्द्रियों के द्वारों को संयम करके मन हृदय में रोक के मस्तक में धारण अपने प्राण को स्थित योग धारणा करता हुआ

(۱۲) جسم کے سب دروازوں کو بند کرکے من کو ہردے میں روکے پران کو مستک میں رکھ کر جوگ دھارنا میں استھت ہوتا ہو (قطعہ بند)

ओमित्येकाक्षरं ब्रह्म व्याहरन्मामनुस्मरन् ॥ यः प्रयाति त्यजन्देहं स याति परमां गतिम् ॥ १३ ॥
ॐ इति एक अक्षर को उच्चारण मेरा स्मरण करे जो प्राण त्यागे सो पाता है गति
हुआ

(۱۳) اوم ایک اکشر کا جپ کرتا ہوا بھگونت سمرن کرتا ہوا جو کوئی پران تیاگے وہ پرم گت یعنی موکش پاتا ہے —

अनन्यचेताः सततं यो मां स्मरति नित्यशः ॥ तस्याहं सुलभः पार्थ नित्ययुक्तस्य योगिनः १४ ॥
और दूसरी तरफ़ सदा जो मुझे स्मरण करे तिसको मैं हूं लगा है मैं

न देवे

(۱۴) اے ارجن استھر من ہو کر جو مجھکو ہر روز نت پرتی اور ہمیشہ دھیان کرتا ہے وہ جوگی جو گیان میں مستغرق رہنے والا مجھکو آسانی سے پاتا ہے۔

मामुपेत्य पुनर्जन्म दुःखालयमशाश्वतम् ॥ नाप्नुवन्ति महात्मानः संसिद्धिं परमां गताः ॥ १५ ॥
मुझे पाता है दुबारे जन्म को दुख का घर सदा न रहनेवाला नहीं पाता है हे महात्मन् परम सिद्धि को पहुंचे हुये

(۱۵) مہاپرش (مہاتما) سب کمال (ہیرے) بھگت ہم کو پاکر جنم میں نہیں ہوتے ہیں پھر وہ جنم مرن کی تکلیف سے چھوٹ جاتے ہیں۔

आब्रह्मभुवनाल्लोकाः पुनरावर्तिनोऽर्जुन ॥ मामुपेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ॥ १६ ॥
ब्रह्मलोक लोक सब | फिर आनेवाले हे अर्जुन मुझे पाकर फिर जन्म नहीं होता है.
जितने लोक हैं सब हैं.

(۱۶) برہم لوک تک جتنے لوک ہیں وہ گردش میں رہتے ہیں یعنی ان سب میں سے بار بار لوٹنا پڑتا ہے۔ اے ارجن مجھکو پاکر پھر جنم نہیں پاتے ہیں۔

یہاں برہم لوک کا ذکر کیا گیا جاننا چاہیئے کہ سات لوک ہیں۔ بھور لوک یعنی مرتیو لوک اسکو بھور لوک بھی کہتے ہیں۔ سُر لوک جسکو اندر لوک بھی کہتے ہیں۔ مہر لوک جسکو پرجاپتہ لوک بھی کہتے ہیں۔ جن لوک تپ لوک ستیہ لوک۔ ان میں لوکوں کو برہم لوک بھی کہتے ہیں۔

بھور لوک میں ۱۴ لوک حسب ذیل لکھے ہیں اول ۷ مہالوک - مہاکال - امبرش - لوک - مہا ... کال سوتر - اندھ تمس - دوسرے سات پاتال - اتال - وتال - ستال - رساتال - تلاتال - مہاتال - پاتال اور اس بھومی یعنی پرتھی پر سات دیپ لکھے ہیں جمبو دیپ - شاک دیپ - کُش دیپ - کرونچ دیپ - شالمل دیپ - گومید دیپ - پشکر دیپ ساتوں دیپ کا ایک گرد زمین پر ہر ایک دیپ کے گرد سمندر پھرا ہوا ہے بیچ میں ٹاپو ہے اسکو دیپ کہتے ہیں۔

सहस्रयुगपर्यन्तमहर्यद्ब्रह्मणो विदुः ॥ रात्रिं युगसहस्रान्तां तेऽहोरात्रविदो जनाः ॥ १७ ॥
हज़ार तक दिन ब्रह्मा का जिन जानो रात भी सहस्र युग दिन रात के जानने वाले.
(ब्रह्म दिन)

(۱۷) ہزار جگ تک برہم کا دن ہوتا ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہیں اسکو جاننے والے یعنی رات دن کا حال جو جاننے والے ہیں اسکو گیانی لوگ جانتے ہیں جگوں کا حال دیباچہ پستک ہذا میں مفصل درج کر دیا ہے۔

अव्यक्ताद्व्यक्तयः सर्वाः प्रभवन्त्यहरागमे ॥ रात्र्यागमे प्रलीयन्ते तत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८ ॥
माया से बिना स्वरूप मूर्तिमान सब उत्पन्न होता (ब्रह्म आने) दिन के आने पर रात आने पर प्रलय होजाते अव्यक्त पुरुष में लय होते हैं.

(۱۸) دن ہونے پر ساری سرشٹی پیدا ہو جاتی ہے اور رات ہونے پر اوسی اویکت نام والے میں لے یعنی غائب ہو جاتی ہے اسیطرح اویکت جو ہے پایا ہے اس سے بار بار یہ جیو پیدا ہوتے ہیں اور مر جاتے ہیں۔

भूतग्रामः स एवायं भूत्वा भूत्वा प्रलीयते ॥ रात्र्यागमेऽवशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥ १९ ॥
प्राणियों का समूह वह है बार बार लय होजाता है रात होने पर ऐसा होता है ब्रह्म आने दिन होने पर

(١٩) - اے ارجن یہ سنسار پرگھٹ ہو کر رات ہو جانے پر گپت اور صبح ہونے پر از خود پرگھٹ ہوتا رہتا ہے۔

परस्तस्मात्तु भावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः॥ यः स सर्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति २०

परे इस अव्यक्त से　दूसरा　जो　सदा रहनेवाला　यह जो सब　प्राणियों　नाश पर　नाश नहीं होता है.

(٢٠) اس ابیکت بھاؤ یعنے مورتی ان سے پرے ایک ابیکت سروپ رہت سناتن ابناشی اور یہی ہے جو ساری سرشٹی کے ناش ہونے پر بھی آپ ناش نہیں ہوتا ہے۔

अव्यक्तोऽक्षर इत्युक्तस्तमाहुः परमां गतिम्॥ यं प्राप्य न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम॥ २१॥

रूप रहित　नाश न होनेवाला　कहा　उसको　कहते　जिसको पाकर　नहीं लौटते हैं　वो मेरा धाम है　मेरा

(٢١) جو میرا روپ اکشر لا زوال ابناشی بنایا ہے اسی کو پرم گت کہتے ہیں جسکو پراپت ہو کر پھر واپس نہیں آتا وہ میرا پرم دھام ہے۔

पुरुषः स परः पार्थ भक्त्या लभ्यस्त्वनन्यया॥ यस्यान्तःस्थानि भूतानि येन सर्वमिदं ततम् २२

परम सो　भक्ति　प्राप्त होता है　अनन्य भक्ति　जिसके भीतर स्थित है　सब　यह जगत

(٢٢) - اے ارجن وہ پرم پرش جسمیں سب جیو قیام کرتے ہیں اور وہ سب میں بیاپک - وہی جگت کو بستار کرتا ہے - انن بھگتی سے مل سکتا ہے۔

यत्र काले त्वनावृत्तिमावृत्तिं चैव योगिनः॥ प्रयाता यान्ति तं कालं वक्ष्यामि भरतर्षभ २३॥

जिस काल में　नहीं लौटकर　योगी लोग　जाते हुये　पाते हैं　उस मार्ग　कहूंगा　मैं

(٢٣) جس کال میں جوگی شریر چھوڑنے والے موکش پاتے ہیں یا لوٹ آتے ہیں وہ سمان ارجن برنن کرتا ہوں۔

अग्निर्ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणम्॥ तत्र प्रयाता गच्छन्ति ब्रह्म ब्रह्मविदो जनाः २४

की　दिन　६ महीने　उत्तरायण सूर्य　उस काल में　जाते हुये　में　के जाननेवाले

(٢٤) اگن جوت کے یعنے اگن جوت کی سمان پرکاشمان ونشکل پکش چھ مہینے اتراین میں جو تن شریر چھوڑتے ہیں وہ برہم کو پراپت ہوتے ہیں۔

اتراین مکر کی سنکرانت سے متھن کی سنکرانت تک دیوتاؤں کا دن۔

धूमो रात्रिस्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणायनम्॥ तत्र चान्द्रमसं ज्योतिर्योगी प्राप्य निवर्तते २५

अंधेरी रात　पक्ष　६ महीने　कर्क की संक्रांति से　वहाँ　की　फिर जन्म लेते हैं

(٢٥) اندھیری رات کرشن پکش چھ مہینے دکشناین کے جنمیں جوگی چندرمان منڈل تک پہونچکر لوٹ آتے ہیں - اتھوا چندرمان کی سمان پرکاشمان سرگ لوک میں پہونچکر پھر مرت لوک دنیا میں جنم لیتے ہیں۔

شنکا اشلوک ٢٥ - اعتراض - جو گیانی پرش دکشناین میں مرت پاوے وہ جنم مرن کے دکھ میں پڑا رہے اور اگیانی اترائن میں مرے تو وہ موکش پا جاوے تو جوگ کرنا بیکار تھا اور شبھ کرم سب آدک کرنا بے فائدہ رہا۔

اتر - جواب - جوگ کرنے سے ہردے میں پرکاش ہوتا ہے اسکو سکل پکش اترائن سمجھو اور اگیان روپ

اہنکار کرشن پکش دکشنا ین جا نو سورج کے پرکاش مین گرمی ہے وہ سب برکش ولتا آدک کو بڑھاتی ہے اور چندرما کی سردی مینہ برسا کر اسکو لوٹا لاتی ہے یہ کبتائی کا تہش برنن کیا ہے چتر لوگ اس بہن کو سمجھتے ہین -

پرنت اُپنشدون مین ارتھات مہانارائین اور پیتری اوپنشدون مین دکشنا ین اور ادترائین کا برنن اسیطرح کیا ہے جیسے کہ اشلوک ۲۵ مین سری مہاراج کرشن چندر جی نے برنن کیا بھیشم پتا جن نے جبکہ سرسیا پر بسرام کیا تو اوترائین سورج ہونے کا انتظار کیا سشریر نہین تیاگا کہ دکشنا ین سورج مین سشریر کے تیاگنے سے جنم مرن ارتھات آواگون بنا رہتا اسیلئے ۵۶ دن تک سشریر نہین چھوڑا پہر جا باندھی گئی کہ دکشنا ین مین آواگون اور اوترائین مین موکش ہوا اشلوک نمبر ۲۷ مین برنن کر دیا ہے کہ جوگی غلطی نہین کہاتے وہ اُترائین مین ہی سشریر تیاگتے ہین -

शुक्लकृष्णेगतीह्येतेजगतःशाश्वतेमते।एकयायात्यनावृत्तिमन्ययावर्ततेपुनः॥२६॥
श्वेत की यह सदैव रहनेवाली एक रस्तेसे फिर नहीं आवागी दूसरेसे लौटआतेहैं फिर(आतेहैं)
+ जन्म मरण की त्रास होता.

(۲۶) شُکل اور کرشن کی گت سنسار مین قدیم سے ہوتی آئی ہے ایک سے موکش اور دوسرے سے آواگون بنا رہتا ہے -

नैतेसृतीपार्थजानन्योगीमुह्यतिकश्चन॥तस्मात्सर्वेषुकालेषुयोगयुक्तोभवार्जुन॥२७॥
नहीं ये दूसरा ते मोहको कभी प्राप्त इस सब में में हो
गोंको उसे नहीं होते हैं

(۲۷) جو جوگی ان دونون راستونکو جانتے ہین وہ غلطی نہین کہاتے ہین اسیلئے ہے ارجن تو جوگ کو پراپت ہو -

वेदेषुयज्ञेषुतपःसुचैवदानेषुयत्पुण्यफलंप्रदिष्टम्॥अत्येतितत्सर्वमिदंविदित्वायोगी... स्थानमुपैतिचाद्यं॥२८
पढ़ने से से से जो शास्त्रमेंवर्णन करते हैं इन सबका फल सुखदाय जानकर परम पाताहै आदि
से फलमिलताहै पुरुष

(۲۸) بید پڑھنے جگ تپ دان کرنے کا پھل جو جو شاسترون مین لکہا ہے جوگی اس سے واقف ہو کر اُن سب کے پار ہو جاتا ہے اور پرم پد کو پراپت ہوتا ہے -

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
अक्षरब्रह्मयोगोनामाष्टमोऽध्यायः॥८॥

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سو کرشن ارجن سمباد اکشر برہم جوگ نام آٹھوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ ادھی بھوت اور ادھی دیو اور ادھی جگ و ادھیاتم و برہم کا برنن کرکے اوترائین اور دکشنا ین سورج مین سشریر تیاگنے اور انت سمے مین اوم اکشر کا جپ کرتے ہین سو مہاراج نے ارجن سے کہا کہ جو شخص انت سمے مین اپنے چت کو استھر کرکے میرا دھیان اور اسمرن کرے وہ تہش شبھ گتی کو پراپت ہوتا ہے -

نوان ادھیاے

راج بدیا و راج گہیہ

श्रीभगवानुवाच॥　इदंतुतेगुह्यतमंप्रवक्ष्याम्यनसूयवे॥
यह गुह्यतम कहता हूं गुणमें दोष न लगाने वाले

ज्ञानंविज्ञानसहितंयज्ज्ञात्वामोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १ ॥

के　जिस के जानने से　से छूट जावेगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن تجھے ایک گپت بات گیان اور بگیان کی بتاتا ہون اُس سے واقف ہوکر تو بُرائیون سے آزاد ہوگا اور موکش پاویگا-

राजविद्याराजगुह्यंपवित्रमिदमुत्तमम् ॥ प्रत्यक्षावगमंधर्म्यंसुसुखंकर्तुमव्ययम् ॥ २ ॥

ब्रह्म ज्ञान राजा है　यह　है प्रत्यक्ष दिखाई देता है　धर्म रूप का　करने को नाश रहित है

(۲) یہ اُتم راج بدیا بہت ہی پوتر اور سچ - اسکا پھل پرتکش ہے اور آسانی سے حاصل ہوسکتی ہے اسکا ناش نہین ہوتا ہے -

अश्रद्दधानाःपुरुषाधर्मस्यास्यपरन्तप ॥ अप्राप्यमांनिवर्तन्तेमृत्युसंसारवर्त्मनि ॥ ३ ॥

श्रद्धा रहित　पुरुष इस　का　बिना प्राप्त मेरे घूमते रहते　मौत　मार्ग हैं　मुझे

(۳) ہے پرم تپ ارجن جس پرش کو اُسکے کرنے کی شردھا نہین ہے وہ مجھکو نہین پاتے اور جنم مرن مین یعنے آواگون مین پھنسے رہتے ہین-

پرم تپ ارجن کو اسلیے کہا کہ ارجن نے ایسا تپ کیا کہ مہادیو جی مہاراج نے پرسن ہوکر ارجن کو ہر دے سے لگا لیا یہ ارجن بڑا نارشی نر کا اوتار ہے اسکے تپ کا حال بن پرب مین دیکھو-

دوسرا ارتھ - پرم تپ مہا تیج مان اپنے تیج سے شترونکو بنانے والا-

मयाततमिदंसर्वंजगदव्यक्तमूर्तिना ॥ मत्स्थानिसर्वभूतानिनचाहंतेष्ववस्थितः ॥ ४ ॥

मुझ से व्याप्त यह सब　रूप रहित मूर्ति से　मुझ में रहते हैं　नहीं मैं उनमें स्थित　मूर्त्ती　हूं

(۴) مین گپت روپ سے اِس سنسار مین بیاپت ہو رہا ہون سب جیو جنتو مجھ مین بستے ہین مین سرب بیاپی ان مین استھت نہین ہون لفظی معنے مجھسے یہ سارا (سنسار) (جگت) بھرا ہوا ہے جسم سے شکل سے سب کائنات مجھ مین رہتی ہے اور مین ان مین نہین رہتا ہون -

नचमत्स्थानिभूतानिपश्यमेयोगमैश्वरम् ॥ भूतभृन्नचभूतस्थोममात्माभूतभावनः ॥ ५ ॥

नहीं र मुझ में　रहते हैं　देखो मेरे योगता (ऐश्वर्य)　या के ईश्वर की　जगत का पालनहार　नहीं स्थित　मेरा मन　जगत उत्पन्न करने वाला

(۵) میری جوگ کا بے کھو دیکھ کہ مین سب جیوؤن مین بیاپک ہون اور سب سے اسنگ (علحدہ) سب کی پالنا کرتا ہون مگر جیوون جاندارون مین استھت نہین ہون میری آتما جاندارون کو ہستی مین یعنی عالم فانی مین لاتی ہے-

यथाऽऽकाशस्थितोनित्यंवायुःसर्वत्रगोमहान् ॥ तथासर्वाणिभूतानिमत्स्थानीत्युपधारय ६

जैसे आकाश में　है　हवा　जगह उत्तम व्याप्त　तैसे　में रहते हैं मुझ　ऐसा जानना　विचारो

(۶) جیسے ہوا آکاش مین چارون طرف پھرتی رہتی ہے مقید نہین ہوتی اسیطرح مین سب جیوؤن مین بیاپک ہون اور پھر جدا (یہ اچرج کی بات ہے) اس میرے بچن کو ہردے مین دھارن کرو اور تحقیقات یاد رکھو-

सर्वभूतानिकौन्तेयप्रकृतिंयान्तिमामिकाम् ॥

सब जगत में　मैं प्राप्त होते हैं　हमारे

कल्पक्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम्॥७॥
के में फिर उनको कल्पादि में पैदा करता हूं

(۷) ہے ارجن پرلے کال میں سب پرانی مجھ میں ارتھات میری مایا میں لے ہو جاتے ہیں جب کلپ کا شروع ہوتا ہے پھر سب کو پیدا کر دیتا ہوں۔

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः॥ भूतग्राममिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात्॥ ८॥
अपनी मायामें अंगीकार पैदा करता हूं बार बार प्राणियोंके समूहको सारे विवश हैं के प्रारब्धके वश

(۸) اپنی مایا کو گرہن کر کے سارے سنسار کو جو اپنی پرالبدھ کے بس ہے بار بار پیدا کرتا ہوں۔

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनंजय॥ उदासीनवदासीनमसक्तं तेषु कर्मसु॥ ९॥
नहीं मुझे वह कर्म नहीं बाँधते हैं सीनवत आसीन रहता हूं से

(۹) ہے ارجن مجھے وہ کرم سنسار رچنا کے کبھی نہیں باندھ سکتے ہیں اُسے سدا اداسی رہتا ہوں۔
خلاصہ — ہے ارجن میں آزاد ہوں مجھے وہ فعل سنسار کے پیدا کرنے کے بست نہیں ہوتے یعنے میں اُن سے بے تعلق رہتا ہوں۔

मयाऽध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते सचराचरम्॥ हेतुनाऽनेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्तते॥ १०॥
मुझ साक्षीभूतकी इच्छा से प्रकाशक-रती है जगत की इस से नहीं और बार२ उत्पन्न होता है

(۱۰) جب میں ساکشی بھوت اپنی مایا کی پریرنا کرتا ہوں تب ہی سارا سنسار رچا اور اپجا ہیں ہو جاتا ہے اسی کارن سے بار بار سنسار اُتپن اور ناش ہوتا رہتا ہے۔
دوسرے ارتھ — میری مدد سے قدرت متحرک اور غیر متحرک جسموں کو پیدا کرتی ہے اسی وجہ سے یہ عالم گردش میں رہتا ہے۔

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम्॥ परं भावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम्॥ ११॥
नहीं जानते हैं मुझे लोग मनुष्य तनु के आसरे और परम को बिना जाने मुझे प्राणियों के ईश्वर की

(۱۱) ہے ارجن مجھ کو منش جانکر مورکھ لوگ آدر نہیں کرتے وہ میرے پرم بھاؤ کو نہیں جانتے ہیں کہ میں ساری سرشٹی کا ایشر کرتا ہوں۔
اِس اشلوک میں صاف صاف برنن کر دیا ہے۔

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः॥ राक्षसीमासुरीं चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः॥ १२॥
निरर्थक आशावाले निरर्थ कर्म करनेवाले, निरर्थ चित्तके ज्ञानवाले हैं ये प्रकृति से का आसरा लिये

(۱۲) اُن مورکھوں کی جنکا من ڈانوا ڈول ہے آسا بجھ وکتی اور سپھل ہوتی ہیں جو راجسی اور اسری کرم کرنے والے میرے تتو کو نہ جانکر میری یاد اور میرا دھیان نہیں کرتے۔

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः॥ भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम्॥ १३॥
पुरुष मुझे सतोगुणी के आसरे हैं और मन से मुझे जान के का कारण अविनाशी जानके संपूर्ण करते हैं.

(۱۳) جو مہاتما پُرش دیوی پرکرتی (صفت رحمانی) رکھتے ہیں* وہ سرشٹی کا کرتا اور اویناشی جانکر میری یاد اور سمرن

* جو دیوتاؤں کے سو بھاؤ کا آسرا رکھتے ہیں ۱۲

کرتے ہین۔

सततं कीर्तयन्तो मां यतन्तश्च दृढव्रताः ॥ नमस्यन्तश्च मां भक्त्या नित्ययुक्ता उपासते ॥ १४ ॥

सदा मेरा कीर्तनभजन यत्न करते हैं दृढ़ीव्रत वाले नमस्कार करते हैं मेरे जन सब काल में मन लगाये हुये
मेरा

(۱۴) دِڑھ برت (ثابت قدم) پرش استوترا ور منترون سے میرا کیرتن کرتے ہوئے اور بھگت سہت میرا گن گاتے ہوئے مجھے پوجنے مین مشغول رہتے ہین

ज्ञानयज्ञेन चाप्यन्ये यजन्तो मामुपासते ॥ एकत्वेन पृथक्त्वेन बहुधा विश्वतोमुखम् ॥ १५ ॥

से कोई पूजते हैं उपासना करते हैं एक समझ के कोई अलग २ विराटस्वरूप सब तरफ से मुख है मेरा

(۱۵) کوئی گیان جگ کرکے میری اوپاسنا کرتے ہین کوئی میرا بسورُوپ سمجھکر جو مختلف صورتون سے ظاہر ہو رہا ہون میرے ایکتو بھاؤ (وحدت) کو پرمان کرکے میرا پوجن کرتے ہین۔

अहं क्रतुरहं यज्ञः स्वधाहमहमौषधम् ॥ मन्त्रोऽहमहमेवाज्यमहमग्निरहं हुतम् ॥ १६ ॥

मैं ही स्मार्त श्रुति यज्ञ हूं मैं हूं मैं हूं मैं हूं हवन मैं हूं मैं हूं आहुति मैं हूं
(क्रतु) अग्निष्टोम यज्ञ, वाजपेय, आदि यज्ञ. + स्वधा जिससे पितृ तृप्त रहते हैं ++ कोई अन्न औषधि दान करते हैं.

(۱۶) مین ہی کرتو ہون اور مین ہی یگ ہون سردھا اناج (غلہ) مین ہون اوشدھی مین ہون منتر مین ہون گھی مین ہون اگنی مین ہون اہوتی مین ہی ہون۔

पिताहमस्य जगतो माता धाता पितामहः ॥ वेद्यं पवित्रमोंकार ऋक्साम यजुरेव च ॥ १७ ॥

हूं मैं सारे का मैं हूं जानने योग्य ॐ मैं हूं तीन वेद

(۱۷) ماتا پتا پالن پوشن کرنے والا دھاتا ارتھات کرم پھل کا داتا اور دادا اس سارے جگت کا جاننے جوگ اونکار رگ وید یجر وید شام وید مین ہی ہون۔

गतिर्भर्ता प्रभुः साक्षी निवासः शरणं सुहृत् ॥ प्रभवः प्रलयः स्थानं निधानं बीजमव्ययम् ॥ १८ ॥

कर्म फल पालक स्वामी देखने वाला स्थान प्रकाश करने वाला पैदा करने वाला प्रलय कर स्थान अंत में नाश करने का कभी न नाश होने वाला बीज मैं हूं.

(۱۸) سب کی گت سب کا نواس استھان سب کا بھرتا یعنے پرورش کرنے والا ساکشی (گواہ) پربھو سب کا سوامی اور سب کا بندھو اُتپت اور پرلے استھان (فنا اور پیدایش کا مقام) ابناشی بیج سب کا مین ہون۔

तपाम्यहमहं वर्षं निगृह्णाम्युत्सृजामि च ॥ अमृतं चैव मृत्युश्च सदसच्चाहमर्जुन ॥ १९ ॥

गर्मी करने वाला सूर्य रूप जल देने वाला बरसाने वाला रोकने वाला वर्षा का मैं हूं. मैं हूं सत असत मैं हूं

(۱۹) ہے ارجن سورج روپ سے سنسار کو تپانے والا اور مین مینہ برساتا ہون اور روکتا بھی ہون اور امرت روپ سب کا جیون اور مرت روپ بھی مین ہی ہون۔ ست اور است سب میرا ہی روپ ہے

त्रैविद्या मां सोमपाः पूतपापा यज्ञैरिष्ट्वा स्वर्गतिं प्रार्थयन्ते ॥ ते पुण्यमासाद्य सुरेन्द्रलोकमश्नन्ति दिव्यान्दिवि देवभोगान् ॥ २० ॥

तीनों वेद से मैं हूं यज्ञ करता पान करने वाले पाप रहित की कामना करते वह के फल स्वर्ग में जाते भोगे देवताओं की देवताओं के भोग समान

(۲۰) تینون بیدون کے پیرو سوم رس پینے والے پاپ رہت جگ کرکے سُرگ کی کامنا رکھنے والے پُن سُرگ و اندر لوک مین پہونچکر اچھے بھوگ دیوتاؤن کے بھوگ کرآنند اور بلاس پراپت کرتے ہین۔

سوم ارتھات امرت پینے کو دیوتا بھی آتے ہین اور منش بھی سوم رس پان کرتے ہین ۱۲

तेतंभुक्त्वास्वर्गलोकंविशालंक्षीणेपुण्येमर्त्यलोकंविशंति।।एवंत्रयीधर्ममनुप्रपन्नागतागतंकामकामालभन्ते २१॥

वे स्वर्ग के भोग भोग के घटने पर वो में आते हैं इसी तरह तीन वेद के पर चलने वाले आवागमन पाते हैं इच्छावान नर.

(۲۱) اُس بیکنیٹھ لوک اونچے استھان اور بشال (وسیع) مین سُکھ بھوگ کر جب پُن کا پھل ہو چکتا ہے تو پھر مرت لوک (عالم فانی) مین لوٹ آتے ہین اسطرح جو کامنا مین پھنسے ہوئے ہین تینون بید ون کے موافق جگ آدک کرم کرتے ہین وہ آواگون مین رہتے ہین —

अनन्याश्चिन्तयन्तोमांयेजनाःपर्युपासते।।तेषांनित्याभियुक्तानांयोगक्षेमंवहाम्यहम् २२॥

भक्ति करने वाले ध्यान करने वाले मुझे जो उपासना करते हैं उनका सदा योगियों के योग की सिद्धि देता हूं मैं सब वस्तु जो आवश्यक हैं

(۲۲) جو پُرش ایکانت چت (یکسو دل) بھگت اَنّن کر کے مجھکو پوجتے اور بھجتے ہین انکو جوگ کھیم ارتھات جوگ اور سِدھی کلیان دیتا ہون —

येऽप्यन्यदेवताभक्तायजन्तेश्रद्धयान्विताः।।तेऽपिमामेवकौन्तेययजन्त्यविधिपूर्वकम् २३

जो और देवता के करके पूजते हैं से युक्त वे भी मुझे पूजते हैं नहीं विधि से

(۲۳) ہے ارجن جو اور دیوتاؤن کے پوجنے والے سَردھا پورباک جگ کرتے ہین وہ میرا تتو نہین جانتے ہین بدھ پوربک میرا پوجن نہین کرتے ہین —

अहंहिसर्वयज्ञानांभोक्ताचप्रभुरेवच।।नतुमामभिजानन्तितत्त्वेनातश्च्यवन्तिते।। २४ ।।

मैं ही का स्वामी हूं नहीं वह मुझे जानते हैं ठीक तौर से इस लिये गिर पड़ते हैं

(۲۴) سب جگون کا بھوگتا اور سبھون کا ایشور مین ہون جو میرا تتو نہین جانتے وہ گر جاتے ہین ارتھات آواگون مین پڑے رہتے ہین —

यान्तिदेवव्रतादेवान्पितॄन्यान्तिपितृव्रताः।।भूतानियान्तिभूतेज्यायान्तिमद्याजिनोऽपिमाम् २५

पाते हैं व्रत वालों के को के पूजने वाले पितरों को के पाते हैं को पाते हैं मेरे पूजने वाले मुझे

(۲۵) دیوتاؤن کے بھگت دیوتاؤن کو پراپت ہوتے ہین اور پتّرون کے پوجنے والے پتّرون کو — اور جو بھوت گنون کی سیوا کرتے ہین وہ انکو پراپت ہوتے ہین — جو مجھکو پوجتے ہین وہ مجھ مین پراپت ہوتے ہین یعنی مجھ مین رل جاتے ہین —

पत्रंपुष्पंफलंतोयंयोमेभक्त्याप्रयच्छति।।तदहंभक्त्युपहृतमश्नामिप्रयतात्मनः।। २६ ।।

तुलसी पत्र जल जो मेरे पूजते हैं भेंट करते हैं उसी भक्ति से दिया हुआ ग्रहण करता प्रसन्नताई से

(۲۶) جو سَردھا اور پریت سے پتے اور پھول پھل اور جل مجھے چڑھاتے ہین پر پیشکش کرتے ہین میں اس دی ہوئی بھینٹ کو پریم سے گرہن کرتا ہون —

यत्करोषियदश्नासियज्जुहोषिददासियत्।।यत्तपस्यसिकौन्तेयतत्कुरुष्वमदर्पणम् २७

जो तू करे जो खावे जो हवन करे जो देवे जो तप करे जो करे मेरे अर्पण करो

(۲۷) ہے کنتی پتر ارجن جو کچھ تم کرتے ہو کھاتے ہو جو ہوم کرتے ہو جو کچھ دیتے ہو کرتے ہو وہ سب میرے ارپن

سمرن کرو۔

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्मबन्धनैः॥ संन्यासयोगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि २८

भले बुरे से इस तरह छूट जावेगा के से से होकर मुझे पहुंच जावेगा

(۲۸) اسیطرح بھلے برے جو کرم کے بندھن ہیں اُن سے تم چھوٹ جاؤگے جگت جوگ اور سنیاس (علم حقیقت اور جوگ تپ) کرکے مجھکو پراپت ہوجاؤگے۔

समोऽहं सर्वभूतेषु न मे द्वेष्योऽस्ति न प्रियः॥ ये भजन्ति तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम् २९

सब में समान हूं मैं प्राणी मेरा दुश्मन है न कोई प्रिय पियारा मुझे जो भजें मेरे वह मुझ में उन में रहता हूं

(۲۹) میں سب جگت کو یکسان دیکھتا ہوں مجھکو نہ پریت ہے نہ بیر بھاؤ۔ جو بھگت مجھکو سمرن کرتے ہیں وہ مجھ میں ہیں اور میں اُن میں۔

अपि चेत्सुदुराचारो भजते मामनन्यभाक्॥ साधुरेव स मन्तव्यः सम्यग्व्यवसितो हि सः ३०॥

जो कोई दुराचारी भी हो सो मुझे दूसरी तरफ से मुंह मोड़ करके उसको साधु समान मानने योग्य जान लेना चाहिये भांति निश्चय पूर्वक इरादा करने वाला

(۳۰) دُراچاری (کھوٹے کرم کرنیوالے) جو مجھکو اننت بھاؤ سے بھجتے ہیں اُنکو بھی اچھا جانو کیونکہ اُنکی شردھا اچھی ہے۔

क्षिप्रं भवति धर्मात्मा शश्वच्छान्तिं निगच्छति॥ कौन्तेय प्रतिजानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ३१

जल्दी होता है नित्य की शांति को प्राप्त होता है निश्चय जानो नहीं मेरा नाश होता है

(۳۱) وہ بھی جلدی سے دھرماتما ہوجاتے ہیں شانتی کو پراپت ہوجاتے ہیں ارجن اس بات کو تم یقین کرلو کہ میرے بھگت کا ناش نہیں ہوتا۔

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येऽपि स्युः पापयोनयः॥ स्त्रियो वैश्यास्तथा शूद्रास्तेऽपि यान्ति परां गतिम् ३२

मेरा आसरा लेकर जो हैं पापी योनिवाले स्त्री या वैश्य या वह भी पाते हैं परमगति को

(۳۲) ہے پارتھ (ارجن) جو پرش مجھے سیون کرتا ہے تریا (عورت) ویش یا شودر کوئی ہو وہ پرم گتی کو پراپت ہوجاتا ہے۔

किं पुनर्ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा॥ अनित्यमसुखं लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम् ३३

फिर क्या रक्षा जैसे नहीं नित्य सुख रहित में मुझे भज मुझे

(۳۳) وہ برہمن (براہمن) تو پنیاتما اور بھگتوں میں سریشٹھ راج رشی ہوتے ہیں اُنکا کیا ذکر۔ اس سنسار کا سکھ اَنت (ناپائدار) جانکر مجھکو بھجو (پریم سے)

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु॥ मामेवैष्यसि युक्त्वैवमात्मानं मत्परायणः ३४॥

मुझमें मन लगा हो मेरा भक्त मेरा ही पूजन नमस्कार करे इस तरह अपने आप को लगाकर मेरे सहारे मुझ को पहुंच जावेगा

(۳۴) مجھکو نمسکار (عاجزی سے) پوجا کرو اور مجھ میں ہی من لگا۔ اسطرح مجھکو پریم پریت سے پراپت ہو۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन-

संवादेराजविद्याराजगुह्ययोगोनामनवमोऽध्यायः॥ ९॥

اتی سریم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبادے راج بدیا گپت جوگ برنن نوان ادھیاے -

اس ادھیاے مین اپنی مایا سے سنسار کو اُتپن کرنا اور گپت روپ سے سب جیوون اور جڑ چیتن مین نواس کرنا دیوتاؤنکا پوجن اور جگ کا بھوگتا آپ اگنی اور اہوتی ادک مین اپنا روپ بنا ناسورج اور چندرمان روپ سے سنسار کا پالن کرنا برنن کرکے یہ اوپدیش کیا ہے کہ جو جو کرم کرتے ہو وہ میرے آرپن کرو اور تم تاپور بک میرے دھیان مین مگن رہ کر مجھ سے پریم پریت رکھو مین موکش کا دینے والا ہون -

دسوان ادھیاے

بھوتی جوگ

श्रीभगवानुवाच॥

भूयएवमहाबाहोशृणुमेपरमंवचः॥यत्तेऽहंप्रीयमाणायवक्ष्यामिहितकाम्यया॥ १॥

फिर भी सुनो मेरे परम वचन जो मैं तुम प्रसन्न होने वाले को भलाई की कामना से इच्छा करने वाले से कहूंगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے مہاباہو (پراکرمی ارجن) میرے پرم بچن کو پھر چیت لگاکر سنو مین تیری بھلائی اور نیکی کی خواہش دیکھ کے تجھ سے کہتا ہون -

नमेविदुःसुरगणाःप्रभवंनमहर्षयः॥अहमादिर्हिदेवानांमहर्षीणांचसर्वशः॥ २॥

मुझको जानते हैं प्रभुताई न प्रभाव को लोग महर्षि आदि सब सबसे आदि हूं

(۲) میرے پربھاؤ کو دیوتا اور مہرشی بھی نہین جانتے ہین کیونکہ مین سب دیوتاؤن اور مہرشیون سے پہلے کا اور آدی کارن یعنی مبدع آدکا مین ہون -

योमामजमनादिंचवेत्तिलोकमहेश्वरम्॥असंमूढःसमर्त्येषुसर्वपापैःप्रमुच्यते॥ ३॥

जो मुझको अज नया अनादि को जानता लोक बुद्धिमान अज्ञान रहित मनुष्य मरने वालों में से छूट जाते हैं.

(۳) اج (جسکا جنم نہین) انادی (جسکی انتہا نہین) لوک مہیشر (جگت کا ایشر) ہون جو بدھمان مجھکو ایسا جانتا ہے وہ پاپ سے رہت ہے -

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोहःक्षमासत्यंदमःशमः॥सुखंदुःखंभवोऽभावोभयंचाभयमेवच॥ ४॥

असत असत पहचानना विचारशीलता निश्चय ऐसे ही

(۴) بدھ گیان اسمموہ چھما ستّ دم (نفس کشی) سم (ضبط دل) سکھ دکھ بھاؤ ابھاؤ بھے اور ابھے

अहिंसासमतातुष्टिस्तपोदानंयशोऽयशः॥भवन्तिभावाभूतानांमत्तएवपृथग्विधाः॥ ५

सन्तोष होती हैं प्रकृभाव (हालत) प्राणियों की मुझ अलग २

(۵) اہنسا (اورون کو تکلیف وایذا دینا) سمتا (راگ دویش کو تیاگ) سنتوش تپ دان جس اپجس ان سب انسان کی مختلف خصلتون کا ظہور مجھ سے ہے -

७ महर्षि ४ पूर्व १४ मनु

महर्षयः सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा॥ मद्भावा मानसा जाता येषां लोक इमाः प्रजाः ६॥

मरीच १ अत्रि २ पहले १ सनक स्वायंभुवमनु १ ऐसेही मेरे भाव मनके भावसे उत्पन्न जिनके बीच इलोक और प्रजा
अंगिरा ३ पुलह ४ २ सनंदन स्वारोचिष २ होते हैं अर्थात संकल्प उस में बसी है
क्रतु ५ प्रचेता ६ ३ सनातन उत्तम ३ रैवत ४
कश्यप ७ ४ सनत्कुमार चाक्षुष ५ वैव + धर्मसावर्णि ९ रुद्रसावर्णि १०
स्वत ६ सावर्णि ७ ब्रह्मसावर्णि ११ दैवसावर्णि १२
देवसावर्णि ८ + सावर्णि १३ तामस १४

(۶) سات رشی معروف سپت رشی اور پہلے چار وغیرہ (سنکادک) اور منو میرے انش سے اور میرے دل سے پیدا ہوئے اس لوک میں ان ہی کی اولاد برتمان ہے

एतां विभूतिं योगं च मम यो वेत्ति तत्त्वतः॥ सोऽविकम्पेन योगेन युज्यते नात्र संशयः॥७॥

इस राज्य सि और के को मेरे जो जानता है से वह नचलने वाला से युक्त होता है नहीं है सन्देह

(۷) میری بھبوتی (قدرت) اور جوگ (ایشرج) کے تتو کو جو ٹھیک طور پر جان لیتا ہے نشچے وہ جوگی ہے اسمیں کوئی شک اور سندیہہ نہیں ہے -

अहं सर्वस्य प्रभवो मत्तः सर्वं प्रवर्तते॥ इति मत्वा भजन्ते मां बुधा भावसमन्विताः॥८॥

मैं हूं का स्वामी वर्तमान है यह जान के बुधा पंडित सहित

(۸) بدھ بان میرے بھگت یہ جان کر کہ میں سب کا پیدا ہوں سب کا اتپت استھان مجھے جانکر میری یاد کرتے ہیں -

मच्चित्ता मद्गतप्राणा बोधयन्तः परस्परम्॥ कथयन्तश्च मां नित्यं तुष्यन्ति च रमन्ति च॥९॥

मुझमें चित्त लगाते मुझे जनाते मुझे ऐसा कथन करते प्रसन्न होते रमण करते आनंद भोगते हैं

(۹) پران اور چت مجھ میں ہی لگا کر میرے چرتر گاتے ہوئے اور پرسپر میراہی گیان اپدیش کرتے ہوئے جو پُرش پرسنّ چت رہتے ہیں -

तेषां सततयुक्तानां भजतां प्रीतिपूर्वकम्॥ ददामि बुद्धियोगं तं येन मामुपयान्ति ते॥१०॥

उन्हीं सदा प्रेमयुक्तों में जो मैं हूं देता हूं जिन की मुझे पाते हैं

(۱۰) اس طرح میرے سمرن میں بھگت بھاؤنا سے جو پُرش معروف رہتے ہیں انکو میں بدھی جوگ دیتا ہوں جس اپاسے سے وہ مجھکو پراپت ہوتے ہیں

तेषामेवानुकम्पार्थमहमज्ञानजं तमः॥ नाशयाम्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेन भास्वता॥११॥

उन्हीं पर अनुकम्पा के अर्थ अज्ञान से उत्पन्न हुये नाश करता आत्म में स्थित से प्रकाशित हैं
तमरूपी से हृदय में स्थित होके अंधकार रूपी को हूं

(۱۱) سے ارجن میں اپنی مایا میں آویش کرکے کرپادرشٹی سے گیان کا اندھکار گیان دیپک کے چمکارے سے دور کر دیتا ہوں -

अर्जुन उवाच॥

परं ब्रह्म परं धाम पवित्रं परमं भवान्॥ पुरुषं शाश्वतं दिव्यमादिदेवमजं विभुम्॥१२॥

आप हैं हैं हैं आप पुरुषोत्तम सदा रहने ज्योति आदि अजन्मा व्यापक
रहनेवाले हैं अपुरुष वाले रूप सर्वश

ارجن کا بچن (۱۲) آپ پرم برہم پوتر پرم دھام آنند کے استھان ہیں اور ابناشی پرش آدی دیو ہیں -

आहुस्त्वामृषयः सर्वे देवर्षिर्नारदस्तथा ॥ असितो
देवलो व्यासः स्वयं चैव ब्रवीषि मे ॥१३॥

(۱۳) دیورشی نارد جی است دیول بیاس جی اور سب رشی آپ کو پرب برہم پرماتما بناشی کہتے ہین اور ایسا ہی آپ نے بھی فرمایا ہے۔

सर्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि केशव ॥
न हि ते भगवन् व्यक्तिं विदुर्देवा न दानवाः ॥१४॥

(۱۴) جو کچھ آپ نے مجھ سے کہا ہے اسے ست مانتا ہون۔ دیوتا اور دانون آپ کے بیکت (ظہور) کو جتھارتھ نہین جانتے

स्वयमेवात्मनाऽऽत्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम ॥
भूतभावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥१५॥

(۱۵) ہے پرشوتم آدی دیو (جگت کے سوامی) جیسے آپ ہین ویسا آپ ہی جانتے ہین دیوتاؤن بھوتون سب کے پیدا کرنے والے ہو۔

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभूतयः ॥ याभि-
र्विभूतिभिर्लोकानिमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥१६॥

(۱۶) نج بھوتی مفصل مجھ سے فرمائیے جس طرح چودہ لوک مین آپ بیاپک ہین

कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां सदा परिचिन्तयन् ॥ केषु
केषु च भावेषु चिन्त्योऽसि भगवन्मया ॥१७॥

(۱۷) ہے مہا جوگی آپ کا دھیان کرکے کس طرح آپ کو جان سکون کون کون پدارتھون مین آپ کو دیکھون اور کن وسائل سے آپ کا دھیان کرون۔

(خلاصہ) ہے مہا جوگی مین آپ کو کس طرح دھیان کرنے سے جان سکتا ہون۔

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिं च जनार्दन ॥ भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम् ॥१८॥

(۱۸) جوگ بھوتی اپنی پھر مفصل فرمائیے۔ ہے دیو مجھ کو آپ کے بچن امرت روپی سنکر ترپتی نہین ہوتی ہے

श्रीभगवानुवाच ॥
हन्त ते कथयिष्यामि दिव्या ह्यात्मविभूतयः
प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे ॥१९॥

سری بھگوان کا بچن (۱۹) ہے کرونبسی (ارجن) ہان تم سے اپنی بھوتی بستار پوربک کہتا ہون یون تو میری دب بھوتی اننت ہین ان مین سے اوتم بھوتی کچھ ایک کہتا ہون۔

अहमात्मा गुडाकेश सर्वभूताशयस्थितः ॥ अहमादि

[illegible] मध्यं च भूता नामंत एव च ॥ २० ॥

(۲۰) اے ارجن میں وہ آتما ہوں جو سب جیوں کے ہردے میں استھت (مقیم) ہے۔ سب سے آدھ ہوں۔
مدھ میں ہوں۔ انت میں ہی ہوں۔

	بھجن متعلق شلوک ۱۹ و ۲۰	

پیارے ارجن سن بھوتی بستار

प्यारे अर्जुन सुन बिभूति बिस्तार

ہم اچھا سے مایا میری رچے سکل سنسار — سب جیونکے ہردے بیراجون سب میں ہون ترادھار

मम इच्छा से माया मेरी रचे सकल संसार — सब जीवन के हृदय बिराजूं सब में हूं निराधार

سام وید ویدون کے ماہین اندری گن مین پران — آدتین میں بشنو روپ ہون تارا گن میں بھان

आदित्यन में विष्णु रूप हूं तारागण में भान — सामवेद वेदों के माहीं हूं इन्द्रीगण में प्रान

رودرون میں شو شنکر جانو دیون ماہین اندر — مروتن ماہیں مریچ فرشتہ ہون نکشترن میں چندر

मरुतन मांहि मरीच मरुत हूं नक्षत्रन में चंद्र — रुद्रों में शिव शंकर जानो देवन मांहि इंद्र

مہا رشیون میں بھرگ رشی ہوں پربتن ماہیں سمیر — سب بسوون میں اگن جلیش اور رکھشن ماہیں کبیر

सब बसवों में अगन जलेश और राक्षसन मांहि कुबेर — महा ऋषियों में भृगु ऋषि हूं पर्वतन मांहि सुमेर

اوم اکشرون کے ماہین پیپل برکش ماہین — سب ندیون میں گنگا جانو ساگر سرور ماہین

सब नदियों में गंगा जानो सागर सरवर माहिं — ओं अक्षरन के माहीं पीपल वृक्षन माहिं

ایراوت ہاتھین کے ماہین جگن میں جپ جاگ — اونچی سروا گھوڑون کے اندر سرپ باسکی ناگ

ऊंची स्रवा घोड़ों के अंदर सर्पन बासुकी नाग — ऐरावत हाथिन के माहि जग्यन में जप जाग

پشون ماہین سنگھ تم جانو دھاتن ماہین سوورن — سدھ منین میں کپل دیو سب پکشن ماہین سپرن (نام گرڑ پکشی)

सिद्ध मुनिन में कपिल देव सब पक्षिन मांहि सुपर्ण — पशुअन मांही सिंह तुम जानो धातन मांहि सु[illegible]

سب میں گپت پرگٹ موہی جانو کہو جہان میں ناہین — جدوبنسن میں باسدیو اور ارجن پانڈون ماہین

जदुबंसीन में बासदेव और अर्जुन पांडवन मांहि — सब में गुप्त प्रगट मोहि जानो कहो जहां मैं नाहिं

شستر دھاری سبھی پرشون میں نام میرا شری رام — سکل سرشٹی کا کرتا ہرتا رہون سدا نشکام

सकल सृष्टी का करता हरता रहूं सदा निष्काम ॥ — शस्त्रधारी बिजई पुरुषों में नाम मेरा श्रीराम ॥

आदित्यानामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविरंशुमान् । मरी
आदितिके पुत्रों में मैं हूं ज्योतिमें सूरज किरणधारी
चिर्मरुतामस्मि नक्षत्राणामहं शशी ॥ २१ ॥
नाम मरुत हूं नक्षत्रों में चंद्रमा

कश्यप जगत् पिता पुरुषोत्तम नारायण आदि माता देवी जगत् का आदि मूल १२ पुत्र अदिती के हुये उनमें से धाता मित्र अर्यमा भग पूषा दक्ष [illegible] मूल प्रकृती है इन्द्र और विष्णु भी कश्यप जी के पुत्र हैं प्रकृती महत्त अहंकार शब्द स्पर्श रूप रस गंध और बारह इस तरह हुये कि पांच [illegible] के दो [illegible] गुप्त और प्रगट जो पांच से [illegible] हुई उसमें महत्त और अहंकार मिला के सब १२ हुये जिसमें विष्णु नाम महतत्व का सब में प्रधान है।

(۲۱) ادت ادتیات ماتا ادتی کے پتروں میں وشنو میں ہوں - پرکاشمان ستاروں میں سہسر کرن دھاری سورج میں ہوں مروتوں میں مریچ نام پون ہوں - نکشتروں میں چندرما میں ہوں -

वेदानां सामवेदोऽस्मि देवानामस्मि वासवः ।

इन्द्रियाणां मनश्चास्मि भूतानामस्मि चेतना ॥२२॥

(۲۲) ویدوں میں سام وید دیوتاؤں میں راجہ اندر ہوں - اندریوں میں من میں ہوں - پرانیوں یعنی جسموں میں جان میں ہوں

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशो यक्षरक्षसाम् ।

वसूनां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम् ॥२३॥

(۲۳) رودروں میں شنکر - جکشوں اور راچھسوں میں کبیر ہوں - بسوؤں میں اگنی شکھروں میں سمیر پربت میں ہوں

पुरोधसां च मुख्यं मां विद्धि पार्थ बृहस्पतिम् ।

सेनानीनामहं स्कन्दः सरसामस्मि सागरः ॥२४॥

(۲۴) اے پارتھ (ارجن) پروہتوں کا گرو برہسپت میں ہوں - سیناپتیوں (سپہ سالاروں) میں اسکند ہوں - سروروں میں سمدر میں ہوں -

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येकमक्षरम् । यज्ञानां

जपयज्ञोऽस्मि स्थावराणां हिमालयः ॥२५॥

(۲۵) مہرشیوں میں بھرگو جی ہوں - اکشروں میں اوم اکشر - جگوں میں جپ جگ - استھاور یعنی ساکن چیزوں میں ہمالے پربت میں ہوں -

अश्वत्थः सर्ववृक्षाणां देवर्षीणां च नारदः । गन्धर्वाणां

चित्ररथः सिद्धानां कपिलो मुनिः ॥२६॥

(۲۶) برکشوں میں پیپل کا برکش - دیورشیوں میں نارد - گندھربوں میں چترارتھ - سدھوں میں کپل دیو منی میں ہوں -

उच्चैःश्रवसमश्वानां विद्धि माममृतोद्भवम् ।

ऐरावतं गजेन्द्राणां नराणां च नराधिपम् ॥२७॥

(۲۷) (اسپوں) گھوڑوں میں امرت کے ساتھ پیدا ہوا اچی سروا گھوڑا - ہاتھیوں میں ایراوت منشوں میں راجا میں ہوں -

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधुक् । प्रजन

श्चास्मि कन्दर्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ॥२८॥

(۲۸) ہتھیاروں میں بجر - گؤوں میں کامدھین گئو ہے - پرجا کی اُتپتی کا کارن کام دیو - سرپوں میں

باسکی ناگ میں ہوں۔

अनंतश्चास्मि नागानां बरुणो यादसामहम् ॥
पितृणामार्यमा चास्मि यमः संयमतामहम् ॥ २९ ॥

(۲۹) ناگوں میں اننت (شیش ناگ) جل کے رہنے والوں میں برن میں ہوں۔ پتروں میں اریمان میں ہوں اور ڈنڈ دینے والوں میں یعنی حاکموں میں جمراج میں ہوں۔

प्रल्हादश्चास्मि दैत्यानां काल: कलयतामहम् ॥
मृगाणां च मृगेंद्रो ऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥ ३० ॥

(۳۰) دیتوں میں پرہلاد۔ بس کرنے والوں میں کال۔ مرگوں میں سنگھ۔ پنچھیوں میں گرڑ میں ہوں۔

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहम् ॥ झषाणां
श्री राम और परसराम शस्त्रधारियों — मछली आदि जलजीवों में
मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥ ३१ ॥

(۳۱) پوتر کرنے والوں میں پون اور شستر دھاریوں میں سری رام چندر روپ میرا ہی ہے۔ جل کے جیووں میں مگرمچھ۔ ندیوں میں گنگا جی میں ہوں۔

सर्गाणामादिरंतश्च मध्यं चैवाहमर्जुन ॥ अध्यात्म
विद्या विद्यानां बाद प्रवदतामहम् ॥ ३२ ॥

(۳۲) ہے ارجن سرشٹی (موجودات) کی ابتدا۔ وسط۔ انتہا۔ میں ہی ہوں۔ ادھیاتم بدیا (علم فضل میں (برھم بدیا (علم خود شناسی) میں ہوں۔ مباحثہ کرنے والوں میں بحث میں ہوں۔

अक्षराणामकारो ऽस्मि द्वंद्वः सामासिकस्य च ॥ अहमेवा
क्षयः कालो धाता ऽहं विश्वतो मुखः ॥ ३३ ॥

(۳۳) اکشروں میں اکار (الف) سماس میں دوند نام سماس کال یعنی زمانہ ہوں جس کی انتہا نہیں۔ داتا سنسار کا بنانے والا۔ سب طرف سب مقاموں میں موجود میں ہوں۔

मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यताम् ॥ कीर्तिः
श्रीर्वाक्च नारीणां स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ॥ ३४ ॥

(۳۴) سب کو مارنے والی مرت (موت) میں ہوں ہونہار بستوؤں میں پیدائش کا آدھ بھو (آئندہ کی پیدائش کا مخزن) استری گن میں سری باچک شبد (لفظ تانیث میں) کیرتی لچھمی سرستی کشما (نطق و قوت حافظہ) بدھ (عقل) استقلال اور تحمل میں ہی ہوں۔

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छंदसामहम् ॥ मासानां
मार्गशीर्षो ऽहमृतूनां कुसुमाकरः ॥ ३५ ॥

(۳۵) سام بید کی رچاؤں میں برہت نام رچا میں ہوں چھندوں میں گائتری چھند مہینوں میں اگھن مہینا۔ رتوں میں بسنت رت میں ہوں۔

[illegible]

जुआ हूं छली पुरुषों में
द्यूत छल यता मस्मि तेजस्ते जस्वि नामहम् ।। जयो
तेजवालों में　हूं
ऽस्मि व्य वसायो ऽस्मि सत्त्व सत्त्व वता महम् ।। ३६ ।।
बड़े उद्यम करने वालों　सतोगुणी पुरुषों में

(۳۶) چھلی (قماربازوں) میں جوا یعنے قمار بھی ہوں میں ہوں ـ جیتنے والوں میں جے (فتح) ہوں ـ اور اودم کرنے والوں میں اودم اور ست گنوانوں میں ستوگن میرا ہی روپ ہے۔

اشلوک نمبر ۳۶ پر بعض اشخاص کو شکا ہوگی کہ جوا بری چیز ہے لائق ترک کرنے کے ہے اور چھل اور فریب سے دور رہنا چاہیئے ـ جواب یہ ہے کہ جو فعل جواری کام میں لاتے ہیں وہ سب پرشوتم بھگوان سے پرگھٹ ہوئے کرنے والا انسان برائی کا ذمہ دار ہے مثلاً سنکھیا زہر قاتل ہے اگر اچھی طرح کام میں لایا جاوے تو وہ روگوں کا علاج ہے اور زیادہ اور بے ترکیب کھانے سے موت لاتی ہے ـ اگن کا پرکاش پرشوتم سے ہے آدمی اس میں گر کے فوراً جل جاوے کھانے پکانے کے کاموں میں اگنی سے فائدہ لیتے ہیں پس ہر فعل یا شے کا ظہور پرمیشر پرشوتم سے ہے برائی اور بھلائی قوت میں نہیں ہے اس کے استعمال میں ہوتی ہے جس کا ذمہ دار انسان ہے ـ

کرشن
वृष्णी नां वासुदेवो ऽस्मि पांडवा नां धनंजयः ।। मुनी
वृष्णि और यदु वंशियों　हूं
नाम प्यहं व्यासः कवीनां सुशना कविः ।। ३७ ।।
शुक्राचार्य

(۳۷) جادو بنسیوں (برشن بنس والوں) میں سری کرشن باسدیو پانچوں پانڈوں میں ارجن منیشوروں میں بیاس جی اور کبتا (شاعروں) میں ادشنا کبی (شکر آچاری یعنے شکرجی) میں ہوں ـ

हूं दंड देने वालों में　जय की इच्छा करने वालों में, राजाओं में मौन भेद न कहना
दंडो दम यता मस्मि नीति रस्मि जिगीषताम् ।। मौनं
में　साम दाम दंड भेद　मौन
चै वास्मि गुह्यानां ज्ञानं ज्ञानवता महम् ।। ३८ ।।
साम दाम भेद　वंत

(۳۸) ڈنڈ دینے والوں میں ڈنڈ روپ ـ راج نیت اختیار کرنا ـ راجاؤں میں تدبیر کی ـ گپت بستوؤں میں مون (اسرار میں خموشی) گیانیوں میں گیان میں ہوں ـ

और भी
यच्चापि सर्व भूतानां बीजं तदहमर्जुन ।। नतदस्ति
सब प्राणियों में उत्पत्ति बीज रूप　हे अर्जुन नहीं है यह
विना यत्स्यान्मया भूतं चराचरम् ।। ३९ ।।
मेरी बिना　जगत में

(۳۹) ہے ارجن کل مخلوقات کا بیج (تخم) میں ہوں ایسی بستو چرا اور اچر (متحرک اور غیر متحرک) کوئی نہیں جس میں میں نہ ہوں ـ

नांतो ऽस्ति मम दिव्यनां विभूतीनां परंतप ।। एष
नहीं है अंत मेरी　है　यह तो
तू द्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्वि स्तरो मया ।। ४० ।।
सूक्ष्मता　कहा　मैंने

(۴۰) ہے ارجن میری دبیہ بھوتی (شان اور جلووں) کی انتہا نہیں ہے یہ تو سب بھوتی کا بستار مختصر تمثیل کے طور پر میں نے تجھے کہا ـ

जो जो　पदार्थ
यद्यद्विभूति मत्सत्त्वं श्रीमदूर्जित मेव वा ।। तत्त
वैभव　तेरी समझता　लक्ष्मी अर्थ वा गुण
देवाव गच्छ त्वं मम तेजों ऽश संभवम् ।। ४१ ।।
मेरे　के अंश से पैदा होते हैं

(۴۱) جو پرانی لکشمی اور بل سے سنجگت ہیں وہ میرے ہی تیج سے اُتپن ہوتے ہیں یہ اچھی طرح جان لو یعنے جو جو شے ۔ کمال خوبصورتی یا قوت رکھتی ہے وہ میرے ہی نور سے پیدا ہوتی ہے ۔

अथवा बहुनैतेन किं ज्ञातेन तवार्जुन ।। विष्टभ्या
हमिदं कृत्स्नमेकांशेन स्थितो जगत् ।। ४२ ।।

(۴۲) ہے ارجن اس سنسار کو میں نے ایک حصہ سے تھام رکھا ہے اسکو طوالت دینے سے کیا فائدہ ہے ۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योग
शास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे विभूति
योगोनाम दशमोऽध्यायः

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد بیھوتی جوگ برنن دسواں ادھیا

اس ادھیائے میں ارجن کا بکھا دور ہوا اسکو پورن بسواس ہو گیا کہ دیول اور بیاس جی آدک سب رشی سری کرشن مہاراج کو پورن برہم پرماتما برنن کرتے ہیں یہی سارے سنسار کے اُتپت پالن پوشن سنگھار کرنے والے ہیں اسلئے ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ بیھوتی کا برنن کیجئے اسکے اُتر میں مہاراج نے سنکشیپت بیھوتی کا برنن کرکے کہا کہ ہے ارجن دیوتاؤں کنر گندھرب ندیوں پہاڑوں پشوؤں آدک سب میں میں ہی پرکاشمان سب جیووں میں جان پرکشوں میں ہریالی سب میں میں ہی ویاپک ہوں ۔

گیارھواں ادھیا

بسوروپ درشن

अर्जुन उवाच ।। मदनुग्रहाय परमं गुह्यमध्यात्मसंज्ञितम् ।।
यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहोऽयं विगतो मम ।। १ ।।

ارجن کا بچن (۱) آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی کہ گپت ادھیاتم بدیا (پوشیدہ اسرار علم خود شناسی) برنن کئے میرا موہ دور ہوا ۔

भवाप्ययौ हि भूतानां श्रुतौ विस्तरशो मया ।। त्वत्तः
कमलपत्राक्ष माहात्म्यमपि चाव्ययम् ।। २ ।।

(۲) جیووں کی اُتپتی اور پرلے (پیدائش اور فنا) کنول نین سری کرشن جی آپ سے تفصیل وار آپ کی قدرت اور عظمت غیرفانی کا میں نے سنا ۔

जैसे आपने कहा
एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर ।। द्रष्टुमि
इसी तरह देखने की
च्छामि ते रूपमैश्वरं पुरुषोत्तम ।। ३ ।।

(۳) ہے پرمیشر (قادر مطلق) آپ نے جیسی اپنی حقیقت بیان فرمائی ویسی ہی ہے ۔ ہے پرشوتم اب آپ کی ایشور روپ (عجیب ظہور) دیکھنے کی مجھے ابھلاشا ہے ۔

لفظی اورتھ دیو می اسیطرح جیسے آپ نے کہا اپنے کو اے پرمیشر پرماتما بشن رو روپ سے برتر- درشیوم دیکھنے کو
اچھا رکھتا ہون آپ کے روپ کو ایشور رجم اور قدرت کو اے پرشوتم - مانتے ہو اگر

मन्यसे यदि तच्छक्यं मया द्रष्टुमिति प्रभो
योगेश्वर ततो मे त्वं दर्शयात्मानमव्ययम् ॥४॥

(۴) جو آپ سمجھیں کہ مین اس روپ کے دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہون تو آپ اپنا ابناشی روپ اے
جوگیون کے سرتاج دکھایئے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सहस्रशः ॥
नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णाकृतीनि च ॥५॥

سری بھگوان کا بچن (۵) اے پارتھ (ارجن) اب تم سینکڑون ہزارون طرح کی عجیب اور طرح طرح کے
مختلف رنگ اور صورت والی آکرتی (صورت) کو دیکھو - جو پہلے نہین دیکھین تھین-

पश्यादित्यान् वसून् रुद्रान् अश्विनौ मरुतस्तथा ॥
बहून्यदृष्टपूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ॥६॥

(۶) دیکھو آدتیون بسون ردرون اشونی کمار مرتون کو اور بہت سے عجائبات کو جو تم نے پہلے کبھی
نہ دیکھے ہونگے-

इहैकस्थं जगत् कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम् ॥
मम देहे गुडाकेश यच्चान्यद् द्रष्टुमिच्छसि ॥७॥

(۷) اے ارجن تمام عالم متحرک اور غیر متحرک (چر اچر) سمیت سارے سنسار کو میرے اس شریر مین دیکھ

न तु मां शक्यसे द्रष्टुमनेनैव स्वचक्षुषा ॥ दिव्यं
ददामि ते चक्षुः पश्य मे योगमैश्वरम् ॥ ८ ॥

(۸) تم مجھکو ان اپنی چرمی آنکھون سے نہین دیکھ سکوگے مین تمکو دبیہ نیتر (عجیب و غریب آنکھین) دیتا ہون
اس دیب درشٹی سے دیکھو میرے جوگ یعنی قدرت کاملہ کو اور ایشوریہ خداوندی کو-
دبیہ چکسو وہ عجیب آنکھ جس سے جلال پرمیشر کی صورت کا دیکھ سکے-
جوگ جو بیرونی چیزین ہزارون دنیا مین بکھری پڑی ہین بدھی سے انکو پہچانے-
ایشوریم میرے ایشورج یعنے خداوندی وہ اسادھارن تیج جسکے اسنے کوئی تیجدھاری سورج چندرما ان
اگن تیج نہ رکھتا ہو یعنے ان سبھون سے جسکا تیج زیادہ ہو وہ ایشوریہ ہے
مہا جوگیشری جو جوگ کرنے والون مین مہا جوگی سری کرشن بھگوان کو سنجے نے کہا ہے

संजय उवाच ॥ एवमुक्त्वा ततो राजन् महायोगेश्वरो हरिः ॥
दर्शयामास पार्थाय परमं रूपमैश्वरम् ॥ ९ ॥

سنجے نے کہا (۹) اے راجہ دھرتراشٹر یہ کہکر اس مہا جوگیشور سری کرشن ہری بھگوان نے ارجن کو تمام

اینچرج مئی روپ اپنا دکھایا-

अनेक मुह नेत्र

अनेकवक्क्र नयन मनेकाद्भुत दर्शनं ॥ अनेक दिव्या
भरणैं दिव्याने को द्यता युधम् ॥ १० ॥

(۱۰) وہ ادبھت (ایک نہایت حیرت انگیز) روپ اننت (بے انتہا) جس مین بہت سے نیتر بہت سے مکھ اینک ادبھت درشن بیشمار عجیب شکلین بہت سے زرق برق زیورون سے شوبھایان بہت سے نایاب ہتھیارون (استر شستر) سے سجا ہوا-

उन्हें कपड़े धारन किये हुये

दिव्य माल्यां बरधर दिव्यग धान लेपनम् ॥ सर्वाश्च
र्यमयं देव मनंतं विश्वतो मुखम् ॥ ॥ ११ ॥
सुगंधी लगाये हुये

(۱۱) عجیب مالا اور ہار اور کپڑے و پوشش اور عمدہ عمدہ عطرون سگندھیون سے سگندھت (معطر) بسے ہوئے مکھ چارون طرف سے تھے جنکے منہ مہا پرکاشمان جسکا انت نہین ہے-

प्रकाश में होजावे युगपत तो कदाचित

दिवि सूर्य सहस्रस्य भवेद्यु गप दुत्थिता ॥ यदि
उसी के समान प्रकाश उदय
भाः सदृशी सास्याद्भास स्तस्य महात्मनः ॥ १२ ॥

(۱۲) اگر آسمان مین ہزارون سورج ایک ہی بار پرکاشمان ہو گئے ہون تو اس مہاتما کے تیج کی برابر ہو سکتے ہین-

एक जगह

तहा तत्रैकस्थं जगत्कृ त्स्नं प्रविभक्त मनेकधा ॥
अपश्य द्देव देवस्य शरीरे पाण्ड वस्तदा ॥ १३ ॥

(۱۳) اسی جگہ ارجن نے ساری سرشٹی کو نانا ان پرکار سے ادبھت بہوتیون کو (طرح طرح کی شریکیون سے) اس شریر پوتر (مقدس جسم) مین موجود دیکھا-

لفظی معنی- اسی جگہ پانڈو ارجن نے دیوتاؤن کے دیوتا سری کرشن جی کے شریر مین ساری سرشٹی کو طرح طرح کی موجودات اور ہر قسم کے جوق جوق جداگانہ ایک جگہ قایم دیکھے-

ततः सविस्मया विष्टो हृष्टरो माधनंजयः प्रणम्य
प्रणाम की
शिरसा देव कृतांजलिर भाषत ॥ १४ ॥

(۱۴) وہ سروپ دیکھکر ارجن اینچرج کو پراپت ہو گیا- رونگٹے کھڑے ہو گئے- سر جھکا کے ہاتھ جوڑ کہنے لگا-

अर्जुनउवाच ॥ पश्यामि देवांस्त व देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशे
षसंघान् ॥ ब्राह्मणमीशं कमलासनस्थ मृषींश्च
सर्वानुरगांश्च दिव्यान ॥ १५ ॥

ارجن کا بچن (۱۵) اے دیوتاؤن کے دیو (سری کرشن جی) آپ کے شریر مین سارے دیوتا براجمان دیکھتا ہون- چار پرکار کے جیو سموہ (انڈج- اودبھج- جراج- سویدج) کو دیکھتا ہون سرشٹی کے ایشر برہما جی کو کنول کے آسن پر استھت دیکھتا ہون سارے رشی گن اور تچھک سے لیکر سارے ناگ

دیکھتا ہون۔

भुजा पेट मुख देखता है
अनेकबाहूदर वक्त्र नेत्रं पश्यामि त्वां सर्वतोऽनंतरूपम्॥ को
नांतं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूप॥१६॥
नहीं अन्त आदि देखता मैं के के को

(۱۶) ہے سنسار کے ایشور آپ کے شریر مین ہزارون بھجا (بازو) بیشمار منھ اور شکم ہزارون آنکھین رکھنے والا پھر ایسا شریر دیکھتا ہون جسکا اول آخر نہین معلوم ہوتا ہے اسورُوپ۔

मुकुटधारी गदा
किरीटिनं गदिनं चक्रिणं च तेजोराशिं सर्वतो दीप्तिमन्तम्॥
भड़कती आग सबका न लीन
पश्यामि त्वां दुर्निरीक्ष्यं समन्ताद्दीप्तानलार्कद्युतिमप्रमेयम्॥१७॥
देखता हूं कठिनता से देखने योग्य सूर्य के द्युति

(۱۷) مکٹ یعنے تاج پہنے ہوسے ہو۔ ہاتھون مین گدا اور چکر لیے ہو تیج کی راس (روشنی کا مخزن) چارون طرف سے چمکتا ہوا روپ آپ کا دیکھتا ہون جسکی اوپان برن نہین ہوسکتی ہے۔ نظر کام نہین کرتی آپ کی چمتکار کو نہین دیکھ سکتا ہون چارون طرف آپ کو دیکھ رہا ہون۔

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्॥
त्वमव्ययः शाश्वतधर्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे॥१८॥

(۱۸) میری سمجھ مین آپ اناشی پرم اکشر (لازوال) پربرہم گیان درستی سے جاننے جوگ اس جہان کا اصلی مخزن نت یعنے قدیمی اور دھرم کی رکشا کرنے والے سناتن ہمیشہ قائم رہنے والے ہو۔

अनादिमध्यान्तमनन्तवीर्यमनन्तबाहुं शशिसूर्यनेत्रम्॥ पश्यामि
त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपन्तम्॥१९॥
तुमको जलती अग्नि समान मुख है अपने तेज से विश्वको तपारहे हैं

(۱۹) آد۔ مدھ۔ انت۔ آپ کے ایشرج کا نہین دکھائی دنیا آپ کے بازو اور آنکھین بے شمار چاند سورج کی سمان درشٹ آتی ہین (یعنے چاند سورج آپ کے نیتر ہین) پرکاشوان اگنی آپ کا منھ ہے آپ اپنے تیج سے سارے سنسار کو پرکاشمان کر رہے ہین۔

आकाश पृथ्वी के बीच में व्याप्त एक
द्यावापृथिव्योरिदमन्तरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च सर्वाः। सब दिशावोंमें
देख उग्र
दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन्॥२०॥
उग्र इद यह तीनो व्याकुल हैं

(۲۰) آکاش اور پرتھی تمام اطراف مین آپ محیط ہین آپ کے ادبھت تیج والے اس سروپ سے تینون لوک کانپتے ہین۔

येही देवता उसमें हाथ जोड़े
अमी हि त्वां सुरसंघा विशन्ति केचिद्भीताः प्राञ्जलयो
निश्चय तुम्हारे समूह डरता है कुछ देव सुभीत
गृणन्ति स्वस्तीत्युक्त्वा महर्षिसिद्धसंघाः स्तुवन्ति त्वां स्तुतिभिः स्तुति करते हैं
विनती करते हैं कल्यान हो कहते हैं समूह महर्षि
पुष्कलाभिः॥२१॥ अनेक प्रकार से

(۲۱) یہ دیوتاؤن کے سموہ آپ کی شرن مین کوئی سہمے ہوکر ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہین یعنے رشی اور سدھ گن آپ کی استت اور طرح طرح سے پرارتھنا کرتے ہین۔

अदिति के १२ रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चोष्मपाश्च
पुत्र शिव जो देवता देवा ४ मरुत
पाश्च। गंधर्वयक्षासुरसिद्धसंघा वीक्षन्ते त्वां विस्मिताश्चैव सर्वे २२
समूह देखते हैं तुम्हें

११ रुद्र
१मन्यु २मनु ३महीनस ४महान ५शिव ६ऋतुध्वज ७उर्द्धरेता ८भू ९वामदेव १०काल ११रुद्र १२धाता अदितिपुत्र १२ अर्यमा १धाता २मित्र ३वरुण ४इन्द्र ५विवस्वान ६पूषा ७पर्जन्य ८अंशुमान ९भग १० त्वष्टा ११ विष्णु १२

(۲۲) رودر ـ آدیتیہ ـ سورج بسوا اور سادھگن (ستیہ پرش) بسودیوا ـ اسونی کمار مرت ـ پتر گندھرب جکش راچھس اسُر جتنے سموہ ہیں اچرج سے آپ کو دیکھ رہے ہیں ـ

रूपं महत्ते बहु वक्त्र नेत्रं महाबाहो बहु बाहू रुपादम्॥ बहूदरं
बहु दंष्ट्रा करालं दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथाऽहम्॥ २३॥

(۲۳) ہے مہاباہو تمہارے بھیانک روپ کو جس میں بہت سے منھ آنکھیں بازو ران پاؤں شکم اور ڈراونے دانت ہیں دیکھ کر سب لوگ کانپتے ہیں اور میں بھی کانپتا ہوں ـ

नभः स्पृशं दीप्त मनेक वर्णं व्यात्ताननं दीप्त विशाल नेत्रम्॥
दृष्ट्वा हि त्वां प्रव्यथितान्तरात्मा धृतिं न विन्दामि शमं च विष्णो॥ २४

(۲۴) ہے کرشن جی آپ کے اس بڑے چہرہ کو جو آکاش سے باتیں کر رہا ہے اور اگن کی جوالا سمان چمک رہا ہے بے شمار رنگ کا دیکھتا ہوں اور جس منھ میں بڑی بڑی چمکیلی آنکھیں دیکھتا ہوں میرا دل خوف سے بے قرار ہو گیا ہے تسکین نہیں ہوتی ہے ـ ہے وشنو روپ ـ

दंष्ट्रा करालानि च ते मुखानि दृष्ट्वैव कालानलसन्निभानि।
दिशो न जाने न लभे च शर्म प्रसीद देवेश जगन्निवास॥ २५॥

(۲۵) ہے دیوتاؤں کے ایش تمہارے خوفناک دانت اور کال اگن سمان مکھوں میں جو تمہارا پرکاش ہو رہا ہے انکو دیکھ کر دشا بھرم ہو گیا ہے راہ عافیت نہیں دیکھتا ہے بہت (خوفناک) ہو گیا ہوں ہے دیوتاؤں کے ایش سنسار کے پیدا کرنے والے آپ مجھ پر پرسن ہو کر کرپا کیجئے کہ میرا ڈر دور ہو جاوے آپ کے درشن ہوں ـ

अमी च त्वां धृतराष्ट्रस्य पुत्राः सर्वे सहैवावनिपालसंघैः। भीष्मो
द्रोणः सूतपुत्रस्तथाऽसौ सहास्मदीयैरपि योधमुख्यैः॥ २६॥

(۲۶) دھرتراشٹر کے پتر دریودھن آدک سب آپ کے درشن کر رہے ہیں بھیشم پتامہ گرو درونا چاریہ رتھ بان کا بیٹا (کرن) سب راجاؤں سمیت معہ ہمارے مکھ جودھاؤں (سکھنڈی درشٹ دمن وغیرہ) کے ـ

بہت لوگ کہتے ہیں اور سادھارن دھرم پستک میں سادھو سکھ چنڈ جی نے لکھا ہے کہ سری کرشن جی نے یہ جلوہ مکھ سے کہکر ارجن کو بتایا یعنی بذریعہ بیان سمجھایا یہ بالکل غلط ہے ان اشلوکوں کے ارتھ جو آدمی سمجھ سکتا ہے وہ ہرگز ایسا نہ کہے گا یہاں ارجن کو دیبہ نیتر دیکر اپنا براٹ روپ پرکاش دکھایا ہے اور یہ بھی دکھایا کہ بھیشم پتامہ درونا چاریہ کرن جیدرتھ درشٹ دمن سکھنڈی وغیرہ وغیرہ کو اس روپ سے آپ بھکشن کئے جاتے ہیں کوئی دانتوں میں کوئی ڈاڑھوں میں پیسا جاتا ہے اور یہ سمجھایا کہ میں کال روپ ہوں ان سب کو میں نے مارا اور ماروں گا تو جدھ کرنا صرف تیرا ہوگا یا میں ہاتھ سے مارے گا تو یہ مر جاویں گے ـ

वक्त्राणि ते त्वरमाणा विशन्ति दंष्ट्राकरालानि भयानकानि ।।
केचिद्विलग्ना दशनान्तरेषु संदृश्यन्ते चूर्णितैरुत्तमाङ्गैः ।। २७।।

(۲۷) سب دوڑ دوڑ کے آپ کے خوفناک دانتوں والے منھوں میں پرویش کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں بہت سے اُن میں دانتوں میں لٹکتے ہوئے نظر آتے ہیں کچھ ایسے ہیں جن کے جسم چورن ہو گئے بہت سے دانتوں میں پس گئے ہیں۔

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्रमेवाभिमुखा द्रवन्ति ।। तथा
तवामी नरलोकवीरा विशन्ति वक्त्राण्यभिविज्वलन्ति ।। २८।।

(۲۸) جس طرح بہت سی ندیاں پانی کی طغیانی سے اتراتی ہوئی سمندر کی طرف منھ کر کے اُدھر جا ملتی ہیں اسی طرح یہ سب جودھا آپ کے پرجلت (شعلہ زن) منھ میں گرتے چلے جاتے ہیں۔

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतङ्गा विशन्ति नाशाय समृद्धवेगाः तथैव
नाशाय विशन्ति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः ।। २९।।

(۲۹) جس طرح پروانہ چراغ میں جلنے کے لئے خود بخود گرتا ہے اسی طرح یہ سب لوگ آپ کے منھ میں جلد اپنا ناش ہونے کے لئے پرویش کئے جاتے ہیں۔

लेलिह्यसे ग्रसमानः समन्ताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः ।।
तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपन्ति विष्णो ।। ३०।।

(۳۰) سب بشنو آپ اپنے پرجلت مکھاربندوں سے ان سورمیر لوگوں کو خوب مزے لے کر چاٹ چاٹ کے کھا رہے ہیں آپ کا تیج (جلال) سارے سنسار کو گرمی پہونچا رہا ہے۔

आख्याहि मे को भवानुग्ररूपो नमोऽस्तु ते देववर प्रसीद ।।
विज्ञातुमिच्छामि भवन्तमाद्यं न हि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम् ।। ३१।।

(۳۱) آپ مجھے بتلائیے کہ آپ ایسے صاحب جلال کون ہیں آپ کو بار بار نمسکار کرتا ہوں ہے دیوتاؤں کے دیوتا میرے اوپر کرپا کیجئے میں آپ کی آدانت جاننے کی کامنا رکھتا ہوں اور آپ کے ظہور کو میں کچھ نہیں سمجھ سکتا ہوں اور ایسے روپ دھارن کرنے کا کارن بھی جاننا چاہتا ہوں۔ واضح ہو کہ یہ سروپ جو کرشن چندر مہاراج نے ارجن کو دکھایا یہ وہ روپ ہے جو مہابھارت کے وقت پرمیشر نے دھارن کر کے کروڑوں منشوں کا ناش کر دیا اور ادھرم کا ناش کر کے دھرم کو استھت کیا۔

श्रीभगवानुवाच ।। कालोऽस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो लोकान्समाहर्तुमिह
प्रवृत्तः ।। ऋतेऽपि त्वां न भविष्यन्ति सर्वे येऽवस्थिताः प्रत्यनीकेषु योधाः ।। ३२।।

(۳۲) سری بھگوان کا بچن ہے ارجن میں کال روپ ہوں سب پرجا کو کھانے والا اس وقت جودھاؤں کو یہاں ناش کرنے میں پرورت (مصروف) ہوں اگر تو سنگرام نہیں بھی کرے گا تو بھی یہ سب سورمیر جو دونوں سینا میں کھڑے ہیں بغیر تیرے سب ناش ہو جاوینگے۔

तस्मात्त्वमुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून् भुङ्क्ष्व राज्यं समृद्धम् ॥
मयैवैते निहताः पूर्वमेव निमित्तमात्रं भव सव्यसाचिन् ॥ ३३ ॥

(۳۳) اسلیے ہے دشمن وشاری ارجن اٹھ اور سنگرام میں شترون کو جیت کرکے راج کے سکھ کو بھوگ کر سنسار میں جس سلیے یہ تیرے سب دشمن میں نے پہلے ہی مار رکھے ہیں بائیں ہاتھ سے تیر چلانے والے تو نام ماتر ہے۔ سبیہ ساچن بائیں ہاتھ سے تیر چلانے والے مطلب اسکا یہ ہے کہ اگر تو بائیں ہاتھ سے بھی تیر مارے گا تو بھی یہ سب مارے جاوینگے سبیہ ساچی ارجن کا نام ہے کہ اسلئے ہاتھ سے بھی تیر چلایا تھا۔

"द्रोणं च भीष्मं च जयद्रथं च कर्णं तथान्यानपि योधवीरान् ॥
मया हतांस्त्वं जहि मा व्यथिष्ठा युध्यस्व जेतासि रणे सपत्नान् ॥ ३४ ॥

(۳۴) درونا چاریہ بھیشم جیدرتھ کرن اور جو اور بڑے بڑے بیر ہیں ان سب کو میں نے مار دیا ہے اپنے دشمنوں کو سنگرام میں مار کر شکے کو پراپت ہو۔

संजय उवाच ॥ एतच्छ्रुत्वा वचनं केशवस्य कृताञ्जलिर्वेपमानः किरीटी ॥
नमस्कृत्वा भूय एवाह कृष्णं सगद्गदं भीतभीतः प्रणम्य ॥ ३५ ॥

سنجے نے کہا (۳۵) سری کرشن جی کے بچن سنکر ہے راجہ دھرتراشٹر ارجن کانپنے لگا اور ہاتھ جوڑ کر گدگد بانی ارتھات جسکی گھگھی بندھی ہوئی ہے بار بار نمشکار کرکے سری کرشن جی سے کہنے لگا

अर्जुन उवाच ॥ स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत्प्रहृष्यत्यनुरज्यते च ॥
रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवन्ति सर्वे नमस्यन्ति च सिद्धसंघाः ॥ ३६ ॥

ارجن کا بچن (۳۶) ہے سری کرشن مہاراج رشی کیس آپکے جس کو گا کر جگت کیرتن کرکے سنسار ہرکھ کو پراپت ہوتا ہے اور انوراگ پاتا ہے راکچھس بھی بھیت ہو کر دشون دشا کو بھاگ جاتے ہیں اور سدھ گن آپ کو نمشکار کرتے ہیں۔

یہ شلوک راکچھسون کے بھگانے کو منتر شاستروں میں مشہور ہے اسکو نارائن کے استان پر منتر سمجھ کر پڑھتے ہیں

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणोऽप्यादिकर्त्रे ॥
अनन्त देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्तत्परं यत् ॥ ३७ ॥

(۳۷) اے مہاتمن آپ کو جو برہما کے بھی پیدا کرنے والے ہو سدھ لوگ کیوں نہ پوجن کریں ہے انت دیوتاؤں کے دیوتا سارے جگت میں نواس کرنے والے آپ ست است سے پرے ہیں۔

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम् ॥
वेत्तासि वेद्यं च परं च धाम त्वया ततं विश्वमनन्तरूप ॥ ३८ ॥

(۳۸) ہے پرشوتم آپ آدی دیو جگت کے اُتپتی کرنے والے ہیں جاننے کے جوگ آپ ہی ہیں پرلے کے استھان پران پرش قدیم سنسار کے رچنے والے اور لے کرنے والے پرم دھام آپ سب جگہ بیاپک آپ اننت روپ انیاشی ہو۔

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशांकः प्रजापतिस्त्वं प्रपितामहश्च ॥
नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयोऽपि नमो नमस्ते ॥३९॥

(۳۹) وایو ـ یم ـ آگنی ـ برن ـ چندرماں ـ پرجاپتی برہما ـ (ہرن گربھ) سب کے دادا آپ ہو ہزاروں بار آپ کو نمسکار ہے اور پھر بارم بار آپ کو نمسکار نمسکار ـ

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोऽस्तु ते सर्वत एव सर्व ॥ अनन्त
वीर्यामितविक्रमस्त्वं सर्वं समाप्नोषि ततोऽसि सर्वः ॥४०॥

(۴۰) آپ کے آگے اور پیچھے آپ کو ہی نمسکار ـ چاروں طرف سے آپ کو نمسکار ہے انتہا قوت رکھنے والے بے حد بھاری سب روپ اندر باہر سارے جگت میں آپ ہی بیاپک ہو آپ کو نمسکار کرتا ہوں ـ

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति ॥
अजानता महिमानं तवेदं मया प्रमादात्प्रणयेन वापि ॥४१॥

(۴۱) آپ کی مہان نہ جانکر میں نے اپنا متر جانکر دوستانہ طور پر جو کچھ بنا ادب و تعظیم ـ آپ کو ہے کرشن ـ ہے جادو ـ ہے سکھا کرکے پکارا ہے آپ مجھے چھما کیجے گا آپ کا پربھاو تو مجھکو اب معلوم ہوا پہلے تو میں اپنا متر ہی جانتا رہا ہوں ـ

यच्चावहासार्थमसत्कृतोऽसि विहारशय्यासनभोजनेषु ॥ एकोऽथ
वाप्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वामहमप्रमेयम् ॥४२॥

(۴۲) جو جن بہار سیا میں ـ یکانت اکیلا ـ بہت آدمیوں میں بیٹھے آپ کا انادر کیا ہے ـ ہے پربھو اب مجھے چھما کیجے آرتقات ہانسی یعنی مزاح سے کھیلنے کھاتے سوتے جاگتے تخلیہ اور جلسہ میں جو گستاخی کی ہے آسکو معاف فرمائے گا ـ

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान् ॥
न त्वत्समोऽस्त्यभ्यधिकः कुतोऽन्यो लोकत्रयेऽप्यप्रतिमप्रभाव ॥४३॥

(۴۳) آپ سارے سنسار کے پتا اور گرو سب کے ایشور ہیں آپ کے سمان کوئی دوسرا نہیں ہے آپ سے بڑا کون ہو سکتا ہے تینوں لوک میں آپ کے سمان دوسرا نہیں آپ کا پربھاو اگم ہے

तस्मात्प्रणम्य प्रणिधाय कायं प्रसादये त्वामहमीशमीड्यम् ॥
पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रियायार्हसि देव सोढुम् ॥४४॥

(۴۴) سارے جگت کا ایشور جانکر آپ کو نمسکار کرکے پرسن کرتا ہوں تم تو جیسے ہو جس طرح پتر کے اپرادھ پتا سہتا ہے متر اپنے متر کے اور پت اپنی استری کے اپرادھ کو سہ لیتا ہے اسیطرح آپ میرے اپرادھ چھما کیجے ـ لفظی معنی ـ اسلیے پرنام کرکے زمین پر ڈال کر تمام جسم کو پرشاد دار متقات مہربانی اور کرپا چاہتا ہوں آپکو میں مالک جہان کو اے مہم پرستش کے لائق جیسے باپ بیٹے کا دوست دوست کا پت استری کا اسی سزاوار ہو اسے دلو مجھے عالم نورانی سوڑہم معاف کیجے کرپا کرکے پچھلے اپرادھ ـ

अदृष्टपूर्वं हृषितोऽस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे॥ तदेव
मे दर्शय देव रूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास॥ ४५॥

(۴۵) آپ کے سروپ کو جو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا دیکھ کر میں پرسن ہوا ہوں مگر میرا دل ہیبت ہو کر کانپنے لگا کیا کہ آپ مجھے اپنا کرشن سروپ دکھائیے - سب دیوتاؤں کے دیوتا مہربانی کیجئے -

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्तमिच्छामि त्वां द्रष्टुमहं तथैव॥
तेनैव रूपेण चतुर्भुजेन सहस्रबाहो भव विश्वमूर्ते॥ ४६॥

(۴۶) میں آپ کو اسی روپ سے دیکھنا چاہتا ہوں کہ مکٹ سر پر گدا چکر ہاتھ میں ہو ہزار بھج والے اے بسو مورتی آپ اپنا چتر بھج روپ دکھائیے -

श्रीभगवानुवाच॥ मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्मयोगात्॥
तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम्॥ ४७॥

سری بھگوان کا بچن (۴۷) اے ارجن تم کیوں بے کہ ہیبت ہوئے میں نے تو پرسن ہو کر تمہاری اچھا (کو) سارا اپنا روپ جوگ مایا سے تیج مئی انت آدیہ (لا انتہا و ازلی) سروپ دکھایا جس کو تیرے سوائے کسی نے پہلے نہیں دیکھا تھا -

न वेदयज्ञाध्ययनैर्न दानैर्न च क्रियाभिर्न तपोभिरुग्रैः॥
एवंरूपः शक्य अहं नृलोके द्रष्टुं त्वदन्येन कुरुप्रवीर॥ ४८॥

(۴۸) اے بہادر کورس سوربیر (خاندان کورو میں سوربیر) ارجن میرا درشن تیرے بغیر بید پڑھنے اتھوا جگ کرنے یا بدیا و ہنر (علم کی ہنر او لت) دان کرنا (خیرات یا نیک کام کرنے) اور بڑی تپسیا کرنے سے میرا یہ سروپ جو میں نے تم کو دکھایا ہے تیرے سوائے کوئی نہیں دیکھ سکتا -

मा ते व्यथा मा च विमूढभावो दृष्ट्वा रूपं घोरमीदृङ्ममेदम्॥
व्यपेतभीः प्रीतमनाः पुनस्त्वं तदेव मे रूपमिदं प्रपश्य॥ ४९॥

(۴۹) میرا بھیانک روپ دیکھ کر تو مت ڈر اور بیاکل مت ہو تو دل سے ڈر کو دور کر دھیرج دھارن کر کے میرے اسی پہلے روپ کو پھر دیکھ فقط کس کی طاقت ہے جو دیکھے اور دست اعظم کو عیان ۔ یہ تیرا حصہ تھا ارجن سب کا تو سردار ہے ۔ اب تصور کو بدل اور دیکھ تو میری طرف ۔ کہا پھر وہی تیرا جانا پایا ہے

संजय उवाच॥ इत्यर्जुनं वासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकं रूपं दर्शयामास
भूयः॥ आश्वासयामास च भीतमेनं भूत्वा पुनः सौम्य
वपुर्महात्मा॥ ५०॥

سنجے نے کہا (۵۰) اے راجہ دھرتراشٹر باسدیو بھگوان نے یہ کہہ کر ہیبت ارجن کو دھیرج دے کر اپنا ذاتی مہاتما سوہنی تو نیا اور تھا ست کرشن روپ دکھایا -

بھجن بسوروپ درشن متعلق شلوک ۵۰

ادبھت روپ دکھایو پربھوجی نے ادبھت روپ دکھایو
سیس آکاش چرن پاتال ہی چھت کارتی چھپایو

अद्भुत रूप दिखायो प्रभूजी ने अद्भुत रूप दिखायो
सीस प्रकाश चरण पाताल छिति मल कार तन छायो

مانو سورج کوٹ ادے بھئے ارجن من ہرکھایو
ہاتھ جوڑ بنتی بہو کینی پربھو پد سیس نوایو

मानो सूरज कोटि उदय भये अर्जुन मन हरषायो
हाथ जोड़ बिनती बहु कीनी प्रभू पद सीस नवायो

انگ انگ پرتی دیکھوں برہما رودر اندر شیو جایو
سنکر اور رشی بہوتیرے بید منتر گن گایو

अंग अंग प्रति देखूं ब्रह्मा रुद्र इन्द्र शिव जायो
सुर औ असुर बरषी बहु तेरे वेद मंत्र गुण गायो

استت کریں دیو رشی منی مل پریم ہردے میں چھایو
بھیشم درون کرن بہو راجا تو کوریا جات سمایو

अस्तुति करें देव ऋषि मुनि मिलि प्रेम हृदय में छायो
भीषम द्रोण करन बहु राजा तव मुख जात समायो

کوئی انگ چورن بھئے تنکے کوئی دانتن لپٹایو
رپو پکشی جو دھا بہو تیرے سوا دسوا دسوں کھایو

कोइ अंग चूरण भये तिनके कोइ दांतन लिपटायो
रिपु पक्षी योधा बहु तेरे स्वाद र सो खायो ॥

کمپت دیہہ بدھی آتر بھئی جو چرتر درسایو
اب میں آسی روپ کو دیکھوں نند بھون جو آیو

कंपित देह बुद्धी आतुर भई जो चरित्र दरशायो
अब मैं तुरी रूप को देखूं नन्द भवन जो आयो

کہیں کرشن یہ سکل بھارتی میں نج چکر نسایو
نمت ماتر ہوسے نام تمھارو ارجن کیوں کدرایو

कहें कृष्ण ये सकल भारती में निज चक्र नशायो
निमित्त मात्र होय नाम तुम्हारो अर्जुन क्यों कदरायो

کر گہہ دھنش بان اٹھ ارجن سمان جدھ کا آیو
کہیں سیرام نچے نہیں کواو جو پرتھی پر آیو

कर गह धनुष बान उठ अर्जुन समा युद्ध का आयो
कहें श्रीराम बचे नहीं कोऊ जो पृथ्वी पर आयो

श्लोक

अर्जुन उवाच ॥ दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन ॥ इदानीमस्मि संवृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः ॥ ५१ ॥

ارجن کا بچن (۵۱) جو آپ کا انسانی روپ (سبک نظر صورت) آپ نے مجھکو دکھایا میرا چت پرسن ہو گیا اور اطمینان ہو گیا۔

श्रीभगवानुवाच ॥ सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम ॥ देवा अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकाङ्क्षिणः ॥ ५२ ॥

سری بھگوان کا بچن (۵۲) جس روپ کا دیکھنا درلبھ ہے اور جس کی کامنا نت دیوتا لوگ رکھتے ہیں وہ روپ میں نے تجھے دکھایا۔

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया ॥ शक्य एवंविधो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ॥ ५३ ॥

(۵۳) بیدوں کے پڑھنے تپ کرنے دان کرنے جگ کرنے سے میرا سروپ کوئی نہیں دیکھ سکتا ہے

جو مین نے تجھے دکھایا۔

भक्तिसे अनन्य से
भक्त्या त्वनन्य या शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन ॥ ज्ञातुं
दूसरे को न जान नहीं सकता है हे जानलेने
द्रष्टुं च तत्त्वेन प्रवेष्टुं च परंतप ॥ ५४ ॥

(۵۴) ہے ارجن اننّ بھگتی جو پُرش کرتا ہے وہ اس بسور وپ کو دیکھتا ہے جو میری حقیقت کو اچھی طرح جان لیو
وہ مجھ مین سما ہو جاتا ہے۔

मेरे लिये करो मेरी
मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः संगवर्जितः ॥ निर्वैरः
सर्वभूतेषु यस्स मामेति पांडव ॥ ५५ ॥

(۵۵) ہے پانڈو (ارجن) جو پُرش کرتا ہو میرے ارتھ کرے وہی مجھ مین سے ہو کر است سنگ بر جیت
(صحبت بد سے محترز) سب پر اینون سے نربیر (دشمنی نہ رکھنے والا) وہی مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योग
शास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे विश्वरूप दर्शनं योगो नाम एकादशोऽध्यायः

اتی سری ایم کرت مہا بھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھا دبسورُوپ درشن نام گیارھوان ادھیاے

اِس ادھیاے مین سری بھگوان نے ارجن کی پرارتھنا سے کرا پنا بسور وپ دکھایا جسکے ہزارون سر اور پاؤن وہاتھ تکھ سے ادبھت بہوشن وبستر اور شستر دھارن کیے ہزارون سورج سے ادھیک پرکاش اُس سروپ کا دیکھکر ارجن کو اُس سروپ کے دیکھنے کی سامرتھ نہین ہوئی جب اُسنے دیکھا کہ ہزارون سورما درونا چاریہ و درجودھن وو وساسن آدک اُس سروپ کے مُکھ مین بے اختیار گھسے جاتے ہین کوئی دانتون مین اور کوئی داڑھ مین پسکر چورن ہو گیا ہے اُس سمے مین ارجن کو نشچے ہو گیا کہ سری مہاراج ساکشات پورن برہم پرماتما ہین سبکے تبدیت ہو کر پرارتھنا کرنے لگا کہ مین نے اگیانتا سے آپ تک آپ کو نہین پہچانا تھا اب تک تو مین آپ کو اپنے ماماں کا پتر جانکر ہے کرشن ہے سکھا ہے متر کہتا رہا میرا اپرادھ چھما کیجئے آپ تو برہما جی کے پتا اور ساری سرشٹی کے کرتا ہرتا ہین تب سری مہاراج نے کہا کہ یہ سروپ میرا دیوتاؤن کو بھی دیکھنا درلبھ ہے مین نے تمہارے سب شترون کو اپنے چکر سے مار اہوا ہے تمکو نام ماتر جدھ کرو مین سب کا سنگھار کرونگا ارجن کو نشچے ہو گیا اور وہ بہت خوش ہوا۔

بارھوان ادھیاے

بھگت جوگ برنن

اِس ادھیاے مین ارجن کا سوال یہ ہے کہ نرگن برہم کی اوپاسنا کرنی چاہیئے یا آنکے سرگن روپ کے اور آپ کس اوپاسنا مین جلدی پرسن ہوتے ہین۔

अर्जुन उवाच ॥ एवं सततयुक्ता ये भक्तास्त्वां पर्युपासते ॥ ये चाप्य
इस तरह उपासना करते हैं और जो
क्षरमव्यक्तं तेषां के योगवित्तमाः ॥ १ ॥
उनकी ज्ञान उत्तम होता जानते हैं

ارجن کا بچن (۱) جو بھگت جن تمھاری اپاسنا برابر کرتے ہین اور جو پرب برھم کی اپاسنا کرتے ہین ان دونون
مین سے اچھا طریقہ کونسا ہے -

श्रीभगवानुवाच।। मय्यावेश्य मनो येमांनित्य युक्ता उपासते।।
श्रद्धया परयो पेतास्ते मे युक्त तमा मताः।। २।।

سری بھگوان کا بچن (۲) جو بھگت من لگا کر سردھا سے میری اپاسنا کرتے ہین اور میرا دھیان سچے
اعتقاد سے کرتے ہین انکو مین وشیش جگت مانتا ہون یہان میری اوپاسنا سے مراد سرگن روپ کی اوپاسنا
سے ہے -

येत्वक्षरमनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपासते।।
सर्वत्रगमचिन्त्यं च कूटस्थमचलं ध्रुवम्।। ३।।

(۳) جو پُرش برھم کا آرادھن کرتے ہین جسکا رنگ روپ نام و نشان کچھ دیکھنے مین نہین آتا ہے دھیان
مین نہین سماتا ہے - جو سب مین بیاپک اور اچل ہے سدا ایک طرح قایم رہتا ہے وہم اور گمان سے دور ہی

सन्नियम्येन्द्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धयः।।
ते प्राप्नुवन्ति मामेव सर्वभूतहिते रताः।। ४ ।।

(۴) جو سب اندریون کو روک کر سب کو سمان جانکر سب جیوون کا اپکار کرتے ہین وہ بھی مجھے پراپت ہوتے ہین

क्लेशोऽधिकतरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसाम्।।
अव्यक्ता हि गतिर्दुःखं देहवद्भिरवाप्यते।।

(۵) بوجہ بے نشان ہونے کے جو برھم کا دھیان کرتے ہین انکو بہت کشٹ اٹھانا پڑتا ہے بے نشان برھم کا دھیان
کرنا مشکل ہے - جب تک انسان کو اپنے جسم و اعضا سے پریت رہے -

اشلوک ۵ مین صاف صاف فرما دیا ہے کہ نرگن کی اوپاسنا بوجہ بے رنگ روپ ہونے کے مشکل ہے اسلیئے
سرگن میرے روپ کی اوپاسنا کر بھگت اور پرمیشر سرگن روپ مین لو ہے اور مقناطیس کی کشش بوجہ شریر
دھاری ہونے کے پرگھٹ ہو جاتی ہے یہ درشٹانٹ گر بھت بچن سری مہاراج کا سب کی سمجھ مین آسکتا ہے

ये तु सर्वाणि कर्माणि मयि सन्न्यस्य मत्पराः।।
अनन्येनैव योगेन मां ध्यायन्त उपासते।। ६।।

(۶) جو پُرش سب اچھے کرم کرکے مجھ مین سمرپن کر دیوے اور اننّ بھگت کرے میرا ہی دھیان اور میرا ہی
آسترا رکھے -

तेषामहं समुद्धर्ता मृत्युसंसारसागरात्।।
भवामि नचिरात्पार्थ मय्यावेशितचेतसाम्।। ७।।

(۷) انکو مین اُدھار کر دیتا ہون اور موت کے سمدر سے جلدی پار لگا دیتا ہون - جو اپنے دل کو مجھ مین لگائے
ہوئے ہین -

मुझमें ही लगावे मुझमें को आवेश करि
मय्येव मन आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय ॥ निवसि
रोक को लगावे करोगे
ष्यसि मय्येव अत ऊर्ध्वं न संशयः ॥ ८ ॥

(٨) اسلیے مجھ مین دل کو لگا اور بدھی کو میرے ارپن کر دے اسکے پیچھے تو بیشک مجھکو پراپت ہوگا۔

जो तू मन लगाना न सके
अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरम् ॥
तो करना
अभ्यास योगेन ततो मामिच्छाप्तुं धनंजय ॥ ९ ॥

(٩) ہے ارجن جو تو مجھ مین چت لگانے کی سامرتھا نہین رکھتا ہے تو جوگ سے تو میرے دھیان کرنے کا ابھیاس کرکے مجھے پراپت ہونے کا اپاے کر کیونکہ چت یعنی دل استھر نہین چارون طرف دوڑتا پھرتا ہے ۔

करन
अभ्यासेऽप्यसमर्थोऽसि मत्कर्म परमो भव ॥ मदर्थमपि
मेरे कर्म में मन लगा मेरे अर्थ
कर्माणि कुर्वन्सिद्धिमवाप्स्यसि ॥ १० ॥

(١٠) جو تو ابھیاس دھیان کرنے کا بھی نہین کرسکتا ہے تو میرا بھجن کیرتن کرنے سے بھی سدھی کو پراپت ہوگا۔ یعنی جو دھیان کرنے کا بھی ابھیاس تجھ سے نہین ہو سکتا تو میرے لیئے کرم کرنے لگ جا تیرے لیئے وہی سدھی ہو جاوے گی۔

अथैतदप्यशक्तोऽसि कर्तुं मद्योगमाश्रितः ॥ सर्वकर्म
जो यह भी न कर सके मेरे योग का आसरा कर
फलत्यागं ततः कुरु यतात्मवान् ॥ ११ ॥

(١١) جو یہ بھی نہین ہو سکتا ہے تو میری شرن سے اور کرم پھل کی اچھا نہ کرکے اپنی آتما کو بس کر یعنی اندریون کو اپنے بس کر جوگ کا بھروسا کر اور کرم کے پھل کی اچھا مت کر

بھجن متعلق اشلوک نمبر الغایت ۱۱

نرگن روپ سری کرشن مہا پربھو ہردے پریت اتی چھائی ۔ کپی دھج ہردے ہرکھ ادھکائی

कपि धुज हृदय हर्ष अधिकाई ॥ निराकार रूप श्री कृष्ण महा प्रभु हृदय प्रीत अति छाई

جاسو انس اوپجین بہو برہما بشنو رودر سمبھدائی ۔ پورن برہم الکھ اناشی بہو برہمانڈ رچائی

पूर्ण ब्रह्म अलख अविनाशी बहु ब्रह्मांड रचाई ॥ जासु अंश उपजें बहु ब्रह्मा विष्णु रुद्र संभु दाई ॥

بھیشم کرن درون اور جودھن سمیت کٹم سپلائی ۔ سوئی دھرم رکشا سنتن ہت روپ دھرو جدورائی

सोई धर्म रक्षा संतन हित रूप धरो यदुराई ॥ भीषम कर्ण द्रोण दुर्योधन सहित कुटुंब विपुलाई

گیان دیو نج روپ پرکٹ رپو کال سبھی درسائی ۔ جدھ بھومی ارجن سب نرکھے من مہ کرنا چھائی

युद्ध भूमि अर्जुन सब निरखे मन महँ करुना छाई ज्ञान दियो निज रूप प्रकट रिपु काल विकराल दिखाई

نرگن سرگن روپ تمہارے کہی مہہ چت لگائی ۔ ارجن پرشن کیو جدوپت سون جان کرپا ادھکائی

अर्जुन प्रश्न कियो यदुपति सों जानि कृपा अधिकाई ॥ निर्गुण सगुण रूप तुम्हरे कोउ महँ चित लगाई ॥

جاکو روپ رنگ کچھو ناہین چنت بہت کٹھنائی ۔ کہین پربھو دھیان الکھ نرگن کو کرت امت کٹھنائی

कहें प्रभु ध्यान अलख निर्गुण को करत अमित कठिनाई ॥ जाको रूप रंग कछु नाहीं चित नहिं ठहराई ॥

ہم سروپ کے دھیان دھرو اور کرم پھل دیو بہائی	یہ نہ ہوسکے ابھیاس کرو اور کیرتن چت جائی

मम स्वरूप को ध्यान धरो औ कर्म फल देउ बिहाई। यह न होय अभ्यास करो औ कीर्तन चित्त जमाई॥

یہ نہ بنے تو چرن شرن کو بھجن کرو من لائی	کل اوتار سری رام نام اور بھجن پرم پد دائی

यह न बने तो चरण शरण गहो भजन करो मन लाई। कलि अवतार श्रीराम नाम औ भजन परम पद दाई॥

श्रेयो हि ज्ञानमभ्यासाज्ज्ञानाद्ध्यानं विशिष्यते ॥ ध्यानात्

कर्मफलत्यागस्त्यागाच्छान्तिरनन्तरम् ॥ १२ ॥

(۱۲) جوگ ابھیاس سے گیان سریشٹھ ہے گیان سے دھیان بشیش ہے اور دھیان سے کرم پھل کا تیاگ سریشٹھ ہے اور تیاگ سے شانتی ہوتی ہے۔

अद्वेष्टा सर्वभूतानां मैत्रः करुण एव च ॥ निर्ममो

निरहंकारः समदुःखसुखः क्षमी ॥ १३ ॥

(۱۳) جو کہ سب پرانیوں سے دویش رہت سب کا متر دیاوان مد رہت دکھ سکھ سمان جاننے والا چھما کرنے والا۔

संतुष्टः सततं योगी यतात्मा दृढनिश्चयः ॥

मय्यर्पितमनोबुद्धिर्यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १४ ॥

(۱۴) سدا دھیرج دھارن کرنے والا بھگت کا سادھن کرنے والا من کو بس کرنے والا مجھ میں نشچے رکھنے والا مجھ کو پیارا ہے۔

यस्मान्नोद्विजते लोको लोकान्नोद्विजते च यः ॥

हर्षामर्षभयोद्वेगैर्मुक्तो यः स च मे प्रियः ॥ १५ ॥

(۱۵) جس سے جگت کو کشٹ پراپت نہ ہو اور سنسار سے آپ کشٹ نہ پاوے ہرش کرودھ بھے تراس سے رہت ہو ایسا بھگت مجھ کو پیارا ہے۔

अनपेक्षः शुचिर्दक्ष उदासीनो गतव्यथः ॥ सर्वारम्भ

परित्यागी यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १६ ॥

(۱۶) چاہ کسی کی نہ کرے سدا پوتر رہے سدا پرسن رہے اور سارے اودم تیاگ دے کرم پھل کی کامنا نہ کرے وہ مجھے پیارا ہے۔

यो न हृष्यति न द्वेष्टि न शोचति न काङ्क्षति ॥

शुभाशुभपरित्यागी भक्तिमान्यः स मे प्रियः ॥ १७ ॥

(۱۷) جو بھگت سکھ دکھ کو پاکر پرسن نہ ہو اور دویش نہ کرے نہ سوچ کرے اور نہ کامنا رکھے شبھ اشبھ کرموں کو تیاگ کر مجھ میں من لگا دے ایسی بھگتی کرے وہ مجھ کو پیارا ہے۔

समः शत्रौ च मित्रे च तथा मानापमानयोः ॥
शीतोष्ण सुखदुःखेषु समः सङ्ग विवर्जितः ॥१८॥
(संग वर्जित शरीर इंद्रिय प्राणा के संग से सर्दी गर्मी विषय की इच्छा न करनेवाला)

(۱۸) شترو اور متر مین سمان بھاؤ نا مان اپمان جسکو یکساں سردی گرمی سکھ دکھ مین سمان ہے سنگ سے دور یعنی بے تعلق ہو۔

तुल्य निंदा स्तुति मौनी संतुष्टो येन केनचित् ॥ अनि-
केतः स्थिरमति र्भक्तिमान् मे प्रियो नरः ॥१९॥
(समान चुप जो मिल जाया उसी में संतोष विन स्थान का बोध हो ना है उस संग को छोड़के रहित गरमी शत्रु मित्र)

(۱۹) جسکو نندا۔استوتی سمان ہو دشٹ پرشوں سے مون دھارن کرنے والا ہو جو بنا پرشرم پراپت ہو اسی مین پرسن ہو بدھی جسکی نشچل ہو وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

ये तु धर्म्यामृतमिदं यथोक्तं पर्युपासते ॥ श्रद्दधाना
मत्परमा भक्तास्ते तीव मे प्रियाः ॥२०॥
(जो यह युक्त वचन सेवन करते हैं करने वाले मुझे जानते वे अति है मेरे प्यारे)

(۲۰) جو دھرم امرت روپ بچن مین نے کہا اسکو جو سیون کرتے مجھے مین سردھا رکھتے وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे भक्तियोगो नाम द्वादशोऽध्यायः ॥ १२ ॥

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبا بھگت جوگ نام بارھواں ادھیاے

اس ادھیاے مین ارجن نے یہ پرشن کیا ہے کہ نرگن برہم کی اوپاسنا اچھی ہے یا سرگن برہم ارتھات آپ کی اور آپ کسکو اچھا سمجھتے ہین اسپر سری بھگوان نے کہا کہ مجھ مین من لگا کر جو پرم سردھا سے میری اوپاشنا کرتے ہین انکو مین سب سے زیادہ بھگت مانتا ہون اور جو پرش اس برہم کی اوپاشنا کرتے ہین جسکا کچھ رنگ روپ نہین ہے بے نشان ہے وہ بھی مجھکو ہی پراپت ہوتے ہین پرنتو نرگن برہم کا دھیان کرنا مشکل ہے کیونکہ دیہہ دھاریون کو اس برہم کی گتی مشکل سے ملتی ہے جو میری بھگتی انن کرتے ہین اور میرا ہی آسرا رکھتے ہین انکو موت کے سمدر سے جلدی پار اوتار دیتا ہون پھر یہ کہا کہ ہے ارجن تو مجھ مین دل لگا اگر یہ نہین کرسکتا ہے تو ابھیاس کر جو ابھیاس بھی نہین کرسکتا تو میری شرن ہو اور میرے کام مین لگ جا چاہیے کہ لوگ یہ تمام کرشن اٹھو آسری رام چندر جی کی اپنے مکان آٹھوا ستھا کر مندر مین رکھ کے انکو اشنان کرا کے انکا سنگار کرتے ہین انکے پرشاد کے لیے بھوجن بناتے ہین طرح طرح کے ہار بنا کر پہناتے ہین پھر آرتی کر کے سنجا پرسیرتی کراتے ہین یہ سب کام ایسے ہین جنکا ذکر اشلوک ۱۰ مین مہاراج نے فرمایا کہ میرے لیے کام کرتا ہو ابھی سدھی کو پراپت ہو جاوے گا۔

تیرھواں آدھیاے

کشیتر اور کشیتر گیہ برن

अर्जुन उवाच ॥ प्रकृतिं पुरुषं चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञमेव च ॥ एतद्वे-
दितुमिच्छामि ज्ञानं ज्ञेयं च केशव ॥१॥
(माया ब्रह्म शरीर जीव इसको जानना ज्ञान क्या)

ارجن کا بچن (۱) ہے کیشو (سری کرشن جی) مین جاننا چاہتا ہون کہ مایا اور برہم کشیتر اور کشیتر گیہ (جسم و جان)

گیان وگئے علم و عالم (علم کا جاننے والا) کیا ہین ۔

श्रीभगवानुवाच ॥ इदं शरीरं कौन्तेय क्षेत्रमित्यभिधीयते ॥
एतद्यो वेत्ति तं प्राहुः क्षेत्रज्ञ इति तद्विदः ॥ २ ॥

سری بھگوان کا بچن (۲) اے کنتی پتر (ارجن) یہ شریر کو کشیتر کہتے ہین اور جو اسکو جانے اسکو کشیتر گیہ کہتے ہین

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्वक्षेत्रेषु भारत । क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोर्ज्ञानं यत्तज्ज्ञानं मतं मम ॥ ३ ॥

(۳) سارے پیدائیون مین کشیتر گیہ مین ہون سری رام نے کشیتر اور کشیتر گیہ کا جاننا پرم گیان ہے ۔

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक्च यद्विकारि यतश्च यत् । स च यो यत्प्रभावश्च तत्समासेन मे शृणु ॥ ४ ॥

(۴) یہ کشیتر جس طرح اندریون کے کارج ہے بکار (ملا ہوا ہے) اور جیسا اسکا پربھاو ہے سو کشیتر ہے اسکا پربھاؤ مجھ سے سن ۔

ऋषिभिर्बहुधा गीतं छन्दोभिर्विविधैः पृथक् । ब्रह्मसूत्रपदैश्चैव हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः ॥ ५ ॥

(۵) رشیون نے بہت طرح سے اور بیدون نے برہم کو مختلف طور پر اور برہم استوتر والون نے فلسفہ والوہیت جاننے والون نے کارن اور نتیجے (مسائل اور دلائل) سے اسی راگ کو گایا ہے

महाभूतान्यहंकारो बुद्धिरव्यक्तमेव च । इन्द्रियाणि दशैकं च पञ्च चेन्द्रियगोचराः ॥ ६ ॥

(۶) پانچ مہا بھوت (عنصر بسیط) اہنکار ۔ عقل ۔ قوت تخیل یعنی دل اور ایک بنی مول پرکرتی اور دس اندری (پنج مہابھوت) پرکرتی ۔ آکاش ۔ پانی ۔ اگن ۔ بایو (گیان اندری) سننا ۔ اسپرش کرنا دیکھنا ۔ ذائقہ ۔ سونگھنا ۔ (کرم اندری) ہاتھ ۔ پاؤن ۔ منھ ۔ مقام بول و براز (پانچ ماترا) کان ۔ جلد آنکھ ۔ زبان ۔ ناک یہ چوبیس اجزا اس شریر مین بھنگر (جلدی فنا ہونے والے) کے ہین پچیسوان پُرش ہے جس سے جسم کا قیام ہے ۔

	بھجن متعلق اشلوک نمبر ۶	

لکھ چوراسی چتر بچتر انگ ادبھت کری دکھائی	برہم پرکرتی دو او ایش انادی جن یہ سرشٹی رچائی
ब्रह्म प्रकृति दोउ ईश अनादी जिन यह सृष्टि रचाई بھانت بھانت کی بولی بولین سو ہم کہین سنائی	लख चौरासी चित्र विचित्र अंग अद्भुत करि दिखाई بیدھ بیدھا بھانت کے پنجرے بنائے تن مین برہم سمائی
विविध भांति के पिंजरे बनाये तिन में ब्रह्म समाई	भांत २ की बोली बोले सोई बात हैं सुनाई ॥ ६ ॥

ملش دیہہ سربو پر کینی گیان دیے ادھکائی پانچ تتو سے ساری رچنا مایا پرگھٹ کرائی

मनुष्य देह सर्बो पर कीन्हीं ज्ञान दियो अधिकाई ।। पांच तत्व से सारी रचना माया प्रकट कराई ।।

مایا کو متھیا سب کہوین تاسو چرن سر نائی گگن سون بایو پھر اگن سے جل جل سون تھل اپجائی

माया को मिथ्या सब कहवें तासु चरन सिरनाई ।। गगन से वायु फिर अग्नि से जल जल सों थल

گگن مین شبد بایو سپرش بڑھایو اگنی مین روپ بڑھائی جل مین رس ماٹی مین گندھ دے پانچون گن پرگھٹائی

गगन में शब्द वायु सपर्श बढ़ायो अग्नि में रूप बढ़ाई । जल में रस माटी में गंध दे पांचों गुण प्रघटाई ।।

گیان پنچ کرم اندری من بدھ اہنکار چیت لائی برھم سہت پچیس ۲۵ تتو ہوئے ست رج تم ادھکائی

ज्ञान पंच कर्मेंद्री मन बुध अहंकार चित लाई ब्रह्म सहित पच्चीस (२५) तत्त्व भये सत रज तम अधिका

بال جوا اور برڈھ اوستھا دکھ سکھ رہے سمائی گیان روپ ہردے مین بولے سوہم شبد سنائی

बालपन वा और वृद्ध अवस्था दुःख सुख रहे समाई ज्ञान रूप हृदय में बोले सोहं शब्द सुनाई ।।

دیہہ کشیتر کشیتر گیہ برھم ہے سب مین رہو سمائی برھم پوری چھن بھنگ کہاوے برھم اکھنڈ کہائی

देह सेन क्षेत्रज्ञ ब्रह्म है सब में रहो समाई ।। ब्रह्मपुरी क्षणभंग कहावे ब्रह्म अखंड कहाई

چیت چنچل کو بس مین راکھے مایا موہ بہائی بھگت سہت سری رام ہی سمرے جوتی مین جوت سمائی

चित्त चंचल को बस में राखे माया मोह बिहाई भक्ति सहित श्रीरामहि सुमिरे ज्योति में ज्योति समा

इच्छा" द्वेषः" सुखं" दुःखं" संघातश्चेतना धृतिः ॥
संघ धारणा शक्ति
एतत्क्षेत्रं समासेन सविकार" मुदाहृतम् ।।७।।
यह सब क्षेत्र संक्षेप सहित कहागया है

(۷) اچھا-دویش-سکھ-دکھ-موت-زندگی-پیدائش-جسم اور اسکے خواص کی تفصیل یہ ہوئی-
یعنی اچھا دویش (خواہش و دشمنی) سکھ دکھ کا سموہ بری دھارنا شکتی اتنا سنکشیپ (محیط) کشیتر گیہ کہا گیا-

अद्दं भित्र नकारना सीलापन
अमा नित्व मद भित्वं मांहिंसा क्षांति" राजं वसू ।। अन्वार्य्यो
ब्रह्मचारियोंबड़ाने वालोंकी सेवा बहरना
पासनं" शौचं स्थैर्य आत्म विनिग्रहः ।। ८।।
बालीट स्थिरता मन करिलना करना
(۸) امان (اپنے گن کی بڑائی نہ چاہنا) [illegible] اور [illegible] اپنسا-کل [illegible] گرو کی خدمت
تعظیم شوچ یعنی صفائی باطن اور استقلال (اندریوں کا بس کرنا) ضبط دل-اتم نگرہ (حفظ صحت و ضبط نفس)

रहित और राजा नना
इंद्रियार्थेषु "वैराग्य" मनहंकार एवच ।।जन्म मृत्युजं
के विषय से और बुढ़ापा
व्याधि दुःख दोषानु दर्शनम् ॥ ९ ॥
व्याधि के दोष को देखना
(۹) اندریوں کے بشیون سے بیراگ (محسوسات سے بے تعلقی) اہنکار (ترک خودی) پیدائش-موت
بڑھاپا اور بیماری کی تکلیفات سے واقفیت-

लगावल होना असक्ति रनभिष्वंगः "पुत्र" दार गृहादिषु ॥ नित्यं च
स्त्री
समचित्त त्व मिष्टानिष्टोप पत्तिषु ।। १० ।। अविचारनी सिवाय अप
भाति अनभाली बस्तु में प्रीति न होना पति के दूसरा पुरुष न जानना
(۱۰) پتر استری آدک سے موہ نہ کرنا انکے دکھ مین اشکست نہ ہونا دل مین ڈھرج رکھنا-رنج کے موقع پہ مستقل رہنا-

[illegible]

आत्मके सिवाय और कुछ न चाहना किसी में प्रीति न रहना
अनन्य शांति मयि चानन्य योगेन भक्ति अव्यभिचारिणी ॥ विविक्त
निवासक सुरसे अ　　　　　　　　　　　　　　　अच्छे देश गंगा यमुनाके निकट
केदूसरेको देश सेवित्व मरति र्जन संसदि ॥ ११ ॥　देशका सेवन
न जानना　　　मरतिजनसंसदी बहुत मनुष्यों में न रहना

(۱۱) اُن بھکت پرمیشر کے چرنون مین پریت اسے میرے دھیان مین چت لگاوے ایکانت مین میرا سمرن کرے دنیا دارون سے پریت نہ کرے -

आत्मा ज्ञान सदा रहना
अध्यात्म ज्ञान नित्यत्वं तत्त्व ज्ञानार्थ दर्शनम् ॥ एतत्
के अर्थको देखना　इसी
ज्ञान मिति प्रोक्त मज्ञानं यदतो ऽन्यथा ॥ १२ ॥
इसके सिवाय नहीं और जो है वो अज्ञान है

(۱۲) برھم بچار مین نت دل لگانا برھم بدیا سے واقف ہونا یہی گیان ہے اسکے برعکس جہل (اگیان) ہے - لفظی معنی ادھیاتم گیان آتما گیان مین تحقیق اور تفتیش ہے -

जो जाना जाता है　　　जिसके जानने से　अमृत सदा जीना
ज्ञेयं यत्त प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा ऽमृतमश्नुते ॥
यह कहता हूं　　　　　　　　　प्राप्त होता है
अनादिमत्परं ब्रह्म न सत्तन्नासदुच्यते ॥ १३ ॥

(۱۳) اس طرح گیان کا برنن کرکے برھم کا نتو کہتا ہون جسکے جاننے سے دایمی اَنند کی حاصل ہوتی ہے برھم انادی جسکی ابتدا اور انتہا نہین ہے کارن کارج سے پرے ہے ست است کچھ نہین کہا جاتا ہے

सबतरफ है जिसके मुख　हाथ　पांव　　　　　　　　सिर
सर्वतः पाणि पादं तत्सर्वतो ऽक्षिशिरो मुखम् ॥
　　　　　　　　　　　　　　　　चारों तरफ
सर्वतः श्रुति मल्लोके सर्व मावृत्य तिष्ठति ॥ १४ ॥

(۱۴) سب دشاؤن مین جسکے ہاتھ اور پاؤن ہین جسکی آنکھین سر اور منہ چارون طرف ہین اور چارون طرف جسکے کان ہین سارے سنسار مین بیاپک ہے (محیط ہے)

सब　　कि उसीकी　　　　सब　　इन्द्रिय रहित
सर्वेन्द्रिय गुणा भासं सर्वेन्द्रिय विवर्जितम् ॥
　　　　　　समझ है
असक्तं सर्व भृच्चैव निर्गुणं गुण भोक्तृ च ॥ १५ ॥

(۱۵) سب اندریون کے گنون کا پرکاش کرنے والا اندریون سے پرے ہے سب سے الگ سب کا آدھار سب کا پالنے والا نرگن اور سرگن کا گیان کرتا

बहिरन्तश्च भूतानाम चरंचर मेव च ॥
प्राणियों के अन्दर और बाहर　　चर अचर
सूक्ष्म त्वात्तद विज्ञेयं दूरस्थं चान्तिके च तत् ॥ १६ ॥
होने के कारण　　जाना नहीं जाता भी है　पास भी　वोह

(۱۶) سب پرانیون کے اندر باہر نواس کرتا ہے سب مین اچر یعنی ساکن ہوکر متحرک نظر آتا ہے وہ بہت سوکشم ہے کمال لطافت کے سبب سے جانا نہین جاتا دور بھی ہے اور نزدیک بھی ہے -

बटा हुआ नहीं　　सब　　　बटे हुये
अविभक्तं च भूतेषु विभक्त मिव च स्थितम् ॥
　　　　　　　　　उसी का　की समान　है
भूत भर्तृ च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ॥ १७ ॥
पालन करने वाला　　जानो　संहार करने　उत्पन्न करने वाला

(۱۷) وہ ایک ہے اور تمام مخلوقات یعنی جملہ اجسام مین منقسم (جاگزین) نظر آتا ہے مگر اسکا سبھاؤ قائم اسیکو ساری سرشٹی کی ابتدا اور باعث قیام اور ناش کا کارن سمجھنا چاہیئے -

ज्योतिषामपि तज्ज्योतिस्तमसः परमुच्यते । ज्ञानं

ज्ञेयं ज्ञानगम्यं हृदि सर्वस्य धिष्ठितम् ।। १८ ।।

(۱۸) سب نوروں کا نور تاریکی سے پرے بیان کیا گیا ہے۔ علم ... کا نتیجہ و انجام سب کے ہرایک کے دل میں نواس کرتا ہے۔

بھجن متعلق شلوک نمبر ۱۷ و ۱۸

चहूं दिस ढूंढन २ हारो कहीं न पायो द्वार	बतावो साधो प्रीतम का दरबार
काशी कर्णप्रयाग गंगोत्री कैलास और केदार	अवधपुरी मधुपुरी द्वारका मायापुरी सुखसार
पंचवटी और सम सुदृढ़ा पम्पा सर गिरनार	चित्रकूट कुरुक्षेत्र गयाजी सेतबंध हरिद्वार
नरसी मूक परभास सेत्र और पुष्कर नरसिंह द्वार	कांची हरहर क्षेत्र लोहागढ़ और धाम तुषार
केदारनाथ त्रिलोकी नाथ पुनि ब्रज मंडल कुरुबार	अमरकंटक और हिंगलाज शेषगिरी हिम सुपार
मानसरोवर ब्रह्मपुत्र और सागर रतना गार ।।	मलयदेश और सोमनाथ पुनि नारायण सरधार
लक्ष्मन कुंवर प्रयाग गंगाजी जोगध्यान निरधार	फल्गू और कामिख्या देवी धाम सुध तीरथ नेपार
सुमेर शिखर और कपिल देव श्री जगन्नाथ भरतार	देव प्रयाग नील गिर माधो जनकपुरी नीमसार
पुरी अवन्तिका गोपतलाई और बिंदुसर बार	गंगासागर और रंगजी पदमनाभ करतार
पंचबीर गोदावरी तीरथ चक्रभुज गुफा अगार	आबूगिर पुनि कुंड रोहनी केशव जगत अधार
ब्रह्मलोक नरलोक पताल नहिं मिले नहीं करतार	कुंड दामोदर सुक्त नाथ में ढूंढाहिं घर प्रकार ।।
कहे श्री राम प्रेम ते प्रगटे भक्तन को रखवार ।।	सज्जन हिये विराजत निसदिन ऋषि मुनि कहे विचार

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः ॥
मद्भक्त एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥१९॥

(۱۹) یہاں تک کشیتر اور گیان کا مختصر ذکر ہوا ہے بھگت جو اس گیان کو سمجھ لیتے ہیں وہ مجھکو پراپت ہوتے ہیں -

"प्रकृतिं" पुरुषं चैव विद्ध्यनादी उभावपि ॥ विकारांश्च गुणांश्चैव विद्धि प्रकृतिसंभवान् ॥२०॥

(۲۰) پرکرت اور پرش مایا اور برہم (ذات وصفات) دونوں کی ابتدا نہیں ہے تینوں گن مایا سے اتپن ہوتے ہیں یعنی صفات سہ گانہ (رجو گن - تمو گن - ستو گن -)

कार्यकारणकर्तृत्वे हेतुः प्रकृतिरुच्यते ॥ पुरुषः सुखदुःखानां भोक्तृत्वे हेतुरुच्यते ॥२१॥

(۲۱) فعل و فاعل و علت (کاریہ و کارن کرتو) پیدا ہونے کا باعث یہ گن ہیں دیہہ کے سنبندھ یعنی جسم کے تعلق سے تکلیف و آرام پرش یعنی جیو کو بیان کیا ہے -

بھاشا ارتھ - کاریہ کارن - کرتو - ان سب کا ہیت پرکرتی کو سمجھو اور سکھ دکھ کے بھوگ پرش کو بیان کرتا ہے

"पुरुषः" प्रकृतिस्थो हि भुङ्क्ते प्रकृतिजान्गुणान् ॥
कारणं "गुण" संगोऽस्य सदसद्योनिजन्मसु ॥२२॥

(۲۲) پرش پرکرت میں بیٹھ کے ان گنوں کو جو مایا سے اتپن ہوتے ہیں برداشت کرتا ہے اور اسکا گنوں کے ساتھ سنبندھ یعنی (تعلق ہونا) انسان کی نیک و بد پیدائش کا سبب ہے -

उपद्रष्टानुमन्ता च भर्ता भोक्ता महेश्वरः ॥ परमात्मेति चाप्युक्तो देहेऽस्मिन्पुरुषः परः ॥२३॥

(۲۳) پرماتما جو دیہہ میں رہتا ہے وہ جانتے ہیں وہی ساکشی بھوگتا ایشر گواہ مالک پروردگار علیم اور قادر مطلق کہلاتا ہے اور اسکے سنگ سے وہی جیو آتما کہلاتا ہے -

य एवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिं च गुणैः सह । सर्वथा वर्तमानोऽपि न स भूयोऽभिजायते ॥२४॥

(۲۴) جو انسان اس طرح پرکرت و پرش اور اسکے گن کو جانتا ہے خواہ کسی طرح اس سنسار میں رہے پھر پیدا نہیں ہوتا ہے یعنی آواگون سے چھوٹ جاتا ہے

ध्यानेनात्मनि पश्यन्ति केचिदात्मानमात्मना ॥
अन्ये सांख्येन योगेन कर्मयोगेन चापरे ॥२५॥
और मनुष्य शास्त्र के विचार से कोई ज्ञान योग कोई कर्म योग से देखते हैं

(۲۵) کوئی تو دھیان کرتے ہیں کوئی اس شریر میں پرماتما کو دیکھتے ہیں بعض سانکھ جوگ والے کرم کے ذریعہ سے (فکر و شغل) سے دیکھتے ہیں۔

अन्ये त्वेव मजानन्तः श्रुत्वा ऽन्येभ्य उपासते ॥ तेऽपि चाति तरन्त्येव मृत्युं श्रुति परायणाः ॥ २६ ॥

(۲۶) اور آدمی جو ان باتوں کو نہیں جانتے ہیں اوروں سے یعنی آچاریوں عارفوں سے سنکر پرمیشر کا دھیان کرتے ہیں وہ بھی ست سادھنا کے موت کے سمدر سے پار ہو جاتے ہیں۔

यावत्सं जायते किंचित्सत्वं स्थावर जंगमम् ॥ क्षेत्र क्षेत्रज्ञ संयोगा त्तद्विद्धि भरत र्षभ ॥ २७ ॥

(۲۷) ہے ارجن سب استھاور جنگم (جاندار اور بیجان) کشیتر اور کشیترگیہ کے سنجوگ سے پیدا ہوتے ہیں۔

समं सर्वेषु भूतेषु तिष्ठंतं परमेश्वरम् ॥ विनश्यत्स्व विनश्यंतं यः पश्यति स पश्यति ॥ २८ ॥

(۲۸) جو پرش پرمیشر کو جو سب میں یکساں دیکھتا ہے اور اس کے ناش سے ناش نہیں ہوتا وہی دیکھنے والا اہل بینش ہے۔

समं पश्यन्हि सर्वत्र सम वस्थित मीश्वरम् ॥ नहिनस्त्यात्मना त्मानं ततो याति परां गतिम् ॥ २९ ॥

(۲۹) جو انسان پرمیشر کو تمام مخلوقات میں یکساں دیکھ کر موت کے جھگڑوں سے اپنے تئیں بچا لیتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے۔

प्रकृत्यै वच कर्माणि क्रिय माणानि सर्वशः ॥ यः पश्यति तथा त्मान मकर्तारं स पश्यति ॥ ३० ॥

(۳۰) جو پرش سب کرموں کا کرتا پرکرت (مایا) کو جانتا ہے اپنی ذات کو کرتا نہیں مانتا وہی گیان وان ہے

यदा भूत पृथग्भाव मेकस्थ मनुपश्यति ॥ तत एवच विस्तारं ब्रह्म संपद्यते तदा ॥ ३१ ॥

(۳۱) یہ آتما جو تمام پرانیوں میں جدا جدا طور پر دکھائی دیتی ہے جب ایک بھاؤ سے دکھائی دینے لگے تب وہ برھم کو پراپت ہوتا ہے۔

دوسرے ارتھ۔ جب مخلوقات کی کثرت وحدت دکھائی دینے لگے اور کثرت سے اسکا جلوہ دیکھے تب وہ برھم اتباشی کو پراپت ہوتا ہے۔

"अनादि" त्वान्निर्गुण त्वा त्परमात्मा ऽयम व्ययः ॥ शरीरस्थो ऽपि कौंतेय न करोति न लिप्यते ॥ ३२ ॥

(۳۲) وہ پورن برہم انادی سب کے شریرون مین اس طرح بیاپک ہے کہ اسمین لیپت نہین ہوتا۔ نہ کچھہ کرتا ہی نہ کرم پھل اسکو لگتا ہے۔

'यथा' सर्व गतं सौक्ष्म्यादाकाशं" नोप लिप्यते॥ सर्व
त्रा वस्थितो देहे तथात्मा" नोप लिप्य ते॥३३॥

(۳۳) اسکی مثال سنو جس طرح آکاش (خلا) سب مین اور ہر جگہ موجود ہے مگر سوکشم ہونے (لطیف و باریک ہونے سے) آلودہ نہین ہوتا اسطرح براہم سب مین بیاپک ہے مگر لپت نہین ہوتا۔

यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोक मिमं" रविः क्षेत्रं
क्षेत्री" तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत॥३४॥

(۳۴) دوسری مثال جس طرح سورج سب جگت مین پرکاش کرتا ہے کسی مین لپت نہین اسیطرح برہم (جان) سب شریرون مین ہے مگر آلودہ نہین ہوتا ہے۔

क्षेत्रं क्षेत्रज्ञ योरेवमंतरं ज्ञान चक्षुषा॥ भूत प्रकृति
मोक्षं च ये विदुर्यांतिते परम्॥३५॥

(۳۵) کشیترا اور کشیتر گیہ کا بھید یعنے جیو اور جان کا فرق جسنے سمجھ لیا اور پرکرتی سے چھوٹنے کا اسن جان لیا اسنے گیان اور موکش کو پالیا وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्री मद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्या यां योगशास्त्रे श्री
कृष्णार्जुन संवादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ योगो नाम त्रयो दशो ऽध्यायः॥१३॥

اتی سری رام کرت مہابھارت بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد کشیترا و کشیتر گیہ کا برنن تیرھوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ ارجن نے پرشن کیا کہ کشیترا اور کشیتر گیہ دونونکو جاننا چاہتا ہون سری کرشن مہاراج نے کہا کشیتر یہ شریر ہے اور کشیتر گیہ جان ہے کشیتر پنچ بھوت سے (اگن۔ جل۔ مٹی۔ آکاش۔ ہوا) رچا گیا اور پانچ اندریون (آنکھ۔ ناک۔ کان۔ لنگ۔ گدا) من بدھ اہنکار و کرم اندری و گیان اندری وغیرہ جسکا ذکر اشلوک نمبر ۶ مین درج ہوا اور کشیتر گیہ کا گیان یعنے برہم کا پہچاننا یہی پرم گیان ہے جو پرماتما سب پرانیون کے شریر مین پرکاشمان اسکو گیان درشٹی سے دیکھنا چاہیئے جسنے کشیترا و کشیتر گیہ کو جان لیا وہی موکش کا ادھکاری ہے اور وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

چودھوان ادھیاے

ترگن بھاگ کا برنن

श्रीभगवानुवाच॥ "परं भूयः प्रवक्ष्यामि ज्ञानानां ज्ञान मुत्तमम्॥
यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्वे परां सिद्धि मितो गताः॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن پرم اتم گیان مین تجھکو دوبارہ بتاتا ہون جسکو جان کر سارے

رشی منی پرم پد کو پراپت ہوئے ہیں

इदं ज्ञानं सुपाश्रित्य मम साधर्म्यमागताः ॥ सर्गेऽपि नो
पजायन्ते प्रलये न व्यथन्ति च ॥ २ ॥

(۲) اسی گیان کا سہارا لے کر میرا سروپ پاتا ہے اور آواگون سے مکتی ہو جاتی ہے۔

لفظی معنی۔ اس گیان کا سہارا لے کر مہا لو سروپ ہو جاتا ہے یعنی الوہیت کو پا جاتا ہے نہ پھر زمانہ پیدائش میں پیدا ہوتا ہے نہ پرلے میں تکلیف اٹھاتے ہیں۔

मम योनिर्महद् ब्रह्म तस्मिन् गर्भं दधाम्यहम् ॥ संभवः
सर्व भूतानां ततो भवति भारत ॥ ३ ॥

(۳) ہے ارجن برہم پرکرت میری جون ہے اس میں گربھ دھارن کرتا ہوں اسی سے سارے سنسار کو پیدا کرتا ہوں

सर्व योनिषु कौन्तेय मूर्तयः संभवन्ति याः ॥ तासां ब्रह्म
महद्योनिरहं बीजप्रदः पिता ॥ ४ ॥

(۴) جو جو صورت سب جونوں میں پیدا ہوتی ہیں ان کی بڑی جونی (ماں) برہم ہے اور سب کا بیج دینے والا میں ہی ہوں۔

सत्त्वं रजस्तम इति गुणाः प्रकृति संभवाः ॥ निब
ध्नन्ति महाबाहो देहे देहिनमव्ययम् ॥ ५ ॥

(۵) ہے مہا باہو (ارجن) ستوگن رجوگن تموگن پرکرت (مایا) ہی سے پیدا ہوئے ہیں جیو آتما یعنی جان غیر فانی کو دیہہ یعنی جسم میں مقید کرتے ہیں۔

तत्र सत्त्वं निर्मलत्वात्प्रकाशकमनामयम् ॥
सुखसंगेन बध्नाति ज्ञानसंगेन चानघ ॥ ६ ॥

(۶) ہے نش پاپ (ارجن) ان تینوں گنوں میں سے ستوگن شانت سبھاؤ نرمل ہونے سے پرکاش روپ ہے اور اس آتما کو جو ہمیشہ استھر رہنے والی ہے گیان اور آنند کی سنگت میں پرورت کرتا ہے یعنی علم اور سرور کے باہمی تعلقات کو باندھ دیتا ہے۔

रजो रागात्मकं विद्धि तृष्णासंगसमुद्भवम् ॥ तन्नि
बध्नाति कौन्तेय कर्मसंगेन देहिनम् ॥ ७ ॥

(۷) ہے کنتی پتر (ارجن) رجوگن راگ روپ ہے (شوق صورت) ترشنا خواہش سے خواہش کے ساتھ پیدا ہو کر اتپن ہوتا ہے وہ کرم کے سنگ سے کرم کا اشکت ہوتا ہے یعنی رجوگن خواہش کو پیدا کر کے انسان کو ہمیشہ کوشش میں مصروف رکھتا ہے۔

तमस्त्वज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्वदेहिनाम् ॥ प्रमाद-अहंकार

दालस्य निद्रा भिस्तन्नि बध्नाति भारत ॥ ८ ॥

(۸) ہے ارجن تموگن سب پرانیوں کو موہ میں پھنساتا ہے اور اگیان سے پیدا ہوتا ہے (بھول - آلس - نیندرا - بکلتا) کا پابند کر دیتا ہے -

सत्त्वं सुखे संजयति रजः कर्मणि भारत ॥

ज्ञानमावृत्य तु तमः प्रमादे संजयत्युत ॥ ९ ॥

(۹) ہے ارجن ستوگن سکھ (آسودگی) دیتا ہے - رجوگن کرم کراتا ہے تموگن - علم کو چھپا کر گیان کو کھو دیتا ہے عیش و عشرت میں ڈالتا ہے -

रजस्तमश्चाभिभूय सत्त्वं भवति भारत ॥

रजः सत्त्वं तमश्चैव तमः सत्त्वं रजस्तथा ॥ १० ॥

(۱۰) ہے ارجن رجوگن - تموگن کے نربل ہونے پر ستوگن پربل غالب ہوتا ہے اور تموگن کے نربل ہونے پر رجوگن اسی طرح ستوگن اور رجوگن کے نربل ہونے پر تموگن -

सर्वद्वारेषु देहेऽस्मिन् प्रकाश उपजायते ॥

ज्ञानं यदा तदा विद्याद् विवृद्धं सत्त्वमित्युत ॥ ११ ॥

(۱۱) جب شریر کے سب دروازوں میں گیان کا پرکاش کرتا ہے تب ستوگن بڑھتا ہے -

लोभः प्रवृत्तिरारम्भः कर्मणामशमः स्पृहा ॥

रजस्येतानि जायन्ते विवृद्धे भरतर्षभ ॥ १२ ॥

(۱۲) جب رجوگن بڑھتا ہے تو لالچ تدبیر کوشش حرص - خواہش پیدا ہوتی ہیں -

अप्रकाशोऽप्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एव च ॥

तमस्येतानि जायन्ते विवृद्धे कुरुनन्दन ॥ १३ ॥

(۱۳) جب تموگن اپنا پرکاش کرتا ہے اس وقت عقل کی تیرگی آلس (کاہلی) موہ (غفلت) اگیان (بیہودگی) پیدا ہو جاتی ہے ہے کورونندن ارجن -

यदा सत्त्वे प्रवृद्धे तु प्रलयं याति देहभृत् ॥

तदोत्तमविदां लोकानमलान्प्रतिपद्यते ॥ १४ ॥

(۱۴) جو پرش ستوگن کے غلبہ کی حالت میں شریر تیاگتا ہے وہ گیانیوں کے اتم لوک میں نواس کرتا ہے -

रजसि प्रलयं गत्वा कर्मसङ्गिषु जायते ॥

तथा प्रलीनस्तमसि मूढयोनिषु जायते ॥ १५ ॥

(۱۵) رجوگن کے غلبہ میں جو شخص مر جاتا ہے تو نیک کام کرنے والوں کے خاندان میں پیدا ہوتا ہے اور تموگن

یعنی صورت پانے سے جانوروں یا جاہلوں میں پیدا ہوتا ہے

सुकृति कर्मणः सुकृत स्याहुः सात्त्विकं निर्मलं फलं ॥
(की / बतलाते हैं)

रजसस्तु फलं दुःखम् अज्ञान तमसः फलम् ॥१६॥
(का)

(۱۶) عمدہ نتیجہ ستوگن کا نیک اعمال اچھے کرم کرنا ہے رجوگن کا پھل دکھ (مشقت) تموگن کا پھل اگیان (بیہودگی) ہے

सत्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एवच ॥
(से पैदा होता)

प्रमाद मोहो तमसो भवतो ऽज्ञान मेवच ॥१७॥

(۱۷) رجوگن سے لالچ لوبھ (حرص پیدا ہوا) ستوگن سے گیان ہے تموگن سے موہ اور اگیان ہوتا ہے۔

ऊर्ध्वं गच्छन्ति सत्वस्था मध्ये तिष्ठन्ति राजसाः ॥
(ऊँचे / जाते हैं / गुणी / में / रहते / गुणी)

जघन्य गुण वृत्ति स्था अधोग च्छन्ति तामसाः ॥१८॥
(तमो)

(۱۸) ستوگنی پرش اونچے لوک کو جاتے ہیں۔ رجوگنی مدہ کے لوک۔ تاسی پرش ادھوگتی یعنی جہاں طرح طرح کے شوک اور دکھ ہیں یعنے نرک میں جاتے ہیں۔

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानु पश्यति ॥ बारंबार देखता है
(के सिवाय / देखनेवाला / अनुपश्यति)

गुणेभ्यश्च परं वेत्ति मद्भावं सो ऽधि गच्छति ॥१९॥

(۱۹) جب بدھمان پرش تین پرکار کے گنوں کے سوا اور کسی کو کرتا (فاعل) نہیں دیکھتا ہے اور اسے جان جاتا ہے جو تینوں گنوں سے پرے ہے یعنے آتما کو وہی پرش تتو (حقیقت) کو پاتا ہے اور مجھ میں لین ہو جاتا ہے۔

गुणाने तानतीत्य त्री देही देह समुद्भवान् ॥
(यह तीनो / गुणान / अलग होके / है / धार की सूरत / उत्पन्न हुये)

जन्म मृत्यु जराकीव्याधि विमुक्तो ऽमृतम् स्नुते ॥२०॥

(۲۰) جو پرش جسم کے دینے سے تینوں گنوں سے الگ ہوتا ہے وہ جنم مرت اور بڑھاپے کے دکھ سے چھوٹ کر موکش پاتا ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ कैर्लिङ्गैः स्त्रीन् गुणानेतान् ती तो भवति प्रभो ॥
(होता है / है / इन तीन / से / अतीत परे हो)

क्या किमाचारः कथं चैतां स्त्रीन् गुणानति वर्तते ॥२१॥

ارجن کا بچن (۲۱) اے پربھو (سری کرشن جی) جو پرش ان تینوں گنوں سے علیحدہ و آزاد ہو اسکے لکش کیا ہیں اور کیا برتاؤ کرتا ہے کیونکر ان گنوں سے آزاد ہو جاتا ہے

श्रीभगवानुवाच ॥ प्रकाशं च प्रवृत्तिं च मोह मेवच पाण्डव ॥ न द्वेष्टि
(है / नहीं)

संप्रवृत्तानि न निवृत्तानि कांक्षति ॥२२॥

سری بھگوان کا بچن (۲۲) موہ گیان اور کرم جو بنے ہوئے ہیں بچار لیا ان کے ہونے پر اسے برا نہیں جانتا اور ان کے نہ ہونے پر انکی کامنا (خواہش) نہیں کرتا۔

لفظی معنی ہے پنڈو پتر (ارجن) پرکاسش اور پرورتی اور موہ (یعنے تینون گنون کے ظہور) سے نہ ظاہر ہونے پر نفرت کرتا ہے اور نہ ہونے پر انکی خواہش کرتا ہے۔

उदासीन वदासीनो गुणैर्योन विचाल्यते ॥

गुणा वर्तंत इत्येव यो ऽव तिष्ठति नेंगते ॥ २३ ॥

(۲۳) اداسین ہوکر (جو کسی سے وابستگی نہ رکھتا ہو) بیٹھا ہے جو دکھ مین چلائمان چیت نہ ہووے کہ یہ سمجھے کہ رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن سے سب کام از خود ہوتے ہین

समदुःखसुखः स्वस्थः समलोष्ठाश्म काञ्चनः ॥

तुल्य प्रिया प्रियो धीरस्तुल्य निंदात्म संस्तुतिः ॥ २४ ॥

(۲۴) سکھ دکھ مین سمان چیت رہے پتھر لوہا پتھر یکسان جانے پیارے سے ملنے سے خوشی اور نا مرغوب ملنے سے دکھی نہ ہووے نندا (مذمت) استت (تعریف) یکسان سمجھے۔

मानापमान योस्तुल्यस्तुल्यो मित्रा रिपक्ष योः ॥

सर्वारंभ परित्यागी गुणातीतः स उच्यते ॥ २५ ॥

(۲۵) جسکو مان بڑائی اور اپمان یکسان اور شتر و متر سمان سب کرمون کے ترک (آزاد) وہی تینون گنون سے گناتیت (آزاد) کہا جاتا ہے۔

मां चयोऽव्यभिचारेण भक्तियोगेन सेवते ॥

स गुणान्‌ समतीत्यै तान्‌ ब्रह्म भूयाय कल्पते ॥ २६ ॥

(۲۶) جو پرش آتم بھکتی سے میرا سیون اور بھجن کرے وہ تینون گنون کو پاکر برہم پد پاوے۔ اقرار وہ ان گنون سے اتیت علیحدہ ہوکر برہم ہوسکنے کے لائق ہے ارجن کے تیسرے سوال کا جواب اس اشلوک مین آگیا ہے گناتیت ہونے کی تدبیر بتلاتے ہین

ब्रह्मणो हि प्रतिष्ठाहममृतस्याव्ययस्य च ॥

शाश्वतस्य च धर्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्य च ॥ २७ ॥

(۲۷) مین ہی برہم اور بے زوالی کا ہون اور مین ہی امرت یعنے ابناشی دھرم ہون اور آرام کا مخزن انند سروپ مین ہون یعنے جاے قیام برہم جسکو ہرن گربھ کہتے ہین اور روشنی کا مخزن جیسے سورج اور قدامت اور بے زوال مکت اور ہمیشہ کے دھرم اور سرودھا وید کا منبع و مظہر مین ہی ہون مطلب اس کا یہ ہے کہ جو میرے سرگن سروپ مثل رام چندر و کرشن چندر اوتارون کی اوپاسنا کرتے ہین انکو بھی برہم گیان اس بھکتی سے پراپت ہوتا ہے نرگن اور سرگن دونون اوپاسنا سے مکت پدوی حاصل ہوتی ہے سرگن اوپاسنا آسان ہے اور برہم کی اوپاسنا جسکا کچھ سروپ نہین مشکل ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन सम्वादे गुणात्रयविभागयोगोनाम चतुर्दशोऽध्यायः ॥ १४ ॥

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد ترگن برنن چودھوان ادھیاے

خلاصہ ادھیاے ۱۴ - اس ادھیاے مین ترگن کا بھاگ یعنی رجوگن تموگن ستوگن کا فرق اور اسکی تفصیل لکھی ہے اور اسکا لکشن بتلایا ہے کہ ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے اور رجوگن سے لوبھ یعنی طمع اور تموگن سے بھول اور موہ اور اگیان بھی ہوتا ہے جو پرش ستوگن بھی ہو کر میری بھگت کرتے ہین وہ سب دکھون سے چھوٹ جاتا ہے مین ہی پورن برہم ہون اور مین ہی اناشی دھرم ہون اور پرم آنند سروپ بھی مین ہی ہون میری بھگتی اور میری ہی اپاسنا کرو -

پندرھوان ادھیاے

پرشوتم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच ॥ ऊर्ध्व मूलमधः शाखम् अश्वत्थं प्राहुरव्ययम् ॥
छन्दांसि यस्य पर्णानि यस्तं वेद स वेदवित् ॥ १ ॥

سری بھگوان نے کہا کہ (۱) ہمیشہ قائم رہنے والا برکش روپ سنسار - اوردہ مول جڑ اوپر اور شاکھا (شاخہا) نیچے - اسوتھ وا پیپہ (نا شوان ہے اور نہین) ہم پراسدا ایسے چلا آتا ہے برہما کے دیوتا جس کی شاخ ہین اور چھند جو بید ہین اس کے پتے جو اس برکش کو جانتا ہے وہ سب بیدون کا گیاتا جاننے والا ہے) -

۱ - اسوتھ یعنی ناشوان وا پیپہ یہ وال جسکا ناش نہین ہو وہ اسطرح ظاہر نہین کہ ایک مرتا ہے دوسرا پیدا ہوتا ہے سلسلہ جاری ہے -

بھجن متعلق شلوک نمبر ۱

سری چیت سدا الکھ کرپال سری بھگوان	پرم وہانت کے جو جنت ترپ کٹے سب مین آن
बिबिध भांति के जीवजंतु रच प्रगटे [illegible] رچ ویہ سر جو پر لینی سب پران بکھان	तेरी चतुराई के बल श्री भगवान آد بھت رچنا یا شریر کی بہو آپ سجان
अद्भुत रचना या शरीर की बिरची [illegible] اردھ مول شاکھا ترو نیچے ادبھت برکش سمان	मनुज देह सबों पर कीन्ही बेद पुरान बखान سات چکر یا تن کے اندر سوئی کنول بکھان
सात चक्र या तन के अंदर सोई कमल [illegible] ستگ مین سہس دل دارو اللہ کنول جہان	ऊर्ध्व मूल शाखा तरु नीचे अद्भुत बृक्ष समान کنٹھ چکر سو کنول انوپم سولہ دل پرمان
कंठ चक्र सो कमल अनूपम सोलह [illegible] اندر انپ کرچہ دل کا پنچ نابھ کے سیچے جان	मस्तक माहिं सहस दल बारो उलटो कमल महान نابھ چکر سو کنول آٹھ دل یہ ہی سوادستھان
नाभि चक्र सो कमल आठ दल [illegible]	इंद्री चक्र छहद लगा पंकज नाभि के नीचे जान

ہردے کنول سو چکر اناہد بارہ دل کو مان	گدا چکر سو کنول چار دل پرتھم جوگ کو تھان
गुदा चक्र सो कँवल चारदल प्रथम जोग को थान ॥	हृदय कमल सो चक्र अनाहद बारह दल को मान ॥
اگن چکر کر کنول براجے دو دل کو نرمان	جانے یہ سری رام بھگت تے پنڈت چتر سجان
जाने यह श्रीराम भक्ति ते पंडित चतुर सुजान ॥	अग्नि चक्र कर कमल बिराजे दो दल को निर्मान

नीचे ऊपर फैली हुई से बढ़ाई हुई इंद्रियों के विषय उनके अंकुर हैं

अधश्चोर्ध्वं प्रसृतास्तस्य शाखा गुणप्रवृद्धा विषयप्रवालाः ॥

नीचे हैं कर्मों से बंधी हुई इस में

अधश्च मूलान्यनुसंततानि कर्मानुबन्धीनि मनुष्यलोके ॥ २ ॥

(۲) اوپر نیچے پھیلی ہوئی اس کی شاخیں گن یعنی تینوں گن صفات سے گانٹھ کے سے پھوٹی ہیں اور شاخوں میں یعنے (محسوسات) کے شگوفے اوپر نیچے بہت لگے ہوئے ہیں اور نیچے لوک یعنی دنیا میں آئی ہوئی ہے اور اس میں بندھی ہوئی ہیں۔

उसका प्रतीत होता है नहीं अंत आदि नहीं ठहराव

न रूपमस्येह तथोपलभ्यते नान्तो न चादिर्न च संप्रतिष्ठा ॥

इस वृक्ष की ... हथियार काट

अश्वत्थमेनं सुविरूढमूलमसङ्गशस्त्रेण दृढेन छित्त्वा ॥ ३ ॥

(۳) آد انت روپ اور استھان اس کا معلوم نہیں اس کی جڑ (ڈرھ) مضبوط سخت ہے اسنگ یعنے بے تعلقی کی تلوار سے اس درخت کی جڑ کاٹ۔

को भलीभांति ढूंढना चाहिये जहाँ जाकर नहीं लौटते

ततः पदं तत्परिमार्गितव्यं यस्मिन्गता न निवर्तन्ति भूयः ॥

उसी आदि को शरण होना चाहिये जिससे यह पुरानी प्रवृत्ति चली आती है

तमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः प्रसृता पुराणी ॥ ४ ॥

(۴) اس استھان کی کامنا کرے جس استھان سے لوٹ کر نہیں آتا ہے جس پرش سے سرشٹی ہوئی اس کی شرن میں جاوے۔

मान रहित जीत लिया संग दोष को जानते जाती रही कामना

निर्मानमोहा जितसङ्गदोषा अध्यात्मनित्या विनिवृत्तकामाः ॥

सुख दुःख नाम से छूटे हुए ... को ... हैं जाते हैं बुद्धिमान अव ...

द्वन्द्वैर्विमुक्ताः सुखदुःखसंज्ञैर्गच्छन्त्यमूढाः पदमव्ययं तत् ॥ ५ ॥

(۵) کامنا اور موہ اور سنگ کو تیاگ کر ادھیاتم (برہم گیان) میں پریت ہو سکھ دکھ گرمی سردی کے دند سے جو چھوٹ گیا ہے وہی ابناشی پدوی پاتا ہے۔

वहाँ नहीं प्रकाश शशि जहाँ जाकर

न तद्भासयते सूर्यो न शशाङ्को न पावकः ॥ यद्गत्वा

नहीं लौटते वह मेरा है

न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥ ६ ॥

(۶) (پاوک) اگنی رب یعنی سورج اور چندرماں جہاں پرکاش نہیں کر سکتے یعنی ان سب کا وہاں دخل نہیں ہوتا ہے اور جہاں سے جاکر واپس نہیں آتا ہے وہاں میرا نواس (مسکن) ہے۔

... में के है

ममैवांशो जीवलोके जीवभूतः सनातनः ॥ मनः

... रहने वाले खींच लेता

षष्ठानीन्द्रियाणि प्रकृतिस्थानि कर्षति ॥ ७ ॥

(۷) جیو لوک یعنی اس سنسار میں جیو میرا ہی انش ہے اور سناتن سے چلا آتا ہے من اور اندریوں اور پرکرت مایا کا استھان ہے (دوسرے ارتھ) میرا ابناشی انش جیوؤں کی جان بن کر من اور پانچوں اندریوں کو کھینچتی

اُپنت مایا سے کھینچتا ہے۔

اصل مطلب اِس اشلوک کا یہ ہے کہ وہ میرا ابناشی انس جسکا ذکر اس اشلوک مین ہے جہان سورج چندرمان اگنی کا پرکاش نہین ہے جس پدوی کو پاکر آواگمن سے چھوٹ جاوے وہ میرا دھام ہے وہان دُکھ آدک کا کیا پرسنگ ہے ارتھات پانچون اندریون کو جنکی اُتپت مایا سے ہے من انکو کھینچ لیتا ہے۔

मैं जब आता है सर्व शक्तिमान ईश्वर
शरीरं यद वाप्नोति यच्चाप्युत्क्रामतीश्वरः ॥
ग्रहण कर के उन को लेनेकी साथ को
गृहीत्वैतानि संयाति वायुर्गन्धानिवाशयात ॥ ८

(۸) جب جان شریر مین آتی ہے اور جب چھوڑتی ہے تب وہ جسطرح ہوا بوکو اڑالیجاتی ہے اپنے استھان سے چھ اندریون کو ساتھ لیجاتی ہے

कान जिह्वा
श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राणमेव च ॥
स्थिर होके मैं का उ भोग ता है
अधिष्ठाय मनश्चायं विषयानुपसेवते ॥ ९॥

(۹) وہ جان ناک کان نیتر پوست زبان اور دل کے ذریعہ سے ارتھات ان اندریون سے لذت اُٹھاتی ہے یہ جیو شروتر یعنی کان اور قوت لامسہ ور اسنا زبان اور گھران یعنی ناک اور من دل مین استت ہوکر وشیون کو ہوگیا ہے۔

एक देह को उतरते हुये विषयों का भोग समेत
छोड़ते उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम् ॥
अज्ञानी नहीं देखते देखते हैं के से
विमूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञान चक्षुषः ॥ १०॥

(۱۰) جو مورکھ لوگ ہین اُسکے اُترنے اور قیام کرنے اور ملنے جلنے اور اچھے برے کرم مین پھنسنے کو نہین دیکھ سکتے ہان وہ پُرش جو گیان نیتر رکھتے ہین دیکھتے ہین۔

योग यत्न ध्यान धारणा समाधि पुरुष देखते हैं अपनी आत्मा स्थूलबुद्धिवाले संसारी कामों में लगे हुये
यतन्तो योगिनश्चैनं पश्यन्त्यात्मन्यवस्थितम् ॥
यत्न करते हुये योगाभ्यास करते हुये यज्ञ तप करते नहीं हुआ है शुद्ध हृदय
यतन्तोऽप्यकृतात्मानो नैनं पश्यन्त्यचेतसः ॥ ११॥

(۱۱) جو گیشر جتن کرکے اپنے دل مین دیکھتے ہین، مورکھ جن کے ہردے مین گیان نہین ہے کوشش کرنے پر بھی اسے نہین دیکھتے

सूर्य जगत को प्रकाश करता सम्पूर्ण
यदादित्यगतं तेजो जगद्भासयतेऽखिलम् ॥
जो की अग्नि सो जानो मेरा
यच्चन्द्रमसि यच्चाग्नौ तत्तेजो विद्धि मामकम् ॥१२॥

(۱۲) تیج جو سورج مین ہے اور سارے سنسار مین پرکھٹ ہو رہا ہے اور چندرمان و اگنی مین جو تیج ہے سب کو میرا ہی تیج سمجھو

अंदर आवेश को धारण करता पराक्रम से अपने
गामाविश्य च भूतानि धारयाम्यहमोजसा ॥
पुष्ट करता औषधी चन्द्र होकर रसमय
पुष्णामि चौषधीः सर्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः ॥१३॥

(۱۳) پرتھی کے اندر گھُس کر اپنے تیج سے جتنے پرانی جیو اور بناسپتی ہے سب کو مین دھارن کر رہا ہون اور چندرمان روپ ہوکر سوم رس سے سمپورن اوشدھی اور بناسپتی کو پشٹ کرتا ہون۔

मैं अग्नि होके के रहि के और
अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणिनां देहमाश्रितः ॥ प्राणा
अपान से मिलकर खाता हूं अन्न ४ प्रकार का भोजन १ भोज्य २ भक्ष्य ३ लेह्य ४ चोष्य.
पानसमायुक्तः पचाम्यन्नं चतुर्विधम् ॥१४॥

(۱۴) جٹھر اگن (حرارت عزیزی) بنکر مین ہی حیوانات کے جسم مین مقیم ہون پران اور اپان یعنی نفس بالا و پائین کی حرکت سے چار قسم کی غذا۔ بھوج۔ بھکش۔ لیہی۔ چوش کو ہضم کرتا ہون۔

ا بھوج جسکا لقمہ بناکر کھاوین ۱۲ ۲ بھکش مثل کسار جو پھانک کر کھاتے ہین ۱۲ ۳ لیہی جو مثل حلوے کے کھاتے ہین ۱۲ ۴ چوش جو شربت کی طرح پیتے ہین ۱۲

सब के — में प्रवेश किये हुये — मुझ ही से संपूर्ण ज्ञान ब्रह्मज्ञान — जानना अर्थात् आत्मज्ञान का करता हो के सबके
सर्वस्य चाहं हृदि सन्निविष्टो मत्तः स्मृतिर्ज्ञान
अ— दोनों का न रहना — सब वेदों से — केवल एक मैं जानने योग्य हूँ — आत्मज्ञानी — मन में वास करता हूँ.
मपोहनञ्च । वेदैश्च सर्वैरहमेव वेद्यो वेदान्तकृद्वेदविदेव चाहम् ।१५।

(۱۵) سب کے ہردے مین مین ہی نواس کرتا ہون مجھ سے ہی گیان کو جانو ویدون کے پڑھنے سے مجھکو ہی جاننا اور پہچاننا مقصود ہے مین ویدانت کا بنانے والا اور ویدون کا جاننے والا ہون۔

	بھجن متعلق شلوک ۱۵
بن پرتھی کے مندر راجے بن سکھ کے جل تھل بہہ گاجے	ہمارے تن مین بول رہا ابناشی
हमारे तनमें बोल रहा अविनाशी ।।	बिन पृथ्वीके मंदिर राजे बिन सुख के जल थल नभ गाजे
چرسچر اچر مانہین براجے راو رنک سب ہی کو نواجے	سورج چندر کو جہان گم نا ہین تہان وہ پرم پرکاشے
सूर्य चंद्र को जहां गम नाहीं तहां वो परम प्रकाशी १	चर सचराचर माहिं बिराजे राव रंक सब ही को निवाजे
ڈھونڈھ پھرو برہمانڈ کے انتر پورب پچھم دکھن اوتر	جیسے اگن کاٹھ مین رہو ے اور رہے سب سے اداسی
जैसे अगि काठ में रहवे और रहे सब से उदासी २	ढूंढ फिरो ब्रह्मांड के अंतर पूरब पच्छिम दक्खिन उत्तर
بید پران رشی منی گاوین برہم جیو آتم ایک بتاوین	بدری جگناتھ رامیشر برندابن اور کاشی
बद्री जगन्नाथ रामेश्वर बृंदाबन और काशी ३	वेद पुरान ऋषी मुनि गावें ब्रह्म जीवात्म एक बतावें
بھنور گپھا پنی سن مین راجے پنی دھام چہر سو پرکاشے	ست چیتن گھن آنند راسی کنول سہس دل ماہین براجے
सत चेतन घन आनंद राशी कंवल सह सदलसी सबिराजे	भंवर गुफा पुनि सुन्न विराजे पुनि धाम चहुं सु प्रकाशी ४
داس کبیر سنت سب جن وہ سب مین سہج پرکاشے	سری رام کے ساکھی بید رشی جن

श्री राम के शास्त्री वेद ऋषी जन दास कबीर संत सब सज्जन बोह सबमें सहज प्रकाशी ।। ६।। ।।

दो — इस — में — तो संसार
द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च ।। क्षरः सर्वाणि
पृथक रहनेवाला — कहा जाता है
भूतानि कूटस्थोऽक्षर उच्यते ।।१६।।

(۱۶) سنسار مین دو قسم کی پیدائش ہے کشر اور اکشر۔ کشر سریر کو کہتے ہین جو کہ بھنگ ہونے والی ہی اور اکشر جیو ہے جو ابناشی ہے۔

और जो — कहा जाता है — जो
उत्तमः पुरुषस्त्वन्यः परमात्मेत्युदाहृतः ।। यो लोक
त्रय तीन में प्रवेश करता है पालन करता वह — ईश्वर है
त्रयमाविश्य बिभर्त्यव्यय ईश्वरः ।।१७।।

(۱۷) وہ اُتّم پُرش ان دونون (کشر اور اکشر) سے پرے ہے جسے پرماتما کہتے ہین جو تینون لوک مین بیاپت (ظاہر) ہوکر سہارا رہا ہے اسکا نام ابناشی ایشر ہے۔

जो कि मैं — परे हूं — अक्षर से भी परे हूं — हूं
यस्मात्क्षरमतीतोऽहमक्षरादपि चोत्तमः ।।
इस कारण — और — कहा है
अतोऽस्मि लोके वेदे च प्रथितः पुरुषोत्तमः ।।१८।।

(۱۸) جو کہ مین کشر اور اکشر سے پرے ہون اسی سبب سے گیانیون نے اور بید نے مجھے پرشوتم برنن کیا ہے۔

जो मुझे इस प्रकार से चतुर　सब　जान
यो मामेवमसम्मूढो जानाति पुरुषोत्तमम् ।। स सर्व
जाननेवाला　सारे संसार की ज्ञान जान के　(सर्व भाव) मन कर्म बाणी
विद्भजति मां सर्व भावेन भारत ।। १९ ।।　से सारी सृष्टि की जान

(۱۹) جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانتے ہین وہ سب بھاؤ (حقیقت عالم) جانکر ہے ارجن وہ مجھکو ہر حالت مین بھجتے ہین -

यह　परम उ कहा　हे अ पापरहित इसको जान के
इति गुह्यतमं शास्त्रमिदमुक्तं मयाऽनघ ।। एतद्बुद्ध्वा
हो जाता है　करने योग्य कर्म कर चुका
बुद्धिमान्स्यात्कृतकृत्यश्च भारत ।। २० ।।

(۲۰) ہے نش پاپ ارجن اسرار عیب (گرنتھون مین گپت بات) جو کہ وہ مین نے اوپر برنن کری اِن کو سمجھکر پرش بدھمان گیانی ہو جاتا ہے پھر اور کوئی کرم کرنا باقی نہین رہتا -

इति श्री भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे पुरुषोत्तम योगो नाम पंचदशोऽध्यायः ।।

اِتی سری یدم کرت مہابھارت بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد پران پرشوتم جوگ نام پندرھوان ادھیاے

اِس ادھیاے کا خلاصہ سری کرشن مہاراج نے ارجن کو اسطرح سمجھایا ہے کہ یہ سنسار ایک برکش (درخت) ہے جسکی جڑ اوپر اور شاخین نیچے کو ہین اور غور کرکے دیکھو تو جسم آدمی کا بھی ایسا ہی ہے کہ سر جو جڑ اور مول ہے وہ اوپر ہے اور ہاتھ پاؤن وغیرہ نیچے سے کٹتے ہین یہ درخت گر پڑتا ہے جٹھراگنی حرارت غریزی جو تمام جانداروں کے جسم مین ہے اور ہرطرح کی غذا کو ہضم کرتی ہے اور جسم کا قیام اُسی سے ہے وہ مین ہون اور سب جانداروں کے جسم مین مین ہی وہ حرارت بنکر سب کرم کرتا ہون مین ہی سب کے ہردے مین نواس کرتا ہون مین ہی وید اور مین ہی وید کا جاننے والا اور جسکو جاننا چاہیئے وہ مین ہی ہون کشر اور اکشر یعنے جسم اور جان مین ہی ہون اور اِن دونون سے پرے آتما اناشی سدا قائم رہنے والا مین ہی ہون اور سب سنسار نشمان ہے جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانکر میرا سمرن اور میری بھگتی کرتے ہین وہی گیانی اور وہی مکتی ہے ویدون اور گرنتھون مین جو گپت بات تھی وہ مین نے پرگھٹ کرکے سُنا دی ہے -

سولھوان ادھیاے

دیوی آسری سمپت برنن یعنی ملکوتی و شیطانی صفات کا برنن

श्री भगवान् बोले कि संसार का भय　सतोगुण की　में　स्थिर
श्रीभगवानुवाच ।। अभयं सत्त्वसंशुद्धिर्ज्ञानयोगव्यवस्थितिः ।।
इन्द्रिय वश　सीधापन　सामिर
दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्यायस्तप आर्जवम् ।। १ ।।

سری بھگوان کا بچن (۱) لے بیکھ (بخوف) ہردے کی شدھتا (پاک باطنی) گیان اور جوگ سادھن مین (علم و عمل مین) استقامت دان - جگ - تپ - وید کا پڑھنا - اندریون کا بس کرنا - سیدھا سبھاؤ

हिंसा न करना　सब प्राणियों पर
अहिंसा सत्यमक्रोधस्त्यागः शान्तिरपैशुनम् ।। दयाभूते
लालची न होना कोमलता लाज चपलता न होना
ष्वलोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीरचापलम् ।। २ ।।

(۲) اہنسا (کسیکو تکلیف نہ دینی) ست بولنا - تب پدارتھون کی خواہش کا دور کرنا - شانتی (سکون دل) عیب پوشی - رحم دلی - قناعت - حلم وحیا - سنجیدگی یعنے بیہودہ حرکت نہ کرنا -

धैर्य   अ   नकरना   अपनी प्रसन्न

तेजः क्षमा धृतिः शौचमद्रोहो नातिमानिता ॥

होती है   कै   लक्षण   है

भवन्ति संपदं दैवीमभिजातस्य भारत ॥ ३॥

(۳) سے ارجن جلال (تیج) چھمان - دھیرتا سوچ یعنے صفائی - صلح جوئی - انکسار - ابھمان نہ کرنا - دیوی سمپدا کہلاتے ہین - فرشتہ صفت انسانون مین یہ گن ہوتے ہین -

४(दर्प) अपनी संपत्ति दिखाना   अहसेकाम कराना   स्वभाव दिखाना   कठोरता

दंभो दर्पोऽभिमानश्च क्रोधः पारुष्यमेव च ॥ अज्ञानं

लक्षण

चाभिजातस्य पार्थ संपदमासुरीम् ॥ ४॥

(۴) دنبھ دررپ (فریب وخود نمائی) غرور غصہ سنگدلی - جہالت سے ارجن یہ راچھسی سمپت کے لکشن ہین -

से   होती   बंधनका है

दैवी संपद्विमोक्षाय निबंधायासुरी मता ॥ माशुचः

है

संपदं दैवीमभिजातोऽसि पांडव ॥ ५॥

संपत्तिवाले उत्पन्न हुये

(۵) سے پانڈو (ارجن) دیوی سمپت سے موکش اور اسری یعنی راچھسی سمپت سے بندھن یعنی قید جنم مرن مانی گئی ہے تم فکر مت کرو کہ تمہاری پیدائش دیوی سمپت سے ہوئی ہے -

दो प्रकार, प्राणियोंकी सृष्टि इस लोक में   प्रकाश

द्वौ भूतसर्गौ लोकेऽस्मिन् दैव आसुर एव च ॥ दैवो

से   कही   सुनो

विस्तरशः प्रोक्तः आसुरं पार्थ मे शृणु ॥ ६॥

(۶) سنسار مین دو قسم کے انسان ہین - دیوتا - اور راکشس - دیوی سمپت کا برنن ہو چکا - راچھسی سمپت کا برنن اب کرتا ہون سن -

धर्म में चित्त लगाना   और हटाना   को नहीं जानते हैं   अ   उन की

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः ॥ न

अ   होता है

शौचं नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ॥७॥

(۷) اسری سمپت والے پرورتی اور نرورتی (امر ونہی) کی تمیز نہین کر سکتے ہین - ست - شوچ - شبھ آچار (راستبازی پاکیزگی نیک اعمال) ان مین نہین ہوتی -

नहीं जानते पाप पुण्य   को   बिना है   सो कहते हैं   स्त्रीपुरुष के

असत्यमप्रतिष्ठं ते जगदाहुरनीश्वरम् ॥ अपर

संयोग   और नहीं और   से   कामदेव के हेतु से

स्परसंभूतं किमन्यत्कामहैतुकम् ॥ ८॥

(۸) وہ کہتے ہین کہ سنسار باطل (دھارشٹ) کا کوئی ایشر نہین استری پرش کے سنجوگ سے پیدائش ہوئی ہے کام دیو اسکا کارن ہے -

इस पर   अ   करोगा   अ   थोड़ी

एतां दृष्टिमवष्टभ्य नष्टात्मानोऽल्पबु

द्धयः ॥ प्रभवन्त्युग्रकर्माणः क्षयाय जगतोऽहिताः ॥ ९॥

उत्पन्न होते हैं   उग्र कर्मकर्ता   नाश करनेको   संसार के शत्रु.

(۹) ایسی درشٹی کا آسرا کر کے اپنی آتما کو ناش کرتے ہین وہ الپ بدھی (کم عقل) بداعمال سنسار کو نقصان

پہونچانے والے ناش ہو جاتے ہین۔ اتھوا جگت کے ناش کے لئے پیدا ہوتے ہین۔

के आसरे कठिनता से पूरा होनेवाला पाखंड मोरे हुये में
काममाश्रित्य दुष्पूरं दम्भमानमदान्विताः॥ मोहा
घिरे हुये स्वीकार करके बुरे कर्मों में लग रहते हैं व्रत खुदकर्मी वाले
द्गृहीत्वाऽसद्ग्राहान् प्रवर्तन्तेऽशुचिव्रताः॥१०॥

(۱۰) طرح طرح کی خواہشون مین جو کبھی پوری نہین ہوتین گرفتار ہو کر فریب ابھمان اور بدمعنی جوش کو کام مین لاتے ہین اور جہالت (اگیان) کے سبب سے راستی اختیار نہین کرتے کو کرم مین اپنی زندگی بسر کرتے ہین۔

वह चिंता जिसकी हद नहीं का आसरा लिये हुये के
चिन्तामपरिमेयां च प्रलयान्तामुपाश्रिताः॥ कामो
भोग में लगे हुये ऐसा ठहराने वाले
पभोगपरमा एतावदिति निश्चिताः॥११॥

(۱۱) وہ ایسے خیالات مین مبتلا رہتے ہین جو عقل سے دور ہوتا ہے اور اخیر وقت تک وہی تکلیف سنبھالو (بدمزاجی) انکی بنی رہتی ہے قیامت تک ختم نہ ہونے والی تشویش اور فکر کا تکیہ کیے رہتے ہین اور کام کے بھوگون مین مصروف یہی یقین کرتے ہین کہ جو کچھ ہے یہی ہے۔

कामना के फन्दे सैकड़ों का मन में जो में चतुर चाहते हैं
आशापाशशतैर्बद्धाः कामक्रोधपरायणाः॥ ईहन्ते
के के अर्थ से मन के इकट्ठा करने से
कामभोगार्थमन्यायेनार्थसञ्चयान्॥१२॥

(۱۲) اینک کامناؤن مین پھنسے ہوئے کام کرودھ۔ لوبھ سےشودہ مین بھرپور کا مد پوسکے بھوگون کو پورا کرنے کے لیے ناجائز طریقون سے دولت جمع کرتے ہین۔

यह तो आज मुझे प्राप्त हो गया और यह मैं प्राप्त करूंगा मन-एसा
इदमद्य मया लब्धमिमं प्राप्स्ये मनोरथम्॥
यह पदार्थ मेरा है यह भी हमारा है फिर इतना हमारा धन हो जावेगा
इदमस्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्धनम्॥१३॥

(۱۳) میرا یہ مقصد تو حاصل ہو گیا ہے اب مین اور اسکو حاصل کرنا چاہتا ہون یہ اسباب اور مال میرا ہی اور مین ہی اسکو اور بڑھاؤنگا۔

इसको मैंने मारा को मारूंगा औरों को भी
असौ मया हतः शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि॥ ईश्व
हूं मैं हूं हूं हूं
रोऽहमहं भोगी सिद्धोऽहं बलवान्सुखी॥१४॥

(۱۴) وہ شخص میرا دشمن تھا اسکو تو مین نے مار ڈالا اب جو باقی ہین انکو بھی مار ڈالونگا مین دولتمند اور دھناڈھیہ ہون سنساری بھوگ سے اپنا جی خوش کرتا ہون۔ میری برابر کوئی صاحب کمال نہین مین بڑا بادوان ہون اور بہت سکھی ہون۔

धनाढ्य हूं बड़े खानदान का हूं कौन है मेरे समान
आढ्योऽभिजनवानस्मि कोऽन्योऽस्ति सदृशो मया॥
यज्ञ करूंगा दूंगा बहुत धन इस अज्ञान में जो हित हैं
यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञानविमोहिताः॥१५॥

(۱۵) مین دھناڈھیہ (دولتمند) کلین (خاندانی) ہون میری برابر کوئی نہین ہو سکتا ہے مین جگ کرونگا دان کرونگا عیش اڑاؤنگا اس قسم اگیان نے جسکی بدھ کو اندھیرے مین ڈالا ہوا ہے۔

तरह की चिंता भ्रम रहे हैं चित्त के में फंसे हुये हैं
अनेकचित्तविभ्रान्ता मोहजालसमावृताः॥
आसक्त हैं के डालेगा अंगे अ
प्रसक्ताः कामभोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ॥१६॥

(۱۶) طرح طرح کے توہمات مین سرگردان - موہ جال مین پھنسے ہوئے عیش و عشرت (کام کے بھوگون) مین مشغول ایسے ناپاک نرک مین پڑتے ہین -

आत्मसंभाविताःस्तब्धाधनमानमदान्विताः॥यजंतेनामयज्ञैस्तेदंभेनाविधिपूर्वकम्१७
अपने को प्रतिष्ठित नम्रता के में फंसेहुये पूजतेहैं यज्ञ करतेहैं पाखंड से नहीं
महान रहित शास्त्र विरुद्ध

(۱۷) جو لوگ ایسے ہی سخت دل دولت کے نشہ مین متوالے جگ دکھاوے کے لیے جگ دان خیرات کرتے ہین انکساری کبھی نہین کرتے - مکر و فریب کی باتین دن رات کرتے ہین -

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंचसंश्रिताः॥मामात्मपरदेहेषुप्रद्विषन्तोऽभ्यसूयकाः १८॥
अपना भय और सहारा लिये मेरी पराई निंदा डाह करते हैं
दिखाना हुये अपनी आत्मा

(۱۸) اہنکار - بل - درپ اور کام کرودھ سے بھرے ہوئے مجھکو اپنے شریر مین نہین دیکھتے ہین بلکہ وہ پاپی مجھے اور اور ونکو دکھ دیتے ہین - بدگوئی اور نافرمانی کرنے والے -

۱۷ - اشلوک مین ذکر بیقاعدہ جگ کرنے کا ذکر کیا اور ۱۸ - اشلوک مین تفصیل کی گئی کہ جگ مین اہنکار عیب امورات مندرجہ ممنوع ہین جو لوگ دوسرے پر عیب لگاتے ہین برت کرکے بھوکے رہتے ہین مجھے اور جیودن کو بل دیکر رنج اور ایذا پہونچاتے ہین نیک چلن لوگون سے حسد کرتے ہین -

तानहंद्विषतःक्रूरान्संसारेषुनराधमान्॥क्षिपाम्यजस्रमशुभानासुरीष्वेवयोनिषु १९
तिन में वैर करते निरादभाव में नर हैं डालता (अजस्र) में
को हुये दयाहीन हूं तत्काल

(۱۹) ایسے ادھم منش نیچ سو بھاؤ والے بدخصلتون سنگدلون کو جو سنسار مین نیچ بکتے آدمی ہین ان کو آسری نسل مین ڈال دیتا ہون -

आसुरींयोनिमापन्नामूढाजन्मनिजन्मनि॥मामप्राप्यैवकौन्तेयततोयान्त्यधमांगतिम्२०
में पडेहुये जन जन्मानी मुझको प्राप्तहोते पातेहैं को
नहीं

(۲۰) آسری جونی مین پڑے ہوئے جنم جنم کئی مرتبہ شریر پا کر بھی وہ مجھکو نہین پاتے ہین ادھم گت مین گر پڑتے ہین ہے ارجن -

त्रिविधंनरकस्येदंद्वारंनाशनमात्मनः॥कामःक्रोधस्तथालोभस्तस्मादेतत्त्रयंत्यजेत्२१
तीन प्रकार के यह होताहै का इसलिये तीनोंको त्यागदे.

(۲۱) نرک کے تین دروازے ہین کام - کرودھ - لوبھ (خواہشات نفسانی - غصہ - طمع) جس سے آتما کا ناش ہوتا ہے اسلیے ان تینون کو تیاگ دے -

एतैर्विमुक्तःकौन्तेयतमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः॥आचरत्यात्मनःश्रेयस्ततोयातिपरांगतिम् २२
इन तीनों द्वारों नर्क के तीनों से अयत्न करता है कल्याण उससे को
छूटाहुआ पहुंचाता

(۲۲) ہے کنتی پتر - جو پرش ان تینون راستون کو تیاگ کرکے کلیان ہونیکے لیے جتن کرتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے -

यः शास्त्रविधिमुत्सृज्य वर्त्तते कामकारतः ॥ न स सिद्धिमवाप्नोति न सुखं न परांगतिम् २३
जो की को छोड़ के वर्त्तता है इच्छा से वह को प्राप्त होता को
आत्मज्ञान को नहीं है

(۲۳) جو شخص شاستروں کے خلاف اپنی مرضی کے موافق کامناؤں کے بشیوورت ہوکر کریا اور کرم یعنے ہر ایک کام کرتے ہیں وہ سدھی اور موکش کو کبھی نہیں پاتے اور نہ انکو کبھی بسرام ہوتا ہے نہ پرم گتی ملتی ہے -

तस्माच्छास्त्रं प्रमाणं ते कार्याकार्यव्यवस्थितौ ॥ ज्ञात्वा शास्त्रविधानोक्तं कर्म कर्तुमिहार्हसि
इसलिये को से शास्त्र आज्ञा अनुकूल जान के की को करते अर्थात् हो

(۲۴) پس تمکو بید اور شاستر کے اصول پر بدرشیدہ (امرونہی) سے واقف ہوکر کام کرنا چاہیئے -

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे दैवासुरसम्पद्विभागयोगो नाम षोडशोऽध्यायः ॥ १६ ॥

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد دیواسر سمپت بیاگ نام سولھوان ادھیاے

(خلاصہ) اس ادھیاے میں دیوی وآسری سمپت کا برنن کرکے ارجن کو سری کرشن مہاراج نے سمجھایا کہ سنسار میں دو طرح کے انسان پیدا کیئے گئے جو دیوی سمپت رکھتے ہیں وہ پُرش دیوتا روپ سنسار میں آدر اور ستکار سے رکھے جاتے ہیں انکی پرتشٹھا دین اور دنیا دونوں جگہ ہوتی ہے اور جو آسری سمپت رکھتے ہیں وہ اگرچہ چند دنیوی خوب اڑاتے ہیں لیکن نہ انکی عزت دنیا میں ہوتی ہے نہ آخرت میں دولت اور حکومت کے غرور میں وہ کسی دوسرے کو کچھ مال نہیں سمجھتے ہیں لیکن انجام میں انکی سب آرزو دل میں بھری رہتی ہیں اور دنیا کو چھوڑ جاتے ہیں اور سوا بدنامی کے یہاں کچھ نہیں چھوڑ جاتے ہیں اسلئے انسان کو لازم ہے کہ وید اور شاستروں کی مرجاد پر چلے اور سب کے ساتھ اُپکار کرتا رہے -

سترھوان ادھیاے

شردھا ترئی گن جوگ برنن

अर्जुन उवाच ॥

ये शास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्रद्धयान्विताः ॥ तेषां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्वमाहो रजस्तमः १ ॥
छोड़ के पूजन करते हैं से भरे हुये तिन कि मर्यादा सतोगुण रजोगुण

ارجن کا بچن (۱) اے سری کرشن مہاراج جو پُرش شردھاوان بید اور شاستروں کے موافق عمل نہیں کرتے بلکہ شاستر کے طریقے کو چھوڑکر شردھا سے جگ کرتے ہیں تو ستوگنی - رجوگنی - تموگنی میں سے انکا کونسا بھاؤ جانا جاوے - سولھویں ادھیاے کے آخیر شلوک میں فرمایا ہے کہ شاستر کے موافق چلنا چاہیئے اسپر ارجن نے یہ سوال کیا ہے -

श्रीभगवानुवाच ॥

त्रिविधा भवति श्रद्धा देहिनां सा स्वभावजा ॥ सात्त्विकी राजसी चैव तामसी चेति तां शृणु २
३ तीनों होती है श्रद्धा शरीर वाली से उत्पन्न वह सुनो

سری بھگوان کا بچن (۲) اے ارجن ہر ایک شخص کا عقیدہ تین ہی قسم کا ہوتا ہے رجوگنی ستوگنی تموگنی

اسکا برنن مجھ سے سنو

सत्वानुरूपासर्वस्यश्रद्धाभवतिभारत॥ श्रद्धामयोयंपुरुषोयोयच्छ्रद्धःसएवसः॥ ३॥
सतोगुणके अनुसार होती है सेवना यह श्रद्धा जिसकी जैसी है वह उसीकारूप है

(۳) سب بھوتوں میں اے ارجن ہر ایک کا عقیدہ اسکے سوبھاؤ (طبیعت) کے موافق جدا جدا ہوا کرتا ہے شردّھا کا ہونا پرش کے سوبھاؤ کے انوسار ضرور ہے جسکی جیسی شردّھا ہے ویسی ہی اس کی ہستی ہے۔

यजन्तेसात्विकादेवान्यक्षरक्षांसिराजसाः॥ प्रेतान्भूतगणांश्चान्येयजन्तेतामसाजनाः॥ ४॥
पूजते हैं देवताओं को और रजोगुणी लोग की की पूजते नर

(۴) ستوگنی پرش دیوتاؤں کو پوجتے ہیں اور رجوگنی جچھ اور راچھسوں کو۔ تموگنی عقیدہ بھوت پریتوں کو پوجا کرتے ہیں۔

अशास्त्रविहितंघोरंतप्यन्तेयेतपोजनाः॥ दम्भाहंकारसंयुक्ताःकामरागबलान्विताः॥ ५॥
शास्त्र प्रतिकूल घोर तप करते हैं कपट की इच्छा से भरे हुये

(۵) گھور تپسیا (سخت ریاضت) جسکی شاستروں میں اجازت نہیں ہے جو پرش کرتے ہیں وہ اہنکار اور فریب سے بھرے ہوئے راگ دویش کا منا سے گھرے ہوئے ہیں۔

कर्षयन्तःशरीरस्थंभूतग्राममचेतसः॥ मांचैवान्तःशरीरस्थंतान्विद्ध्यासुरनिश्चयान्॥ ६॥
दुःखाते हैं पंच अज्ञानी लोग मुझे जो अंतर्यामी भीतर रहूं जानो आसुरी मार्गी

(۶) میں انکے دل میں بیاپک ہوں مجھے اور اندریوں کو وہ دکھ دیتے ہیں وہ تموگنی ہیں انکی شردّھا تموگنی ہی سمجھو۔ جو نادان لوگ جسم کے اندریوں کو دکھ دیتے ہیں اور مجھے بھی کہ میں انکے اندر حقیقت موجود ہوں دکھ دیتے ہیں انکو آسری پرکرتی والا جانو۔

आहारस्त्वपिसर्वस्यत्रिविधोभवतिप्रियः॥ यज्ञस्तपस्तथादानंतेषांभेदमिमंशृणु॥ ७॥
३ प्रकारका होता है भेदही तिनका

(۷) تین قسم کا تقسیم۔ آہار یعنی غذا۔ جگ۔ تپ اور دان جو تین تین قسم کے ہیں ہر ایک کا بھاؤ علیحدہ علیحدہ ہے انکا فرق مجھ سے سنو یعنی سب کو انھیں تین قسم کی غذا میں سے پیاری ہوتی ہے ایسے ہی جگ دان تپ ہے۔

आयुःसत्वबलारोग्यसुखप्रीतिविवर्द्धनाः॥ रस्याःस्निग्धाःस्थिराहृद्याआहाराःसात्विकप्रियाः॥ ८॥
अवस्था (सत्व) आरोग्य बढ़ानेवाला रसदार चिकना देरतक रहनेवाला सुखप्रद होते हैं

(۸) ستوگنی غذا۔ وہ آہار جس سے بل عمر اور صحت سکھ اور پریت بڑھتی ہو وے مزہ دار بل بڑھانے والے اسقدر رہنے والی یعنی دیر تک رہنے والی چکنے اور خوشگوار ہوں وہ ستوگنی پرشوں کو پسند لگتے ہیں۔

कट्वम्ललवणात्युष्णतीक्ष्णरूक्षविदाहिनः॥ आहाराराजसस्येष्टादुःखशोकामयप्रदाः॥ ९॥
बहुत खट्टा लवनीय कडुआ बहुत गर्म रूखा दाह करने गर्मी करनेवाला प्यारा देने वाला

(۹) رجوگنی غذا - کڑوی - کھٹی - نمکین - گرم - چرچری - روکھی - جلن کرنے والی غذا شوک اور دکھ کے دینے والے رجوگنی پرشونکو پیاری لگتی ہے -

यातयामं गतरसं पूतिपर्युषितं च यत् ॥ उच्छिष्टमपि चामेध्यं भोजनं तामसप्रियम् १०

जो पहर भर का हुआ । रसजाता रहा दुर्गन्ध बासी जूठा यज्ञ में वर्जित
अर्थात् पहर भर में जिसका स्वाद जाता रहे अर्थात् जल्दी बिगड़ने वाला भोजन

(۱۰) تموگنی غذا - باسی - بدبودار - بدذائقہ - جھوٹی ناپاک غذا - تموگنی پرشوں کو مرغوب ہوتی ہے (اس دسوین اشلوک مین جو غذا کی حالت بیان کی گئی ہے وہ آجکل کے راجاؤن کے آگے رکھی جاتی ہے کیونکہ سب آچرن انکے تموگنی ہین)-

अफलाकांक्षिभिर्यज्ञो विधिदृष्टो य इज्यते ॥ यष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्त्विकः ११

फल का आसरा न करके की देख के यज्ञ करते हैं यज्ञ अवश्य करना अवश्य यह है

(۱۱) ستوگنی جگ - پھل کی کامنا چھوڑکر بدھی اور شاستر کی ریت سے دھرم جان جگ کیا جاوے وہ ستوگنی جگ کہلاتا ہے -

अभिसंधाय तु फलं दम्भार्थमपि चैव यत् ॥ इज्यते भरतश्रेष्ठ तं यज्ञं विद्धि राजसम् ॥ १२ ॥

फल की आशा पाखंड के अर्थ इच्छानि यज्ञ करते हैं वह जानो

(۱۲) ہے ارجن رجوگنی جگ - پھل کی کامنا سہت جگ وکھاوے کے لیے جھوٹے عقیدہ سے جو جگ کیا جاوے وہ راجسی جگ سمجھو -

विधिहीनमसृष्टान्नं मन्त्रहीनमदक्षिणम् ॥ श्रद्धाविरहितं यज्ञं तामसं परिचक्षते ॥ १३ ॥

से भोजन बिना खिलाये से रहित से रहित कहा जाता है.

(۱۳) تموگنی جگ - بےقاعدہ طور پراہوتی منترون اور دکشنا کے بغیر شردھا رہت جو جگ کیا جاوے وہ تموگنی جگ کہلاتا ہے -

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनं शौचमार्जवम् ॥ ब्रह्मचर्यमहिंसा च शारीरं तप उच्यते ॥ १४ ॥

ज्ञानी सीधापन ब्रह्मचारी का कहा जाता है
सुबर्ण करने वाले

(۱۴) کایا تپ - دیوتا - برہمن - گرو - اور پنڈت لوگون کا آدر بھاؤ پوجن کرکے برہم چرج یعنی برہمچاری ہوکر ہنسا رہت ایسا تپ کایا تپ کہلاتا ہے -

अनुद्वेगकरं वाक्यं सत्यं प्रियहितं च यत् ॥ स्वाध्यायाभ्यसनं चैव वाङ्मयं तप उच्यते १५

मन दुखी करने वाला वचन कारी वेदशास्त्र पढ़ना वाणी

(۱۵) واچک تپ - ایسا بچن کہ جس کے سننے سے کسی کا من دکھی نہ ہووے - پریہ سچ اور ہت کاری بچن بولے بیدون کے پڑھنے کا ابھیاس کرے یہ باچک تپ یعنی زبانی کہلاتا ہے -

मनः प्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्मविनिग्रहः ॥ भावसंशुद्धिरित्येतत्तपो मानसमुच्यते १६

की प्रसन्नता नम्रता धारी की रोकना की यह का कहा जाता है
शांती काम क्रोध आदिक का दमन.

(۱۶) **مانسک تپ** - من پرسن رکھنا سوم بھاؤ سے ستوگنی برتی رہ کر اندریوں کو بس کرنا ہردے کی شدھتا یعنی باطن کی صفائی میں مصروف رہنا (مانسک تپ) کہلاتا ہے -

श्रद्धया परया तप्तं तपस्तत्त्रिविधं नरैः। अफलाकांक्षिभिर्युक्तैः सात्त्विकं परिचक्षते ॥१७॥
से पूर्ण जो   कोजो मनुष्य   फलकी कामना रहित   से (युक्ति) एकाग्रमन से   कहाजाता है

(۱۷) تین قسم کے تپ پھل کی کامنا بغیر جو پرش سچی شردھا سے کرے اُسے ستوگنی تپ کہتے ہیں -

सत्कारमानपूजार्थं तपो दम्भेन चैव यत्। क्रियते तदिह प्रोक्तं राजसं चलमध्रुवम् ॥१८॥
करते पाखंड करके   किया जाय   कहा जाता   चलाय मान   अध्रुव

(۱۸) جو تپ ستکار پوجا آدر مان کے کارن نمائشی طور پر جگ کو دکھاوے کے لیے کیا جاوے چنچل اور چھنک سمان (بے ثبات و فانی) اُسے رجوگنی کہتے ہیں -

मूढग्राहेणात्मनो यत्पीडया क्रियते तपः। परस्योत्सादनार्थं वा तत्तामसमुदाहृतम् ॥१९॥
मूढता के कारण   आत्मा को दुख देके   करते हैं   दूसरे के नाश कारण   वह   कहाजाता है

(۱۹) ہٹ اور موڑھ پنے سے اپنے کو اور اوروں کو نقصان یا بربادی کے لیے تپ کرنا وہ تموگنی کہلاتا ہے

दातव्यमिति यद्दानं दीयतेऽनुपकारिणे। देशे काले च पात्रे च तद्दानं सात्त्विकं स्मृतम् ॥२०॥
धर्म से समझ कर   जो दान देता है   उपकार रहित   अच्छा   योग्य सुपात्र   सात्विकी

(۲۰) ستوگنی دان یعنی جو دان اُپکار رہت (بلا امید معاوضہ) فرض سمجھ کر اچھے پاتر مستحق آدمی کو اچھے وقت و اچھی جگہ اچھے استھان مثل کاشی پراگ وغیرہ - کال اچھے اور مبارک وقت میں مثل تتی پاٹھ و تہوار نی سومبوتی اماوس گرہن سالگرہ کے دن پونیہ دن دیا جاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے - دان دیوے پاتر کو پاتر کا ضرور خیال رکھے -

यत्तु प्रत्युपकारार्थं फलमुद्दिश्य वा पुनः। दीयते च परिक्लिष्टं तद्दानं राजसं स्मृतम् ॥२१॥
जो बदले के निमित्त या   फल चाह के   फिर   देते   पछताना   वह दान राजसी

(۲۱) رجوگنی دان - جو دان پرتی اُپکارتھ دیا جاوے یعنی اُسکے معاوضہ کی امید رکھ کے یا التجا مجبوری کلیش مان کر اور پچھتا کر کیا جاوے اُسے رجوگنی دان کہتے ہیں -

अदेशकाले यद्दानमपात्रेभ्यश्च दीयते। असत्कृतमवज्ञातं तत्तामसमुदाहृतम् ॥२२॥
नहीं देश समय   कुपात्र   दिया जाय   बिना सत्कार   अनादर   तामसी

(۲۲) تموگنی دان - دیش اور کال کا خیال نہ کرکے یعنے موقع اور وقت کا لحاظ نہ کرکے کوپاتر (غیر مستحق) کو بنا آدر بھاؤ اور دھکار (توہین اور تضحیک کے ساتھ) دان کیا جاوے وہ تموگنی دان کہلاتا ہے - مؤلف

اس اشلوک کو غور سے سمجھنا چاہیے عموماً لوگ مستحق اور غیر مستحق لوگوں کا کچھ خیال نہ کرکے خیرات کرکے دیتے ہیں یتیم اور بیکس محتاج لوگوں کو نہیں دیتے بلکہ اُن لوگوں کو جو مکار اور گمراہ کرنے والے اور ریاکار اور مفت خورہ نفس پرور ہیں مذہبی رسم یا جگ دکھاوے کے لیے اُنکو ہی دیتے ہیں یہ لوگ کوپاتر ہیں مفلس عیال

واطفال رکھنے والے بیکس محتاج ویتیم جو مانگتے ہین ہتک یا عار سمجھتے ہین فاقہ کشی کرتے ہین - سردی مین اکڑتے ہین انکو دان دینا چاہیئے شاستروں مین ایسے لوگون کو ہی پاتر یعنے مستحق خیرات لکھا ہے -

ॐ तत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधः स्मृतः। ब्राह्मणास्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा २३

ॐ तत्सत यह नाम के तीनप्रकार कहा १ सृष्टी उत्पत्ति समय सत्यता किया अर्थात् कहा तीन ३ कहे पहले

(۲۳) ابتداے زمانہ مین برہم سرشٹی کی اثبت کرنے کے سے (اسم اعظم) اوم تت ست ॐ तत्सत् کا دھیان کرکے برہما جی نے برہمن - بید اور جگ اُس سے بنائے گئے یعنے پیدا کئے - آگے کے اشلوکون مین ان تینون پدون کو جدا جدا کہتے ہین -

तस्मादोमित्युदाहृत्य यज्ञदानतपःक्रियाः। प्रवर्तन्ते विधानोक्ताः सततं ब्रह्मवादिनाम् २४

इस ॐ यह कहकर किया करते हैं से कहकर सदा पुरुष कारण

(۲۴) اسلیئے پہلے اوم کہکر جگ - دان - تپ جن کی ہدایت بید مین ہے شروع کرتے ہین یعنی بید کے جاننے والے پہلے اوم کا اکشر کہکر جگت - دان - تپ آرمبھ کرتے ہین -

तदित्यनभिसंधाय फलं यज्ञतपःक्रियाः। दानक्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्षकाङ्क्षिभिः २५

(۲۵) موکش چاہنے والے تت اکشر کہکر پھل کی کامنا نہ رکھکر جگ دان تپ کی کریاؤنکو کرتے ہین -

सद्भावे साधुभावे च सदित्येतत्प्रयुज्यते। प्रशस्ते कर्मणि तथा सच्छब्दः पार्थ युज्यते २६

सतभाव सत पर लगाया जाता है वैसे ही श्रेष्ठ कामों में सत शब्द कहा जाता

(۲۶) ہے ارجن سدبھاؤ سے ست اکشر جسکے معنے اسی نیکی اور نیک کام کے ہین اچھے کرم کے شروع کرنے مین کہتے ہین - دنیادار لوگ بوقت شروع کام - جگت - شادی - تعمیر مکان - جنیئو وغیرہ ست شد زبان سے اچارن کرتے ہین -

यज्ञे तपसि दाने च स्थितिः सदिति चोच्यते। कर्म चैव तदर्थीयं सदित्येवाभिधीयते २७ ॥

में में में सत इति कहा जाता है

(۲۷) جگ - تپ دان کے آرمبھ مین ست اکشر کہتے ہین اور اسی مطلب کے کامونکو بھی (پرمیشر سنبندھی کارجون مین) ست کا پد کہتے ہین -

अश्रद्धया हुतं दत्तं तपस्तप्तं कृतं च यत्। असदित्युच्यते पार्थ न च तत्प्रेत्य नो इह ॥२८॥

बिना श्रद्धा हवन देना तप किया या किया और यह असत कहलाता है न मरने के पीछे न यहां फल देता है

(۲۸) بنا شردھا کے جو جگ دان تپ کیا جاتا ہے ہے ارجن وہ است کہلاتا ہے - پس جو عمل بے اعتقادی سے کیا جاوے ہیچ ہے نہ اس لوک مین نہ پرلوک مین اسکا کچھ پھل ملتا ہے -

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे श्रद्धात्रयविभागयोगो नाम सप्तदशोऽध्यायः॥ १७॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد و شردھا ترئی بہاگ برنن نام سترھوان ادھیاے

خلاصہ یہ ہے کہ ستوگنی اور رجوگنی و تموگنی اہار و جگ دان و تپ کا برنن کرکے ادم اکشر کی مہا وتت ست اکشرونکا اوچارن سب شبھ کرمون مین کرنا اور شردھا سے دان جگ کرنے کا اپدیش سری کرشن مہاراج نے ارجن کو کیا ہے -

اٹھارھوان آدھیاے

अर्जुन موکش سنیاس جوگ برنن उवाच॥

संन्यासस्य महाबाहो तत्त्वमिच्छामि वेदितुम्॥ त्यागस्य च हृषीकेश पृथक्केशिनिषूदन १॥

के	को जानने की इच्छा करता हूँ	जानने की और	के तत्त्व	की	अलग	२

ارجن کا بچن (۱) ہے مہابا ہو کیشی راکھشس کے ناش کرنے والے (سری کرشن جی) سنیاس اور تیاگ کا تتو مجھے علیحدہ علیحدہ کرکے سنا دے -

श्रीभगवानुवाच॥

काम्यानां कर्मणां न्यासं संन्यासं कवयो विदुः॥ सर्वकर्मफलत्यागं प्राहुस्त्यागं विचक्षणाः २

सकाम	कर्मों का	छोड़ना संन्यास	ज्ञानि लोग जानते हैं	का	कहा है त्याग	बुद्धिमानों ने

سری بھگوان کا بچن (۲) کا منا سے جو کرم ہیں انکا تیاگ اسی کا نام سنیاس کہا ہے اور کرم کا پھل کا تیاگنا اسی کا نام تیاگنا ہے -

त्याज्यं दोषवदित्येके कर्म प्राहुर्मनीषिणः॥ यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यमिति चापरे॥ ३॥

(۳) کوئی کوئی پنڈت سانکھ شاستر والے کہتے ہیں کہ اگر ترک بھی کرم کرنے سے برا ہت ہو تو وہ بھی ایک قسم کی پابندی ہے اور واجب ترک کرنے کے ہے - بعضے کہتے ہیں کہ جگ دان تپ ان کرمون کا تیاگ کرنا اچھا نہیں -

निश्चयं शृणु मे तत्र त्यागे भरतसत्तम॥ त्यागो हि पुरुषव्याघ्र त्रिविधः संप्रकीर्तितः॥ ४॥

मेरा निश्चय	सुनो	त्याग में	है	कहा गया है भली भांति

(۴) ہے ارجن ان مین سے تیاگ کی نسبت جو میرا نشچے ہے وہ سن - ہے پرش سنگھ (شیر مرد) تیاگ تین پرکار کے ہیں -

यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यं कार्यमेव तत्॥ यज्ञो दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम्॥ ५॥

नहीं त्यागने योग्य	पवित्र करने	बुद्धिमानों को

(۵) جگ - دان - تپ - یہ تینون تیاگنے جوگ نہیں انکو کرنا ہی جوگ ہے - ایسے ہردے مین پوترتا اور چیتنا رہوتا ہے -

एतान्यपि तु कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा फलानि च॥

यह तीनों	आशा छोड़के	की

कर्तव्यानीति मे पार्थ निश्चितं मतमुत्तमम् ॥ ६ ॥
करने योग्य

(۶) پرنتُ یہ کرم دلی تعلق اور امید نتیجہ کو ترک کر کے کرنے چاہئیں یہ سب سے اعلیٰ اصول ہے جیسا میرا نشچے ہے۔

नियतस्य तु संन्यासः कर्मणो नोपपद्यते ॥ मोहात्तस्य परित्यागस्तामसः परिकीर्तितः ॥ ७ ॥
नित्यकर्म छोड़ना को नहीं योग्य है से कहा गया
संध्या तर्पण यज्ञ आदि अज्ञान से

(۷) جو لازمی فعل (اوشک کرم) ہیں انکا چھوڑنا مناسب نہیں اگر جہالت و تکبر سے کوئی چھوڑ دے تو وہ تامسی ترک ہے۔

दुःखमित्येव यत्कर्म कायक्लेशभयात्त्यजेत् ॥ स कृत्वा राजसं त्यागं नैव त्यागफलं लभेत् ॥ ८ ॥
जो शरीर के के से छोड़देवे ऐसा करके फल पाता है
दिया

(۸) جو شخص لازمی فعل کو یہ جانکر کہ دقت اور تکلیف ہوگی اس سے بچنے کے لیے چھوڑ دے وہ خود غرضی کے لیے تارک ہونے سے نتیجہ ترک کا نہیں دیتا - یہ تیاگ راجسی (رجوگنی) ہے۔

कार्यमित्येव यत्कर्म नियतं क्रियतेऽर्जुन ॥ सङ्गं त्यक्त्वा फलं चैव स त्यागः सात्त्विको मतः ॥ ९ ॥
यह अवश्य कर्म करता का सो
करना है

(۹) اے ارجن اوشک کرم یعنی لازمی فعل فرض سمجھ کر دلی تعلق اور اسکے پھل کی کامنا ترک کر کے جو شخص کرتا ہے اسکو تیاگ ستوگنی مانا گیا ہے۔

न द्वेष्ट्यकुशलं कर्म कुशले नानुषज्जते ॥ त्यागी सत्त्वसमाविष्टो मेधावी छिन्नसंशयः ॥ १० ॥
नहीं द्वेष प्रीति करते ऐसा सतोगुणी करके चतुर दूर होगया जिस
बुद्धिमान पुरुष भरा हुआ छूट गये के

(۱۰) دکھ دائی کرم سے دویش (نفرت) سکھ دائی کرموں سے راگ یعنی انس و محبت جو نہ کرے وہی ستوگنی تیاگی کہلاتا ہے اسمیں شک نہیں کرنا۔

نمبر ۱۰ دو شلوک کا مطلب کرم نفلی آرتھ - سکھ دکھ دینے والے کرموں سے ناخوش نہ ہو - اکشل کرم تکلیف دہندہ کام جیسے سردی کی صبح نہانا وغیرہ سے نفرت - کشل کرم جیسے گرمی میں وقت دوپہر رہنا سردی میں ہون کرنا وغیرہ - ان کے نہیں رغبت رکھتا ہے - تیاگی ستو ... ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا - میدھاوی عاقل چھن سنشے شبہ سے رہت یعنی الیقین سے -

न हि देहभृता शक्यं त्यक्तुं कर्माण्यशेषतः ॥ यस्तु कर्मफलत्यागी स त्यागीत्यभिधीयते ॥ ११ ॥
नहीं धारी सकते त्यागना (अशेषत) जो का है वोही कहा जाता है
सम्पूर्ण है

(۱۱) دیہہ دھاری لوگ (دنیا دار لوگ) یہ سب کرم نہیں چھوڑ سکتے ہیں کرم پھل کا جو تیاگی ہے وہی تیاگی کہلاتا ہے۔

अनिष्टमिष्टं मिश्रं च त्रिविधं कर्मणः फलम् ॥ भवत्यत्यागिनां प्रेत्य न तु संन्यासिनां क्वचित् ॥ १२ ॥
बुरे भले मिलेहुये तीन के होता है पुरुषों को मरने पर को कभी नहीं
दुःखदाई सुख मिलीहुई फल
योनि दाई मनुष्ययोनि

(۱۲) کرم کا پھل تین قسم کا ہوتا ہے - انشٹ نرک جونی - اِشٹ دیو جونی - مسر منش جونی - جو منش کرم پھل کو تیاگ نہین کرتے یعنے کامنا سمہت کرم کرتے ہین شریر تیاگنے کے پیچھے اُنکو پرلوک مین کرم کے موافق سُرگ - نرک - منش لوک - تینون طرح کا پھل ملتا ہے اور سنیاسی یعنے تیاگی پرشون کو کبھی نہین ملتا ہے

पंचैमानि महाबाहो कारणानि निबोध मे ॥ सांख्ये कृतांते प्रोक्तानि सिद्धये सर्वकर्मणाम् १३

यही पांच　सबकर्मोंका　सुनाये सुनो　शास्त्रोंमें　कर्मोंका　कहा है　सिद्धिके　सब　कामोंकी सिद्धि
+ इत्यादि कर्मकरनेवाले कहेगये हैं　अंत　लिये　के लिये

(۱۳) ہے ارجن وہ پانچ کارن جو سانکھیہ شاستر مین کرمون کے پورا کرنے کے لیے بتائے ہین تجھے سناتا ہون -

अधिष्ठानंतथाकर्ताकरणंचपृथग्विधम् ॥ विविधाश्चपृथक्चेष्टादैवंचैवात्रपंचमम् १४

पात्र　तैसे　जुदा २　विविध प्रकार　५ दैव

१	२	३	४	५
(अधिष्ठान) शरीर है जो सुख दुःख का भोगता है।	(कर्ता) अहंकार उपाधि से संयुक्त सब का भोक्ता जाता है.	(करण) १० इन्द्रियां मन बुद्धि समेत १२ गिनी जाती हैं जब परमात्मा को कर्ता भोक्ता निश्चय कर लिया.	(चेष्टा) प्राण की चंचलता से कर्म किया जाता है वही चेष्टा है।	(दैव) मनुष्य को देवता की सहायता से अपनी इन्द्रियों के कारण होती है जैसे आंख की लिये सूर्य की कान को वायु देवता की नाक को अश्विनीकुमार आदिक ॥

(۱۴) وہی پانچون کارن مفصل یہان درج کیے جاتے ہین - ادہشٹان یعنے ظرف مراد از قبول شریر جسم انسان سے ہے کرتا - فاعل اہنکار (انانیت) آلہ فعل - کان - ناک - آنکھ - زبان - پوست - ہاتھ پانون - مقام بول و براز یعنے پانچ کرم اندری - اور پانچ گیان اندری - سامعہ - شامہ - باصرہ - ذائقہ - لامسہ - جُدا جُدا چیشٹا - انیک پرکار کی چیشٹا یعنے طرح طرح کے خیالات مراد قوت ہاے سامعہ وغیرہ مندرجہ بالا - دیو - اندری گن - کرم کرانے والے اور اُنکے دیوتا مثلاً آنکھ کا دیوتا سورج - کان کا آکاش - ناک کا اسونی کمار - زبان کا برن - ہاتھ کا اندر - پانون کا بامن - من کا چندرمان - لنگ کا برھما - گُدا کا جم - اور اِن سب کا پریرک انترجامی پرمیشر ہے - چت یعنی قوت متخیلہ کا دیوتا باسدیو ہین یعنی قوت مدرکہ کا دیوتا اندر آکاش یعنے خلا کا دیوتا وشنا ہوا یعنے پون کا دیوتا مرت اگن یعنی آگ کا دیوتا سورج جل یعنے پانی کا دیوتا - برن پرتھی کا دیوتا کبیر جی مانے گئے ہین -

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्मप्रारभतेनरः ॥ न्याय्यंवाविपरीतंवापंचैतेतस्यहेतवः ॥ १५ ॥

वाणी　से　जो　आरंभ करते हैं　अच्छा वा बुरा　यह　कारण हैं

(۱۵) پرش جو اچھے بُرے کرم شریر بچن یا من سے کرتا ہے وہ سب ان پانچون سے ہی ہوتے ہین - نمبر ۱۳ لغایت ۱۵ اشلوک مین ظاہر کیا گیا ہے کہ بغیر اصلیت معلوم کیے کرمونکا سنگرہ اور تیاگ نہین ہو سکتا سانکھیہ شاستر مین کرمون کا ظہور پانچ کارنون سے لکھا ہے جبکہ ان پانچون کو آتما سے کچھ تعلق خودی کا نہ ہو تو اس وقت کرم مین اکرم و اکرم مین کرم دیکھ کر ستوگنی تیاگ ہونا ممکن ہے - پانچ کارن یہ ہین ادہشٹان کرتا - کرن - چیشٹا - دیو - ادہشٹان جسم ہے اچھا یعنی خواہش اور غضب راحت و رنج گیان وغیرہ کا آشرا ہے - کرتا اہنکاری اوپادھی سے منجملہ ان سب کا بھوگنے والا آتما ہے - کرن پانچ کرم اندری اور

پانچ گیان اندریہ اور من گیارھواں اور بارھواں بدھی یہ اُس وقت ہوتا ہے جبکہ صرف پردھان کی اودیا کی سے پرماتما کو کرتا اور بھوگیا مان لیا جاوے۔ چیشٹا یعنے پران کی حرکات جس سے جسم انسان قائم ہے اور اور پھر ایک حرکت جسم کی جسکو کرم کہا جاتا ہے کیجاتی ہے۔ دیوتا جسکی امداد کی ضرورت انسان کو ہوتی ہے جیسے آنکھ کا دیوتا سورج وغیرہ تفصیل اِس کی علیحدہ لکھی گئی۔

तत्रैवं सति कर्तारमात्मानं केवलं तु यः ॥ पश्यत्यकृतबुद्धित्वान्न स पश्यति दुर्मतिः १६
ऐसी अवस्था में ही जो देखता है नष्ट नहीं सो देखता

(۱۶) ایسی حالت میں جو شخص ذات پاک کو کم عقلی سے کرم کرتا مانتا ہے وہ کم فہم اور بدھمان نہیں ہے۔

यस्य नाहंकृतो भावो बुद्धिर्यस्य न लिप्यते ॥ हत्वापि स इमाँल्लोकान्न हन्ति न निबध्यते १७
जिसको काम करनेका अहंकार जिसकी है मारकर भी सब लोकोंको जो नहीं मारता नहीं बंधता है

(۱۷) جو سمجھتا ہے کہ میں کرم کرنے والا نہیں ہوں اور جس کا ہردہ شدھ ہے اہنکار نہیں ہے وہ آدمیوں کو قتل کرکے نہ قاتل بنتا ہے اور نہ اُسکو کچھ دوش ہوتا ہے۔

	دوہا	
جاکی بدھ نرلیپ ہے اہنکار نہیں جساہ		سو ان لوگن کو ہنت ہے نہ بندھن تاہ

ज्ञानं ज्ञेयं परिज्ञाता त्रिविधा कर्मचोदना ॥ करणं कर्म कर्तेति त्रिविधः कर्मसंग्रहः ॥ १८ ॥
(ज्ञान) जानना (ज्ञेय) जानने योग्य (परिज्ञाता) ज्ञाता जानने वाला ३ प्रेरणा है इन्द्रिया क्रिया कर्ता यह ३ विध का कारक

(۱۸) گیان گیہ پرگیاتا۔ یہ تین پرکار کے کرم پریرنا ہیں۔ کارن و کرم و کرتا یہ تین پرکار کے کرم سنگرہ جنسے فعل بنتا ہے۔

	دوہا	
پریرک تینوں کرم کے گیان گیہ گیاتار		کارن کرتا کرم کے سنگرہ تین پرکار

ज्ञानं कर्म च कर्ता च त्रिधैव गुणभेदतः ॥ प्रोच्यते गुणसंख्याने यथावच्छृणु तान्यपि १९
विचार और भी ३ के कहे हैं जो की शास्त्र वह सुनो

(۱۹) گُن اربھات ستوگن۔ رجوگن۔ تموگن۔ اُنکے بھید سے گیان۔ کرم اور کرتا تینوں پرکار کے گن سنکھیا والا سانکھ شاستر۔ اُس میں جو برتن ہوا وہ میں کہتا ہوں

सर्वभूतेषु येनैकं भावमव्ययमीक्षते ॥ अविभक्तं विभक्तेषु तज्ज्ञानं विद्धि सात्त्विकम् २०
सब प्राणी एक से अविनाशी ही देखते हैं बिना विभाग वाला हुआ भागों में जिस जानो

(۲۰) جو پُرش سب جیوؤں میں اوناشی کو ایک بھاؤ سے دیکھے۔ وہ ساتکی گیان ہے۔

पृथक्त्वेन तु यज्ज्ञानं नानाभावान्पृथग्विधान् ॥ वेत्ति सर्वेषु भूतेषु तज्ज्ञानं विद्धि राजसम् २१
पृथक् करके जो भाव ज्ञान है विधान से जानता है प्राणियों भी

(۲۱) رجوگنی گیان۔ سارے پرانی جیو۔ جگت میں جدا گانہ بھاؤ سب چیزوں میں دیکھے اور بہت مانے وہ اُد

درجہ کا یعنی راجسی گیان ہے۔

यत्तुकृत्स्नवदेकस्मिन्कार्येसक्तमहैतुकम् ॥ अतत्त्वार्थवदल्पंचतत्तामसमुदाहृतम् २२

जो व्यापककी एकशरीर निश्चय गुणरहित झूंठे अर्थकी तुच्छ कहाहै
पुरुष न्याई याभूर्तिमें करके को न्याई

तीन प्रकारका ज्ञान

(सतोगुणी)	(रजोगुणी)	(तमोगुणी ज्ञान)
गुण २ वस्तु में नारायण की एक भाव से देखै.	सब वस्तु में गुण २ भाव से परमेश्वर को देखै.	परमेश्वर को एकही वस्तु में बन्द जाने कि सब यही हैं.

(۲۲) تموگنی گیان ۔ جو پُرش کسی پرتما آدک میں سمپُورن کلاؤں سمیت پرمیشر کو ایک ہی پرتما میں سکت (محیط) جانے کہ اور جگہ نہیں ہے بس اسی میں ہے اور اسی میں دل لگاوے بے اصل و دلیل اور ست بھاؤ کے پرتکول بغیر دلیل کے ہو وہ تامسی گیان ہے۔

	دوہا	
پورن جانے ایک میں نرنکار کی ست		تتو ارتھ بن الپ اتی تامس گیان سو نت

नियतंसंगरहितमरागद्वेषतःकृतम् ॥ अफलंप्रेप्सुनाकर्मयत्तत्सात्विकमुच्यते ॥ २३॥

जिसके न करनेसे पापहोवह रहित फलन चाहने जो कहाजाताहै
नियतकर्म आवश्यक कर्म वालेका

(۲۳) ساتگی کرم وِنت کرم ۔ کرم جو کرنے لائق ہے اور کرم سنگ رہت یعنی بے تعلق و بے غرض نتیجہ کے ہو کر کسی کی پریت اور بیر سے نہ کیا جاوے جس میں پھل کی کامنا نہ ہو وہ کرم ساتگی ہے۔

यत्तुकामेप्सुनाकर्मसाहंकारेणवापुनः ॥ क्रियतेबहुलायासंतद्राजसमुदाहृतम् ॥ २४ ॥

जो फलकी इच्छासे समेत अहंकार कियाजाय बहुल कष्ट से राजसी कहाताहै.
कर्म

(۲۴) رجوگنی کرم ۔ جو کرم کامنا سے اہنکار سمیت سرم بشیش (زیادہ تکلیف اٹھانے) سے کیا جاوے وہ راجسی کرم ہے۔

अनुबन्धंक्षयंहिंसामनपेक्ष्यचपौरुषम् ॥ मोहादारभ्यतेकर्मयत्तत्तामसमुदाहृतम् ॥ २५॥

जिसका फल बिनाधर्म सामर्थ्य अज्ञानभ्रमसे वह कहलातेहैं.
बंधनकाहेतु

(۲۵) تموگنی کرم ۔ جس کام کا نتیجہ نقصان ہنسا اور اپنے بل کا بچار نہ کر کے اگیان سے کیا جاوے وہ تامسی کرم ہے ۔

मुक्तसंगोऽनहंवादीधृत्युत्साहसमन्वितः ॥ सिद्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकारःकर्तासात्विकउच्यते २६

फलकीवासना अहंकार धैर्य उत्साह समेत पूराहोना सुखदुखरहित कहाजाता
रहित कष्टमें है

(۲۶) سنگ رہت (بغیر تعلق) اہنکار کو تیاگ کر دھیرج اور اتساہ سمیت سِدھی اسِدھی (کامیابی وناکامیابی) سے نربکار رہ کر وا خوشی واستقلال کے ساتھ جو کرم کیا جاوے وہ ستوگنی کرم ہے ۔

रागीकर्मफलप्रेप्सुर्लुब्धोहिंसात्मकोऽशुचिः ॥ हर्षशोकान्वितःकर्ताराजसःपरिकीर्तितः २७

स्त्रीपुत्रधन का चाहनेवाला अपवित्र और मिलाहुआ कहाजाताहै
भारिक

(۲۷) راگی جسکو ستر کلتر (عیال و اطفال) میں پریت ہو کرم پھل کی کامنا رکھتا ہو لوبھی ہنسا کرنے والا اپوتر ہرکھ شوک سنجکت ہو وہ راجسی کرتا کہا جاتا ہے۔

धर्म काम

अयुक्तः प्राकृतः स्तब्धः शठो नैष्कृतिकोऽलसः॥ विषादी दीर्घसूत्री च कर्त्ता तामस उच्यते २८

युक्तिरहित बुद्धिहीन नम्रता मूर्ख दूसरेकीजीव आलसी पछतानेवाले देरकरकेकाम कहाजाता
नितम्र रागारिस रहित कानाशकरनेवाला बुराईकरने रोनीसूरत करने वाला

(۲۸) ساودھان نہ ہو گیان رہت - نمرتا رہت - مورکھ - فریب کرنے والا - کینہ ور - آلسی - اداس صورت دیرمین کرنے والا وہ تامسی کرتا ہے۔

बुद्धेर्भेदं धृतेश्चैव गुणतस्त्रिविधं शृणु॥ प्रोच्यमानमशेषेण पृथक्त्वेन धनंजय ॥२९॥

सतो का धारणाशक्ति ३ के सुनो कहे गये संपूर्ण उदार
गुणों

(۲۹) ہے دھننجے (ارجن) بدھ اور دھیرج کے تین بھید ہیں یہ تینوں گن کے سنگ سے ہوتے ہیں انکا بیان مفصل سنو۔

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च कार्याकार्ये भयाभये॥ बन्धं मोक्षं च या वेत्ति बुद्धिः सा पार्थ सात्त्विकी ३०

धर्मकार्य सकामकर्म जो सो जाने
में कात्याग

(۳۰) ہے ارجن دھرم میں پریت اور ادھرم سے بیرتی (نفرت) وقت کے موافق کام کرنا - بدھ اور نشیدھ بچے اور ابچے اور کرم میں اپنا بندھن اور موکش جو جانتے ہیں وہ ستوگنی بدھی ہے۔

यया धर्ममधर्मं च कार्यं चाकार्यमेव च॥ अयथावत्प्रजानाति बुद्धिः सा पार्थ राजसी ३१॥

जिस शास्त्रकीआज्ञा विधि निषेध ऐसेही जैसाकातैसा नहीं जानता है सो
बुद्धि

(۳۱) جو بدھی دھرم اور ادھرم ست اور است بدھ نشیدھ کے تتو نہ جانے ہے ارجن وہ راجسی بدھی ہے

अधर्मं धर्ममिति या मन्यते तमसावृता॥ सर्वार्थान्विपरीतांश्च बुद्धिः सा पार्थ तामसी ३२॥

को माने सा भसी ढकी सब काम उलटे जाने

(۳۲) جو بدھی اگیان کی اندھیری سے است ادھرم کو دھرم اور سب کو برعکس دیکھتی ہو ہے ارجن وہ تامسی بدھی ہے۔

धृत्या यया धारयते मनःप्राणेन्द्रियक्रियाः॥ योगेनाव्यभिचारिण्या धृतिः सा पार्थ सात्त्विकी ३३

धारणाशक्तिजो धारणाकरते जो की समाधि चलायमान

(۳۳) ہے ارجن چت کے ایک جگہ کرنے سے جسکو جوگ کہتے ہیں اندریوں کو کرم لیس کر کے دھیرج دھارن کیا جاوے وہ ستوگنی دھیرج دھارنا شکتی کہلاتی ہے۔

यया तु धर्मकामार्थान्धृत्या धारयतेऽर्जुन॥ प्रसङ्गेन फलाकाङ्क्षी धृतिः सा पार्थ राजसी ३४

जिस धृतिसे धारणा धर्मके फलकीइच्छा वह
धारणाशक्तिसे करतेहैं प्रसंगसे

(۳۴) جس دھرم شکتی سے دھرم ارتھ اور کام یعنی مذہبی عقیدے اور مطالب دنیوی اور خواہش نفسانی میں جو پرش پھل ملنے کی کامنا رکھے - وہ راجسی دھرتی کہلاتی ہے۔

دوسرے ارتھ - ہے ارجن جس دھرم شکتی سے ارتھ دھرم کام کو دھارن کرکے پھل کی چاہنا کیجاتی ہے وہ دھرتی رجوگنی کہلاتی ہے۔

यया स्वप्नं भयं शोकं विषादं मदमेव च॥ न विमुञ्चति दुर्मेधा धृतिः सा पार्थ तामसी॥ ३५॥

जिसधृतिसे अहंकार नहीं त्यागकरना दुष्टबुद्धि सो

(۳۵) جس دھرتی سے نیند اور شوک پچھتاوا غرور دشٹ بدھی والے نہیں چھوڑتے ہیں ارجن وہ تامسی دھرتی کہلاتی ہے۔

सुखं त्विदानीं त्रिविधं शृणु मे भरतर्षभ ॥ अभ्यासाद्रमते यत्र दुःखान्तं च निगच्छति ३६ ॥
सुखं तु इदानीं ३ शृणु भरतवंशमें रमते जिसमें दुःखके जाता है
सुख भी इस समय श्रेष्ठ मन लगाने अंतको

(۳۶) ہے ارجن سکھ بھی تین پرکار کا ہوتا ہے وہ مجھ سے سن جو سکھ ابھیاس سے یعنے شغل کی مزاولت ملتا ہے تکلیف کا خاتمہ کرتا ہے۔

यत्तदग्रे विषमिव परिणामेऽमृतोपमम् । तत्सुखं सात्त्विकं प्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ३७
(यत्तत्) पहले तो विषके समान अंतमें अमृत मीठा उस को कहा जाता के से उत्पन्न
जो ज्ञान वैराग्य योगाभ्यास हुआ

(۳۷) پہلے تو بکہ کے سمان اور انت میں امرت کے تل سکھدائی آتما شکتی بدھی کو پرسنتا اتپن ہووے وہ ستوگنی کہلاتا ہے۔

विषयेन्द्रियसंयोगाद्यत्तदग्रेऽमृतोपमम् । परिणामे विषमिव तत्सुखं राजसं स्मृतम् ३८ ॥
इन्द्रियां विषयके से जो पहले अमृत समान में विष सदृश समझना चाहिये
सुख स्त्री का संग गाना नाच खेलना इत्यादिक

(۳۸) بشئے اندریوں کے سنجوگ سے جو سکھ اتپن ہو پہلے امرت کے سمان سکھدائی اور انت میں بکہ کے تل دکھ دائی ہو وہ سکھ راجسی کہلاتا ہے۔

نمبر ۳۸۔ مثل صحبت میں عورات وگانے بجانے کے اول تو وہ سکھ بہت ہی سکھ دینے والا ہوتا ہے لیکن اخیر میں غم بدنامی بیماری سوا غذہ قباحت سے زہر کے مانند تلخ ہو جاتا ہے۔

यदग्रे चानुबन्धे च सुखं मोहनमात्मनः ॥ निद्रालस्यप्रमादोत्थं तत्तामसमुदाहृतम् ३९ ॥
अथवा
जो पहले पीछे मूढ़ पैदा करने को और से उत्पन्न कहा जाता है
वाला

(۳۹) آدو انت میں جو سکھ آتما کو موہ کا کارن ہے ندرا۔ آلکس سے اتپن ہوتا ہے وہ سکھ تامسی ہے

न तदस्ति पृथिव्यां वा दिवि देवेषु वा पुनः ॥ सत्त्वं प्रकृतिजैर्मुक्तं यदेभिः स्यात्त्रिभिर्गुणैः ४०
नहीं कोई स्वर्ग देवताओं फिर प्राणीजो से उत्पन्न हुआ हुआ हो न ३ से सिवाय ईश्वरके
में + ऐसा प्राणी जो इन तीनों गुणोंसे अलग हो

(۴۰) پرتھی اور سورگ کے منشوں اور دیوتاؤں میں کوئی ایسا نہیں ہے جو پرکرتی کے تینوں گن سے بچا ہو۔

ब्राह्मणक्षत्रियविशां शूद्राणां च परंतप ॥ कर्माणि प्रविभक्तानि स्वभावप्रभवैर्गुणैः ४१
है
कर्म और स्वभाव से उत्पन्न
सत्व रज तम

(۴۱) ہے پرم تپ (ارجن) برہمن۔ کشتری۔ بیش۔ شودر۔ اپنے اپنے سبھاؤ اور گن سے اُن سب کا جدا جدا دھرم ہوا ہے۔ دنیا میں قانون قدرت کے مطابق چار طرح کے آدمی پیدا ہوئے ہیں جنکو علم الٰہی و مادہ تلقین بخشا وہ رہنمائے دین اور جنکو مردانگی و شجاعت و حکومت کا مادہ عطا ہوا وہ حاکم و فرمانروا اور تجارت پیشہ انسان تاجر و کاشتکار ہوئے اور جنکو مندرجہ بالا اوصاف حاصل نہیں وہ خدمتی ہوئے۔

نوٹ نمبر ۴۲- اشلوک- جو کم فہم ناتجربہ کار مغربی تہذیب کے پسند کرنے والے کہتے ہین کہ ذات کوئی چیز نہین ہے وہ اس اشلوک کو غور سے پڑھین کہ قانون قدرت نے تقسیم ذات کی کر دی ہے یہ انسان پر ہی منحصر نہین حیوانون مین بھی یہ تقسیم پائی جاتی ہے نیچ ذات کے آدمی سے اوتم کرت نہین ہوسکتی ہے او اچھے ذات کے آدمیون سے نیچ کرم نہین ہوتے ہین -

ब्राह्मणस्वभाव
शमो दमस्तपः शौचं क्षान्तिरार्जवमेव च ॥ ज्ञानं विज्ञानमास्तिक्यं ब्रह्मकर्म स्वभावजम् ४२
मन वश इंद्रिय दमन करना, शुद्ध रहना, मन स्थिर, सीधापन कोमलता, ब्रह्म ज्ञान, अनुभवसे निश्चय, से उत्पन्न

(۴۲) دل اور اندریون کا بس کرنا- تپ کرنا- شوچ (پاکی) دھیرج- گیان تگیان آستک (برھم کو ایک ماننا) برہمن کرم سوبھاؤ ہے -

क्षत्रियस्वभाव
शौर्यं तेजो धृतिर्दाक्ष्यं युद्धे चाप्यपलायनम् ॥ दानमीश्वरभावश्च क्षात्रं कर्म स्वभावजम् ४३
सूर, सुरवका तेज, धैर्य, चतुराई, में चलायमान न होना दृढ़ता, प्रजा की रक्षा, से उत्पन्न

(۴۳) سوبیرتا- تیج- دھیرج- چترائی- جدھ کرنا- دان کرنا- ایسر بھاؤ دشٹون کو مارنا ڈنڈ دینا یہ کشتری کرم سبھاؤ ہے -

वैश्यस्वभाव शूद्रस्वभाव
कृषिगौरक्ष्यवाणिज्यं वैश्यकर्म स्वभावजम् ॥ परिचर्यात्मकं कर्म शूद्रस्यापि स्वभावजम्
खेती, वनिज, का, टहल करना
४४

(۴۴) کھیتی- گئورکشا- بیوہار یہ ویش کرم سوبھاؤ ہے تینون برنون کی سیوا شودر کا کرم سبھاؤ ہے -
نمبر ۴۴- یہان شنکا ہوتی ہے کہ کایستھ کس برن مین رکھے جاوین آنندگری جی اپنی ٹیکا مین لکھتے ہین کہ کایستھ شودر برن مین نہین ہوسکتے ہین کایستھون مین برہمن پن کشتری پن ویش پن دیکھا جاتا ہی مانس مدرا تو برہمن کشتری بیش بھی بہت کھاتے پیتے ہین کایستھ کل کے لوگ بڑے بڑے عہدون (ادھکارون) کو پاتے ہین بہت کایستھ مانس مدرا نہین کھاتے اِنسے بہت پرہیز کرتے ہین بیوہ کی دوسری شادی نہین کرتے سوتک بارہ دن تک اِنکے یہان رہتا ہے برہمنون مین سترہ دن تک پس کایستھ کشتری برن مین داخل ہین دیکھو کایستھ آتھو لوجی -

स्वे स्वे कर्मण्यभिरतः संसिद्धिं लभते नरः ॥ स्वकर्मनिरतः सिद्धिं यथा विन्दति तच्छृणु ४५
प्रीति, पाते हैं, अपने कर्म में, जैसे पाते हैं सो सुनो

(۴۵) منش اپنے اپنے کرم سے یعنے فرض ادا کرنے سے سدھی پاتے ہین سدھی پانے کا حال مجھ سے سنو-

यतः प्रवृत्तिर्भूतानां येन सर्वमिदं ततम् ॥ स्वकर्मणा तमभ्यर्च्य सिद्धिं विन्दति मानवः ४६ ॥
जिस उत्पन्न हुये, में व्यापित, धर्म में, पूजन करके प्राप्त, मनुष्य
करके

(۴۶) جس پرمیشر نے سب کو اُتپن کیا اور جو سارے سنسار مین بیاپک ہے انسان اپنے فرض سے اسکی پوجن کرکے سدھی کو پراپت ہوتا ہے-

श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात् ॥
कल्याणदाई अपना धर्म, अधूरा भी या विगुण काम दर्जे का, के अनुष्ठान सुंदर और आला दर्जे का

स्वभावनियतंकर्मकुर्वन्नाप्नोतिकिल्बिषम् ॥४७॥
सहज　के अनुसार　करते हुये　प्राप्त　पाप नहीं होता है

(۴۷) اپنے دھرم سے پرایا دھرم اچھا بھی ہو تو بھی اپنا دھرم کرے اسمیں پاپ نہیں ہوتا ہے۔
لفظی معنی ارتھات کلیان دائی ہے اپنا دھرم ناتمام اور غیر کے دھرم پورے انجام پائے اعلیٰ درجہ پائے ہوئے سے
افعال طبعی کرتے ہوئے گنہگار نہیں ہوتا۔

सहजंकर्मकौन्तेयसदोषमपिनत्यजेत् ॥ सर्वारंभाहिदोषेणधूमेनाग्निरिवावृताः ॥४८॥
स्वभाव से उत्पन्न　दोषसहित भी नहीं त्यागना　सबकामोंका आरंभ　दोषसे　धुंयेसे　समान घिरी हुई

(۴۸) ہے کنتی پتر ارجن کو اپنا دھرم ادنیٰ درجہ کا ہو چھوڑنا اچت نہیں سب آرنبھ (فرائض) دوش
(گناہ) سے گھرے ہوتے ہیں جیسے دھوئیں سے اگن دوہا
دوش سہت نج کرم تے رہے نہ کواؤ تیاگ　॥　دوش بھرے آرنبھ سب دھوم سہت جیوں آگ

असक्तबुद्धिःसर्वत्रजितात्माविगतस्पृहः ॥ नैष्कर्म्यसिद्धिंपरमांसंन्यासेनाधिगच्छति ४९
नहीं है फंसी बुद्धि सी पदार्थ में जिसकी　सबमें　जितेन्द्रिय जीतने में मन से इन्द्रियों के　फलका त्यागी अंतःकरण को जीतने वाला बिना इच्छा के　निष्कर्म　परम　को प्राप्त होता है

(۴۹) جسکی بدھی سرشٹ سے ہے جسنے من کو بس کر لیا ہے کامنا رہت ہے وہ سنیاس ارتھات کرم پھل کا
تیاگ کرکے پرم گت پاتا ہے۔

सिद्धिंप्राप्तोयथाब्रह्मतथाऽऽप्नोतिनिबोधमे ॥ समासेनैवकौन्तेयनिष्ठाज्ञानस्ययापरा ५०
को　होके जैसे　को　पाकर　समझ मुझसे　थोड़े ही में　सबसे उत्तम ज्ञान

(۵۰) ہے ارجن نشچ اس سدھی کو پاکر جس طرح برہم کو پاتا ہے اور جو گیان اس سے اسکو پرگھٹ ہوتا ہے
وہ گیان نشٹھا تھوڑے سے برنن کرتا ہوں۔

बुद्ध्याविशुद्धयायुक्तोधृत्यात्मानंनियम्यच ॥ शब्दादीन्विषयांस्त्यक्त्वारागद्वेषौव्युदस्य च ५१
विशुद्ध　धृति से आत्मा को　रोकके　शब्दसे आदि विषयों को　त्यागके　को अलग करके

(۵۱) نرمل ساتکی بدھ سے شبد آدک شیوں کو چھوڑ کر راگ دویش کو تیاگ کرے۔

विविक्तसेवीलघ्वाशीयतवाक्कायमानसः ॥ ध्यानयोगपरोनित्यंवैराग्यंसमुपाश्रितः ५२
एकांत स्थान में　थोड़ा (अशन) भोजन　वाणी शरीर मन　और　सदा लगा हुआ　इच्छा　का सहारा लिये हुये
(विविक्तसेवी) पहाड़ वन नदी के किनारे एकांत स्थान में रहने वाले ॥

(۵۲) پوترایکانت استھان میں استھت ہو تھوڑا بھوجن کرے من بانی کا یا کو بس میں کرے برہم گیان میں
نت پریعنی عشق حقیقی میں مسرور رہتا ہو۔

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंपरिग्रहम् ॥ विमुच्यनिर्ममःशान्तोब्रह्मभूयायकल्पते ५३
रिवाला　हठ्यूवक या तप के बल से　वस्त्र पोथी बर्तन आदिक साथ रखना　सब छोड़ के　ममता मोह रहित　भाव को प्राप्त होता है।

(۵۳) اہنکار- بل- درپ (خود نمائی) کرودھ موہ ممتا کو تیاگ کر پرم شانتی کو پراپت ہو وہ برہم کے سروپ کو پاتا ہے - یہ جملہ امورات برہم کے ظہور کا لوازمہ ہے -

ब्रह्मभूतः प्रसन्नात्मा न शोचति न काङ्क्षति। समः सर्वेषु भूतेषु मद्भक्तिं लभते पराम् ५४

ब्रह्म विचार कामना इच्छा समान प्राणी मेरी पाता है

(۵۴) برہم روپ مین پراپت ہو کر جسکا چیت پرسن ہو نہ اسکو کچھ کامنا ہو نہ کچھ سوچ ہو سب پرانیون کو سمان جانے شترو متر مین سمان بھاؤ ہو وہ میری پرا بھگتی کو پراپت ہوتا ہے جس سے بالاتر کوئی بھگتی نہیں۔

भक्त्या मामभिजानाति यावान्यश्चास्मि तत्त्वतः॥ ततो मां तत्त्वतो ज्ञात्वा विशते तदनन्तरम् ५५

भक्ति से मुझे जानता जैसा मैं हूं निश्चय करके फिर उसको कोई ज्ञान प्रवेश उसके पीछे / मेरे यथार्थ सर्वव्यापक मेरे ना करके

(۵۵) پرا بھگتی سمیت مجھکو جانکر کہ مین برہم روپ ہون سرب بیاپی ہون ایسا مجھ کو جانکر مجھ مین لین ہو جاتا ہے

सर्वकर्माण्यपि सदा कुर्वाणो मद्व्यपाश्रयः॥ मत्प्रसादादवाप्नोति शाश्वतं पदमव्ययम् ५६

संपूर्ण कर्म भी करते हुये मेरा आसरा होवे मेरे प्रसाद अखण्डता पाता अविनाशी

(۵۶) سارے نت نیم کرے میرا آسرا رکھے میری پرسنتا مین پرسن وہ میرے اناشی شبد پد کو پراپت ہوتا ہے -

चेतसा सर्वकर्माणि मयि संन्यस्य मत्परः॥ बुद्धियोगमुपाश्रित्य मच्चित्तः सततं भव ५७॥

चित्त से छोड़के मुझ परायण के आसरे मुझमें चित्त रखके

(۵۷) من سے سارے کرم مجھ مین آرپن کرکے مجھ مین نت پر ہو جو کرم کرے بدھی لوک کے آسرے برھمارنبم- برہم ہوی یہ کہ کر مجھ مین چیت لگا - ब्रह्मार्पणं। ब्रह्महविः

मच्चित्तः सर्वदुर्गाणि मत्प्रसादात्तरिष्यसि। अथ चेत्त्वमहङ्कारान्न श्रोष्यसि विनङ्क्ष्यसि ५८

मुझमें चित्त लगा दुःखदाई स्थानों से तर जावेगा बुद्धि के घमंड से नहीं सुनेगा नाश हो जावेगा

(۵۸) جو تو مجھ مین من لگا وے گا تو میری پرسنتا سے جتنے تیرے کشٹ ہین سب دور ہو جاوینگے کداچت اہنکار سے میرا بچن نہ سنے گا تو ناش کو پراپت ہو جائیگا -

यदहङ्कारमाश्रित्य न योत्स्य इति मन्यसे॥ मिथ्यैष व्यवसायस्ते प्रकृतिस्त्वां नियोक्ष्यति ५९

जो तू अहं का आसरा करके नहीं लड़ेगा यह मानेगा झूठा होगा यह विचार तेरा क्षत्रियपन लगावेगी अर्थात् युद्ध करावेगी *

* सब प्रकार ज्ञान कहके श्री महाराज कहते हैं कि हे अर्जुन जो तू इस समय शस्त्र न चलावेगा तो भी जब संग्राम होने लगेगा तब क्षत्रिय होने की प्रकृति आप से आप तुझ से युद्ध करावेगी॥

(۵۹) جو کداچت اہنکار سے یہ ہی کہے گا کہ مین جدھ نہین کرونگا تو تیرا اُدم متھیا ہے یعنی تیری کوشش بے فائدہ اور تیرا خیال غلط ہے کیونکہ کشتری کی جو گنی سبھاؤ ہوتا ہے وہ سبھاؤ زبردستی جدھ مین تجھکو پرورت کرے گا جب استر شستر سنگرام مین چلین گے تو اپنے سبھاؤ سے تو جدھ کیے بغیر نہین رہ سکیگا -

स्वभावजेन कौन्तेय निबद्धः स्वेन कर्मणा ॥

स्वभाव से उत्पन्न बंधे हो अपने में

कर्तुं नेच्छसि यन्मोहात्करिष्यस्यवशोऽपि तत् ६०
करने की नहीं इच्छा करते हो मोह से करोगे परवश होके

(۶۰) ہے ارجن جدھ کرنے سے جو تو انکار کرتا ہے یہ تیرا اگیان ہے تو اپنے کشتری سبھاؤ سے مجبور ہو کر آپ ہی جدھ کرنے لگے گا ـ سو بھاؤ سے جو پرکرتی اُتپن ہوئی وہ اپنے پرالبدھ کرم سے بندھی ہوئی ہے تم جو اپنے اگیان سے نہین لڑا چاہتے ہو پرکرتی کے بشیورت ہو کے آپ لڑوگے ـ

ईश्वरः सर्वभूतानां हृद्देशेऽर्जुन तिष्ठति॥ भ्रामयन्सर्वभूतानि यन्त्रारूढानि मायया॥ ६१॥
सब प्राणियों के हृदय में निवास बैठा हुआ फिराता है सब प्राणियों को माया यन्त्र पर चढ़ाये हुये

(۶۱) ہے ارجن ایشور سب پرانیون کے ہردے مین براجمان ہے وہ اپنی مایا سے کل پر چڑھی ہوئی ساری سرشٹی کو پھرا رہا ہے ـ

یہان شنکا ہوتی ہے کہ جب پرمیشر سب کرم کراتا ہے تو جیو کیون اُسکا پھل بھوگتا ہے ـ جاننا چاہیے کہ سب کرم اندریہ آپ ہی آپ کام کرتی ہین من کے بشی بھوت ہو کے من اچھا برا سب سمجھتا ہے اندری اور من پروشوتم کے ادھین ہین اسلیے سب باتون کا کرتا پرمیشر کو کیا گیا ہے دل ہر ایک کام کی بھلائی برائی جانتا ہے اسلیے کرنے والا من (دل) رہا پرمیشر کو اُسکے پن پاپ سے کچھ مطلب نہین ہے اچھا کرم کرے گا اچھا پھل پاویگا

तमेव शरणं गच्छ सर्वभावेन भारत॥ तत्प्रसादात्परां शान्तिं स्थानं प्राप्स्यसि शाश्वतम् ६२
में जा से उसी प्रसाद से परम पावेगा परम पद को

(۶۲) ہے بھرت بنسی ارجن سب پرکار سے اُس پرمیشر کی سرن لے اُسی کے انوگرہ سے شانتی پا کر پرم پد کو پہونچے گا ـ

इति ते ज्ञानमाख्यातं गुह्याद्गुह्यतरं मया॥ विमृश्यैतदशेषेण यथेच्छसि तथा कुरु ६३
यह मैं ने कहा गुह्य से भी गुह्यतर मैं ने अच्छी प्रकार जैसी इच्छा वैसा करो

(۶۳) یہ گپت گیان مین نے تجھ سے برنن کیا ہے اسکو اچھی طرح سے سمجھ لے پھر جیسی تیری اچھا ہو وہ کر

सर्वगुह्यतमं भूयः शृणु मे परमं वचः॥ इष्टोऽसि मे दृढमिति ततो वक्ष्यामि ते हितम्॥ ६४॥
गुप्त सुनो प्यारा है मेरा है तेरी कहता हूं तेरे के लिये

(۶۴) اب تو میرے اُتم بچنون کو چت دیکر سن تو میرا سکھا اور مترہے تیری بھلائی کے لیے کہتا ہون

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु॥ मामेवैष्यसि सत्यं ते प्रतिजाने प्रियोऽसि मे ६५॥
मुझ में मन लगा मेरी भक्ति कर मेरी मुझे नमस्कार कर मुझ में आवेगा प्रतिज्ञा जान है मेरा

(۶۵) مجھ مین من لگا اور میرا دھیان کر سب کرم مجھ مین ارپن کر میری بھگتی کر ہے میرے پیارے مین تجھ سے سچا وعدہ کرتا ہون کہ اس طرح کرنے سے تو مجھکو پراپت ہوگا ـ

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज॥ अहं त्वा सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुचः ६६
को त्याग एक मेरी ले मैं तेरे को छुड़ा दूंगा शोच न करो

(۶۶) سب دھرمون کو چھوڑ کر مجھ ایک کی سرن ہو سب پاپون سے تجھے مین فوراً (آزاد) کردونگا کچھ سوچ نکر

इदंतेनातपस्कायनाभक्तायकदाचन।।नचाशुश्रूषवेवाच्यंनचमांयोऽभ्यसूयति ६७।।
करने से कभी आदरभावसे नहीं जोमुझमें द्वेष रखनेवाला

(۶۷) جو پرش نہ تپ برت کرتا ہو جسکو میری بھگتی نہ ہو میرے سروپ سے بیکھ ہو یعنی سرگن اُپاسنا سے
اُسکو یہ گیان ہرگز نہ بتانا چاہیئے۔ ارتھات جو نہ بھگت ہیں اور میری نندا کرتے ہیں اُنسے یہ گپت بھید مت کہو

यइमंपरमंगुह्यंमद्भक्तेष्वभिधास्यति।।भक्तिंमयिपरांकृत्वामामेवैष्यत्यसंशयः ६८
जी यह मेरे दास मेरी मुझमें आवेश नहीं

(۶۸) جو پرش اِس میرے پرم گپت گیان کو میرے بھگت سے کہے گا وہ مجھکو پاویگا اسکا مطلب یہ ہے کہ
جو میرے سروپ کے اُپاسک ہیں وہ اس امرت یعنے گیتا کے ادھکاری ہیں اُنسے پوشیدہ رکھنا نہیں چاہیئے

नचतस्मान्मनुष्येषुकश्चिन्मेप्रियकृत्तमः।।भवितानचमेतस्मादन्यःप्रियतरोभुवि ६९
नहीं उस मनुष्यसे कोई मेरा करनेवाले होगा नहीं कोई तम पृथ्वीपर

(۶۹) مجھکو وہ پرش بہت پریہ ہے جو گیتا شاستر کا سکھانے والا ہے وہی میرا پرسن کرنے والا ہے۔ جو مجھکو
اپنا پیارا جانتا ہے اُسکو اپنے ہردے میں رکھتا ہوں جو مجھکو اپنے ہردے میں رکھتا ہے۔

अध्येष्यतेचयइमंधर्म्यंसंवादमावयोः।।ज्ञानयज्ञेनतेनाहमिष्टःस्यामितिमेमतिः ७०
अध्ययनकरना पढ़ना इस धर्म संवादको मेरा तेरा रूपी नहीं है प्यारा मेरी है

(۷۰) یہ دھرم سمباد جو میں نے تجھ سے کہا ہے جو کوئی پڑھے گا مانو اُسنے گیان جگ کیا یہ میرا مت ہے
خلاصہ یہ کہ یہ میرا اور تیرا سمباد دھرم کا بڑھانے والا جو منش پڑھے گا وہ مجھکو اپنا بنا لیوے گا۔

यज्ञादिक कर्म
श्रद्धावाननसूयश्चशृणुयादपियोनरः।।सोऽपिमुक्तःशुभांल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्मणाम् ७१
निराक्षेप नहीं दोषलगानेवाले मनुष्य वह भी होगा पापसेछूटेगा कोप्राप्त करनेवाले शुभलोकोंकोपाते हैं.

(۷۱) جو پرش شردھاوان بنا پکش پات میرے اور تیرے اس سمباد کو سنے گا بُرے کرموں سے دور ہو کر
اچھے کرم کرنے والے لوگوں کو پراپت ہو گا۔

कच्चिदेतच्छ्रुतंपार्थत्वयैकाग्रेणचेतसा।।कच्चिदज्ञानसंमोहःप्रनष्टस्तेधनंजय ७२
क्या तूने सुना तुम से क्या तेरा भ्रम नाशहोगया कुबेरके जीतनेवाले

(۷۲) ہے ارجن کہو کہ تو نے ایک چت ہو کر یعنے دل کو یکسو کر کے میرا دھرم سُن لیا تیرا موہ اور سندیہہ
دور ہوا یا نہیں۔

अर्जुनउवाच।।

नष्टोमोहःस्मृतिर्लब्धात्वत्प्रसादान्मयाच्युत।।स्थितोऽस्मिगतसन्देहःकरिष्येवचनंतव ७३
जातारहा याद आगई तुम्हारे से मैं संशयरहितहोगया जाता रहा करूंगा तुम्हारा वचन मानूंगा
(स्मृति) अपने स्वरूप या आत्मज्ञान भासि हुई.

ارجن کا بچن (۷۳) ہے اچیت (اندریوں کی طاقت سے باہر) سری بھگوان آپ کی کرپا سے میرا موہ
دور ہو گیا میں نے اپنے آپ کو پہچانا شانتی ہوئی دھیرج پراپت ہوا میرے سندیہہ ناش کو پراپت ہوئے جو
آپ نے فرمایا ہے وہی کرونگا۔

संजयउवाच॥ इत्यहंवासुदेवस्य पार्थस्यचमहात्मनः ॥
इसप्रकार मैंने का का
संवादमिममश्रौषमद्भुतंरोमहर्षणम् ॥ ७४ ॥
इसको मैंने सुना रोम का हर्ष दिलाने वाला

سنجے کا بچن (۷۴) راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مین نے سری کرشن باسدیو اور مہاتما ارجن جنکا ادبھت سمباد ہے جس سے رومانچ ارتھات روم کھڑے ہو جاتے ہین سنے -

श्री श्राप
व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहंपरम्॥ योगंयोगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतःस्वयम्
के से सुना यह कहते हुये ७५

(۷۵) ہے ارجن یہ گپت گیان جوگ سری بید بیاس کے پرشاد سے کہ آنھون نے مجھکو دب نیتر اور شرون آدک دیئے آپ سے سنا جسکو پرم جوگیشر سری کرشن نے جو آپ سویم برہم ہین ارجن پرت کیا -

श्र श्र
राजन्संस्मृत्यसंस्मृत्यसंवादमिममद्भुतम्॥ केशवार्जुनयोःपुण्यंहृष्यामिचमुहुर्मुहुः ७६
हे धृतराष्ट्र बारंबार स्मरण करके पवित्र प्रसन्न होता बारंबार

(۷۶) ہے راجہ دھرتراشٹ سری کرشن ارجن کا یہ سمباد ادبھت پن روپ ہے اسکو مین بارمبار سمرن کرکے ہرکھ کو پراپت ہوتا ہون -

है
तच्चसंस्मृत्यसंस्मृत्यरूपमत्यद्भुतंहरेः॥ विस्मयोमेमहान्राजन्हृष्यामिचपुनःपुनः ७७
तिसको स्मरण परम आश्चर्यमय कृष्णजी आश्चर्य होता बड़ा हर्षित होता हूं
के है

(۷۷) ہے مہاراجہ ودہری بھگوان کا بسوروپ ادبھت اچرج مئی سری کا دھیان کرکے مجھکو حیرت اور پھر خوشی بار بار حاصل ہوتی ہے -

यत्रयोगेश्वरःकृष्णोयत्रपार्थोधनुर्द्धरः॥ तत्रश्रीर्विजयोभूतिर्ध्रुवानीतिर्मतिर्मम॥ ७८
जहां जहां धारी तहां लक्ष्मी होती निश्चय यह मेरी है

(۷۸) دوہا - جوگیشر سری کرشن جو ارجن ہین جا ٹھور + تہان نبے اور نیت ہے اشٹ سمپدا اور + جس طرف سری کرشن مہا جوگیشر اور مہاتما دھنش دھاری ارجن ہوگا اسی طرف فتحمندی اقبال اور طرح طرح کے سمپت اور بھبوتی اشٹ سیدھ نو ندھ راج نیت ہوگی مجھے اسکا پورا یقین ہے -

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
मोक्षसंन्यासयोगोनामाऽष्टादशोऽध्यायः १८॥

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد موکش سنیاس جوگ برنن اٹھارھوان ادھیاے
بھیشم پائن جی بولے کہ جو گیتا کمل نابھ سری کرشن مہاراج کے مکھ پنکج سے نکلی ہے وہ گیتا اچھے پرکار سے گان کرنی چاہیئے اور شاسترون کے بستار سے کچھ پریوجن نہین ہے یہ گیتا سب شاستر روپ ہے یعنی اسمین سب شاستر بھرے ہین سب دیوتا مئی بھگوان ہری ہین اور سب تیرتھ مئی گنگا جی ہین اور سب ارتن مئی سومیر پربت ہے اور سب اچرج مئی آکاش ہے - اور سب دیو مئی منو جی ہین گیتا گنگا گاتیری اور گوبند جی کے ہردے مین نیت بسنے ارتھات ان چار اگکار سے سنجکت ہونے پر پھر جنم نہین ہوتا ہے - کیشو جی نے ۶۲۰ اشلوک ارجن نے

ستاون۵۷ اشلوک اور سنجے نے تیئیس۲۳ اشلوک کہے اور دھرتراشٹ نے ایک ہی اشلوک کہا اتنا ہی گیتا کا نام ہے
یہ بھرت بنشی راجہ سب امرت سے متھی ہوئی گیتا کے سار کو سری کرشن جی نے لے کر ارجن کے کان میں ہوم
کیا یہ سب کی سکھدائی گیتا سماپت ہوئی سب کو لابھ کاری ہو۔

اتی سری یام کرت مہابھارتے بھیشم پرب بھگوت گیتا مہاتم برنن ستاوان ادھیاے

خلاصہ ادھیاے ۱۸ - اس ادھیاے مین سری کرشن بھگوان نے ارجن کو پورن گیان اوپدیش کرکے جو کرم
کرنے ہین اور جو کرم کرنے چاہیئین اُنکو مفصل طور پر پھر سمجھایا کہ ارجن کے ذہن نشین ہوجاوین مثلاً جگ دان
اور تپ اوشک کرم ضرور ہی کرنے کی ہدایت کی کہ ان کرمونکو کرے اور اسکا پھل نہ چاہے بشنو ارپن کرے اور
تکلیف ہونے یا روپیہ خرچ کرنے کے فکر سے اُنکو ہرگز نہ چھوڑے جو منش ستوگنی ہین وہ سب جیوون مین ابناشی
بھگوان کو ایک بھاؤ سے دیکھتے ہین اور رجوگن والے منش جداگانہ بھاؤ سے اور تموگنی پرش ایک پرماتما مین
محدود سمجھتے ہین پھر اُسکی تفصیل بیان کی اسکے بعد برہمن کشتری ویش شودر چارون کے سوبھاؤ برنن کرکے
فرمایا کہ اپنے دھرم کو منش ہرگز نہ چھوڑے چاہے دوسرا دھرم آسانی سے ہونے والا اور ظاہر مین اچھا بھی ہو تو
بھی اُسکو نہ گرہن کرے اپنے ہی دھرم آچرن سے شبھ گتی ملتی ہے پھر اُسکا آچرن برنن کیا کہ ایکانت استھان
مین بیٹھکر پھر پرم برہم کا بھگتی سے دھیان کرے اور میرے رُوپ مین لیلین ہوجاوے اور میرا ہی بھروسا
رکھے جو ایسا کرے گا اُسکے سارے کشٹ مین نوارن کردونگا یہ کہکر وہ اصلی مطلب جدھ کرنے کا جسپر یہ سارا
گیان برنن ہوا اوپدیش کیا کہ تو کشتری ہو کر ایسے وقت مین کہ دونون طرف سینا جدھ کرنے کو کھڑی ہے موہ
بس ہو کر انکار کرتا ہے کہ مین بھیشم جی اور درونا چارج اور بھائیون سے کیونکر جدھ کرون یہ تیرا اگیان ہے تو
پرسن ہو کر جدھ کر کہ تیرا یہی دھرم ہے پھر ارجن سے پوچھا کہ جو گیان مین نے اُپدیش کیا تیری سمجھ مین آگیا اور
ارجن نے کہا کہ ہان آپکی کرپا سے میرا سندیہہ دُور ہوگیا تب یہ فرمایا کہ اس میرے اور تیرے سمباد کو جو
سنے گا وہ اچھے ہی کرم کرے گا اور مجھکو پراپت ہوگا بعد اسکے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مین نے
بیاس جی کی کرپا سے سری کرشن مہاراج کا بنایا ہوا گیان اچھی طرح سے سنا اور مین بہت ہی پرسن ہوگیا۔ فقط

نام	اشلوک
راجہ دھرتراشٹ	یک
سنجے	۲۳
ارجن	۵۷
جوگیشر سری کرشن چندر	۶۲۰
میزان	۷۰۱

گیتا سماپت

گیارھوان ادھیاے

سنگرام ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپا چارج و راجہ شل سے اگیا لینا اُنکا بجے کی آشیرواد دینا اور یُیُتسُ کا درجودھن کی سینا سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس آجانا

سنجے بولے کہ ان باتون کے پیچھے مہارتھی جو دھاؤن نے گانڈیو سمیت ارجن دھنش دھاری کو دیکھ کر شور کرنا شروع کیا پانڈو اور جو اُنکے پیچھے چلنے والے شوربیر تھے سب نے پرسن چیت ہوکر شنکھ دھن کری اور بھیری کرنچ گومکھا نک آدک باجے بجنے لگے اور مہاشبد ہونے لگا اس جدھ کے دیکھنے کی اچھا سے گندھرب اندر آدک دیوتا اپنے اپنے بوانون مین سوار ہوکر آکاش مین چھا گئے اور سدھ رشی و منی لوگ بھی بہت سے وہان آن پہونچے اُسوقت مہاراجہ دھرم راج جدھشٹر دونون سیناؤن کے مہابھاری دل کو سمندر کیطرح اُٹھا ہوا دیکھ کر اپنا کوچ اُتار رتھ سے اُتر کر پیادہ ننگے پاؤن ہاتھ جوڑ سویچ کیطرف مُنہ کر کے شترو سینا مین سب کے آگے بھیشم پتامہ جی کو دیکھ کر کورو سینا کے اندر سیدھا گُھستا ہوا چلا گیا دونون سینا کے شوربیر تعجب سے دیکھنے لگے کہ راجہ جدھشٹر اس طرح کیون پیادہ ننگے پاؤن چلا آتا ہے۔ راجہ جدھشٹر کو اسطرح جاتے ہوئے دیکھ کر ارجن بھی جلدی سے اپنے رتھ سے اُتر کر جدھشٹر کے پیچھے پیچھے ہو لیا اور اسیطرح بھیم سین۔ سہدیو۔ نکل اور سری کرشن چندر مہاراج بھی اپنے اپنے رتھون سے اُتر کر راجہ جدھشٹر کے پیچھے پیچھے شترو سینا کے اندر چلے ارجن نے راجہ جدھشٹر سے آگے بڑھ کر کہا کہ ہے مہاراج آپ اسطرح شترو سینا مین اپنے ہتھیارون کو اُتار کر ننگے پاؤن کس کارن جاتے ہین پھر بھیم سین و سہدیو و نکل نے بھی راجہ جدھشٹر کو شترو سینا مین جانے سے منع کیا پرنتو راجہ جدھشٹر چپ ہاتھ جوڑے شترو سینا مین چلا گیا تب سری کرشن انترجامی نے ارجن اور اُسکے بھائیون کو سمجھایا کہ سامنے بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج جی سنگرام کرنے کو کھڑے ہین اُنکے پاس راجہ جدھشٹر اگیا لینے کو جاتے ہین پُرانے شاسترون مین لکھا ہے کہ جب اپنے گرو جنون (بزرگون) سے سنگرام کرنا پڑے تو پہلے اُنسے جدھ کرنے کی اگیا لے ایسا کرنے سے اُسکی بجے ہوتی ہے جب شترو سینا کے شوربیرون نے راجہ جدھشٹر کو بغیر ہتھیارون کے ننگے پاؤن ہاتھ جوڑے آتے دیکھا تو سب نے یہ سمجھا کہ راجہ جدھشٹر اپنی سینا کو کورو کی سینا سے کم دیکھ کر بےمان ہو گیا چھما کرانے آتا ہے بڑا ہا ہا کار شترو سینا مین ہونے لگا اور کورو کی سینا کے جو دھا درجودھن کو سراہنے لگے سب شوربیر یہی سمجھے کہ راجہ جدھشٹر بیاکُل ہو کر شرن آتا ہے جب راجہ جدھشٹر بھیشم جی کے سامنے آیا تو سب بھیشم پتامہ کی طرف دیکھنے لگے کہ وہ راجہ جدھشٹر سے کیا کہتے ہین جب راجہ جدھشٹر بھیشم پتامہ جی کے پاس پہونچ گیا تو اُنکے رتھ کی پرکرما کی اور دونون چرن بھیشم پتامہ جی کے چھو کر اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے درشٹے پتامہ مین آپ کے چرنون مین بندنا کر کے اگیا لینے آیا ہون کہ اس جدھ مین آپکے ساتھ سنگرام کرنا ہوگا آپ اگیا دین اور ہماری بجے ہونے کی آشیرواد دیجیے۔ بھیشم جی بولے ہے بھرت بنسی مہاراج جدھشٹر جو تم اسطرح سے میرے پاس نہین آتے تو مین تمکو پراجے ہونے کا سراپ دیتا۔ ہے پُتر مین پرسن ہوا

ہے پانڈ وجدّھ کرکے تم بجے پاؤ اور جو اچھا تمھاری ہو مجھ سے بر مانگ لو تم مجھسے کیا چاہتے ہو ہے پتر اس پرکار کے
تیرے آچرنون سے تیری پراجے نہین ہوگی مین کئورون کیطرف سے ارتھ دوارا (البتی) بھوت کیا گیا ہون ہے
راجن مین اس کارن سے نربل پرش کے سمان تجھ سے بچن کہتا ہون کہ مجھکو کئورون نے دھن کے دوارا پوشن
کیا ہے- اس کارن تمسے جدّھ اوش کرونگا تم جدھ کے سواے اور کیا چاہتے ہو راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے
مہاگیانی ہیراہت چاہنے والے تم سدیو میری بجے کو بچارتے رہو اور درجودھن آدک کورون کے نمت جدّھ
کرو آپ کا دیا ہوا بر سدیو نیت (قائم) رہے بھیشم جی بولے کہ ہے راجہ اس استھان پر مین تمھاری کونسی
سہاے کرون دوسرے کے لیے اپنی اچھا کے کارن لڑونگا اور جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو راجہ جدھشٹر بولے
کہ ہے پتامہ مین آپ کو کس طرح جیت سکتا ہون آپ اس بشے مین سریشٹھ ہتکاری سکشا مجھے دیجیے
بھیشم جی بولے کہ ہے پتر مین ایسا کسیکو نہین دیکھتا ہون کہ کوئی پرش اتھوا دیوتا سنگرام کرتے ہوئے مجھکو
جیت سکے تب راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہی چنتا کرکے مین آپ سے وہ اُپاے پوچھتا ہون آپ اپنے بجے
کرنے کے اُپاے کو بتلاوین بھیشم جی بولے کہ ہے تات جب تک میری موت کا سماں نہ ہووے تب تک
کوئی مجھکو جدّھ مین نہین جیت سکتا ہے- سنجے بولے اسکے پیچھے راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے بچن کو سر پر
انگیکار کیا اور نمسکار کرکے وہان سے شترو سینا کے اندر بھائیون اور سری کرشن جی سمیت گرو درونا چارج جی
کے رتھ کے پاس گیا گرو جی کے رتھ کی پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ درونا چارج جی سے یہ بچن کہنے لگا کہ ہے بھگون
گرو دیو مین آپکا پوجن کرتا ہون اور آپ سے پوچھتا ہون کہ مین پاپ سے جدھ کرون یا پاپ رہت
سنگرام کرون اسکو آپ مجھ سے کہین اور ہے برہمنون مین سریشٹھ آپ کی آگیا سے مین کس پرکار سے
سب شترونکو بجے کرون درونا چارج بولے کہ جدھ کے نشچے کرنے کے لیئے تو مجھ سے نہین ملتا تو ہے مہاراج
پراجے ہونے کے لیے مین تمکو سراپ دیتا اب مین تمسے اُوجیت ہو کر پرسن ہون مین آگیا دیتا ہون کہ تم مجھ سے
جدّھ کرو اور بجے پاؤ تیرے منورتھ کو مین سدھ کرونگا جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو تم ایسی دشا مین جدھ کے
سواے اور کونسی بات مجھ سے چاہتے ہو- پرش ارتھ کا داس ہوتا ہے ارتھ کسیکا داس نہین ہے ہے راجہ
یہ بات ست ہے کہ مین کئورون کیطرف سے ارتھ کے کارن آدھین کیا گیا ہون اسلیئے مین سامرتھ رہت
پرشون کے سمان تمسے کہتا ہون کہ جدھ تو کئورون کی طرف سے مین اوش کرونگا اسکے سواے تم مجھ سے
دوسری بات کیا چاہتے ہو مین درجودھن کی طرف سے لڑونگا پرنت تیری بجے ہونے کے کارن آشیرواد دیتا
ہون جدھشٹر بولے کہ آپنے میری بجے ہونے کی آشیرباد دی اب میرے ہت ہونے کی صلاح دیجئے اور
آپ کئورون کیطرف سے خوشی سے جدّھ کیجیے- درونا چارج بولے کہ ہے مہاراج تمھاری بجے اوش ہوگی
کیونکہ تمھارے منتری ہری ترلوکی کے سوامی سری کرشن مہاراج ہین مین تجھکو اچھی طرح سے جانتا ہون کہ
تو جدّھ مین شترون کو جیون سے مکت کرے گا جہان دھرم ہے وہان سری کرشن ہین جہان سری کرشن ہین
وہان بجے ہے اس سے ہے کنتی پتر جاؤ جدھ کرو تمھاری فتح ہو اب مجھ سے اور کیا پوچھتے ہو جدھشٹر بولے
کہ مین اپنی اچھا انوسار یہ پوچھتا ہون کہ مین آپ اجے کو کس طرح سے بجے کرون درونا چارج جی بولے کہ جبتک

جُدّھ بھوم مین مین لڑونگا تب تک تیری بجے نہین ہوگی میرے مرنے کے پیچھے تم اپنے بھائیون سمیت شنگرام کیا کرو جدھشٹر بولے کہ ہے مہاراج بڑے کشٹ کی بات ہے مین آپکو نمسکار کرکے پرارتھنا کرتا ہون کہ آپ اپنے مرنے کا اُپاے بتادین درونا چارج جی نے کہا کہ مین اُس اپنے شترو کو سنسار مین نہین دیکھتا ہون جو مجھ کرودھ اگنی بھرے ہوے تیرون کی برکھا کرتے ہوئے کو جدھ مین مار سکے۔ ہے راجہ اسکے سوا سے مرنے کے نمت نشچے کرنے والے جوگ بل سے دیہہ تیاگ کرنے والے مجھکو جدھ مین مارنے والا نہین دیکھتا ہے یہ مین نشچے کرکے کہتا ہون مین جدھ مین ایک بشو اسثت پُرش سے است اور اپریہ بچن سنکر شسترون کو تیاگ کرونگا یہ تمسے مین ست ست کہتا ہون۔ سنجے بولے ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر درونا چارج کے بچن کو سنکر اُنکو نمسکار کرکے کرپا چارج جی کے پاس گیا اور اُنکو پرنام اور پردکشنا کرکے یہ بچن بولا کہ مین گروجی کو پرنام اور پوجن کرکے پوچھتا ہون کہ اس سنگرام مین پاپ سے جدھ کرون یا پاپ رہت۔ ہے برہمن دیو آپ سے آگیا پاکر سب شترونکو بجے کرون۔ کرپا چارج بولے ہے مہاراج جو جدھ کے نمت تم مجھ سے آگیا نہ لیتے تو مین سراپ دیتا کہ تمکو پراجے ہو۔ مین کورون سے ارتھ دوار تو مین کیا گیا ہون اس کارن اُنکی طرف سے جدھ کرونگا مین اسمرتھ کے سمان تجھ سے کہتا ہون کہ سوا سے جدھ کے اور جو اچھا ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر نے کہا کہ بڑی کشٹ کی بات ہے کہ اسی کارن مین آپ سے پوچھنے آیا ہون یہ کہکر راجہ جدھشٹر چپ ہو رہا سنجے بولے کہ کرپا چارج یہ بچن سنکر بولے کہ مین ابدھ ہون ارتھات کسی کے ہاتھ سے مر نہین سکتا آپ جدھ کرین اور بجے پادین تمھارے آنے سے مین بہت پرسن ہوا۔ ہے راجہ مین تیری بجے کے کارن پرات کال سدیو آشیرواد دونگا یہ مین تم سے ست کہتا ہون راجہ جدھشٹر کرپا چارج جی کو نمسکار کرکے جہان مدردیش کا راجہ شل برتمان تھا پہونچا اور اُنکو نمسکار کرکے بولا کہ ہے کٹھنتا سے بجے ہونے والے راجہ شل مین آپ کو نمسکار کرتا ہون اور آپ سے آگیا لینے آیا ہون آپ آگیا دین کہ مین بلوان شترو ونکو بجے کرون راجہ شل نے کہا کہ ہے جدھشٹر تمنے بہت اچھا کیا جو مجھ سے آگیا لینے کو آئے تم دھرم کی ریت جانتے ہو مین تمسے پرسن ہون اور مین تمکو آگیا دیتا ہون کہ جدھ کرو اور شترون کو بجے کرو اسکے سوا سے جو اور اچھا ہو وہ بھی کہو اس سے مین جدھ سے بشیش اور کون ارتھ ہوگا مین کورونکی طرف سے بچن دینے کے کارن آدھین ہوگیا ہون اسلیئے مین اُنکی طرف سے لڑونگا پرنت بجے تمھاری ہوگی۔ جدھشٹر بولے کہ مجھے وہی بر دیا ہوا آپ کا اوچت ہے جو آپ نے جدھ کے اُپاے مین مجھ سے برنن کیا تھا۔ آپکو جدھ مین کرن کے تیج کا ناش کرنا چاہیئے شل بولے کہ ہے جدھشٹر یہ منورتھ تیرا سدھ و سپھل ہوگا تم اچھا پورن جدھ کرو۔ سنجے نے کہا کہ اسطرح راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ۔ درونا چارج۔ کرپا چارج اور اپنے ماما ن شل سے بر پاکر شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا کو چلا سری باسدیو جی نے کرن سے جدھ بھوم مین جاکر یہ بچن کہا کہ مین نے سنا ہے کہ بھیشم جی کی برودھتا سے تم جدھ نہین کروگے۔ ہے کرن ہمکو یہ بردان دو کہ جب تک بھیشم جی نہین مارے جاوین تب تک تم ہتھیار نہ کرو اُنکے مرجانے کے پیچھے تم جدھ بھوم مین آؤ۔ کرن نے کہا کہ ہے کیشو جی مین جو کچھ پرن کرچکا ہون وہ پورن کرونگا اور درجودھن کے نمت جو بل مجھ مین ہے وہ پرگھٹ کرونگا پران تک اُسکے نمت دونگا مین درجودھن کا بھلا چاہنے والا ہون برودھی نہین ہون

یہ بچن سنکر سریکرشن پانڈون کے ساتھ شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا مین آگئے اُسوقت راجہ جدھشٹر نے اونچے
شبد سے پکار کر کہا کہ جو کوئی دھرم بچار کے میرے پاس آجاویگا اُسکی سہاے مین اچھی طرح سے کرون گا
یہ سُن دُرجودھن کے بھائی دھرتراشٹ کے پتر نے راجہ جدھشٹر کو سچا جانکر اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ ہے
دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر مین آپکے نمت دھرتراشٹ کے پتّرون سے جدّھ کرونگا اور یہ بچن کہکر شترو سینا
سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس چلا گیا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہوکر کہا کہ آؤ آؤ بھائی یُیوتسُ مین تمسے پرسن
ہون تم ہمارے کارن اپنے بھائیون سے جدّھ کرو تم دھرم کے جاننے والے ہو تم ہی دھرتراشٹ کے سنتو
پتّرون مین سے راجہ کا پنڈدان دینے والے اس رن بھوم مین بچوگے اور سب بھائی تمھارے مارے جاوینگے
یُیوتسُ نقارہ بجاتا ہوا پانڈون کی سینا مین چلا آیا اور یُیوتسُ کی بہت سی سینا اور بہنا پت بھی کورون
کے لشکر سے نکلکر پانڈون مین جا شامل ہوے راجہ جدھشٹر نے اپنے جسم پر سے زرہ اوتار کر یُیوتسُ کو پہنا دی
اور آپ دوسری زرہ پہن لی اور بہت خوش ہوا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ یُیوتسُ تمھارے پتّرونکو
چھوڑکر پانڈو سینا مین چلا گیا اُسوقت مہاراجہ جدھشٹر نے لٹکتے ہوے کوچ کو پہنکر شسترون کو ہاتھ مین لے
لیا اور اپنے رتھ پر سوار ہو گیا اور بھیم سین ارجن نکل سہدیو بھی اپنے اپنے کوچ پہنکر اپنے اپنے رتھون پر سوار ہوے
اور سریکرشن جی اور ارجن کے رتھ پر سوار ہوے جب راجہ جدھشٹر اپنے رتھ پر سوار ہو گئے تو سب راجہ پانڈو
سینا کے سورما مین ڈوبے ہوے تھے سب پرسن ہو گئے اور بڑی دھوم سے جدّھ کے باجے اور شنکھ بجنے
لگے اور سب راجہ پانڈو کے سمود کو سراہنے اور پرشنسا کرنے لگا اور تمھاری سینا کے چھتری آگرہی بانش اور
راجہ سب پانڈون کے دھرم کی باتین دیکھکر گدگد ہوکر رونے لگے اور سب یہ جان گئے کہ
پانڈو اس سنگرام بھوم مین بیچ پاوینگے پرنتو اپنا من پرسن کرنے کے لیے انیک باجے بجانے لگے۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پربے جدھشٹر بھیشم درونا چارج سمبادا ادھیاے

بارھوان ادھیاے

پہلے دن کا جدھ

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ اب تم مجھ سے بیان کرو کہ کس طرح جدّھ آرمبھ ہوا اور پہلے کسنے
پرہار کیا سنجے نے کہا کہ آپکا پتر دُساسن دُرجودھن کے کہنے سے بھیشم جی مہاراج کو آگے کر کے سینا کو لے چلا
اور اسی پرکار بھیم سین آدک پانڈو بھیشم جی سے جدّھ کرنے کو آگے بڑھے جب دونون سینا آمنے سامنے
پہونچ گئین اور سنکہ اور بھیری آدک باجے بجنے لگے تب دونون سینا کے شورویر آپس مین ایک دوسرے
پر شستر پرہار کرنے لگے اُسوقت چارون طرف سے مہا شبد ہونے لگا آکاش گونجنے لگا بھیم سین اس
سنگرام بھوم مین ایسا گرجا کہ ہاتھی گھوڑون کی چنگھاڑ اور ہنہناہٹ دب گئی تمھاری سینا کے شورویرون کا
کلیجا بھیم سین کی گرجنا سے جو ہنومان جی کی گرج کے ساتھ مہا شبد سے ہو رہی تھی پھٹنے لگا گھوڑے ہاتھی
وغیرہ جانور بشٹا موتر ڈالنے لگے جیسے کہ سنگھ کی گرجنا سنکر مرگ بشٹا موتر کر دیتے ہین اُرتھات بھیم سین کی

گرجنا سے سُوربیرون کے پراکرم مند ہوگئے اور پانڈوی سینا پرستن ہوگئی بھیم سین کے سر پر کو جو اُس سے
مہا بھیانک ہو رہا تھا دیکھکر تمھاری سینا ڈر گئی جب بھیم سین گدہ سے شبد کرتا ہوا آگے بڑھا تو تمھارے بیرون نے
چارون طرف سے بھیم سین کے اوپر بانون کی ایسی برکھا کری کہ وہ ڈھک گیا اور جو دُھن درگھ اسے رکھتی کو دوسرا
دوسرا - درمرشن بیشت - چترسین - جے سوج - پرسستر مہارتھی - بکرن یہ سب تمھارے پتر ہاتھون میں
دھنش بان لیے ہوئے ایسے جلدی تیر ونکا پرہار کرتے تھے جیسے بجلی کوندتی ہو دوسرے پھر دروپدی کے پتر اور
ستوبھدرا کا پتر ابھمنیو یہ سب مہارتھی اور سہدیو ونکل - دھرشٹ دومن اسطرح پیچھا کرتے ہوئے یعنی مارتے
ہوئے شترون کے سنگ آئے جیسے راجہ اندر دیتون کے اوپر کرودھ کرکے بجر لیکر آتا ہے - اُس سمے درونا چاریج
جی اپنے تیرون کا پرہار کرتے ہوئے آگے بڑھے اور پرکاشت بان ایسے دونون طرف سے چلے جیسے آکاش
تک شستر برابر ٹوٹتے ہیں اور دونون طرف سے تیرون کا مینہ برسنے لگا شور بیرون نے پرسپر وہ جدھ کیا کہ دوڑ
کی ندی بہ نکلی ایک دوسرے کو دیکھکر اُتساہ کرکے آگے بڑھتا تھا اُس سے درجودھن کے کہنے سے تمھاری سینا
ہاتھیون پر چڑھی ہوئی پانڈون کی سینا پر آٹوٹی اُدھر سے پانڈو بھی آگیا اور ہزارون راجہ شور بیر تمھاری سینا پر
آن ٹوٹے اور شکتی تیر اور بڑی بڑی نالون سے گولے چھوٹنے لگے جنکے مہا شبد سے آکاش اور پرتھی
گونجنے لگی - اُسوقت ایسی گرد اور دھوان آکاش میں چھایا کہ سورج دکھائی نہیں دیتا تھا شسترون کے پرہار سے
رودھر کا مینہ برسنے لگا تب بھیشم جی مہاراج بھی شستر پرہار کرتے ہوئے رن بھومی میں شوبھایمان ہوئے اور
مہا پراکرمی دھنش دھاری ارجن کے سنمکھ جاکر شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جیکو دیکھ تیسری سنسار میں بڑا گانڈیو
دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن بھی بھیشم جی کے اوپر بہت لاگھوتا سے شستر پرہار کرنے لگا - دونون کا
پرسپر خوب جدھ ہوا - پھر ساتکی جی اور کرتبرما دونون مہابلی آپس میں جدھ کرنے لگے اور پھر بڑا دھنش دھاری
ابھمنیو مہابل سے یدھ کرنے لگا - راجہ کوشل نے ابھمنیو کی دھجا کو تیرون سے گرادیا اور اُسکے سارتھی کو
رتھ سے نیچے گرادیا تب ابھمنیو نے کرودھ کرکے راجہ کوشل کو گھایل کردیا اور اُسکے سارتھی کو مار ڈالا -
درجودھن اور بھیم سین پرسپر کرودھ کرکے جدھ کرنے لگے - دوساسن اور نکل آپس میں جدھ کرنے لگے
نکل نے دوساسن کی دھجا کو گراکر دھنش کو کاٹ ڈالا اور دوساسن نے نکل کو گھایل کردیا - درمکھ اور سہدیو کا
جدھ ہونے لگا - سہدیو نے درمکھ کی دھجا گراکر اُسکے سارتھی کو مار ڈالا آپ راجہ جدھشٹر مدردیش کے راجہ شل کے سنمکھ
گئے اُسنے جدھشٹر کو سنگرام کے لیے آتا ہوا دیکھ شستر پرہار کرنے آرنبھ کئے اور جدھشٹر کے دھنش کو کاٹ گرایا
تب پراکرمی جدھشٹر نے دوسرے مضبوط دھنش کو اُٹھاکر مدردیش کے راجہ کو مارکر بیاکل کردیا اور بہت سے
بچن شرم دلانے کے اُس سے کہے پھر درونا چاریج اور دھرشٹ دومن کا جدھ ہونے لگا - درونا چاریج نے
دھرشٹ دومن کو اپنے تیکشن بانون سے گھایل کردیا اور دھرشٹ دومن نے بھی درونا چاریج سے بڑا بھاری
جدھ کیا درشٹ کیت اور بالیک دونون شور بیر پرسپر مہا جدھ کرنے لگے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا
پتر المبش نام راچھس سے اور مہابلی سکھنڈی اسوتھاما سے جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانون سے
گھایل کیا راجہ براٹ اور بھگدت - کرپا چاریج اور برہ چھتر اور کیکے دیش کا راجہ سُرودت پرسپر جدھ کرنے لگے

اِن دونوں کا بھیانک جدھ دیکھ کر اور دن کو بھی پرگھٹ ہو گیا راجہ دروپد کا جیدرتھ سے بھاری جدھ ہوا اور ستسوم بھیم سین کے پتر کا بکرن آپ کے پتر سے گھور جدھ ہوا۔ چیکتان۔ اور سوکرمان اور مہاپراکرمی شکنی اور پرت بندھ جودھا اور شرت کرما کا مبورج کے مہارتھی راجہ سودکشن سے جا بھڑا اور پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا۔ پھر سودکسن بھیمہ کے پتر کو گھائل کر کے ارجن کے پتر ایراوت کے سنمکھ گیا۔ سیر باہو آپ کا پتر راجہ براٹ کے تیروں سے جدھ کرنے لگا اسیطرح پانڈوں کی سینا کے شورویر اور تمھاری سینا کے جودھا پرسپر تُلہ جدھ کرنے لگے۔ پیادہ پیادہ سے گھوڑے کا سوار گھوڑے کے سوار سے اور رتھ سوار رتھ سوار سے اور ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے راجہ اپنے برابر کے راجاؤں سے سب ایک دوسرے کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگے پھر یہ بات بھی جاتی رہی کرودھ میں بھرے ہوئے سینا کے لوگ ایک دوسرے کو مارنے لگے اور جہاں تہاں کھڑگ اور ترسول اور تیروں کا مینھ برستا دکھائی دینے لگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب راجاؤں کا پرسپر جدھ ہونا ۱۲۔ ادھیا

تیرھواں ادھیاے

ابھمنیو اور سوویت کا جدھ بھیشم جی اور راجہ شل وغیرہ سے اور دونوں کے پراکرم کی سراہنا یعنی تعریف ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اِس جدھ میں تیروں نے اپنے پتا کو اور بھائی نے بھائی اور بھانجے نے ماماں اور مِتر کو مِتر نے نہیں دیکھا۔ پیربرس میں بھری دونوں سینا متوالی ہو کر جدھ کر رہی تھیں آپس میں رتھ رتھ سے ٹکر کھا کر ہزاروں رتھ سنگرام میں ٹوٹ گئے اور ہاتھی ہاتھیوں سے ٹکر کھا کر بھاگنے لگے چاروں طرف سے مارو مار کا گھور شبد سنائی دے رہا تھا گھوڑے اور ہاتھی شستروں سے گھائل۔ سنگرام بھوم میں ایسے پرتیت ہوتے تھے کہ مانو کاجل کے پربت پر گیرو کے جھرنے چل رہے ہیں۔ مرتک شریروں کے سمودہ لہو دھر کی ندی میں بہتے ہوئے ایسے پرتیت ہوتے تھے مانو جل پرواہ میں جلچر کلول کر رہے ہیں متوالے ہاتھی گھوڑوں کے سواروں کو پاؤں سے روندنے لگے اور گھوڑے کے سوار پیادوں کو اپنی جھپیٹ سے گرا گرا کر روندنے لگے اور ہاتھی اپنی سونڈوں سے رتھوں کو کھینچنے لگے۔ ہزاروں منش رتھ کے پہیوں سے دب کر مر گئے ہزاروں کی بھجا کٹ کر شریر گھائل ہو گئے بھائیوں کو پکارنے لگے۔ بہتوں کا اس بھاری سنگرام میں پاؤں نہ جما بھاگ اٹھے بہتوں کا ہردا شورویروں کو گھائل دیکھ کر پرسن ہوتا تھا اور شستر پرہار کرتے تھے بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے تیروں سے شورویروں کو مارنا آرمبھ کیا کسی کا سر اُڑ گیا اور کسی کی بھجا کٹ کر گر گئی۔ سوویت بستر اور پگڑی پہنے ہوئے سنہری رتھ پر بھیشم جی اندر کے سمان براجمان سمیر پربت کے سمان اچل سنگرام کر رہے تھے۔ چندرماں کے سمان کھار بند شوبھائمان تھا درجودھن کی آگیا پا کر درگکرت برما کرپاچاریہ شل اور بنیشت نے بھیشم جی کے پاس جا کر انکی رکشا کری بھیشم جی نے اپنے شستروں سے ہاتھی کے سوار اور رتھ کے سواروں کو مارنا آرمبھ کیا بھیشم جی کے تیر لگنے سے ہاتھی چنگھاڑ مارتے تھے اور رتھوں کے جوئے ٹوٹ کر گر جاتے تھے یہ حال

دیکھ کر ابھمنون کرودھ کرکے چنچل ہرن او تم گھوڑون کے رتھ پر سوار ہو کر بھیشم جی اور کرپاچارج کو آ دیکھکر
آن پانچون اتہارتھی شور بیرون کے سنمکھ آیا اور بھیشم جی کی سنہری دھجا اپنے تیرون سے گرا کے پانچون
مہارتھیون سے جدھ کرنے لگا اور ایک ایک بان سے پانچون کو گھائل کرکے بیاکل کر دیا۔ بھیشم جی نے دوسری
دھجا لگائی۔ اُسکو بھی تیرون سے کاٹ کر اُسنے گرا دیا اور ایسے تیکشن تیر بھیشم جی کے مارے کہ تپاسوی بیاکل
ہوگئے پھر اُسنے سارتھی کا سر کاٹ کر کرپاچارج کے دھنش کو اپنے بان سے کاٹ گرایا۔ ابھمنون کے ہست لاگھوتا
کو دیکھکر آکاش مین اندر سمیت سب دیوتا پرسن ہو رہے تھے۔ بھیشم جی نے اُس سے ارجن کے مہاپراکرمی
پتر ابھمنون کو ارجن کے سمان مہاپرکرمی دیکھکر پرشنسا کی اور پھر آگے بڑھکر اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھائل
کر دیا اور اُسکی دھجا کو کاٹ گرایا پھر ان پانچون رتھون نے بھی ابھمنون کو اپنے تیرون سے گھائل کیا جب
ابھمنون نے دیکھا کہ یہ کئی مہارتھی اُسکے اوپر شستر پرہار کر رہے ہین تب ارجن کے پتر مہاپراکرمی نے رتھ پر
اچھل کھڑے ہو کر اپنے بانون سے اُن پانچون مہارتھیون کو مار مار کر گھائل کر دیا اور بھیشم جی کے دھنش کو اپنے
تیکشن تیرون سے کاٹ ڈالا اور پھر اُنکی تیسری دھجا کو بھی کاٹ کر دوسرے سارتھی کو بھی مار ڈالا بھیشم جی
سے ایسا پربل جدھ ابھمنون نے کیا کہ شتر و سینا مین سب کو اُسکا بھئے ہو گیا جتنے لوگ اُس جگہ کو دیکھ رہے
تھے سب ابھمنون کی تعریف اور واہ واہ پکار پکار کر کرتے تھے اور پانڈو سینا کے شور بیر اُس بڑے اونچے
سنہری تال کے برکش کی دھجا والے مہاپراکرمی بھیشم جی کو گرا ہوا دیکھکر کہہ رہے تھے کہ یہ ابھمنون مہارتھی
کا پراکرم ہے جسنے بھیشم جی کی دھجا تیسری بار بھی پرتھی پر گرا دی ہے قرو سے بھیم سین نے ابھمنون کو دیکھا کہ
اکیلا کئی مہارتھیون سے بیچ مین بھاری سنگرام کر رہا ہے اپنا رتھ بڑھا کر ابھمنون کے پاس آیا اور اُس کے
پراکرم کی سراہنا کرکے بڑے بھاری شبد سے گرجنا کی پانڈون کی سینا کے راجاؤن نے بھیشم جی کی دھجا کو
گرا ہوا دیکھکر ابھمنون کی رکشا کے لیے اپنے اپنے رتھون کو اُسکے پاس پہونچایا۔ جب بھیشم جی نے دیکھا کہ ابھمنو کی
سہایتا کے لیے اور بہت سے شور بیر چلے آتے ہین۔ تب اپنے دس شستر سہالکرساتکی کو نو بانون سے اور
دھرشٹ دمن کو پانچ بانون سے اور سات تیرون سے بھیم سین کو بھی گھائل کر دیا اور اُسکے رتھ کی دھجا
کو کاٹ کر گرا دیا جسکے اوپر سنہری آکار بنا ہوا تھا۔ بھیم سین مہا جودھا نے کرودھت ہو کر اپنے بانون سے
بھیشم جی کو گھائل کر دیا اور پھر کرپاچارج اور کرت برما کے آٹھ آٹھ بان مار کر گھائل کر دیا ادھر راجہ براٹ کے پتر نے
اپنے ہاتھی کو جو سونڈ کی کنڈلی بنا کر شور بیرون کو مارتا کودتا چلا آتا تھا راجہ شل کے سنمکھ لا کر راجہ کو تیرون
سے گھائل کر دیا شل نے دیکھا کہ اُتر کا ہاتھی اُسکے رتھ کا چورن کر دیگا اپنے بھالے اور برچھی سے اُسکے ہاتھی
کو روکا تو بھی اُتر کے پربت سمان ہاتھی نے راجہ شل کے چارون گھوڑون کو سونڈ اور پانو سے مار ڈالا اور اُسکے
رتھ کو توڑ ڈالا۔ تب شل نے تیکشن برچھی سے اُتر کو ہاتھی سے نیچے گرا دیا اور آپ ٹوٹے ہوئے رتھ سے کود کر
اپنی کھڑگ اور بھالے سے اُتر کے ہاتھی کی سونڈ کو کاٹ ڈالا وہ ہاتھی چنگھاڑ مار کر پرتھی پر گر پڑا اور بھالون
سے راجہ شل نے اُسکو مار ڈالا اور آپ کرت برما کے سورج سمان رتھ پر چڑھ گیا تب راجہ براٹ کے پتر سویت نے
اپنے بھائی اُتر کو پرتھی پر پڑا دیکھکر کرودھ مین آ کر اپنے تیرون سے شل کے اور کرت برما کے دھنش کو کاٹ ڈالا

اُنھون نے اسیوقت دوسرے دھنش کو ہاتھ مین لے کر سوسیت کو گھایل کردیا بعد ہان سوسیت نے سات تیرون سے اُن دونون دھنش دھاریون کے دھنشون کو پھر کاٹ ڈالا تب اُن دونون نے برچھیونکو ہاتھ مین لے سوسیت کے اوپر چلانا آرمبھ کیا سوسیت نے اپنے تیرون سے اُنکے بھالے اور برچھیونکو بیچ مین سے کاٹ کر پرتھی پر گرادیا پھر اُنھ رکم بجلی سمان گرجتا ہوا سوسیت کے سامنے آیا سوسیت نے تیکشن بان رکم پر مارے جو اُسکے شریر مین پرویش کر گئے تب رکم تیرون سے گھایل ہوکر رتھ پر اچیت گر پڑا اُسکا چتر سارتھی رکم کو اچیت جان کر رتھ کو بھگا کر دور لے گیا سوسیت نے اُن چھہون شورویرونکو روکنے کے لیے دوسرے سورج سمان پرکاشوان رتھ پر سوار ہوکر اُنکی دھجاؤن کو اپنے تیرون سے پرتھی پر گرادیا - پھر سوسیت نے کرودھ مین آنکر راجہ شل کو گھایل کردیا تب ساری سینا مین سیناپت سوسیت کو کرودھ مین بھرا ہوا دیکھ کر ہل چل مچ گئی اور سب نے جانا کہ اب شل کو اوشش ہی مار ڈالے گا جب مہاراج تمہارے پتر درجودھن نے دیکھا کہ راجہ شل موت کے منھ مین ہے تب اور راجاؤن کو ساتھ لے کر بھیشم جیکو آگے کر کے شل کی رکشا کے لیئے دوڑا اور شل سے سوسیت کے ہاتھ سے راجہ شل کو بچایا اُسکے پیچھے بھیشم جی نے ابھمنون اور بھیمسین اور براٹ اور ساتکی اور دھرشٹدمن سے سنگرام کرنے کے لیئے اپنا رتھ آگے [illegible] کیا-

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے بھیشم پرب ابھمنون و سوسیت کا پراکرم دونون کا جنگ ۱۳- ادھیاے

چودھوان ادھیاے

بھیشم جی کے ہاتھ سے سوسیت مہارتھی کا سنگرام مین مارا جانا اور پانڈوی سینا مین اداسی چھانا

(راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب تم بھیشم جی کا برتانت سناؤ کہ جب وہ اپنا رتھ راجہ شل کے پاس لے گئے تو کیا کیا- سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جیکو آگے آیا ہوا دیکھ کے ہزارون شورویر پانڈوی سینا کے اُنکو مارنے کے لیے سکھنڈی مہارتھی کو آگے کرکے بھیشم جی سے سنکر لڑنے کو آئے اُس سمے بھیشم جی نے اپنے تیرون سے سینکڑون رتھ سوار اور گھوڑے پر چڑھے ہوئے شورویرون کے سر کاٹ ڈالے اُنکے رتھ اور گھوڑے مرتک سریرون کو لیے ہوئے رن بھوم مین ادھر اُدھر بھاگے پھرتے تھے اور ہاتھون کے دھڑ سر کٹے ہوئے شورویر رتھون مین بیٹھے دکھائی دیتے تھے اور سینکڑون ویر پرتھی پر پڑے ہوئے تیرون کی سنسناہٹ سے کانپتے تھے اور کوئی کوئی دوڑتے گرتے پھر اُٹھ کر بھاگتے اور ترجاتے تھے کسی کی بات سنائی نہین دیتی تھی مار مار کا شبد چارون طرف سے ہورہا تھا پانڈوی سینا کے شورویر سیناپتی کو آگے کرکے اپنے دکھشن کو اپنا پراکرم دکھاتے ہوئے بھیشم جی کے اوپر شستر پرہار کرتے تھے سوسیت نے اُس سمے یدھ مین بہت سے راجکمارون کے اور سینکڑون شترون کے سر کاٹ ڈالے اور ہزارون ہاتھی سوارونکو سوسیت نے اپنے بانون مار کر گرادیا تب سوسیت کے بھے سے ساری سینا بھی بھیت ہوگئی اور بڑے بڑے شورویر اپنے رتھون کو چھوڑ کر اُس پراکرمی سے جان بچا کر دور دور بھاگ گئے سوا اے بھیشم جی کے اُس سمے سوسیت کے آگے کوئی

شورویر نہ ٹھہرا۔ بھیشم جی اکیلے استھت رہے جیسے چیت اور بیساکھ کے مہینوں میں سورج اپنی کرنوں سے پرتھی کے رس آدک کو آکرشن کرتا ہے اس پرکار وہ بھیشم جی سیتل کرن والا شتروں کے پرانوں کو کھینچتا ہوا جدھ میں استھت ہوا اور بہت سے بانوں سے پانڈوں کی سینا کے شورویروں کو کاٹ کر رن بھوم میں گرایا جیسے چکر دھاری بشن اسر سینا کو سودرشن چکر سے مارتے ہیں اس وقت درجودھن کو اپنا پراکرم دکھانے کے لیے بھیشم پتامہ جی نے شترو سینا کو مار کر چلایمان کر دیا۔ اور سویت سینا پتی کے بھاگ کو دکھی دیا پرنتو سویت بھیشم جی کے سنکھ ہو کر جدھ کرنے لگا اور دونوں نے پرسپر ایسی برکھا تیروں کی کری کہ دونوں کے رتھ تیروں سے ڈھک گئے دونوں شورویروں نے بیاگھر کے سمان گرجنا کر کے ہزاروں شتروں کو مار گرایا۔ جو سویت اس سمے بھیشم جی کے سنکھ نہ ہوتا تو وہ مہاپراکرمی آج بھرت بنسی پتامہ اپنے شتروں سے ساری سینا پانڈوں کی مار ڈالتا۔ سویت کا پراکرم دیکھ کر پانڈوں کا چت بہت پرسن ہوا اور سب راجہ سمیت کرشن جی سویت کی پرسنسا کرنے لگے پھر گھبرا کر درجودھن اپنے ساتھی راجاؤں کو لے کر پانڈوں کی سینا کے سنکھ ہوا تب سویت نے بھیشم جی کو چھوڑ درجودھن کے بھاگ کو روکا۔ اور سمپورن درجودھن کی سینا کو اپنے بانوں سے گرانے لگا جیسے کسان اپنی درانتی سے کھیتی کو کاٹتا ہے تب درجودھن کے ساتھی راجہ جدھ کر کر اپنے شتروں کی پرسنسا کرنے لگے راجہ براٹ کے پتر سویت نے سب راجاؤں کے سنکھ ہو کر انکی سینا کو پیچھے ہٹا دیا اور پھر آپ بھیشم جی کے سنکھ آن کر جدھ کرنے لگا اور وہ دونوں پراکرمی آپس میں جدھ کرنے لگے جیسے اندر اور برترا سر کا جدھ مہابھاری ہوا تھا اسی پرکار بھیشم جی اور سویت کا جدھ پرسپر ہونے لگا ساٹھ بان سویت نے کرودھ کر کے بھیشم جی کے مارے جس سے بھیشم جی گھایل ہو گئے اور جیسے متوالا ہاتھی دوسرے متوالے ہاتھی کو ٹکر مار کے پیچھے ہٹا دیتا ہے اسی پرکار بھیشم جی کو بیہوش کر کے سویت نے پیچھے ہٹا دیا تب بھیشم جی نے کرودھ کر کے دس بان تیکشن مار کر سویت کو گھایل کر دیا پرنتو وہ شورویر کچھ چلایمان نہیں ہوا اور اسی طرح بھیشم جی سے جدھ کرتا رہا اور اپنے تیروں سے بھیشم جی کے دھنش کو چور کر ڈالا اور انکی سنہری اونچی دھجا کو اپنے بانوں سے پرتھی پر گرا دیا درجودھن نے بھیشم جی کی دھجا کو گرا ہوا دیکھ کر سمجھا کہ سویت نے بھیشم جی کو مرتک روپ کر ڈالا اور پانڈوں نے اپنی سنکھ بجائے دیکھ کر پانچوں بھائیوں نے اپنے اپنے سنکھ پرسن ہو کر بجائے تب درجودھن نے بیاکل ہو کر اپنے سارتھی راجاؤں سے بھیشم جی کی رکشا کرنے کے ارتھ جلدی کری بال ہیک کرپاچاریہ شل بکرن چتر سین۔ ششیست نے اپنی اپنی چترنگنی سینا لے کر بھیشم جی کو گھیر کے بیچ میں کر لیا سویت نے پھرتی سے کرپاچاریہ وشل آدک راجاؤں کو اپنی بدیا کے بل سے روکا اور بھیشم جی کے سنکھ تیروں کی برکھا کر کے انکے دھنش کو پھر توڑ ڈالا بھیشم جی نے پھر دوسرا دھنش اٹھا کر سویت کے تیروں سے اپنے آپ کو بچایا اور اپنے تیروں سے اس مہارتھی سویت کو گھایل کر دیا اور اسکے گھوڑوں اور سارتھی کو مار ڈالا تب سویت پرتھی پر کود پڑا اور تیر کھاتی برچھی سے بھیشم جی کو بہت بیاکل کر دیا اسوقت دیو بانی ہوئی کہ ہے دیوبرت تم اپنے شترو کو مارو بھیشم جی اس بانی کو سنکر پرسن ہو گئے اور لوہے کے بان سے سویت کے کوچ اور چھال کو بیندھ دیا اس تیکشن بان نے مہاپراکرمی سویت کے پران نکال لیے وہ پرتھی پر گر پڑا پانڈون

اور سری کرشن جیو کو بڑا سوچ ہوا سویت کے مارے جانے سے درجودھن اور اسکے ساتھی راجہ بہت
پرسن ہوئے اور پانڈوں کی سینا میں اداسی چھا گئی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سویت مہا رتھی کا مارا جانا ۱۴۔ادھیائے

پندرھواں ادھیائے

شنکھ تیسرے کنور راجہ براٹ کا یدھ اور پہلے دن کی لڑائی کا خاتمہ

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ہے نردم جب راجہ براٹ کا بڑا پتر سویت اور چھوٹا اتر دونوں مارے گئے تو پانڈوں کو بڑی شرمندگی ہوئی ہوگی کہ پانڈوں نے اسکے گھر بڑا آرام پایا تھا بھیم سین اور ارجن کو بڑا کرودھ ہوا ہوگا مجھے یہ حال سنا او دیکھو یہ دربدھی درجودھن کیسا کوتسٹ ہے کہ سری کرشن جیو نے آپ آکر اسکو سمجھایا اور راجہ براٹ اور بلدیوجی۔ کرپاچارج۔ بھیشم جی۔ درونا چارج۔ بدر۔ بیاس آدک رشیوں نے سمجھایا تو بھی یہ دربدھی کچھ بھی نہ سمجھا اور یدھ کرنے کے لیے اتنے راجاؤں کو اکٹھا کر لیا یہ کرن اور دشٹ شکنی اور دساسن کی صلاح سے درجودھن نے اوپادر اٹھایا ہے مجھے ارجن کا بڑا سوچ ہے جب کرودھ کرکر ارجن سویت کے مارے جانے کو بچار کے یدھ کرے گا تو سب راجے بھسم ہو جاوینگے جیسے دیپک کی لو میں پتنگ بھسم ہو جاتے ہیں مہاتما پانڈو تو لڑنا اور سنگرام کرنا نہیں چاہتے تھے مگر اس درجودھن نے کسی کا کہنا نہ مانا اب پانڈوں کا ہردا سویت اور اتر کے مارے جانے سے اگن کے سمان پرجلت ہو گیا ہوگا مجھے بڑا سوچ ہے کہ ہزاروں منش اور سیکڑوں راجہ اس سنگرام میں مارے جاوینگے سنجے نے کہا کہ مہاراج اسمیں تمہاری ہی انیتی ہے تمہارا بیٹا درجودھن کو یہ دوش نہیں لگانا چاہیے جیسے آگ لگ جانے پر کنواں کھودا جاتا ہے ایسا ہی آپکا اس سمے سوچ کرنا نرارتھ ہے دن میں تیسری لڑائی کے پہر میں جب سویت مارا گیا تو اسکے بھائی شنکھ نے کرودھ ونت ہوکر مدر دیش کے راجہ شل پر شستر چلائے جیسے آہوتی دینے سے یگیہ کی اگن پرچنڈ ہو جاتی ہے اسطرح سے شتروں کا جیتنے والا شنکھ راجہ براٹ کا پتر بڑے چھتریوں کو شنکھ شل کے مارنے کو چلا اور تیروں کی برکھا کرتا ہوا شل پر دوڑا درجودھن نے جانا کہ شل کی موت آئی تب تمہارے پتر درجودھن نے راجہ براٹ کے پتر کو چاروں طرف سے رتھ کا مرہبل۔ کوشل۔ جیتسین۔ ماگدھ۔ کرتم۔ رتھ سین۔ انوبند آدک رتھی شل کی رکشا کے لیے تیار ہوئے اسکے پیچھے سینا پتی مہا پراکرمی شنکھ نے اپنے تیکشن بانوں سے ان لوگوں کے دھنشوں کو کاٹ کر سنگرام بھوم میں گرجنا کی اور ایسی برکھا بانوں کی کی کہ جیسے برکھا رت میں بادلوں سے بوندیں گرتی ہیں پھر بجلی کے سمان شنکھ گرجنے لگا اسی سمے بھیشم جی مہاراج شنکھ کی سینا پتی کے سنگھار کرکر گرجنے لگے اور راجہ شل نے رتھ سے کود کر شنکھ کے گھوڑوں کو مار ڈالا یہ حال دیکھ کر ارجن شنکھ کی رکشا کے لیے اپنا رتھ لے کر آگے آیا اور شنکھ اپنے گھوڑوں کو مرا ہوا دیکھ کر رتھ سے کود کر ارجن کے رتھ پر چڑھ گیا تب بھیشم جی نے اپنے بانوں سے پانچال متسیہ کیکے اور چیدی کرکس دیش آدک انیک شوربیروں کو مار ڈالا اور پتامہ بھیشم جی نے سدھی پانچال دروپد کے سینکڑوں بانوں کی

برکھا کرتے ہوئے دوڑے اور اُسکی سینا کو بھشم کرنے لگے اُس سمے بھیشم جی ایسے تیجمان پرتیت ہوتے جیسے جیٹھ کے مہینے مین سورج - پانڈون کی سینا اُنکو دیکھکر بیاکل ہوگئی اور کسیکو اپنا رکشک نہ دیکھکر بھاگنے اور دوڑنے لگی جیسے سنگھ کی دہاڑ سنکر گاے بیل بھاگ جاتے ہین اسی پرکار پانڈون کی سینا مین ہل چل پڑگئی اور چارون طرف صفائی ہوگئی سورج کا استہ جانکر اندھیرا ہونے پر پانڈون نے اپنی سینا کو بسرام دیا -

اِتی سری مہابھارتے بھیشم پرب پہلے دن کا پرتھم جدھ ۱۵ - ادھیائے

سولھوان ادھیائے

دوسرے دن کا جدھ

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ جب دونون سینا الگ الگ ہوگئین تب دھرم راج راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو بھیشم جی کے سنمکھ ہماری سینا نہین ہوسکتی یہ مہا پراکرمی اپنے باڻون سے ہماری سینا کو کال روپ ہوکر بھشم کرنے لگا آج پہلے دن کے جدھ مین بہت سے پراکرمی شورویر بھیشم جی نے مار ڈالے اور ساری سینا اُس پراکرمی کے بھے سے بھاگ گئی اس جدھ مین کروده اگنی روپ دھرم راج یا بجر دھاری اندر یا پاش دھاری ورن یا گدا دھاری کوبیر کو جیت لینا سمبھو ہے پرنتو مہا پراکرمی بھیشم جی کو جیتنا اسمبھو ہے - ہے کیشو جی مجھے بڑی بھاری چنتا ہے کہ بھیشم جی ہماری دل کو اکیلے ہی مار ڈالینگے اب اسکا کچھ اپاے بتلائیے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر کو بیکل اور جان اُسکے پرسن کرنے کے کارن یہ بچن کہا کہ مہاراج آپ چنتا نہ کرین تمہارے چارون بھائی بہت پراکرمی اور شورویر جگت مین بکھیات ہین اور راجہ براٹ سکھنڈی - دروپد - دھرشٹدمن آپکے منورتھ پورن کرینگے کیا ہوا جو آج بھیشم جی نے ہماری سینا کو بھگا دیا - کل ہم اسکا بدلا لیوینگے ہم سب مل کے کل اُنکو سنگرام مین جیتینگے دھرشٹدمن کو سیناپتی بنا کر سکھنڈی بھیشم جی کا ناش کریگا پھر دھرشٹدمن نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر آپکو خبر ہوگی کہ میرا جنم درونا چارج جی کے ناش کرنے کے کارن ہوا ہے ارن بھومی مین ارجن کی کرپا سے مین بھیشم جی اور درونا چارج کرپا چارج کو مارونگا راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے دھرشٹدمن سری کرشن مہاراج کی اچھا سے آپکو سیناپتی بنایا گیا ہے آپ کردن چاریو نام بیوہ بنا کر جیسے برہسپت جی نے دیوتیندر سے جدھ کیا تھا اسی پرکار سے اپنی سینا کا بیوہ رچکر کسی طرح بھیشم جی کا ناش کرین اسی طرح اپنی سینا کو پراتہ کال ہوتے ہی رن بھومی مین لیجا کر سب سے آگے ارجن کو کیا جسکی دھجا سورج کی کرن کے سمان پرکاشت تھی اُسکے ساتھ سری کرشن مہاراج سب کے آگے رتھ پر براجمان ہوئے اُنکے پیچھے اور سب راجہ داہنے بائین اپنی اپنی سینا کا بیوہ بنا کر رن بھومی مین سنیت ہوئے اور ہماری کورون کی سینا مین جب جدھشٹر کے بیوہ کی رچنا دیکھی تو درجودھن نے کرپاچارج اور درونا چارج سے یہ حال کہکر اپنے بیوہ کو رچ کر سنستھان - بکرن سورسین - کوکٹ ریجکت - ترگرت

لہ سنبھو معنے ممکن ۱۲ کہ اسنبھو معنے ناممکن ۱۲ سہ بکھیات معنے مشہور ۱۲

مدرک یون ستشر سنجے - دوساسن - نند - اوپ نند - من بھدر کون سمیت چترسین اور راجہ شل - دشیل
بھورے شروا - بھگدنت - بندان بند - سومدت - سوسرمان - کامبوج - سودکشن - شتایکھ - ستر تایو
اسوتھامان - کرت برما - آدک راجاؤن سے کہا کہ جیسے کل رن بھوم مین پانڈون کی سینا کو مردن کیا
تھا آج بھی اُنکے دل کو مردن کرو - یہ کہکر باجا بجاتے ہوئے شنکھ دھن کرتے ہوئے رن بھوم مین سب
راجہ اپنی اپنی سینا لیکر آئے دونون طرف سے جدھ کے باجے بجنے لگے - اندریون کے سوامی جگت
آتما سری کرشن جی نے پنچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اپنے شنکھ کو بجایا - اور بھیم نے پونڈر
نام شنکھ اور راجہ یدھشٹر نے اننت سنجے - نکل اور سہدیو نے سگھوش اور منی پشپک شنکھ کو بجایا
کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی دھرشٹ دمن اور راجہ براٹ ساتکی دھنش دھاری دروپد اور دروپدی کے
پانچون پترون نے سنگھ ناد کرکے اپنے اپنے شنکھ کو بجایا تو اُس شبد سے پرتھی آکاش گونجنے لگا پانڈو جدھ
کے لیے سامنے کھڑے ہوئے اُنکی سینا کو دیکھکر درجودھن نے اپنے بھائیون اور ساتھی راجاؤن سے کہا کہ
آج خوب جدھ کرو یہ سنکر شور بیرون نے شستر پرہار آرنبھ کیا شستر دھاری بھیشم جی نے پُردمن بھیم سین ارجن
کیکے براٹ دھرشٹ دمن چندر شور بیرون سے سنگھ ہوکر خوب تیرون کی برکھا کری جسکو دیکھکر پانڈو کی سینا
کمپایمان ہوگئی اور بہت سی سینا ماری گئی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ وہان رتھ لے چلو جہان
بھیشم جی ہین کیونکہ مین جانتا ہون کہ بھیشم جی درجودھن کے نمت ہماری ساری سینا کو مردن کرڈالینگے
اور درونا چاریہ کرپا چاریہ اور درجودھن کے بھائی پانچال دیش کے شترونکو مارینگے مین بھیشم جی کو آگے بڑھکر
پہلے مارونگا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن تو ساودھان ہوجا مین بھیشم جی کے سنمکھ چلتا ہون یہ کہکر
اپنا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے گئے کرودھ بھرا ارجن بیچ مین شور بیرون کو مارتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا
تب کورون کی سینا ارجن کے گانڈیو دھنش سے بیچمان ہوگئی سواے درونا چاریہ اور بھیشم جی اور جیدرتھ
کے کسیکو سامرتھ نہین ہوئی جو ارجن کے بانونکو سہے بھیشم پتامہ بہت سے شور بیرون سمیت ارجن پر
پاس چلا گئے ارجن کو گھایل بھی کیا پرنتو ارجن نے پچیس بان سے بھیشم جی اور نو بان سے کرپا چاریہ اور نو بان سے درونا چاریہ
جی اور ساٹھ بان سے بکرن اور تین بان سے درجودھن کو گھایل کرڈالا ابھمنیون اور پانچون پتر دروپدی
اور راجہ براٹ نے ارجن کی رکشا کی اور راجہ دروپد درونا چاریہ کے سنمکھ ہوا مہارتھی بھیشم جی نے تیکشن
انیکی بانون سے ارجن کو گھایل کیا درجودھن پرسن ہوا - ارجن درجودھن کی گرجنا سنکر کرودھت ہو سینا
مین بڑھا چلا گیا اور چارون طرف کی سینا کو اپنے بانون سے مارکر گرانے لگا جب راجہ درجودھن نے دیکھا کہ
ارجن اکیلا ہی ساری سینا کو مارے ڈالتا ہے اور بھیشم جی اور درونا چاریہ جی کی موجودگی مین کہ دوئی
سینا کو مردن کرتا چلا آتا ہے کوئی اُسکے سنمکھ نہین ہوسکتا تو بھیشم جی سے درجودھن نے کہا کہ ہے
پتامہ آپکے کارن کرن پانڈو سے نہین لڑتا ہے دیکھو ارجن ہماری سینا کو مارے ڈالتا ہے آپ ارجن کو
کسیطرح مارین نہین تو ساری سینا بھاگ جاویگی بھیشم جی یہ کہنے لگے کہ کشتری دھرم کو دھکار ہے
یعنی کہ ارجن کو جو میرے پتر کی سمان ہے اُسکو مین مارون بھرہ ہو پرتاپی دیتا شترون کے نواڑن کرنے والے

بھیشم جی ارجن کے سنمکھ آئے اور راجاؤن نے کورون کی سینا مین مہا شبد سے شنکھ بجانے آرمبھ کیے اور بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف ہوگئے اسی طرح ارجن کی رکشا کے کارن پانڈون کی سینا کے بہت سے راجا اُسکے ساتھ ہوگئے تب بھیشم جی نے ارجن کو اپنے بانون سے گھایل کیا اور کرودھ مین بھرے ہوئے گانڈیو دھنش دھاری ارجن نے اپنے بانون سے بھیشم جی کے اوپر جال پور دیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے ارجن کے تیرونکو کاٹنا آرمبھ کیا اور ارجن نے بھیشم جی کے بانونکو کاٹ کر پرتھی پر گرایا تب بھیشم جی نے تین تیرون سے سری کرشن جیکو گھایل کیا جناردن جی پرسن چت رتھ پر بیٹھے ہوئے ایسے شوبھایمان تھے جیسے ٹیسو کا برکش پھول آنے سے شوبھایمان ہوتا ہی جب ارجن نے جناردن جی کو گھایل دیکھا تو کرودھ کر کے بھیشم جی کے سارتھی کو گھایل کردیا اور بھیشم جی کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا دونون مہا پراکرمی ایک دوسرے کا اوپر شستر پرہار کرنے لگے کسی نے ہار نہین مانی اپنے اپنے شنکھون کو بجاکر ایک دوسرے پر تیر برساتے رہے سب راجہ دھرشٹ ان دونون پراکرمیون کا جدھ پرسپر ایسا ہوا کہ دیوتا بھی دیکھ کر اشچرج کو پراپت ہوگئے اور یہی کہتے تھے کہ ہمنے ایسا جدھ اب تک نہین دیکھا تھا کبھی بھیشم جی اور ارجن دونون گپت ہوجاتے اور کبھی پرگھٹ دکھائی دیتے تھے دونون سینا کے راجہ اُنکے سنگرام کو دیکھ دیکھ اشچرج کرتے تھے مہا گھور جدھ دونون کا ہوتا رہا اور دوسری طرف راجہ دروپد درونا چارج جی بھی گھور سنگرام کر رہے تھے رن بھوم مین چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا —

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم جی اور ارجن کا گھور جدھ ہونا ۱۶ - ادھیای

سترھوان ادھیای

ایضاً دوسرے دن درونا چارج اور راجہ دروپد کا بھاری سنگرام ہونا اور بھیم سین اور دھرشٹ دمن کا پراکرم اور ارجن کا کورون کی سینا پر جے پانا

دھرتراشٹر نے سنجے سے پوچھا کہ دھرمگیہ سنجے بھیشم جی اور ارجن دونون مہاپراکرمی آپس مین جدھ کرتے ہیجے تو بھیشم جی جو سب استر دھارن کرنے والے ہین اُنھون نے ارجن کو کیونکر نہین جیتا سنجے بولے کہ مہاراج آپ جانتے ہین کہ ارجن نے اندر آدک دیوتاؤن سے جو اندر لوک مین شستر ودیا سیکھی تھی وہ اسی دن کے کارن سیکھی تھی اور شوجی اور کبیر جی آدک لوک پالون سے شستر اسی کارن لایا تھا کہ ایک دن دریودھن سے سنگرام کرنا پڑیگا اسکی سہایتا کرنے والے بھیشم جی اور درونا چارج ہین ان سب شورویرون سے جدھ کرنا پڑیگا وہی وقت جدھ کا آگیا بھیشم جی جو سب استرون کے دھارن کرنے والے ضرور ہین پرنتو سری کرشن جی کے پیارے ارجن سے اُنھون نے پراجے پائی اور سنسار مین پرسدھ ہوگیا کہ ارجن نے بھیشم جی سے پراکرمی کو جیت لیا دوسرے دن جب آپس مین جدھ ہونے لگا تو دونون طرف سے شورویرون نے پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا درونا چارج جی اور راجہ دروپد کا گھور سنگرام ہوتا رہا اور دونون لڑتے لڑتے گھایل ہوگئے درونا چارج جی نے دروپد اور دھرشٹ دمن کے سارتھی کو مار گرایا تب دھرشٹ دمن نے اپنی برچھی درونا چارج کے اوپر منتر پڑھ کر چلائی ساری

سینا مین ہاہاکار ہونے لگا درونا چارج جی نے اُس برچھی کو آتا ہوا دیکھ کر بیچ مین ہی کاٹ گرایا اور اپنے بانون سے دھرشٹ دمن کو
گھایل کر دیا تب دھرشٹ دمن نے لوہے کا بجر درونا چارج کے مارنے کو اٹھایا آچاری نے بجر کو اپنے بانون سے روکا اور اپنے تیکشن
تیر دھرشٹ دمن کے مارے کہ اُسکا شریر لہو لہان ہو گیا دھرشٹ دمن نے کرودھ کر کے درونا چارج کے دھنش کو کاٹ گرایا
پھر درونا چارج نے دھرشٹ دمن کے دھنش کو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا دونون بودھا لہو لہان ہو گئے جیسے بسنت رُت
مین کسوم کے پھول لال لال دکھائی دیتے ہین آخر کار درونا چارج کے مارنے کے لیے کھڑگ پھراتا ہوا آیا درونا چارج نے
اُسکو روکا اور اپنے تیرون سے آگے نہ آنے دیا تب یکایک بھیم سین اُنکے جدھ کو دیکھ کر بیچ مین آن کودا اور دھرشٹ دمن کو
اپنے رتھ پر سوار کر لایا درونا چارج جی نے دھرشٹ دمن کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب دھرشٹ دمن دو ہاتی تلوار لیکر
رتھ سے کودا اور درونا چارج سے سنگرام کرنے لگا دریودھن نے راجہ کلنگ کو سینا سمیت بھیجکر
درونا چارج جی کی رکشا کی۔ آچاری نے چترائی کر کے دھرشٹ دمن سے اپنے آپ کو بچایا دھرشٹ دمن کے سنگرام
کو دیکھ کر راجا لوگ اچنبھہ کرتے تھے جب بھیم سین اپنی سینا کو لیکر آگیا تو راجہ کلنگ اور بھیم سین کا آپس مین
خوب جدھ ہوا کلنگ باشی لوگ اور کیتمان راجہ کلنگ نے نکھادون کے راجا اور انکی سینا کو ساتھ لیکر
بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ہوا جیسے راجہ بلی اور دیوتون کا جدھ ہوا
تھا دونون سیناؤن کے لشکرون نے اپنا پرایا کچھ نہ دیکھا جو سامنے آیا مارا گیا تھوڑی دیر مین پرتھی کو لہو سے
پُورن کر دیا نکھادون اور کلنگ راجہ کے سپاہی بیشون نے بھیم سین کا مقابلہ کیا راجہ کلنگ اور اُسکے دونون
دھنش دھاری بیٹون نے بھیم سین کو تیرون سے گھایل کر دیا اور شکر دیو نے بھیم سین کے چارون گھوڑون کو
مار ڈالا بھیم سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر اپنے بانون سے راجہ کلنگ اور اُسکے پتر کو گھایل کر دیا پسینہ
اپنے تیرون کی برسات جیسے بھادون مین جل برستا ہے بھیم سین نے اپنی لوہے کی گدا لیکر راجہ کلنگ کے پتر کو
مار ڈالا اور پھر اُسکے سارتھی کو بھی مار کر دھکا دیکر پرتھی پر گرا دی جب راجہ کلنگ نے اپنے پتر کو مرا ہوا دیکھا تو
کرودھ وونت ہو کر ہزارون رتھ ساتھ لیکر بھیم سین کو دُرک کر مارنا چاہا بھیم سین نے ایک ہاتھ مین کھڑگ
دوسرے مین ڈھال لیکر راجہ کلنگ کے اوپر حملہ کیا راجہ کلنگ نے زہر کے بجھے ہوئے تیرون سے بھیم سین کو
مارنا چاہا مگر بھیم سین نے اپنے کھڑگ سے کلنگ کے دھنش کو دو ٹکڑے کر دیا اور پھر آپ کے تیرون کو دشمن
کو بھی گھایل کر کے خوب پکڑ لیا راجہ کلنگ نے کرودھ مین آنکر تیرون کی برکھا کری بھیم سین نے اُسکے بانون کو
روک کر بھانومنت کے سنگ جدھ سنگرام کیا بھانومنت نے اپنے تیکشن تیر چلائے کہ بھیم سین کو اپنے بانون سے
ڈھک دیا بھانومنت کے ہاتھی کے دانت پکڑ کر بھیم سین اوپر چڑھ گیا اور اپنے کھڑگ سے بھانومنت کا سر
کاٹ کر اُسکے ہاتھی کے دیا کھڑگ مارا کہ وہ ہاتھی پرتھی پر گر پڑا تب آپ اُس ہاتھی سے کود کر اپنے کھڑگ کو گھماتا ہوا
اور بہت سے ہاتھیون گھوڑون سوارون کو مارتا ہوا سنگرام مین خوب گرجا جیسے بادل گرجتا ہے
لشکرون کو لپیٹ کر مارا اسی طرح بھیم سین نے ہاتھی اور گھوڑون کے سوار شوربیرون کو اپنے کھڑگ سے
مار کر پرتھی پر گرا دیا اور گول چکر باندھ کر ہاتھی اور گھوڑون اور سینا کے آدمیون کے سر اور دھڑ کاٹ کر
میدان کر دیا راجہ بھاری سینا کے شوربیرون نے بھیم سین کو کرودھ ونت سنگرام مین دیکھ کر بہت بیاکل

ہو کر ادھر اُدھر کو بھاگنا شروع کیا اس بھگڑ مین گھایل ہاتھیون اور ٹوٹے ہوئے رتھون سے بہت سے
نش متھاری سینا کے دب کر مر گئے بھیم سین نے اپنی گدا کو اوپر نیچے پھرا پھرا کر شور بیرون کو مارنے سے
متھاری سینا کو ایسا بیاکل کر دیا کہ رن بھوم مین بھیم سین کے سنمکھ ہونے کی کسیکو سامرتھ نہ ہوئی جہان تہان
رن بھوم مین ہاتھی اور گھوڑے اور بیش قیمت زرہ بکتر تلوار زمین پر پڑے ہوئے دیکھے بھیم سین نے بڑا
سنگرام کیا کتنون کو پانون مین کھوند ڈالا بہتونکو کھینچ کھینچ کر سواریون سے گرا کے کھڑگ سے دو ٹکڑے کر ڈالا
جب راجہ کلنگ نے اپنی سینا کا بڑا حال دیکھا تب بھیشم جی کو آگے کر کے بہت سی سینا ساتھ لے بھیم سین کے
سنمکھ آیا۔ کلنگ نے اپنے نو تیرون سے بھیم سین کو گھایل کیا پھر بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اگنی روپ ہو گیا
تب اشوک چھتر سارتھی نے سنہری رتھ لا کر بھیم سین کو اسپر سوار کرایا اور بھیم سین اسپر سوار ہو کر ستر تا یگیہ کے
سنمکھ آیا اُسنے بہت سے تیر بھیم سین کے مارے کرودھ بھرے بھیم سین نے لوہے کے بانون سے
ستر تا یگیہ کو مار کر ست دیو آدک راجہ اس کی رکشا کرنے والون کو بھی جم لوک مین بھیجا پھر کیتمنت کو دو ٹکڑے کر
مار ڈالا تب راجہ کلنگ ہزارون فوجونکو ساتھ لیکر بھیم سین کے اوپر دوڑا بہت سے آدمیون نے برچھی بھالے
گدا سے بھیم سین کو بہت مشکل سے روکا بھیم سین نے اُن مین سے سات سو شور بیرون اپنی گدا سے مار کر جم لوک
بھیجدیا اور دو ہزار کلنگ باسی فوجون اور بے شمار ہاتھی سوارونکو مار کر ساری سینا کو اپنی گدا سے بھگا دیا۔
سنئے راجہ دھرتراشٹر تمھاری سینا بھیم سین کو کرودھ وشت دیکھ کر اس پرکار بھاگ نکلی جیسے بیل باگھ سے
ڈر کھا کر یا دل بھاگ جاتے ہین اور تمھاری سینا پکارنے لگی کہ بھیم سین کال روپ ہو کر کلنگ باسیون کو
مارتا ہے اُنکی پکار سنکر بھیشم جی اپنی سینا کو لیکر بھیم سین سے جدھ کرنے کو آئے اُنکو دیکھ کر بھیم سین اور
دھرشٹ دمن اور ساتکی جی نے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا اور اپنے بانون سے بھیشم جی کو گھایل کر دیا
گنگا پتر نے کرودھ مین آکر ہزارون بانون سے ان مہارتھیونکو روکا اور پھر اپنے تیکشن بانون سے اُنکے گھوڑے
اور سارتھی مار ڈالے تب بھیم نے ساتکی کے رتھ پر سوار ہو کر راجہ کلنگ اور اُسکی سینا اور راجکمار کیتمان اور
بہت سے فوجونکو مار ڈالا ساتکی جی نے بھیم سین کی بڑی تعریف کی کہ آج رن بھوم مین آپنے اپنے پراکرم سے
بہت سے سینا پتی اور راجہ کلنگ اور کیتمان آدک شور بیرون کو مارا اُسوقت اسوتھاما اور راجہ شل
اپنی سینا کا برا حال دیکھ کر کرپاچارج کو ساتھ لیکر رن بھوم مین آگے بڑھے دھرشٹ دمن نے اسوتھاما کے
کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھاما راجہ شل کے رتھ پر سوار ہو کر دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے لگا
دھرشٹ دمن کی سہاے کے لیئے سوبھدرا کا پتر بڑا پرکرمی ابھمنیو اپنی سینا لیکر آیا اسوتھاما اور
راجہ شل اور کرپاچارج سے سنگرام کرنے لگا اور تینون مہارتھیونکو اسنے گھایل کر ڈالا تب لچھمن آپکا پوتا کرودھ
ہو کر ابھمنیو سے سنگرام کرنے لگا اور مہابلی لچھمن نے ابھمنیو کا دھنش اپنے بانون سے کاٹ گرایا ابھمنیو نے
دوسرا دھنش اٹھا کر لچھمن کو گھایل کر ڈالا لچھمن نے ابھمنیو کا کوچ ایک تیر سے چھار ڈالا سب کو بڑا اسوچ ہوا
پرنتو ابھمنیو نے اپنے بانون سے لچھمن کو بیاکل کر دیا درجودھن نے لچھمن کو بہت بیاکل دیکھ کر اپنی سینا سے لچھمن کی
رکشا کری ابھمنیو کی سہاے کے لیئے باسدیو جی سمیت ارجن رن بھوم مین بجلی کی طرح آن پڑا اور اپنے

دھنش سے تمھاری سینا کو مارکر بیاکل کردیا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور بیشمار سینا کو رن بھوم مین مار ڈالا ارجن کے سامنے کسی شور بیر کی سامرتھ نہین ہوئی کہ چڑھ کرے سیکڑون رتھ اور ہاتھی گھوڑے بغیر سوارون کے بھاگتے نظر آتے ارجن نے کورووی سینا کو اسطرح مردن کر ڈالا جیسے کہ کسان لوگ کھیتی کو کاٹ کر بچھا دیتے ہین باقی سینا ارجن کے بھئے سے بھاگ اوٹھی درجودھن اُنکو بھاگتے دیکھ کر بیاکل بھیشم جی کے پاس گیا بھیشم جی نے درجودھن اور درونا چارج سے کہا کہ اِس وقت جو کوئی ارجن کے سامنے جاتا ہے وہی مارا جاتا ہے ساری سینا ارجن کے بھئے سے بیاکل ہوگئی ہے اور اب بھاگی ہوئی سینا کسی پرکار ارجن کا سامنا نہین کرسکتی ہے سورج استاچل کو چلا گیا اندھیرا ہوتا چلا جاتا ہے اب سینا کو بسرام دو۔ یہ کہکر درجودھن اور درونا چارج کو ساتھ لئے ہوئے بھیشم جی اپنے استھان کو چلے گئے اور پانڈو بجے کا باجا بجاتے ہوئے اپنے ڈیرون کو چلے۔

اِتی سری پرکرت مہابھارتے بھیشم پرب بھیم سین اور ارجن کا دوسرے دن جُدھ کرکے فتح پانا ۱۷۔ ادھیاے

اٹھارھوان ادھیاے

تیسرے دن کا جُدھ۔ بھیشم پتامہ جی کا بھاری جُدھ کرنا بھیم سین کو کورووی سینا کو مارکر بھگا دینا اور درجودھن کو مارکر بیہوش کردینا

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ تیسرے دن پرات کال ہوتے ہی بھیشم جی نے سب راجاؤن کو آگیا دی کہ پانڈون سے جُدھ کرو اور پھر اپنی سینا کا گرڑ نام مہا بیوہ رچا۔ آپ بھیشم جی اُس بیوہ کی چونچ استھان پر اور درونا چارج۔ کرت برما جادو نیتر پر اور اسوتھاما اور کرپا چارج مہا پراکرمی سر پر اور ترگرت متس۔ کیکے۔ بھورے سروا۔ جیدرتھ گلے کے استھان پر نیت ہوئے اور راجہ بھگدنت اور درجودھن اپنے بھائیون سمیت داہنے پکش پر اور بندا نو بند آوک اور اونتی کے راجہ بائین پکش اور مگدھ دیش او کلنگ دیشی پونچھ پر۔ راچھس سموہ اُسکے پاؤن پہنچے۔ اور کارنکو پنج مونڈ کونڈے برکھ برہل آوک دوسرے پنجے کے استھان پر قائم ہوئے جب ارجن نے کورون کے گرڑ بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا دھرشٹ دمن کی صلاح سے اردہ چندر بیوہ بنایا۔ داہنی طرف بھیم سین اور بائین طرف راجہ براٹ دروپد اور سینا سمیت راجہ نیل اور اُسکے پیچھے راجہ چندیری اور کاشی کا راجہ اور پورب دیشی راجہ نیت ہوئے دھرشٹ دمن سکھنڈی اور اُنکے داہنی طرف دھرم راج جُدھشٹر اُسکے پیچھے ساتکی جی اور دروپدی کے پُتر اور گھٹوتکچ اور مہارتھی کیکے اور اُنکے مدھ مین ارجن جنکی رکشا مین سری جنارون بھگوان تھے جُدھ کے لیے کھڑے ہوئے وندھی اور سنکھ اور اپنک جُدھ کے باجے بجنے لگے پرسپر جُدھ ہونے لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ اُس سنگرام مین ارجن نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے بانون سے رتھ اور ہاتھی سوارون کی جگت کو ناش کرنا آرمبھ کیا جب آپ کے پُترون نے دیکھا کہ کورون کی سینا ناش ہوئی جاتی ہے تب راجہ درجودھن اور بہت سے راجاؤن کو لیکر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو چھن بھن کرنے لگا اسوقت ہاتھیون کے پاؤن

تاپ اور رتھ کے پہیون سے ایسی دھول اُڑی کہ سورج کا پرکاش مندا ہوگیا ادھر ارجن کی سہاے سے اور ادھر بھیشم جی اور درونا چارج جی کی رکشا سے سینا خوب جدھ کر رہی تھی گھوڑے کے سوارون سے اور رتھ سوار رتھ کے سوارون سے اور پیدل پیدل کے اوپر اپنے اپنے شستر پرہار کر رہے تھے اور تیکشن بانون سے جدھ کرتے تھے اپنے اور پراے کا کچھ بچار نہین تھا دو پہر تک جدھ ہونے مین لہو کی ندی بہنے لگی سیکڑون شور بیر رُنڈ منڈ سر کٹے ہوئے رن بھوم مین چارون طرف دوڑتے پھرتے تھے پانڈون کی سینا نے کورون کی سینا کو بیاکل کر دیا تو بھیشم جی اور درونا چارج کرودھ ونت ہو کر راجہ شل اور جیدرتھ کو لیکر آگے بڑھے اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مارنے لگے تب بھیم سین اور ساتکی دروپدی کے پانچون پتر بہت سے راجاؤن سمیت آگے بڑھے اور بھاری سینا کے شور بیرون کو مار کر ایسا بیاکل کر دیا کہ کسیکو بھیم سین کے سامنے جانے کی سمرتھ نہ ہوئی اور جیسے بادل تند ہوا سے پراگندہ ہو جاتے ہین اسیطرح کوروی سینا بھاگنے لگی بھیم سین نے درجودھن کے ایسے تیکشن بان مارے کہ وہ گھایل ہو کر رتھ پر گر پڑا اسکا سارتھی چترائی کر کے بھیم سین کے آگے سے راجہ کو بچا کر دور لے گیا بھیم سین ہنسا اور بلند آواز سے کہا کہ درجودھن سنگرام بھوم سے کہان بھاگا جاتا ہے درجودھن کو کچھ دور جا کر ہوش آیا ارجن نے کوروی سینا کو اپنے تیرون سے مار کر بیاکل کر دیا تو بھیشم جی پرسن ہو کر ارجن سے کہنے لگے کہ واہ واہ شوربیر ارجن تیرا پراکرم ایسا ہے تب آپ کے پتر نے سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر بھیشم پتامہ سے یہ بچن کہا کہ دشٹ دھرم دمن بھیم سین اور ارجن نے ہمارے بھاری بیوہ کو مار کر بیاکل کر دیا آپ سہاے ہیجئے نہین تو ہماری پراجے مین کچھ سندیہ نہین ہے بھیشم پتامہ ہنسکر بولے کہ ہے تات مین تو تجسے بار بار کہتا رہا ہون کہ پانڈون کو راجہ اندر بھی نہین جیت سکتے ہین اب تک مین نے اپنی سامرتھ سے جیسا جدھ کیا تم سب دیکھتے رہے ہو درجودھن نے کہا کہ ہے دیوبرت مہاراج آپ کے اور درونا چارج جی کے بل پر مین نے پانڈون سے جدھ کیا ہے جو آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین تو بھی میری پراجے مین آپ کو بھاری دکھ ہوگا آپ پانڈون کی سینا کو جیت سکتے ہین تب بھیشم جی نے کہا کہ تم اپنی سینا کو کسی طرح سے روکو مین پانڈوی سینا کو مارتا ہون سری کرشن جی نے پرن کیا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا دیکھو وہ پرن انکا تڑواتا ہون۔

بھیشم جی کا پرن کرنا

آج سری کرشن ہی شستر گہاؤن
بھیشم کوپ سمر مین بھانکہت ہون کشتری کہاؤن

आज श्रीकृष्णहिं शस्त्र गहाऊं ॥
भीषम कोप समर में भाषत तौ मैं क्षत्री कहाऊं ॥

سبھا مانجھ کینو پرن پربھو جی مین نہین شستر چلاؤن
کپی دھج ارجن کو رتھ ہانکون تاکی بجے کراؤن

सभा मांझ कीन्हों प्रण प्रभुजी मैं नहिं शस्त्र चलाऊं
कपिध्वज अर्जुन को रथ हांकूं ताकी विजय कराऊं ॥

مہاشور ارجن جگ گاوت تہ رن ماہین بھگاؤن
بھیم سین کو مورچھت کرکے چھن مین دھرنی گراؤن

महाशूर अर्जुन जग गावत तेहि रण माहिं भगाऊं
भीमसेन को मूर्छित करिके रण में धरणि गिराऊं

اسونی کنور نکل سہدیو ہی نج پورش دکھلاؤن ۔ دھرم راج سینا سب مارون شرونت ندی بہا

अश्विनिकुंवर नकुल सहदेवहिं निज पौरुष दिखलाऊं । धर्मराजसेना सब मारौं श्रोणितनदी बहाऊं ॥

دلن پرت سینا ہتون سہس دس سب کو پرن سناؤن ۔ جو نہیں کرون ست پرن آپن شانتن ست نہ کہاؤن

दिनप्रति सेना हतौं सहस दश सब को प्रण सुनाऊं । जो नहिं करौं सत्य प्रण आपनु शांतनुसुत न कहाऊं

جب رن ماہین بھگاؤن پنڈوسُت کرشن ہی سمر جگاؤن ۔ تب لے چکر کوپ پربھو دھاوین رن مین درشن پاؤن

जब रण माहिं भगाऊं पांडुसुत कृष्णहिं समर जगाऊं । तबै लै चक्र कोप प्रभु धावैं रण में दरशन पाऊं ॥

درجودھن ہم مانت ناہین دھرم ہی چھید کراؤن ۔ سہے تمہرا ایم کٹھن چھتری دھرم تو پر شبھ گت پاؤن

दुर्योधन मम मानत नाहीं धर्महिं छेद कराऊं ॥ सहें शस्त्र कठिन क्षत्रीधर्म तव पद शुभ गति पाऊं

یہ بچن بھیشم جی سے سنکر درجودھن پرسن ہو گیا اور اپنی طرف کے راجاؤن سمیت سینا کو جو بکل ہو رہی تھی روک کر جمع کیا اور سنگرام مین پیٹھ دکھانے سے شرمندہ کیا پھر بھیشم جی راجہ شل اور سینا کو لیکر بھیم سین سے جدھ کرنے کو چلے راجہ شل نکل سہدیو اپنے بھانجون سے جدھ کرنے لگا اور بھیشم جی بھیم سین سے جدھ کرتے رہے چترسین اور دھرشٹ دمن کا سنگرام ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سامنے آنیوالے چترسین کو مہابھیانک تیروپ سے دیکھ کر پرتاپی دھرشٹ دمن نے اپنی گدا سے اسکا سر توڑ ڈالا چترسین کھڑگ ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا تب دھرشٹ دمن نے گدا کی نوک سے اسکی چھاتی پر زخم لگا کر پران ہر لیے کورون کی سینا کے نشٹ چترسین مہارتھی کو مرا ہوا دیکھ کر ہاہاکار شبد سے پکارنے لگے ساہنی اپنے بھسوی پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرودھ اور شوک مین بھرا ہوا دھرشٹ دمن کے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے دھرشٹ دمن کو گھائل کر ڈالا دونون شور بیر بڑی دیر تک جدھ کرتے رہے پھر راجہ شل بھی اُس طرف جدھ کرتا ہوا اُلٹا آیا اور دھرشٹ دمن کو دونون نے گھیر کر مارنا چاہا۔

اتی سری برامہ کرت مہابھارتے بھیشم پربے چترسین کا مارا جانا ۱۸ ادھیاے

اُنیسوان ادھیاے

بھیشم پتامہ جی کے اوپر سری کرشن جی کا چکر اُٹھا کر دوڑنا اور ارجن کا روکنا ارجن کا بھاری سنگرام کر کے جیت پانا دونون دلون مین اُس کی سراہنا ہونی

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ مین آپ سے بڑا ارتھ کو بلوان سمجھتا ہون جو میرے پتر کی سینا پانڈون سے ماری جاتی ہے ہماری پراجے اور پانڈون کی جے تم کہتے ہو سنجے بولے کہ ہے راجہ جو مین دیکھتا ہون وہی تمسے برنن کرتا ہون پانڈو لوگ پرتن سمیت جدھ کرتے ہین اور تمھاری سینا کے سار راجہ پانڈون سے بھے مان رہتے ہین جس سمے بھیم سین کی گرجنا سنتے ہین اُنکا من بیاکل ہو جاتا ہے درجودھن کے ساتھ سنگرام تو کرتے ہین پرنت من اُنکا چلائمان ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ کوئی ایسا اُپاے بتاؤ جو ہمارے پتر کی جے ہو جو دکھ درجودھن سے آپ مین ہوتے ہین اُنکو مین خوب جانتا ہون بار بار منع کرنے

سلہ دن پرت یعنی ہر روز دس ہزار سینا پانڈون کی مارونگا یہ میرا پرن ہے ۱۲ سلہ درجودھن میرا کہنا نہیں مانتا ہی دھرم مین چھید کرتا ہون یعنی دھرم کے برخلاف کرتا ہون کہ درجودھن ادھرمی کیطرف سے پانڈون سے جو دھرماتما ہین اپنے پتا کا بھاگ دھرم سے چاہتے ہین اُنسے جدھ کرتا ہون کشتری دھرم کٹھن ہے تمھارے چرنون کی بدولت شبھ گت پاؤنگا ۱۲

پر بھی آپنے ہمارا کہنا نہ مانا سنجے نے کہا کہ جب درجودھن آپ کا کہنا نہیں مانتا تھا تو آپ اُسکو قید کر لیتے
تمہارے انیائے سے یہ سنگرام ہو رہا ہے دہرشٹ دمن نے جب دیکھا کہ راجہ شل بھی سامینی کی سہائ
کو جدھ کے لیے آگیا ہے تو دہرشٹ دمن نے نو بانون سے راجہ شل کو اور پانچ بانون سے سامینی کو
گھایل کر دیا تب دہرشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے بانون سے گھایل کر دیا اُسکو گھایل دیکھ کر ابھمنیو راجہ
شل کے اوپر دوڑا اور اُسکو تیرون سے گھائل کر ڈالا اُسوقت راجہ درجودھن - بکرن - دوساسن - درمرشن
درمکھ - ست برن - پرومتر - راجہ شل کی رکشا کے لیے دوڑے ہوئے آئے اُدھر سے ابھمنیو کی رکشا کو
مہاکرودھی بھیم سین اور دروپدی کے پانچون پتر اور نکل - سہدیو نانا پرکار کے شستر دھارن کیے ہوئے
آن پہونچے اور پھر ماما بھانجے ارتھات نکل - سہدیو اور راجہ شل پرسپر جدھ کرنے لگے اور بہت
دیر تک یہ شور بیر آپس مین لڑتے رہے تب بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کے پانڈون کی سینا کو
اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا بھیشم جی کبھی پورب مین اور کبھی پچھم اور کبھی اتر اور دکھن مین منڈل
باندھ کر چارون اور گھوم کر پانڈوی سینا کو مار رہے تھے کسیکو سامرتھ نہ ہوئی کہ اُنکے تیرون کے
سامنے جاوے پانڈوی سینا کا دیوبرت جی نے بُرا حال کر دیا سینا کے لوگ بال بکھرے ہوئے ننگے
پاؤن بھاگتے نظر آتے تھے جب سری باسدیو جی نے اپنی سینا کا یہ حال دیکھا تو اپنے رتھ کو روک کر ارجن
سے کہا کہ ہے مہابیر اب وہ وقت آگیا ہے جسکا انتظار تھا اب تو ہوشیار ہو کر بھیشم جی سے جدھ کر اور وہ بچن
جو تونے کہا تھا کہ بھیشم جی اور دروناچارج کو جو مجھ سے لڑینگے جیتونگا اُسکو یاد کرکے جدھ کر اور سب شترونکو
مارا - ارجن نے کہا کہ میرا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے چلو مین اپنے تیرون سے اُنکو جے کرونگا سری کرشن نے
اپنے رتھ کے گھوڑون کو وہان سے اُڑایا اور لحظہ بھر مین سینا کو مارتا ہٹاتا ہوا ارجن بھیشم جی کے سامنے جا موجود
ہوا ارجن کو دیکھ کر جتنی سینا بھاگی جاتی تھی سب لوٹ آئی اور اُسکے رتھ کے پیچھے ہو لی بھیشم جی نے
ارجن کو آتا ہوا دیکھ کر اپنے تیرون کی ایسی برکھا کری کہ رتھ اور سارتھی اور گھوڑے ارجن کے دکھائی دینے
سے رہ گئے تب سری باسدیو نے اپنے پراکرم سے بھیشم جی کے تیرون سے اُنکے تیرون اور دھنش کو
کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا - دوسرے دھنش کو بھیشم جی نے ہاتھ مین لے کر بانون کی برکھا کری ارجن نے پھرتی
کرکے اُس دھنش کو بھی کاٹ ڈالا تب بھیشم جی ارجن کی پرشنسا کرنے لگے کہ ہے سنسار کے بجے کرنے
والے ارجن یہ پراکرم تجھ مین ہی ہے کہ میرے دو دھنش تو نے کاٹ ڈالے اور کسی کی یہ سامرتھ نہیں ہے
مین تیرے پراکرم کو دیکھ کر بہت ہی پرسن ہون تو میرے ساتھ جدھ کر - یہ کہکر پھر دوسرا بھاری دھنش اُٹھایا
اور اُس سے بانون کی برکھا کرنے لگے تب باسدیو جی نے اپنے رتھ کو تیج منڈل مین گھما کر اپنا بڑا پراکرم دکھایا
کہ جو تیر بھیشم جی چلاتے تھے وہی نشپھل جاتا تھا پھر اسلیئے کہ بھیشم جی لجاسے مان نہ ہون اُنکے تیرون سے
آپ گھائل ہو گئے اور ارجن بھی گھائل ہو گیا سری کرشن جی نے سوچا کہ بھیشم جی ایک تیر سے دانون اور
دیوتاؤن کو جیتنے والے ہین پھر پانڈون کی سینا کو جیتنا اُنکو کیا بڑی بات ہے اب مین بھی شستر لے کر
پانڈون کی جے کے کارن بھیشم جی کو جیتون - ایسا بچار کرکے اپنے پراکرم کو پرگٹ دکھلاتے ہوئے لگے

بڑھے۔ کورون نے بھیشم جی کو پانڈون کی سینا مردن کرتے دیکھ کر پرشنسا کرنی آرمبھ کری اور درونا چارج کرپا چارج۔ جیدرتھ۔ بھورسے شروا۔ سرتا یگیہ۔ کرت برما۔ جادو۔ بند۔ آنو بند۔ ستودکش بہت سے مہارتھی بھیشم جی کی سہاے کو دوڑے تب ساتکی جی نے ارجن کو چارون طرف سے گھرا ہوا دیکھ بڑی شوربیرتا کری جیسے بشن بھگوان اندر کی سہاے راچھسون کے جدھ مین کیا کرتے ہین اسیطرح ساتکی جی نے کوروی سینا کے شوربیرونکو مار کر ارجن کی سہاے کی۔ دوسری طرف بھیشم جی کے تیرون سے پانڈوی سینا بیاکل ہوکر بھاگنے لگی اُنکو روکا اور اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ سنگرام مین پیٹھ مت دکھاؤ میرے ساتھ سنگرام کرو سری کرشن جی نے ساتکی سے کہا کہ ہے مہا باہو تمنے بہت اچھا کیا جو ان بھاگتے ہوئے راجاؤن کو جدھ کا اُپدیش کیا پرنتُ یہ سب راجا چاہین بھاگ جاوین چاہین جدھ کرین مین اپنے پراکرم سے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو جو کوروی سینا مین شرومن ہین ابھی مارتا ہون آپ دیکھتے رہین کہ مین دھرتراشٹ کے پترونکو اور اُنکی سہاے کرنے والون کو مارتا ہون اور پانڈون کی جے کراتا ہون اور جدھشٹر کو راج دلاتا ہون۔ یہ کہکر سری کرشن جی رتھ سے نیچے اُترے اور سورج کے سمان پرکاشمان ہزارون چھرون کے سمان کاٹنے والے چکر کو اونچا اُٹھا کر پرتھوی کو جو بھیشم جی کے کرودھ سے کمپایمان ہو رہی تھی اپنے چرنون سے دبا کر بھیشم جی کی طرف چلے ارتھات کرودھ مین آنکر سری کرشن جی چکر کو گھوما کر بھیشم جی کی طرف دوڑے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس سمے سری کرشن جی کی شوبھا کا کیا برنن کرون سیکڑون سورج سے بشیش آپ کے مکھار بند کا پرکاش ہیتامبر دھارن کیے ہوئے سر پر مکٹ اور گلے مین پشپ مال ہست کمل مین چکر دھارن کیے ہوئے بھیشم جی کی طرف دوڑے تو سارے راجا جو کورون کی طرف سے جدھ کر رہے تھے سری کرشن جی کو چکر لیے ہوئے دیکھ کر سمجھے کہ اب کوروی سینا کا ناش ہوا چاہتا ہے بھیشم جی سری کرشن جی کے اُس روپ سے درشن کر کے بولے کہ ہے جگنناتھ ہے سرشٹی کے پالن اور ناش کرنے والے۔ ہے دیوتاؤن کے دیو باسدیو جی مین آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون ہے سارنگ دھنوان دھارن کرنے والے آپ مجھ سے جدھ کرین آپ مجھکو اِس رتھ سے گرا دین اور مجھ مرے ہوئے کو اِس لوک اور پرلوک مین کلیان دیوین ہے جگت نواس پربھو ابناشی آپ نے اپنا پرن چھوڑ کر میری پرتگیا پُورن کی۔ ہے بھگت بتسل آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون۔ میرا سیس ہے جگدیش شریر سے کاٹ کر پرم پد دیجیے۔ آپ کو بار بار ڈنڈوت پرنام کرتا ہون۔

بھجن

واپٹ پیت کی شوبھا

वापट पीत की शोभा

نرکھ پربھو چھب اتی منوہر سُرن من لوبھا	واپٹ پیت کی شوبھا
निरखिप्रभुछविअतिमनोहरसुरनमनलोभा	वा पट पीत की शोभा ।

لہ واپٹ پیٹ کی شوبھا اِس پیتامبر کی شوبھا کیا برنن کرون جسکی شوبھا دیکھ کر دیوتاؤن کا من لوبھی ہو گیا کہ اُس سروپ کو برابر دیکھتے رہین ۱۲

بج منی وہ روپ ادبھت سوریہ ادھک پرکاش
منہو درجودھن کٹک کواب کرینگے ناشش

मनहु दुर्योधन कटक को अब कैसो नाश (वा पद
तेजमयथरा रूप अद्भुत सूर्य अधिक प्रकाश ॥

واپٹ پیت

کمل مکھ شرم بند وشو بھت اَرُن نین بشال
کرکمل رن ماہین دھای لیئے چکر کرال (واپٹ

चरन कमल सरानाहिं धाये लिये चक्र कराल (वा पद
कमल मुख श्रम बिंदु शोभित अरुन नयन बिशाल

نرکھ چھب بھیشم پتامہ کین ڈنڈ پرنام
بار بار بلوک شوبھا بھیئے پورن کام (واپٹ پیت)

बार२ बिलोकि शोभा भये पूरण काम (वा पद
निरखि छबि भीष्म पितामह कीन्ह दंड प्रणाम

ہے پربھو ہے جگت پالن کرن پوشن ناشس
بدھ من بانی اگوچر برہم سویم پرکاش (واپٹ پیٹ)

बुद्धि मन बाणी अगोचर ब्रह्म स्वयं प्रकाश (वा पद
हे प्रभु हे जगत पालन करन पोषण नाश ॥

نج پرتگیا تیاگ مم پرن کین ستت نام
آو مم سن جاءے کرہو بار بار نمام (واپٹ

आय मम प्रन युद्ध करहू बारबार नमामि (वा पद)
निज प्रतिज्ञा त्यागि मम प्रन कीन्ह सत्य नमामि ।

کرسو درشن چکر پربھو کے آگے یہ مم سیس
کاٹ بھج اورسیس دیو ہو پرم پد جگدیس (واپٹ)

काटि भुज और शीश देहु परम पद जगदीश (वा०
कर सुदर्शन चक्र प्रभु के आगे यह मम शीश ॥

کین بھو کرپا انوگرہ داس پر سری رام
کرشن مادھو بھگت بتسل بار بار نمام (واپٹ پیٹ)

कृष्ण माधव भक्तवत्सल बार बार नमामि ।
कीन्ह बहु किर्पा अनुग्रह दास पर श्री राम ।

वा पद पीत की शोभा.

چکر ہاتھ مین لیئے سری کرشن جی بھیشم جی کا یہ بچن سنکر بولے کہ تمھین اس سنسار کے ناش کی مول ہو تم آپ درجودھن کا ناش کرو کیونکہ جوے کا کھیلنے والا راجہ منتری سے نوارن کرنے جوگ ہے اتھوا جو کال سے بپریت دھرم کو چھوڑ کر ادھرم کرے وہ ناش کرنے کے جوگ ہے یہ بچن سنکر راجہ دیوبرت بھیشم جی سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ دیکھتے ہین کہ کنس کو بہت سا سمجھایا پرنت اسنے نہ مانا انت مین آپ نے اسکا ناش کر دیا۔ درجودھن ابھمانی میرا کہنا نہین مانتا جوا کھیلتے وقت آپنے ابھمان بس کو کرم کیا میری ست بھی ادھرمی پُرشون کے سنگ سے اتھوا انکا ان کھانے سے بھرشٹ ہوگئی۔ سری کرشن جی مہاراج کو کرودھ مین دیکھ کر ارجن رتھ سے کود پڑے اور سری کرشن جی کو اپنی بھجاؤن سے پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوے ایسے دوڑے جیسے پربل بایو برکش کو اڑا لیے چلی جاتی ہو تب ارجن نے سری کرشن جی کے چرن پکڑ کے نمرتا سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ آپ کرودھ کو چھان کیجیے نہین تو پرلے آجاویگی آپ اپنے پرن کو پورا کرین کرپا کرکے کرودھ کو شانت کرین تب پرسن چیت چکر کو چھوڑ کر کرشن جی رتھ پر سوار ہوگئے اور ارجن نے تیرون کی برکھا کر کے پھر یدھ شروع کر دی سری کرشن جی نے اپنے پانچ جنیہ شنکھ کو لیکر اونچی دھن سے بجانا آرمبھ کیا جسکے شبد سے آکاش گونجنے لگا اور ارجن نے اپنے دیودت شنکھ کو بجایا اور پھر گانڈیو دھنش کو کھینچکر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا جس پھر مین ارجن نے دس ہزار رتھی اور

سات سو ہاتھی مار کر پورب دیش راجاؤن اور اُنکی سینا کے بہت سے سپاہی ناش کردیے تب درونا چارج
اور کرپا چارج کرودھ کرکے سیکڑون شورویرون کو لے کر آگے بڑھے اور ارجن سے سنگرام کیا پرنتُ کرودھ مین
بھرے شورویر ارجن نے کئورووی سینا کا مار کر بدھنش کر دیا شنکر دیو کئورووی سینا سے بھیم سین کے مقابل ہوا
اور دونون کا پرسپر بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے ایک گدا شنکر دیو کے سر پر ایسے زور سے مارا کہ وہ مر گیا کلنگ
دیش کے راجا نے بھیم سین سے سنگرام کیا اُنکو بھی بھیم سین نے بھگا دیا تب آپ کی طرف کے راجا شام کا
وقت اور اندھیرا ہو جانے سے ہزارون مشعلون کو روشن کرکے اپنی سینا کو ساتھ لے کر ڈیرونکو چلے گئے
اور ارجن کے پراکرم کو سب سراہنے لگے -

اِتی سری مہابھارتے بھیشم پربنی تیسرا جدھ سماپتی جسکا بھیشم جیکے اوپر چکر لیکر دوڑنا ۱۹ - ادھیائے

بیسوان ادھیائے

چوتھا جدھ گھٹوت کچ کا راجہ بھگدت (پراگجوتش) سے جدھ کرنا ارجن بھیم سین کا
کئورووی سینا کو مارنا اور سنجے پانا بھیشم جی درونا چارج سے کہنا کہ گھٹوت کچ اکیلا ہماری
ساری سینا کو جیت لیگا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر صبح ہونے پر سب راجا بھیشم جی کے پاس آ کے ڈیرے پر گئے
کل کی پراجے ہونے سے پتامہ جی کو بہت کرودھ تھا - درونا چارج - باہلیک - درمرشن - چترسین - مہابلی
جیدرتھ - درجودھن اور اُسکے سب بھائی بھیشم جی کو دنڈوت پرنام کرکے اُنکو سب سے آگے کرکے
جدھ کرنے کو چلے اس مہا بھاری سینا سماج مین بھیشم جی مہاراج ایسے شوبھاتمان تھے جیسے دیوتاؤن
مین راجہ اندر - کئورووی سینا ہزارون ہاتھیون - لاکھون گھوڑون اور رتھ کے سوارون سے اس طرح چلی جیسے
سمدر اُمڈتا ہے رنگ برنگ کی دھجا سنہری روپہری کام کی جنمین مختلف طرح کے نشان لگے ہوئے تھے
ہوا مین لہراتی ہوئی بادلون سے باتین کرتی ہوئی چلی جاتی تھین ناتان پر کا اُسکے جدھ کے باجے ڈھول
نقارے گئو مکھ بھیری آدک کے بجنے سے آکاش گونج رہا تھا - یہ سب سینا کا ٹڈی دل دھاری ارجن
سے سنگرام کرنے کو چلی دور سے کئی کوس - ارجن - کئورووی سینا کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے سفید گھوڑون کا
رتھ جسکا سری کرشن جی ہانکتے تھے سوار ہو اپنی سینا کو لیکر آگے بڑھا دونون سینا کے بیوہ ویسے ہی
رچے گئے جیسے کہ پہلے دن بنائے گئے تھے اور جب دونون سامنے ہو گئے تو پیادہ سے پیادہ اور گھوڑے
سوار سے گھوڑے سوار الجھے ہوئے تیرون کی برکھا کرنے لگے اور جدھ کے باجے زور سے بجنے لگے تھوڑی دیر
مین سپاہیون اور سوارون کے سر کٹ کٹ کر گرنے لگے اور پھر تلوار لیکر شورویر آپس مین جدھ کرنے لگے
ہاتھی سوار دوسرے ہاتھی سوار سے جدھ کرتے تھے دونون ہاتھیون کی ٹکرون سے گھور شبد ہوتا تھا اُنکی
چنگھاڑ سے بہت شورویر بہادر ستری مر گئے ایسا گھور سنگرام دوپہر تک ہوتا رہا کہ کسیکو اپنے پرائے کی
خبر نہ تھی بھیشم جی اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا مارتے ہوئے آگے بڑھے اُدھر سے شورویر ارجن اُنکے

سامنے ہو کر جدھ کرنے لگا دونون نے آپس مین بڑا بھاری جدھ کیا پھر درونا چارج کرپاچارج نیلیشت دھر
سومدت بھی ارجن کو گھیر کر مارنے کے لئے چلے تو شوربیر ابھمنون رتھ کی سینا لے کر ارجن کی رکشا کے لئے
بڑھا اور ان مہارتھیون کے استرون کو اپنے شسترون سے کاٹ کر گراتا ہوا اور اپنے تیرون سے انکی سینا کو
مارتا ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سنگرام مین شوبھا مان ہوا اور تیرون کی ایسی برکھا کی کہ انکو آگے نہ بڑھنے
دیا پھر دونون شوربیرون نے کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب اسوتھاما ان اور راجہ شل چترسین سامنی
پتر اپنی سینا لے کر ابھمنون کے سامنے ہوئے اسنے ان سب کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا - سنجے نے راجہ
دھرتراشٹ سے کہا کہ ہاتھ کی پھرتی اور شستر ودیا - اور پراکرم مین کوئی راجہ ابھمنون کے سمان مین نے اپنی
آنکھ سے نہین دیکھا سارے راجہ ابھمنون کی صورت دیکھ کر بےبس ہو جاتے تھے چار دن کے سنگرام
مین بڑے بڑے مہارتھی شوربیر بھاری سینا کے ابھمنون سے جدھ مین روز ہارتے رہے کسی کو اسکے سامنے
شستر پرہار کرنے کی سامرتھ نہین تھی ابھمنون نے پانچ تیرون سے اسوتھاما ان کو اور ایک بان سے راجہ شل کو
گھائل کر کے آٹھ بانون سے سامنی کے پتر کی دھجا گرا دی اور سومدت کی چھینکی ہوئی گدا بیچ مین سے کاٹ ڈالی
پھر شل کے گھوڑون کو مار ڈالا اسوتھاما ان اور راجہ شل اور سومدت کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ
ہوئی - تب درجودھن نے انکو بیاکل دیکھ کر پچیس ہزار ترگرت دیشی اور مدر دیشیون کی سینا انکی سہائتا کے
لئے بھیجی ابھمنون کو انھون نے گھیر لیا تب دھرشٹ دمن ہاتھیون کی سینا لے کر ابھمنون کی رکشا کے لئے دوڑا
ادھر سے کرپاچارج اسکے سنگ جدھ کرنے لگے دھرشٹ دمن نے کرپاچارج کے سارتھی کو مار ڈالا اور شوربیر دمن کو مار گرایا - پھر چترسین
دھرشٹ دمن کو اسکے سارتھی سمیت گھایل کر دیا - کرودھ بھرے دھرشٹ دمن نے چترسین کا دھنش کاٹ ڈالا اور اسکے سارتھی کو
گھوڑون سمیت مار گرایا چترسین اس رتھ سے کود کر لیکر دھرشٹ دمن کے اوپر دوڑا دھرشٹ دمن نے ایسا تیر مارا کہ چترسین
تلوار ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا اور مر گیا اسکے مارے جانے پر آپ کی سینا مین ہاہاکار شبد ہوا تب سترسین اپنے بھائی کی
گت دیکھ کر بڑے کرودھ سے دھرشٹ دمن کی طرف چلا اور اسکو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا اور پھر شل
بھی دھرشٹ دمن سے جدھ کرنے کو دوڑا ادھر سے بھیم سین دھرشٹ دمن کے سہارے کے لیے آیا پھر بڑا
بھاری جدھ ہوا درجودھن - بکرن - دوساسن - نیلیشت - درمرشن - دوسہ - چترسین - سودر کھ - سست بر
پرمتر - مہارتھی بکرن - بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر آگے بڑھے انکو دیکھ کر بھیم سین اور دھرشٹ دمن
اور دروپدی کے پانچون پتر اور ابھمنون - نکل - اور سہدیو اپنی اپنی سینا لے کر تھارے تیرون سے سنمکھ آئے
سب راجن شسترون کی ایسی برکھا ہوئی کہ ہزارون آدمی پرتھی پر مرے پڑے ہوئے دکھائی دیتے بہت منش
سر کٹنے پر دوڑتے اور ہاتھ مین تلوار لیے ہوئے پرتھی پر گر پڑتے بہت سے کھنچا کٹے پانون ٹوٹے ہوئے پڑے
تھے جو پرتھی پر ایک دفعہ گر پڑا وہ پھر اٹھ نہ سکا ہاتھیون کے پانون گھوڑون کی ٹاپون رتھ کے پہیون سے کچل کر
منش پس کر مر گئے جابجا شوربیر گھایل پڑے ہوئے خون کی ندی مین بہتے پھرتے تھے آپ کے پترون نے
کرودھ کر کے بھیم سین کو گھیر لیا اور بہت گھایل کر دیا - تب کرودھ مین بھرے بھیم سین نے آپ کے پترون کو
مارے تیرون کے بیاکل کر دیا - نکل اور سہدیو نے اپنے ماما ن شل کو بہت گھایل کیا پھر شل نے بھی دونون

اپنے بھائیون کو زخمی کیا - مہابلی بھیم سین نے درجودھن کو مارنے کی اِچھا سے گدا ہاتھ مین اُٹھا کر آپ کے
سب بیٹون کو مارنا چاہا - تب راجہ شل ہاتھیون کی سینا لے کر بیچ مین ہو گیا - بھیم سین نے اپنی لوہے کی گدا سے
ہاتھیون کو مار مار کر چھوٹا کر دیا اور اُنکے سوارون کو پانون سے روند ڈالا جس ہاتھی کے سر مین گدا زور سے مارتا
وہی چکر کھا کر گر پڑتا تھا نکل - سہدیو - دھرشٹ دمن نے بھیم سین کی مدد کر کے کورووی سینا کو بھگا دیا جس سمے
بھیم سین کرودھ کر کے گدا ہاتھ مین لیئے پناک دھاری شنکر مہاراج کیطرح کوروی سینا کو متھن کرنے لگا
تو پھر کسیکی سامرتھ نہین تھی کہ اُس کال روپ بھیم سین کے سامنے ٹھہر سکے تھوڑی دیر مین ہاہاکار کا شبد ہونے لگا
جب درجودھن نے یہ حال بھیم سین کا دیکھا تو اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم سب ملکر بھیم سین کو مارو
یہ وشٹ کال کیطرح ہماری سینا کا ناش کرتا ہے اُس وقت بہت سی سینا ہاتھی گھوڑون رتھون کی بھیم سین کے
اوپر چارون طرف سے دوڑی - سنجے نے کہا کہ ہے راجن مین نے بھیم سین کی ادبھت کرنی اپنی آنکھ
سے سنگرام مین دیکھی کہ اِتنی بھاری سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار کر بیاکل کر دیا کسیکو طاقت نہین تھی
کہ بھیم سین کو دیکھ سکے جمراج کی طرح شترون کا ناش بھیم سین کر رہا تھا - پھر دروپدی کے پتر ونکل - سہدیو
ابھمنیون - دھرشٹ دمن - بھیم سین کی رکشا کو آئے اُنھون نے تمہاری سینا کو مارنا شروع کیا تب تو بھیم سین
اور بھی دلیر ہو کر آپکی سینا کے سردارون کو مارنے لگا - ساری کوروی سینا مین بھیم سین کا خوف چھایا ہوا
تھا اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی آگے آئے اور ساتکی جی نے آنکر دکا دونون کا بھاری جدھ ہوا - بھورِ
شروا اور ساتکی دونون مین بہت دیر تک جدھ کرتے رہے ساتکی نے بھورِ شروا کو گھایل کر دیا درجودھن
اُسکی رکشا کی پھر درجودھن نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے بشوک اپنے سارتھی
سے کہا کہ دھرتراشٹ کے پتر مجھکو گھیر کر مارنا چاہتے ہین تم ساودھانی سے رتھ کو چلانا مین تھوڑی دیر مین
درجودھن کو اُسکے بھائیون سمیت مارتا ہون یہ کہکر اپنے تیکشن تیرون سے تمہارے پترون کو مارنے لگا اور اپنے
تیر سے درجودھن کا دھنش کاٹ ڈالا کر وہ مین بھرے درجودھن نے دوسرا دھنش اُٹھا کر ایک تیر اُنکی
چھاتی مین زور سے مارا اُسکے لگنے سے بھیم سین اچیت سا ہو گیا یہ حال دیکھ کر ابھمنیون نے ایک تیر درجودھن
کے مستک مین ایسا مارا کہ وہ چکر کھا کر رتھ پر گر پڑا تھوڑی دیر مین دونون پراکرمی سچیت ہو گئے تو بھیم سین نے
درجودھن کو مارنے تیرون کے گھیر لیا سینا پت - سکھین - جل سندھ - بھیم رتھ - ردکر - سولوچن - ڈنکہ - تبیش -
بیر باہو - الولپ - بکٹ - وس - دھرتش - اور بھیم - ستم آپکے پترون نے درجودھن کی رکشا کی بھیم سین نے
ان سب چودہ راجکمارون کو اپنے تیرون سے مار کر پرتھی پر گرا دیا یہ حال بھیم سین کا دیکھ کر آپکے پتر جو باقی تھے
ادھر اُدھر بھاگ گئے کوئی بھیم سین کے سامنے نہین گیا راجہ بھگدت نے تمہارے پترون کو بیاکل دیکھ کر اپنا
ہاتھی جو پربت کے سمان اونچا اور بڑا زبردست تھا بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے اپنی گدا سے اُسکو
روکنا چاہا مگر وہ سنگھ کی سمان سنگھ چلا آیا پراکرمی بھیم سین نے راجہ پراگجوتش (بھگدت) پر تیر چلائے
پراگجوتش نے اپنے تیرون سے پراکرمی بھیم سین کو مورچھت کر دیا بھیم سین رتھ کے اوپر اچیت ہو کر پڑا چال دیکھ کر
کرودھ مین بھر گٹھوتکچ گپت ہو گیا اور پھر گرجتا ہوا مایا رچت ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہو کر پرگھٹ ہوا اور

پھر بھاری - انجن - بامن - مہا پدم - مہا سندر - دگج نام ہاتھی اُسکے پیچھے پیچھے پرگھٹ ہوئے اوران سب ہاتھیون نے راجہ بھگدت کو اُسکے ہاتھی سمیت گھیر کر بڑا مان کیا تب بھیشم جی نے کہا کہ ہے آچاری جی یہ گھٹوت کچ بہت پراکرمی اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے یہ راجہ بھگدت کو مار ڈالے گا ہم تم اُسکی رکشا کرین یہ کہکر بہت سی سینا لے کر راجہ بھگدت کی رکشا گھٹوت کچ سے کی - گھٹوت کچ کی راچھسی سینا نے پانڈوی سینا کو ساتھ لے کر کورو دی سینا کو مار کر بدھنش کر دیا - بھیشم جی نے درونا چاریہ سے کہا کہ گھٹوت کچ مہا پراکرمی بھیم سین کا پتر اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے پہلے ہی پانڈون کو جیتنا کٹھن تھا اب گھٹوت کچ کے آنے سے ہم کبھی اپنی جے نہین دیکھتے یہ گھٹوت کچ اکیلا ساری سینا کو مار ڈالے گا آج صبح سے سنگرام کرتے ہوئے سب راجہ تھک گئے ہین شام ہو گئی ہے اب جدھ نہین کرنا چاہیئے بہت سی سینا ہار گئی آچاری جی نے بھیشم جی کے بچن سُنکر کہا کہ آپ کا فرمانا درست ہے سب راجاؤن کو اشارہ کیا کہ سنگرام ست کرو اُدھر سے بھیم سین اور گھٹوت کچ نے کوروی سینا کو بیاکل کر دیا تھا درجودھن نے شام کا وقت دیکھ کر اپنے ڈیرون کی راہ لی پانڈوی سینا جے کا باجا بجاتی ہوئی اپنے ڈیرون کو چلی گئی درجودھن کو اپنے بھائیون کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا آنکھون مین آنسو بھرے بیاکل چت ڈیرہ مین چلا گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون اور کورون کا چوتھا جدھ ۲۰ - ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیشم جی سے یہ کہنا کہ پانڈون کو آپ نے بیچے وہ روز ہماری سینا کو مارتے ہین بھیشم جی کا اُسکو سمجھانا کہ مین نے کئی بار تمکو سمجھایا کہ تم پانڈون کو نہین جیت سکو گے مگر تمھاری سمجھ مین نہین آتا سری کرشن جی اُنکی سہاے کرتے ہین وہ پرمیشر جگت کے پیدا کرنے والے ہین پھر بھیشم جی کا اُن کی مہما ان برنن کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب درجودھن ارجن بھیم سین کے سینا بدھنش کرنے سے بیاکل چت ڈیرون کو گیا تو رات کے وقت شوک مین بیاکل بھیشم جی کے پاس چلا گیا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے پتامہ مجھے بڑا اسندیہ ہے کہ ہماری سینا کی رکشا آپ کرتے ہین پانڈو دن پرت ہماری سینا کو مار کر بچے جاتے ہین ہمارے کتنے سگے بھائی آج کے سنگرام مین مارے گئے کسطرح پانڈون کو آپ بجے کرین بھیشم جی ہنسکر کہنے لگے کہ مین نے تمسے کئی دفعہ کہا بدر جی نے تمکو بہت سمجھایا مارکنڈے جی نے سمجھایا کہ ارجن نر کا اور سری کرشن جی نارائن کا اوتار ہین انکو کوئی جیت نہین سکتا مین تمھاری خاطر جدھ کرتا ہون اور کرونگا پرنت تمھاری جے نہین ہوگی تم دیکھتے ہو کہ پانڈون کو اُنکے پتا کے مرجانے پر سہنے کو دکھلایا - اُنکو پڑھایا لکھایا وہ دھرم کے جاننے والے ہین اسی لیے سری کرشن جی اُنکی سہاے کرتے ہین تمنے اُنکو بہت دُکھ دیے ہین زمانہ تمکو بُرا کہتا ہے جو ارجن سری کرشن جیکو نہ پکڑتا تو آج ہی سدرشن چکر سے وہ تمھاری ساری سینا کو بدھنش کر دیتے اُنھون نے مجھ اپنے داس کی پرتگیا پوری کرنے کو سدرشن چکر اُٹھایا جس سروپ کو دیکھ کر سارے راجہ تمھاری سینا کے بھگوان ہو گئے

آپ مین تمکو پچھلا سمباد سناتا ہون جس طرح پورن برہم نے سری کرشن اوتار دھارن کیا ہے انکو گیانی پرش جان سکتے ہین سنساری پرش مایا موہ مین لپت ہوکر نہین پہچان سکتے ہین کہ سری کرشن جی کون ہین۔ ہے بھرت نشی مہاراج سنسار مین ایسا کوئی نہین ہے اور نہ ہوگا جو سارنگ دھاری کرشن مہاراج کی رکشا کیے ہوئے پانڈونکو جیت سکے پہلے زمانہ مین گندھمادن پربت پر سب دیوتاؤن اور رشیون نے اکٹھے ہوکر برہما جی کی اوپاسنا کی برہماجی نے وشنو بھگوان کو برکا شوان بمان مین بیٹھے ہوئے دیکھا اس سبب سے برہماجی نے اُس پرماتما کو دنیا کے ادھار دیکھکر ہاتھ جوڑکر اس طرح بنتی کی اور تعظیم سے پوجا کرکے یہ اُچارن کیا۔

۴۳۰ صفحہ سنسکرت مہابھارت ٹیکہ

استوتر

विश्वावसु र्विश्वमूर्तिर्विश्वेशो विश्वक्सेनो विश्वकर्मा वशी च । विश्वेश्वरो वा
सुदेवोसि तस्मा द्योगात्मानं दैवतं त्वामुपैमि ।४७। जय विश्व महादेव जय लोक
हिते रत जय योगीश्वर विभो जय योग परावर ॥ ४८ ॥ पद्मनाभ विशालाक्ष जय
लोकेश्वरेश्वर ॥ भूत भव्य भवन्नाथ जय सौम्यात्मजात्मज ॥४९॥ असंख्येय
गुणाधार जय सर्व परायण ॥ जय नारायण सूक्ष्म जय शार्ङ्ग धनुर्धर ॥ ५० ॥ जय
सर्वगुणोपेत विश्वमूर्ते निरामय । विश्वेश्वर महाबाहो जय लोकार्थ तत्पर ॥ ५१
॥ महोरग वराहाद्य हरिकेश विभो जय ॥ हरिवास दिशामीश विश्वावासामित
व्यय ॥ ५२ ॥ व्यक्ताव्यक्त मितस्थान नियतेन्द्रिय सत्क्रिय ॥ असंख्येयात्म
भावज्ञ जय गम्भीर कामद ॥ ५३ ॥ अनन्त विदित ब्रह्मन् नित्य भूत विभावन ॥ कृत
कार्य कृतप्रज्ञ धर्मज्ञ विजयावह ॥ ५४ ॥ गुह्यात्मन् सर्वयोगात्मन् स्फुट संभूत
संभव । भूताद्य तत्त्व लोकेश जय भूत विभावन ॥ ५५ ॥ आत्मयोने महाभाग क
ल्प संक्षेप तत्पर ॥ उद्भावन मनोभाव जय ब्रह्म जनप्रिय ॥ ५६ ॥ निसर्ग सर्गनि
रत कामेश परमेश्वर ॥ अमृतोद्भव सद्भाव मुक्तात्मन् विजयप्रद ॥ ५७ ॥ प्रजाप
ति पते देव ॥ पद्मनाभ महाबल ॥ आत्मभूत महाभूत कर्मात्मन् जय कर्मदा ॥
५८ ॥ पादौ तव धरा देवी दिशो बाहु दिवं शिरः ॥ मूर्तिस्तेहं सुराः काया श्चन्द्रादित्यौ
च चक्षुषी ॥ ५९ ॥ बलं तपश्च सत्यं च धर्मः कामात्मजं तव ॥ तेजोग्निः पवनः श्वा
सः आपस्ते स्वेद संभवाः ॥ अश्विनौ श्रवणौ नित्यौ देवी जिह्वा सरस्वती ।
। वेदाः संस्कार निष्ठा हि त्वयीदं जगदाश्रितं ॥ ६१ ॥ न संख्यां न परीमाणं न ते
जो न पराक्रमं ॥ न बलं योग योगीश जानीमस्ते न संभवं ॥ ६२ ॥ त्वद्भक्ति नि
रता देव नियमैस्त्वां समाहिताः ॥ अर्चयामः सदा विष्णो परमेशं महेश्वरं ॥ ६३

ऋषयो देव गंधर्वा यक्षराक्षस पन्नगाः॥ पिशाचा मानुषाश्चैव मृग पक्षी सरीसृ
पा॥ ६४॥ एवमादि मया सृष्टं पृथिव्यां लोकप्रसादजं॥ पद्मनाभ विशालाक्ष कृष्ण दुः
स्वप्न नाशनं॥ ६५॥ त्वं गतिः सर्व भूतानां त्वं नेता त्वं जगन्मुखं॥ त्वत्प्रसादेन दे-
वेश सुखिनो विबुधा सदा॥ ६६॥ पृथिवी निर्भया देव त्वत्प्रसादात्सदा भवत्॥
तस्मात्त्वं विशालाक्ष यदुवंश विवर्द्धनः॥ ६७॥ धर्म संस्थापनार्थाय दैते-
यानां वधाय च॥ जगतो धारणार्थाय विज्ञाप्यं कुरु मे विभो॥ ६८॥ यदेतत्प
रमं गुह्यं त्वत्प्रसादादिदं प्रभो॥ वासुदेव तदेतत्ते मयोद्गीतं यथातथम्
॥ ६९॥ सृष्ट्वा संकर्षणं देव स्वयमात्मानमात्मना॥ कृष्ण त्वमात्मना
स्राक्षीः प्रद्युम्नं चात्मसंभवं॥ ७०॥ प्रद्युम्नाच्चानिरुद्धं त्वं यं विदुर्विष्णुम
व्ययम्॥ अनिरुद्धोऽसृजन्मां वै॥ ब्रह्माणं लोक धारिणं॥ ७१॥ वासुदेव
मयः सोऽहं त्वयैवास्मि विनिर्मितः॥ विभज्य भागशोऽऽत्मानं व्रज मानुषतां
विभो॥ ७२॥ तत्रासुरवधं कृत्वा सर्व लोक हिताय वै॥ धर्मं स्थाप्य
यशः प्राप्य योगं प्राप्स्यसि तत्त्वतः॥ ७३॥ त्वं हि ब्रह्मर्षयो लोके देवाश्चा
मितविक्रम॥ तैस्तैः स्वनामभिर्युक्ता गायन्ति परमाद्भुतं॥ ७४॥ स्थिता
श्च त्वयि सर्वेऽपि भूत संघाः कृत्वाश्रयं त्वां वरदं सुबाहो॥ अनादि मध्या
न्तमपार योगं लोकस्य सेतुं प्रवदन्ति विप्राः॥ ७५॥

بھیشم جی نے کہا کہ اس استُت سننے کے پیچھے وہ جو کیشوروں کے ایشر برہما جی سے بولے کہ ہے تات تمھاری
اچھا مجھ کو معلوم ہے اور اسے عقل سے ہوگا یہ کہہ کر انتردھیان ہو گئے تب دیوتا اور گندھرب جو وہاں تھے وہ
آشچرج کر کے برہما جی سے پوچھنے لگے کہ ہے مہاراج یہ کون تھے جنکی استُت آپنے کی ہم انکو جاننا چاہتے
ہیں برہما جی نے کہا کہ جو یہ تھا جو سب سے سریشٹھ اور آگے سب جیووں کے ایشر اور سب دیوتا جن کے
پوجنیہ ہیں اُس پرمیشر سے میں نے یہ پرارتھنا کی تھی۔ جگت کی رکشا کے لیئے وہ جگت پتی میری پرارتھنا
سے باسدیو نام سے پیدا ہوگا تم سب دیوتا دھرتی لوک میں جا کر منش روپ دھارن کرو تو
راچھس اور دانو جو مرے ہیں اور سے گے وہ باسدیو سپاہیوں میں اپنی ہو گے آگے انکے مارنے کے لیے
ہوا پیدا کر کے میری بھگوان [illegible] منش روپ دھارن کریگا اور پرتھی کا بوجھ اتاریگا اور یہ دونوں
جہان [illegible] دیوتا ان اور ان سے [illegible] جا سکیں گے [illegible]

مہاراج پرکتی پر پرگٹ ہوئے ہین اور مہا پرلا کری نرارجن روپ مین پیدا ہوا ہے۔ ان دونون نرنارایَن کو اگیانی جیو پہچان نہین سکتے ہین سب کا پوجیہ یہ باسدیو بھگوان ہے جو ارجن کے رتھ پر براجمان ہے انکو منش جانکر کبھی اپمان نہین کرنا چاہیئے یہ سریکرشن چندر اتینت گپت روپ اور پرم جوت ہین یہی پرب برھم یہی ابناشی اور سناتن جگت پرش ہے یہی پرتکش اور گپت نام سے گایا جاتا ہے جو باسدیو جیکو کیول منش سمجھے وہ نیچ منش ہے جو انکا اپمان کرے اسکو اچھی اور تامسی بدھ والا جانو جو کوئی ان کا نرادر کرے وہ گھور نرک مین ڈالا جاوے یہ جوگیشورون کا ایشور سب دیوتاؤن اور منشون کے پوجنے جوگ ہین بھیشم جی نے کہا کہ برمھا جی نے بہت طرح سے باسدیو بھگوان کی مہان برنن کرکے سب دیوتاؤنکو بدا کردیا اور آپ اپنے لوک کو چلے گئے۔ ہے راجن یہ برتانت مین نے پرسرام جی سے اور پھر مارکنڈے جی سے اور تھوڑے دن ہوئے کہ بیاس جی اور ناردجی سے بھی سنا تھا تم بھی باسدیو بھگوان کو جگت کا کرتا ہرتا جانکر آدرسہت پوجن کرو پانڈو سریکرشن جی کی رکشا سے اجے ہوگئے کوئی دیوتا یا راچھس انکو جیت نہین سکتا مین نے تمکو کئی دفعہ سمجھایا اور بہت سے رشیون نے بھی تمکو پہلے سمجھایا کہ پانڈون سے برودھ کرنے مین کشل نہین ہوگی پرنت تمنے کسیکا کہنا نہین مانا اسلیئے مین نے جانا کہ تمھاری بدھی موہ مین آسکت ہورہی ہے جسکی طرف سریکرشن جی ہوجاینگے اسی طرف بجے ہوگی تم اسے بکھ اور پرتکول ہو اسلیے تمھاری جے کبھی نہین ہوگی ہے درجودھن جسکو تم پوچھتے ہو وہ نارایَن روپ یہی سریکرشن جی ہین۔ جاننے والے جوگیشر گیانی لوگ انکو جانتے ہین چارون برنون کے پوجیہ یہی ہین دواپر جگ کے اخیر اور کلجگ کے آرمبھ مین پرم برہم پرمیشر نے کرشن روپ دھارن کیا۔

اتی سریام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سے بھیشم جیکا کرشن مہان برنن کرنا ۲۱۔ ادھیاے

بائیسوان آدھیاے

درجودھن بھیشم جی کا سمباد سریکرشن مہان کا برنن

درجودھن نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ باسدیو جی سب لوکون مین مہدبھوت کہے جاتے ہین مین انکو جاننا چاہتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ سب دیوتاؤن کے دیوتا یہی باسدیو بھگوان سریکرشن جی ہین ان سے پرے کوئی نہین ہے مارکنڈے جی بھی انھین سریکرشن جی کو سب سے بڑا اور پورن برھم ابناشی کہتے ہین پرتھی۔ جل۔ اگن۔ بایو۔ آکاش۔ پانچون تتوؤن کو انھین کرشن جی نے اتپن کیا نارایَن ارتھات جل مین نواس کرنے والے یہی سریکرشن جی ہین انھون نے ہی جوگ بل سے شیش شیا پر بسرام کیا ہے بید انھین کی بانی ہے یہی سری کرشن جگت کا کرتا ہرتا ہے یہ ہی سری کرشن جی نرسنگھ اور بامن اور سریرام چندر روپ کو دھارن کرکے پرتھی پر اوتار لیتے ہین انھون نے ہی تین چرن پرتھی راجہ بل سے مانگ کر دو چرن مین ترلوکی کو ناپ لیا تھا چارون برنون کو انھون نے ہی اتپن کیا ہے جس سے یہ سری کرشن جی پرسن ہون وہی لوکون کا جیتنے والا ہے جو کوئی بیٹھکے استھان مین سری کرشن جی کی کتھا

مین جاتا ہے اور سری کرشن جیکو سمرن کرتا ہے آنند پورپک نربھے ہو جاتا ہے اور جو انکو پراپت ہو جاتا ہے وہ موہ مین نہین پھنستا ہے یہ باسدیو جی بجے مین ڈوبے ہوئے اپنے بھگتون کی سدیو رکشا کرتے ہین سبہی راجن دھن ہے وہ جدھشٹر جو سری کرشن جی کی شرن مین ہے اور جسکے اوپر سری کرشن جی پرسن ہون وہ دھن ہے اور وہی سب لوگون کا بجے کرنے والا ہے جو ان سری کرشن جی کو سمرن کرتا ہے۔ درجودھن جدھشٹر اس پرکار سے ٹھیک ٹھیک جان کر سرب آتما روپ سے اُس یوگیشر جگدیش کیشو مورت کی شرن مین ہے۔ بھیشم پتامہ جی نے درجودھن سے سری کرشن جی کی مہان بہت پرکار سے برنن کرکے کہا کہ پانڈو سری بھگوان کی شرن مین اُنکو جیتنے والا کوئی پرتھی پر نہین ہے۔

الی سری مہا کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن بھیشم سمباد سری کرشن مہان برنن ۲۲ ۔ ادھیائے

تیئیسوان ادھیائے

پانچوان جدھ بھیشم جی کا پانڈون سے

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج اسی پرکار بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو سمجھا کر رخصت کیا اور اپنے ڈیرون مین بسرام کیا اور درجودھن نے اپنے ڈیرے مین جا کر آرام کیا جب سورج اُودے ہوا تو دونون طرف سے سینا سنگرام کرنے کے لئے آن پراپت ہوئی بھیشم جی نے اپنے مکر روپ بیوہ کی رکشا کری اور ارجن نام بیوہ پانڈون کی رکشا بھیم سین نے کی سب راجہ اپنے اپنے شسترون سمیت اپنے اپنے استہان پر کھڑے ہوے تب بھیم سین نے مکھ کے اگر سے مکر روپ کورون کے بیوہ مین پرویش کیا اور بھیشم جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا تب بھیشم جی نے اپنے دِبّ استرون سے پانڈون کی سینا کو بیاکل کر دیا جب ارجن نے دیکھا کہ سینا بھیشم جی کے بانون سے بھے مان ہوئی جاتی ہے تو آپ گانڈیو دھنش کو اُٹھا کر کے سنمکھ ہوا اور بھیشم جی کو اُنکے ساتھیون سمیت گھایل کر دیا اور درجودھن کے کئی بھائیون کو مارا درجودھن نے اپنے بھائیون کو ارجن کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھ کر درونا چارج جی سے کہا کہ آپ کی اور بھیشم جی کی رکشا سے ہم دیوتاؤن کو بجے کرسکتے ہین پانڈونکو جیتنا کتنی بڑی بات ہے آپ ایسا اُوپاے کرین کہ ہین پانڈون پر بجے پاؤن یہ بات سنکر درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ساتکی جی نے درونا چارج جی کو روکا اور پھر ان دونون کا جدھ ہونے لگا۔ بھیم سین مہا کرودھ روپ ہو کر بھیشم جی کے سامنے آیا اور سکھنڈی بھی اُسکی سہاے کے کارن اپنے استرونکو چھوڑنے لگا ان دونون اُتل پراکرمیون نے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو گھایل کر دیا جب سکھنڈی کے استری بھاؤ کو بھیشم جی نے سمجھ کر اُس سے جدھ کرنا چھوڑ دیا تب درجودھن کے کہنے سے درونا چارج جی نے سکھنڈی سے لڑ کر بھیشم جی کی رکشا کری سکھنڈی نے ارجن کی سہاے سے اچاری اور بھیشم جی سے بھاری جدھ کیا یہ حال دیکھ کر راجہ درجودھن نے بہت سے راجاؤن سمیت بھیشم جی کی رکشا کی اور پھر دونون سینا مین مہا گھور جدھ ہوا ایک مہورت مین رودھر کی ندی بہ نکلی ہزارون سر کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ساری رن بھوم مین کٹے ہوئے انگ شور بیر پڑے ہوئے دکھائی دیتے تھے بھاگے پھر

درجودھن نے بھیشم جیکو آگے کرکے اپنی سینا بڑھائی تب گانڈیو دھاری ارجن پھر اُنکے سنمکھ آیا اُسکی دھجا
سنہری سنگھ لانگول نام جسمین سری ہنومان جی کا چنہہ شوبھائمان تھا آکاش مین پرکاش کرتی ہوئی دکھائی
دی تمھارے شوربیرون کے دلون مین بھے چھا گیا ارجن نے اپنے بانون سے چارون دشاؤن مین جال پور دیا
اور تمھاری سینا کے شوربیرونکو مارنا آرنبھ کیا تمھاری سینا کے لوگ بھاگنے لگے تب درجودھن نے چودہ ہزار
سوار دوساسن کے ساتھ کرکے راجہ کلنگ اور قندھار سے کہا کہ تم جاکر ارجن کو کسی پرکار سے روکو نہین تو ساری
سینا بھاگ جاوے گی جب دوساسن اپنی سینا سمیت آگے ہوا تب ارجن نے اپنے ساتھی راجاؤن سے
کہا کہ ان سب کو اپنے شترون سے آگے مت آنے دو مین سب کو ایک مہورت مین بدھنش کردونگا راجہ ادنتی کا
کے راجہ کے ساتھ اور بھیم سین کے ساتھ جیدرتھ اور راجہ جدھشٹر شل مدر دیش کے راجہ سے پرسپر جدھ کرنے
لگا اسوقت اپنے پرائے کا کچھ بچار نہ رہا جیسے تیز ہوا سے بادل آپس مین ملکر ایک ایک کے اوپر دوڑتے ہے
اس پرکار ایک کے اوپر ایک گدا ترشول کھڑگ پرسا مارکر پران نکالتا تھا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون
کی ہنہنا ہٹ سے کان پڑی آواز سنائی نہین دیتی تھی ایسی گرد رن بھوم مین اُڑی کہ سورج چھپ گیا بڑی
بڑی دھجا آکاش سے گرتی ہوئی دکھائی دیتی تھین اور تیرون کے لگنے سے رودھر کا مینہ برس رہا تھا
تلوارون کی چمک بجلی کے سمان درشٹ پڑتی تھی بغیر سوار کے ہاتھی گھوڑے رن بھوم مین دوڑے دوڑے پھرتے
تھے انکی چپیٹ سے سیکڑون شوربیر مارے گئے تب سکھنڈی آگے بڑھ کر بھیشم جی کے سنمکھ ہوا اور ارجن درونا چاج
جی سے اور گھٹوتکچ اپنے شوربیر راچھسون کو لے کر درجودھن کے سنمکھ ہوگیا آپس مین گھور جدھ ہوتا رہا بھیشم جی
نے کرودھ ونت ہوکر اپنی بھاری برچھی بھیشم جی کے اوپر چلائی بھیشم جی نے اُسکو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا
اُسکے پیچھے ساتکی نے بھیشم جی کو تیکشن بانون سے گھایل کرکے مورچھت کردیا ارجن نے اسوتھاما ان کو اپنے
تیکشن تیرون سے گھایل کردیا پرنت اپنے گرو کا پتر بچار کے نہین مارا دوسری طرف سے ابھمنیو نے آپکی سینا
کے ہزارون پیادون کو مار گرایا جب درجودھن نے دیکھا کہ ہماری سینا کو ابھمنیو مارے ڈالتا ہے تو بھیشم جی کو
آگے کرکے ابھمنیو کو روکا اور پتامہ نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ہاہاکار مچگیا تب ارجن
اور بھیم سین دونون غصہ مین آکر آگے بڑھے اور اپنے بانون سے کوروی سینا کو مارکر بیاکل کردیا پھر دونون
شوربیر سینا کو مارتے ہوئے کوروی سینا مین گھس گئے جیسے کہ پالا لوا تیتر بٹیر آدک پکشیون کو مارتا ہے
اس طرح کوروی سینا کے منشون کو مردن کرڈالا دوسری طرف سے ابھمنیو بھی ساتکی سمیت لڑتا ہوا اپنا پراکرم
دکھاتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ ہوگیا تب بھیشم جی نے ابھمنیو کے رتھ کے گھوڑونکو اپنے تیرون سے مارڈالا وہ
اپنے رتھ کو چھوڑ دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور جیسے کہ جیت بھیا کہ مین اگن بھشم کرنے والی ہوتی ہے اسیطرح
ابھمنیو کوروی سینا کو بھشم کرتا ہوا چلا تب لچھمن آپکے پوتے نے ابھمنیو کو روکا لچھمن نے ابھمنیو کو اور
ابھمنیو نے لچھمن کو اور بھورسے سروا نے ساتکی کو گھایل کردیا نکل اور سہدیو دیتی رہا چیکتان اور شل
کا آپس مین جدھ ہوا گھٹوتکچ کا المبش سے بھاری سنگرام ہوا ساتکی کے دس بیٹے استر شستر دھارن کئے
ہوئے اونچی دھجا والے مہارتھی بھورسے سروا سے کہنے لگے کہ ہے کورون کے پیارے بیٹے آؤ ہم اور تم جدھ کرین

بھوریسرؤا نے کہا کہ مین تم سب کو جیت لونگا پھر اُنکا جدھ ہونے لگا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا بھوری سرؤا اکیلا اُن دسون شور بیرون کے تیرونکو اپنے تیرون سے کاٹ رہا تھا یہ آشچرج کی بات دیکھی پھر بھوری سرؤا نے اُن دسون کو اپنے تیرون سے مارکر زمین پر گرادیا ساتکی اپنے پُترون کو مرا ہوا دیکھکر بھوری سرؤا پر کرودھ کرکے دوڑا بھوری سرؤا نے ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو مارڈالا تب بھیم سین ساتکی کی سہاے کے لیے وہان پہونچا ساتکی بھیم سین کے رتھ پر سوار ہوگیا پھر ساتکی جی نے بھوری سرؤا کے سارتھی اور گھوڑون کو مارڈالا تب درجودھن نے بھوری سرؤا کو اپنے رتھ پر سوار کرالیا بھیم سین اور درجودھن کا خوب جدھ ہوتا رہا شام ہوتے پر ارجن نے پچیس ہزار شور بیر مہارتی سینا کے اپنے گانڈیو دھنش سے مارگراے سورج چھپنے کا سمان جانکر دیوبرت بھیشم جی نے جنگ گھوڑے تھک گئے تھے اپنی سینا کو بسرام دیا اور دونون سینا الگ الگ ہوکر اپنے اپنے استھان کو چلی گئین -

اتی سری ایم کرت مہا بھارتے بھیشم پرب پانڈون کورونکا جدھ پانچوان سنگرام ۲۳ ادھیاے

چوبیسوان اَدھیاے

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ رات کو دونون سینا اپنے اپنے استھانون مین تو اسکے سورج کے اُودے ہونے سے پہلے رن بھوم مین آموجود ہوئین دھرشٹ دمن کے کہنے کے بموجب راجہ جدھشٹر نے اپنے مکر بیوہ کی رچنا کی جسکا سر راجہ درپد - ارجن اور مہارتھی - نکل ہوئے اور مہا بلوان بھیم سین نکل ابھمنون اور دروپدی کے پانچون پُتر - اور گھٹوتکچ - راچھسون سمیت اور ساتکی اور راجہ جدھشٹر گلا اور راجہ براٹ بہت سی سینا سمیت اور دھرشٹ دمن اُس بیوہ کی پیٹھ اور پانچون بھائی راجہ کیکے سینا سمیت بائین انگ اور دھرشٹ کیتو اور چیکتان آدک شور بیر سینا سمیت داہنے انگ اور کنتی بھوج بہت بڑی سینا سمیت اور شتانیک چرن استھان پر اور مہا دھنش دھاری سکھنڈی سو مکون سمیت پونچھ کی جگہ استھت ہوے جب دیوبرت بھیشم جی نے پانڈون کے بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور بڑی سینا سمیت اُس بیوہ کو رچکر رن بھوم مین پانڈون کے سنمکھ ہوئے اور پھر جدھ ہونے لگا بھیم سین اور درونا چارج آپس مین جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کردیا تب بھیم سین نے درونا چارج جی کے سارتھی کو مارڈالا درونا چارج نے گھوڑون کی باگ پکڑکر پانڈون کی سینا کو بھسم کرنا آرمبھ کیا اُسوقت دوسرا سارتھی درجودھن کا بھیجا ہوا رتھ پر سوار ہوگیا اُدھر ارجن نے اپنے گانڈیو سے کورون کو مارنا شروع کیا دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے مہا باہو ہماری سینا کے آدمی سب جوان اور پہلوان اور شستر بدیا کے جاننے والے ہین کوئی بوڑھا یا بچہ کم عمر یا بیمار دکم طاقت نہین ہے - کھڑگ - قوم - پرگہہ - بھنڈپال - برچھی - موسل دھنش آدک استرون کے جاننے والے یُدھ مے پہار کرنے والے شور بیر ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی - کرپا چارج - جیدرتھ - دوساسن - اسوتھاما - بکرن - شکنی - باہلیک جیسے بڑے بڑے کرمی

ہمارے سہایک ہین پرنتو جب مین سنتا ہون تو یہی سنتا ہون کہ بڑے بڑے جودھا ہماری سینا کے دن پرت
مارے جاتے ہین۔ ہے سنجے ہماری بلوان ہے ایسی لڑائی تو آجتک دیوتاؤن نے بھی نہین دیکھی ہوگی جب
ہماری ایسی سینا پانڈؤنکو نہین جیت سکتی ہے تو پھر کیا کہا جاوے دیکھو دھرماتما بدرجی نے بہت سا اِس
درجودھن بدنصیب کو سمجھایا پر اُسنے نہین مانا جو بدھاتا کی اچھا ہے وہی ہوگا۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن یہ
سارا دوش تمھارا ہے درجودھن یہان نہین ہے مین کہتا ہون کہ آپ ہی اِس جدھ کے کرانے والے ہین تمنے
اپنے پترون کو جوا کھیلنے سے منع نہین کیا بہت سے ادھرم دن پرت کرتے تھے تم اُنکو منع نہین کرتے تھے تم اچھی
طرح جانتے ہو کہ جہان ادھرم ہے وہان جے نہین ہوتی تمنے جو پاپ کیے ہین وہ بھوگنے پڑین گے چاہے اِس
لوک مین بھوگو یا دوسرے لوک مین"۔ جب دونون طرف سے جدھ ہونے لگا تو بھیم سین نے اپنے پراکرم
تمھاری سینا کو تیرون سے مار کر بیاکل کردیا ساری سینا مین بھیم سین کے کرودھ سے ہاہا کار مچگیا۔ راجہ درجودھن
نے اپنے شوربیرون کو آگیا دی کہ بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جبتک جدھ کرو۔ بھیم سین جدھ کرتا ہوا کورون کی سینا مین
پہونچگیا درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے پراکرمی بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا شترو
سینا کے مہارتھی اپنے چارون طرف دیکھ کر بھیم سین نے سری کرشن چندر مہاراج کا دھیان کیا اور گدا ہاتھ مین
لے کر کرودھ سے کو تمھاری سینا کے شوربیرون کو مار کر بیاکل کردیا وہان دھرشٹ دمن نے دیکھا کہ بھیم سین اکیلا
شترو سینا مین سنگرام کررہا ہے بیشک بھیم سین کے سارتھی سے پوچھا کہ میرا متر بھیم سین کہان ہے اُس نے
سب حال کہا تب دھرشٹ دمن اپنی سینا لے کر بھیم سین کو پوچھتا ہوا سیدھا شترو سینا کے اندر اپنے پران
ہوم کر چلا گیا جب دھرشٹ دمن کو سینا سمیت درجودھن نے آتے دیکھا تو بیاکل ہوکر پکارنے لگا کہ دھرشٹ دمن
کو پکڑو دھرشٹ دمن نے بھیم سین کے پاس پہونچکر اُسکی دلیری اور بہادری کی بہت تعریف کی اور تسلی دی جب
دھرم راج راجہ یدھشٹر کو خبر لگی کہ بھیم سین اکیلا شترو سینا مین گھس گیا ہے تو انھون نے بارہ مہارتھی ساتھ
کرکے بہت سی سینا دے کر آگیا دی کہ جلدی بھیم سین کی سہائے کو جاوین انھون نے بہت سی سینا لے کر شترو
سینا کے اندر بھیم سین کے پیچھے پیچھے کورون کی سینا کو مارتا ہوا پہونچ گیا اُس سے بھیم سین کو اپنی بہت
سی سینا دیکھ کر بھروسا ہوا کہ وہ شترون کو مارے گا۔ اسوقت بھیم سین کو کرودھ مین دیکھ کر کورو کی سینا مین
بڑا ہاہا کار مچا کہ بھیم سین درجودھن کی سینا کو اگن کے سمان بھسم کرتا چلا آتا ہے سب شوربیر پکار اُٹھے کہ سادھو
ہوسا دھو دھان ہو بھیم سین کے ہاتھ سے سینا اِس جدھ مین ناش ہوتی چلی جاتی ہے یہ کہکر کورو کی سینا کے
شوربیرون نے بھیم سین کو مع اُسکے ساتھیون کے چارون طرف سے گھیر لیا اور دھرشٹ دمن کے اوپر تیرون
کی برکھا ہونے لگی یہان تک کہ اُسکا رتھ چور کردیا تب بھیم سین پراکرمی نے دھرشٹ دمن کو اپنے رتھ پر سوار
کرالیا اور شترون کو مردن کرنے لگا اتنے مین درجودھن بھی اپنے بھائیون سمیت وہان پہونچگیا اُس نے اونچے
شبد سے پکار کر کہا کہ یہ دروپد کا بیٹا دھرشٹ دمن ہمارا شترو ہو کر آیا ہے اِسکو جیتا ہوا نہ جانے دو یہ سنکر
درجودھن کے بھائیون نے دھرشٹ دمن کے اوپر ایسی برکھا تیرون کی کری جیسے برکھا رت مین بادل کیا
کرتے ہین دھرشٹ دمن پراکرمی اپنے شسترونکو اُٹھا کر اُنکے سامنے ہوا اور بہت سے شوربیرون کو گھائل کر ڈالا

آپ بھی گھایل ہوا اور پرموہ نام بڑے بھاری استر کو اٹھا کر دُرجودھن کے اوپر دوڑا آپ کی سینا کے شور بیرون نے
دُرجودھن کو کال کی پھانسی میں پھنسا ہوا جانکر اپنے اپنے شستروں سے دُرجودھن کی رکشا کی مہاپراکرمی ابھمنیو بھی
بھیم سین کی رکشا کے لیے وہاں پہونچا تو آچاری نے درجودھن کی رکشا کے لیے اپنی سینا کے شور بیرون سے کہا
کہ جلدی سے راجا کی سہاے کرو وہاں بھیم سین اور دھرشٹ دمن بھاری سنگرام کر رہے ہیں اپنی سینا لیکر درونا چارج بھی
وہاں پہونچ گئے اور دھرشٹ دمن کو اپنے دیتہ استر سے گھایل کر دیا آگے بھیشم جی سنگرام کر رہے تھے درونا چارج جی بھیم سین
سے سنگرام کرنے لگے راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کے راجاؤں سے کہا کہ تم بھیم سین اور دھرشٹ دمن کی رکشا کرو
اُنھوں نے مہاپراکرمی ابھمنیو کو آگے کر کے کوروں کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر درونا چارج جی سنمکھ ہو کر
بھیم سین اور ابھمنیو سے سنگرام کرنے لگے درونا چارج جی نے اپنے تیروں کی برکھا کر کے اُن دونوں پراکرمیون
کو روکا اور ابھمنیو کے دھنش کو کاٹ ڈالا انھوں نے دوسرا دھنش اٹھا کر اپنے سنہری بانوں سے درونا چارج
جی کو گھایل کر دیا درونا چارج جی نے ابھمنیو کے دوسرے دھنش کو بھی کاٹ ڈالا اور اُسکے چاروں گھوڑونکو
مار گرایا یہ حال ابھمنیو کا دیکھ کر مہاپراکرمی راچھسونکا راجہ گھٹوتکچ اپنی سینا کو لیکر درونا چارج کے اوپر ٹوٹ کر
گرا ابھمنیو کو اپنے رتھ پر سوار کرا کے بڑا بھاری یدھ گھٹوتکچ نے کیا بھیم سین نے درجودھن کو اپنے سامنے دیکھ کر
غصہ میں آنکر کہا کہ آج تجھکو تیرے حمایتیون سمیت مار کر پانڈون کے اپمان کا بدلہ اور سری کرشن جی کے بچن ماننے
کا بدلا لونگا جو میرے سامنے سے نہ بھاگے گا۔ اور یہی بچن شکنی سے کہکر بھیم سین اپنے تیروں کی برکھا کرنے
لگا اور اپنے زور سے تیر مارے کہ درجودھن اور شکنی کے ہوش اڑ گئے اور وہ دونوں بھیم سین کے تیروں سے
بیہوش ہو گئے اور تمام بدن دونوں کا تیروں سے چھلنی ہو گیا درونا چارج درجودھن کو بیاکل دیکھ کر اُسکی رکشا
کے لیے آئے بھیم سین نے درجودھن اور پھر درونا چارج کے سارتھی کو گھوڑوں سمیت مار کر پرتھوی پر گرا دیا۔
جیدرتھ نے پہونچکر دونوں کو اپنے رتھ پر سوار کرایا بھیم سین نے درجودھن کا دھنش اپنے تیروں سے کاٹ ڈالا۔
اور اُسکی اونچی دھجا زمین پر گرا دی تب چترسین - چتر انگ - چتر دوشن - چارو چتر - سو چارو آپکے پتر بہت
راجاؤں سمیت درجودھن کی رکشا کے لیے پہونچ گئے اُدھر سے پانڈون کی سہاے کے لیے ساتکی بڑی سینا
کو لیے پہونچے بڑا بھاری سنگرام ہوا اس یدھ میں بھیشم جی نے ہزاروں پانچال دیشی اور پانڈوی سینا
کے شور بیرون کو مار کر بڑا بھاری یدھ کیا۔ اور بھیم سین - ابھمنیو - ساتکی اور دروپدی کے پتروں نے
آپ کے پتروں کو گھایل کر کے بہت سی سینا درجودھن اور جیدرتھ کی مار کر خون کی ندی بہا دی ہزاروں مرتک
شریر رن بھوم میں پڑے ہوئے بھیانک دکھائی دیتے تھے سیکڑوں ہاتھی مرے ہوئے پڑے تھے
جب سورج است ہونے لگا تب دونوں دل الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور سینا نے بسرام کیا۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب کورو پانڈون کا چھٹا سنگرام ۲۴۔ ادھیاے

پچیسواں ادھیاے

ساتوان یدھ ستنک مہارتھی کا مارا جانا اور مہارتھی جدھشٹر کا کوروی سینا کو بھگا دینا

سنجے نے کہا کہ جب دونوں سینا کے راجا اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور سندھیا پوجا کر کے بسرام کیا راجہ درجودھن

سوچ مین بیاکل بھیشم پتامہ جی کے ڈیرہ مین گیا انکو دیکھا تو سارا شریر انکا گھائل تھا اور خون ٹپکتا تھا انکو ڈنڈوت
کرکے بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ ہے مہاباہو آج ہمارے لشکر بیوہ کے اندر گھسکر بھیم سین نے ہماری سینا کا
بہت ناش کیا اور میرے سارے شریر کو چھلنی کردیا ایسا ہی آپ کا کومل شریر دیکھتا ہون کسی طرح پانڈون پر بجے
پاکر چنتا کو دور کیجیے بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن مین تیرے کارن اپنے شریر کو پیارا نہ جانکر اسکی رکشا
نہین کرتا ہون اور تمھاری بجے چاہتا ہون تمسے پہلے ہی کہہ چکا ہون اور اب پھر کہتا ہون کہ پانڈو باسدیو جی سے رکشا
کیے گئے ہین انکو اندر بھی جیت نہین سکتے ہین پرنتو مین اپنی سامرتھ انوسار جدھ کرکے انکو جیتونگا چاہے میرے
پران جاتے رہین تیرے نمت بڑے بڑے پراکرمی اور مہارتھی راجا اکٹھے ہوکر جدھ کرتے ہین اور تمکو جو دلانے
مین سب کوشش کرتے ہین اب تم دیکھنا مین کس طرح پانڈون سے سنگرام کرکے تمکو بجے دلاتا ہون۔ یہ کہکر
بھیشم جی سے سنکر پرسن چت درجودھن اپنے ڈیرہ مین آنکر پلنگ پر لیٹ گیا دونون دلون کے راجاؤن نے اپنے
اپنے زخمون پر اوشدھیان لگائین جنسے فوراً آرام ہوتا تھا پرات کال ہوتے ہی دونون دل اپنے اپنے
استھان پر آن شوبھایمان ہوئے۔ ہاتھی گھوڑون اور رتھون کے پہیون سے گرد آسمان مین چھا گئی بھیشم جی
نے اپنی سینا کا منڈل بیوہ بنایا۔ ہاتھی سوار کے ساتھ سات سات رتھی ستھ رتھ سوار اور ہرایک رتھ
سوار کے ساتھ سات سات گھوڑے سوار اور گھوڑے سوار کے ساتھ دس دس دھنش دھاری مقرر کردیے
اور پانڈون نے اپنی سینا کا بجر بیوہ بنایا اور سب راجاؤن کو آگیا دی کہ دھرم سے یدھ کرین درونا چاریج
جی راجہ بسن سنگ اور اسوتھاما ان سب کو منڈلی کے اور خود راجہ درجودھن دھرشٹ دمن کے سنگ ہوکر سنگرام کرنے لگے
اور بہت سے راجا اکٹھے ہوکر ارجن سے جدھ کرنے کو دوڑے اس وقت ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے
مادھو جی دیکھو بھیشم جی نے کیسا بیوہ رچا ہے درجودھن کے پرسن کرنے کے لیے بہت سے راجہ میرے سنگ
سنگرام کرنے کو دوڑے ہوے چلے آتے ہین ان سب کو آپ کی کرپا سے مارونگا یہ کہکر ارجن نے بجر بیوہ بنایا اور
اپنے دھنش کے چلے کو ٹنکار کرکے شترو سینا کے بیاکل کو روکا اور ایسے تیر برسائے کہ بڑے بڑے شورویرون کے
چھکے چھوٹ گئے کسی کو سنکر جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی ارجن کو چپ کرکے شترو سینا کو مارنے لگا پھر آپکی سینا
کے راجاؤن نے بھی ارجن کو اپنے تیرون سے ایسا ڈھک دیا کہ ارجن اور سری کرشن جی دکھائی نہین دیتے تھے
اس گھور سنگرام کو دیکھکر دیوتاؤن نے اچرج کیا ارجن نے اندر استر منتر پڑھکر چلایا اسنے شترون کے
شسترونکو بیچ ہی پر کاٹ کرکے بہت سے شورویرونکو مار ڈالا اور بہت سے گھائل ہوکر بھاگنے لگے درجودھن کی سینا
ارجن کو کرودھ سے دیکھکر ایسے بھاگنے لگی جیسے زور کی ہوا سے بادل تتر بتر ہوجاتے ہین جب بھیشم جی نے
اپنی سینا کو ارجن کے ہاتھ سے بیاکل اور بھاگتے دیکھا تب بہت سے راجاؤن کو لے کر درجودھن کو بیچ مین کرکے
ارجن سے سنگرام کرنے آپ ہی چلے درجودھن نے سب سے ان سے کہا کہ ہے شورویرو ارجن کو گنگا جی کے پتر
مہارتھی بھیشم جی فتح نہ کرینگے تم سب راجاؤن سمیت ارجن کو چارون طرف سے گھیرلو بھیشم جی آگے
بڑھے اور سورج سے زیادہ پرکاشوان انکے سری کرشن جی کو دیکھ نہین سکے ارتھات بھیشم جی کی نگاہ سری کرشن مہاراج کے
تیج کو نہین سہ سکی ادھر ارجن کو بھیشم جی کے تیج کو دیکھکر ٹھٹکتا سا ہوگیا درونا چاریج جی نے آگے بڑھکے راجہ بیراٹ

بڑا بھاری جدّھ کیا سیناپتی براٹ نے اپنے ساتھیون سمیت آچاری سے گھور سنگرام کیا اور درونا چارج کے
گھوڑون کو سارتھی سمیت مار گرایا تب آچاری دوسرے رتھ پر سوار ہوکر راجہ براٹ سے سنگرام کرنے لگے
اور براٹ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کرکے اُسکی اونچی دھجا کو پرتھی پر گرادیا۔ راجہ براٹ اپنے پُتر کے
رتھ پر سوار ہوکر آچاری سے جدّھ کرتے رہے سنکھ راجہ براٹ کے پُتر نے اپنے پتا سمیت بڑا جدّھ درونا
چارج سے کیا آچاری نے کرودھ کرکے براٹ کے پُتر سنکھ کو مارکر پرتھی پر گرادیا۔ راجہ براٹ سنکھ اپنے
پُتر کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ آچاری کے سامنے سے بھاگ گیا۔ اسکے بھاگتے ہی آچاری نے پانڈون کی سینا
کو مارکر بیاکل کردیا سکھنڈی نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور اسوتھاما ان کے سنمکھ
ہوکر سکھنڈی نے بڑا بھاری سنگرام کیا اُدھر بھیم سین ارجن نے اپنی سینا کو روک کر کورون کی سینا کے
ہزارون آدمی چھنّ بھنّ کردیے۔ سکھنڈی کے رتھ اور گھوڑونکو اسوتھامان نے پرتھی پر گرادیا۔ تب سکھنڈی
رتھ سے کود کر ڈھال تلوار ہاتھ مین لے کر کورون کی سینا کو اس طرح مارنے لگا جیسے باز لوا۔ تیتر اور بٹیر کو مار
گراتا ہے۔ اسوتھامان جی سکھنڈی کے ہاتھون کی پھرتی کو دیکھ کر حیران ہوگئے کہ تلوار کو ہاتھ مین لے کر
چکر باندھ کر سکھنڈی شورویرون کو اپنی تلوار سے کاٹ کر گرا رہا تھا پھر کرودھ مین آن کر سکھنڈی کے کھڑگ کے
دو ٹکڑے کردیے۔ سکھنڈی پھر اُٹھا کر اسوتھامان پر دوڑا اُنھون نے پھر کو بھی کاٹ کر گرادیا اور اپنے لوہے کے
بانون سے سکھنڈی کو گھایل کردیا۔ تب ساتکی نے سکھنڈی کو بیاکل دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا۔ سکھنڈی
آپ سوار ہوکر سنگرام کرنے لگا ادھر سے المبش راچھس درجودھن کے پرسنّ کرنے کو اپنی سینا
لے کر آگے بڑھا اور ساتکی جی سے سنگرام کرنے لگا اور اپنی راچھسی مایا سے ایسی دھول برسائی کہ سنگرام
بھوم مین چارون طرف اندھکار چھا گیا ساتکی جی نے اندراستر سے اُس مایا کو دور کیا اور اپنے تیرون سے
المبش کو ڈھک دیا المبش اپنی جان بچا کر ساتکی جی کے آگے سے بھاگ گیا۔ پھر ساتکی جی آپ کے پُتر
درجودھن سے سنگرام کرنے لگے اور آپ کی سینا کو مارکر بیاکل کردیا۔ درجودھن بھی ساتکی کا مقابلہ نہ کرسکا اور
بےبس ہوکر اُنکے سامنے سے بھاگا۔ ساتکی جی نے اپنا سنکھ بجایا۔ اور سنکھ ناد کرکے خوب گرجے
شکنی نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درجودھن کو اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے خوب سنگرام
کیا آخر کو دھرشٹ دمن نے آپ کی سینا کو مارکر بھگا دیا کرت برما اور اسوتھامان نے سینا کو روکا۔ کرت برما
کا بھیم سین سے مقابلہ ہوا دونون مہارتھی بلوان آپس مین بھاری سنگرام کرتے رہے بھیم سین نے کرت برما
کے چارون گھوڑون کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب کرت برما ہرکھک آپ کے سامنے کے رتھ پر سوار ہوکر
بھیم سین سے جدّھ کرتا رہا۔ آخر بھیم سین نے ہرکھک کو اپنے گدا سے مار ڈالا اور کرت برما بھاگ گیا
راجہ دھرتراشٹر سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے تمھاری زبانی مین ہر طرح کے جدّھ پانڈون سے
ہوتے سنے پرنت ہر ایک جدّھ مین تم پانڈون کی جیت اور درجودھن کی ہار سناتے ہو پانڈون کو ہمیشہ
پرسنّ چِت اور ہمارے پُترون کو اُداس رہتے برنن کرتے رہتے ہو ہے سنجے ہمارے پُتر بھاگے یا دے سکیگے
سنجے بولے کہ ہان مہاراج ایسا ہی ہوتا نظر آتا ہے۔ جدپی آپ کی طرف سے بہت سے راجا لوگ

پرانون کی رکشا نہ کرکے سُرگ پانے کی اچھا سے جی کھولکر سنگرام کرتے ہین تب بی مہاتما پانڈون کے سنکھوگس کو
سنگرام کرنے کی سامرتھ ہے پراتکال سے دوپہر تک بھاری سنگرام ہوتا رہا اُسکے پیچھے اونتی دیش کے راجہ سوریہ
اراوان ارجن کے پتر کو سنکھ دیکھکر بہت ہی کرودھ سے تول جدھ کرنے لگے اراوان نے راجہ انوبند کے چارون
گھوڑے اور رتھبان کو زمین پر گرا دیا اور دھجا کو کاٹ ڈالا انوبند اپنے رتھ کو چھوڑ بند کے رتھ پر جا بیٹھا اور دونون
بھائیون کا اراوان سے بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو بیاکل کردیا۔ دوسری طرف گھٹوتکچ اور بھگدت
کا بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ پراگجوتش نے پانڈوی سینا کو مارکر نشٹ کردیا صرف ایک گھٹوتکچ ہی اُس سے
سنمکھ جدھ کرتا رہا تھا گھٹوتکچ نے سنہری بہت سی راجہ بھگدت پر زور سے پھینکی اُسنے بیچ ہین سے کئی ٹکڑے کرکے
پھینکدی جب یہ حال گھٹوتکچ نے دیکھا تو وہ بھی راجہ پراگجوتش کے سامنے سے بھاگ گیا راجہ بھگدت نے
پانڈونکو اسی طرح سنمکھ کرکے اپنا سنکھ بجایا سنگرام بھومی مین ہزارون شوربیر سر کٹے ہوئے پڑے تھے اور بار
بار کے شبد سے آکاش گونج رہا تھا پھر سہدیو اور نکل۔ دونون ماما ان بھانجے اپنے جدھ مین استھت ہوئے کہ
اُنکے سنگرام کو دیکھکر دونون سینا کے شوربیر اچنبھے کرنے لگے نکل نے سہدیو کے گھوڑون کو مار ڈالا تب وہ
نکل کے رتھ پر سوار ہوکر سنگرام کرنے لگا۔ نکل نے تیرون کی برکھا کرکے شل کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے
کے رتھ پر سوار ہوگیا پھر سب سے خوب جدھ ہوا سہدیو نے بانون سے شل اپنے ماما کو رتھ پر گرادیا۔ اُسکا سارتھی راجہ
شل کو لیکر بھاگ گیا اُسوقت نکل اور سہدیو نے ماما کو جیتکر فتح کا باجا بجایا اور اپنے اپنے شنکھ بجاکے
پرسن ہوکر بجالئے پھر دھرم راج جدھشٹر نے سورپیر سرتایو کو سنکھ دیکھکر بھاری سنگرام کیا سرتایو نے دھرم راج
جدھشٹر کے بہت سے تیر مارکر اُسکے سینہ کو گھایل کردیا تب راجہ نے کرودھ کرکے سرتایو کے گھوڑون اور سارتھی کو
مارکر اُسکی دھجا گرادی اور بہت تیرون سے اُسکو بیاکل کردیا اُسوقت مہاراجہ جدھشٹر کو بہت کرودھ ہوا کہ دیوتا اور
گندھرب دھرم راج کو کرودھ میں دیکھکر ڈر گئے کہ اس لوک کو بھسم نہ کردے اور کوروی سینا اُسکے کرودھ سے
ڈر گئی تب دھرم راج نے اپنے کرودھ کو آپ ہی شانت کرلیا سرتایو دھرم راج کے سامنے سے بھاگ گیا اُسکو
بھاگا ہوا دیکھکر کوروی سینا بھی بھاگ گئی پھر مہارتھی جدھشٹر نے کرپاچاریہ اور اسوتھاما ان سے بڑا بھاری سنگرام
کیا اور دونون کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھاما اور درجودھن آگے بڑھکر بھیم سین کے مقابل ہوئے
بھیم سین نے گدا ہاتھ مین لے اسوتھاما ان کے سارتھی راجاؤن کو مارکر بیاکل کردیا اور درجودھن سے کہا کہ تونے
مجھکو سنگرام مین مارکر سری کرشن جی کے اپمان کرنے اور جدھشٹر کو چھل کے جوئے مین جیتنے کا بدلا لون گا
کرودھ مین آنکر مہابلی بھیم سین درجودھن کے اوپر دوڑا۔ درونا چاریہ جی نے درجودھن کی رکشا کرکے بھیم سین
سے بچایا اور آپ بھیم سین سے جدھ کرنے لگے درجودھن نے اُسوقت اپنے پران کی رکشا پاکر بہت سے
شوربیرون کو آگیا دی کہ وہ بھیم سین کو گھیر لین اور اپنی سینا سے باہر نکلنے دین ابھمنون اور دھرشٹدمن
نے درونا چاریہ جی سے سنگرام کیا اور جیدرتھ نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب ابھمنون نے جیدرتھ اور اُس کے
ساتھیون کو اپنے بانون سے گھایل کردیا اور سینا سے بھیم سین کے پاس پہونچ گیا۔ اور درجودھن کی آدھی دھجا
کو کاٹ کر پرتھی پر گرادیا پھر بکرن نے ابھمنون کو اپنے تیرون سے گھایل کیا مہا بیر شرت کیرت نے آپکے بیٹے

جے سین کو مارنا چاہا۔ جے سین نے نشرت کیرت کے دھنش کو کاٹ ڈالا اسی پرکار شام تک گھور سنگرام ہوتا رہا جب سورج چھپ گیا اپنے اپنے خیمونکو دونون سینا چلی گئیں۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کورو پانڈونکا ساتوان جدھ سنکھ کا مارا جانا ۲۵۔ ادھیائے

چھبیسوان ادھیائے

آٹھوین دن کا سنگرام اراوان کا ارسی شرنگ کے ہاتھ سے مارا جانا گھٹوتکچ کے سنگرام سے کوروی سینا کا بھیمان ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ رات کو اپنے اپنے استھانون مین سینا اور سینا پتی نواس کرکے پرات کال کورون نے اپنی سینا کے مہا بیوہ کو اور پانڈون نے سرنگاٹک نام بیوہ کو رچا۔ دونون نے اپنے اپنے بیوہ رچکر جدھ آرنبھ کیا۔ دونون سینا کے شور بیر اپنی اپنی جے کے کارن سنگھناد کرتے ہوئے ایک دوسرے کو جیتنے کی اچھا سے شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جی بہت سے راجاؤن سے سہاے کئے ہوئے آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے بھیم سین مقابل ہوا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا۔ بھیم سین نے بھیشم جی کے سارتھی کو مار ڈالا اور پھر سنابھ کا سر کاٹ ڈالا اور سیکڑون شور بیر شتونکو مار ڈالا تب گندھار مہودر۔ اپراجت۔ پنڈتک بشالاکش۔ درتسچے۔ آپ کے پتر اپنے بھائی کا مرنا دیکھ کر بھیم سین کے اوپر دوڑے اور اسکو گھایل کردیا کرودھ بھرے بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے اپنے تیرون سے آپکے چھیون پترون کو مار ڈالا تب درجودھن نے بیاکل ہوکر اپنے اور بھائیون سے کہا کہ تم بھیم سین کو کسی طرح روک کر مارو دیو دشٹ ہمارے بھائیونکو اگن کے سمان بھسم کرتا ہے اور آپ بھیشم جی کے پاس بیاکل ہوکر گیا اور ان سے رو کر کہنے لگا کہ ہے پتامہ یہ بھیم سین ہمارے بھائیون کے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے آپ کسیطرح پانڈون کو بجے کرین۔ انھون نے ہمارے کل کو ناش کرنا آرنبھ کردیا۔ بہت سے شور بیر ہمارے بھائی مار ڈالے اور جو انکے سامنے جاتا ہے وہ مارا جاتا ہے مجھکو بڑا شوک ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے شور بیر میں اور آچاری جی تمھارے کارن اپنا پران ہوم کر پانڈون سے جدھ کرتے ہین پرنتو ہم کیا کرین تم سے کئی دفعہ کہا کہ پانڈون کو کوئی دیوتا بھی نہین جیت سکتا ہے آپ تم سب سرگ جانے کی اچھا سے جدھ کرو۔ اور من پرستن کرکے جدھ کرو جو ہونہار ہے ہوکے رہیگی۔ سنجے سے راجہ دھرت راشٹ نے کہا کہ دیکھو ہماری رکشا کرنے والے بھیشم جی درونا چاریہ اور کرپا چاریہ سریکھے ہین جنکو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین تو بھی ہمارے پتر پانڈون سے پراجے پاتے ہین اور پانڈو سریکرشن جی کے سہاے سے روز ہماری سینا کے شور بیرون کو مار کر بجے پاتے ہین ہے سنجے درجودھن نے رشیون اور مہاتما بدر جی۔ اور اپنی ماتا گاندھاری کا بچن نہین مانا اسکا پھل پاتا ہے سنجے نے کہا کہ مہاراج آپ نے جو کچھ کہا سچ ہے ہونہار اسی طرح ہے دوپہر دن چڑھے۔ گھٹوتکچ بھیم سین کے پتر نے اپنے راچھسونکو ساتھ لے آگے بڑھ کر جدھ آرنبھ کیا۔ اسکے سامنے راجہ بھگدت۔ درجودھن کی آگیا سے بہت سے شور بیرون کو ساتھ لے کر دیر تک جدھ کرتا رہا گھٹوتکچ نے کرودھ ونت ہوکر بہت سے

تیرون سے بھگدت کو ڈھک دیا اُسکی سہاے کو راجہ شل اور وِندا سن آگے بڑھے اور گھٹوتکچ کو اپنے بانون سے گھایل کردیا ابھمنون نے اپنے تیر برسا کر درجودھن کے مہارتھی راجاؤن کو اپنے سامنے سے بھگا دیا تب کرپاچارج اور درونا چارج جی نے آگے بڑھکر ابھمنون کے بیگ کو روکا۔ اور درونا چارج جی نے ابھمنون کے دھنش کو کاٹ کر گرادیا۔ ابھمنون نے درونا چارج جی کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے بانون سے مار گرایا تب درونا چارج جی نے دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ابھمنون کے سارتھی اور سفید گھوڑون کو مار ڈالا اور اُسکی اونچی دھجا کاٹ کر گرادی پھر گھٹوتکچ نے اپنی راکھشی مایا سے بھگدت کو مار کے تیرون سے گھیر لیا۔ بھگدت گھبرا کر گھٹوتکچ کے سامنے سے بھاگ گیا تب آرشرنگ نام راکھشس سے راجہ درجودھن نے کہا کہ تم گھٹوتکچ سے لڑو یہ راکھشس بھیم سین کا شترو تھا وہ راکھشی مایا اور سنگھ ناد کرتا ہوا آگے بڑھا اُسکے بیگ کو ارادان نام ارجن کے بیٹے نے جو بڑا تیجسوی تھا روکا پھر ارادان اور آرشرنگ راکھشس کے جدھ ہوتا آرمبھ ہوا۔ ارادان نے مایا کو پرگٹ کیا اور پھر گھور جدھ ہوا ارادان نے اپنے تیرون سے راکھشس کو ڈھک دیا راکھشس نے ارادان کو اُسکے ساتھیون سمیت پکڑنا چاہا پرنت مہا پراکرمی ارادان نے اپنے پراکرم سے راکھشس کو گھیر لیا ارادان نے اپنے شریر کو شیش ناگ کے سمان بشال روپ دکھایا اور پھر بہت سے ناگون سے اُس راکھشس کو گھیر لیا اُس راکھشس نے گرڑ روپ ہوکر سرپاونکو بھکشن کیا اور ارادان کو اپنے کھڑگ سے گھایل کرکے اُسکے سر کو جو مکٹ اور کنڈل سے شوبھایمان تھا پرتھی پر گرادیا درجودھن بہت پرسن ہوا۔ اور ارجن نے اپنی آنکھ سے اپنے پتر کا مرن دیکھ کر شوک کیا اور کرودھ ونت ہوکر اپنے دھنش سے راکھشون کو مارنا شروع کیا اُدھر دھرشٹ دُمن نے اپنے تیرون سے ہزارون راکھشس اور شورویرون کو مار گرایا پر پھر بہت دیر تک گھور سنگرام ہوتا رہا تب بھیشم پتامہ جی نے دھرشٹ دمن کو اور ارجن کو درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے روکا اسوتھاما راجہ شل۔ بکرن۔ چترسین۔ جیدرتھ۔ برہدبل بہت سے جودھا کرودھ ونت ہو پانڈون کی سینا کو پرہار کرتے مارتے سنگرام مین آروڑھ ہوئے دوسری طرف گھٹوتکچ نے اپنے ساتھیون سمیت کورون کی سینا کو مار کر بھنش کردیا اور ایسا پربل جدھ کیا کہ ساری سینا مین گھٹوتکچ کا بھے ہوگیا اُسکے تیکشن بانون کے سامنے جانے کی کسی کی سامرتھ نہین ہوئی۔ کوروی سینا بھے بھیت ہوکر رن بھوم سے بھاگ نکلی اور گھٹوتکچ کی جے ہونے سے پانڈون کی سینا مین سنکھ دھن اور نقارون کی آواز بلند ہوئی پانڈو بھی جے جے شبد کہتے ہوئے اپنے اپنے سنکھ بجانے لگے راجہ درجودھن گھٹوتکچ کا پراکرم دیکھ کر بڑا اُداس ہوا اور نہایت شوچ مین بیاکل بھیشم جی کے پاس جاکر ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگا کہ ہے سوامی پتامہ آج گھٹوتکچ نے ہماری ساری سینا کو بیاکل کردیا اور آپ جے پاکر گیا۔ ہے پربھو مین نے آپ کو باسدیو جی کے سمان جانکر پانڈون سے جدھ کیا ہے میری گیارہ اکشونی مین پرسدھ شورویر لڑتے ہین پرنت ہمکو پراجے ہونے سے بڑا شوچ ہوتا ہے آپ کی کرپا ہو تو اُس راکھشس پراکرمی کو فتح کرون بھیشم جی بولے کہ بھیت ہتھیون مین سرشیشٹھ درجودھن اپنے پرانون کی رکشا شترو سے کرنی اوچت ہے تم اُس گھٹوتکچ کے مقابل نہ ہونا وہ بڑا بلوان ہے۔ اور بہت شورویر مہارتھی ہین جو اُس سے سنگرام کرینگے۔ تم دھرم راج یدھشٹر کے مقابل ہو تو اچھا ہے پھر راجہ بھگدت سے کہنے لگے

کہ ہے مہاراج ہو تم گھٹوتکچ سے سنمکھ ہو کر لڑو اور سب وہاں ہو کر اسکو ہٹاؤ ایسی پکار بھیشم جی نے اپنے سیناپتیوں کو آگیا دی دونوں طرف سے پھر بھاری جدّھ ہونے لگا اور سنمکھ دشمن ہونے لگی پیادہ کے ساتھ پیادہ اور رتھی کے ساتھ رتھی جدّھ کرنے لگے بھگدت اپنی سینا کو لیکر گھٹوتکچ کے سنمکھ آیا اُدھر سے بھیم سین آگے ہو کر بھگدت کے سنمکھ آن کر جدّھ کرنے لگا اور گھٹوتکچ بھی بھگدت کے مقابل ہو کر بھگدت کی سینا کو مارنے لگا اور اپنے ترشول سے بھگدت کے ہاتھی کو مارنا چاہا اے راجہ پر اگنی جوتش نے اس ترشول کو اپنے ارد چندر بان سے کاٹ گرایا اور راجہ نے اپنی برچھی جو بہت تیز اور جوالا نکلنے والی تھی راکھشس کے اوپر چلائی گھٹوتکچ نے اسکو اچھلکر پکڑ لیا اور راجہ کے دیکھتے دیکھتے اس برچھی کو اپنے زانو سے توڑ ڈالا اور گر جا راجہ کو بہت تعجب ہوا اور پانڈوں نے جے کا شبد پکار کر کہا بھگدت کو بہت برا معلوم ہوا اور اپنے تیکشن بان برسانے لگا دوسری طرف سے ارجن سری کرشن جی سمیت کورو سینا کو مارتا ہوا آن پہونچا اور یہاں بھیم سین اور اسکے بیٹے گھٹوتکچ کو سنگرام کرتے دیکھ کر آپ بھی آن میں شامل ہو گیا ارادان اپنے پتر کے شوک سے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی بدر جی نے پہلے کورو اور پانڈوں کے جدّھ کی وشا کو جانکر دھرتراشٹر کو منع کیا تھا آپ دیکھتے ہیں کہ کتنے ہی شور بیر ہماری طرف کے اور بہت سے شور بیر کورون کی طرف کے اب تک اس جدّھ میں مارے گئے اپنے بھائی بندھوں کو مار کر دھن ملا تو کیا ہوگا راجہ جدھشٹر نے تو صرف پانچ گانوں پر سنتوش کیا تھا پرنتو درجودھن نے وہ بھی نہیں دیے کسی کا کہنا نہ مانا اب میں درجودھن کو جیتونگا آپ میرے رتھ کو شتر سینا میں لے چلیں سری کرشن جی نے ارجن کے کہنے سے اپنے سفید گھوڑونکو آگے بڑھایا آگے بھیشم جی سے پانڈوں کی لڑائی خوب ہوئی کبھی بھیشم جی پانڈو سینا کو مار کر بیاکل کر دیتے تھے اور کبھی ارجن اور بھیم سین اپنے تیروں سے کورو سینا کو بدھنش کر کے بھگا دیتے تھے پرسپر دونوں طرف کے راجاؤں نے ایسا بھاری جدّھ کیا جیسا کہ دیوتاؤں اور دانووں کا ہوا تھا اس جدّھ میں گھٹوتکچ نے بہت سے شور بیر کورو سینا کے مار گرائے اور درجودھن کی طرف کے راجاؤں نے ملکر گھٹوتکچ کو گھیر لیا تو راکھشس ونکا راجہ مہا گھور شبد سے گرجا اسکی آواز سنکر راجہ جدھشٹر نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی ہمارا پیارا پتر گھٹوتکچ آپت میں پڑا ہوا ہے اسکی رکشا جلدی جاکر کرو بھیم سین سینا لے کر اپنے ساتھ ستیادھرت سوچتی سروتی مان بسوودان اور کاشی راج کا پتر دروپدی کے مہارتھی پتر کشتر دیو شترودھرمان اور نیل نام انوپ دیش کا راجہ اور بکرانت ابھنون کو آگے کر کے چھ ہزار ہاتھیوں کی سینا لیکر چلے بھیم سین کورو سینا کو مارتا ہو گھٹوتکچ کے پاس پہونچا اور اپنے شور بیر پتر کو شترون سے بچایا اور پھر ارجن بھیم سین نے بڑا بھاری جدّھ کیا اور شام تک دونوں سیناؤں میں بڑا گھور سنگرام ہوتا رہا جب دن کا انت ہوا تو دونوں سینا اپنے اپنے استھانوں کو چلی گئیں —

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھویں دن کا سنگرام ۲۶ واں ادھیائے

ستائیسواں ادھیائے

رات کے وقت درجودھن کا بھیشم پتامہ کے پاس جانا اور سنگرام میں جے کرنے کے

لیے پرارتھنا کرنی بھیشم جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ مین اپنے پراکرم کے بموجب پانڈون سے خوب جدھ کرتا ہون مگر تمکو یقین نہین آیا میرے بار بار منع کرنے پر بھی تمنے نہ مانا کل مین تو سب جدھ کرکے پانڈون کو بجے کرون گا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سورج چھپے پیچھے جدھ کرکے سب راجا اپنے ڈیرون مین گئے تو درجودھن کرن شکنی دوساسن نے آپس مین صلاح کی کہ پانڈون کو کس پرکار سے جیتین درجودھن نے کہا کہ بھیشم جی اور درونا چارج کرپا چارج بھورسے ستروا پانڈون کے اوپر کرپا کرتے ہین اس سبب سے ہماری سینا اب تک بہت ماری گئی - کرن نے درجودھن سے کہا کہ بھیشم جی لڑائی سے اگر ہٹ جاوین تو مین اپنے پراکرم سے پانڈونکو جیتنے کا ارادہ رکھتا ہون بھیشم جی بھی میرے سنگرام کو دیکھین گے کہ کس طرح سے پانڈون کو انکے ساتھیون سمیت فتح کرتا ہون اور جب تک وہ سنگرام نہ چھوڑینگے مین نہین لڑونگا مین قسم کھا کر کہتا ہون کہ بھیشم جی پانڈون پر دیا کرتے ہین اور ظاہر مین کہتے ہین کہ مین پانڈون سے لڑونگا اسلیئے تم بھیشم جی کے پاس جاکر کہو کہ وہ ہتھیار نہ اٹھاوین پھر میرے پراکرم کو دیکھنا کہ کس طرح سے پانڈون کو بجے کرتا ہون درجودھن اسیوقت یہ سنکر دوساسن آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر بھیشم جی کے پاس گیا اور اسکے پیچھے پیچھے بہت سے شورویر راجہ چلے جب درجودھن بھیشم جی کے خیمے کے پاس پہونچا گھوڑے سے اترکر بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے آسن پر بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ آنکھون مین آنسو بھرکر کہنے لگا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے ہے پرشون مین مہا اتم کلیان روپ مین نے آپ کو اپنا سہارا جانکر پانڈون سے جدھ کیا آپ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین پانڈون کو جیتنا آپ کو کیا بڑی بات ہے کسیطرح آپ پانڈونکو مارین جو میری چنتا دور ہو اور مین انکے ساتھیون کو مارون - آپ تک مین نے ایسا دیکھا ہے خواہ تو میری کم نصیبی سے خواہ آپ پانڈون کے اوپر رحم کرتے ہین اس سبب سے پانڈو ہمارے اوپر شیر ہورہے ہین اور بہت سی سینا ہماری انھون نے خاک مین ملا دی آپ کرپا کرکے کرن کو جو مہا پراکرمی اور جدھ کی اچھا رکھتا ہے آگیا دیوین کہ وہ پانڈونکو بجے کرین - ہے راجہ دھرتراشٹ آپکا پتر درجودھن یہ بچن بھیشم جی سے کہکر چپ ہو رہا تب بھیشم جی سرپ کے سمان سانس لے کر دکھی ہوکر درجودھن سے یہ کہنے لگے کہ ہے پتر تو مجھے ایسے کٹھور بچنون سے کیون گھایل کرتا ہے مین تو تیرے کارن پران ہومنے کو طیار ہون اور جس طرح تیرے شترو ناش ہون وہ جتن کر رہا ہون پھر بھی تو مجھے اپنے بچن کی نوکدار بھالے سے زخمی کرتا ہے کیا تجھکو یہ خبر نہین ہے کہ شورویر پانڈون نے لڑائی مین اندر کو جیت لیا تھا اور کھانڈوبن مین اگن کو ترپت کیا تھا وہ مثال کافی ہے - ہے مہا باہو جب تمکو گندھربون نے قید کر لیا تھا تو ارجن نے تمکو انکے ہاتھ سے چھوڑا دیا کیا اسکی خبر تمکو نہین ہے اسوقت بھی کرن اور تمہارے سب بھائی تمہاری سہاے کرنے والے موجود تھے کرن کیون گندھربون سے ہارکر تمکو چھوڑ کر بھاگ گیا تھا کیا یہ مثال کافی نہین ہے پھر دوسری لڑائی مین تیرے سب شورویر بھائی بھاگ گئے درونا چارج کو اور مجھکو فتح کرکے ارجن نے ہمارے کپڑے اتار لیے تھے وہ مثال کافی نہین ہے اسکے سوا گئو ہرن کے سمے جیسے دھنش دھاری اسوتھامان - اور کرپا چارج کو بھی فتح کر لیا تھا وہ مثال کافی نہین ہے

پھر نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جو اندر سے فتح نہین ہوتے تھے اکیلے ارجن نے سب کو مار کر بھگا دیا
کہ دیوتاؤن کو بھی اچنبھہ ہوگیا وہ مثال کافی نہین ہے۔ تم نہین جانتے ہو کہ جن پانڈون کی رکشا کرنے والے
سری باسدیو بھگوان ہین جنکے آسرے سارا سنسار ہے وہی سنسار کا پالن اور پوشن کرنے والا سب کا ایشور
دیوتاؤن کا دیوتا پرماتما باسدیو جب ارجن کی رتھ بانی کرتا ہے تو کس کی سامرتھ ہے جو پانڈونکو جیت سکے
اچنبھہ کی بات ہے کہ نارد جی اور بہت سے مہرشی تمکو سمجھاتے رہے اور تمنے اُنکا کہنا نہ مانا تمھاری بدھی پر موہ
کا پردا پڑا ہوا ہے جس کی موت آتی ہے وہ آدمی سر سبز درختون کو سنہری دیکھتا ہے اسیطرح تمھارا حال ہی
اب تم پانڈون سے اچھی طرح جدّھ کرو ہم بھی دیکھین گے تم کیسے مرد ہو سوائے سکھنڈی کے مین اور سب کو
مارونگا چاہے مین جم لوک کو جاؤن یا سرگ مین اور ونکو مار کر تمکو خوش کرونگا تم بھی جانتے ہو کہ جب سکھنڈی
پیدا ہوا تو استری تھا بردان سے پُرش ہوا اصل مین وہ استری ہے مین استری کے اوپر ہتھیار نہین
اٹھاؤنگا اب تم اپنے استھان مین جاکر آرام کرو صبح کو مین ایسا گھور سنگرام کرونگا جسکو سنسار یاد رکھیگا
بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو خوش کیا تب درجودھن اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے خیمہ مین گیا اور اپنے بھائی
دوساسن وغیرہ اور کرن سے کہا کہ کل صبح پتامہ جی پانڈونکو فتح کرینگے تم سب ملکر انکی رکشا اچھی طرح سے کرنا

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سمباد ستائیسوان ادھیائے

اٹھائیسوان آدھیائے

نوین دن کا جدّھ ابھمنون کا کوروی سینا کے سور بیرونکو مارنا اُسکے پراکرم کو دیکھ کر سور بیرون کے چھکے چھوٹ گئے

سنجے نے کہا کہ ہے راجن پرات کال درجودھن نے اُٹھ کر سب راجاؤن سے کہا کہ آج بھیشم پتامہ جی شتروُن کا ناش کرینگے اچھی طرح تم اُنکی رکشا کرو وہان بھیشم جی نے درجودھن کا بلاپ سنکر بہت دیر تک دھیان کیا اور جب پتامہ جی رن بھوم مین آئے اُنکے چہرہ کی رونق دیکھ کر درجودھن نے دوساسن سے کہا کہ بھائی بھیشم جی کی رکشا آج اچھی طرح سے کرو پانڈون اور سومکون کو وہ جیت کر ہمکو راج دلا دینگے اُنھون نے کہدیا ہے کہ سکھنڈی سے نہین لڑونگا اور سب چھتریون کو مارونگا جو بچن اُنھون نے کہا ہے مین یقین کرتا ہون کہ وہ اپنا بچن پورن کرینگے سکھنڈی بھیڑیا روپ ہے اُس سے ہم اپنے شیر گنگا پتر کو نہین لڑائین گے سکھنڈی کے لیے اور بہت سے راجہ ہین جو رن بھوم مین اُسکو مارینگے بھیشم جی نے رن بھوم مین آنکر اپنی سینا کا سرتو بھدرا بیوہ بنایا کرپا چارج۔ کرت برما۔ شلکن۔ جیدرتھ۔ بیوہ کا مکھ۔ درونا چارج۔ بھورسر۔ شترو ا شلّ۔ بھگدت۔ داہنے پہلو مین اسوتھامان سومدت بہت سی سینا سمیت بائین پہلو مین درجودھن۔ ترگرت۔ دیشیون کے ساتھ ساری سینا کے بیچ مین استھت ہوئے جب راجہ جدھشٹر نے کورون کے بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا مین سب سے آگے بھیم سین ونکل۔ سہدیو کو کرکے دھرشٹ دمن۔ برات۔ اور مہارتھی ساتکی کو داہنی طرف اور سکھنڈی۔ گھٹوتکچ۔ مہابا ہو چیکتان۔ کنت بھوج بائین انگ۔ براوھنش دھاری

ابھمنیو اور مہابلی دروپد معہ بہت سی سینا کے سب سے پیچھے استھت ہوئے اپنی سینا کا ڈر بیجے بیوہ بنا کر پانڈورن بھوم مین آئے دونون طرف سے سنکھ اور بھیری۔ مردنگ ڈھول بجنے لگے پرتھی کانپنے لگی اور سورج کی دھوپ مند ہو گئی دونون طرف سے جدّھ ہونے لگا ایک نے دوسرے کو مارنا اور کاٹنا شروع کیا چارون طرف سے تیر برسنے لگے ابھمنیو نے وہ چمکتے ہوئے تیر برسائے جو بجلی کیطرح دمکتے تھے اُس پراکرمی نے سب سے آگے بڑھکر اپنے تیرون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ سوارون کو مارنا شروع کیا جسکو دیکھکر ارجن بہت پرسن ہوا اور شاباش شاباش کی آواز چارون طرف سے آنے لگی ابھمنیو کے بھے سے چارون طرف آپکی سینا بھاگنے لگی جیسے تند ہوا کے زور سے بادل پھٹ جاتے ہین ابھمنیو رن بھوم مین اسطرح گھومتا پھرتا تھا جیسے بجلی بادلون مین۔ اسکا زرین لباس آفتاب کی طرح چمک رہا تھا اُسکے ہاتھون کی تیزی اور چالاکی پر نظر کام نہین کرتی تھی جو جو بڑے مہارتھی کرپاچاریج۔ درونا چاریج۔ اسوتھامان۔ برہدبل۔ جیدرتھ سب آگے تھے۔ ابھمنیو نے سب کو اپنے تیرون سے موہ چھپت کر دیا پھر ایسا چکر رن بھوم مین کھڑگ ہاتھ مین لیکر ابھمنیو نے باندھا کہ دونون سیناؤن کے سیناپتی حیران ہوگئے سیکڑون شورویر اپنی دودھاری تلوار سے مار کر گرا دیے کوروی سینا دیکھ رہی تھی کہ ارجن کا بیٹا دو ارجن کی برابر اکیلا کام کر رہا ہے تمہاری سینا مین ہاہاکار کا شبد ہونے لگا تب راجہ درجودھن نے آرشی شرنگ نام راکھشس سے کہا کہ یہ مہاباہو ابھمنیو ارجن کے سمان ہماری فوج کو مارتا اور بھگا رہا ہے اسوقت تم اس شورویر کو روکو اور مین بھیشم جی کو ساتھ لیکر ارجن کو مارونگا یہ سنکر وہ راکھشس راجہ کی آگیا سے اپنی سینا لیکر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا آگے چلا جیسے بِترا سُر نے دیوتاؤن کو بھگایا تھا اُس راکھشس نے ابھمنیو کا مقابلہ کرکے اپنی فوج سے دشمن کی فوج کو بھگا دیا تب دروپدی کے پانچون بیٹے دشمن دہاری اُس راکھشس کے سنمکھ ہوئے انھون نے پانچون راجا اور اُسکی ساری سینا کو اپنے تیرون سے سخت زخمی کیا۔ جب المبش راکھشس نے یہ حال آرشی شرنگ کا دیکھا تو کرودھ ہو کر اپنی سینا کو لیکر آگے بڑھا ابھمنیو نے اُس شورویر کے ساتھ سنگرام کیا پانڈو اُس یدھ کو دیکھکر پرسن ہوتے تھے اور درجودھن بھے سے کانپتا تھا پھر آرشی شرنگ راکھشس کو ابھمنیو نے پانچ تیرون سے گھایل کر دیا المبش نے اپنے تیکشن بانون سے ابھمنیو کو زخمی کر دیا۔ جب راکھشس سینا شسترون سے نہین جیت سکی تو وہ راکھشس مایا پھیلانے لگے ایکدفعہ ہی رن بھوم مین اندھیرا چھا گیا ابھمنیو نے ایک تیر ایسا چلایا کہ تمام اندھیرا دور ہوکر روشنی ہو گئی راکھشس گھبرانے ہوگئے پھر اُن سب راکھشسون نے آکاش سے دھول برسائی پتھرون کا مینہ برسنے لگا اور تیرون کی برکھا ہونے لگی چارون طرف سانپ ہی سانپ پھیلے ہوئے دکھائی دینے لگے یہ سنگرام مین چارون طرف آگ جلتی ہوئی دکھائی دی اسیطرح بہت سی مایا پھیلائی کہ سینا کے شورویر اچنبھے کرتے تھے پرنتو ابھمنیو اپنے دیب استرون سے سب راکھشسی مایا دور کرتا رہا اور آخرکو ابھمنیو نے اپنی گروہ دار تیرون سے سب راکھشسونکو مار بھگا دیا جب بھیشم پتامہ نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھا تو آپ بھی درونا چاریج آگے بڑھکر سنگرام کرنے لگے ارجن اور بھیشم جی بھی آگے بڑھے اور سپاہیون یدھ ہونے لگا راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ ارجن اور درونا چاریج کی آپس مین بہت پریت ہے انکے باہم

[illegible]

جدّھ کیونکر ہوا سنجے نے کہا کہ لڑائی کے وقت ارجن اپنے گرو درونا چاریہ پر اور درونا چاریہ اپنے پیارے شش ارجن
پر کرپا نہین کرتے تھے کشتری دھرم سے دونون ایک دوسرے کو جیتنا چاہتے تھے مین نے ارجن کو عجب طرح
سے لڑتے دیکھا جسکی تیزی اور چالاکی کا بیان نہین کرسکتا ہزارون آدمیون کے چھوڑے ہوئے تیرون کو اکیلا
ارجن کاٹتا تھا اور اپنے بانون سے اورون کو گھایل بھی کرتا جاتا تھا دیوتا اور رکھشس ارجن کے ہاتھون کی پھرتی
دیکھ کر اچنبھے کر رہے تھے پھر ارجن نے بایو استر چھوڑا اور درونا چاریہ نے شیل نام استر چھوڑا جس سے بایو رک
گئی پھر شورسیر پانڈو نے ترگرت دیش کے ہزارون رتھ سوارون کے منہ پھیر دئیے اسوقت [illegible] اور راجہ شل
کا بیٹا بھورج - بیندو - انوبیندو آدک نے ملکر ارجن کو اور بھورسے شروا شکنی و بھگدت نے بھیم سین کو روکنا چاہا
اور جیدرتھ راجاون نے نکل - سہدیو کو گھیر لیا بھیم سین یہ حال دیکھ کر رتھ سے کود پڑا اور گدا لیکر ہاتھی اور رتھ اور
گھوڑے کے سوارونکو مارنا شروع کرنا اسوقت بھیم سین اسطرح سینا کو مار رہا تھا جیسے باز چڑیون کے سمود کو
مردن کرتا ہو - ہاتھی کے دانت اکھاڑ کر اسی دانت [illegible] اسکے سوار کو مارتا پھرتا تھا تھوڑی دیر مین
بہت سے ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑے سوارون کو مار کر ساری سینا کو بھگا دیا - بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر
کسی کی سامرتھ نہ ہوئی کہ اسکے سامنے جدّھ کرے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی بہت سی سینا لیکر آگے
بڑھے اور اپنے تیرون کو برسانا شروع کیا - دروپدی کے پانچون پتر اور دھرشٹ دمن نے بھیشم جی کو گھایل کرکے
بہت سے ہاتھی اور گھوڑے سوار مار گرائے رن بھوم مین خون کی ندی تو پہلے ہی سے بہ رہی تھی اب انھون کا
دریا بہنے لگا ہاتھی گھوڑے مرے ہوئے اسطرح بہتے پھرتے تھے جیسے دریا مین گراہ - نکر - آدک تیرتے پھرتے
ہون شام تک بڑا بھاری جدّھ ہوا بہت سے راجہ دونون سینا کے پکار کر کہہ رہے تھے کہ دیکھو کہ درجودھن
نے ہزارون لاکھون کشتری اور سیکڑون راجہ مروا ڈالے یہ ایسا درجودھن کا سمجھا تھا پانڈون نے تو بہت
سمجھایا - مگر درجودھن نے ناحق خون کرایا سچ ہے پانڈون کی عقل اور اپنی [illegible] درجودھن غصے مین بھر گیا اور درونا چاریہ
کرپا چاریہ سے کہا کہ آپ سنگرام کرنے مین کیون دیر کرتے ہین - سچ ہے دھرتراشٹر دیکھو تمہارے اور تمہارے
بیٹے کے اپرادھ سے لاکھون آدمی مارا جاتا ہے بڑھے بوڑھے ودوانون کے سمجھانے سے بھی نہ سمجھنے کا پھل دیکھو
اس [illegible] کا کیسا پھینکا پھل ہے راجہ درجودھن کی آگیا سے درونا چاریہ - کرپا چاریہ - راجہ
شل آسکے بیٹے ادھر ارجن بھی کرودھ کرکے آگے بڑھا اور اپنے بانون سے سینا کو مارنے لگا سوشرما نے ارجن کو
اپنے بانون سے گھایل کرکے باسدیو جی کے بھی تیر مارے جس سے سری کرشن جی بھی گھایل ہوگئے انکو گھایل
دیکھ کر ارجن کے مہابیر پتر ابھمنیو نے خفا ہو کر سوشرما اور اسکے ساتھیونکو سخت زخمی کر دیا پھر ارجن نے اپنے
بانون سے کورون کی سینا کو مارکر بے چین کر دیا تمہاری سینا بیاکل ہو کر چارون طرف بھاگنے لگی کسیکو سامرتھ
نہ تھی جو ارجن کے آگے ٹھہر سکے بھاگی ہوئی فوج بھیشم جی کی طرف چلی درجودھن نے اپنے بھائیونکو ساتھ لیکر
ارجن سے سنگرام کیا تب بھیشم جی نے درجودھن کی سہاے کری بھیشم جی کو پانڈون نے گھیر کر بہت زخمی
کر دیا درجودھن نے دوساسن سے کہا کہ کسی طرح بھیشم جی کی رکشا کرو اور سینا کو بلاؤ جو بھاگی جاتی ہے دوساسن
نے دوڑ کر راجاون کو سینا سمیت روکا اور سب کو واپس بلا کر بھیشم جی کی رکشا کری تب راجہ جیدرتھ اور نکل

سہدیو نے فوج کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے تیرون کی برکھا کرکے آگے نہ بڑھنے دیا۔ جدھشٹر اور نکل نے کورون کی سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا تب مہا دکھی ہو کر درجودھن نے شل اور شکنی سے کہا کہ دیکھو تمھارے دیکھتے ہوئے سینا بھاگی جاتی ہے بڑے شرم کی بات ہے راجہ مدر دیش نے سینا کو روک کر راجہ جدھشٹر پر حملہ کیا۔ نکل۔ اور سہدیو اور راجہ جدھشٹر نے شل کو مار کر بیاکل کر دیا راجہ شل نے اپنے بانون سے راجہ جدھشٹر کو زخمی کیا بھیم سین راجہ شل پر دوڑا اور گدا مار کر راجہ کو میدان سے بھگا دیا پھر بھیشم جی اور راجہ جدھشٹر کا جدھ ہونے لگا سات بان راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے مار کر گھایل کر دیا بھیشم جی نے جدھشٹر کو اپنے تیرون سے زخمی کیا پھر درونا چاریہ جی کو راجہ جدھشٹر نے گھایل کر دیا بھیشم جی نے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ساری سینا مین ہاہا کار مچ گیا اور سینا تتر بتر ہو کر بھاگنے لگی تب سری کرشن مہاراج نے سینا کو بھاگتے دیکھ کر ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو اب وہ وقت آگیا جو تمنے راجہ براٹ کے نگر مین کہا تھا کہ مین کورون کو مارونگا اب تم ساودھان ہو کر بھیشم جی سے سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو بھیشم جی کے سنمکھ لے چلیں باسدیو جی نے گھوڑون کی باگ اٹھائی اور دم بھر مین بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا دیا جب ارجن کو سینا نے دیکھا تو سب لوٹ آئے اور ارجن کے پیچھے ہو لیے بھیشم جی اور ارجن کا جدھ ہونے لگا بھیشم جی نے ارجن کے رتھ کو اپنے بانون سے ڈھک دیا تب ارجن نے اپنے تیرون سے بھیشم جی کا دھنش کاٹ ڈالا پھر دوسرا دھنش بھیشم جی نے اٹھایا اسکو بھی ارجن نے کاٹ گرایا۔ بھیشم جی ہنسکر ارجن کی استت کرنے لگے کہ شاباش بیٹا بہت خوب بہت خوب پھر بھیشم جی نے تیسرا دھنش اٹھایا اور ارجن سے سنگرام کرنے لگے تب سری کرشن جی نے گھوڑون کو خوب تیزی سے چلایا اور آپ سری کرشن جی نے رتھ سے اتر کر چابک ہاتھ مین لے کر بڑے بڑے شور بیرون کو ڈراتے ہوئے بھیشم جی کی طرف گمن کیا تو سب نے جانا کہ اب بھیشم جی مارے گئے سری کرشن جی بجلی کے سمان بھیشم جی کی طرف دوڑے انکو دیکھ کر بھیشم جی بولے کہ ہے پنڈریکاکش آؤ آؤ ہے دیوتاؤن کے دیو آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہون آپ مجھ سے سنگرام کرکے بیچ پاؤ ہے پربھو آپ کے ہاتھ سے مین مارا جاؤنگا تو میرا کلیان ہوگا۔ ہے جناردن جی آج میرا بڑا بھاگ ہے جو آپ مجھ سے جدھ کرنے کو آئے ہین ہے گوبند جی مین آپ کا داس ہون۔ ارجن نے سری کرشن جی کو کرودھ مین دیکھ کر سوچا کہ ایسا نہ ہو پرن ٹوٹ جاوے۔ انکو پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوئے بھاگے چلے گئے تب ارجن نے مہاراج کے دونون چرن پکڑ لیے اور بنتی کی کہ ہے مہاپربھو پیچھے نہین تو پرن ٹوٹ جاوے گی یہ کام میرا ہے آپ کی کرپا سے مین بھیشم جی کو بیچے کرونگا آپ شستر ہاتھ مین نہ لیجیے۔ سنسار آپ کو جھوٹا بادی (دروغگو) کہیگا سری کرشن جی رتھ پر سوار ہو گئے پھر بھیشم جی نے ارجن اور سری کرشن جی پر اپنے تیرون کی برکھا کری اور ارجن نے بھیشم جی کے اوپر خوب تیر برسائے بھیشم جی نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور دس ہزار ہاتھی سوار اور بہت سے سپاہی اور چھ دہ ہزار رتھ کے سوارون کو بھیشم جی نے رن بھوم مین مار گرایا تب راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن اور راجہ چیکتان سے کہا کہ تم آگے بڑھ کر سنگرام کرو بھیشم جی نے ہماری سینا کا ناش کر دیا وہ دونون شور بیر آگے بڑھے تب کرپاچاریہ اور درونا چاریہ جی نے ان شور بیرون کے سنمکھ ہو کر گھور سنگرام کیا جیدرتھ اور کرت برما اور راجہ شل نے

پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکل کردیا ارجن نے راجہ شل اور جیدربتھ کو اپنے تیرون سے گھایل کردیا سنگرام بھوم مین چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی ہاتھی اور گھوڑے بغیر سوار دن کے چارون طرف بھاگے بھاگے پھرتے تھے مرتک شریرون کے ڈھیر رودھر کی ندی مین بہتے ہوئے جلچرون کیطرح درشٹ پڑتے تھے شام تک بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا پھر دونون سینا اپنے اپنے استھان کو چلی گئین پانڈون کو اپنی سینا مارے جانے سے بہت سوچ ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب نوان جدھ بھیشم کا بجے پانا ۲۸- ادھیاے

اونتیسوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی سے سینا کے مارے جانے کا فکر بیان کرنا سری کرشن سمیت پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جاکر اپنی بجے کا اپاے پوچھنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ نوین جدھ مین بہت سی سینا مارے جانے سے راجہ جدھشٹر کو بہت سوچ ہوا سارے دن کی تھکی ہوئی سینا کو بشرام دینے کے کارن کورو پانڈو اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب راجہ جدھشٹر معہ ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو کے سری کرشن جی کے پاس گئے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاپربھو۔ گنگا پتر بھیشم آپ کی سینا کو اس پرکار سے بھشم کرتے ہین جیسے پربل اگن بانس کے بن کو کسی پرکار سے آپ بھیشم جی کو بجے کرین میرے کارن میرے پرتاپی چارون بھائیون نے اور رانی دروپدی نے مہا کلیش بن باس مین اٹھاے ہین۔ سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم راج آپ بیاکل ہو کر سوچ اور سندیہہ نہ کرین آپ کے بھائی ارجن اور بھیم سین بایو اور اگن کے سمان تیجسوی ہین اور نکل اور سہدیو راجہ اندر کے سمان پراکرمی ہین یہ تمھارے بھائی بھیشم جی کو معہ انکے سہاے کرنے والون کے مارینگے اور جو تمھاری یہ ہی اچھا ہے تو مین شستر دھارن کرکے درجودھن کے دیکھتے ہوئے بھیشم جی کو مار ڈالون جو تمھارا شتر و ہے اور تمھارا متر میرا متر ہے پہلے ارجن نے پرتگیا کرلی ہے کہ بھیشم جیکو مارونگا اسکی پرتگیا مین پورن کرونگا تم میرے بچن کا بشواس کرو کہ سچ ہوگا اور ارجن نشچے بھیشم جی کو مارے گا راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھے پورا پورا نشچے ہے کہ آپ ترلوکی کو چھن بھر مین ناش کرسکتے ہین بھیشم جی کا مارنا آپ کو کتنی بات ہے اور جب ہمارے اوپر آپ ایسی کرپا کرتے ہین تو ہم دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین بھیشم جی نے مجھ سے کہدیا ہے کہ سنگرام ہونے کے پیچھے جو کچھ صلاح کرنی ہو وہ مجھ سے پوچھ لیا کرو مین تمھارے راج دلانے مین صلاح دیا کرونگا۔ پرنت سنگرام درجودھن کیطرف سے کرونگا میری مرضی یہ ہے کہ آپ کے ساتھ مین بھیشم جی کے پاس جاؤن اور انسے صلاح پوچھون وہ میرے ہت کے لیے اچھی صلاح بتلا دینگے ہے باسدیو جی بھیشم جی مہاراج ہمکو اپنے بیٹون کی طرح پالا پرورش کیا پڑھایا لکھایا۔ پتا کے سمان ہماری رکشا کری انکے مارنے کا سوچ ہمکو ہوتا ہے کشتری دھرم کو دھکا ہے۔ سری باسدیو نے کہا کہ ہے راجن اس بات کا سوچ نہین کرنا چاہیئے اپنی جے کے کارن جو ہوسکے وہی کرنا اچت ہے پھر پانچون بھائی سری کرشن جی سمیت رات کے وقت بھیشم جی کے پاس گئے

اور بہت بگڑتا ہے انکو ڈنڈوت کرکے سب بیٹھ گئے بھیشم جی پرسن ہوکر بولے کہ ہے سری کرشن جی تمہارا آنا شبھ دایک ہوا اور ہے ارجن تمہارا آنا بھی سپھل ہوا اور ہے جدھشٹر بھیمسین نکل و سہدیو تمہارا آنا بھی منگل دایک ہو میں تمہارے آنے سے بہت پرسن ہوا جس کارن آئے ہو وہ کہو راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے شترو دمن کے جیتنے والے پتامہ کوئی ایسی تدبیر بتلاؤ کہ ہمارا گیا ہوا راج ہمکو ملجاوے اور پرجا کا ناش نہ ہو اور آپ اپنے جیتے جانے کی تدبیر بھی بتلا دیں آپ نے ہماری سینا کو مار کر بیناش کر دیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے تات میرے جیتے جی تم کوروں پر فتح نہیں پا سکتے ہو مجھکو جیت لو پھر تم جیت پاؤ گے جدھشٹر نے کہا کہ آپ جس طرح آگیا دیں وہی کروں آپکو دیوتا بھی نہیں جیت سکتے ہیں بھیشم جی نے کہا کہ میں نے پہلے سے سوچ رکھا ہے کہ میں امنگل روپی دھجا والے سکھنڈی سے جو پہلے سے استری تھا پھر پرش ہوا نہیں لڑونگا سکھنڈی کو سامنے کر کرکے ارجن مجھکو اپنے دلش بان سے گرا دے تب تم جیت پاؤ سوائے سری کرشن جی اور ارجن کے اور کوئی مجھکو جیت نہیں سکتا ہے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں اور سری کرشن جی سمیت بھیشم جی سے رخصت ہو کر اپنے خیمہ میں آئے ارجن نے نہایت دکھی ہوکر سری کرشن جی سے کہا کہ ہے جناردن جی میں اپنے پتامہ بھیشم جی کو اپنے ہاتھ سے کیونکر ماروں مجھکو بڑا فکر ہو رہا ہے بھیشم جی ہمارے باپ کے پتا ہیں اور بچپن سے ہماری پرورش کرتے رہے ہیں کس طرح سے انکو فریب دیکر ماروں سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تمنے پہلے شرط کرلی تھی کہ میں بھیشم جی کو مارونگا اب کیوں اس بچن سے پھرتے ہو چھتریوں کا دھرم نہیں ہے کہ رن بھوم میں جو سنمکھ آئے اسکو ادھرم کر کے مارے جب تک بھیشم جی کو نہ مارو گے تمہاری جیت نہیں ہوگی پہلے زمانہ میں برہسپت جی نے کہا ہے کہ جو شترو رن بھوم میں سامنے آوے اسکو مارنا چاہیئے۔ ہے تات وہی بھیشم جی ہیں جنھوں نے تمکو پالا پرورش کیا باوجودیکہ وہ تمکو دھرماتما جانتے ہیں پھر بھی ادھرمی دریودھن کی طرف ہو کر تمہاری سینا کا ناش کرتے ہیں انھوں نے کوئی کوشش نہیں کی کہ دریودھن نے بہت انیت تمہارے اوپر کی انھوں نے منع نہیں کیا پھر تم کس لیئے ایسی انیائی کے اوپر دیا کرتے ہو ضرور مارو یہ کشتریوں کا دھرم ہے سری کرشن جی نے پانڈونکو اچھی طرح سمجھا کر ارجن سے کہا کہ کل کے جدھ میں سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو ضرور ہی مارو آج رات بہت آئی سب بسرام کرو۔

دی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پربہ پانڈون کا بھیشم جی سے انکے بدھ ہونے کا اپایہ پوچھنا ۲۹- ادھیاے

تیسواں ادھیاے

دسویں دن کے جدھ میں بھیشم پتامہ جی کا سرشیا پر گرنا اور پانڈون کی جیت

سنجے نے کہا کہ پرات کال ہوتے ہی دونوں طرف سے سنکھ مردنگ بھیری بجنے لگے اور دونوں دل رن بھوم میں آگئے۔ پانڈوں نے سکھنڈی کو سب سے آگے کرکے اپنا بیوہ رچا اسکے پیچھے بھیمسین ارجن

نوٹ۔ اے ناظرین اس بھیشم پتامہ اور راجہ جدھشٹر کی تقریر کو بہت غور اور سوچ سمجھکر پڑھو کہ کیا مشورہ ہو رہا ہے ایسے لوگ سوا اسکے اس نہایت آمیز دشمن کے کسی زمانہ میں پیدا نہیں ہوئے اور نہ آئندہ کو ہونگے

اور اُسکے پُتر اور بہت سے راجہ سینا سمیت تھے اُنکے پیچھے راجہ جدہشٹر سنگھ ناد کرکے نکلے - سہدیو سمیت چلا تمھاری
سینا مین بھیشم پتامہ جی کو آگے کرکے اُنکے پیچھے کرپاچارج - کرت برما - بھگدت - اُس سے پیچھے راجہ کا بھوج اور
اور بہت سی سینا لے کر راجہ درجودھن چلا جب دونون دل مقابل ہوئے جدھ ہونے لگا - اِس دسوین لڑائی مین
بہت ہی گھور سنگرام ہوا پانڈون نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو گھیرنا چاہا پرنتو بھیشم جی نے راچھس اور اسر
اور پشاچ بیوہ کو بنایا ہوا تھا اور مہا بلی بھگدت بھیشم جی کی رکشا مین تھا اودھر بھیم سین نے بہت سے سوار اور پیادہ
اُنکی سینا کے گھائل اور جان سے مار ڈالے نکل - سہدیو نے بہت سے شوربیرون کو گھائل کرکے پرلوک مین بھیجا
آپ کی سینا بھاگنے لگی تب بھیشم جی نے اپنے انت سمے کو بچار کے تیرون کی برکھا کری - پانڈون کے بیگ کو روک کے
اپنے دِبّ شسترون سے پانڈون کی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا بے شمار پیادون اور سوارون کو اکیلے بھیشم جی نے اپنے تیرون
سے مارا تب پانڈو ارجن نے آگے بڑھکر مہارتھی سکھنڈی سے کہا کہ ہے سوربیر بھیشم جی نے ہماری سینا کو بدھونس کر دیا ہے
تم نے سب راجاؤن کے سامنے کہا تھا کہ مین بھیشم جی سے سنگرام کرکے جیت پاؤنگا اب وہ وقت آگیا تم آگے بڑھ کر
اُنسے جدھ کرو مین تمھارے پیچھے ہوکر اُنکی رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارونگا تم کچھ فکر نکرو سکھنڈی نے کہا کہ بہت اچھا
اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ مین کیسا جدھ کرتا ہون یہ کہکر مہارتھی سکھنڈی اپنی سینا کو لیکر بھیشم جی کے مقابل ہوا اور سوربیر
ارجن اُسکے ساتھ بہت سی سینا لیکر چلا سکھنڈی نے جاتے ہی بھیشم جی کے اوپر اپنے تیرون کی برکھا کی بھیشم جی ہنسکر
کہنے لگے کہ مین تجھ اَمنگل روپ سے سنگرام نہین کرونگا یہ میرا پرن ہے کیونکہ ایشور نے تجھکو استری اُتپن کیا تھا یہ بات
بھیشم جی کی سُنکر کرودھ مین بھرا ہوا سکھنڈی ہونٹون کو چاٹنے لگا اور بھیشم جی کو تیرمار کے بولا کہ ہے کشتریون کے ناش
کرنے والے تم نے ست بادی سوربیر پانڈون سے ودیش کرکے چھلی پاپی پرشون کے ساتھ ہو کر سنگرام کیا اور اُن کے
پرسن کرنے کو ہزارون سوربیرون کا دیا ہین ہوکر ناش کر دیا ہے تم چاہے لڑو یا نہ لڑو مین تم کو مارونگا اور آج کے سنگرام
مین تم میرے ہاتھ سے اوش مارے جاؤ گے اب تم دل کھول کر پاپی درجودھن کے پرسن کرنے کو کشتریون کو مارو اور
خوب جدھ کرو سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ سکھنڈی نے اپنے بچن روپ بانون سے ساتھا بھیشم جی کے سوت
بدھ ن (زخمی) کیا اور اپنے نوکدار تیرون سے اُنکو گھائل کرنا آرنبھ کیا ارجن سُنکے یہ پکارکر کہا کہ اب وہ سمان آگیا ہے
جسکا انتظار تھا سکھنڈی سے کہا کہ مین اُنکی رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارتا ہون تم بھیشم جی سے سنگرام کرو تم کو اُن سے
کچھ بچنے کرنا اُچت نہین ہے وہ تیرا کچھ نہین کر سکتے ہین جو آج کے سنگرام مین بھیشم جی کو بدھ نہین کیا تو تیری اور میری سنسار
مین ہنسی ہوگی اسلئے ایسا کرم کرو کہ ہنسی نہووے مین تمھاری سہایتا اچھے پرکار کرونگا اب تم پتامہ کو بدھ کرو مین درونا چارج
اسوتھاما کرپاچارج درجودھن چترسین بکرن جیدرتھ سندھ دیش کا راجہ اور بند انوبند اونتی دیش کے راجکمار کامبوج سودکشن
بہ اگیہ تش (بھگدت) راجہ مگدھ آریہ شرنگ اچھسون کا راجہ اور ترگرت ان سب کو مین اسطرح روکون گا جیسے سمدر کو اُسکا
کنارہ آگے نہین بڑھنے دیتا ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ جب بھیشم جی پانڈون کی سینا پر اپنے تیرون کی برکھا
کرنے لگے تو ہزارون سوربیرون ہاتھی سوار رتھ سوار اور گھوڑون کے سوار اور پیادون کو مار کر خون کی ندی بہا دی ساری
رن بھوم مین مردہ ہاتھی اوندھے ہوئے رتھ اور مرے ہوئے گھوڑے اور ہزارون منش بیہوش پڑے ہوئے تڑپتے اور مرے ہوے
دکھائی دیتے کوئی اُنکے سنمکھ جدھ نہ کرسکا یہ حال اپنی سینا کا دیکھکر سب یدہا جی ارجن (بائین ہاتھ سے بھی تیر مارنے والا)

سنسار کا بجے کرنے والا اُس طرف جہان بھیشم جی سنگرام کرتے تھے شیر کے مانند آیا اُسکو دیکھ کر سب راجا بھے بھیت
(خوفناک) ہوگئے اور ارجن نے آتے ہی اپنے تیرون سے کوروی سینا کے بہت سور بیر مار گرائے اور ابہمنون اور ساتکی جی
نے بھی بڑا بھاری سنگرام کیا تب درجودھن بھیشم جی سے کہنے لگا کہ اس پانڈو ارجن نے جسکی رتھ بانی باسدیو جی کرتے
ہین اور اسکے پتر ابہمنون اور ساتکی جی نے میری سینا کا ناش کر دیا بھیشم جی تھوڑی دیر خاموش رہکر پھر یہ کہنے لگے کہ میرا
پرن ہے کہ دس ہزار سینا پرت دن مارونگا وہ پرن میرا ست ہوتا رہا ہے آج بھی مین دس ہزار سور بیرون کا ناش
کر چکا ہون اب تیرے کہنے سے نشچے سنگرام کرونگا چاہے مین مارا جاؤن یا پانڈون کو بجے کرون تیرے رن سے (قرض)
ادہار ہو جاؤنگا سنجی نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیشم جی نے دسوین دن بڑا سنگرام کیا اور اپنا بل اور پورش
سب کو دکھایا رن بھوم مین ہزارون کا کھیت پڑا اب ارجن نے سکھنڈی کو آگے کر کے بھیشم جی کو روکا اُسوقت پر بیر کے
سور بیرون مین بڑا بھاری سنگرام ہوا دوساسن اور ارجن کا دیر تک جدھ ہوا آخر دوساسن ارجن سے ہار کر بھیشم جی
کی پناہ مین پہونچا اسیطرح راجہ براٹ اور راجہ دروپد نے اسوتھاما سے اور ساتکی جی نے راجہ بھگدت سے نکل سہدیو کا راجہ
شل سے دیر تک جدھ ہوتا رہا اور پانڈوی سینا کے سور بیرون نے کوروی سینا کو بہت گھائل کر کے بھگانا شروع کیا بدھمان
درونا چارج جی نے اپنے پتر اسوتھاما سے کہا کہ آج کے سنگرام مین بڑے اشگن ہونے لگے ہین مہارتھی ارجن ہمارے
مہاتما بھیشم جی کے مارنے کی فکر مین ہو رہا ہے سورج کی پربھا مند ہو کر لال لال نظر آنے لگا پرتھی کپایمان ہے گدھ کاگ اور
گیدھ بھیانک بولیان بولتے ہماری سینا کے پیچھے دوڑتے ہین ہماری سینا کے راجاؤن کے مکھ کی شوبھا جاتی رہی سو یہ اور
چندرمان کا منڈل بھیانک درشٹ پڑتا ہے جس سے راجاؤن کا ناش اوش ہوگا کسی طرح تم بھی بھیشم جی کی رکشا کرو ارجن
کے گانڈیو دھنش کا شبد چارون طرف سنائی دیتا ہے میرے روم کھڑے ہوے جاتے ہین سکھنڈی کو آگے کر کے ارجن
بھیشم جی کو ماریگا یہ جگ سین کا پتر سکھنڈی پہلے استری روپ پیدا ہوا پھر وہ پرش ہو گیا بھیشم جی اسپر شستر نہین چلاوینگے
مجھے اس سمے بڑا فکر ہو رہا ہے درپدی جل گر کے سمان درجودھن کے اپرادھ سے سور بیرون کا ناش ہوا جاتا ہے مین
چاہتا ہون کہ یہ مہارتھی ارجن باسدیو جی کے آسرے ہو کر کوروی سینا کا ناش کر دیگا تم بھیشم جی کی رکشا کرو مین دھرشٹ
دومن آدک راجاؤن سے سنگرام کرونگا اچارج جی کی بات سنکر اسوتھاما اور راجہ بھگدت پراگجوتش اور جیدرتھ اور
چترسین بکرن درمکھن آدک آپ کے پتر بہت سی سینا اور راجاؤن کو ساتھ لیکر بھیشم جی کی رکشا کو چلے اور بھیم سین اور
دھرشٹ دومن ارجن سکھنڈی راجہ دروپد اور براٹ سے آپ کے پترون کا بڑا بھاری جدھ ہوا بھیم سین اور ارجن نے
کوروی سینا کو بیاکل کر دیا تب درجودھن نے راجہ سوسرمان سے کہا کہ ہے بیر تم سینا کو لیکر ان دونون پانڈون کو
مارو اُسنے بڑی سینا ساتھ لیکر بھیم سین کو پھر ارجن کو اپنے تیرون سے گھائل کر دیا اس جدھ مین سیکڑون ٹوٹے
ہوے رتھ اور سیکڑون ہاتھی اور گھوڑے کے سوار پر بیر جدھ کر کے مارے گئے اس سنگرام دیوت (جوے قمار) مین
جو پڑکا داؤ بھیشم جی تھے ایک طرف پانڈو اور دوسری طرف کورو کھلاڑی تھے جے اور پراجے
کے کارن یہ دیوت پرارمبھ ہوا اور دونون سینا مین گھور سنگرام برتمان ہوا پھر دھرشٹ دومن نے
اپنی سینا سے کہا کہ آپس مین کیون لڑتے ہو بھیشم جی سے سنگرام کرو پانڈوی سینا
اپنی سینا پت کی بات سنکر بھیشم جی کے سامنے ہوے اس مہا پراکرمی گنگا پتر نے

پانڈوی سینا کے ہیگ کو روکا اور سیکڑون سوربیرون کو بھیشم جی نے مار گرایا بھیشم جی کا دھنش چارون طرف چمک
دکھارہا تھا اور اندر کے دھنش منڈل کی برابری کرتا تھا اُسوقت درجودھن نے اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ
کی پوجن کی اور سمجھا کہ آج دسوین لڑائی مین بھیشم جی پانڈون کو ضرور ہی فتح کرینگے اپنا پراکرم دکھانے کو کئی ہزار
پیادہ اور ہزارون سوار اور رتھی اور ہاتھی سوارون کو بھیشم جی نے اپنے تیرون سے مار ڈالا پھر بھیشم جی نے بچار
کیا کہ میرا انت سمان آگیا ہے اب شوربیرون کو مارنا جوگ نہین ہے ایسا بچار آگے بڑھکر پانڈون کی سینا کے
مُکھ پر راجہ جدھشٹر کو دیکھکر یہ بچن کہا کہ سب شاسترون کے جاننے والے جدھشٹر مین اپنے شریر سے پریت نہین کرتا
ہون۔ جدھ مین انیک جیون اور سوربیرون کو مارتے ہوے بہت سمان بیت ہوگیا ہے اب آیندہ کو دھرماتما
راجاؤن کو مارتے ہوے مجھے سنکوچ ہوتا ہے اب تو پانچال بنشاو شنشون اور ارجن کو آگے کرکے میرے بدھ کرنے
کا اُپاے کرو یہ بچن بھیشم جی کا سنکر راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ ہے مہابا ہو بھیشم پتامہ نے ہماری سینا کو مار کر
بیاکل کردیا ہے اب تم سکھنڈی کو آگے کرکے مہاتما بھیشم جی کو کسی طرح بدھ کرو آج کے سنگرام مین پتامہ نے ہماری
سینا کے ہزارون شوربیرون کو اپنے تیرون سے دھول مین ملا دیا تب ارجن نے سکھنڈی سے کہا کہ تم پتامہ سے جدھ
کرو اور کچھ چنتا نہ کرو مین تمھارے ساتھ ہون وہ ارجن کے ساتھ ہو بھیشم جی سے جدھ کرنے لگا بھیشم جی نے کہا
کہ چاہے مجھ سے سنگرام کر یا مت جا مین تجھ سے نہین لڑونگا آخر تو وہی سکھنڈی استری ہے یہ بچن سنکر سکھنڈی کو
کرودھ ہوا وہ اپنے ہونٹ کاٹتا ہوا بھیشم جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا اور یہ کہا کہ ہے مہابا ہو ہے پرنتپ
مین نے سنا ہے کہ آپ نے پرسرام جی سے سنگرام کرکے جے پائی۔ تمھارے دبّ استر سینا کو مارنے والے ہین پر
مین پانڈون کی خاطر آپ سے جدھ کرونگا اور اوش تمکو مارونگا تمھارے سامنے سوگند کھاتا ہون آپ سے
جو ہوسکے وہ کرو اور کورون کو پرسن کرو یہ بچن بھیشم جی کے ہردے مین بان کے سمان لگے سکھنڈی نے اپنے گردا
تیرون سے بھیشم جی کو گھائل کرنا آرنبھ کیا اُدھر ارجن نے سکھنڈی کو اُکسایا پھر کہا کہ ہماری سینا کو بھیشم جی نے مار کر
بیاکل کردیا ہے اب تم اچھی طرح بھیشم جی سے جدھ کرو تم کو بھیشم جی سے کچھ سندیہ نہین کرنا چاہیے مین درونا چارج
جی اسوتھامان۔ کرپاچارج۔ درجودھن کو مارتا ہون جب کورون کے شوربیرون نے دیکھا کہ سکھنڈی بھیشم جی کو گھائل
کیے جاتا ہے تب درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے بھیشم جی کی رکشا کری اُس سمین راجہ بھگدت۔
کرپاچارج۔ اور اسوتھامان بھیشم جی کی سہاے کو بہت سی سینا لے کر آگے بڑھے بھیم سین نے اپنے پراکرم سے
بڑا بھاری جدھ کیا ہزارون شوربیر کورون کی سینا کے بھیم سین نے اپنے تیرون سے مار ڈالے سنگرام مین چارون
طرف بھیم سین کا شور و غل ہو رہا تھا کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ بھیم سین سے جدھ کرے اسوتھامان اور کرپاچارج
کے گھوڑے اور رتھبان کو مار کر دونون مہارتھیون کو بیاکل کردیا دونون طرف سے آج بڑا بھاری سنگرام ہوا
راجہ شل شتگھنی جنتر (توپ) سے پانڈوی سینا کو مار رہا تھا بھیم سین نے اپنے تیرون کی برکھا کرکے شتگھنی جنتر کو
بند کردیا اور راجہ شل کو بیاکل کردیا وہ بھیم سین کے سامنے سے ہٹ گیا اور راجہ بھگدت کو اپنے بانون سے بہت
گھائل کردیا ارجن اپنے گانڈیو کو سٹکر سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو مارنے لگا اور یہ خیال کرکے کہ بھیشم جی نے
آج کی دسوین لڑائی مین دس بارہ ہزار سینا جیسے کہ ہر ایک دن اُنکے تیرون سے ماری جاتی تھی بشیس مار گرائی ہے

کسی پرکار آج بھیشم جی کو جے کرنا چاہیے جو ہماری سینا کی رکشا ہو کر دھونت ہو کر اپنے تیروں سے بھیشم جی کو مارنے لگا اب چاروں طرف سے یہی شبد سنائی دیتا تھا کہ پکڑو۔ مارو کاٹو ارجن کے تیروں نے بھیشم جی کو گھائل کر دیا تو بھی وہ مہارتھی بھیشم پتامہ رن بھوم میں اڑ رہا منھ نہیں پھیرا اس سمیں بھیشم جی نے دوساسن سے کہا کہ ہے تات ارجن کے بان مجھے گھائل کیے جاتے ہیں یہ تکشن بان جو میرے شریر میں پرویش کرتے ہیں سکھنڈی کے نہیں ہیں۔ ہے دوساسن یہ گھور ناراچ (تیر) جو میرا کلیجہ نکالے ڈالتے ہیں سکھنڈی کے نہیں ہیں یہ بان ارجن کے ہیں یہ بان جیسے میری ہڈیاں چور چور ہوئی جاتی ہیں ارجن کے بان ہیں سوا ارجن کے اور کسی کے بان ایسے گھور نہیں ہیں جو میرے شریر کو پیڑا دے سکیں پھر بھیشم جی نے ڈھال اور کھڑگ کو اٹھایا ارجن نے اپنے تیروں سے انکو بھی کاٹ کر پھینک دیا پھر دریودھن نے اپنی سینا سے کہا کہ بھیشم جی کو گھیر لو جانے نہ پاویں جتنے شورویر کوروی سینا کے تھے وہ دیکھ رہے تھے کہ ارجن کس چالاکی سے بھیشم جی کو مار رہا ہے۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ ہے راجن ہر ایک دن کے جدھ میں بھیشم جی دس دس ہزار سینا پانڈوں کی مارتے رہے جس سے دریودھن کو بھیشم جی کا بہت بڑا آسرا تھا آج دسویں دن کے جدھ میں بھی دس ہزار شورویروں سے زیادہ بھیشم جی سنگھار کر چکے تھے پرنت اس سمیں ارجن نے بھیشم جی کے آگے سکھنڈی کو کھڑا کرکے اپنے بانوں سے بیاکل کر دیا سارے شریر میں کوئی استھان ایسا نہیں تھا جہاں ارجن کے تیروں نے بھیشم جی کی پوتر دیہہ کو گھائل نہ کر دیا ہو اور جتنے راجا پورب پچھم اتر دکھن کے کوروی سینا میں بھیشم جی کی رکشا کر رہے تھے سب کو ارجن نے گھائل کر دیا۔ پرنت ان شورویروں نے بھیشم جی کو نہیں چھوڑا۔ تب دریودھن کی پریرنا سے بہت سے کشتری شورویروں نے بھیشم جی کو آن گھیرا اور انکی رکشا کرنے والے شورویروں کو گھائل کرکے بھگا دیا اس وقت بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزاروں سورویر مارے گئے بھیشم جی نے اپنے دل میں کہا کہ میں ایک دھنش سے سب پانڈوں کے مارنے کو سمرتھ ہوں جو انکی رکشا کرنے والے سری کرشن بھگوان نہ ہوں سوا اسکے میرے پتا نے مجھکو بر دیا ہے کہ جب تک میں نہ چاہوں میری موت نہ آوے اس بچار کے کرتے ہوئے بھیشم جی کو آکاش میں آٹھ بسو اور رشی گن دکھائی دیئے انھوں نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے تات جو تم نے بچار اپنے دل میں کیا ہے وہی کرو اس سمے اپنی بدھی کو جدھ سے ہٹا کر پورن برہم پرماتما کا دھیان اور اوم اکشر کا جاپ کرو یہ بچن سنکر بھیشم جی کے چاروں طرف سوگندھ وت ایا اور ٹھنڈی ہوائی جو کہ آنند دایک تھی اور آکاش میں دندبھی بجنے لگیں اور بھیشم جی کے اوپر دیوتاؤں نے پھولوں کی برکھا کری۔ ہے دھرتراشٹر بیاس جی کی کرپا سے میرے سوا اور جو یا بھیشم جی کے سوا اس بچن کو اور بچن کہنے والوں کو کسی نے نہ سنا نہ دیکھا بھیشم جی کا چیت دیوتاؤں کے بچن سنکر ارجن کے سنمکھ نہیں رہا ارتھات جس طرح بھیشم جی ارجن کے اوپر تیر چلا رہے تھے اب دھنش بان ہاتھ سے رکھ دیا چاروں طرف سے دونوں سینا کے آدمی ارجن کی ہمت لاگو تا اور بھیشم جی کے کمار بند کو دیکھ رہے تھے کہ سارا شریر بھیشم جی کا ارجن کے بانوں سے چھلنی ہو گیا تھا اور تمام بدن میں تیر ہی تیر دکھائی دیتے تھے ہے راجن ماگھ مہینا شکل پکش کی اشٹمی کے دن کچھ سورج چھپنے سے باقی رہا تھا کہ بھیشم جی مہاراج اپنے رتھ سے آپ کے بیٹوں کے دیکھتے ہوئے سر نیچا کرکے گر پڑے اس سمے آکاش اور پرتھی سے ہائے ہائے کا شبد ہونے لگا۔

یادداشت — متصل قصبہ تھانیسر لب سڑک موضع نرکاناری واقع ہے وہاں بھیشم جی مہاراج نے سرشیا پر سین کیا پہلے وہاں آبادی نہین تھی خاص اس مقام پر موضع نرکاناری بعد مین آباد ہوا تاکہ وہ مقام ہمیشہ کو یادگار رہے

بھجن

بھیشم رام چرن چت لائے
माघबदी अष्टमी साँझको प्रभुसों ध्यान लगाये
ماگھ بدی اشٹمی سانجھ کو پربھو سون دھیان لگائے
भीषम राम चरण चित लाये ।

اشٹ بسو آکاش پرگٹ بھئے سرن دندبھی بجائے
इन्द्रादिक किन्नर गन्धर्वन फूलन झरी लगाये ।
اندرادک کنر گندھرپن پھولن جھری لگائے
अष्ट वसू आकाश प्रकट भये सुरन दुन्दुभी बजाये ।

دن پرت سینا مار سہس دس نج پورش دکھلائے
धर्मराज सों अपनि पराजय भीषम आप बताये ।
دھرم راج سون اپنی پراجے بھیشم آپ بتائے
दिन प्रति सेना मारि सहस दस निज पौरुष दिखलाये

آگے کین سکھنڈی جودھا پاچھے ارجن دھائے
शरन मारि छलनी कियो सब तन भीषम भूमि गिराये
سرن مار چھلنی کیو سب تن بھیشم بھوئی گرائے [17]
आगे कीन्ह शिखंडी योधा पाछे अर्जुन धाये ।

مہاشوک کورو دل چھایو پانڈو دل ہرکھائے
रोवत दुर्योधन भ्रातन संग सकल नृपति बिलखाये
روؤت دریودھن بھراتن سنگ سکل نرپت بلکھائے
महा शोक कौरव दल छायो पाण्डव दल हरषाये

سرشیا پر راجت بھیشم کال نکٹ نہیں آئے
भीषमजी तब माँगो तकिया अर्जुन तीर चलाये ।
بھیشم جی تب مانگو تکیہ ارجن تیر چلائے
शरशैया पर राजत भीषम काल निकट नहिं आये

سرشیا سم تکیہ دینو بھیشم کنٹھ لگائے
पुनि अर्जुन शर मारयो भूमि में सुरसरि जल पिलवाये
پنی ارجن سر مارو بھومی مین سرسری جل پیوائے
शरशैया सम तकिया दीन्हो भीषम कंठ लगाये

نرکھ دؤ دل اچرج کینو بھیشم آنند پائے
निरखि श्रीराम रूप मन माहीं शांतनु सुत हरषाये ।
نرکھ سری رام روپ من ماہین سانتن ستا ہرکھائے
निरखि दोउ दल अचरज कीन्हो भीषम आनंद पाये

جب راجن بھیشم جی کے گرنے سے ہماری سب سینا کا کلیجہ نکل گیا بانون کے سمو سے جو بھیشم جی کے شریر مین پرویش کر گئے تھے بھیشم جی کا شریر پرتھی سے اسپرش نہین ہونے دیا وہ پرشوتم بھیشم جی بانون کی سشیا پر لیٹ گئے پھر اس بان سشیا پر پڑے دھنش دھاری بھیشم جی نے سب بھاؤ کو پایا او دلوں نے ہرکھا کری ہوئی کیا دمان ہوئی اس گرنے ہوے نے بھی دکشن دشا مین سورج کو دیکھ کے پران نہین تیاگے اور کال کو جتا کر من مین ٹھان لیا کہ جب تک اتراین سورج نہین آوینگے پران نہین تیاگوں گا اس سمین چارون دشاؤن سے آواز آئی کہ مہاتما پرشوتم بھیشم جی سورج دکشناین ہونے تک کس پرکار اپنے شریر کو نہین تیاگین گے یہ سنکر بھیشم جی ساودھان ہو کر بولے کہ مین ابھی اپنے پرانون کو نہین تیاگون گا اس سمین ہمانچل کی پتری گنگا جی نے بھیشم جی کی یہ دشا دیکھ کر رشی لوگون کو ہنس روپ کرکے انکے ساتھ بھیجا ان رشیون نے بھیشم جی کی پرکرما کرکے کہا کہ بھیشم جی سا مہاتما پرش دکشناین سورج مین کیونکر پران تیاگے گا بھیشم جی اچھی طرح ان رشیون کو دیکھکر

له بھیشم جی نے [illegible] ۱۷

بولے کہ ہے مہرشیون مین کسی پرکار بھی دکشناین سورج مین اپنے پراچین استھان کو نہین جاؤنگا ہے ہنس روپ مہاتما لوگون مین اُترائن سورج مین اپنے استھان کو جاؤنگا اور ابھی اپنے پرانون کو دھارن کرونگا کیونکہ اپنے پرانون کا دھارن کرنا میرے آدھین ہے۔ مہاتما میرے پتا نے جو مجھکو بردان دیا تھا کہ جب مین چاہون شریر تیاگون وہ جنہار تھہ ہے اس کارن مین اپنے شریر کو ابھی شرشیا پر رکھونگا یہ بچن سنکر وہ ہنس روپ مہرشی دکھن کو چلے گئے پانڈون نے اور اُنکے ساتھیون نے سنکھ بجایا درونا چارج کرپا چارج اور درجودھن بھیشم جی مہاراج کی یہ گت دیکھکر رونے لگے اور اتینت شوک سے چتا مین چت نہین لگایا مہا شوک کورون کو ہوا اور پانڈون کو اتینت ہرش پراپت ہوا۔ ہے راجن بھیم سین نے خم ٹھوک کر رن بھوم مین خوب گرجنا کری اور پانڈون نے سنگرام بھوم مین خوشی کے خوب باجے بجائے۔ رشیون اور پتردن نے اُس رن بھوم مین آنکر بھیشم جی مہاراج کی بہت پرشنسا کری پھر بھرت بنشی راجاؤن نے پرگھٹ ہوکر پرشنسا کی۔ بھیشم جی۔ اُس سرشیا پر اوپنشد روپی جوگ مین۔ برتمان اور جپ کرنے مین پرورت ہوکر اُترائن سورج آنیکی اِچھا کرنے لگے وہ دونون سینا بھیشم جی کے گرجانے کا حال سنکر الگ الگ ہوگئین تمھاری سینا مین بڑا شوک ہوا۔

اتی مہرہ ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دسوین دن کا جدھ بھیشم سرشیا نو اس نیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

بھیشم جی کے شرشیا پر گرنے سے دونون سینا مین شوک ہونا بھیشم جی کا سر لٹکنے سے تکیہ مانگنا اور ارجن کا منتر پڑھکر تیر چلانا اور تکیہ دینا بھیشم جی کا خوش ہونا

راجہ دھرتراشٹر نے سنجے سے کہا کہ جب سے مین نے سنا کہ سکھنڈی کے اوپر بھیشم پتامہ جی نے کرپا کرکے شستر نہین چلایا اُسی وقت مین جان گیا تھا کہ کورون کی بچے نہین ہوگی اب اسکے آگے کیا ہوا وہ مجھکو سناؤ۔ ہے تات میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو بھیشم جی کا مرنا سنکر سو ٹکڑے نہین ہوا ہے سنجے بھیشم جی نے مرت آسن پر بیٹھے ہوے کیا کام کیا۔ مین بھیشم جی کی اُس گت کو بچا سکے دھیرج نہین دھارن کرسکتا ہون جو بھیشم پرسرام جی کے بانون سے نہین مرا وہی پراکرمی بھیشم پانچال دیشی راجہ سکھنڈی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ بڑے شوک کی بات ہے۔ سنجے بولے کہ سانجھکال کے سمے دھرتراشٹر کے پترون کو بیاکل کرنیوالے پانچال دیشیون کو کورون کے پتامہ بھیشم جی نے آنند دیا اور بان سرشیا پر سناسپرس کرنے پر بھی کے شین کرتے رہے رتھ سے بھیشم جی کے گرنے پر بڑا شبد ہاے ہاے کا رن بھوم مین ہوا اور مہابلی دونون دلون مین آتینک ہوا آکاش مین اندھیرا چھا گیا سورج کا پرکاش جاتا رہا اور پرتھی سے یہ شبد ہوا کہ یہ بھیشم پتامہ برہم گیانیون مین مہا سریشٹھ ہے اور اِسی پرشوتم نے اپنے پتا کو کام آتر دیکھ کر اپنے کو برہمچاری کیا اور رشیون نے بھیشم جی سے یہ بچن کہا کہ آپ کے پترون نے کرنے جوگ کرم نہین کیا۔ ہے بھرت شریشٹھ دھرتراشٹر آپ شوبھا سے رہت ہوجاتے ہان اور لجا سے بھرے ہوے پانڈون نے بجے پاکر سورن جالون سے النکرت سنکھون کو بجایا اور آنند ہوکر خوب باجے بجائے بڑے بھاری شترو کو پانڈو مارکر بہت ہی پرسن ہوے کرن اور

درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا اور دساسن مہاشوک مین بھرا ہوا اور درجودھن کا بھیجا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اُس سمے درونا چارج اور سارے شوربیر دساسن کا مکھ دیکھنے لگے کہ یہ مہارتھی جلدی بھاگا ہوا آتا ہے کیا کہنے گا جب دساسن نے بھیشم جی کا رن بھوم مین گرنا برنن کیا - درونا چارج جی کو اتینت شوک ہوا اور تھوڑی دیر تک سوچ مین چپ کھڑے رہے پھر ساودھان ہوکر اپنی سینا کو جدھ سے ہٹا لیا اور سب کوروی سینا کے سب راجہ کوچ اور شستر اُتار کر بھیشم جی کے پاس گئے اسیطرح پانڈون کی سینا کے سب راجہ بھی بھیشم جی کے پاس اکٹھے ہوگئے ڈنڈوت پرنام کرکے بھیشم جی کے سنمکھ پانڈو بھی جا بیٹھے اُس سمے بھیشم جی نے سب سے سنشٹا چار کرکے کہا کہ ہے مہاباہو تمھارا آنا سپھل ہو - مین تم کو دیکھ کر پرسن ہوا - میرا سر اتینت پیڑامان ہو رہا ہے مجھے تکیہ دو یہ سنکر راجاؤن نے اچھے اچھے ریشمی تکیے لاکر دیے اُن تکیون کو دیکھ کر بھیشم جی ہنسکر بولے کہ یہ تکیہ شوربیرون کی شیا پر شوبھاےمان نہین ہے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو تم مجھکو اُچت تکیہ دو ارجن نے اپنے بھاری دھنش کو اُٹھا کر آنکھون مین آنسو بھرکے پتامہ کو بارم بار ڈنڈوت کرکے یہ بچن کہا کہ ہے شستر دھاریون کے سرمن - ہے درجے پتامہ مین آپ کا داس ہون آپ جو اگیا کرین وہی کرون بھیشم جی نے کہا کہ ہے پتر ارجن میرا سر لٹکتا ہے میرے جوگ مجھکو تکیہ دے - ہے ارجن تو ہی سب شستر دھاریون مین سریشٹھ پرسدھ ہوگا ارجن نے بہت اچھا کہ کر گانڈیو دھنش سے گیت گرنتھی بانون کو منتر پڑھ بھیشم جی کی پرتگیا کرکے تین بان چھوڑے اُن تیرون نے لٹکے ہوے پو تر سر کو اونچا اُٹھا کر تکیہ کا کام کر دیا بھیشم جی پرسن ہوکر ارجن کی پرشنسا کرنے لگے اور بھرت بنشیون کی سبھا مین کہنے لگے کہ ہے مہاباہو تم نے مجھکو شیا کے سمان تکیہ دیا - سرشیا پر شوربیرون کو شین کرنا اُچت ہے اور سب سے کہا کہ اس سرشیا پر اُسوقت تک پران رکھونگا جب تک سورج دکشاین سے اُترائن ہو جاوے گا جب سورج سات گھوڑون کے اوتم رتھ پر سوار ہوکر کوبیر جی کے استھان کو جاوینگے تب مین اپنے متروں سمیت اپنے استھان کو جاؤنگا میری چارون طرف کھائی کھدوا دو مین اس شریر سے جس مین ہزارون بان لگے ہوے ہین سورج کی اُپاسنا کرونگا اب تم جدھ مت کرو اسوقت بہت سے بید لوگ وہان آئے اُنکو دیکھ کر بھیشم جی نے درجودھن آدک آپ کے پترون سے کہا کہ بیدون کو دکشنا سے پرسن کرکے بدا کردو ایسی دشا ہونے پر مجھے بیدون سے کیا پریوجن ہے کشتری کو ایسی ہی شیا اُچت ہے ہے راجاؤن مجھکو ان ہزارون تیرون کی شیا سمیت شریر چھوڑنے پر جلا دینا تب درجودھن نے بھیشم جی کی اگیا انوسار دکشنا دیکر اُنکو بدا کردیا راجاؤن نے بھیشم جی کو اپنے دھرم مین آروڑھ دیکھ کر بہت اچرج کیا کہ اسقدر تیرون کے لگنے پر بھیشم جی کس طرح ساودھان ہین - پھر پردکشنا دے کر سب راجا جنکے شریر خون سے بھیگے ہوے اور گھائل ہو رہے تھے بہت شوک کرتے ہوے بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے استھان کو چلے گئے سری کرشن جی پانڈون سمیت بھیشم جی کو ڈنڈوت کرا کر لے اپنے ڈیرون مین چلے آئے باسدیو جی نے پانڈون سے کہا کہ تم اپنی پرالبدھ سے بچے یا رہے ہو یہ ستپرتگیا دان بھیشم جی تمھاری خوش قسمتی سے مارا گیا ہے دھرمراج جدھشٹر نے کہا کہ یہ سب آپکی کرپا سے ہوا ہے آپ ہماری رکشا کرتے ہو آپ کی کرپا سے ہم کو جے پراپت ہوگی سری کرشن جی نے کہا کہ آپ کو ایسا ہی کہنا اُچت ہے -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب سرشیا نواس اکیسوان ادھیاے -

تیسوان ادھیاے

دوسرے دن بھیشم پتامہ جی کے پاس سب راجاؤن کا جانا ارجن کا پراکرم اور سری کرشن جی کی استت دُرجودھن کو اپدیش کرنا کہ پانڈون سے صلح کرلے ورنہ تو اور یہ سب راجا ناحق مارے جاوینگے

سنجے نے کہا کہ دوسرے دن پرات کال ہوتے ہی پانڈو اپنے شور بیر راجاؤن سمیت اور دھرتراشٹ کے سب پتر اپنے متروں سمیت بھیشم جی کے پاس جاکر اور اُنکی پرکرمان کرکے ڈنڈوت کر چارون طرف شوبھایمان ہوے اُس وقت ہزارون کنیان اور جوان استریان چندن چورا کھیل پھول مالا لےکر اور ناچنے گانے والے لوگ سب باجاؤن کو لےکر اور نٹ اور کاریگر لوگ مہا پرتاپی گنگا پتر بھیشم جی کے پاس جاکر اس پرکار سے پوجن کرنے لگین جیسے ناگ گنیا سورج جی کی اُپاسنا کیا کرتی ہین اور بہت سے آدمی بھیشم جی کے درشن کے کارن وہان آئے پانڈو اور کورو دونون جدھ کو چھوڑکر سب اُس مہاتما شور بیر کو نمرتا سنجکت دیکھ رہے تھے اور پوجن کر رہے تھے جیسے دیوتا برہما جی کو پوجتے ہین۔ بھرت بنشیون مین سریشٹھ بانون سے سارا شریر گھایل بھیشم جی راجاؤن کو دیکھ بولے کہ میرے لیے جل لاؤ اتنی بات سنکر چارون طرف سے چھوٹے بڑے پاتر جل سے بھرے ہوے راجا لوگ لےکر بھیشم جی کے پاس آئے اُن کو دیکھ کر دیو برت بھیشم جی کہنے لگے کہ یہ جل میرے کام کا نہین مین بانون کی شیا پر برتمان ہون کے سورج اُترائن ہونے کا انتظار دیکھ رہا ہون ارجن ڈنڈوت کرکے نمرتا سنجکت سر جھکائے ہوے بھیشم جی سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھے آگیا دیجیے بھیشم جی ارجن کو سامنے دیکھ کر پرسن ہو کہنے لگے کہ ہے سنسار کے ببیچ کہنے والے ارجن تیرے تیرون سے میرا شریر چھلنی ہو رہا ہے تمام جسم مین خاصکر نازک مقامات مین بہت ہی درد ہو رہا ہے شریر جل رہا ہے گلا سوکھا جاتا ہے تو مجھے جل پلانے کی سامرتھ رکھتا ہے ارجن اپنے رتھ پر سوار ہو اپنے گانڈیو دھنش کو چڑھا بھیشم جی کی پرکرمان کرکے دھنش پر منتر پڑھا ہوا بان میگھ استر سنجکت کرکے ہزارون آدمیون کے دیکھتے ہوے بھیشم جی کے دکشن دشا مین پرتھی پر مارا سب لوگ حیران ہوکر دیکھ رہے تھے کہ ارجن کیا کرتا ہے تیر کے چھوڑتے ہی پرتھی سے نرمل پوتر میٹھے جل کی دھار فوارہ کی طرح نکلی وہ امرت سمان جل سگندھ و رس بھرا ہوا بھیشم جی کو پلاکر ترپت کیا اس پراکرم کو دیکھ کر جتنے آدمی وہان بیٹھے تھے اچرج کو پراپت ہوے۔ دُرجودھن کرن اور کوروی سینا کے سردار شرما گئے بہت سے راجا پانڈوی۔ کوروی سینا کے ارجن کی تعریف کرنے لگے اُس جل کو پی کر بھیشم جی راجاؤن سے مخاطب ہو ارجن کی پرشنسا کرکے کہنے لگے کہ ہے شتریہ کرم جو تم نے کیا کچھ اچرج کی بات نہین ہے تم کو دیورشی نارد جی نے پراچین رشی برنن کیا ہے تم سری باسدیو جی کے ساتھ شریشٹ کرم کروگے جسکو اندر ادک دیوتا بھی کرنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین۔ ہے ارجن شاستر گیاتا لوگون نے تم کو کشتری اُن مین بڑا دھنتر جانا ہے سب منشون مین تم کو اُتم سریشٹھ برنن کیا ہے سب جیودھاریون مین منش اُتم ہے اور پکشیون مین گرڑ اُتم مانا ہے ندیون مین سمدر پشوون مین گاے سب کا شرومنی ہین

سورج — پربتون مین ہمالے — برنون مین برہمن سریشٹھ ہین — اسی پرکار دھنش دھاریون مین تم سریشٹھ ہو درجودھن نے بھیشم اور بدر جی درونا چاریہ جی — نارد جی — پرسرام جی — سنجے اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا — شبھ چنتک (بے شبہ) درجودھن کم عقل اور غافل ہے — ایسے ایسے مہاتماؤن کے کہنے پر اُسکو یقین نہ ہوا — شاستر کے برخلاف کرتا ہے — بھیشم سین کی گدا سے مارا ہوا ایک مدت تک سووے گا یہ بات اوش ہونی ہے دیکھ لیجیو یہ بات سنکر درجودھن بہت اُداس ہوگیا بھیشم جی نے اُسکو اُداس دیکھ کر کہا کہ درجودھن اب بھی سمجھ کر اہنکار کو تیاگ دے — تونے ارجن کا پراکرم دیکھا کہ اُس نے کس پرکار پرتھی سے امرت سمان جل اُپن کیا ایسا کرم کرنے والا پرتھی پر کوئی دوسرا منش نہین ہے — اگنی بارن — سومیہ — بایبہ — بشنو — اندر — پاشوپت پراجاپت — دھاتا اور تشٹا اور سوِتا کے استر — اس مرت لوک مین اکیلا ارجن ہی جانتا ہے یا دیوکی نندن سری کرشن جی مہاراج جانتے ہین جو دیوتاؤن کے پوجیہ اور پرماتما سروپ ہین یہ منش نہین ساکشات پورن برہم جگدیش ہین ان دونون کے سواے ترلوکی مین کوئی دوسرا نہین جانتا ہے — ہے پتر ان پانڈون کو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین ایسے پراکرمی ارجن سے سندھی کرنے مین تم دیر مت کرو جب تک سری کرشن جی کنول نین اپنے ادھین ہین تب تک شوربیر ارجن کے ساتھ سندھی کرلینا جوگ ہے — ہے درجودھن جب تک ارجن گپت گرہنی بانون سے تیری سینا کو ناش نہ کرے تب تک تو ارجن سے صلح کرلے جب تک کہ دھرم اگن جدھشٹر سے تمہارے شوربیر راجا بھسم نہ ہون اُس سے پہلے پانڈون سے ملاپ کرنا اُچت ہے اس بات کو تو بہت غور اور توجہ سے سن اور قبول کر مین تیری بھلائی کی بات تجھکو اچھی طرح سمجھاتا ہون اگر تو سمجھ جاویگا تو تیری اور تیرے کُل کی کشل ہوگی ضد اور ہٹ کو چھوڑ کر پانڈون سے صلح و آشتی کرلے ارجن کی اتنی ہی کرنی تو بہت سمجھ لے — میرے مرنے پر ہی تیری اور پانڈون کی پریت ہو جاوے تو تیری سینا کے راجہ اور باقی شوربیر بچ رہین گے باقی بچی ہوئی سینا کے پران کی رکشا ہو جاویگی نہین تو سب مارے جاوینگے سمجھے چاہیئے کہ آدھا راج پانڈون کو دے دے اس مین سب اچھا کہین گے آپس مین پریت کرلے دھرم راج جدھشٹر اندر پرست (دلّی) اپنی راجدھانی کو چلا جاوے درجودھن تو راجاؤن مین نیچ کرم مت کر نہین تو اپجش تیرا سنسار مین پھیلا ہوجاویگا سارا زمانہ جانتا ہے کہ آدھا راج پانڈون کا ہے اور تو لوبھ سے اُنکا راج نہین دیتا ہے اب اُنکو دیدے میرے مرنے سے پرجا کو سُکھ ہو اور سب راجاؤن مین پریت ہوجاوے آپس مین ماما بھانجے پتا — پتر — بھائی بھائی — چچا بھتیجے جدھ کر رہے ہین سب مین پریت ہوجاوے گی جو میرا کہنا نہین مانے گا تو تجھ کو اتیَنت شوک ہوگا اور سب کا ضرور ہی ناش ہوجاویگا مین ست ست کہتا ہون اسمین ذرہ فرق نہ ہوگا بار بار سمجھانے سے میری غرض یہ ہی ہے کہ تیری جان بچے اور یہ سب نوجوان شوربیر راجا ناحق نہ مارے جاوین — سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاتما بھیشم جی کے بچن سُنکر درجودھن نے راج ہٹ سے کچھ بھی کان نہین کیے جیسے کال بس روگی پرش کو بید کی اوشدھی نہین لگتی ہے —

اِتی سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب بھیشم جی کا اُپدیش درجودھن کو تیسوان ادھیاے —

سلہ سر دہی ... ۱۲ سلہ راجدھانی ... ۱۲ سلہ کال بس ... ۱۲ ... ۱۲

تینتیسوان ادھیاے

بھیشم پتامہ جی کے پاس راجہ کرن کا جانا پرسپر کا دویش دور ہونا کرن کا پرسن ہونا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی درجودھن کو اچھی طرح سمجھا کر مون ہو رہے تب سب راجہ مع درجودھن کے اپنے اپنے ڈیرون مین چلے گئے بھیشم جی کا حال سنکر کرن اوداس ہوکر بڑی جلدی کرکے انکے پاس گیا اور شور بیر بھیشم جی کو سرشیا پر شوا ہم کارتک جی کے سمان دیکھ کر آنکھون مین آنسو بھر کے بولا کہ ہے پرشوتم کورون کے پتامہ مین رادھا کا بیٹا کرن سدا آپ کی آنکھون کے آگے رہنے والا آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون - ہے سروگیہ مین آپ کا دویشی[1] ہون یہ بچن سنکر تیورون کو کھول کر گنگا پتر بھیشم جی نے اپنے استھان کو ایکانت روپ دیکھا - رکشا کرنے والون کو ہٹا کر جیسے پتا پتر سے اسنیہہ کرتا ہے اسی پرکار سے کرن کو ایک ہاتھ سے اپنی چھاتی سے لگا کر آہستہ سے کہا کہ ہے میرے دویشی کرن آؤ آؤ تو میرے ساتھ ایرکھا کرتا ہے جو تو مجھ سے نہین ملتا تو تیرا بھلا نہین ہوتا تو رادھا کا پتر نہین ہے کنتو سورج جی کا پتر ہے اور کنتی کے اودر سے تیرا جنم ہوا تو مہاتما پانڈون کا سگا بھائی ہے یہ بات نارد جی نے مجھے بتائی تھی اور بید بیاس جی اور کیشو جی سے بھی یہ بات نرسنے ہوئی اسمین کچھ بھی سندیہہ نہین ہے اور یہ بات بھی سچ جاننا کہ تمہارے ساتھ مجھے کسی پرکار کا بھی دویش بھاو نہین ہے مین نے تیرے تیج نشٹ ہونے کے کارن کٹھور بچن کہے تجھے ہے سنار برت دھارن کرنے والے کرن تو اکسمات پانڈون کو جیتنے کا اسی کارن درجودھن نے تجھ کو اکسایا تھا (یعنے تحریک کرکے غصہ دلایا تھا) تو دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا ہے (جب کنتی تیری ماتا کنیا تھی اس سمے سورج کی درشٹی سے اسکو گربھ ہوا بواہ نہین ہوا تھا اسلیے دھرم کا لوپ کہا) دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا اس کارن تیری ایسی بپریت بدھ ہے گنوان منشون کی بدھ بھی نیچ پرشون کے سنگ سے یا ایرکھا سے دویش کرنیوالی ہوجاتی ہے اس سبب سے کورون کی سبھا مین روکھے بچن سنائے گئے - مین خوب جانتا ہون کہ پرتھی پر تیرے یدھ کو سہنے والا کوئی نہین ہے بید اور برہمنون کی رکشا کرنے والا بھی تیرے سمان دوسرا نہین ہے دان کرنے مین بھی تیرے سمان دوسرا نہین دیکھتا ہون منشون اور دیوتاؤن مین تیرے سمان کوئی پراکرمی نہین ہے مین نے اس خیال سے کہ کورو پانڈون کے ایک کل مین بپریت نہووے کٹھور بچن تم سے کہے تجھے نشٹ لاگھو تا اور شستر بدیا جاننے مین تم سری کرشن چندر اور ارجن کے سمان ہو تم نے کاشی پوری مین جا کر راجہ کی کنیان کے نمت بڑے بڑے راجاون کو جیت لیا اسی طرح پراکرمی راجہ جراسندھ یدھ مین تیری برابری نہین کرسکا اب میرا وہ کرودھ دور ہوگیا جو پانڈون سے پرتکول تجھکو دیکھ کر پہلے ہوگیا تھا - دیو اچھا جسکو بھاوی کہتے ہین کسی پرکار اولنگھن نہین ہوسکتی ہے مین پھر بھی کہتا ہون کہ یہ مہاتما پانڈو تیرے سگے بھائی ہین تم انسے پریت جیسی کہ چاہیے ویسی ہوتی ہے کرکے ملاپ کرلو ایرکھا چھوڑ دو اور میرے کہنے سے شترو بھاو آج سے نو رکھو جتنے راجا سنگرام سے بچ رہے ہین وہ بچ جاوینگے نہین تو سب کا ناش ہو جاوے گا کرن نے کہا کہ ہے مہاتما مین بھی جانتا ہون کہ مین کنتی رانی کا پتر ہون سوت کا پتر نہین ہون پرنت کنتی نے مجھے تیاگ دیا اور سوت نے میرا پوشن کیا - درجودھن کے

[1] دویشی یعنی مخالف ۱۲ سورج کے سب باتون اور سب دھرمون کے جاننے والے ۱۲

ایشرح کو تیاگ کر اسکو نِش پھل کرنا نہین چاہتا ہون جیسے کہ بسدیو کے پتر سری کرشن جی پانڈون کے نمت دوڑ رہے
برت دھارے ہین اُسی طرح مین نے تن ۔ من ۔ دھن ۔ استری ۔ پتر ۔ پروار اور کیرتی درجودھن کے نمت بچا رکھی ہے
ہے مہا تما روگ آدک بیماریون سے کشتری کو مرنا اچھا نہین ہے مین نے درجودھن کے آسرے سارے پانڈون سے
دو ویش بھاو کر کے کرودھ دلایا ہے اور اُسکے بپرت کرم کیا ہے جو ہو تب ہے وہ تو اوش ہوگی اُسکا مٹانے والا
کوئی نہین ہے آپ ناش کاری چنہ سب راجاؤن اور پرجا کے دیکھتے ہین مین باسدیو جی کو اچھی طرح جانتا ہون وہ
سری کرشن جی اور پانڈو واسطے ہین پرنت مین پانڈون کو سچ کر دونگا جو کہ یہ بھی کاری شتر و تیاگ کرنے جوگ
نہین ہے اِس سے مین پرسن چت ارجن سے سنگرام کرونگا ہے تات اب جدھ کرنے کی آگیا دیجیے آپ سے مین
یہی آگیا لینی چاہتا ہون اور جو بات مین نے نربدھ تھا اور جیسا تپسے بپرت کہی ہے آپ چھما کرین بھیشم جی
نے کہا کہ جو یہ بھی کاری شتر و تیاگ کرنے جوگ نہین سمجھتے ہو تو مین آگیا دیتا ہون کہ سُرگ کی اچھا سے اہنکار
رہت ہو کر ارجن سے جدھ کرو مین تم کو آشیرواد دیتا ہون جو تم چاہتے ہو پرمیشر تمھاری مراد پوری کرے کشتری
دھرم سے پراپت پانے والے بھی اُتم لوگون کو پراپت ہوتے ہین اہنکار رہت اپنی سامرتھ سے جدھ کرو اُ
کو دوسرا کوئی دھرم کرنا باقی نہین ہے ارتھات سنگرام کرنے اور شستر سے مرنے پر سُرگ ضرور ملتا ہے مین نے تو بہت
اُپائے کیا کہ تمھارا پانڈون سے ملاپ ہو جاوے پرنت بھاوی بلوان ہے وہ نہین ہونے دیتی ۔ سنجے نے راجہ
دھرتراشٹر سے کہا کہ رادھا پتر کرن ڈنڈوت اور بھیشم جی کی استت کر کے روتا ہوا رتھ پر سوار ہو کر راجہ درجودھن
کے پاس آیا اور سارا حال درجودھن کو سنایا کرن اور درجودھن اور آپ کے سب پترون کو بھیشم جی کا سنگرام
مین گر جانا مہا شوک کا کارن ہوا ۔
اِتی سری امرت مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم کرن سمباد تینتیسواں ادھیائے ۔

چونتیسواں ادھیائے

سنجے دھرتراشٹ سمباد بھیشم پرب مہاتم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ بھیشم جی سے کرن بداع ہو کر روتا ہوا اُنسے پوچھتا ہوا اپنے ڈیرہ کو چلا گیا بھیشم جی نے
سمجھ لیا کہ درجودھن اور اُسکے سب ساتھی راجہ ہونتا کی پھانسی مین پھنسے ہوے ہین اِسلیے درجودھن اپنی ہٹ نہین
چھوڑتا ہے سری کرشن مہاراج پہلے ہی سب کو سنا گئے ہین کہ درجودھن ادھرمی اپنے ساتھیون سمیت ضرور مارا جاویگا وہی
ہوگا یہ سوچ سمجھ کر پرماتما کے دھیان مین مصروف ہو گئے سنجے نے کہا کہ بھیشم پرب کی کتھا آپکو مین نے سنائی جسطرح بھیشم جی نے
بڑا بھاری سنگرام کر کے شرشیا پر نواس کیا بھیشم پتامہ جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ اس پرب مین سری کرشن مہاراج نے
ارجن کو گیتا گیان اُپدیش کیا اور بھیشم جی نے درجودھن کو سری کرشن مہاراج کا ادھیاتم سنایا جو منش اس پرب کو سنینگے
وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور سنسار مین جس اور کیرتی پاوینگے ۔
اِتی سری امرت مہابھارتے بھیشم پرب سماپت ہوا چونتیسواں ادھیائے ۔
بھیشم پرب سماپت ہوا

اوم

سری ام کرت مہابھارت

درون پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

درون پرب

یعنی

مہابھارت کا ساتوان پرب

پہلا ادھیائے

کرن کا بھیشم پتامہ جی کے پاس جاکر شوک کرنا انکا آشیرواد دینا

سری نارائن اور نرون مین اُتم نر اور سرسُتی دیوی کو نمسکار کرکے جے اتیہاس برنن کرتا ہون۔ راجہ جنمے جی نے برہم رشی بیشم پاین جی سے پوچھا کہ مہاراج بھیشم جی کے سرشیا پر سونے کے پیچھے راجہ دہرتراشٹ اور فتح چاہنے والے دُرجودھن نے جو کچھ کیا وہ برنن کیجیے بیشم پاین جی بولے کہ جب راجہ دہرتراشٹ نے بھیشم جی کے گھائل ہوکر گرجانے کا حال سُنا تو وہ بہت بیاکل ہوا اور جے ہونے سے نراس ہوگیا۔ سنجے نے راجہ کی حالت پر خیال کرکے رن بھوم سے واپس جاکر بہت سے گیان بھرے بچن کہکر راجہ کو سمجھایا اور راجہ نے ہوتب کا بچار کرکے دھیرج دھارن کیا اور سوچا کہ بیاس جی اور نارد منی جو کچھ پہلے کہہ چکے ہین وہ جھوٹ نہین ہوگا وہی باتین ہوتی جاتی ہین جو وہ مجھے سنا چکے ہین۔ چند روز مین سب کا خاتمہ ہونگا سنجے سے کہا کہ بھیشم جی کے گھائل ہوکر گرجانے سے مجھے بہت شوک ہوا اور جودھن کی ہٹ دہرمی سے ایسے مہاتما سوربیر کی جان گئی جسکی سمان راجاؤن مین آج کوئی راجہ بیرتھی پر نظر نہین آتا اب مجھے یہ سناؤ کہ بھیشم جی کے گرجانے پر دُرجودھن اور پانڈوُن نے کیا کام کیا سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جی کا شوک کوروُن اور پانڈوُن کو بھی بہت ہوا شام کے وقت دونون نے آپس مین صلاح مشورہ کرکے بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف عمیق خندق کھدوادی اور اُنھین کے خدمتگار اُنکی خدمت کے لیے اور چند محافظ عقلمند مقرر کردیے کہ جنگلی جانور اُنکو تکلیف نہ پہونچائین اور سب راجہ اپنے اپنے ڈیرون کو واپس چلے آئے جب صبح ہوئی تو راجہ دُرجودھن آدک بھیشم جی کے بچن پر کچھ دہیان نہ دھرکر پھر سنگرام کرنے کو طیار ہوگئے اور اپنی طرف کے راجاؤن سے کہا کہ پانڈون کو بجے کرو اُدھر پانڈون نے بھی اپنی سینا کو طیار کرکے سنگرام کا ارادہ کیا

تمھاری فوج بغیر بھیشم جی کے ایسی خوفناک معلوم ہوتی تھی جیسے درندون کے جنگل مین بغیر گوالے کے بھیڑ اور بکریون کا حال ہوتا ہے کوروی سینا بھیشم جی کے بغیر ایسی بے رونق ہوگئی جیسے اکاش بغیر چندرمان اور زمین بغیر زراعت و درختون کے اور جیسے سندر استری بناپت اور ندی بغیر جل کے ۔ جب درجودھن کی سینا سنگرام بھومی مین آئی بھیشم جی کے نہونے سے ایسی بیاکل تھی جیسے ہرنی اپنے سموہ سے جدا ہوکر بھیڑیون مین گھر جاتی ہو ۔ یا جسکا مرگ شیر کے ہاتھ سے مارا گیا ہو یہانتک کوروی سینا دکھی تھی کہ گھوڑے ہاتھی بھی آس سیناکے اداس معلوم ہوتے تھے ۔

جب راجاؤن نے درجودھن سے کہا کہ دس دن تک بھیشم جی کے سامنے کرن نے جدھ نہین کیا اب اسکو بلاؤ اور سب ایک دفعہ چلا اٹھے کہ ہاے کرن ۔ اب سواے کرن کے ہماری سہاے کرنے والا اور کوئی نظر نہین آتا درجودھن نے کرن کو بلایا بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ دھرتراشٹ شوک مین بیاکل کر ٹوٹے ہوے سرپ کی سمان لمبے لمبے سانس لیکر ہاے کرن متواتر کہکر سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے گیانی سنجے کرن نے اپنے کوچ کنڈل نہونے سے ہمارے سیناپت راجاؤن کے بچن کو مانا یا نہین وہ سورج پتر مہادانی ہماری سینا کی رکشا کرنے والا ہے اور درجودھن کا بھروسا بھی کرن کے اوپر رہا ہے ۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن وہ سوربیر پرم پتر کرن بھیشم جی کو شستر پر براجمان جانکر اور کورون کی ناؤ کو دکھ روپ سمندر مین ڈوبتا ہوا دیکھکر سگے بھائی کی سمان آپ کے پتر درجودھن کے پاس پریت سے چلا آیا ۔ اور کہنے لگا کہ بھیشم جی مہاراج نہایت عقلمند بڑے تجسوی سوربیرون کے سب گن رکھنے والے دیب استرون کے دھارن کرنے والے آنکھون مین لحاظ اور شرم رکھنے والے کسی کی صفت مین عیب نہ لگانے والے ہمیشہ سلوک اور راستی سے کام کرنے والے شانت ہو گئے ۔ مین انکے بغیر سب سوربیرون کو مردہ جانتا ہون اور مجھکو یہ سب سینا آس مہابرت بھیشم کے بغیر شون درشٹ پڑتی ہے اس لوک مین کون انکے سواے ایسا ہے کہ ہم کو دکھ اور شوک سے بچاوے ۔ وہ سوربیر بسو نام دیوتا کا انس بسو کا روپ مہاپراکرمی بھیشم ہماری جان تھا یہ کہکر کرن کی آنکھون مین آنسو بھر آئے ۔ اور ان کے سرد ہپ کا دھیان کرکے کرن بیاکل ہوا اور ٹھنڈی سانس لینے لگا ۔ کرن کے بلاپ کو دیکھکر سارے راجہ کوروی سیناکے اور راجہ درجودھن بہت دکھی ہوکر ہاے ہاے کرکے رونے لگے اور سب کی آنکھون سے بے اختیار آنسو نکلے ۔ کرن نے دیکھا کہ اب سمان جدھ کرنے کا آگیا ہے بلاپ کا سمان جاتا رہا ۔ تب آنند دینے والے بچن درجودھن سے کہنے لگا اور سوچا کہ بھیشم کے پیچھے مین بھی ہمت ہار دونگا تو درجودھن کا برا حال ہوجاویگا ارجن کے گانڈیو دھنش سے ساری کوروی سینا پہلے ہی سے بیچین ہو رہی ہے اور ایسا کون ہے جو دھرم راج جدھشٹر اور اندر کے پتر ارجن اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین اور اسونی کمارون کے انس نکل سہدیو کو جنکی رکشا کرنیوالے سری کرشن بھگوان ہین جیت سکے ۔ ایک دفعہ مین بھی جی کھولکر سنگرام کرونگا ۔ چاہے بھیشم جی کے ساتھ پرلوک کو جاؤن یا بچ پاؤن ۔ کرن نے راجہ درجودھن کی طرف دیکھکر کہا کہ ہے سوربیر اب شترون کے جیتنے کا اپاے کرتا ہون ۔ آپ میرے کوچ اور شستر کھڑگ شکتی اور بھاری گدا اور سورن جٹت چمکتا ہوا سنکھ اور میری زرین دھجا اور سنگرام کرنے کی بیش قیمت زربفتی پوشاک میرا رتھ جس مین کھیت ویش کے سفید گھوڑے جتے ہوے ہین ۔ اور ہیرے لعل جواہرات کی مالا اور جال تیر اور ترکش سب سامان جدھ کا جلدی منگاؤ ۔ سنکھ بھیری آدک جدھ کے

لہ یعنی نہایت عقلمند ۱۲ سلہ وید شاستر ان ہتھیار ونکو کہتے ہین جو منتر کے پڑھنے سے آگ لگادین پانی برسادین وغیرہ وغیرہ ۱۲ سلہ یعنی بے حس و حرکت ۱۲ سلہ مہابرت یعنی نہایت سچے عقیدے والے ۱۲ شہ شون یعنی خالی ۱۲ سلہ مہاپراکرمی یعنی نہایت طاقت والے ۱۲

بچسپت بھاؤ - مین آج ہی ارجن بھیم سین نکل سہدیو کو لڑائی مین جیتونگا - اگرچہ جس سینا مین دھرماتما ست بولنے والا راجہ جدھشٹر اور بھیم سین برن کا تیر اور گانڈیو دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن (جسکے سہایک سری کرشن جی ہین) اُس سینا کا جیتنا نہایت مشکل ہے - پرنت مین ارجن کو بجے کرونگا - چاہے جمراج کے لوک کو جاؤن یا سُرگ مین باس کرون - سنجے نے کہا کہ درجودھن کی آگیا سے سفید گھوڑون کا اُتم رتھ سنہری دھجا لگا ہوا معہ استر سستر کے کرن کے پاس آگیا - اُسوقت کورون نے کرن کی اسطرح پوجا کی جیسے دیوتا دیوپتی اِندر کی - اور سب راجہ اُسکے گرد کھڑے ہوگئے کرن شستر دھارن کرکے اُس رتھ مین سوار ہوا جو سورج کے سمان چمکتا تھا اور اونچی دھجا اکاش سے باتین کر رہی تھی اُسکا مکھ پر کاش مان تھا - سورن اور موتیون کی مالا پہنے ہوے بادل کی سمان شبد کرتا ہوا کرن رن بھوم مین شوبھا یمان ہوا - درجودھن آدک کورون کو امید فتح کی جاتی رہی تھی جب سے وہ مہا سرشیا پر براجمان پرشوتم بھیشم پتامہ ارجن کے تیرون سے گرا تھا - جب سورج پتر کرن اپنے دِبیہ شستر دھارن کرکے سنگرام کرنے کو تیار ہوا سب کورون کو پانڈون کے جیت لینے کی پھر امید ہوگئی پہلے جب سوربیر کرن وہان پہونچا جہان مہاتما گنگا پتر سرشیا پر براجمان تھے اور رتھ سے اُتر کر بھیشم پتامہ کے پاس جا کر نمرتا سنجگت ڈنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے مہاتماؤن کے شتروئن پرشوتم کورون کے پتچسوی پتامہ - مین کرن آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون - کرپا کرکے میری طرف دیکھیے یہ بات سچ ہے کہ اِس سنسار مین کوئی منش اپنے اچھے کرم کا نتیجہ نہین پاتا ہے جب کہ آپ جیسے مہاتما دھرم کرم جاننے والے اسطرح پرتھی پر سوتے ہین تو اور سنساری پرشون کا کیا ذکر ہے رہے پرشوتم مین کورون کی برودھی چاہنے والا دوسرا نہین دیکھتا ہون ہے پتامہ آپ کے بغیر ارجن کا گانڈیو دھنش اور بانرچنہ والی دھجا کورون کو بھے مان کر رہی ہے - دھرتراشٹ کے پترون اور اُن کے سہاے کاری راجاؤن کو ارجن کا دھنش اسطرح جلا دیگا جیسے اگن سوکھی ہوئی گھاس کو اور ہوا کے سمان اُس اگن کی سہاے سری کرشن جی خود کرتے ہین - ہے شوربیرون کے شترومن آپ کے سواے کون ارجن سے سنگرام کرسکتا ہے بدھی مان پرش کہتے ہین کہ ارجن نے ایشر شیو جی سے امانش سنگرام کیا اور برپایا یعنی ایسا سنگرام کیا کہ منشون سے نہین ہوسکتا ہے - اور ایسا بر پایا ہے جو منش مشکل سے بھی نہین پا سکتے ہین جب وہ پراکرمی سوربیر ارجن آپ سے بجے نہین ہوسکا تو پھر دوسرا کون ہے جو اُسکو جیتے گا - آپ کے ہاتھ سے پرسرام جی مہاراج جنھون نے بہت سے کشتری راجاؤن کے مان کھنڈن کر ڈالے بجے کیے گئے ہین آپکی آگیا سے مین اُس مہا پراکرم والے ارجن کو جیتونگا آپ مجھے آشیرواد دیوین کہ شترون سے سنگرام کرکے بجے پاؤن - یہ بچن سنکر مہاراج بھیشم جی کرن کیطرف دیکھ کر اُسے خوش کرنے کو دیش اور کال کے انوسار یہ بچن بولے کہ ہے کرن شترون کے مان کھنڈن کرنے والے متردن کو ہرکھ بڑھانے والے تم کورون کے گتی ہو جیسے دیوتاؤن کے گتی سری بشنو بھگوان ہین - ہے کرن تم مہا سوربیر ہو تم نے اپنے بھج بل سے کامبوج دیشی راجاؤن کو بجے کیا اور پھر نگن جت اور بدیشی قندھار دیشی راجا تم نے فتح کیے - اور کرات لوگون کو تم نے درجودھن کے آدھین کر دیا اور بہت سے راجاؤن اُتکل دیشی میکل پونڈر کلنگ اندھر کرت بالہیک دیشی راجاؤن کو بجے کیا تمھارا پراکرم امت ہے - ہے تات جس پرکار درجودھن اپنی ذات برادری والون اور کٹنب

[illegible]

۱ دیو یعنی دیوتاؤن کا راجہ اندر ۱۲ ۲ نمرتا سنجگت عاجزی کے ساتھ ۱۲ ۳ شترومن یعنی سردار ۱۲ ۴ بروہی یعنی ترقی ۱۲ ۵ بانرچنہ والے بندر کا نشان رکھنے والے دھجا ارجن کی دھجا مین ہنومان جی کی مورت تھی اسلیے ارجن کو کپی دھج لکھتے ہین ۱۲ ۶ یعنی خوفناک ۱۲
۷ [illegible] موافق ۱۲ ۹ بدیشی یہ نام دیش کا ہے ۱۲

تم کوروں کی گنتی ہو مین پرسنّ ہو کر کہتا ہون کہ تم شترون سے سنگرام کرو اور جے پاؤ اور سب راجاؤن کو شکشا دو کہ درجودھن کے کارن سنگرام کرکے جے دلاوین۔ جیساکہ درجودھن میرا یوتا ہے ایسا ہی کرن تو میرے پوتے کی سمان ہے۔ گیانی لوگ کہتے ہین کہ اچھے لوگون کی متر تا جو ست پرشون کے ساتھ ہوتی ہے وہ رشتہ داری وغیرہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ مجھے نشچے ہے کہ تم کوروی سینا کی رکشا پریت سے اسطرح کروگے جیسے درجودھن کرتا ہے۔ اب تم جدھ کرو اور جے پاؤ۔ کرن بھیشم جی کو ڈنڈوت اور اُنکی پرکرما کرکے چرن چھوکر سب دھنش دھاری راجاؤن کے ساتھ سنگرام مین آیا۔ اُسوقت کوروون نے کرن کو رن بھوم مین دیکھ کر سنکھ دھن کی اور جادھ کے باجے بجوائے۔

اتی سری یام کرت مہابھارتے درون پرب بھیشم کرن سمباد پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

درونا چارج کا سنگرام مین مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن کو راجہ درجودھن نے سنگرام مین اپنے پاس دیکھا تو پرسن چت ہوکر کہنے لگا کہ مین اپنی سینا کو آپ سے رکشت اور سناتھ جانتا ہون اب جو تمہاری اچھا ہو وہ کرو۔ کرن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ بڑے بدھمان ہین آپ کے بچن سننے کی ہم سب خواہش رکھتے ہین درجودھن نے کہا کہ ہے مہا پراکرمی سوربیر ہمارے پتامہ بھیشم جی مہاراج نے دس دن تک دن پرت دس دس ہزار سینا شترون کی مار کر ہماری رکشا کی آپ اُنکے پیچھے کس کو سیناپت کرنا چاہتے ہین بدون سیناپت کے سینا ایک مہورت سنگرام مین نہین ٹھہر سکتی جسطرح ناؤ بنا کرن دھار یعنی ملاح کے اور رتھ بغیر سارتھی کے۔ کرن نے کہا کہ یہ سب راجہ جو یہان موجود ہین سیناپتی ہونے کے لائق ہین ہر ایک اُنمین سوربیر پراکرمی سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانے والا ہے درجودھن نے کہا کہ سیناپت ایک ہوتا ہے سب نہین ہوسکتے کرن نے کہا کہ جس ایک کو آپ سیناپت کرینگے باقی راجہ بیدل ہوجاوینگے میرے نزدیک درونا چارج جی جو ہمارے گرو مہا پراکرمی ہین سیناپت ہون۔ کیونکہ یہ بدھی مانون مین پرم بدھمان شستر بدیا جاننے والون مین سب کے گرو ہین اُن کے سوائے اور کون سیناپت ہونے کا ادھکار رکھتا ہے دیوتاؤن نے اسرون کی بجے کے لیے سوام کارتک جی کو سیناپت کیا تھا تم درونا چارج جی کو سیناپت کرو۔ درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ شاستر اور شستر بدیا اور چترائی مین پرم چتر گیانیون مین مہا گیانی ہین آپ کے سمان دوسرا درشٹ نہین آتا بھیشم پتامہ جی کے پیچھے آپ پر درشٹ پڑتی ہے آپ ہماری رکشا کرین جسطرح دیوتاؤن کی رکشا راجہ اندر کرتے ہین رودرون کا مہادیو بسوون کا اگن۔ دیوتاؤن کا اندر اور یکشون گندھربون کا کوبیر برہمنون کا بششٹ نکشترون کا سورج پترون کے سوامی دھرم راج ہین اسی پرکار آپ ہمارے سیناپت ہون ارجن آپ کے سامنے سنگرام نہین کرسکے گا۔ جدھشٹر کو مین اُسکے ساتھیون سمیت بجے کرلونگا۔ یہ بات سنکر راجہ پرسن چت ہوکر اُنکی استت

کرنے لگے۔ درونا چارج جی بولے مین پانڈون سے لڑونگا۔ پرنت درشٹ دومن کو بچے نہین کر سکونگا وہ میرے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے کورون نے اِس بات کا بچار نہ کرکے درونا چارج جی کو سیناپت کیا اور اُن کے تلک سیناپتی کا کرکے پوجن کیا۔ سنکھ دھن ہونے لگے باجے بجنے لگے سوت ماگدھ بندی جن استت پڑھنے لگے درونا چارج جی نے اپنی سینا کا سکٹ بیوہ رچا اور سب کو اپنے اپنے استھان پر رکھکر آگے بڑھے سب کوروی راجاؤن نے جانا کہ پانڈو کرن کو دیکھ کر سنگرام مین استھت نہین رہین گے سب راجہ اُسوقت کرن کی تعریف کرتے ہوے آگے بڑھے۔ جب کورون کی سینا چلی تو بنا بادل کے رودھر کی برکھا ہونے لگی اور گیدھ کنک آدک پکشی سینا کے پیچھے دوڑے اور اُسکے چارون طرف گھوم گئے سرگال روتے ہوے پیچھے پیچھے ہوے اور انیک اسگن ہونے لگے۔ جب پانڈون نے کورون کی سینا کو آتے دیکھا اپنی سینا کا کروںچ بیوہ رچا اور یدھ کرنے کو آگے بڑھے دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا پیدل سے پیدل گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار یدھ کرنے لگے ایسا بھاری یدھ ہوا کہ رودھر کی ندی بہہ نکلی سوربیرون کی تلوارین تمام میدان مین خون آلودہ نظر آتی تھین اور چارون طرف تیرون کی بھرمار ہو رہی تھی ہزارون آدمی زمین پر پڑے ہوے تڑپ رہے تھے ہزارون سر کٹے ہوے خون کی ندی مین غرق ہو رہے تھے چارون طرف سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا پانڈون کی سینا نے کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب درونا چارج جی سینا لے کر آگے بڑھے پانچال دیشی راجاؤن نے اُنکو گھیر لیا تب کرن نے اُنکی سہاے کی اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دومن ساتکی جی اور بھیم سین سے کہا کہ ارجن دوسری طرف سنگرام کرتا ہے تم اپنی سینا کو سنبھالو اور اچارج کو روکو۔ دھرشٹ دومن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا اور اچارج سے خوب یدھ کیا پھر کوروی سینا کے اور راجاؤن نے درونا چارج کی سہاے کرکے پانڈوی سینا کو مارنا شروع کیا دروپدی کے پانچون پتر اور ابھمنیو ساتکی جی ارجن کو لے کر آگے بڑھے اور کوروی سینا کا ناش کرنے لگے دھرشٹ دومن نے سوچا کہ میرا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے اُس نے اچارج کے مارنے کی من مین ٹھان لی اور بہت سی سینا اپنے ساتھ لے کر کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج جی سے سنگرام کرنے لگا اِن دونون سوربیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا۔ ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اچارج جی نے اپنے دِبّ شستررون سے پانڈوی سینا کے مار ڈالے آخرکار درونا چارج جی دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارے گئے اور سُرگ کو چلے گئے۔ پانڈون نے بجے کا باجا بجایا اور بھیم سین کال کا روپ بنا کر سنگرام بھوم مین خوب گرجا کوروی سینا اچارج کے مارے جانے پر بھاگنے لگی۔ اچارج کے مارے جانے سے دریودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درونا چارج کا دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارا جانا دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانیکا حال سنکر راجہ دھرتراشٹر کو شوک ہونا اور سری کرشن جی کی مہان برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ جب سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے درونا چارج جی کے سنگرام مین مارے

جانے کا برتانت کہا تو راجہ کو بڑا بھاری شوک ہوا مورچھا آگئی بیہوش زمین پر گر پڑا تھوڑی دیر پیچھے ذرا ساودھان
ہوکر سنجے سے کہنے لگا کہ ایسا پراکرمی درونا چارج جسکا رتھ بیاگھر چرم سے منڈھا ہوا ہے چار سرنگ رنگ کے نہایت
تیز رفتار اچھی نسل کے گھوڑے جتے ہوے تھے اور اندر سے سنہری بنا ہوا تھا درونا چارج کیونکر آسانی سے جیتا گیا
وہ تو شستر بدیا مین پرم چتر تھا ہاے میرا ہردا ایسے اچاری کے مرجانے کا برتانت سنکر ٹکڑے ٹکڑے نہین ہوتا
ہے بہاوئی بڑی بلوان ہے - ہے سنجے مجھے یہ سناؤ کہ کیونکر درونا چارج رن بھوم مین مارا گیا اسکا رتھ ٹوٹ
گیا تھا یا شستر اسکے پاس نہین رہے تھے جو ایسی جلدی پانڈون کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن کو بھیشم جی کے
گر جانے پر درونا چارج جی کے اوپر پانڈون کو بجے کرنے کی آشا ہوگئی تھی اب تم نے کہا کہ وہ بھی مارے گئے
مجھے بڑا بھاری شوک ہوا - ہے سنجے مجھے موت کیون نہین آتی - یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑا رنواس مین شور و
غل مچنے لگا - رانیان دوڑین کسی نے ٹھنڈا پانی منہ پر چھڑکا کسی نے عطر سنگھایا کوئی سکھی پنکھا کرنے لگی بہت
دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تکیہ کے سہارے سنجے نے بٹھایا اور بہت طرح سمجھایا - اور پھر سارا حال
سنایا جس طرح سنگرام بھوم مین پانڈون نے دھرشٹ دومن کو آگے کرکے درونا چارج جی کو مارا - دھرتراشٹ
نے کہا کہ مین خوب جانتا ہون کہ پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین انکو کون جیت سکتا
ہے مین انکا حال تم کو بھگت پوربک سناتا ہون - کوئی منش ایسے کرم جو انھون نے کیے ہین نہین کر سکتا
ہے گوپ کل مین سری کرشن جی نے جنم لے کر اپنا جس سرگ تک پہونچا دیا تم نے بھی سنا ہوگا کہ بچپن مین کیسی
لیلا سری گوبند جی نے کین - راجہ کیشی دانو - برکھبھاسر دانو - پرلمب اسر - مورا سر - نرکا سر پھر راجہ
کنس سے بلوان کو لیلا ماتر مار ڈالا - جراسندھ اپنے جاماتر کنس کا بدلا لینے بڑی بھاری سینا لے کر آیا اسکو
بلبھدر جی اپنے بڑے بھائی کو ساتھ لے کر سری کرشن جی نے مار کر بھگا دیا اور پھر اسی جراسندھ کو سور بیر
بھیم سین کو ساتھ لیجا کر مار ڈالا پھر راجہ کنس کی حمایت اور مدد کرنے والے راجہ سوناما کو جو سور سین دیش کا راجہ
تھا سینا سمیت مار ڈالا دیکھو سری کرشن جی نے مہا کرودھی درباسا رشی کو اپنی سیوا سے ایسا پرسن کر لیا کہ انھون
نے سری کرشن جی کو بہت بر دیے گاندھار (قندھار) دیش کے راجہ کی پتری کو بہت سے راجاؤن مین سے
سری کرشن جی نے آ کے کسی راجہ کو سامرتھ نہین ہوئی کہ انسے سنگرام کرے اور کنیا کو چھوڑا لیوے مہا پراکرمی
سسپال چندیری کے راجہ کو جدھشٹر کے جگ مین پرتھم پوجن اور ارگھ پاؤ کے بباد کرنے پر اپنے چکر سے پشو
کے سمان مار ڈالا پھر راجہ شالو کو اکاش مین استھت اوپر ہی اوپر مار گرایا اور سوبھ نام اسکے راجدھانی کو سمندر
مین ڈبو دیا جو سمندر کے بیچ ایک ٹاپو مین آباد تھی اور جدھ مین انگ بنگ - کلنگ - ماگدھ - کاشی - کوشل دیش
ماپس گارگ - کرکھ اور پونڈر دیشی راجاؤن کو بجے کر لیا اور اونتی (اوجین) دکشن - پربتی - دساربھا -
کاشمیر - سکھ - پشاج - مدگل - کامبوج - چول - پانڈ - سنجے - ترگرت - مالو اور بڑے کٹھن ذردر دیشی راجاؤن کو بجے
کر لیا اندر لوکن کے سوامی سری کرشن جی کی مہمان کا کوئی دیوتا بھی انت نہین پا سکتا ہے کوئی سور بیر پرتھی پر ایسا
نہین کہ انسے سنگرام کر سکے اور کوئی استری اتھوا پرش ایسا نہین ہے جو انکے مدھر سروپ کو دیکھ کر آسکت اور
موہت نہ ہوجاوے (گوپ کنیان اور گوپ استریون کے ساتھ راس بلاس کرکے درباسا رشی سے بر پائے --

اور اپنے روپ کی موہنی ایسی ڈالی کہ برج کی استریان انپر اپنا تن من دھن نوچھاور کرتی تھین جتبک اُن کے درشن نہین کرلیتی تھین اُنکو چین نہین پڑتا تھا اور لڑائی مین انگ بنگ ماگر - کلنگ - کاشی - کوشل - آدک دیشون کو جیت لیا پھر بادشاہ یونان کو جاکر فتح کیا برن دیوتا کو اپنے بس مین کر لیا - پاتال باشی پانچ جن دیت کو مار کر پنچ جن سنکھ لے آئے - پھر ارجن کو ساتھ لے کر کھانڈو بن جلا کر راجہ اندر کو جیت لیا گڑر پر سوار ہوکر کلپ برکش کو بیکنٹھ سے پرتھی پر لے آئے - سنجے میری سبھا مین سری کرشن جی نے بسوروپ دکھا کر مجھے کرتارتھ کیا - اُس دن سے مین جان گیا کہ سری کرشن جی ساکشات ایشر پرماتما کا روپ ہین اُنکی مہان اور استت مجھ سے نہین ہو سکتی ہے - پردمن - انردوہ گد سانب - بدرتھ - سارن آدک بڑے بڑے بلوان سری کیشو جی کے پُتر اس سنگرام مین آگئے ہونگے اور دس ہزار ہاتھی سے بھی زیادہ بل اور پراکرم رکھنے والے سری بلدیو جی مہاراج اُسی طرف جا کر موجود ہو جاتے ہین جس طرف سری کرشن جی ہوتے ہین بڑے بڑے بُدھمان پنڈت کیشو جی کو جگت کا پیدا کرنے والا کہتے ہین اور مین نے تو اُنکی اچھی طرح پریکشا کر لی ہے سب یہ ہی کہتے ہین کہ باسدیو جی کے ساتھ کسی کی سامرتھا جُدھ کرنے کی نہین ہے دیکھو اُنکی چترائی آپ ارجن کے سارتھی بن گئے اور رن بھوم مین بہت سے راجاؤن نے اور خاصکر راجہ بھیشم جی اور شل نے اُنکو گھائل بھی کر دیا تو بھی آپ نے شستر ہاتھ مین نہ لیا ابتک رتھ کو ہانکتے رہے ہین جو سب کورو ملکر پانڈون کو فتح کرلین تو اُسوقت سری کرشن جی ہتھیار اُٹھا دینگے اور سب کو مار کر کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر اور ارجن کو ساری پرتھی کا راج دیدینگے - ہے سنجے جسکی رکشک سری کرشن جی ہون اُس ارجن کو کون جیت سکیگا - ارجن باسدیو جی کی آتما ہے اور سری کرشن جی ارجن کی آتما ہین اسلیے سدیو ارجن بجے پاتا رہا ہے اور سری کرشن جی جس اور کیرت پاتے رہے ہین سارا زمانہ جانتا ہے کہ ارجن بڑا بجئی ہے اور تمام اوصاف یعنی سارے گُن باسدیو جی ہین ہین درجودھن نے بھی کیشو جی کا بسوروپ دیکھا ہے پرنت موہ بس وہ نہین سمجھا کہ سری کرشن جی کون ہین - اچنبھے کی بات ہے کہ وہ بسوروپ سبھا مین بہت سے راجاؤن سمیت درجودھن مورکھ نے دیکھا پھر بھی مہامت مند سری کرشن جی کو نہین پہچانا - اسکا کارن یہ ہے کہ درجودھن موت کی پھانسی مین بندھا ہوا ہے درجودھن نہین جانتا ہے کہ ارجن کون ہے ان دونون نرناراین کو وہ نفش سمجھ رہا ہے یہ دونون ایک دم مین تینون لوکون کو بھسم کرسکتے ہین پرنت نرروپ دھارن کرنے سے ایسا نہین کرتے ہین بھیشم جی اور درونا چاریج جی کا مرنا سُنکر مین مردے کی برابر ہوگیا ہون زندہ مجھ کو مت سمجھو کورون کی یہ دشا میرے سبب سے ہوئی ہے ادھرم کے کارن ارجن نے بھیشم جی سے مہارتھی اور درونا چاریج جی سے شستر ودیا جاننے والے کو پرتھی پر گرا کر مار ڈالا ہے ہے سنجے جسطرح درونا چاریج جی سنگرام مین مارے گئے اُس برتانت کو تم اچھی طرح مجھکو سناؤ -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چاریج کا مرنا دھرتراشٹ کا شوک تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے
درونا چاریج کا پہلا جُدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجن جب درونا چاریج جی سیناپت ہوئے تو اُنھون نے درجودھن سے کہا کہ تم کیا چاہتے ہو

وہ مجھ سے کہو درجودھن اتنی بات سُنکر پرسن ہو بولا کہ مین یہ چاہتا ہون کہ آپ یُدھشٹر کو پکڑکر میرے سامنے لے آوین اچاری جی ہنسے اور کہا کہ تمھاری یہ اچھا ہوگی کہ یُدھشٹر کو مین پکڑ کر لاؤن اور تم اُسکو مار ڈالو درجودھن نے کہا کہ نہین جان سے مارنا نہین چاہتا اُسکو کوئی ہم مین سے اگر بالفرض مار بھی ڈالے تو اور اُسکے بھائی جبتک اُنمین سے ایک بھی باقی رہے وہی ہم سب کو جیت سکتا ہے پکڑنے سے میری مراد یہ ہے کہ پھر اُسکو جوے مین جیت کر بنوباس دون پھر اُسکے بھائی بھی اُسکے ساتھ بن مین نواس کرین درونا چارج بولے کہ یُدھشٹر کو مار کر جو تم اپنی کشل چاہو یہ ممکن نہین ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ جبتک ارجن یُدھشٹر کے پاس ہے مین کیا اندر اور مہادیو جی بھی یُدھشٹر کو نہین پکڑ سکتے اگر ارجن کو لڑائی مین دور لیجاؤ تو مین یُدھشٹر کو پکڑ سکتا ہون اور تمھارے ہاتھ سے اُونکا یُدھشٹر کی تعریف مجھ سے نہین ہوسکتی ہے کسی طرح اُسکو تکلیف نہین دینگے درجودھن نے اپنے دل کا بھید درونا چارج جی سے کہہ دیا۔ اچاری جی نے درجودھن کی دُربدھی اور نیچ بدھی سوچ کر کہا کہ یُدھشٹر دھن ہے مین اُسکی تعریف نہین کر سکتا ہون پھر اچاری بھردواج درونا چارج نے درجودھن کے پرسن کرنے کو کہہ دیا کہ جو تم ارجن کو دور لیجاؤ تو مین یُدھشٹر کو پکڑ کے تمھارے سامنے کردونگا بے عقل درجودھن نے یقین کرلیا کہ ضرور یُدھشٹر کو اچاری جی نے پکڑ لیا اپنی نادانی سے اِس بات کو ساری سینا مین مشہور کردیا درجودھن کا کہنا سچ مان کر کورون کی سینا مین خوشی کا باجا بجنے لگا راجہ یُدھشٹر کو دوتون کی زبانی معلوم ہوا کہ درجودھن نے اچاری جی سے وعدہ کرا کے مشہور کردیا ہے کہ راجہ یُدھشٹر گرفتار ہوگیا یُدھشٹر نے یہ حال اپنے بھائیون ارجن بھیم آدک سے کہا۔ ارجن نے کہا کہ میرے جیتے جی آپ کو راجہ اندر اور سب دیوتا ملکر بھی نہین پکڑ سکتے ہین آپ میرے پاس رہین مین آپ کی حفاظت بہت کرونگا۔ درونا چارج ہمارے گرو ہین مین اُنکی پرتشٹھا بہت کرتا ہون لیکن چاہین کہ وہ میرے جیتے جی آپ کو پکڑ لیجاوین کسی طرح ممکن نہین ہے چاہے زمین شق ہوجاوے سورج سے گرمی جاتی رہے چند رمان سے اگن نکلنے لگے آپ کو گرو جی گرفتار نہین کرسکتے ہین شترو سینا کے راجہ یُدھشٹر کو پکڑا ہوا سمجھ کر خوشی کا باجا بجا رہے ہین اب ہماری سینا مین بھی خوشی کا باجا بجایا جاوے ارجن کے مُنھ سے اتنا نکلتے ہی پانڈون کی سینا مین زور سے خوشی کا باجا بجنے لگا تب کوروی سینا کے لوگ جان گئے کہ درجودھن نے جھوٹ بولا کہ راجہ یُدھشٹر گرفتار ہوگیا صبح ہوتے ہی درونا چارج اپنی سینا کو لے کر سنگرام بھوم کو چلے راجہ جیدرتھ وکلنگ وکرن آگے داہنے کرپاچارج اور کرت برما چتر سین وست کیت اور دوساسن اور بائین طرف راجہ شکنی قندھار والا بہت سے راجاؤن کو لے کر اور کرن اور درجودھن درونا چارج جی کے ساتھ سب سے آگے ہوئے کرن نے بھیشم پتامہ کی طرح اپنی سینا کا بیوہ بنایا اور پانڈون نے بھی اپنی سینا کا بیوہ بنایا دونون دل بادل کی سمان اُمنڈ کر آئے اور مقابل ہوتے ہی جنگ ہونے لگا سوار سے سوار اور پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار جنگ کرنے لگا ایسی دھول اُڑی کہ آسمان ڈھنپ گیا دکھائی دینے لگا اور تھوڑی دیر مین ہزارون مرگ تھیر پر تھی پر پڑے دکھائی دیے گیدھ اور کوّے چیل آدک دور سے مانس کی بو سونگھ کر آگئے اور جو بچ ادھ پچون ... مُردون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے درونا چارج اور ادھر سے ارجن آگے بڑھے دونونکا

۱۔ نوٹ — درجودھن یہ سمجھتا تھا کہ اچاری جی بھی پانڈون کو پریت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اسلیے اچاری جی نے درجودھن کے پرسن کرنیکو کہا تھا اور درجودھن نے

سنے متر تک شریرون کو کھانے اور رودھر پینے لگے ادھر سے درونا چارج اور ادھر سے ارجن آگے بڑھے دونون کا
بھاری جدھ ہوا پھر درونا چارج جی نے راجہ جدھشٹر کی طرف سنگرام کرتے کرتے رخ کیا بھیم سین اور نکل اور سہدیو
نے مقابل ہوکر اچاری کے بیگ کو روکا اور ارجن نے ایسے تیر برسائے کہ کوروی سینا کا منھ پھیر دیا چارون طرف
رودھر کی ندی بہنے لگی درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کا ناش کرنا شروع کیا تب دھرشٹ دمن
نے اچاری سے سنگرام کیا اور ان دونون کا بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے پانڈوی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا
اور خون کی ندی بہادی جسمین سور بیرون کے سر کچھوؤن اور ہاتھ پانون مچھلیون کے سمان تیرتے پھرتے تھے
اور کنارون پر رودھر اور میجا کی کیچ ہو رہی تھی راجہ جدھشٹر نے بھیم سین وا نہون سے کہا کہ اچاری ہماری سینا
کا بدھنش کیے جاتا ہے کسی طرح اسکو چارون طرف سے گھیر و اسوقت انہون اور گھٹوت کچ اور دروپدی کے
پانچون پترون نے اپنی سینا کو بڑھا کر اچاری کے اوپر تیر برسانے شروع کیے کہ اچاری جی کو گھیر دیا اور بہت
گھایل کر دیا انکی سہاے کے لیے کرن اور بکرن اور دوساسن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھے مگر دروپدی سے بھرا
ہوا شکنی سہدیو کے مقابل ہوا انکا باہم خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کیا پھر سہدیو
نے شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو گھایل کر کے اسکے دھجا کو کاٹ گرایا شکنی گدا ہاتھ مین لے کر رتھ سے کودا اور
پھر سہدیو بھی رتھ سے اترا دونون کا پرسپر بڑا گدا جدھ ہوا راجہ جیدرتھ نے پانڈوی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ارجن
نے آگے بڑھ کر کرن اور دوساسن کے اوپر تیر برسانے شروع کیے اور گھٹوت کچ اپنے دیت اور راچھسون کی سینا
کو لیکر آگے بڑھا اور دوساسن سے جدھ کرنے لگا دروپدی کے پترون اور انہون نے راجہ شل سے بھاری جدھ
کیا انہون نے راجہ شل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر شل کو ایسا گھایل کیا کہ اسکو انہون سے سنگرام کرنے کی
سامرتھ نہ ہوئی کرت برما راجہ شل کی سہاے کے لیے آگے بڑھا اور بھیم سین سے بڑا جدھ ہوا آخر کرت برما بھیم سین
سے ہار گیا اور راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈال کر دور لے گیا بھیم سین کال روپ سے سنگرام مین گرجنے لگا اور کوئی اسکے
سامنے نہ ہوا تب درونا چارج نے آگے بڑھ کر بھیم سین سے جدھ کیا اور ساتکی جی اور راجہ کاشی نے کرپاچارج
اور اسوتھاما ان سے جدھ کیا سہدیو نے راجہ شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اسکی اونچی دھجا کو گرا دیا
اور شکنی نے سہدیو کے گھوڑون کو مار کر اسکی دھجا کو گرا دیا راجہ دروپد نے درونا چارج سے جدھ کیا ساتکی اور
کرت برما دھرشٹ دمن اور سوسرمان کا آپس مین بھاری سنگرام ہوا کرن اپنی سینا کو چارون طرف سے
سنبھال کر پانڈوی سینا کو مارتا تھا گھٹوت کچ اور المبش کا خوب جدھ ہو رہا تھا درونا چارج نے دھرشٹ دمن
کے ایسا تیر مارا کہ وہ بیہوش ہو گیا اور پھر اچاری نے اپنے اگن بان سے پانڈوی سینا کو جلانا آرنبھ کیا
تب ارجن اور بھیم سین نے اپنی سینا کو سنبھال کر درونا چارج کا سامنا کیا اور بڑی دیر تک انکا پرسپر
بھاری جدھ ہوا راجہ شل پھر ہوشیار ہو کر انہون سے جدھ کرنے کو آیا اور پھر دونون مہارتھیون کا پرسپر
بھاری جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا یار جک شل کی سہاے کے لیے آیا اور انہون نے
اپنے تیرون سے گھایل کیا انہون نے کھڑگ ہاتھ مین لے کر بار دک سے مارا اسکو پھر انہون نے
بچا لیا پھر جیدرتھ اور انہون کا بڑا جدھ ہوا پہلے تلوار اور ... پھر دونون کا

پرسپر ملہہ جدھ ہوا ہاردوک نے جیدرتھ کی سہاے کی پرنت جیدرتھ بہت گھائل ہوکر بھاگا تب ابہمنون نے للکارکر کہا کہ سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرون کا کام نہین ہے شل نے یہ حال دیکھ کر اپنا رتھ دوڑا کر ابہمنون سے جدھ کیا شل نے ابہمنون کے اوپر برچھی پھینک کر ماری ابہمنون نے اپنے تیرون سے اُسکو کاٹکر گرا دیا اور پھر اپنی برچھی سے شل کو گھائل کر دیا کہ شل رتھ پر گر پڑا تب ابہمنون نے اُسکو چھوڑکر سنگرام کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا پانڈون نے ابہمنون کے بل اور پراکرم کی استتت کی جیدرتھ کھسیانا ہوکر پھر لوٹا اور ابہمنون سے پھر جدھ کرنے لگا اور پھر دونون کا ملہہ جدھ ہوا ابہمنون نے پھر جیدرتھ کو پچھاڑکر زخمی کر دیا شل نے ابہمنون کے ہاتھ سے جیدرتھ کو بچا لیا اور آپ ابہمنون سے جدھ کرنے لگا تب بھیم سین ابہمنون کی سہاے کو آیا اور پھر دونونکا پرسپر جدھ ہوا شل بہت گھائل ہوکر ہٹ گیا بھیم سین نے شنکھ بجایا اور چارون طرف بجے کے باجے بجنے لگے استوتھامان نے بھیم سین سے جدھ کیا ان دونون کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ براٹ نے تلس دیشی سینا کو لیکر سورج شر کرن کو روکا کرن نے کرودھ کر کے خوب جدھ کیا راجہ دروپد کا بھگدت سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھائل کر کے سارتھی اور گھوڑون کو بھی گھائل کیا بھوری سردا جو استر ودیا مین بڑا چتر ہے اُسکا سکھنڈی سے بڑا بھیانک جدھ ہوا کرن کے پتر برکھسین نے ہماری سینا کو بھیم سین سے بے ہیبت دیکھ کر سینا کے آگے ہوکر خوب جدھ کیا برکھسین اور نکل کے پتر ستانیک کا بڑا بھاری جدھ ہوا اپنے بھائی کی مدد کو دروپدی کے اور پتر بھی آن پہونچے اور کرن پتر کی سہاے کو بھی استوتھامان آدک بہت سے سوربیر اکٹھے ہو گئے اور بہت دیر تک اُنکا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا جیسا کہ دیوتاؤن اور اسرون کا جدھ ہوا تھا درونا چارج نے پھر جدھشٹر کو پکڑنا چاہا اور تیر برساتا ہوا راجہ کے قریب آگیا پانچال دیش کے راجہ کا پتر جو جدھشٹر کی سہاے کے لیے ساتھ تھا اُس نے درونا چارج کو روکا جدھشٹر اور راج کنوار نے اچارج کو پاس نہین آنے دیا راجہ جدھشٹر نے راج کنوار کے بل اور پراکرم کی تعریف کی شام تک دونون سینا مین بڑا بھاری جدھ ہوا درونا چارج نے پانڈون کی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے سوربیر ارجن نے اچارج کو اُنکی سمان سینا کو جلاتے ہوئے دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا اور اچارج سے سنگرام کیا اور اُنکے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کے گانڈیو دھنش سے ایسی جھڑی لگائی کہ آکاش دکھائی دیتا تھا نہ پرتھی ـ ارجن کے تیرون سے ہزارون سوربیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے اور خون کی ندی بہنے لگی ہماری سینا کے سوربیر پانڈو ارجن سے بے ہیبت ہوکر ادھر اُدھر بھاگنے لگے سورج چھپنے لگا دونون دل جدا ہو گئے ارجن نے جے کا باجا بجایا اور شنکھ دھن کرنے لگا شام کا وقت جانکر دونون دل اپنے اپنے استھان کو واپس چلے گئے اور سوربیرون نے اپنے زخمون پر مرہم لگائے ـ

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج کا پہلا جدھ چوتھا ادھیاے ـ

پانچوان ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ ارجن کا سنگرام ترگرتا دی سینا سے اور اُنکو بجے کرنا

سنجے نے کہا کہ جب درونا چارج جی اپنی سینا کو لے کر اپنے خیمہ مین گئے تو دریودھن نے جاکر گرو جی کو ڈنڈوت کر کے

کہا کہ آپ نے آج شمتر و سینا کو اچھی طرح سے مردن کیا اچاری نے بہت دکھی من ہو کر کہا کہ سری کرشن جی اور پانڈو ارجن اچھے ہین تو بھی مین جی کھول کر سنگرام کرونگا ـ ہے راجن مین نے جو تم سے کہا کہ ارجن اور سری کرشن جی اچھے ہین تم یہ خیال مت کرنا کہ میرا یہ کہنا کہ جدھشتر کو مین پکڑ لاؤنگا جھوٹا ہو گیا ضرور مین ایسا ہی کرونگا جدھشتر کو تمھارے سامنے لا موجود کرونگا ـ کسی طرح ارجن کو جدھشتر سے جدا کرو اسوقت راجہ ترگرت دیش یعنی سوشرمان اور اُسکے بھائیون نے کہا کہ ہم کو ارجن نے بڑا دکھ دیا ہے ہم قسم کھا کر کہتے ہین کہ سنگرام مین جہان ہو سکیگا ہم اُسکو مارینگے ہم سب رات کو اُسکے دکھ سے نہین سوتے نہ ہم کو نیند آتی ہے کیونکہ ارجن نے ہمارا بہت ہی برادر کرکے ہمکو دکھی کر دیا ہے یہ کہکر باوتنڈ کیم ورا جشیر مالاو نیک للتھ اور مدرک جنکے ساتھ دس دس پندرہ پندرہ ہزار رتھ سوار اور گھوڑ دن کے سوار تھے اُن کو لائے اور اُسکا پوجن کرکے قسم کھائی کہ چاہے کچھ ہو جہانتک ہو سکیگا ہم سب ملکر ارجن کو مارینگے اگر ہم ایسا نہ کرین تو ہم کو اُن لوگون کی گتی ملے جو جھوٹ بولتے ہین یا برہمنون کو مارتے ہین یا شرنا گت آئے ہوئے نفس کو تیاگ دیتے یا گؤ دن کو مارتے ہین شراب پیتے ہین استری سنگ کرتے ہین یا امانت مین خیانت کرتے ہین یا راجہ کا مال چرا لیتے ہین یا ماتا پتا کو گھات کرتے ہین یا شاستر کے برخلاف عمل کرتے ہین جو ہم سب ملکر ارجن کو نہ مارین تو ہم کو گھور نرک مین باس ملے ـ آپس مین ان سبھون نے صلاح مشورہ کر لیا سورج نارائن کے اودے ہونے پر دونون سینا رن بھوم مین آئین درونا چاریہ جی نے اپنی سینا کا اور دھرشٹ دمن اور ارجن نے اپنی سینا کا بیوہ بنایا پہلے باوتنڈ و سوشرمان آدک نے دکشن دشا مین اپنا پرا جما کر ارجن کو سنگرام کے لیے بلایا اُسوقت راجہ جدھشتر سے سورہیر ارجن نے کہا کہ ہے تات یہ ترگرت دیشی مجھے سنگرام کرنے کو بلاتے ہین آپ اگیا دیوین تو مین اُنسے یدھ کرون راجہ جدھشتر نے کہا کہ تم کو معلوم ہے کہ درونا چاریہ مجھکو پکڑنا چاہتے ہین اگر تم مجھسے دور چلے گئے تو موقع پا کر درونا چاریہ پکڑ لینگے انھون نے کورون کی سینا مین درجودھن سے وعدہ کر لیا ہے ـ ارجن نے کہا کہ دھرشٹ دمن اور سورہیر ستجت اور ساتکی جی ابھمنون ادک آپ کی رکشا کو موجود ہین دھرشٹ دمن جسکے ہاتھ درونا چاریہ جی کی موت ہے آپ کو اچاری سے بچا دیگا اور مین بھی آپ کے پاس ہون آپ کچھ خوف نکرین مجھے یہ لوگ بلاتے ہین اسلیے مین اُن سے سنگرام کرونگا اور آپ کے پرتاپ سے جلدی بجے کرکے آتا ہون یہ کہکر دھرشٹ دمن کو اچھی طرح سمجھا کر آپ سنگرام کرنے کو چلا شترون نے دکشن دشا کے صاف اور ہموار میدان مین چندرمان کے سمان اپنے رتھون اور گھوڑون وغیرہ کے سوارون کو کھڑا کرکے جب ارجن کو آتے دیکھا شور و غل مچایا سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو شترون کی سینا کے اندر لے چلیے آپ کی کرپا سے ایک دم مین انکو بھگا دونگا ـ گانڈیو دھنش کو چڑھا کر ارجن تیرون کی برشا کرنے لگا ـ ترگرت لوگون نے جب ارجن کو یدھ کرتے ہوئے دیکھا اور دیودت سنکھ کی آواز سنی اُنکا کلیجہ دھڑکنے لگا اور بے جان ہو کر تصویر کی مانند بے حس و حرکت کھڑے رہ گئے اُنکی سواریان ہاتھی گھوڑے سنکھ کی آواز سے خوفناک ہو کر پیشاب اور لید کرنے لگے اور آنکھین اُنکی کھلی رہگئین پھر سبھون نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایک دفعہ ہی ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کری ارجن نے بیس ہزار تیرون کو اپنے تیرون سے بیچ ہی مین کاٹ گرایا اور پھر اپنے

یاد داشت ـ منشی نے مہابھارت فارسی مین راجہ سوشرمان والی تجارہ لکھا ہے کہ اُسوقت ترگرت دیش مشہور تھا

نہ ہتھون سے اُنکے مکھیا سردارون کو مارنے لگا یہان تک ارجن نے تیر برسائے کہ کورون کی تیس ہزار سینا کو پران بچانے مشکل ہو گئے گانڈیو دھنش کے بانون سے کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ہزارون آدمیون کو تھوڑی دیر مین ارجن نے مار ڈالا سسرما دسو رتھ وسو دھرمان اور سوباہو نے ارجن اور سری کرشن جی کو گھائل کر کے اپنے تیرون سے ڈھک دیا سری کرشن جی اس بڑی سینا کے مقابل کبھی داہنے اور کبھی بائین رتھ کو دوڑاتے پھرتے تھے آخر کو شتر و سینا بھاگنے لگی تب راجہ ترگرت نے دوڑ کر انکو سمجھایا کہ تم قسم کھا کر لڑنے آئے ہو درجودھن کی سینا مین کیا منھ دکھاؤ گے تم اپنے بچن کو یاد کرو اور مت بھاگو یہ بات راجہ کی سنکر وہ سب پھر لوٹے اور ایکبارگی اپنی زندگی سے مایوس ہو کر ارجن پر گرے اور ایسی برکھا تیرون کی کیشو جی اور ارجن پر کی کہ دونون کو گھائل کر دیا اُسوقت ارجن اور باسدیو جی دکھائی دینے سے رہ گئے کیونکہ اُنکے رتھ بانون سے ڈھک گئے تھے تب ارجن نے سنکھ بجایا اور گانڈیو دھنش پر توا استر نام استر چلایا اُس استر کے چلتے ہی ہزارون ارجن اور کرشن جی سامنے دکھائی دینے لگے ایک نے دوسرے کو ارجن جانکر آپس مین سنگرام کرنا آرنبھ کیا یہ کہتے جاتے تھے کہ یہ ارجن ہے یہ گوبند جی ہین اور آپس مین جدھ کرتے تھے ہزارون آدمی اسطرح آپس مین لڑ کر مر گئے پھر ہنس کر ارجن للتہ بانو ترگرت والون کے اوپر تیرون کی برکھا کرتا رہا وہ سب سوربیر ایک دفعہ ہی پکارے کہ ارجن کو مار لیا اور دوپٹہ اور بستر پھرانے لگے سنکھ اور مردنگ بجا کر خوش ہونے لگے اُس سمے ارجن کا رتھ بانون کے جال سے درشٹ نہین پڑتا تھا کیشو جی بھی اُن سوربیرون کے تیرون کے جال سے موہت سے ہو کر کہنے لگے کہ ہے ارجن تو کہان ہے ارجن بولا کہ مہاراج آپ کے پاس ہون ان سوربیرون کو اپنا زور کر لینے دیجیے مین ابھی انکو اور تماشا دکھاتا ہون یہ کہکر بایو استر چھوڑا جس نے شترون کے تیرون کو بھی اُڑا دیا اور وہ لوگ ہوا کے تیز و تند چلنے سے سواریون سمیت اُڑنے لگے جیسے سوکھے ہوے پتے پربل بایو سے اُڑتے ہین ساری شتر و سینا بیاکل ہو گئی اُسوقت ارجن نے اپنے دھنش اور بان سے ہزارون کو مار گرایا سنگرام بھوم مین چارون طرف مر گئے اور گھبجا کٹے ہوے تمام جسم خون مین بھرے ہوے سوربیر زمین پر لوٹتے نظر آتے تھے اسطرح ارجن نے سب دشمنون کو مار کر جے پائی۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن اور ترگرت نواسی سنگرام ارجن بجے دوسرا جدھ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دوسرے دن کے سنگرام مین جب کہ ارجن دوسری طرف جدھ کرتا تھا درونا چارج نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے گڑر بیوہ بنایا چونچ کے استھان پر راجہ درجودھن اپنے بھائیون اور ساتھیون سمیت کرپا چارج اور کرت برما دونون آنکھون کے استھان پر موہت شرما کشیم شرما کیکہ اور کلنگ دیشی سنگل دیشی ادک اور جون (ملیچھ دیشی) راجا اور مدرو دیشی گردن کی جگہ بھیرری سردا اور راجہ سل سودہ مت باہیک بہت سی سینا لے کر بازوون کے مقام پر کھڑے ہوے تھے (نوٹ، اونتی دیش کے راجہ اور کامبوج دیشی

آدک دوسری طرف سے بازو پر بائین طرف استوتھامان کو آگے کرکے کھڑے ماگدھ مدرک پونڈر گاندھار اور پورب دیشی
راجا پہاڑی راجا پٹیت کے استھان پر کرن اپنے بیٹے بھائیون اور بڑی سینا سمیت پونچھ کی جگہ کھڑے ہوے
راجہ جیدرتھ بھیم رتھ سمپاتی باج بھوج بھومی جی آدک بڑی سینا لیکر چھاتی کے استھان کھڑے ہوے یہ سینا بادلون
کے دل کے سمان دکھائی دی اُس بڑی سینا مین راجہ پراگجوتش کا مست ہاتھی زیور اور سنہری جھول وسنہری
عماری اور چھتر سے بہت شوبھا مان تھا جیسے نکشترون مین پورنماشی کا چندرمان ہوتا ہے اُتھوا اودیاچل سے
سورج پرکاشمان ہوگیا - راجہ جدھشٹر نے اپنے بچے کے کارن منڈلاردھ بیوہ رچ کر پرسپر جدھ آرمبھ کیا دونون
طرف سے شوربیرون نے شستروں کی برکھا کی اور جیسے دو سمندر لہرا لہرا کے آپس مین ملتے ہین اسطرح پانڈون
کورون کے دل مین سنگرام ہونے لگا درونا چاریج کو آگے بڑھتے دیکھکر دھرمراج نے دھرشٹ دمن سے کہا کہ
ہے مہارتھی ہماری میرے پکڑنے کی تدبیر مین ہے ارجن سنسپتکون سے سنگرام کر رہا ہے اُس سوربیر نے کہا کہ
آپ کچھ سوچ نہ کرین مین ابھی اِس بڈھے برہمن کو سنگرام مین بچے کرتا ہون یہ کہکر بانون کی برکھا کرتا ہوا دھرشٹ
دمن اچاری کے سنمکھ آیا اُسکو دیکھکر اچاری نے آنکھ اور بھوین چڑھائین اور اپنا کال بچار کر تیرون کی برکھا
کرنے لگا اور دھرشٹ دمن کے بیاک کو روکا اُدھر درجودھن نے بہت سے شوربیرون سمیت اچاری کی رکشا
کی دونون مہارتھی گھور سنگرام کرتے رہے ہزارون آدمیون کا ڈھیر ہوگیا سیکڑون آدمی ہاتھیون کے پانون اور ر
گھوڑون کی ٹاپ سے مرگئے خون کی ندی بہنے لگی گھوڑے بغیر سوارون کے اور ہاتھی بغیر مہاوت کے چارون طرف
بھاگے بھاگے پھرتے تھے رتھون کے پہیے لوٹ کر بغیر سارتھی کے گھوڑے لیے بھاگے پھرتے تھے چارون طرف
سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا اپنے بیگانہ کی کسی کو خبر نہ تھی باپ کو بیٹا اور بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو چچا بھتیجے کو ماما ن
بھانجے کو مار رہا تھا پھر درونا چاریج جی نے جدھشٹر کے پکڑنے کا ارادہ کرکے دھرمراج پر حملہ کیا اور جدھشٹر نے پاس
آتے ہوے گرداچاری کو اپنے تیرونکی برکھا سے گھایل کردیا اور گھور سنگرام کیا کہ اچاری بھی واہ واہ کہتے جاتے تھے ساری سینا مین شور
مچا کہ سنگھ ہاتھیون کے جھنڈ کو جیسا ہاتھی کو پکڑنے آیا ہے پھر راجہ ستجت نے درونا چاریج کو اپنے گرہ دار بانون سے گھایل کیا اور اُسکی دھجا کو
گرادیا کہ وہ دھو دان اچاری نے ستجت کو گھایل کردیا اُسکے دھنش کو کاٹ گرایا پھر ستجت نے اپنے دوسرے دھنش کو لیکر گھور سنگرام
اچاری سے کیا اور بلاکم اور برہم استھاؤن مین ستجت نے درونا چاریج کو تیر دونسے ایسا گھایل کیا کہ اچاری بیاکل ہوگیا پرنت اچاری نے
بھی ستجت کو بیاکل کردیا آخر کو اسی جدھ مین ستجت درونا چاریج کے ہاتھ سے مارا گیا پھر شتانیک تھی براور راجہ براٹ اور برک دونون نے
درونا چاریج سے جدھ کیا دونون کو اچاری نے مار ڈالا اور ایسا بھاری سنگرام اچاری نے کیا کہ خون کی ندی بہادی جسمین گھوڑے اور
رتھ سوارون اور پیادہ سینا کے ہاتھ پانون اور سر مچھلیون اور گراہونکے سمان بہتے نظر آتے سینا کے سوربیر پرانون کی رکشا کے لیے
چارون طرف بھاگتے ہوے دکھائی پڑتے کوئی سوربیر اچاری کے مقابلہ مین نہین آیا راجہ جدھشٹر نے جب یہ حال اپنی سینا کا دیکھا
تو آپ بہت سی سینا ساتھ لیے اچاری سے جدھ کرنے کو آیا اور دیر تک درونا چاریج جی سے سنگرام کرتا رہا آخر اچاری کے تیرون سے
گھایل ہوکر جدھ کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا اور پانچال دیشی راجا اپنی سینا کو لیکر اچاری کے سامنے ہوگئے اچاری نے انکو بھی اپنے
تیرونکی برکھا سے بیاکل کردیا اور سینا کے بدھ مین اچاری سنگھ کے سمان گھومنے لگا کوئی راجا پانڈوی سینا مین اچاری کے مقابلہ
مین نہین آیا تب اچاری نے کرن سے کہا کہ مہابلی بھیم سین اور نکل سہدیو دوسری طرف جدھ کرکے ہماری سینا کو مارتے ہین

اور ارجن دکشن دشامین ترگرت دیشی سینا سے سنگرام کرتا ہے بھیم سین اپنے چاروں سے مجھے پرشن کرتا ہے پرنت اب وہ دکھائی نہین دیتا شاید اُسنے ہماری پربل سینا کو دیکھ کر بجے کی آسا چھوڑ دی کرن نے کہا کہ نہین مہاراج بھیم سین اور اُسکے بھائی پانڈو چھل کے جوے مین ہار کر بن مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہین وہ اُن باتون کو یاد کر کے جان توڑ کر سنگرام کرتے ہین پانڈو کبھی سنگرام سے مُنھ نہین موڑینگے وہ یا اُنمین سے کوئی یہان نہین ہے کیول راجہ جدھشٹر اپنے ساتھیون سے یہان جدّہ کر رہا ہے درجودھن نے جب درونا چارج کو اسطرح سنگرام مین گھومتے دیکھا تو بجے کے باجے بڑے زور سے بجوا ئے اور بہت خوش ہوا ۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے درونا چارج کا دوسرا جدّہ چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جدّہ راجہ دھرتراشٹ کا سنجے سے پانڈوی سینا کے چنھ دریافت کرنے کا حال

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈوی سینا کے چنھ (نشان) مجھے سناؤ پانڈون مین سے کوئی جدھشٹر کے پاس سہاے کرنیوالا نہین تھا نہین تو درونا چارج پانڈوی سینا کو اسطرح بیاکل کر کے نہین بھگا سکتے تھے سنجے نے کہا کہ ہان مہاراج یہ ہی کارن تھا کہ اچاری جی نے پانڈوی سینا کو اپنے تیرون سے بھگا دیا اب مین پانڈوی سینا کے سوربیرون کے چنھ آپ کو سناتا ہون جو راجہ جدھشٹر کے ساتھ ہو کر پھر اچاری سے سنگرام کرنے چلے بھیم سین جو دوسری طرف جدّہ کرتے ہوے سنا کہ درونا چارج نے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ہے تو وہ وہان سے راجہ جدھشٹر کو اکیلا جان کر اچاری سے جدّہ کرنے کو لوٹا اُسکے گھوڑے سنہرے زیورون سے خوب آراستہ تھے بھیم سین کو آتا دیکھ کر مہارتھی ساتکی جی بھی اُسکے ساتھ ہوے جنکے گھوڑے رکم برن اتھات سونے کے طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے اور اُنکو دیکھ کر یدھامنیو بھی کرودھ کر کے اُنکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے کافوری رنگ کے تھے اُنکے ساتھ ہی درشٹ دومن بھی اچاری سے سنگرام کرنے کو چلا جسکے گھوڑے کبوترون کی گردن کے سمان نیلے رنگ رکھنے والے تھے اور سنہری زین اور زیورون سے سجے ہوے تھے کشتر دھرما اُسکا بیٹا بھی اُسکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے سفید رنگ کے تھے کمل نیر سیر سکنڈی اور کشتر دیو کے گھوڑے بھی بہت خوبصورت تھے اور زیورون سے سجے ہوے تھے پانڈو نکل کے گھوڑے طوطے کے پرون کے سمان ہرے رنگ کے گھوڑے کا ہبوج دیشی نہایت خوبصورت سب زیورون سے سجے ہوے تھے اور میگھ (بادل) کے سمان شام برن گھوڑے اُتوجس کو لیکر چلے پانڈو سہدیو کے گھوڑے تیتر کے سے چنھ رکھنے والے ہوا کے سمان چلنے والے تھے اور راجہ جدھشٹر کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی دم سیاہ تھی یہ گھوڑے نہایت خوبصورت طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے راجہ جدھشٹر کو اچاری کیطرف جاتے ہوے دیکھ کر راجادرپد پانچال دیش کا راجہ آپکے پیچھے چلا جسکے گھوڑے سنہری کلغی اور سازسے آراستہ تھے اُنکے ساتھ راجہ براٹ بھی چلے جنکے گھوڑے نیلے رنگ ہلدی کے سمان زیور اور ساز سے آراستہ تھے

پانچون بھائی کیکئے دیش کے راجہ کے تیر بھی ساتھ چلے جنکے گھوڑون کا لال رنگ مثل بیر بہوٹی کے تھا اور سونے کی مالا اور ساز سے سجے ہوئے تھے دھجا بھی اُنکی لال رنگ کی تھی سکنڈہی سوربیر کے گھوڑے ہرے یعنے سبز رنگ کے تمبر گن جھریا کے دیئے ہوئے بہت ہی خوبصورت تھے اسکے ساتھ بارہ ہزار سوربیر تھے اور راجہ سسپال کے تیر درشٹ کیتو کے گھوڑے کافوری رنگ کے بہت تیز چلنے والے چندیری دیشی خوبصورت گھوڑے تھے اپنے ہی برہد چھتر کے گھوڑے خوبصورت تھے جو کیکئے دیش کا راجکمار تھا ایسے ہی کشنر دیو بیر سکنڈہی کے گھوڑے تھے سینا بندہ کے گھوڑے ریشم کے رنگ ساز وسامان سے سجے ہوئے تیز چلنے والے تھے کرونچ پکشی کے سمان رنگ والے گھوڑے سوربیر اتی بہو پسر کاشی نریش کے تھے اور بیرت بند کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی گردن سیاہ تھی پانڈو پتر ست سوم کے گھوڑے اُرد کے پھول کے سمان رنگ والے تھے پورب دیش کے بڑے چالاک سنانک پسر نکل کے گھوڑے شال کے پھول کے سمان قابل دید گھوڑے تھے اور سرت کرما دروپدی پتر کے گھوڑے بہت ہی عمدہ رنگ کے تھے جیسے مور کی گردن کا چمکیلا رنگ ہوتا ہے گھوڑون کا سنہری ساز وسامان ایسا شوبھائمان تھا جیسے سورج اودے ہوا اور سرت کیرت دروپدی کے پتر کے گھوڑے ایسے تھے جیسے کہ نیل کنٹھ کے پر خوشنما رنگ کے ہوتے ہین یہ سرت کیرت کی سواری مین تھے اور سری کرشن اور ارجن سے بشیش سنگرام کرنے والا مشہور سوربیر راج کمار ابھمنون مہارتھی کے گھوڑے پنگل برن ارتھات زرد رنگ کے تھے اور یہ اکری یوتس جو اپنے بھائی درجودھن سے علیحدہ ہوکر پانڈون سے آن ملا تھا اُسکے گھوڑے بڑے قد وقامت کے اور گھوڑون سے اونچے ساز وسامان سنہرے سے سجے ہوئے تھے ایسے ہی پاردہ کیشی اور سر نئی منت کے خوبصورت گھوڑے زرین زین اور ساز سے آراستہ تھے کاشی نریش کے گھوڑے سنہری مالا اور ساز سے آراستہ تھے ست دھرتی کے لال رنگ کے گھوڑے اور درشٹ دومن کے گھوڑون کا رنگ کبوتر کے مانند تھا یہ سب راجہ جدھشٹر کے پیچھے پیچھے کوروی سینا کو بھے بھیت کرتے ہوئے درونا چارج سے سنگرام کرنے چلے ان سب راجاؤن کی اونچی اونچی دھجا رتھون پر لگی ہوئی تھین چیکتان اور ارجن کا مامان پُراجیت کنتی بھوج کے گھوڑے اندر دھنش کے سمان رنگ رکھنے والے تھے پانچال دیشی راجہ کے گھوڑے سرسون کے پھول کے سمان خوش رنگ تھے اِن راجاؤن کے ساتھ بڑی سینا تھی سیالگہ اِدھبیچ راجہ پانڈو کے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار سوار تھے جو دوارکا کو ناش کرنے کی اچھا سے چلا تھا اور اسکے دشمنون نے سری کرشن جی سے مار کرا دیا تھا اِن راجاؤن کے سوا اور سب راجہ تھے درونا چارج جی کی دھجا کالے مرگ چرم اور سنہرے کمنڈل سے سوبھائمان تھی بھیم سین کی سنہری دھجا مین سوبرن مے سنگھ کا اکار تھا اسمین چندرمان اور گرہون کے نشان بھی سنہری تھے راجہ جدھشٹر کی سنہری دھجا مین سب نکشترون سمیت چندرمان شوبھائمان تھا اور نکل کی سنہری دھجا مین شرکہ نام پشو اور سہدیو کی دھجا مین ہنس گھنٹا دروپدی کے پانچون پترون کی دھجا مین بایو اور اندر اور اسونی کمار کی مورتیان سنہری بنی ہوئی تھین ابھمنون کی دھجا مین سارنگ نام پکشی اور گھٹوت کچ کی دھجا مین سنہری گیدھ کا اکار تھا اور اُسکے گھوڑے اچھا انوسار چلنے اور اُڑنے والے تھے جیسے کہ راون لنکا کے راجہ کے گھوڑے تھے ویسے ہی گھوڑے گھٹوت کچ پراکرمی کے تھے اور وہی دھنش جو راون دیوتا نے پایا تھا وہ گھٹوت کچ کے ہاتھ مین تھا۔ اتی سری رام کرتا مہابھارت درون پرب ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جدھ پانڈون کی سینا کی جنہہ اور سوربیرون کے جدھ کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ دھرم راج جدھشٹر کے پاس ماہیندر نام دھنش اور بھیم سین کے پاس بایو
دھنش تھا برہما جی نے تینوں لوک کی رکشا کے واسطے جو دھنش پیدا کیا وہ گانڈیو دھنش ارجن کے ہاتھ میں تھا بیشنو
دھنش نکل کے پاس اور اسونی کمار کا دھنش سہدیو کے پاس تھا اور نکل سہدیو کا دب دھنش دروپدی کے پانچون
پترون کے پاس دھنش ردرپ جگہ رتن تھے ۔ ردرجی کا دھنش ۔ اگن کا دھنش ۔ جمراج کا دھنش ۔ شیوجی کا دھنش
اور جتنے دھنش سے بلدیو جی نے بہت سے شوربیرون کو مارا وہ دب دھنش ابھمنون کے ہاتھ میں تھا سفید اور کافوری
رنگ سبز رنگ سرخ اور نیلے وغیرہ طرح طرح کے رنگ کے چنچل اور ہوا کے مانند چلنے والے گھوڑے ان مہارتھی شوربیرون
کے رتھون میں جتے ہوے تھے اور سنہری رتن جٹت طرح طرح کے جھنڈوں کی دھجاؤن سے رن بھوم شوبھا مان ہو رہی
تھی دونون طرف سے شوربیرون نے سنکھ دھن کی اور نانا پرکار کے باجے بجائے اور اپنی اپنی بجے کے کارن ل
کھول کر شوربیرون نے خوب جدھ کیا ایسی دھول اڑی کہ سورج پھیکا دکھائی دینے لگا اور چارون طرف رودھر کی
ندی بہنے لگی گیدڑ شبد کرنے لگے اور گدھ چیل کوے بالمہینک پکشی اکٹھے ہوکر مرتک شریرون کے شریر سے رودھر ماس
بھکشن کرنے لگے ۔ دروپکن آپ کے پتر نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا کرت برما کا جدھ ساتکی جی سے خوب
ہوا جیدرتھ کا جدھ کشتر دھرمان سے ہوا پورنس نے سوباہو کے دونون ہاتھ کاٹ کر گرا دیے ۔ راجہ جدھشٹر اور راجہ
شل کا بڑا بھاری جدھ ہوا بند اور انوبند اونتی دیش کے راج کمارون کا جدھ راجہ براٹ سے اور راجہ دروپد کا راجہ
بالہیک سے بڑا جدھ ہوا راجہ بھوت کرما کا جدھ نکل سے بڑی دیر تک ہوا بھیم رتھ نے راجہ شبالو کے سارتھی اور
گھوڑون کو مار ڈالا پرنتو شبالو اور اس کا ماما ان کا سنگرام خوب ہوا سوربیر درمکھ نے پرتبت کے مستک میں زور سے
تیر مارا اور ایشرشٹ نے راجہ چترسیری کو اپنی برچھی سے مار ڈالا ابھمنون آگے بڑھا بھگدت اسکے سنمکھ آن کر جدھ
کرنے لگا ادھر بھیم سین سے شل اور گھٹوتکچ سے المبش راچھس ایک دوسرے سے جدھ کرنے لگے کرودھ ونت
المبش نے مایا کا جال پھیلا کر گھٹوتکچ سے گھور سنگرام کیا جیسے سمبر اور دیوراج کا جدھ ہوا تھا ۔ ایسا سنگرام کم دیکھنے
میں آیا جیسا گھٹوتکچ اور المبش کا ہوا ساری سینا ان دونون نامی راچھس شوربیرون کا جدھ اچرج سے دیکھ رہی تھی درجودھن
بہت سے ہاتھی لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بھیم سین نے تھوڑی دیر میں اپنے گدا سے ہاتھیون کا چورن کر دیا
اسکی گدا لگتے ہی ہاتھی چنگھاڑ مار کر بھاگ نکلتے تھے ۔ جیسے ہوا سے بادل بکھر جاتے ہیں اسی پرکار ہاتھی معہ اپنے
سوارون کے بھیم سین کے آگے بھاگتے ور شٹ پڑتے تھے بھیم سین کے گدا لگنے سے کوئی ہاتھی یہان گرا کوئی
دس قدم آگے جا کر گرا کوئی جہان سے مرا کوئی ادھ موا ہوگیا پھر درجودھن نے کرودھ وان ہوکر ہاتھیون کے سموہ
کو آگے بڑھایا اور اپنے تیرون سے بھیم سین کو گھائل کیا بھیم سین نے اپنے نوکدار تیرون سے درجودھن کو گھائل
کر دیا راجہ انگ نے اپنے مست ہوا سے ہاتھی درجودھن نام کو بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے کا سے

بادل کے سمان ہاتھی کو آتے ہوے دیکھ کر اپنے تیرون سے گھائل کر دیا پھر اپنی گدا سے مارکر ہاتھی کو پرتھی پر گرا دیا
اور اُسکے سوار ملیچھ راجہ کا سر کاٹ لیا راجہ کے مارے جانے پر اُسکی سینا بھاگ اُٹھی راجہ پراگجوتش نے جب یہ
حال دیکھا تو اپنے ستوا نیے ہاتھی کو بھیم سین کے مقابل لے گیا یہ وہ بلوان ہاتھی تھا جسکے آگے اور کوئی ہاتھی آنکھ
مین نہین سماتا تھا اندر نے جس ہاتھی پر سوار ہو کر دانون کو جیتا تھا اُسی ہاتھی کی نسل مین سے یہ ہاتھی بھی بڑا اونچا
اور پراکرمی تھا بے خوف کالے پہاڑ کے سمان ہاتھی اپنی سونڈ پھراتا ہوا بھیم سین کے اوپر آیا اور بھیم سین کے
رتھ کو چورن کر ڈالا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہاتھی کے پانون مین لپٹ گیا وہ پانڈو انجلکا بید جاننے والا کمہار
کے چاک کے مانند اُس ہاتھی کو چکر دینے لگا اور پھر پانون سے نکل کر اُسکی سونڈ کو پکڑ ہاتھی کو مارنے لگا ہاتھی
نے بھیم سین کو پکڑ لیا پانڈو کی سینا نے جانا کہ بھیم سین کو ہاتھی مار ڈالے گا پرنتو وہ پراکرمی بھیم سین اُس متوالے
ہاتھی کے بیچ مین سے نکل کر دور جا کھڑا ہوا تب راجہ جدھشٹر اور دھرشٹ دمن نے اُس ہاتھی کو چارون طرف
سے گھیر لیا اور تومرون سے مار گرایا پراگجوتش راجہ ہاتھی سے کود کر بھاگ گیا اور بھگدت کے ہاتھی پر سوار ہو گیا
یہ ہاتھی بھی ویسا ہی بلوان اور بڑا پراکرمی تھا جدھشٹر نے راجہ بھگدت کو بہت گھایل کر دیا بھگدت نے بہت سے
تیر برسائے اور پانڈو کی سینا کو بھگا دیا پھر بھیم سین اپنی سینا لیکر راجہ بھگدت سے سنگرام کرنے لگا انھون
اور دروپدی کے پانچون پتر شترو سینا کو مارتے ہوے بھیم سین کی رکشا کو آن پہونچے اور راجہ پراگجوتش اور بھگدت
کو زخمی کر دیا پرنتو پراگجوتش نے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ پراگجوتش
اور اُسکا ہاتھی ہماری سینا کو بدھنش کرتا چلا آتا ہے میرا رتھ وہان لے چلیے تب ارجن نے اُسکے سنمکھ ہو کر فوراً
اپنے تیرون سے ہاتھی کو معہ اُسکے سوار کے گھائل کر دیا اُدھر سنسپتک ارجن سے جدھ کر رہے تھے جب ارجن
پراگجوتش کی طرف آیا تو اُنھون نے ارجن کے اوپر حملہ کیا شوربیر ارجن پراگجوتش کو معہ اُسکے ہاتھی کے زخمی کر کے
پھر لوٹا اور اکیلے ارجن نے ہزارون سنسپتک مار کر پرتھی پر گرا دیے اور وہ ارجن کے سامنے سے بھاگ
گئے درجودھن اور کرن نے آپس مین صلاح کی کہ اب ارجن کو گھیر کر مارنا چاہیے یہ دونون بھی اپنے ساتھی اجاؤ
سمیت ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے اُسوقت ارجن اور کیشو جی تیرون کی برکھا سے نظر نہین آتے تھے
کیشو جی موہ کو پراپت ہوے - ارجن نے بہت سے شوربیرون کو برہم استر سے بدھنش کیا کورون کی سینا کا
برا حال تھا کسی کا سر کٹ گیا اور کسی کی بھجا اور پانون کسی کا آدھا دھڑ کٹ گیا - ارجن نے بڑا سنگرام کیا
جیسے متوالا ہاتھی کنول کے بن کو پانون سے کھوند ڈالتا ہے اسطرح ارجن نے کورو کی سینا کو بدھنش کر دیا
ارجن کا پراکرم دیکھ کر کرن درجودھن اور کورون کی سینا اچرج مین تھی سری کرشن جی نے ارجن سے کہا
کہ ہے مہاباہو ایسا کرم اندر برن اور کوبیر سے بھی نہین ہو سکتا ہے جیسا تم اس سنگرام مین دکھا رہے ہو
ہزارون شوربیر ایک ایک تیر مین پرتھی پر گرتے جاتے ہین سری کرشن ارجن کی بڑائی کرتے جاتے تھے اور
ارجن سنسپتکون کو مارتا جاتا تھا جو سنسپتک باقی بچے تھے اُنکو بھی مار کر سری کرشن جی نے کہا کہ اب بھگدت
اور پراگجوتش کے سنمکھ لے چلیے اُنھون نے پھر ہماری سینا کو بیاکل کر دیا ہے سری کرشن جی نے گھوڑون کی باگ
اُٹھائی اور ایک لحظہ مین وہان آئے جہان راجہ بھگدت سنگرام کرتا تھا اتنے ہی مین سوشرما نے کہا کہ ارجن ٹھیرو

ساتھہ سنگرام کرو تب ارجن کو دبدھا ہوئی کہ ادھر بھگدت سنگرام کرتا ہے اُدھر سوشرما مجھ سے سنگرام چاہتا ہے
سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ مہاراج کیا آگیا ہے سری کرشن جی نے ترگرت دیشی سوشرما کی طرف رتھ
چلایا تب ارجن نے سات بانون سے سوشرما کو گھایل کیا اور چھ بانون سے راجہ ترگرت کے بھائی کو مار ڈالا
اور اُسکے رتھ اور سارتھی کو بھی مار ڈالا۔ پھر سوشرما نے بیر گھاتنی برچھی چلائی ارجن نے اپنے تیرون سے اُسکو
کاٹ ڈالا اور سوشرما کو اپنے وہان سے آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت کی طرف آیا کسی کا پراکرم نہ ہوا کہ ارجن
کو روک سکے ہے راجن ارجن چھل روپی جوے سے جو دھشٹر کو جیتنے کا برتانت سوچکر آپ کے بیٹون کے ناش
کرنے کو آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت (پراگجوتش) کے پاس پہونچا اور اُس مہاپراکرمی اندر تُلے نے اُن دونون
کے تیرون کو روک کر اپنے تیرون کی برکھا کرنی شروع کی پراگجوتش (بھگدت) نے ارجن اور سری کرشن جی
کو گھایل کر دیا اُسکے متوالے ہاتھی کو دیکھ کر کرشن جی نے اپنے رتھ کو بچا لیا اور جب وہ ہاتھی دھرمراج جدھشٹر کے
اوپر چلا تو ارجن نے اپنے تیرون سے روکا بھگدت نے ارجن پر تومر استر چھوڑا اور اپنے بان سے ارجن کا مکٹ
گرا دیا تب ارجن نے اپنے مکٹ کو سنبھال کر سر پر رکھ لیا اور بھگدت سے خفا ہو کر کہا کہ تم کو شرم نہین آئی بھگدت
نے بیشنو استر کو پریوگ کر کے انکش کو منتر پڑھکر ارجن کی چھاتی پر مارا کیشو جی نے ارجن کو پیچھے کر کے اُس استر کو
اپنی چھاتی پر لیا جو بیجنتی مالا ہو گیا اور مہاراج کے ہردے پر رنگ برنگ کے پھولون کے ساتھ شوبھایمان ہوا
ارجن نے یہ حال دیکھ کر باسدیو جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ نے کہا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا نہ لڑونگا
صرف رتھ کو ہانکونگا آپ اپنے بچن کی پرتپال کیجیے میرے بدلے آپ کسی استر شستر کو اپنے اوپر لے کر دکھ نہ
اُٹھاوین ہماری قسمت مین تو لڑائی بدھاتا نے لکھدی ہے خواہ ہم ہارین یا جیتین پرنت آپ ایسا کلیش
نہ اُٹھاوین میری موجودگی مین آپ ایسا نہ کرین آپ کی کرپا سے مین ان سب راجاؤن کو جیتنے کی سامرتھ رکھتا ہون
سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن اس گپت بات کو تم نہین جانتے ہو اب مین سُناتا ہون۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے درون پرب ارجن درونا چارج کا جدھ مم آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

راجہ بھگدت کو بیشنو استر ملنے کا برتانت اور بھگدت (پراگجوتش) کا ارجن سے سنگرام اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن مین چار سروپ سے سنسار کی رکشا کرتا ہون ایک میری مورت پرتھوی پر
موجود ہے جو تپ کرتی ہے اور دوسری مورت اچھے برے کرم جگت کو دیکھتی ہے تیسری نرلوک مین موجود
کرم کو کرتی ہے اور چوتھی دس ہزار برس کی نیند مین آرام کرتی ہے۔ وہ مورت میری جو ہزار سال کے
اخیر پر اُٹھتی ہے وہ سب پر برکے ادھکاری بھگتون کو سریشٹھ بر دیتی ہے۔ پرتھی نے موجودہ وقت جانکر
اپنے پتر نرک کا نام لیکے اپنے بر مانگا تھا وہ برتانت سنو پرتھی نے بر مانگا کہ میرا پتر بیشنو استر سے سنجگت دیوتا

اور دانتون سے اجے ہوئے ارجن نے بیشنو استر مین نے دیا اور پرتھوی سے کہا کہ اوش یہ استر تیرے تیر کی رکشا کریگا
اسکو کوئی نہین کاٹ سکیگا اور اس استر سے تیرا تیر شترو سینا کو ماریگا وہی میرا استر پرا گجوتش کو پہونچا یہ
استر ایسا نہین ہے کہ اسکو کوئی منش یا دیوتا سہار سکے اسلیے مین نے اپنے اوپر اس استر کو لے لیا اور نجھوٹا کر دیا
ہے ارجن اس استر سے تم مہا اسر کو اسی پرکار سے مارو جیسے کہ مین نے نرک کو مارا تھا سری کرشن جی کے یہ
بچن سنکر ارجن پرسن ہوکر بھگدت سے سنگرام کرنے لگا اور اسکو تیکشن بانون سے ڈھک دیا اور اپنے نارا‌چ
نام تیرون سے راجہ بھگدت کو گھائل کر دیا ارجن کے بان اسکے شریر مین ایسے پرویش کر گئے جیسے سانپ بمبی
مین جاتا ہے پھر ارجن نے اپنے شلی مکھ تیرون سے بھگدت کے مہا بلوان ہاتھی کو سر سے پونچھ تک دو ٹکڑے
کر دیا پرنت اشچرج کی بات ہے کہ بھگدت نے اپنی دونون رانون سے اس دو ٹکڑے ہوئے (دوبارہ شدہ)
ہاتھی کو ایسا دبایا کہ وہ بدستور کھڑا رہا ایک قطرہ خون کا نہ گرا اور بھگدت بہت دیر تک اسی ہاتھی پر ارجن سے
جدھ کرتا رہا آخر کو وہ ہاتھی بیتاب ہوکر گرا اور راجہ پراگجوتش مرے ہوئے ہاتھی سے اتر کر ارجن سے سنگرام
کرنے لگا سوربیر ارجن نے پراگجوتش کا سر کاٹ لیا اور وہ پرتھوی پر گر پڑا تب ارجن نے راجہ پراگجوتش کو راجہ اندر
کا متر جان کر اسکی پرکرما کی پھر سوربیر ارجن تمھاری سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھا بعد مین گاندھار دیش کے راج کمار
برکھک اور اچل نے ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن نے اپنے ایک تیر سے دونون بھائیون کا مار اچھر قتیا
کا راجہ شکنی سامنے سے آیا اور اس نے ارجن سے سنگرام کرنے مین بہت سی مایا پھیلائی گدھ گدا موسل پتھر سے
چکر نانا پرکار کے شستر آکاش سے برسنے لگے گدھے اونٹ بھیڑیے سنگھ بہت سے پشو مکھ پسار ارجن پر دوڑے
ارجن نے وہ سب مایا اپنے استرون سے دور کر دی پھر ایسا اندھکار چھایا کہ ارجن کا رتھ دکھائی نہین دیا اس
اندھکار کو ارجن نے کھو دیا پھر ہار کر شکنی سادھارن منشون کیطرح جدھ کرنے لگا اور ارجن سے بچ کر دوسری طرف
چلا گیا ارجن کے سنمکھ نہین ہو سکا تب ارجن آپ کی سینا کے راجاؤن کو گھائل کرتا ہوا اور مارتا ہوا درونا چاریہ کے
سامنے جا پہونچا اور بڑھے اچاریہ کو گھیر لیا درجودھن نے بہت سی سینا لے کر اچاریہ جی کی رکشا کی اسوتھامان
کرودھ کر کے اپنے پتا کی سہائے کے لیے دوڑا ارجن سے اسکا بھاری سنگرام ہوا کرن نے پانڈوی سینا کو دوسری
طرف سے مارنا شروع کیا ادھر سنسپتکون نے شور مچایا ارجن انکے مارنے کو چلا گیا اور ان سے جدھ کرنے لگا کرن
کو بھیم سین نے روکا اور اسوتھامان کا جدھ دروپدی کے پترون سے ہونے لگا راجہ شل کوروی سینا کو بھسم کرتا ہوا
اسوتھامان سے مقابل ہوا اور رتھ سے کود کر اسوتھامان کا سر کاٹنے چلا اسوتھامان نے اسکو تلوار لیے آتا دیکھ اسکا
سر کاٹ لیا وہ گر پڑا درونا چارج نے پانڈوی سینا کو مار کر بدحفش کر دیا ارجن سنسپتکون کو بجے کر کے درونا چارج
کے سنمکھ ہوا اور اچاریہ سے بڑا بھاری سنگرام کیا تب کوروی سینا کے سوربیر چلا کر بولے ہائے کرن ہائے کرن
اسوقت کرن آیا اور سب کو دھیرج دیکر ارجن سے سنگرام کرنے لگا اتنے مین شترنجے اور بپاٹ اور کرن سے چھوٹا
بھائی تینون ارجن کے سامنے ہوکر جدھ کرنے لگے کرن کے دیکھتے ہوئے ارجن نے تینون کرن کے بھائیون کو مار ڈالا
اور درشٹ دمن نے چندر مان اور برہد چھتر کو مارا سوربیر درشٹ دمن برہد چھتر اور چندر مان کو مار کر پھر اپنے رتھ مین
چندرما बृहत्क्षत्र द्युम्न
سوار ہوکر کرن سے جدھ کرنے لگا اور کرن کو گھائل کر دیا اتنے مین ساتکی جی بھی سنگرام کرتے ہوئے وہان آگئے اور
सात्वकी

اور کرن سے سنگرام کرنے لگے اُسکے دھنش کو اپنے بھلون سے کاٹ کر تین تیرون سے کرن کا سینہ اور دونون بازو گھائل کر دیے کرن کو بیاکل دیکھ کر درجودھن درونا چاری اور جیدرتھ اُسکی رکشا کو دوڑے اور ساتکی جی سے بمشکل اُسکو بچا لیا اُنکے ساتھ بہت سینا ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑ ون کے سوارون کے دوڑتے ہوے آگئے تب درشٹدومن بھیم سین ابھمنون ارجن نکل اور سہدیو ساتکی جی کی رکشا کے لیے پہونچ گئے وہان دونون سیناؤن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادہ سینا ایک دوسرے کے مقابل ہوکر خوب لڑے اور پھر یہ بات بھی جاتی رہی رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادے سب رل مل کر سنگرام کرنے لگے ہزارون سپاہی ہاتھیون کی جھپیٹ اور رتھ کے پہیون اور گھوڑون کی ٹاپ سے کچل کر مر گئے اور جو گر پڑا پھر اُٹھ نہین سکا سنگرام بھومی مین ہزارون ہاتھی اور گھوڑے اور پیادہ سوربیرون کے مارے جانے سے رستہ نہین ملتا تھا خون کی ندی بہنے لگی اور مانس اہاری پشو پکشی جہان تہان مانس بھکشن اور رودھر پینے لگے اور مرے شریرون کے ڈھیر لگ گئے شام ہونے کو آئی سورج استاچل پربت کو گئے تب دونون سینا الگ الگ ہوکر اپنے اپنے ڈیرون کو گئے درجودھن بہت اُداس اور پانڈو پرسن چت تھے ۔

اتی سری مہابھارتے درون پرب درونا چارج جی کا دسرا جدھ نوان ادھیاے ۔

دسوان ادھیاے

تیسرا جدھ درونا چارج جی کا چکربیوہ مین سوربیر ابھمنون کا پراکرم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ تیسرے دن کے جدھ مین پرات کال درجودھن بہت دکھی ہوکر درونا چارج جی کے پاس گیا اور کچھ نمرتا اور اہنکار سے اور سوربیرون کے سامنے اچاری سے کہنے لگا کہ آپکے کارن ہم سنگرام مین دکھی چت رہتے ہین اور ہمارے شترو پرسن چت دکھائی دیتے ہین آپ نے سامنے آئے ہوے جدھشٹر کو نہین پکڑا آپ چاہتے تو وہ کبھی بھی چھوٹ نہین سکتا آپ نے اپنی زبان سے جدھشٹر کے پکڑنے کا وعدہ کرکے اُسکے برخلاف کیا اُتم پرش ایسا نہین کیا کرتے ہین ۔ یہ بات سُنکر اچاری جی کچھ لجایمان ہوکر کہنے لگے کہ جو مین نے کہا ہے وہ جھوٹ نہین ہوگا تم دکھی مت ہو اور مجھے جھوٹا مت سمجھو دیوتا اسر راکھشس گندھرب جکش کوئی ہو ارجن کے رکشا کیے ہوے پرش کو بجے نہین کرسکتا ہے جہان سارے جگت کے سوامی گوبند جی اور سیناپت ارجن ہو وہان سواے شو جی مہاراج کے دوسرا کوئی سنگھ نہین ہوسکتا ہے ارجن سنگرام کرتے ہوے جدھشٹر کے حال سے اور اپنی سینا کی خبرداری سے بے خبر نہین ہوتا ہے ۔ آج کے سنگرام مین ایسا بیوہ بناؤنگا کہ سوربیرون کے توڑنے سے نہ ٹوٹنے جوگ نہو اور ایک دو بڑے مہارتھی سوربیرون کو سینا سمیت اُسمین گھیر کر مارونگا کسی طرح ارجن کو تم دوسری طرف سنگرام کرتے ہوے لیجاؤ اُسی وقت سنسپتکون (संसप्तकों) نے کہا کہ یہ کام ہم ضرور کرینگے اچاری نے اپنی سینا کا چکربیوہ رچا اور سنسپتکون (संसप्तकों) نے ارجن کو دکشن دشا مین جدھ کرنے کے لیے بلا لیا راجہ جدھشٹر نے چکربیوہ رچنے کا حال سوربیر ابھمنون سے کہا کہ سواے سری کرشن جی مہاراج اور ارجن و پردومن جی یا تمہارے

اس بیوہ کو توڑنا اور کوئی نہین جانتا ہے ارجن دکشن مین سنگرام کرتا ہے ایسا نہ ہو کہ وہ یہان آنکر یہ کہے کہ کوئی اچاری سے سنگرام نہ کرسکا اسیلیے ہے سوربیر تو ہی اس بیوہ کو توڑنے کی سامرتھ رکھتا ہے ابھمنون نے اپنے تاوجی سے یہ بات سُنکر کہا کہ بہت اچھا مین اِس بیوہ کو توڑ ونگا پرنت اس بیوہ سے نکلنے کی راہ مجھے نہین معلوم ہے جدہشٹر نے کہا کہ تم اور بھیم سین اور ہمارے ساتھی سب راجا تیری رکشا کے لیے میرے پیچھے پیچھے چلینگے اور سنگرام کرکے شترون کو بھگے کرینگے وہ پراکرمی ابھمنون کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے اندر چلا گیا اور چھ راجاؤن نے اُسکو گھیر لیا اور دوساسن کے بیٹے کے ہاتھ سے وہ سوربیر لڑکا مارا گیا پانڈون کو بڑا شوک اور ہماری سیناؤن کو بڑی خوشی ہوئی راجہ دھرتراشٹ ابھمنون کا مرنا سنکر بہت دکھی ہو کر کہنے لگا کہ ہاے ایسا سوربیر لڑکا جو ابھی جوانی کی عمر کو بھی نہین پہونچا تھا نردئی راجاؤن نے گھیر کر مار ڈالا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے ایسے پراکرمی درشن کے جوگ لڑکے کو مار کر وے ہی پرشن ہوتے ہونگی جنکا ہردا پتھر سے بھی بیشتر سخت ہوگا ہے سنجے مجھے ابھمنون کی اسطرح مارے جانے کا اتینت شوک ہوا اب تم مجھ کو اس پراکرمی ارجن کے پتر کا حال بستار پوربک سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے نش پاپ مہاراجہ پانڈون کے سمان جنکے رکشک سری گوبند جی ہین سوربیرتا چترائی اور پراکرم کُل اور کیرتی اور لکشمی سے سنجگت آجتک کوئی نہین ہوا اور نہ اب ہے اور نہ آیندہ کو کوئی پیدا ہوگا نشچے کرکے دھرم مین پربت کرنے والا راجہ جدہشٹر پوجنے کے جوگ ہے دوسرے پرسرام جی اور تیسرا بھیم سین یہ تینون مہا پراکرمی ہوے ہین بڑگیا اور پراکرم مین بیر ارجن درشٹانت کے جوگ تیج دھاری استر شسترون کا جاننے والا ہے اسکے سمان بھی کوئی نہین اور نکل مین گرو بھگت چترائی نمرتا جیتندری اور سروپ وان سہدیو شاستر جاننے والا گمبھیرتا اور ستتا اور بیرتا اور سندرتائی مین اسکے سمان نہین ہے یہ دونون اسونی کمار دیوتاؤن کے سمان کہے جاتے ہین اور جوگن سری کرشن بھگوان اور ارجن مین ہین وہی ابھمنون مین کہے جاتے ہین اب مین ابھمنون کا پراکرم آپ کو سناتا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

درونا چارج کا چکر بیوہ بنانا اور پرسپر بھاری سنگرام ہونا ابھمنون کا پراکرم

درونا چارج جی نے چکر بیوہ مین درجودھن اور کرن کرپا چارج دوساسن آدک کو مدھ مین نیت کیا وہ راجہ اندر کے سمان چھتر چنور سمیت اونچے ہاتھی پر جو زیورون سے آراستہ تھا شوبھایمان ہوا بیوہ کے سرے پر آپ اچاری جی معہ اسوتھامان اور راجہ جیدرتھ اور دیوتاؤن کے سمان تیس آپ کے سوربیر پتر معہ بہت سی سیناؤن کے کھڑے ہوے اور دوسری طرف شکنی راجہ گاندھار اور راجہ شل بھوری سروا آدک بڑے بڑے سوربیر نیت ہوے پانڈوی سینا مین پراکرمی بھیم سین سب سے آگے پھر ساتکی جی چیکتان کنتی بھوج مہارتھی دروپد ابھمنون کشتر دھرمان برہدچھتر دھرشٹکیتو چندیری کا راجہ نکل سہدیو اور گھٹوتکچ پراکرمی یودھامنیو سکنڈی اُتموجا مہارتھی براٹ دروپدی کے پانچون پتر اور بہت سوربیر اپنی اپنی سیناؤن کو دا ہنے بائین کھڑے ہوے اور دونون طرف سے تیرون کی

برکھا شروع ہوکر بڑا بھاری سنگرام آرنبھ ہوا راجہ جدھشٹر نے بیر ابھمنیو سے کہا کہ تمہارا چچا ارجن دکشن دشا مین
سنسپتکون سے جدھ کرتا ہے اچاری نے جو بیوہ رچا ہے اُسکو سواے سری کرشن جی و پردومن جی و ارجن
सन्सप्तकों
یا تمہارے اور کوئی توڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا ایسا نہو کہ ارجن آنکر یہ کہے کہ کسی نے اچاری سے سنگرام کرکے
اُسکے بیوہ کو نہین توڑا اسلیئے تو اس کام کو کر ابھمنیو نے کہا کہ مین اس بیوہ سے نکلنا نہین جانتا ہون ہان
جاتے ہی سارے بیوہ کو توڑ ڈالونگا جدھشٹر نے کہا کہ ہم سب تیری رکشا کے لیے تیرے پیچھے چلینگے ابھمنیو نے
کہا کہ بہت اچھا اب مین اچاری سے سنگرام کرکے جلکر بیوہ کو چھن بھن کر ڈالونگا ۔ ابھمنیو نے اپنے سارتھی سے
سے کہا کہ میرا رتھ درونا چارج کے سنمکھ لے چلو مین اُسکے بیوہ کو سنگرام کرکے توڑونگا تب سومتر نے کہا کہ پانڈو
نے بہت بھاری بوجھ آپ کے اوپر رکھا ہے ذرا آپ بھی اسکو سوچ سمجھ لین اچاری جی استر شستر بدیا مین سب کا
گرو ہے آپ نے سکھ اور لکشمی مین پوشن پایا ہے اچاری جی سے سنگرام کرنے مین کشل درشٹ نہین آتی ہے
ابھمنیو نے ہنس کر کہا کہ اچاری اور یہ سب کشتری منڈل کیا ہے اگر مین چاہون ان سب کو جیت سکتا ہون جدھ مین
ایراوت ہاتھی پر سوار راجہ اندر اور سب دیوتا بھاریون سے یو جیت رودر جی سے بھی جدھ کر سکتا ہون تم میری رتھ
کو شتروسینا مین لے چلو اچاری سے جدھ کرونگا سارتھی نے نو عمر اور تربیت یافتہ گھوڑون کی باگ اُٹھائی اور
ابھمنیو تیرون کی برکھا کرتا ہوا کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے دروازہ پر پہونچ گیا اور پانڈو اُسکے پیچھے اپنی سینا
کو لیکر پہونچے کوروی سینا کے سور بیر اور اچاری ابھمنیو کو آتا ہوا دیکھ کر تیرون کو برسانے لگے اور وہ سور بیر
ابھمنیو شیر کی طرح کوروی سینا کو پامال کرتا ہوا اچلا گیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ابھمنیو اور اچاری کا ہوا
اور چارون طرف سے مار مار کا شبد ہونے لگا جب ابھمنیو اندر بیوہ کے پہونچا تو کوروی سینا کے سردارون نے
اُسکو چارون طرف سے گھیر لیا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون کی ٹاپ اور سینا کے ہل چل شبد سے پرتھی اور
آسمان گونجنے لگا ابھمنیو نے مقابل آنے والون راجاؤن کو اپنے تیرون سے گھائل کرکے مارنا آرنبھ کیا اور
خون کی ندی بہا دی پرتھی پر کھڑگ گدا تومر برچھی بھالے اور سور بیرون کے سر اور بھجا ہاتھ پانون اسطرح نظر
آنے لگے جیسے جگ استھان مین کشا بچھا ہے ہین گھوڑے اور رتھ بغیر سوارون کے بھاگے بھاگے پھرتے
تھے تھوڑی دیر مین سور بیر ابھمنیو نے آپ کی سینا کو مردن کر ڈالا جیسے اگنی سوکھے برکشون اور ترن کو جلا
دیتی ہے سیکڑون کو مار ڈالا اور ہزارون سور بیرون کے منھ ابھمنیو نے پھیر دیے اپنی سینا کو بیاکل دیکھکر
راجہ درجودھن آپ سینا لیکر ابھمنیو کے سامنے جدھ کرنے کو گیا درونا چارج جی نے پکار کر سور بیرون سے
کہا کہ دیکھنا ابھمنیو لکش بھید ہی تیرون سے سور بیرون کو مارتا ہے درجودھن کی رکشا چارون طرف سے کرو
تب درونا چاری اسوتھاما کرپا چارج کرن کرت برما شلیہ بھوری سرواورسب مل کر ان سب نے
ابھمنیو کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا اُس پر اگرچہ ارجن پتر ابھمنیو نے اتنے سور بیرون کو مار کر بیاکل کر دیا
انمین سے ایک بھی مقابل ہوکر سنگرام نہ کرسکا چارون طرف کو بھاگ گئے تب بیر ارجن کا پتر سنگرام
مین جلکر لگا کرکر پھر وہ سور بیر ایک ایک کرکے لوٹے اور ابھمنیو کے اوپر تیر برسانے لگے کرن اور کرپا چارج
نے اپنے تیرون سے ابھمنیو کو گھائل کر دیا تو بھی وہ اُسی طرح جدھ کرتا رہا اچھا شنکھ ہوکر ابھمنیو سے سنگرام

کرنے لگا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے راجہ اشمک کا سر کاٹ لیا راجہ کے مرنے
پر اُسکی سینا بھاگ نکلی تب پھر اوپر لکھے ہوے سوربیر اسوتھامان کرپاچارج کرن شل بھوری سروا سوم دت کرا
ویردھ لوچن اور درجودھن نے ابھمنون کو گھیر لیا اُسنے اُن کو کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور ان کو بھی
گھایل کرتا رہا ہے راجہ دھرتراشٹ آپکے سوربیر پوتے ابھمنون نے راجہ شل کو مورچھت کر دیا اور سب سوربیرون
کو ایسا گھایل کیا کہ کوئی ابھمنون کے سامنے سنگرام نہ کر سکا اور سب کو بھگا دیا اُسوقت دیوتا اور چارن گندھرب
اور رشیون نے ابھمنون کی استت کی اور رن بھوم مین وہ سوربیر ایسا سوبھایمان ہوا جیسے مدھان (دوپہر) کے
سمے سورج نارائن اور گھی سے سینچا ہوا اگن پرکاشمان ہوتا ہے راجہ شل کی مورچھا دیکھکر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون
سے سنگرام کرنے کو آیا اور دونون کا خوب جدھ ہوا آخر ابھمنون نے اُسکے سارتھی اور گھوڑے اور دھنش اور
کوچ آدک کو اپنے تیرون سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا تب سب جودھا ابھمنون کو دھن ہے دھن ہے پکار کر
کہنے لگے پھر دوراج درونا چاری اپنے رتھون کی سینا لیکر ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے اُس اکیلے بیر ابھمنون نے
اچاری اور اُسکے ہزارون ساتھیون کا سنگرام مین منھ پھیر دیا تب اچاری جی کرپاچارج سے کہنے لگے کہ یہ سوربیر
سوبھدرا رانی کا پتر اکیلا سنگرام مین وہ پراکرم دکھا رہا ہے جو کسی سوربیر سے نہین ہو سکتا ہے مین اسکے پراکرم
کو دیکھکر بہت پرسن ہوتا ہون آپ نشچے کرکے جان لین کہ یہ اکیلا ہماری ساری سینا کو سنگرام مین جیت سکتا ہے
درجودھن اس بات کو سنکر ہنستا ہوا کرن اور شل راجہ باہلیک آدک مہارتھیون سے کہنے لگا کہ یہ برہمنون مین
سریشٹ راجاؤن کے اچاری درونا چارج جی ارجن کے پتر کو مارنا نہین چاہتے ہین نہین تو اچاری جی کے
سامنے کال بھی جیتا نہین رہ سکتا ہے پھر کسی آدمی کی کیا سامرتھ ہے جو ان سے سنگرام کرے یہ ارجن کے شش
ہونے سے ابھمنون کی رکشا کرتے ہین اور سچ ہے کہ پتر کی سمان شش بھی پریہ ہوتا ہے اچاری جی کی رکشا مین
وہ اپنے آپکو پراکرمی سمجھ رہا ہے اسکو مارو۔ درجودھن کی یہ بات سنکر دوساسن کرودھ مین بھرا آگے بڑھا اور
کہا کہ سب کے دیکھتے ہوے ابھمنون کو مارونگا سری کرشن اور ارجن آدک پانڈو اسکے مرنے پر آپ ہی نرجیو
ہو جاوینگے اسطرح ابھمنون کے مارے جانے سے آپکے سب شترو آپ ہی ناش کو پراپت ہو جاوینگے یہ کہکر
دوساسن ابھمنون پر دوڑا اُسنے دوساسن کو ۲۶ تیرون سے گھایل کر دیا دوساسن نے بھی اُسکو اپنے تیرون
سے زخمی کیا دونون رتھ سوار چکر باندھ ایک دوسرے کو مارنے لگے ابھمنون نے کہا کہ ہے بھائی دوساسن
تم نے دھرم راج جدھشٹر کو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے چھل جوے مین بہت کٹو بچن کہکر کرودھ دلایا اسطرح
بھیم سین اور ارجن کو تم نے اوچت بچن سنائے اب اُسکا پھل تم پاتے ہو اور اچھی طرح پاؤگے تم نے پانڈون
کا راج اور دھن چھل سے جو ہتیا لیا ہے اُس ادھرم کے پھل کو تو اور تیرا بھائی اچھی طرح بھوگوگے مین
تم کو اُن باتون کا مزا چکھا دونگا یہ کہکر بہت تیرون سے دوساسن کو گھایل کر دیا اور وہ رتھ پر اچیت ہو کر گر پڑا
اُسکا سارتھی اُسکو بیہوش جانکر رن بھوم سے الگ لے گیا تب پانڈون اور اُنکے ساتھی راجاؤن نے بڑی
خوشی کے باجے زور سے بجائے اُس اچھائی دوساسن کا یہ حال دیکھکر پانڈو اور درو پدی کے پتر چیکتان
دریشٹا دومن سکھنڈی کیکیہ دھرشٹ کیتو اور متسیہ دیشی راجا جلدی کرکے درونا چارج کی سینا کو بدھونس کرنے کو دوڑے

درجودھن نے کرن سے کہا کہ دیکھو پانڈو اپنی سینا کو بڑھاتے چلے آتے ہین اُنکو مارو دونون سیناکے سوربیر آپس مین خوب سنگرام کرنے لگے اور کرن اُنہون سے جدھ کرنے لگا دونون کا خوب جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا اُنہون نے کرن کا دھنش کاٹ کر اُسکو بہت زخمی کر دیا اور اُسکی دھجا بھی گرادی کرن کو بیاکل دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی اُنہون سے سنگرام کرنے لگا پانڈون نے کرن کو مورچھت دیکھ کر بڑی خوشی سے باجے بجائے تھوڑی دیر مین کرن کے بھائی کو اُنہون نے بہت گھائل کرکے اُسکا سر کاٹ ڈالا کرن کو بہت رنج ہوا پرنت کرن کو اُنہون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی اور سامنے سے ہٹ کر دوسری طرف چلا گیا تب اُنہون نے ہاتھی سوارون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اُسکا اانتی پرکرم دیکھ کر دونون سیناؤن کے سوربیر اَسچرج کرتے تھے کہ ارجن کا پتر بالک ہوتے ہی مین ایسا پراکرمی ہے کہ کوئی سوربیر اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اُسنے ہاتھی سوارون کی تمہی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا وہ ادھر اُدھر بھاگی سواے راجہ جیدرتھ کے کوئی سامنے نہین دکھائی دیا اُنہون نے مارے ہوے سوربیر راجہ اور سینا کو سون مین پڑے ہوے نظر آئے خون کی کیچڑ ہوگئی تب پانڈو جدھشٹر بھیم سین سکھنڈی نکل سہدیو دھرشٹ دومن اپنی سینا کو لے کر کوروی سینا کو مارنے چلے تو اکیلے آپ کے جاماتر راجہ جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا اور آگے نہ آنے دیا راجہ دھرتراشٹ نے اَسچرج کرکے پوچھا کہ ہمارے جاماتر راجہ سندھو دیشی جیدرتھ نے ایسا کیا دان اور تپ کیا تھا جو پانڈون کو سنگرام مین روک لیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب تیسرا ادھیاے ابھمنو کا پراکرم گیارھوان ادھیاے

بارھوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کا بردان چکر بیوہ مین ابھمنو کا بل اور پراکرم اور ادھرم سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب راجہ جیدرتھ نے درو پدی ہرن مین بھیم سین کے ہاتھ سے بہت کشٹ اُٹھایا کہ اُسنے اُسکو پکڑ کر پانچ چوٹی سر پر رکھدین اور سارا سر مونڈ ڈالا تو راجہ جدھشٹر نے اُسکو چھوڑ دیا کہ اُنکی پتری اُسکو بیاہی تھی راجہ جیدرتھ شرم اور شوک سے تپ کرنے ہردوار چلا گیا اور وہان اُسنے سناتن برہم اور شیوجی کا بڑا تپ کیا اندریون کو روک بھوک پیاس کو مٹا کر ایسا بھاری تپ کیا کہ سواے ہڈی کے جسم مین مانس کا نام نہین رہا تب ہردا تا شنکر مہاراج نے درشن دے کر کہا کہ جو اچھا کہا ہو ہم سے بر مانگو اُسوقت جیدرتھ نے ہاتھ جوڑ کر تاپورک بر مانگا کہ مین اکیلا رتھ پر سوار ہو کر ہی پانڈون کو پیچھے کرون یہ بر چاہتا ہون شیوجی نے کہا کہ سواے پانڈو ارجن کے چارون پانڈون کو تو سنگرام مین روک سکیگا ۔ یہ بر پا کر جیدرتھ تنہا سفر کو کر چلا گیا اُٹھا ۔ اس بردان کے کارن جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا کوروی سینا کے سوربیرون نے جیدرتھ کی بڑائی کی اُسوقت جیدرتھ راجہ اندر کے سمان چھتر چنور آدک سے شوبھا یمان ہوا اور پھر دونون

نوٹ ۔ ناظرین اس قلعہ کا نقشہ خاتمہ مہابھارت پر مع مفصل حالات کے ہم دینگے ۔

سیناؤن کا بڑا بھاری جدھ ہوا سوربیر ابھمنیو نے بیوہ کے اندر جاکر کوروی سینا کو مردن کیا اور ایسا سنگرام کیا کہ کوروی سینا اُسکی ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی اور پھرتی) دیکھ کر دنگ ہوگئی بشالی سوربیر نے بہت سی سینا لے کر ابھمنیو سے جدھ کیا اُسکو بھی ابھمنیو نے مار گرایا پھر جیارتھ سنمکھ ہوا اُسکو ایسا گھائل کر دیا کہ وہ سنگرام جدھ کرنے کے لائق نہ رہا اور بڑے بڑے مکٹ مالا دھاری راجاؤن کے سر کاٹ کر کوروی سینا کو بھے بھیت کر دیا ابھمنیو نے گندھرب استر کو چھوڑ کر بہت سے مایا پرگٹ کی یہ استر ان استرون مین سے ایک استر تھا جو ارجن نے دیوتاؤن اور گندھرون سے پائے تھے اِس استر کے چھوڑتے ہی جتنی سینا رتھ سوار ہاتھی سوارون کی اُسکے سامنے کھڑے تھے سب بے ہوش ہوگئے اور سوربیر ابھمنیو نے اُن رتھ سوار اور گھوڑے سوار اور ہاتھی سوارون کے سر اپنے تیرون سے کاٹ کر پرتھی پر گرا دیے جو سوربیر اُسکے سامنے ہوا اُسی کو مار گرایا کسی کو آپکی سینا مین سے ابھمنیو کی طرف درشٹ کرنے کی سامرتھ نہین تھی جیسے[1] مدھیان کے سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے ساری سینا مین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا تب راجہ مدر کے بیٹے رکم رتھ نے کہا کہ سب سوربیرون مت ڈرو مین ابھمنیو کو جیتا پکڑ لونگا اور درونا چارج جی سے اُس نے پکار کر کہا کہ پانڈوی سینا کے سوربیرون کو آپ ابھمنیو کی سہاے کو نہ آنے دین یہ کہکر رکم رتھ نے ابھمنیو سے جدھ کیا اور اپنی سینا کو پھیلا کر ابھمنیو کو پکڑنا چاہا پرنتو ابھمنیو نے کھیل ماتر رکم رتھ کو مار ڈالا یہ دیکھ کر اور بہت سے راجکمارون نے ابھمنیو کو گھیرنا چاہا تب درجودھن بہت پرسن ہوا اور سمجھا کہ ابھمنیو کو گھیر کر مار ڈالین گے پرنتو اُس سوربیر ارجن پتر نے گندھرب استر کو بنیٹھی کی طرح پھرا کر سیکڑون سوربیرون کو مار ڈالا اور سیکڑون کے سر کاٹ کر پرتھی پر ڈال دیے تب کرودھ ونت درجودھن آپ ابھمنیو کے سنمکھ ہوا پرنتو ابھی ابھمنیو کے تیرون کو درجودھن نہ سہہ کر الگ جا کھڑا ہوا پھر اسوتھاما ان سامنے ہوے اُنکو بھی ابھمنیو نے گھایل کر دیا اور اُن کی ساتھی سینا کو مار ڈالا پھر برہدبل نے ابھمنیو سے جدھ کیا اُسکو بھی ابھمنیو نے مورچھت کر دیا پھر کرپاچارج اور کرن ابھمنیو سے سنگرام کرنے کو آئے اُنکو بھی ابھمنیو نے ایسا گھائل کر دیا کہ وہ اُس سوربیر سے سنگرام نہین کرسکے تب لکشمن بہت خوبصورت آپ کا پوتا کنڈل مکٹ دھارن کیے ہوے ابھمنیو کے سامنے آیا اور اُس نے ابھمنیو سے کہا کہ مین تم کو اب نہین جانے دونگا اور تیر برسانے لگا ابھمنیو نے لکشمن کو گھائل کر کے اردھ چندر بان سے اُسکا گلا کاٹ ڈالا یہ حال دیکھ کر ہماری سینا مین مہا شبد ہاے ہاے کا ہونے لگا اور درجودھن کو اپنے پتر کے مارے جانے سے بھاری شوک ہوا وہ روتا ہوا آگے بڑھا اور یہان دھرشٹدمن [illegible] نے سوچا کہ ابھمنیو اکیلا سنگرام کرتا ہوا شترو سینا مین چلا گیا ہے ہمکو اُسکی سہاے کے لیے جانا چاہیے جب یہ تینون سوربیر شترو سینا مین جانے لگے تو درونا چارج اور سکنی نے پانڈوی سینا سے بڑا بھاری جدھ کیا دھرشٹدمن نے بہت سی سینا کوروون کی ماری اور درونا چارج نے بھی پانڈوی سینا کو مارا [illegible] کیا بیان ان سوربیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا کہ ہزارون مرتک شریر پرتھی پر لوٹتے ہوے دکھائی دیتے اور خون کی ندی بہنے لگی اچارج نے ایسا سنگرام کیا کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا اور کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ ابھمنیو کی سہاے کے لیے شترو سینا مین گھس جاوے اور جو سینا ابھمنیو کے ساتھ تھی وہ سب سنگرام

[1] مدھیان یعنی ٹھیک دوپہر کے وقت سورج کو آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی سامرتھ نہین رکھتا ۱۲

کرکے کام آئی ابھمنون اکیلا رہ گیا تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ابھمنون کو مارو اور بیٹے کے غم مین زار زار رونے لگا درجودھن کا باپ سنکر درونا چارج کرپاچارج برہدبل۔ اسوتھاما ن ۔کرت برما۔کرن چھ مہارتھیون نے ابھمنون کو روک کر گھایل کیا اُس نے بھی ان چھون مہارتھیون کو خوب گھایل کیا اور برہدبل مہارتھی اور برنداورک سوبیر کو مارکر چارون طرف صاف میدان کردیا ہے راجہ دھرتراشٹ ابھمنون چکاہ بیوہ کے اندر اکیلا گھس گیا تو راجہ جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر ابھمنون کی سہاے کو آپ جانے کا ارادہ کرکے بہت سی سینا لے کر چلا پرنت بیوہ کے دروازہ پر درونا چارج اور جیدرتھ اور اسوتھامان نے بھاری سنگرام کرکے اندر نہین جانے دیا وہان سو بھدرا کے پُتر ابھمنون نے جیسا سنگرام کیا ہین اُسکو نہین برنن کرسکتا ساری سینا کہہ رہی تھی کہ ارجن کا پُتر ارجن سے بشیش دھنش دھاری پیدا ہوا ہے اسنے ہزارون سوربیرون کو ایک دن کے سنگرام مین مارڈالا کسی کو سامرتھ نہین کہ اُسکے سنمکھ جاوے چھ مہارتھی کھڑے ہوے ہین اور کسی کا حوصلہ نہین ہے کہ ابھمنون کا مقابلہ کرے کرن کو مارے بانون کے مورچھت کردیا کرن کے چھ منتری جو بڑے پراکرمی تھے مع سارتھی اور گھوڑون کے مارگرائے دوساسن کو مارے تیرون کے ایسا گھایل کردیا کہ وہ سامنے سے بھاگ گیا راجہ مگدھ کے راج کمار سوربیر اشوکیتو کو سارتھی سمیت مارڈالا تب دوساسن کا پُتر ابھمنون کے سنمکھ ہوا ابھمنون نے کہا کہ تیرا پتا دوساسن جو اپنے آپ کو سوربیر کہتا ہے نپنسک کی سمان میرے آگے سے بھاگ گیا ہے تو کیون اپنی جان کھوتا ہے پھر اُسپر تیرون کی برشا کرنے لگا دھجا کو کاٹ کر اُسکو گھایل کردیا پھر اُسکے سارتھی اور سینا پتیون کو مار گرایا اور پھر اپنے تیرون سے شترنجے ۔ چندرکیت ۔ میگھ بیگ ۔ شتر جیش ۔ سوبیر بھاس پانچون راجکمارون کو مارکر شکنی راجہ قندھار کو گھایل کردیا تب شکنی نے درجودھن سے کہا کہ ابھمنون تمہاری سینا کو بدھنش کرتا پھرتا ہے ہمکو اسکیلے اُسکے جیتنے کی سامرتھ نہین ہے ہم تم اچارج جی کرپاچارج اسوتھامان جیدرتھ بہت سے مہارتھی ملکر اُسکو مارین درونا چارج جی بولے کہ ہے مہاباہو چارون طرف سے دیکھو کہ کوئی بھی رستہ ابھمنون کو باہر نکلنے کا ہے اگر ہے تو اُسکو بند کرو مجھے اس ارجن کے پُتر مہارتھی نے مرم استھانون مین گھایل کرکے مورچھت کردیا اور مین دیکھتا ہون کہ اسوتھامان کرپاچارج جیدرتھ کرن سب سوربیر اسنے گھایل کردیے ۔ ہے درجودھن مین ابھمنون کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون کہ یہ لڑکا کیسا شوربیر اور پراکرمی ہے ہے مہاباہو یہ ابھمنون شترون کو ناش کرنیوالا مجھے پرسن کررہا ہے مین اِسکی ہیبت لاگھوتا دیکھ دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون اوش یہ شوربیر اپنے پتا ارجن کی سمان شوربیر ہے ارجن اور ابھمنون مین کچھ انتر نہین ہے کرن ابھمنون سے گھایل ہوا بولا کہ ہے اچارجی جی اِس راج کمار کے بان مجھے بہت چڑانا کررہے ہین اِس نے ساری سینا کے سینا پتی اور سب راجاؤن کے چھکے چھڑا دیے اسیطرح اسوتھامان اور جیدرتھ اور کرپاچارج جی نے بھی کہا اور برہدبل مہارتھی کے مارے جانے سے جو شوک ہوا وہ بھی کہا تب درونا چارج جی ہنستے ہوے کرن سے بولے کہ اِسکا زرہ ابھید ہے مین نے اِسکے پتا ارجن کو زرہ کا دھارن کرنا بتلایا ہے دیکھو ہزارون لاکھون تیر اُسپر برسائے اُسکو خبر بھی نہین ہوئی اُس پتا کو اپنے باپ سے پاکر ابھمنون جدھ کررہا ہے اُسکو کسی پرکار رتھ اور دھنش سے رہت کردو تو کام بنے راجہ جیدرتھ نے کہا کہ مہاراج مین اِس سوربیر کو چار ولتر

سے گھیرتا ہون میری رکشا کے لیے اور سوربیر بھی آوین یہ کہکر جیدرتھ اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا جیدرتھ اور اسوتھاما ان کرپاچاریج اور کرتبرم مہارتھیون نے ابھمنون کو گھیر کر اسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا اور اسکے ساتھ کے آدمیون کو مارکر تیرون کی بوچھار کرتے ہوئے آگے بڑھنے لگے تب وہ سوربیر پراکرمی لڑکا رتھ سے کود کر ڈھال تلوار لے کر ان چھ مہارتھیون کے سامنے ہوا کسی نے تلوار کسی نے ڈھال اسکی اپنے تیرون سے کاٹ ڈالی تب وہ مہا پراکرمی چکر کو لے کر دوڑا اور ایسی پھرتی ابھمنون نے دکھائی کہ سب اچرج کرنے لگے ابھمنون کا روپ اس سمین مہا پرلے کے رودر کی سمان تھا رودھرین تربتر شترون کو گھایل کرتا ہوا شوبھایمان ہو رہا تھا سری کرشن کا بھانجہ ارجن کا پتر انیک شستر سے شوبھایمان سنگھ کے سمان مرگون کو گھایل کرتا پھرتا تھا جب کوئی اسکی رکشا کو نہین گیا تب ابھمنون نے کہا کہ ہاتھ مین لے کر شترون کو مارنا آرنبھ کیا اسوتھاما کو گھایل کر کے سوبل کے بیٹے کالکیہ کو مار ڈالا پھر اسوتھاما کے سارتھی کو مار کر دشاسن کے پوتر مہارتھیون کو جو سیکڑون تھے مار گرایا کیکے کے دس ہاتھی سوار اور سات رتھیون کو مار کر دوساسن کے پتر کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر گرجنے لگا تب چھ مہارتھیون اور بہت سے سوربیرون نے ابھمنون کو اسطرح گھیر کر جیسے جنگلی ہاتھی کو بہت سے شکاری گھیر کر پرتھی پر گراتے ہین اسی پرکار اس مہا پراکرمی سوربیر ابھمنون کو چھ مہارتھیون نے گھیرا اور جیدرتھ نے دور سے گدا ابھمنون کے سر پر مارا اور پھر اور مہارتھیون نے تلوار و برچھیون سے اسکو مار گرایا اور سہردی لوگ بہت پرسن ہو کر باجہ بجانے لگے اور جو دشمن ابھمنون کے مارے جانے سے بہت ہی پرسن ہوا پرنت درونا چاریج اور کرپاچاریج اور اسوتھاما ان مہارتھی ابھمنون کو مرا ہوا دیکھکر بلاپ کرنے لگے اور کہا کہ ادھرم سے ایسے سوربیر بالک کو مار کر کیا پرسن ہوتے ہو ایسا ادھرم کرنے سے تم کو شرم نہین آتی اسوقت سوربیر ابھمنون کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر پرتھی اور آکاش کے درمیان آسمات سب جیو پکار اٹھے کہ دھرتراشٹ کے بیٹون اور چھ مہارتھی ادھرمیون نے اس سوربیر کو اکیلا دیکھ کر مارا ہے بڑا ادھرم ہوا بڑا ادھرم ہوا۔ ابھمنون کے مارے ہوئے سوربیرون سے چلنے پھرنے کو رستہ نہین رہا تھا ہزارون سوربیر اسکے گرد خون کی ندی مین بہہ رہے تھے لاکھون شستر گھرگس چکر۔ تومر پڑے ہوئے۔ پرتھی پر گرے ہوئے نظر آتے تھے ابھمنون کے مرنے کا حال سنکر پانڈون کی سینا بھاگنے لگی تب دھرمراج یدھشٹر نے کہا کہ وہ سوربیر سرگ کو گیا تم کیون بھاگتے ہو یدھ کرو مت بھاگو تب سینا کے لوگ استہت ہو کر بھیم سین کے ساتھ رن بھوم مین یدھ کرنے کو کھڑے ہوئے اور بھیم سین نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مار کر بھگا دیا اور کرودھ مین آن کر ہزارون سوربیرون کو مار ڈالا سندھیا کا سمان جانکر دونون سینا اپنے اپنے ڈیرون چلی گئین۔ ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا مہا سوربیر پراکرمی پوتا ابھمنون دس ہزار سوبیر مہارتھی اور سیکڑون رتھی مار کر سرگ کو گیا ابھمنون کا سنگرام جبتک پرتھی ہے پرسدھ رہے گا۔

اتی سری مہابھارتے درون پربے ابھمنون کا مارا جانا پانچوان یدھ بارھوان ادھیاے۔

سلہ - یادداشت - باشندگان تھانیسر کے بیان سے معلوم ہوا کہ جس مقام پر ریلوے اسٹیشن تھانیسر حکام ریلوے نے بنایا ہے اس جگہ ابھمنون چکابیوہ کے قلعہ کو شکست کر کے اور اپنا پراکرم دکھا کر چھ مہارتھی شترون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا۔

تیرھوان ادھیاے

ابھمنون کے مارے جانے سے پانڈون کو شوک ہونا اور بیاس جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ پراکرمی ابھمنون کے مارے جانے سے راجہ جدہشٹر اور اسکے بھائیون کا برا حال ہوا اور کچھ پانڈون ہی پر حصر نہین جتنے راجہ مہاراجہ پانڈون کے طرفدار تھے سب رنجیدہ اور مایوس آنکھون سے آنسو جاری تباہ حالت مین تھے راجہ جدہشٹر بلاپ کرتا تھا کہ ہاے ابھمنون تونے ایسے ایسے شور بیرون کو مار اور لڑکپن سے شترو سینا مین اکیلا گھس گیا تجھے موت نے گھیر لیا ارے میرے پیارے شترو سینا مین شوربیر ایسی غفلت سے نہین چلے جاتے ہین جیسا تونے کیا تونے بڑے شوربیرون کو رن بھوم مین مار ڈالا تجھے اپنی صورت دکھا۔ نہین تو یہ مصیبت ساری زندگی بھگتنی پڑیگی ہاے ابھمنون تو کہان گیا۔ ایسے بلاپ سنکر جانورون تک نے آب و خور ترک کردیا تھا بھیم سین نکل سہدیو گر بیان چاک کیے ہوے رورہے تھے کہ کرشن جی کو کیا منھ دکھاوینگے سوبھدرا انکی بہن اور بھائی ارجن کو کیونکر سمجھاوینگے کہ ہمارے بھتیجے جی ہمارا پیارا شوربیر بیٹا ابھمنیو مارا گیا اتنے ہی مین کرشن جی سمیت ارجن سنسپتکون کو جیت کرکے ڈیرے پر آگئے اور اپنی سینا کے آدمیون کو شوک مین گھرا ہوا دیکھکر سری کرشن جی سے ارجن کہنے لگا کہ ہے سوامی مجھے کئی دن سے برے برے خواب دکھائی دیتے ہین اور آج میرے سر دے مین بہت بیاکلتا ہورہی ہے بھائیون کو تیرون سمیت کشل سے دیکھون یہ کہتا ہوا راجہ جدہشٹر کے ڈیرے مین گیا اور اسکو ہاے ابھمنیون کہتے ہوے سنا اسی وقت ارجن اپنے پتر کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا تھوڑی دیر مین ذرہ ہوش آیا تو سارا حال راجہ جدہشٹر نے آنسو بہاتے ہوے بھائی کو سنایا پھر سب اور جو راجہ وہان موجود تھے پراکرمی ابھمنیون کے سروپ اور بل و پراکرم کو یاد کرکے رونے لگے انترجامی بیاس جی ابھمنون کے شوک مین پانچون بھائیون کو بیاکل بچار کر وہان آئے پانڈون اور سب حاضرین نے اٹھکر ڈنڈوت کی آسن پر بٹھایا۔ رشی سے راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ابھمنون نے جو اپنا پراکرم دکھایا وہ لاکھون آدمی جانتے ہین پرنت لڑکپن سے شترو سینا کے اندر اکیلا چلا گیا اور بہت سے مہارتھی ادھرمیون نے اسکو مار ڈالا میرا حال کچھ نہ پوچھیے شوک سے کلیجہ نکلا جاتا ہے مہارشی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن تم بڑے پنڈت اور مہا گیانی اور کشتریون مین شرومن ہو کشتریون کو ایسے موہ مین پڑنا اچت نہین ہے اوس جو کرم ابھمنون نے رن بھوم مین کیا اور جیسے جیسے شوربیرون کو اس نے مارا وہ ہمیشہ کو یاد رہیگا پرنت جو ہونہار ہے وہ نہین ٹلتی اور موت کسی کو نہین چھوڑتی

موت کا حال راجہ اکمپن کا اتہاس

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ موت کیا ہے کہ سب کو اپنے بس مین کر رکھا ہے۔ بیاس جی نے کہا کہ پرانا اتہاس راجہ اکمپن کا سناتا ہون کہ جب اسکا جوان پتر لڑائی مین مارا گیا تو اسکو بھی بہت شوک ہوا تھا نارد جی

نے اُسکو بہت سمجھایا تو راجہ نے بھی اسیطرح دیو رشی نارد سے پرشن کیا کہ موت کیا چیز ہے نارد جی نے کہا کہ
جب برہما جی نے سرشٹی رچی تو موت کی بھی ضرورت سمجھ کر بچار کیا اُنکے کرودھ اگنی سے ایک استری کرشن
رکت پنگل برن رکت جیہوا (سیاہ ـ سرخ زرد رنگ کی استری جسکی زبان بہت لال تھی) پرگٹ ہوئی اُس سے
برہما جی نے کہا کہ تو سب جیودن کے پران ہر لے اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھکو بڑا ادھرم ہوگا اور سب استری
پرش مجھکو سراپ دینگے آپ مجھکو آگیا دیجئے کہ مین تپ کرون تو برہما جی نے اُسکو آگیا دی اُسنے ہزارون
برس تک پشکر آدک ادتم استھانون مین رہکر بڑا بھاری تپ کیا برہما جی پرشن ہوے اور وہی جیودن کے مارنے
کی اُسکو آگیا دی اور یہ بھی کہا کہ تجھکو اس کام کے کرنے مین کچھ دوش نہین ہوگا جمراج اور طرح طرح کے روگ پرگٹ
ہوکر تیری سہاے کرینگے اوستھا کے پورن ہونے پر چارون پرکار کے جیودن کے پرانون کو ہرلے تیرا نام برجا
विरजा
سنسار مین بکھیات ہوگا ـ نارد جی نے کہا کہ وہ مرت اوستھا پوری ہونے پر سب جیودن کو مارتی ہے اور وقت
آنے پر روگ اور سنگرام اور اور کارن پرگٹ ہوجاتے ہین اور کرم دیوتا روپ ہوکر اُسکے ساتھ ہوتے ہین اور
پھر لوٹ کر اُسکو مرت لوک مین لے آتے ہین ـ پران کو موت نہین ہے شریرون کو موت ہے جو سوربیر سنگرام
مین سنمکھ یدھ کرکے مرتے ہین اُنکو سُرگ ملتا ہے راجہ ابھمن تمھارا ہری نام پتر سُرگ مین آنند کرتا ہے تم
شوک مت کرو اس اتہاس کو جو کوئی پڑھے اور سنے گا دھن اور جس سُرگ اور دھن اور اوستھا کا بڑھانے والا
ہوگا جیسے کہ بید پاٹھ کا پھل ہے وہی اُسکا مہاتم ہے راجہ ابھمن کو دھیرج ہوگیا اور اُسکا شوک نورت ہوا
ہے جدھشٹر ابھمنون چندرمان کا پتر ہے جوکن سے رہت بڑا بھاری سنگرام کرکے سُرگ کو گیا ہے تم کو شوک نہین
کرنا چاہیے بیاس جی کے اپدیش سے پانڈون کا شوک نورت ہوا اور وہ پھر سنگرام کرنے کو سنمکھ ہوگئے ـ

نارد جی اور پربت رشی کا بیاہ جگ کرنے والے راجاون کا بیان

پھر جدھشٹر نے موت کا حال سُنکر اور راجاون کا حال پوچھا جنھون نے جگون مین بڑی دکشنا دی ہے
بیاس جی نے کہا کہ راجہ شیتیہ کا پتر سنجے نام ہوا اُسکے پاس نارد جی اور پربت رشی آئے اُسنے اپنی کنیا ان
सञ्जय
پرم سندری کو دکھایا پربت رشی اُسکی سندرتائی کو دیکھ کر پرشن ہوگئے نارد جی نے کہا کہ اسکو مجھے دیدو پربت رشی
نے کہا کہ اس کنیا کو پہلے مین نے پسند کیا تم نے کیون مانگا تم سُرگ کو نہ جاسکوگے نارد جی نے کہا کہ تم بڑا
کلیش کرتے ہو تم بھی میرے سواے اکیلے سُرگ نہ جانے پاوگے ـ راجہ نے دونون کو پرسن کرکے پتر مانگا نارد جی
کے آشیرباد سے اُسکے گھر سورن بشٹھو پتر ہوا جسکے جسم کے میل سے سونا پیدا ہوتا تھا چورون نے اُس راجکمار
स्वर्णष्ठीव
کو امول بستو سمجھ کر چرایا اور جنگل مین لیجا کر مار ڈالا جب سونا نہ ملا تو بڑے شوک سے چورون نے اپنی آپ
گھات کرلی راجہ شیتیہ کو بڑا شوک ہوا کہ ایسا خوبصورت لڑکا جسکا مکھ چندرمان کے سمان پرکاشمان تھا چورون
सौन्द
نے سونے کی کھان جانکر مار ڈالا نارد جی اُسکا بلاپ سُنکر راجہ کے پاس گئے اور کہا کہ ہے راجہ تمھارے پتر کی
اوستھا اتنی ہی تھی اب اُسکا سوچ مت کرو آخر تم کو بھی مرنا ہے ـ ہے سنجے راجہ مرت بھی مرگیا جسنے ہمالیہ پہاڑون
پر بڑا جگ کیا تھا برہسپت جی نے سموت اپنے بھائی سے جگ کرایا سب دیوتا اور رشی پتر جس جگ مین آئے

اور سونے کے پاترون مین سب کو کھلایا اور اسنکھ (بے شمار) دکشنا دی (یہ وہی راجہ مرت ہے جسکا دھن بچا ہوا جگ سے اور سونے کے پاتر راجہ جدہشٹر نے لاکر اپنا بڑا بھاری جگ کیا ہے جسکا ذکر آگے آویگا) مرت کی برابر کسی نے جگ نہین کیا ۔

پھر نارد جی نے کہا کہ راجہ پورب بھی مرگیا جس نے بہت جگ کیے اور ہر ایک جگ مین دس ہزار ہاتھی زیور و دُھجا پتاکا سے آراستہ اور ایک لاکھ گائے دین جنکے سینگ اور کھُر سونے چاندی سے منڈھے تھے اور بہت دکشنا دی تھی ساری پرتھی کے برہمن اور سنیاسی جسکے جگ مین آئے تھے ۔

راجہ اوشی نر کا پتر راجہ شوی بھی مرگیا جس نے ساری پرتھی اپنے آدھین کر لی تھی اور بہت جگ کیے اور کروڑون نشک سونا دان کیا اور بے شمار گائے دکشنا مین دین راجہ اندر اور اگن دیوتا بازہ اور کبوتر بن کر آئے اور راجہ نے دھرم کی پریکشا کرکے اپنا شریر دیا تھا ۔

پھر راجہ دسرتھ کے پتر سری رام چندر جی نے بھی اس شریر کو تیاگ دیا تھا جنکا تیج اور پرتاپ اور اسنکھ گن گائے جاتے ہین جو اپنا شی سچا انا لکشمن جی کے بڑے بھائی پتا کا بچن مانکر چودہ برس بن مین اپنی بھاریا سیتا جی سمیت نواس کرتے رہے جن استھان مین چودہ ہزار راکشس اکیلے نے اپنے تیرون سے مار ڈالے اور راون کمبھ کرن سے پرتاپی راجہ لنکا کو جنھون نے سیتا سمیت دھو ڈالا جن رام چندر جی کا دیوتاؤن نے پوجن کیا جنھون نے راج سنگھاسن پر براجمان ہوکر بڑے راجسو اور اسومیدھ جگ کیے اور راجہ دھرج بد دی پائی جنکے راج مین کوئی جوان اوستھا والا نہین مرتا تھا ہزارون برس کی عمر ہوتی تھی گیارہ ہزار برس تک دھرم سے راج کیا اور چار دن پرکار کی سرشٹی کو اپنے ساتھ سرگ مین پہونچا دیا جنکے سمان سوریہ کی راجہ پرتھی پر نہین ہوا ۔

پھر راجہ بھاگیرتھ بھی مرگئے جنھون نے گنگا جی کے دونون کنارون پر سونے کے زینے بنوا دیے تھے جس نے دس لاکھ کنیان آبھوشن بستر دن سے النکرت کرکے برہمنون کو دین اور انکے ساتھ انیک واسیان رتھ گھوڑے ہاتھی دیے اور گنگا جی نے جسکی گود مین براجمان ہوکر اپنا پتا کہا اور سرگ مین باس دیا جس نے بہت سے جگ کرکے انیت دکشنا برہمنون کو دی اور سب دیوتا جسکے جگ مین پرکش آئے ۔

پھر راجہ دلیپ بھی مرگیا جس نے بہت سے جگون مین پرتھی کا دان برہمنون کو دیا جسکے جگ مین راجہ اندر دیوتاؤن سمیت برتمان ہوے ہزارون ہاتھیون پر جگ کی سامگری آتی تھی راستون اور بن مین بھوجن کی سامگری کے ڈھیر لگے ہوے تھے جگ کے ستون سنہرے اور سب برتن سونے کے تھے بہت اپسرا اور گندھرون نے وہان آکر باجے بجائے اور نرت کیا جل مین جدھ کرنے والے راجہ دلیپ کے رتھ کے پہیے جل مین نہین بھیگتے تھے جسکی برابر کوئی راجہ دکشنا دینے والا نہ ہوا وہ تمھارے پتر سے نشیش پر اگر بھی ہوا تم کیون شوک کرتے ہو ۔

پھر یوناشو کا پتر راجہ ماندھاتا بھی مرگیا جس نے تینون لوک جیتکے کردیے تھے اسوقت کنارون نے راجہ کے شریر سے اسکو کھینچ کر نکالا تو دیوتاؤن نے کہا کہ اسکو دودھ پلاکر کون پالے گا راجہ اندر نے کہا کہ ماندھاتا یعنی مین پالونگا وہی نام اسکا ہوگیا اور راجہ اندر کی امرت بھری انگلی کو دودھ کی طرح چوس کر ایکدن مین بڑا ہوگیا اور بارہ دن مین بارہ برس کا لڑکا پرتیت ہونے لگا ساری پرتھی کو ایکدن مین جیت لیا اور جگ مین سونے کی بہت

بڑی بڑی مچھلیاں دان کردیں اور جگ میں دودھ اور شہد کی ندی بہادی سب دیوتاؤں نے جسکے جگ میں سوم پان کیا

راجہ[۱۰] ججاتی بھی مرگیا جسکا ذکر پہلے برنن ہوچکا ہے

اور[۱۱] راجہ امریک نابھاگ کا بیٹا بھی مرگیا جسکے جگ میں ہزاروں راجہ اور راج کماروں کو بھی دکشنا دی گئی۔

راجہ[۱۲] ششی بندو بھی مرگیا جس نے بہت کنیاؤں کا دان جگ میں کرکے ہزاروں لاکھوں برہمنوں کو دکشنا سے پرسن کیا۔ (शशिबिन्दु)

راجہ[۱۳] امرت جش بھی مرگیا جو بڑا دانی تھا۔

اور[۱۴] رنتی دیو بھی مرگیا جسکی رسوئی میں بہت پشو گرہ کی اچھا سے آپ بلدان ہونے کو چلے آتے تھے رسوئی کے استھان الگ ہو کر میں چرم سو موں کی ندی برتمان ہوئی جسکا نام چرمنوتی ندی لکھا ہے ہوگیا جسکی رسوئی میں سب پانچ سو سونے کے تھے۔ (रन्तिदेव — चर्मण्वती)

راجہ[۱۵] دھرت دشنت کا بیٹا بھی مرگیا جس نے ۱۰۱ اسومیدھ جگ جمنا جی کے تٹ پر کیے آدپرب میں اسکا برنن ہوچکا ہے سوائے اسومیدھ جگوں کے اگنشٹوم اور اتی رات اور بسوجت جگوں سے پوجن سری بھگوان کا کرکے کنو رشی کو اسنکھ (بے شمار) دھن دیا اور بیشمار گاٸیں اور ہاتھی گھوڑے آدک دان کرکے برہمنوں رشیوں کو دیئے۔ (विषुवित् — अतिरात्र — अग्निष्टोम यज्ञ)

پھر[۱۶] راجہ پرتھو کو بھی سنا کہ وہ بھی مرگیا جسکو ساری پرتھی کا راج تلک برہمنوں نے کرایا تھا یہ پرتھی اسی پرتھو کے نام سے پرتھی مشہور ہوئی راجہ پرتھو نے پرتھی روپ گاے کو دوھکر ساری اوشدھی بناسپتی اور سات طرح کے اناج وغیرہ پرتھی سے نکالے۔ گانوں شہر قصبے اسی نے آباد کیے اینٹ چونہ گچ وغیرہ بناکر مکانات بنانے بہت سے جگ کرکے دکشنا برہمنوں کو دی۔

جمدگنی[۱۷] رشی کے بیٹے پرسرام جی بھی اپنا شریر چھوڑکر پرلوک کو چلے گئے انھوں نے کارتویرج سہسر باہو سے پراکرمی راجہ کو جیت کر سینا سمیت مار ڈالا اور اکیس دفعہ کشتری راجاؤں سے پرتھی کو خالی کردیا اور لاکھوں کشتری راجاؤں کا خون پرتھی پر گرادیا خون کے تالاب بھر دیئے اور ندی بہادی اور اٹھارہ دیپ پرتھی اپنے آدھین کرکے اٹھ تال برکش سمان اونچے سونے کی بیدی برہما جی کے بنائے ہوئے ہزاروں رتنوں سے آراستہ کیے ہوئے کشیپ جی کو دان کرکے دیدیئے کشیپ جی نے کہا کہ آپ اس یگ کی ہوئی پرتھی کو چھوڑکر اور کسی جگہ چلے جاویں تب پرسرام جی نے سمدر کو ہٹاکر نئی زمین اور پربت ہزاروں سے لیکر اس مہیندر پربت پر بایو (ہوا) کے سمان نواس کیا۔

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر نارد جی نے راجہ سنجے کو ان سولہ راجاؤں کے جنم اور کیرت سنا کر کہا کہ جو کوئی پرش ان سولہ مہاتماؤں کا جنم پرات کال (صبح کے وقت) گاوے گا اسکو لکشمی اور بہوتی بہت ہوگی اور دستمبا اسکی برھیگی نارد جی کو راجہ سنجے نے بہدیا اور اانھوں نے اس چوروں سے مارے ہوئے پتر کو جسکا نام سورن وشٹیو تھا اور نارد جی کے آشیرواد سے پیدا ہوا تھا پھر جلادیا تب راجہ سنجے اس درشن کے جوگ پتر کو جیتا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرسن ہوا اور بار بار نارد جی کے چرنوں پر سر لوایا اور بہت استت کی اور بیشمار دھن

راجہ سنجے نے دان پن کیا ۔ ہے دھرمراج تم نے تو بہت کچھ زمانہ دیکھا ہے سنتوش کرو اور اپنے بھائی ارجن بھیم نکل سہدیو کو بھی سنتوش دو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ جو ہونہار ہے وہ ہوے بغیر نہین رہتا ہے تمہارے رکشک تو جگت کے سوامی سری کرشن جی ہین تم انکی کرپا سے جلدی شترون کو جیت لو گے شوک کو چھوڑ دو کل پھر سنگرام کرنا ہے اور نہین معلوم کون کون مارا جاویگا کتنے ہی مارے گئے اور کتنے ہی مارے جاوینگے یہ سمان شوک کا نہین ہے اسطرح اور بہت سارشی بیاس اور سری کرشن جی نے جدھشٹر اور اسکے بھائیون کو اپدیش کیا اور سمجھا کر چلے گئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن اور بیاس جی کا اپدیش تیرھوان ادھیاے ۔

چودھوان ادھیاے

ارجن کا پتر کے شوک مین جیدرتھ کے مارنیکی پرتگیا کرنا

سنجے نے کہا کہ سری کرشن جی اور بیاس جی کے جانے کے پیچھے ارجن جسکی آنکھون سے آنسو برابر نکل رہے تھے بیٹھین اور شوک سمدر مین ڈوبا ہوا سب سبھا کے اندر یہ بچن بولا کہ میرے پرم پریہ پتر ابھمنیو کو جیدرتھ نے ادھرم سے مارا اگرچہ اسکے سہایک اور بھی کئی مہارتھی تھے پرنت رستہ روک کر جیدرتھ نے اسکو نکلنے نہین دیا اسلیے جیدرتھ کو کل ضرور ہی مارونگا چاہے سنگرام کرتے ہوے سورج چھپ جاوے اور خواہ کوئی دیوتا بھی اسکی رکشا کرے ایک دفعہ وہ سنگرام مین میرے مقابل آجاوے جو اسکو نہ مارون تو مجھ کو وہ گت ملے جو دن مین استری سنگ کرنے والون یا بائین ہاتھ سے بھوجن کرنے والون یا پربات کال اور سندھیا سمین سونے والون اور شاستر کی نندا کرنے والون بید کے بچن نہ ماننے والون جھوٹ بولنے والون کدر اپان کرنیوالون گئو برہمن کے بدھ کرنے والون بہتے جل مین تھوک اور پشٹا ڈالنے والون میٹھا بھوجن بغیر دوسرون کے تقسیم کیے اور دوسرون کے دیکھتے آپ کھانے والون کو ملتی ہے جو لوگ دھوکے سے زہر کھلانے والے اور متروں کو دھوکھا دینے والے گھرون مین آگ لگانے والے اگنی اور برہمن کو پانون لگانے والے ہین انکو جو نرک ملتے ہین وہ مجھے ملین جو کل جیدرتھ کو نہ مارون اور جو سورج کے چھپنے تک اسکو نہ مارون تو اگنی مین اپنا تن جلا دون غرض ساری رات شوک اور آپس مین صلاح مشورہ کرنے مین گذر گئی جیدرتھ نے سن لیا کہ ارجن میرے مارنے کو آویگا بہت ہی بیاکل اور شوک مین ڈوبا کانپتا ہوا درجودھن اور راجاؤن کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ابھمنیو کے شوک مین بھرا ہوا ارجن مجھ کو مارنا چاہتا ہے مجھے اسکا بڑا بھے ہے اسلیے مین چاہتا ہون کہ اپنے گھر چلتا چلا جاؤن یہ کہکر بہت سے راجاؤن مین بلاپ کرنے لگا اور بار بار کہنے لگا کہ ہے راجاؤن تمہارا بھلا ہو مجھے بدا کردو نہین وہ اندر کا پتر میرا خون کیے بغیر نہین رہیگا اس نے پرن کر لیا ہے اور جو مین رن کھیتر مین رہون تو کرپاچاریہ اور درونا چاریہ کرن شل باہلیک سب ملکر میری رکشا کرین اور مجھے موت کے منہ سے بچاوین درجودھن نے جیدرتھ سے کہا کہ ہے شوربیر تم اتنا کیون ڈرتے ہو جنکا تم نے نام لیا انکے سوا دوسرے بھورسرے شرداتر جی کا بیٹا ج سودکشن مہابا ہو بکرن درمکھ اسوتھاما ان سبکی تمہاری رکشا کرینگے گھبرانے کی

کیا بات ہے ارجن کیا کر سکتا ہے ہماری طرف گیارہ اکشوہنی دل ہے ارجن کیا پانچوں پانڈو بھی ملکر آدین تو بھی ہم تم کو بچا دینگے شوک دور کرو پھر درونا چارج سے جیدرتھ نے ڈنڈوت کر کے کہا کہ آپ ارجن کے ہنر مجھے ظاہر کریں انھوں نے کہا کہ شستر بدیا میں تم اور ارجن برابر ہو ہاں دیوتاؤں سے جو استر شستر ارجن نے پائے ہیں اور بدیا سیکھی ہے وہ بشیش ہے تمھاری پرارتھنا سے ہم تم کو اس کے ہاتھ سے بچا دینگے اور جسکی طرف میں ہوں ایک دفعہ تو دیوتا بھی اسکا کچھ نہیں کر سکتے ہیں تم درو مت تم نے تو پانڈون کے کارن تپ کیا ہے تم نے برپایا ہے تم اتنا کیوں ڈرتے ہو تمہیں اس نے کہا کہ شیوجی مہاراج نے کہدیا تھا کہ تو سدا سے ارجن کے اور پانڈون کو روک سکیگا اسکا بچنے مجھے بہت رہتا ہے تب درونا چارج نے جیدرتھ کا سنتوش کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ کا بلاپ کرنا اور درونا چارج کا شوک کرنا چودھواں ادھیاے۔

پندرھواں ادھیاے

سری کرشن اور ارجن کا شیوجی سے جیدرتھ کے مارنے کا بر پانا

سنجے نے کہا کہ اب پانڈون کا حال سنو کہ وہاں ارجن سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تم نے بغیر میری صلاح کے یہ پرن کر لیا کہ جیدرتھ کو مار دونگا یہ سخت مشکل ہے مہارتھی جیدرتھ کا مارنا بہت کٹھن ہے ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے جگت پت آپ کی کرپا سے میرا پرن پورا ہوگا آپ دیکھیں گے کہ میں کس طرح جیدرتھ کو مارتا ہوں آپ کی کرپا سے میں نے کو بیر جی اور مہادیو جی سے جو استر پائے ہیں ان کو کام میں لاؤنگا آپ میر گانڈیو دھنش اور میری بھجا کا اپمان نہ کریں جب ایسے ایسے شستر میرے پاس ہیں اور آپ میری رکشا کر کے میر رتھ کو ہانکتے ہیں تو میرا پرن کیوں پورا نہ ہوگا آپ سوبھدرا اور اُترا کا سنتوش کریں کہ انکو بہت شوک ہو رہا اور مجھے میرے ارادے پر کامیاب ہونے کی آشیرواد دیں باسدیو جی رنواس میں گئے اور اپنی بہن سوبھدرا کو جو انیت شوک میں پڑی ہوئی ابھمنیو ابھمنیو کہہ کر بلاپ کر رہی تھی اور اُترا اُسکی بھاریا اپنے پراکرمی پت کے دھیان میں موہ چھت پر گھڑی پڑی تڑپ رہی تھی... دھیرج دیتے رہے اور سمجھاتے رہے کہ اس سوربیر نے پرم گتی پائی اور سُرگ کو گیا بہت جتنا اور شوک کرنے سے کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے انکو بہت طرح سے دھیرج دیکر کُشا کا آسن بچھا کر ایکانت میں آچمن کر کے بیٹھ گئے اور دھیان کرنے لگے کہ کس طرح ارجن کا پرن پورا ہو وہ مجھے سب سے بشیش پریہ ہے جو اسکا پرن پورا نہ ہوا تو جینا اُسکا کٹھن ہے یہاں ارجن تیز شوک اور اپ پرن پورا ہونے کے سوچ میں ساری رات جاگ کر صبح ہونے سے پہلے ذرا بس ہو کر سو گیا تو سپنے میں کیا دیکھتا ہے کہ سری کرشن جی آئے اور ارجن نے کہ آٹھ پہر جو سٹھ گھڑی باسدیو جی کا دھیان رکھتا تھا ان کے درشن کر کے اچھا آسن دیا انھوں نے یہ کہا کہ ہے ارجن اپنے پتر ابھمنیو کا شوک مت کر اسکے دشمن جیدرتھ کو پاشپت استر سے جو مہادیو جی کا دیا ہوا استر ہے مار جو منتر اسکا یاد نہ رہا ہو تو شیوجی کے پاس جا کر ان کے درشن کر کے یاد کر لے۔ پھر سری کرشن جی اور ارجن دونوں آکاش کو اُڑے۔ ارجن کی داہنی بھجا کیشو جی پکڑے

ملہ جو گھڑی تخمیناً [illegible] مطابق ۱۲

ہوے تھے کو بیرجی کا استھان اور اکاش گنگا اور انیک رمنیک استھان دیوتاؤن کے دیکھتے ہوے سفید رنگ سہاؤنی شکھر کیلاش پربت پر مہادیوجی پاربتی جی اور اُنکے گنون کے درشن ہوے جنکا پرکاش ہزارون سورج سے بشیش تھا باگھمبر دھارن کیے براجمان بائین انگ پاربتی جی شوبھایمان چارون طرف سے سکندھ آرہی تھی دیوتا اور رشی لوگ استت کرنے تھے شیوجی نے باسدیوجی اور ارجن کو آتے ہوے دیکھکر پرسن ہوکر کہا کہ آؤ سری نرنارائن تم دونون کا آنا شبھ ہووے جس کارن آپ دونون میرے پاس آئے ہین وہ کہیے کہ مین پورن کرون سری کرشن جی اور ارجن نے شیوجی کی استت کی اور سری کرشن جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے دیوون کے دیو مہادیوجی ارجن یہ چاہتا ہے کہ اپنے پراکرمی شترکے مارنے واسطے جیدرتھ کو جس نے پہلے آپسے بر پایا ہے جیت لیوے۔ شیوجی مہاراج نے پرسن ہوکر کہا کہ ہمارا دھنش بان جو سرودر پر سامنے رکھا ہے لے آؤ ہم اُسے آپ کو دینگے جس سے ہم نے سارے دیوتاؤن کے شترون کو مارا ہے۔ ارجن اور سری کرشن جی سرودر پر گئے تو کیا دیکھا کہ بڑا بھاری سرپ پھن اُٹھائے کھڑا ہے اور مکھ سے بِش اُگل رہا ہے اور دوسرا ویسا ہی کالا سرپ آگے پھن اُٹھائے کھڑا ہے اُنھون نے اُن دونون سرپون کو دیکھکر شیوجی کی استت کی وہ دونون سرپ دھنش بان روپ ہوگئے اور سری کرشن اور ارجن اُن کو اُٹھا لائے اور مہادیوجی کے پاس لاکر رکھدیے پرسن سروپ شیوجی مہاراج نے دھنش پربان چڑھاکر منتر پڑھکر ارجن کو دھنش کا چلانا یاد کرایا اور پھر سرودر مین مارا ارجن نے اُس منتر اور دھنش کے چڑھانے کو مہادیوجی سے سیکھ لیا شیوجی نے خوش ہوکر ارجن سے کہا کہ اب اپنی پاشپت نام دبّ استر کو لیجاؤ اور اپنا کاج سدھ کرو ارجن اور سری کرشن جی اُس دبّ استر کو لیکر شیوجی کی استت ستت رودری یجر بید کے منترون سے کرکے پرسن چت وہان سے چلے آئے اور بہت ہی پرسن ہوے۔ دارک سے کہا کہ ہمارا رتھ اچھی طرح استر شسترون سے آراستہ کرو آج بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن راجہ جیدرتھ کو ماریگا دارک نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا۔

اِتی سری مہابھارتے درون پربے ارجن کا دبّ استر مہادیوجی سے پانا پندرھوان ادھیاے

سولھوان ادھیاے

مہاراجہ یدھشٹر کے پرات سندھیا کا ہرنا پھر سری کرشن اور یدھشٹر سمباد

سنجے نے کہا کہ پرات کال ہونے سے پہلے راجہ یدھشٹر کے محل مین راگ سے مہاراجہ کی جَے گیت اور ودیا کے موافق استت راجہ کی کرکے یدھشٹر کو جگایا نرت کرنے والے اور گانے بجانے والے مین سُریلی آواز سے گانے لگے مردنگ جھانجھ بھیری نپہ گومکھ اڈمبر سنکھ دندبھی بجنے لگے راجہ یدھشٹر جاگے اور اوس کارجون کے ارتھ اشنان گرہ مین گئے اشنان کرانے کے لیے ایک سو آٹھ نوکر جاکر جل کے سونے کے کلش اور پوجا کی سامگری لیے ہوے سامنے آئے راجہ یدھشٹر نے چھوٹے لباس پہنکر نہایت ہی ہوے کے کلشون مین بھرا ہوا کھا خوشبودار اوبٹنے شریر کے لگاکر اشنان کیا سفید ادنی آسن پر بیٹھکر سفید چندن اپنے اوتم شریر اور مستک پر لیپن کیا اور سری نارائن کے دھیان مین اور سب اکٹھ ہوکر ست پرشون کے سمان جپ کرنے لگا پھر اگنی شالا مین

جاکر بیدون کے منترون سے اگن مین آہوتی دیکر اگن کی پوجا کی راج بسشر اور ابھوشن پہنکر دوسرے استھان
مین جاکر بید پاٹھی برہمن اور سورج اوپاشک برہمنون کے جو ہزارون شمار مین تھے درشن کرکے ڈنڈوت کی اور
آشیرواد پائی ایک ایک نشک سونا اور سو گھوڑے اور سو کپلا سفید گاے دودھ دینے والی جنکے سینگ سونے
کے اور کُھر چاندی کے لگے ہوے تھے بچھڑون سمیت دکشنا مین برہمنون کو دین اور پرکرمان کی سنہری ارگھا پاتر
مالا جل پورن گھٹ روشن اگن روپی گوروچن سوگھی کنیان دہی گھرت منگلیک بستو دیکھ کر اور چھوکر خیمہ سے باہر
آیا اور دربار کے خیمہ مین گیا جہان بہت سے خدمتگارون نے بسوکرمان کے بنائے ہوے اونچے آسن پر براجمان
کیا اور نانان پرکار کے پھول مالا اور جواہرات کے جڑے ہوے راجاؤن کے سنگار کے آبھوشن موتیون اور
بیش قیمت رتنون کی مالا اور مکٹ جنکا پرکاش چارون طرف ہو رہا تھا پہنایا چنور اور مورچھل لیکر خدمتگار
پیچھے اور داہنے بائین کھڑے ہوے سوت بندی جن استت کرنے لگے اور گنی مرپ راگ سُنانے لگے
تھوڑی دیر پیچھے گھوڑون کے کھرون کی اور ہاتھیون کے گھنٹون کی آواز آئی سنکھ دُھن ہونے لگی اُس کے پیچھے
کنڈل دھاری کھڑگ باندھنے والے زرہ پوش دربان آئے اور راجہ کے سامنے گھٹنون کے بل پرتھی پر استھت
ہوکر ڈنڈوت اور پرنام کرکے بیٹھ گئے اور کہا کہ مہاراج سری کرشن چندر جی آئے ہین اتنا سنتے ہی راجہ جدھشٹر
نے کہا کہ شیگھر شیگھر آوین اور اُٹھ کھڑے ہوے اور سری کرشن جی مہاراج کو ڈنڈوت پرنام کر اچھے سنگھاسن
پر بٹھاکر آپ بیٹھ گئے اور بدھ سے پوجن سری مہاراج کا کیا اور پوچھا کہ آپ سکھ سے تو رات کو سوئے ہے
ہے مدھوسودن جی آپ پرسن تو ہین اسکا اُتّر سری کرشن جی نے دیا پھر دربان نے کہا کہ بہت سے راجہ
آئے ہین جدھشٹر نے کہا بُلالو - دھرشٹ دُمن بھیم سین راجہ براٹ ساتکی درشٹ کیتو سکھنڈی ایکل سہدیو
چیکتان کیکے پانچال دیشی راجہ اور بہت سے راجہ اور کشتری سورسیر آئے اور مہاراجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرکے
اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے یویو وہان مہابلی اور سری کرشن جی ایک آسن پر بیٹھے مہاراجہ جدھشٹر سری کرشن
جی سے بولے کہ ہے کیشو ہے مدھو دیتت کے مارنے والے ہے کنول نین جس طرح سب دیوتا راجہ اندر
کے شرن مین ہین اسی طرح ہم سب آپ کی پناہ مین اس گھور سنگرام کورون مین اپنی بجے چاہتے ہین
ہے جناردن جی - ہے جگت کے سوامی آپ کو اچھی طرح معلوم ہے جس طرح ہمارا راج کورون نے لیا
ہے اور جیسی تکلیفین کورون نے ہم کو دی ہین آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہم اپنا راج پاوین اور
آپ کے انوگرہ سے میرا چت آپ کے چرنون مین بندھا رہے آپ ایسا کرین کہ ہمارے بھائی ارجن کا پرن
پورا ہو جاے اس شوک ساگر سے جس مین ہم سب بھائی کل سے ڈوبے ہوے ہین آپ ہی پار اُتارینگے
ہے مادھو جی جس پرکار سے آپ سدا یو ہماری رکشا کرتے رہے ہین اب بھی اوش ہی کرین - ہے دیوون کے
دیو کُرو روپ ساگر مین ہماری ناؤ پڑی ہے ہم ڈوبے ہوے پانڈون کو آپ باہر نکالین سری نارد جی پورشی
آپ کو جگت کا کرتا ہرتا برنن کیا کرتے ہین آپ کی آدانت کو کوئی نہین جانتا ہے - ہے سارنگ دھنش دھاری
موہنی روپ مادھو جی آپ انوگرہ کرین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے راجہ جدھشٹر اور سری کرشن سمباد بندرھوان ادھیاے -

ستھرھوان ادھیاے

سری کرشن اور جُدھشٹر سبھا ارجن کا سنتوش

سنجے نے کہا کہ اُس بھری سبھا مین راجہ جُدھشٹر سے سری کرشن چندر جی نے یہ کہا کہ ہے راجن تمہارا بھائی ارجن سب دھنش دھاریون مین شرومن ہے یہ پراکرمی بجئی تیجسوی ارجن تیرے دشمنون کو ماریگا اور مین وہی کام کرونگا جس مین ارجن کی فتح ہو جیدرتھ دُشٹ کو ارجن آج ماریگا کل اُسکو کوئی نہ دیکھیگا چاہے کتنے ہی ویر جودھن اُسکی سہاے کرین ارجن ضرور اُسکو ماریگا اور آپ کا شوک دور کریگا مین اِس سبھا مین سب کے سامنے کہتا ہون کہ ارجن اُس پاپی جیدرتھ کو مار کر آپ کے درشن کریگا آپ چنتا نہ کرین یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ ارجن بھی اُس سرشٹھ سبھا مین جہان ہزارون دھرمگ راجہ بیٹھے تھے آگئے اور پہلے سری کرشن مہاراج اور پیچھے سب کو نمسکار کرکے کھڑے ہوے مہاراجہ جُدھشٹر اُٹھ کر ارجن سے پریت پوربک ملے اور ہردے سے لگا لیا اُسکے مستک کو سونگھ کر آشیرواد دی اور یہ کہا کہ ہے ارجن مین اور یہ سب سبھاسد اچھی طرح جانتے ہین کہ تیری اچھا انکول بجے تیرے ساتھ ہے کیونکہ جگت آتما سرب ایشر کال کو جیتنے والے کنول نین سری کرشن بھگوان تیرے اوپر پرسن ہین یہ سُنکر ارجن ہاتھ جوڑ کے بولے کہ ہے تات آپ کا کلیان ہو مین نے کیشو جی کی کرپا سے بڑا اشچرج دیکھا ہے پھر سب راجاؤن کے سنتوش کے کارن شیو جی کا درشن ہونا اور پاشپت استر ملنے کا برتانت کہا سبھون نے شیو جی مہاراج کو باربار نمسکار کرکے اُس استر کو دیکھا اور پرسن ہوکر بولے کہ شبھ ہو شبھ ہو پھر سب راجہ سنگرام کے لیئے اُٹھے اور سری کرشن چندر نے ارجن کے رتھ کو جسپر ہنومان جی کی سُنہری دھجا لگی ہوئی تھی اچھی طرح سے آراستہ کیا اور پھر ارجن کو سوار کراکے آپ معہ ساتکی کے سوار ہوے بندی جنون نے آشیرواد دی اور شبھ شگون سامنے آئے ارجن نے پرسن ہوکر کہا کہ سری باسدیو جی کی کرپا سے ساتکی جی آج میرا پرن پورن ہوگا سری کرشن جی میری رکشا کرنے والے ہین پھر کون ایسا ہے جو مجھے جیت سکے اور سب راجاؤن سے کہا کہ تم سب مہاراج جُدھشٹر کی رکشا اسطرح سے مل کر کرنا جیسے ہر وقت مین کرتا ہون ایسا نہو کہ درونا چاریہ اپنے پرن پورا کرنے کے لیے مہاراجہ کو لیجاوین وے سب ہوشیار رہنا مین بھی موجود ہون اور سری کرشن جی ہماری رکشا کرینگے کچھ چنتا کی بات نہین ہے — وہان راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ابھمنیو کے شوک سے دُکھی پانڈون نے جس طرح سنگرام کیا اور ارجن نے جیدرتھ کے ساتھ جو کچھ کیا ہو وہ مجھے سناؤ وہ خوشی کی آواز جو درجودھن کے ڈیرون سے آتی تھی اب بند ہوگئی مجھے بہت شوک ہو رہا ہے سب برتانت مجھے سناؤ ہے سنجے مین نے درجودھن سے بہت کہا اور سری کرشن جی نے بہت سمجھایا پرنت سورکھ درجودھن کی سمجھ مین نہ آیا جہان ارجن اور سری کرشن جی ہون اُنکو کون جیت سکتا ہے گانڈیو دھنش کے بانون کو کوئی ہماری سینا مین نہین سہ سکتا ہے سنجے نے کہا کہ ہے راجن مین نے اور بھیشم جی نے اور بدر جی نے آپکو اتنا سمجھایا اور آپ درجودھن کو ادھرم کرنے سے

روکین پرنت آپ نے نہین مانا درجودھن ادھرمی کرن اور شکنی کے کہنے سے جو جو کوکرم کرتا رہا آپ دیکھتے رہے منع نہین کیا دھرماتما پانڈو پانچ گانون لینے پر راضی تھے درجودھن کے کہنے سے آپ نے وہ بھی انکو نہ دیے پہلے سری کرشن جی آپ کی بھیکھشم جی اور درونا چارج جی کی کیسی تعظیم کرتے تھے جب سے انھون نے دیکھا کہ درجودھن کو نہ روک کر تم سب اسکے کہنے پر چلتے ہو اب وہ تمھارا یا درونا چارج یا بھیکھشم جی کا کچھ بھی ستکار نہین کرتے کئی دفعہ آپ کو اور درجودھن کو مہا پربھو جگت کے سوامی نے سمجھایا پرنت تم نے اُن کے کہنے پر کچھ بھی خیال نہین کیا اب کیا ہوتا ہے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن جُدھ مشر سمباد سنجے کا راجہ دھرتراشٹ کو اپدیش کرنا سترھوان ادھیاے

اٹھارہوان ادھیاے

درونا چارج کا چوتھا جُدھ اور ارجن کے پراکرم کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ اب سنگرام کا حال سنو جو دیکھا ہے وہ برنن کرتا ہون پرات کال جب دونون سینا رن بھوم مین آئین تو درونا چارج نے بیوہ بنا کر اپنی سینا کو بڑھایا تمھاری سینا کے سور بیر یہ کہتے ہو چلے کہ وہ ارجن دھنش دھاری کہان اور وہ سری کرشن گوبند جی کہان ہین رن بھوم مین آوین اور ہمارا پراکرم دیکھین پھر درونا چارج اپنا رتھ لے کر آگے بڑھے اور سنگھ دھن دونون طرف سے ہونے لگی تب درونا چارج جی نے جیدرتھ سے کہا کہ تم اور سومدت تمھارے پیچھے رہنا ۔ اسوتھاما ۔ شل ۔ کرپا چارج پرش مین ایک لاکھ گھوڑے ساٹھ ہزار رتھ چودہ ہزار مست ہاتھی اکیس ہزار پیادے لے کر چھ کوس مجھ سے پیچھے کھڑے ہو جاؤ اگر اندر کے ساتھ دیوتا بھی تجھے وہان تکلیف نہین پہونچا سکتے ہین پانڈو کیا کر سکتے ہین ۔ سنجے جیدرتھ یہ بات سنکر دھنش دھاریون کے ساتھ جیدرتھ چلا گیا پھر درمرشن ڈیڑھ ہزار ہاتھیون کے ساتھ آگے پرہ کر لڑنے لگا درونا چارج نے چکر شکٹ نام بیوہ چوبیس کوس لمبا دس کوس چوڑا بنایا اور پھر پدم گربھ بیوہ پہلے حصہ مین بنایا درمیان مین سوچی نام بیوہ بنایا اور سب کے آگے کرتبرما دھنش دھاری کھڑا کیا کہ آج کے سنگرام مین ارجن اپنے تیر کے شوک مین بھاری سنگرام کریگا اور جیدرتھ کو سب کے بیچ مین رکھا کوروُن کی سینا کو دیکھ کر پانڈو لوگون نے اپنی سینا کا گرڑ بیوہ رچ کر سب کے آگے ارجن کو کیا جس وقت ارجن نے گانڈیو دھنش کی ٹنکور کی بہت سا اسگون ہو سے پھر سری کرشن جی نے اپنے پنچ جنیہ سنکھ کو بجایا اور ارجن نے اپنے دیودت سنکھ کو ہنومان جی ارجن کی دھجا مین بڑا بھاری بکرال شبد کیا کہ ساری سینا کوروُن کی ڈر گئی درمرشن کو دیکھ کر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ یہ دُشٹ درمرشن کال کا پریرا ہوا آگے آتا ہے آپ رتھ کو آگے بڑھاوین انھون نے باگ اُٹھائی دونون طرف سے جُدھ ہونے لگا دونون سینا کے آدمی ایک دوسرے سے لڑنے لگے پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار آپس مین خوب جُدھ کرنے لگے دونون سوربیرون نے ایسے تیر برسائے کہ نہ ارجن دکھائی دیتا تھا نہ درمرشن ۔ تھوڑی دیر مین ارجن کے تیرون نے ہزارون

آدمی کوروی سینا کے سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دیے ہزارون زخمی لاش سر کٹے ہوئے تھر تھر خون کی ندی مین بہ رہی تھین - پھر ارجن نے منتر پڑھکر اپنے تیر چلائے کہ آپ کی سینا کے شور بیر اپنے سپاہیون کو ارجن جانکر آپس مین کٹ کٹ کر مرنے لگے اور یہ بھید کسی نے نہ جانا جو ارجن کے آگے جاتا وہی مرکٹکر پرتھی پر گر جاتا تھا ارجن کے ہاتھ کی پھرتی کو دیکھ کر کوروی سینا اچنبھ کر رہی تھی ارجن نے سیکڑون ہاتھی اور رتھ اور گھوڑون کے سوارون کو مار کر پرتھی پر ڈال دیا آخر کو تمہاری سینا بھاگنی دکھائی دی گھوڑون کے سوار چابک مار کر اور ہاتھی سوار ایڑیان مار مار کر ارجن کے آگے سے اپنی اپنی سواریون کو بھگائے لیے جاتے تھے اپنی سینا کا برا حال دیکھ کر دوساسن ہاتھیون کی سینا لیے آگے بڑھا ارجن نے اپنے تیرون سے متوالے ہاتھیون کی سینا کو اسطرح بھگا دیا جیسے تیز و تند ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہین - اور دوساسن کو تیرون سے ایسا زخمی کر دیا کہ وہ بھی سینا کے بھاگنے پر آپ اپنے پران بچا کر درونا چارج کے پاس بھاگ کر چلا گیا -

انتی سری رام کرت مہابھارت درون پرب ارجن پراکرم اٹھارھوان ادھیاے -

انیسوان ادھیاے

ارجن پراکرم شرتایدہ کا مارا جانا

سنجے نے کہا کہ درونا چارج نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے اپنے گرو کو دیکھ دنڈوت کر کے کہا کہ ہے پرشوتم برہمنون مین پرم سریشٹھ - مین آپ کا داس اور شش ارجن ہون آپ مجھے اپنی سینا مین جانے کی آگیا دو مین جیسا استوتھامان آپ کا پتر ہے ویسا ہی مین ہون دیا کر کے مجھے اندر جانے دو کہ مین اپنے پرن کو پورا کرنا چاہتا ہون درونا چارج جی یہ سنکر کہنے لگے کہ ہے پتر ایسا کبھی نہین ہوسکیگا کہ بغیر میرے جیتے تم سینا کے اندر چلے جاؤ اور وہان جاکر جیدرتھ کو مارو - یہ کہکر ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے بھی اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھال کر ایسے بان مارے کہ درونا چارج کو گھایل کر دیا پھر کرودھ ونت ہوکر درونا چارج جی نے ارجن اور سری کرشن جی اور ساتکی آدک راجاؤن کو جو ارجن کے پیچھے پیچھے اسکی رکشا کو آئے تھے گھائل کیا - اُس سمین کے جدھ کو دیکھ دیوتا بھی اچنبھ کرتے تھے بڑے اچارج ارجن کو دھنش دھاری اور مہا شور بیر جان کر ایسی تیزی اور چالاکی سے تیرون کی بارش کر رہے تھے کہ نگاہ کام نہین کرتی تھی ادھر ارجن اُنکے تیرون کو کاٹ کر اپنے تیرون سے درونا چارج اور اُنکے ساتھی شور بیرون کو مارتا تھا اُدھر سے درونا چارج ہزارون تیرون سے ارجن کے تیرون کو روک کر ارجن کی سینا کو مارتے تھے جب اس جدھ مین بہت دیر ہوگئی تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج وقت گذرا جاتا ہے کیونکہ میرا پرن پورا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ اس اچارج کو بدلت ہی چھوڑ کر آگے چل مین رتھ کو بڑھاتا ہون - ارجن نے درونا چارج کی پرکرما ان کی اور تیرون کو برساتا پرکرما ان کر آگے چلا تب درونا چارج نے کہا کیون ارجن کہان جاتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ میرے گرو ہین شترو نہین ہین آپکو دیوتا بھی

نہین جیت سکتے مجھے اندر جانے دیجیے یہ کہتا ہوا ارجن اور راجاون کو جو سامنے کھڑے تھے مارتا ہوا کورون
کی سینا مین اسطرح گھس گیا جیسے بہت سے مرگون کے سمو مین سنگھ نربھے چلا جاتا ہے دوساسن اور شل
سنگھ ہو کر ارجن سے جدھ کرنے لگے انکو ارجن نے ایسا گھایل کیا کہ اپنی سینا سمیت بھاگ گئے پھر کرت برما
اور راجہ کامبوج اور شرتایدھ اجے شاہ سورسین شوی بسات اولمک للتھ کیکے مدرک ناراین گوپال اور
بہت سے راجاون نے ارجن کو اندر جانے سے روکا پرنت وہ دھنش دھاری ارجن اپنے تیر ابھمنون کے
شترو جیدرتھ کے مارنے کے کارن سب راجاون کو بدھنش کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا پھر کرت برما نے بڑا
سنگرام ارجن سے کیا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کرت برما کو میرا سمجھ کر کرپا مت کرو بلکہ شترو جان کر اسکو
مارو کہ شام ہوئی جاتی ہے تب ارجن نے کرت برما کو آہنی تیرون سے سخت زخمی کیا اور آگے چلا گیا پیچھے
کرت برما نے ارجن کے پیچھے جانے والے پانچال دیشی راجا اودہیامنیو اور اتموجس کو روکنا چاہا مگر وہ بھی ارجن
کے پیچھے چلے گئے پھر شرتایدھ نے بہت سی سینا لے کر ارجن کو جا گھیرا اسوقت ارجن نے خفا ہو کر بہت سے
تیرون کی برکھا شرتایدھ پر کی - سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ شرتایدھ کا برتانت آپ کو سناتا ہون کہ اسکی
ماتا پرنتا نے برن دیوتا سے بر مانگا کہ آپ کی کرپا سے میرا بیٹا سنسار مین اچھے ہو جاوے برن دیوتا نے ایک
سکتی دے کر کہا کہ تیرا بیٹا دھنش بدیا اچھی جانتا ہے یہ بڑا شور بیر ہوگا جب کسی شترو کو اور استرون سے نہ جیت
سکے تو یہ شکتی جو مین دیتا ہون اس سے جیت سکیگا پرنت جو منش شرتایدھ سے نہ لڑتا ہو اسکے اوپر یہ شکتی چلاویگا
تو یہ شکتی اسی کی گردن کاٹ کر اسی کو مار ڈالے گی شرتایدھ وہ شکتی سدیو اپنے پاس رکھتا تھا اور سب جانتے
تھے کہ اس شکتی سے شرتایدھ دیوتاون کو بھی جیت سکتا ہے - ہے راجن ہونہار اسطرح ہوا کرتی ہے - جب
ارجن اور شرتایدھ پرسپر سنگرام کر رہے تھے تو سری کرشن جی کی اس شکتی پر درشٹ تھی کہ ایسا نہ ہو کہ اس
شکتی سے ارجن کو مارے - سری کرشن جی کی مایا سے شرتایدھ نے جب دیکھا کہ ارجن کسی طرح قابو مین نہین آتا
تو اسی شکتی کو اٹھا کر سری کرشن جی کے اوپر چلایا - جب باسدیو جی نے اس شکتی کو آتے دیکھا تو اپنے کندھے
پر لے لیا اس شکتی کی جوالا نے گوبند جی کو کچھ بھی تکلیف نہین دی - برن جی کے کہنے انوسار الٹ کر اس شکتی
نے شرتایدھ کو مار ڈالا - چند آدمیون کے سوا سب نے یہی جانا کہ ارجن کے تیر سے شرتایدھ اجے مارا گیا
ساری سینا مین ہاہاکار مچ گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب شرتایدھ کا مارا جانا - انیسوان ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

کوروی سینا مین مہارتھی سورسین اجے شاہ ودجھوتا و شرتایو راجاونکو مار کر اور کاک برن اور درجودھن
کو موہت کرکے جیدرتھ کے مارنے کو ارجن کا جانا اور میدان خالی دیکھ کر آرام لینا

نوٹ - کسی چھاپے مین گدا اور کسی مین شکتی لکھی ہے -

اور ارجن کا اپنے تیوبل سے لشکر اور محلون کا پرگہٹ کرنا نرناراین کی استت کرنے کو دیورشی اور سدھ رشیون کا آنا

سنجے نے راجہ دہرتراشٹ سے کہا کہ سری کرشن جی سنگرام نہین کرنے تھے اسلیے اُس شکتی نے شرتایدھ ہی کو مار اُسکے مارے جانے پر بہت سی سینا بھاگ اُٹھی کوروی سینا کے اندر ارجن کے سنگرام کرنے سے ہزارون آدمی چارون طرف مرے ہوے دکھائی دیتے تھے سینا کے سپاہی مرے ہوے ہاتھیون کی اوٹ مین گانڈیو دھنش کے تیرون کے بھے سے چھپنے لگے پھر راجہ کا بھوج کا بیٹا سودکشن ارجن کے سنمکھ ہوکر روکنے لگا اُس نے خوب تیر برسائے پرنتو ارجن نے تھوڑی دیر مین سودکشن کو مارڈالا جس وقت شوربیر سودکشن نکٹ اور مالا دھاری راج ابھوشنون سے سوبھائمان پرتھی پر گرا تو اُسکی سینا بھاگ گئی پھر سورسین مہارتھی اور ابھے شاہ (شاہ ایران) ملیچھ دیش کا راجہ آیا ارجن نے اپنے تیرون سے دونون کو مار کر سینا کا بُرا حال کرکے بھگادیا پھر مہارتھی اچتایو اور شرتایو دونون راجہ ارجن کو روکنے لگے انھون (सुतायु अच्युतायु) نے ارجن کو بہت زخمی کیا اور سری کرشن جی کے بھی بان مارے ارجن موچھت سا ہوگیا سری کرشن جی نے ارجن کو تشفی و دلاسا دے کر کہا کہ اندر استر سے انکو مارو۔ اندر استر کو منتر پڑھ کر ارجن نے چلایا اُس نے دونون کو پرتھی پر گرادیا ان چارون شوربیرون کے مارے جانے سے کوروی سینا کو اچرج اور ارجن سے بڑا خوف پیدا ہوگیا اچتایو و شرتایو شوربیرون کے دو بیٹے نیتایو اور دیرگھایو سینا سمیت ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کرکے مارے گئے۔ یہ دکشن کے راجا اور کلنگ کا اور پورب کے راجاؤن نے ارجن کو روکا پراکرمی ارجن نے انکو سینا سمیت بڑا اُجدھ کرکے مارڈالا ہزارون سوربیرون کے مارے جانے سے کو سون مین سر اور کنجا اور شریر منشون کے اور ہاتھی گھوڑے مرے ہوے نظر آتے تھے جنکے جسم سے خون جاری تھا گویا پہاڑون سے جھرنے اور ندیان جاری ہو رہی ہین پرانشٹ اور دوسرے سرتایو کوئی کشتری راجا ارجن کو روکنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اور وہ جیدرتھ کے مارنے کے کارن شترو سینا کا (श्रुतायु अम्बष्ठ) منتھن کرتا ہوا بڑھتا چلا جاتا تھا پھر راجہ کا ک برن اور ملیچھ دیش کے بہت سے راجاؤن نے ارجن سے گھور سنگرام کیا آخر کو بھاگ گئے تب مہارتھی درجودھن درونا چارج جی کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ہے مہاتما آپ کے آگے سینا کے مکھ مین سے ارجن بڑے بڑے شوربیرون کو مارتا ہوا جیدرتھ کو مارنے چلا جاتا ہے مجھے بڑا اسندیہہ ہے کہ وہ مہارتھی آپ کے ہوتے کیونکر سینا کے اندر چلا گیا سوا آپ کے اور کسی کو سامرتھ نہین ہے کہ ارجن کو روکے تم پانڈون پر پریت کرتے ہو اور ہماری بیریت کرم دکھاتے ہو ہم تو تمھارے اوپر بھروسا کرکے پانڈون سے سنگرام کرتے ہین تم جیو کا کے کارن ہم سے آدھین ہوکر پانڈون پر کرپا کرتے ہو تم نے سب کشتری راجاؤن کے سامنے جیدرتھ کو بچن دیا تھا کہ ہم تیری رکشا کرینگے اور ارجن سے تجھ کو بچاوینگے اُس بات کو تم نے پورا نہین کیا ارجن تمھارے سامنے میری سینا کو چھن بھن کرکے جیدرتھ کے مارنے کو چلا گیا تم نے اُسکو جان کر نہین روکا جو مین ایسا جانتا تو جیدرتھ کو گھر جانے کی آگیا دیتا اب بھی جس طرح ہو سکے تم بہت سے سوربیرون کو ساتھ لیجا کر ارجن کو آگے جانے سے روکو نہین تو وہ پراکرمی پانڈو ارجن

جیہ رتھ کو ضرور ماریگا - ورونا چارج درجودھن سے کہنے لگے کہ بیٹے راجا مین تیرے بچن کو سنکر کھنڈن نہین کرونگا
جس سوربیر ارجن کے رتھ کو سری کرشن جی چلاتے ہین آس پر اکرمی ارجن کو روکنے کی کون سامرتھ رکھتا ہے
مین سینا کے مکھ کو چھوڑکر پانڈون اور کشتری راجاؤن کو جو سامنے کھڑے ہین بیٹھ دیکھا کر نہین جاؤنگا تم بڑے
سوربیر ہو تمھارا شریر بدھاتا نے بجر کے سمان بنایا ہے تم ارجن سے سنگرام کرو مین تم کو کوچ پہناتا ہون جو تشٹا
دیوتا نے برمہا جی کو دیا تھا اُنھون نے برہسپت جی کو اور برہسپت جی نے اندر کو اور پھر وہ کوچ میرے پاس آیا
یہ کوچ ابھید ہے کسی دیوتا کا شستر بھی اسکو بھید نہین کر سکتا ہے تم کو دیتا ہون یہ کہہ کر اچارج جی نے آچمن کرکے
منترون کو پڑھ کر درجودھن کو پہنا دیا درجودھن بہت سے راجاؤن کو ساتھ لے کر ارجن کے سامنے پہونچا اور
اُس سے کہا کہ آج جو تجھ مین پراکرم ہے وہ مجھ کو دکھا مین بھی تیرا پراکرم دیکھونگا پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا
بھاری سنگرام ہوا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ کوچ سے لگ کر نشپھل ہو کر گر جاتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا
کہ کیا سبب ہے جو تیرے تیر درجودھن پر اپنا اثر نہین کرتے ہین ارجن نے کہا کہ اچارج جی نے ابھید کوچ درجودھن
کو منترون سے شدھ کیا ہوا پہنایا ہے اسکو مین جانتا ہون تشٹا دیو کا بنایا ہوا کوچ ہے پرنت اب مین اُس کو
بھگاتا ہون یہ کہہ کر گانڈیو دھنش پر منتر پڑھ کے تیر چلائے جن تیرون نے درجودھن کے ہاتھ اور انگلیون ناخنون اور
مُنھ کو زخمی کیا اور درجودھن بیاکل ہو کر بھاگا اور اُسکی سینا کو چھن بھن کر دیا تب شل اور اسوتھامان آدک سوربیرون
نے ارجن کو گھیر لیا پراکرمی ارجن نے اپنے تیرون سے اُن سب کو موہت کرکے بیاکل کر دیا اور کسی کو اُسکے ساتھ
یدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوتی ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن پر جلت اگنی کی سمان کورون کی سینا کو بھسم کیے جاتا
تھا تھوڑی دور جیہ رتھ رہ گیا تھا اور شام کا وقت بھی قریب آیا جاتا تھا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ ایک کوس کے
فاصلہ پر شترون کو مار کر گرا دیتا تھا جب راجہ شل اور درجودھن آدک سوربیر سامنے سے بھاگ گئے تو بندا اور
انوبندا اونتی کے راجا بہت سی سینا لے کر ارجن کے سنمکھ آئے اور دیر تک سنگرام کیا سوربیر ارجن نے پہلے
اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر بندا کا سر کاٹ لیا تو انوبندا اُسکا چھوٹا بھائی سنمکھ ہوا اُسکو بھی ارجن نے مار ڈالا
اور بہت سی سینا اُنکی اپنے تیرون سے مار کر میدان صاف کر دیا ہزارون سر مکٹ مالا دھاری اور ٹوٹے شکست
کھرگ دھنش بان پرتھی پر پڑے ہوئے نظر آتے تھے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہمارے گھوڑے بہت
گھائل ہو گئے اور آپ کو بھی گھائل دیکھتا ہون جیہ رتھ ابھی دور ہے اب یہان دم لے لین یہ کہہ کر ارجن رتھ سے
نیچے اُترا اور سری کرشن جی نے گھوڑون کو کھول کر اُنکے زخمون کو دیکھا اتنے ہی مین ارجن کو پرتھی پر کھڑا دیکھ کر
بہت سے سوربیر بھاری سینا کے دوڑے اور ارجن کو گھیر کر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے زمین پر کھڑے ہی
اُس سینا کے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کی جھڑی لگا دی سب سوربیر چلاتے پکارتے بھاگ گئے تب سری کرشن
جی نے کہا کہ چارون طرف رودھر دکھائی دیتا ہے گھوڑون کو جل پلانے کا ارادہ تھا پرنت پانی کہین درشٹ
نہین آتا ارجن نے اُسی وقت منتر پڑھ کے تیر چلایا جسکے پربھاؤ سے ہنس اور چکور اور بگلون سمیت ایک بڑا
سرووَر پشکر سمان پیدا ہو گیا جسمین اتھاہ جل بھرا ہوا تھا اور اچھے اچھے کمل کھل رہے تھے جسمین طرح طرح
کی مچھلیان اور مرغابیان کلول کرتی تھین سری کرشن مہاراج ارجن کے اِس پراکرم اور مہان کو دیکھ کر بہت ہی

دلاو بھید کوچ کا حال ظاہر کرنا ارجن کا

پرشن ہوے اسی جگہ نارد جی اُس سرو درکے دیکھنے کو آن موجود ہوے اور تِلّا رتمہا ت اپسو کران کے سمان اُسی جگہ تیرون کا اوبہت محل بہت اونچا اور رلینک ارجن نے بنایا سری کرشن جی ہنس کر کہنے لگے کہ واہ واہ ارجن تیرے انش پراکرم دیکھ کر میری طبیعت بہت ہی خوش ہوئی تم نے ہزارون سور بیرون کو پرتھی پر کھڑے ہوے سنگرام کرکے بھگا دیا یہ بھی اچرج تھا پھر یہ سرو در اور راج محل اپسو کران کے سمان پرگٹ کر دیا ہے دھرتراشٹ کوروی سینا کے بہت سور بیر دور سے یہ لیلا دیکھ کر ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو ایک ایک چیز دکھا کر بڑا اچرج کیا کہ اس بیابان جنگل مین ان دونون تیجسوی پراکرمیون نے کیا لیلا پرگٹ کر سب کو دکھا دی پھر سری کرشن جی نے جو شاستر کرم مین بڑے پربین ہین اپنے گھوڑون کو اس سرو در پر لیجا کر تیرون کی انی اور پھلون کے پھل گھوڑون کے شریرون سے نکال کر ان کو اچھی طرح صاف کیا اور خوب مل کر اشنان کرایا کہ ان کے زخم بھی بھر گئے اور تھکاوٹ بھی دور ہو گئی دانہ اور نہاری کھلا کر پھر رتھ مین جوڑ دیا وہ سور بیر ارجن دھنش بان لے کر پھر اپنے رتھ پر شوبھائمان ہو گیا تب بہت سے کشتری راجا آپس مین کہنے لگے کہ درجودھن کے پاپ سے ہزارون لاکھون سور بیر مارے گئے پرتھی سور بیرون سے خالی ہو گئی اب جیدرتھ کو جیتا مت سمجھو۔

اتی سری مہابھارتے درون پرب بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

ارجن اور بھیم سین کا پراکرم گھوتکچ کا المبش کو مارنا

سور بیر ارجن سورج کو استاچل کی طرف جاتے ہوے دیکھ پرشن چت جیدرتھ کے مارنے کو چلا اور ہزارون کوروی سینا کے سور بیر اسکو نہین روک سکے اور پراکرمی ارجن جیدرتھ کی سینا کے پاس پہونچ گیا اسکے رتھ کو دیکھ کر اور دیودت اور پانچ جنیہ سنکھون کے شبد سنکر ہزارون سینا کے آدمی خوف سے زمین پر گر پڑے اور ارجن کے تیرون نے سامنے کھڑے ہوے سینا کو ایسا بھسبت کیا کہ وہ چارون طرف بھاگنے لگے جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ آدک پشو بھاگ جاتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن جیدرتھ سامنے ہے اسکو اسطرح مار جیسے کہ اندر نے برتراسر کو مارا تھا ارجن نے کہا کہ اگر دیوتا بھی اسکی سہاے کرینگے تو بھی آج جیدرتھ کو مارونگا۔ وہان راجہ درجودھن نے جیدرتھ کی موت کا بچار کر کے بہت سے راجاون کو جمع کرکے پھر ارجن کو گھیر لیا تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اچاریہ جی کے کوچ ابھید کے بھروسہ پر پھر درجودھن میرے سامنے آیا اسکو بھگا دونگا کرشن جی نے کہا کہ سارے فساد کی جڑ یہی بانی درجودھن ہے جس نے تمھارا راج چھل کے جوے مین ہر لیا اور تم کو تیرہ برس کلیش اٹھانے پڑے اسکو مارو تب تمھاری بجے ہوگی پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر بیاکل ہو کر درجودھن اپنے پرانون کو بچا کر بھاگ گیا تب دونون سور بیر ارجن اور سری کرشن جی نے اپنے سنکھ زور سے بجاتے سامنے کھڑی ہوئی سینا

[illegible] اور عقلمند ۱۲

سے بھبیت ہوکر پکارنے لگے کہ راجہ جیدرتھ کو مار لیا ہنومان جی نے ارجن کی دھجا کے اوپر براجمان بڑا بھاری شبد کیا کوروی سینا اُن کی آواز سنکر نرجیو کے سمان ہوگئی۔

یہاں پانڈوں اور کوروی سینا میں پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے بڑا جدھ کیا جدھشٹر نے انکو اور اچاری نے جدھشٹر کو گھایل کرکے راجہ کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے سہدیو کے رتھ پر سوار ہوکر دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا درکھہ اور دروپدی کے پتروں کا بڑا جدھ ہوا اور وہ سب اُنکے ہاتھ سے مارا گیا سہدیو اور بکرن مہارتھی کا بڑا جدھ ہوا سہدیو نے بکرن کو مار ڈالا لوگوں کو بڑا اچنبھا ہوا سومدت کو سہدیو کے پتر نے مارا المبش راچھس اور بھیم سین کا بڑا بھاری جدھ ہوا المبش نے کہا کہ تو نے میرے بھائی بک راچھس کو پہلے مارا ہے اسکا آج بدلا لونگا اُسنے بڑی مایا پھیلائی اور بھیم سین سے بڑی دیر تک جدھ کیا پرنتو بھیم سین سے بیاکل ہوکر بھاگ کر درونا چارج کے پاس چلا گیا پانڈوں نے پرسن ہوکر بجے کے باجے بجائے بہت راجاؤں نے بھیم سین کے بل اور پراکرم کی استت کی پھر درونا چارج اور ساتکی جی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا اچاری نے ساتکی جی کے بل اور پراکرم کی تعریف کی کہ کرشن مہاراج کے سمان تمہارا بل اور پراکرم ہے اتنے میں المبش پھر سنگرام کرنے کو اپنی راچھسی سینا لیکر آیا تو گھٹوتکچ نے اسکو روکا ان دونوں راچھسوں کا بڑی دیر تک جدھ ہوا آخر پراکرمی گھٹوتکچ نے المبش کو مارا پانڈو اور سب راجا بہت پرسن ہوئے راجہ جدھشٹر نے ساتکی جی سے کہا کہ ہے پراکرمی میرا بھائی ارجن اکیلا بڑی بھاری سینا میں جیدرتھ کو مارنے چلا گیا مجھے بڑا بھے ہے کہ ابھمنیو کی طرح وہ سوربیر بھی نہ مارا جاوے تمہارے سمان جودھا کوئی نہیں آپ راجاؤں کو لیکر جلدی اُسکی سہاے کو جاؤ مجھے ارجن اور سری کرشن جی کے سنکھوں کی آواز سے بدت ہوتا ہے کہ اُن کو سہایتا جاؤ ملن کی ضرورت ہے تم جلدی جاؤ ساتکی برہمنوں سے آشیرواد پاتا ہوا سنگھ کے سمان کوروی سینا میں گیا درونا چاری نے روکا وہ اُنسے جدھ کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا تو سامنے بڑی سینا لیے ہوئے سوربیر کرت برما کھڑا ہوا تھا اُس سے بڑا بھاری جدھ ہوا اُسکو گھایل کرکے ساتکی ارجن کی مدد کو چلا پھر بھیم سین اور کرت برما کا بڑی دیر تک جدھ ہوا پراکرمی کرت برما نے اپنے تیروں سے بھیم سین اور اُسکے ساتھیوں کو جیت کر پانڈوی سینا کو بھگا دیا تو ساتکی جی یہ حال دیکھ کر پھر لوٹے اور کرت برما کو پراجے کرکے آگے چلے کرت برما بہت گھایل ہوکر ایک طرف چلا گیا

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب انیسواں ادھیاے۔

بائیسواں ادھیاے

ساتکی جی کا ارجن کی مدد کو جانا اور انکا پراکرم

جب کرت برما گھایل ہوکر دوسری طرف چلا گیا تو اور بہت سوربیروں نے ساتکی جی کو گھیر لیا سات سوربیروں کو مار کر اور سینا کو تتر بتر کرکے ساتکی آگے چلا گیا مگدھ دیش کا راجا جل سندھ اپنے اونچے ہاتھی پر سوار جو زیور اور جھول آدک سے خوب آراستہ تھا بہت سی سینا ہاتھی سواروں کی لے کر ساتکی جی کے سامنے آیا اور چاندی کے

یعنی نقرئی رنگ کے گھوڑے سانکی کے رتھ کے اپنے تیرون سے گھایل کرکے سانکی کو بھی گھایل کیا پھر انھون نے
جل سندھ اور اسکی سینا کے بیگ کو روک کر بڑا بھاری جدھ کیا ایک ایک بان مین سانکی نے دس دس مین بلین
سینا کے لوگون کو گھایل کیا اور جل سندھ کے ہاتھی کو بیاکل کر دیا پھر راجہ کو اپنے تیرون سے مارکر ہاتھی سے نیچے
گرا دیا اسکا ہاتھی راجا کے گرنے پر بھاگا اسکی جھپٹ سے بہت سینا کے سوربیر سیناپتی برچھی پر گرکر مرگئے کوروی
سینا مین جل سندھ کے مرنے پر بڑا ہاہاکار شبد ہوا یہ حال دیکھ کر درونا چارج سانکی جی کے سنمکھ آئے اور پرسن پر
بڑا جدھ ہوا درجودھن اور اسکے بھائی درمکھ ورمرشن بساتی بھی جدھ کرنے لگے سانکی جی نے تینون بھائیون کو
بہت گھایل کیا اور درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا وہ چترسین کے رتھ پر سوار ہوکر لڑنے لگا سانکی جی
نے مرم استھانون کو گھایل کیا تو راجہ درجودھن بھاگ نکلا اور اسکے سیناپتی بھاگ گئے پھر کرت برما سانکی کے
سامنے آن کر جدھ کرنے لگا اور دیر تک سنگرام کیا آخر وہ بھی سامنے سے ہٹ گیا پھر درونا چارج سے سنگرام ہونے
لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ سانکی جی اور درونا چارج کا سنگرام دیکھ کر دونون سینا کے سوربیر کہتے تھے
کہ اچاری جی سے شستر بدیا اور بہت لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی) مین سانکی کم نہین ہے اچاری جی نے اسکے گھوڑون
کو مار ڈالا تو بھی وہ سوربیر برچھی پر کھڑا ہوکر جدھ کرتا رہا اور دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ارجن اور سری کرشن جی کے
دیکھتے ہوئے سانکی جی نے کوروی سینا کو چھن بھن کر دیا راجہ سودرشن سانکی کے سامنے آیا اسکے سارتھی اور گھوڑون
کو مارکر راجہ کا سر کاٹ لیا اور کئی راج کمارون کو جم لوک مین بھیجا اس جدھ مین سانکی جادو کے ہاتھ سے ہزارون
سوربیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے تب دوساسن نے کنت بربر اور پہاڑی راجاؤن کو جو پتھرون سے
سنگرام کرتے تھے ساتھ لے کر سانکی سے جدھ کیا اس سوربیر نے ان سب کو مارا اور دوساسن کو بہت گھایل کیا
تو وہ بھاگ کر اچاری کے پاس چلا گیا اچاری جی نے کہا کہ ہے دوساسن تم نے سوربیر پانڈون کو جوئے مین چھل
سے ہرا کر برے کھوٹے بچن کہے بھیم سین کو چڑایا اور رانی دروپدی کو سبھا مین لاکر بہت کلیش دیے وہ باتین یاد
کرو وہ پانسے اب تیر بنے ہین اور تمھارے کل کو ناش کیے جاتے ہین جب تم خوش ہوہوکر سوربیر پانڈون
کو تنکے کی سمان جان کر نرادر کرتے تھے اب انکے سامنے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہے تو اپنی ماتا گاندھاری کے
اودر مین پرویش کر جاؤ پرتھی پر رہنے کو جگہ نہین ہے درجودھن اور کرن سکنی کے کہنے سے تو نے رانی دروپدی
کو بہت کھوٹے بچن کہے ہین اب انکا مزہ پاؤگے سوربیر پانڈون کو راج اور پرتھی دے دو جب تک درجودھن
سے آدیکر سب تیرے بھائی اور کرن سکنی آدک رشتہ دار نہ مارے جاوین پانڈون سے سندھی کرلو یہی بات راجہ
بھیشم جی نے سرشیا پر براجمان ہونے کے سمے کہی تھی اور سری کرشن جی نے کئی بار سمجھایا اور تجھے درجودھن
کو سندھی کر لینے کے لیے سمجھایا جو ایسا نہ کروگے تو یاد رکھو کہ یہ سب سوربیر مکٹ مالا دھاری سنہرے رتھ وا
اور ہاتھی گھوڑون کے سوار سنگرام مین پانڈون کے ہاتھ سے ضرور مارے جاوینگے ارے اگیانی تو بھیم سین
اور ارجن کے پراکرم کو نہین جانتا تھا اب جا کر سانکی سے سنگرام کر۔ دوساسن اچاری جی کی باتین سنکر
بہت شرمندہ ہوکر پھر سانکی جی کی طرف چلا اور ساتھ ہی اچاری بھی سنگرام کرنے رہے۔ بیرکیت سودھنوان
چتر دھرما چترکیتو دروپد کے راج کمار اچاری کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے اچاری نے سب کو مارا تب بڑا

ہاہاکار شبد ہوا اور دِرشٹ دُمن نے اچاری کو روک کر بڑا سنگرام کیا اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر ایسا گھایل کیا
کہ اچاری رتھ پر اچیت ہوگئے تب دِرشٹ دُمن تلوار لیکے رتھ سے کودا اور اچاری کا سر کاٹنے چلا لیکن اچاری
نے سچیت ہوکر اُسکو پاس نہین آنے دیا اور ایسا گھایل کیا کہ وہ ہٹ کر اپنے شہر کے رتھ پر سوار ہوگیا اور
دیر تک دونون کا جدھ ہوتا رہا پھر دوساسن ساتکی جی کے سامنے بہت سی سینا لیکر گیا اور ایک نے دوسرے
کو گھایل کیا آخر دوساسن بیاکل ہوکر بھاگ گیا اور کوروی سینا دیکھ رہی تھی پھر ترگرت دیشی تین ہزار سینا ساتکی کے
سامنے گئی سب کو اُس نے مار گرایا پھر دوساسن اور سینا لیکر ساتکی کے سامنے گیا پرنتو بھیم سین کا پرن یاد
کرکے ساتکی جی نے جان سے نہین مارا اور بڑی بھاری کوروی سینا کو مار کر ساتکی جی ارجن کے پاس پہونچا اتنا
سنگرام ارجن کا نہین ہوا تھا جتنا ساتکی سے ہوا ساتکی جی کے سنگرام مین کوسون تک سورویرون کے سر بچھا
پانون اور ہاتھی گھوڑے ٹوٹے ہوئے رتھ بیابان مین پڑے ہوئے نظر آتے تھے کوروی سینا کا بدھنش کردیا ۔
راجہ درجودھن بہت سوچ مین بیاکل اکیلا رتھ مین سوار اچاری جی کے پاس گیا اور کہا کہ ہے اچاری جی آپکے
دیکھتے ہوئے آپ سے سنگرام کرتے ہوئے ساتکی جی چلا گیا کس طرح سے اُسکو روکنا چاہیے اُنھون نے کہا مین نے
دوساسن کو بھیجا ہے وہ اُس سے سنگرام کریگا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب بائیسوان ادھیاے ۔

تئیسوان ادھیاے

بھیم سین کا اُٹھ رتھ درونا چاری سے توڑ کر ارجن کی مدد کو جانا اور کرن کو سنگرام مین جیت لینا

یہان پانڈون اور کوروی سینا مین جدھ ہوتا رہا راجہ جدھشٹر کو چنتا ہوئی کہ ارجن اکیلا شترو سینا مین گیا اور ساتکی
جی بیری کے کہنے سے مدد کو گئے مجھے سنکھون کی آواز سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سری کرشن جی اپنے سنکھ کی دھن سے
مدد مانگتے ہین ساتکی کے ساتھ تھوڑی سینا گئی ہے اسلیے بہتر ہے اگر بھیم سین کو بھی اُسکی رکشا کے لیے بھیجنا چاہیے
یہ سوچ کر اُنسے بھیم سین سے کہا کہ تم بھی ارجن کی مدد کو جاؤ اُسنے کہا کہ ساتکی اور ارجن آپ کی رکشا کے لیے
مجھے چھوڑ گئے ہین ایسا نہو اچاری موقع پاکر آپ کو کشٹ پہونچا دے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہان درشٹ دُمن
آدک بہت سورویر میری رکشا کے لیے موجود ہین ارجن بڑی بھاری شترو سینا مین اکیلا ہے ایسا ویوہ درونا چاری
نے آج بنایا ہے کہ شترون سے لڑنا بہت کٹھن ہے بھیم سین نے کہا کہ ارجن کی رکشا تو کیے سوامی
سری کرشن مہاراج کرتے ہین آپ کچھ فکر نہ کرین جس رتھ مین سری کرشن جی نے ارجن کو سوار کرایا اور
آپ سارتھی بنے وہ رتھ بسوکرما جی کا بنایا ہوا ہے جسپر پہلے برہما جی پھر شو جی پھر برن دیوتا سوار ہوئے
تھے اُنکو کسی کا بھے نہین ہے جیسی آپ کی آگیا ہوگی وہی کرونگا راجہ نے کہا کہ ہان سچ ہے پرنتو میرے
ہردے مین سنتوش نہین ہوتا ہے بھیم سین راجہ کی رکشا کے لیے درشٹ دُمن اور راجہ دروپد و براٹ
آدک مہارتھی راجاؤن سے کہکر کوروی سینا مین اپنے ساتھی راجاؤن کے چلا جیسے اندر کے پیچھے

دیوتا ہلنے مین بھیم سین کو دیکھ کر کوروی سینا بھے بھیت ہوکر چارون طرف بھاگی درو ناچاریہ گھل گیا اور کوروی
سینا کو چھین بھین کرتا ہوا درونا چاریہ جی کے سنمکھ ہوا پہلے ہی اچاریہ نے کہا کہ تیرا بھائی ارجن میری اچھا سے
اندر چلا گیا ہے پرنتو ہے بھیم سین مین تم کو نہین جانے جاونگا بھیم سین نے کہا کہ نہین ارجن آپ کو جیت کر گیا
ہے اور مین آپ کا شترو ہون آپ ہمارے پوجیہ ہین پرنتو آپ ہم کو بیر و شترو جانتے ہین ویسا ہی مین بھی
اپنا شترو جانتا ہون یہ کہکر دونون کا جدھ تیرون سے ہوتا رہا پھر بڑا کرودھی بھیم سین نے رتھ سے کود کر درونا چاریہ
کے رتھ کو اٹھا کر پھینکدیا اچاریہ کا رتھ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا وہ دوسرے رتھ پر جا کر بیٹھے بھیم سین نے اس رتھ
کو بھی اٹھا کر چورن کر دیا اچاریہ تیسرے رتھ پر بیٹھے اسی طرح آٹھ رتھ اچاریہ کے بھیم سین نے چورن کر دیے
اچاریہ لاچار ہوکر الگ ہوگئے اور بھیم سین اپنے ساتھیون سمیت کوروی سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھ گیا کسی کو
سامرتھ نہ ہوئی کہ بھیم سین کو روکے ۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تمہارا بیٹا درجودھن اکیلا رتھ پر سوار ہوکر اچاریہ
کے پاس گیا اور یہ کہا کہ بڑے اچرج کی بات ہے کہ پہلے ارجن پھر ساتکی پھر بھیم سین سینا سمیت آپکی موجودگی
مین جیدرتھ کے مارنے کو بڑی سینا کا ناش کر کے چلے گئے کسی طرح جیدرتھ کو بچاؤ مجھے بڑا شوک ہے اچاریہ
جی نے کہا کہ تم پانڈون کا پراکرم نہین جانتے ہو تم نے سیدھے سادھے دھرمراج جدھشٹر کو جوے مین چھل سے
جیت کر کھوٹے بچن سنائے اور دروپدی کو ننگی کرنا چاہا تھا شکنی اور کرن دوساسن کی صلاح سے پانڈون کو
تم نے دشٹ بچن کہے دیا پانسے اب تیرون کے روپ مین پرتمان ہوئے یہ بان کٹھن تاسے سہنے جوگ نہین
اب جوے مین جیدرتھ داؤ پر لگا ہوا ہے اسے پانڈون کے چھڑانے کی شکست ہو تو چھڑاؤ تم نے نہ میرا کہا مانا
نہ بدر کی بھیشم جی اور اپنے پتا دھرتراشٹ کا کہنا مانا نہ سری کرشن جی کے ہتکاری اوپدیش کو سنا اب اسی
جوے کا پھل تم کو مل رہا ہے اور جب یہ سب تمہاری سینا کے سور بیر پانڈون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے تب
تم کو معلوم ہوجاویگا مین یہان سے نہین ہٹونگا تم کو سامرتھ ہو تو جیدرتھ کی رکشا کرو مین یہان سنگرام کرتا ہون
اور شترو سینا سے جو میرے سامنے آویگا اسکو مارونگا یہ بات اچاریہ کی سنکر درجودھن شرمندہ ہوکر چلا گیا
اور بھیم سین سے جدھ کرنے کو گیا اور کرن اور اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر بھیم سین کے سنمکھ سنگرام کرنے لگا
کرن اور بھیم سین کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا ۔ آخر کرن کو بھیم سین نے بہت گھایل کیا وہ ہار کر الگ ہوگیا
دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ دربدھی درجودھن کو بڑا اہنکار تھا کہ کرن سب پانڈون کو جیت سکتا ہے اب
مین بارمبار سنتا ہون کہ بھیم سین اور ساتکی اور ارجن سے کرن ہار گیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دردن پرب پچیسوان ادھیاے ۔

چھبیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا سنگرام کرن کا پھر ہارنا بھیم سین کا بہت سے درجودھن کے بھائیونکو مار کر ارجن کے پاس پہونچنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ یدھشٹر اور آٹھ جادوون سمیت بیر ارجن کی کمک کو سینا کے دائین بائین

ہوکر ارجن کے پاس پہونچ گئے کرت برما نے ان دونون سوربیرون کو سینا سمیت جاتے دیکھ کر روکا اور پرسپر
انکا بڑا جدھ ہوا یودھامنو نے کرت برما کے گھوڑون کو گھایل کرکے اسکی دھجا گرادی پھر یودھامنون کے گھوڑون
کو گھایل کرکے کرت برما نے اسکو گھایل کردیا اتموجا نے اسکے سارتھی کو مارڈالا درجودھن نے وہان پہونچ کر
پانچال دیشی اتموجا کے چارون گھوڑون اور سارتھی کو مارا وہ یودھامنو کے رتھ پر سوار ہوکر جدھ کرنے لگا اور
بھائی کے رتھ پر سوار ہوکر درجودھن کے گھوڑون کو اس نے مارڈالا اسطرح سنگرام کرتے ہوے دونون سوربیر
ارجن کے پاس پہونچ گئے کرن نے بھیم سین کو جاتے ہوے پھر روکنا چاہا اس پر اکرمی بھیم سین نے اپنے تیرون
سے کرن کو پھر گھایل کیا ادھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کردیا پرنت اسنے کچھ پروا نکی اور پچھلی باتون کو یاد کرکے
بھیم سین نے کرن سے بڑا بھاری جدھ کیا اسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار کر اسکا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ
ڈالا اور کرن کو ایسا گھایل کیا کہ وہ بھیم سین سے ہار کر الگ ہوگیا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو پیچھے کو ہٹ گیا
یہ حال کرن کا دیکھ کر درجودھن نے درجے سے کہا کہ تم بھیم سین کو مارو وہ سوربیر بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جدھ
کرنے لگا اور پرسپر دونون کا بڑا سنگرام ہوا آخر بھیم سین نے درجے کو مار کر پرتھی پر گرادیا کرن نے اسکو
مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور پھر بھیم سین سے کرن سنگرام کرنے لگا اسکی مدد کو درجودھن نے درمکھ کو بھیجا
اور دونون نے ملکر بھیم سین سے پھر جدھ کیا بھیم سین نے کرن کے سامنے درمکھ کو بھی اپنے تیرون سے مارڈالا اور
کرن کے اتنے تیر مارے کہ اسکے جسم سے رودھر گرنے لگا تو دو ساسن اسکی مدد کو دوڑا بھیم سین نے دوساسن
کو بھی بھیت کرکے اور تیرون سے گھایل کرکے ہٹا دیا سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے آپ کے پترون مین سے جو سنمکھ
آیا اسی کو مارڈالا دوساسن ہٹ گیا نہین تو وہ اسکو بھی مارتا کہ اسنے تمھارے سامنے اسکے مارنے کا پرن کرلیا
ہے درجودھن کو اب اپنے بھائیون کے مارے جانے سے وہ خیالات آتے ہین جو اسنے پہلے پانڈون کو کٹھور بچن
سنائے اور سری کرشن جی کا اپمان کیا تھا آپ کے پانچ پترون کو جنکا نام درمرشن ۔ دوسہہ ۔ درمد ۔ دردھر
اور جے تھا بھیم سین نے پچیس تیرون سے مارڈالا یہ پانچون سوربیر بڑے مضبوط کوچون کو دھارن کیے ہوے
تھے ان پانچون کے مرنے پر کرن پھر کرودھ مین بھرا ہوا بھیم سین کے سنمکھ آیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا
پھر چار پانچ بان بھیم سین نے ایسے زور سے کرن کی چھاتی اور بھجاؤن مین مارے کہ وہ سامنے سے ہٹ گیا راجہ
درجودھن نے چتر ۔ اپ چتر ۔ چترا کش ۔ چارو چتر ۔ سراکش ۔ متر ایدہ ۔ چتر برما ۔ اپنے بھائیون کو کرن کی سہاے
کرنے کو بھیجا ان ساتون نے بھیم سین کو تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے درجودھن اور کرن کے سامنے
ساتون کو مارڈالا ارجن اور سری کرشن جی بھی بھیم سین اور کرن اور آپ کے پترون کو دیکھ بہت پرسن ہوے
کرودھ کرتے ہوے درجودھن نے اپنے بھائیون شترنجے ۔ شتر وسہ ۔ چتر ۔ چترایدہ ۔ دردھ ۔ چتر سین ۔ بکرن
کو بھیم سین کے سنمکھ بھیجا کہ اسکو گھیر کر مارو ان ساتون پراکرمیون نے بھیم سین سے بڑا جدھ کیا ان ساتون سوربیر
پترون کو بھیم سین نے اپنے تیرون سے مارڈالا اور بھیم سین پرسن ہوکر بہت اچھلا اور کودا پھر بکرن کے مارے
جانے سے بھیم سین کو بڑا رنج ہوا کہ وہ ہمیشہ پانڈون کی طرفداری کرتا تھا بھیم سین بہت شوک سے کہنے لگا کہ ہے
بکرن تو ایسے سمے مین میرے سامنے کیون جدھ کرنے کو آگیا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے تونے ہماری سہاے

بچپنون سے ہی اور درجودھن کو ہمیشہ انیت کرنے سے روکا شوک کی بات ہے کہ تو میرے ہاتھ سے مارا گیا
پھر بھیم سین سنکھ ناد کرکے سنگرام بھومی مین خوب گرجا اور بار بار سنکھ بجایا اسکی آواز سنکر دھرم راج جدھشٹر
بھی بہت پرسن ہوا اور درجودھن بہت رویا اور بار بار بدرجی کے بچن یاد کرکے بہت پچھتایا کہ مین نے پانڈون
کو بہت ستایا تھا یہ اسکا پھل ملتا ہے کوروی سینا مین ان راج کمارون کے مارے جانے سے ہاہاکار شبد ہو

اتی سری رام کرشنا مہابھارتے درون پرب چوبیسوان ادھیاے ۔

چھپیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا اور پھر کرن کا ہارنا ساتکی اور بھوری سروا کا جدھ بھوری سروا کا مارا جانا

کرن بہت دکھی ہوکر پھر بھیم سین کے سنمکھ جدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جدھ دونون کا ہوا بھیم سین نے اپنے تیرون سے جنپر بھیم سین کا نام لکھا ہوا تھا سوریسر کرن کو گھائل کرکے اسکے گھوڑون اور سارتھی کو مارکر بہت خوش ہوا کرن بیاکل ہوکر بھاگ گیا اور آنکھون کو بند کرکے الگ جا کھڑا ہوا اُس وقت بھیم سین کی استت سب سینا کے سوریسر کہنے لگے کہ کرن سے پراکرمی کو بھیم سین نے کئی بار پراجے کیا اسکو بھیم سین سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی اور کوروی سینا کو اکیلے بھیم سین نے بھگا دیا درجودھن ہاتھ ملتا رہ گیا پھر کرن دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا اور راجہ المبش بھی اسکی مدد کو آگیا سوریسر ساتکی جی نے کرن کو بھی ہٹا دیا اور راجہ المبش کا سر کاٹ لیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی جی بڑا بھاری سنگرام کرکے آتا تھا بھوری سروا کوروی سینا مین سے نکل کر ساتکی جی سے سنگرام کرنے کو آیا اور یہ کہا کہ آج مین تیرا پراکرم ارجن اور سری کرشن کے سامنے دیکھونگا تو بڑا سوریسر کہاتا ہے آج بغیر مارے نہین چھوڑونگا تو مجھ سے سنگرام کر۔ ساتکی جی اُسکے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے بہت دیر تک دونون کا جدھ ہوا بھوری سروا نے ساتکی کے گھوڑے مار ڈالے اور دھجا کو گرا دیا اور بہت گھائل کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی ہارا تھکا بڑا بھاری سنگرام کرکے آیا ہے اسکی مدد کرو اتنے مین ساتکی رتھ سے نیچے اترا اور بھوری سروا نے دوڑکر ساتکی کو زمین پر گرا دیا اور اسکے اوپر بیٹھ کر اسکے سر کے بال پکڑ لیے اور داہنے ہاتھ سے تلوار اٹھا کر ساتکی کا سر کاٹنا چاہا ارجن نے اپنے تیر سے اسکی بھجا کھڑگ سمیت کاٹ کر گرا دی بھوری سروا ارجن کو گالیان دینے لگا کہ تو بڑا ادھرمی ہے مین ساتکی سے سنگرام کرتا تھا تو نے میرا ہاتھ کیون کاٹا تجھ سے جدھ نہین کرتا تھا سری کرشن نے تجھ کو یہ ادھرم کرنا سکھایا دھرم راج جدھشٹر کو اس انیت کرنے کا کیا جواب دوگے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے اگن ہوتر کے سدھ کرنے والے بھوری سروا تم میری سواری گرڑ پر سوار ہوکر میرے اتم لوک کو سدھارو جس اتم لوک کو برہما آدی سب دیوتا چاہتے ہین ہے بھوری سروا تو بڑا سوریسر ہے مین نے ارجن سے ساتکی کی مدد کرنے کو کہا تھا تمہاری ادستھا پوری ہو گئی ہے تم سری اچھا سے

مرگ باس کرکے وہان کے سُکھہ بھوگو ارجن نے کہا کہ ساتکی جی میرا شِشّ اور بھائی کے سمان مجھ کو پیارا ہے رتھ ٹوٹے ہوے ہارے تھکے ساتکی کو تو میرے سامنے مارتا ہے مین اُسکی رکشا کیون نہ کرون تم نے میرے تیرا بھمنو کو کئی راجاؤن نے مل کر ادھرم سے مار ڈالا وہ دھرم تھا جُدھ مین ایک دوسرے کی سہاے سب کیا کرتے ہین مین نے کیا بُرا کیا بھوری سردا چُپ ہو رہا اور اپنا کٹا ہوا ہاتھ بائین ہاتھ سے اُٹھا کر ارجُن کے آگے پھینک دیا اور آپ آنسو بہاتے ہوے سناتن برہم کا دھیان کرکے جوگ مین آروڑھ ہوا اور اپنے نیچے تیرون کو بچھا کر پرانون کو پران مین لگا کر اوپنشد ون کا پاٹ کرنے لگا سب سینا کے لوگون نے ارجن کی نندا کی اور بھوری سردا کی استت کی ارجن نے پھر بھوری سردا سے کہا کہ ہے بیر جیسا مین بھیم سین نکل سہدیو کو پیار کرتا ہون ویسے ہی پر پیت تجھ سے کرتا ہون مین نے کوئی کام انیت کا نہین کیا مین نے کشتری دھرم کا پالن کرکے پیارے ساتکی کی تجھ سے رکشا کی ہے کہ تم نے اُس بیر ساتکی کو جو سنگرام کرکے ہار گیا تھا اپنے پراکرم سے اپنے نیچے دبا کر اُسکا سر کاٹنا چاہا تھا سنگرام مین ایک نے دوسرے کی سہارکشا کی ہے تو اِس بات کو ادھرم مت سمجھو۔ ارجُن یہ بات کہہ رہا تھا کہ ساتکی جو بھوری سردا کے ہاتھ سے چھوٹا اُسنے کھڑگ اُٹھا کر بھوری سردا کا سر کاٹنا چاہا تو کرپا چاریہ اسوتھاما کرن بر کھ سین جو جیدرتھ کی رکشا مین کھڑے تھے پُکارے کہ ساتکی ایسا نہ کر تلوار ڈالدے اور سینا کے بہت لوگون نے ساتکی کو منع کیا پرنت کرودھ بھرے ساتکی جی نے بھوری سردا کا سر کاٹ ڈالا سب سینا کے آدمیون نے نندا کی ساتکی جی نے کہا کہ بھوری سردا مجھے ہارے تھکے کو مارنا چاہتا تھا یہ مہا شترو تھا اسکا مارنا ہی واجب تھا مین پرتگیا کر چکا ہون کہ جو مجھ جیتے ہوے کو جُدھ مین بیرون سے (پانون سے) گھایل کریگا اُسکو مین اوش مار ڈالونگا بھوری سردا نے مجھ کو نیچے دبا کر پانون اور لاتون سے مارا اسلیے وہ مارنے جوگ تھا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھوری سردا نے سری کرشن جی کے برکے انوسار اُتم لوک پراپت کیا اور شریر کو تیاگ کیا۔

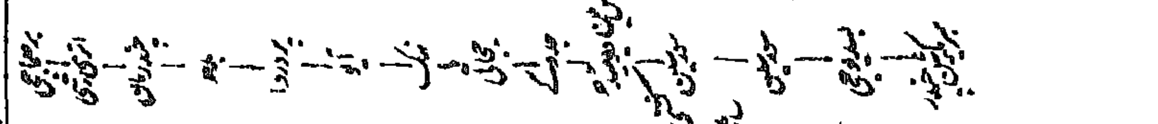
اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

جدونبسی ساتکی اور بھوری سردا کے پہلے حال معہ شجرہ

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کورون مین سرشیشٹ بھوری سردا ساتکی کے ہاتھ سے کیونکر مارا گیا سنجے نے کہا کہ مین آپ کو انکا پچھلا حال سُناتا ہون۔

شجرہ نسب سری کرشن ساتکی جی



اتری رشی کے پُتر چندرما ان اُنکے پُتر بدھ اُنکا ایک پُتر پُرورا ہوا اُسکا پُتر آیو اُسکا نہک اُسکا جھائی ہوا اُسکی بانی

دیو بانی سے راجہ جدو ہوا اُسکے نبش مین دیومیڈھ اُسکا پُتر جدو نبسی سورسین نامی تینون لوک مین کھیات پُتر ہوا سورسین سے بسدیو جی پیدا ہوے جنکا بل کارت بیرج سہسرابا ہو کے سمان ہوا بسدیو جی کے پُتر باسدیو سری کرشن بھگوان ہوے جو تمھارے سامنے سنگرام مین ارجن کا رتھ ہانکتے ہین اُسی اُدتم کُل مین شنی ہوا جب مہاتما دیوک نے اپنی پُتری دیوکی کا سوبمبر کیا تو اُس سمے راجا شنی نے سب کشتریون کو جیتے کیا اور دیوکی جی کو اپنے رتھ پر بٹھا کر چلا سوم دت کو بہت بُرا لگا وہ شنی کے سنمکھ ہو کر جُدھ کرنے لگا شام تک بڑا بھاری جُدھ دونون کا ہوا شنی کے ہاتھ سے سومدت پرتھی پر گرایا گیا اور تلوار اُٹھا کر اُسکے سر کے بال پکڑ کر بہت سے راجاؤن کے سامنے پانون سے گھایل کیا اور پھر چھوڑ دیا اُسکے دل مین دیا پرگٹ ہوئی جب سومدت شنی کے ہاتھ سے اِس طرح چھوٹ کر چلا گیا اُسنے بڑا تپ کیا شیو جی نے پرسن ہو کر بر دینے کی اِچھا کی سومدت نے یہ بر مانگا کہ میرے گھر ایسا بلوان پُتر پیدا ہو جو شنی کے پُتر کو ہزارون راجاؤن کے سنمکھ سنگرام بھوم مین پانون سے گھایل کرے۔ ہے دھرتراشٹ سومدت کا پُتر بھوری سروا بڑا سوربیر پیدا ہوا اُسنے اُس بر کے پرتاپ سے شنی پُتر ساتکی جی کو پانون سے گھایل کیا جس کو ہزارون آدمیون اور بہت راجاؤن نے جُدھ بھومی مین دیکھا مہارتھی ساتکی جادو سنگرام مین سوربیرون سے جیتے نہین ہو سکتا ابھی مین نے اُسکے سنگرام کا حال سُنایا تھا سیکڑون کشتری اور ہزارون سینا کے لشکرون کو ابھی ساتکی نے کرن اور درجودھن کے دیکھتے دیکھتے مارا کرن اور درجودھن بھی اُس سے جُدھ نہین کر سکا جادو لوگ آجکے دن ساری پرتھی پر اچھے کھیات ہو رہے ہین اُنکو کوئی جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے پرشنی بنس کے سوربیر اپنی جات کا ایمان نہ سہہ کر کوئی براہمن مین بڑا ہو تو اُسکو بھی چھوڑ الاتے ہین جیتنا دی ہری بھگت گئو براہمن کی رکشا کرنے والے بڑے سوربیر تھے۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے درون پرب چھبیسوان ادھیاے۔

ستائیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جُدھ ہونا کرن کا بھیم سین کو طعنہ دینا بھیم سین کا پھر بچ پانا ارجن کا پراکرم

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ تمھارے پُترون کے مارے جانے سے کرن پھر بھیم سین کے مقابل آن کر جُدھ کرنے لگا اور گردوڑ تا ہو کر کئی تیرون سے مستک اور بھجا بھیم سین کی گھایل کی اُس وقت بھیم سین ذرا مورچھت سا ہوا لوگون نے کہا کہ تو شستر بدیا نہین جانتا ہے ابھی کچھ دنون اسکو سیکھ تو بن مین رہنے اور منی روپ سے جنگل مین پھرنے کے جوگ ہے اتھوا رسوئی بنانے اور ٹہل کرنے کے جوگ ہے جیسے کہ براٹ نگر مین تونے نوکری کرکے گذارا کیا اور تیرہ برس تک بھائیون کے ساتھ خاک چھانتا پھرا مرگ چھالا اوڑھ کر کند مول کھاتا راجاؤن سے کیا سنگرام کریگا تیرا پیٹ بہت بڑا ہے اور تجھکو بہت جا ہیے یہ دارد کی نشانی ہے استریون کے کپڑے پہن کر گھر مین چھپ جا۔ بھیم سین نے کہا ارے مورکھ کیا بکتا ہے آج کے سنگرام مین کئی بار تو میرے سامنے ہار کر الگ ہو گیا ہم راجاؤن کے سامنے سومدت کا پُتر ہو کر ایمان کی باتین کرتا ہے تو راجاؤن کی سبھا کیا جانے

تیرا باپ رتھ بانی کرتا تھا درجودھن کے ٹکڑے کھا کر تجھ کو یہ ابھمان ہوگیا کہ ہمارے سامنے بیہودہ بکواد کرتا ہے کیچک کے سمان تجھ کو بھی ماروں گا پھر سوربیر بھیم سین نے کرن کو اپنے تیروں سے ایسا گھایل کیا کہ پھر وہ بھاگ گیا بھیم سین ارجن کے پاس چلا گیا ارجن بھیم سین اور ساتکی کو اپنی سہایتا کے لیے دیکھ کر پرسن ہوگیا اُسنے سری کرشن جی سے کہا کہ اب جلدی میرا رتھ جیدرتھ کے سامنے لے چلو سورج استاچل کو جانے والا ہے انھوں نے گھوڑوں کی باگ اٹھائی تو درجودھن نے کہا کہ ہے کرن تم اور شل۔ اسوتھاماں جی۔ سرکھ سین کرپاچارج جی ارجن کو روکو شام ہونے والی ہے سورج چھپنے کے پیچھے ارجن اگن میں پرویش کریگا اور اُسکے چاروں بھائی اُسکے شوک میں مرجاوینگے پھر ہم ساری پرتھی کا راج اشنٹک کرینگے کرن نے کہا کہ بھیم سین نے مجھ کو بہت گھائل کر دیا ہے پر بھی تمھارے کارن میں شریر کا موہ نہیں کرونگا اور پھر جدّھ کرونگا ہار جیت تو ایشور آدھین ہے یہاں یہ باتیں ہو رہی تھیں وہاں ارجن نے اُس سینا کو جو جیدرتھ کی رکشا کے لیے کھڑی تھی مارنا شروع کیا ہزاروں سینا کے سپاہی اور گھوڑے اور رتھ سوار ہاتھی سوار مار کر جنگل میں خون کی ندی بہادی مردہ ہاتھی گھوڑوں اور ٹوٹے ہوئے رتھوں سے رستہ نہیں ملتا تھا پھر درجودھن کرن سرکھ سین شل اسوتھاماں کرپاچارج اور آپ جیدرتھ نے ارجن کو گھیر کر اپنے اپنے تیروں سے ڈھک دیے دھرتراشٹر اس اچرج کو دیکھو کہ ارجن اتنے مہارتھیوں سے اکیلا جدّھ کرتا تھا اور ہر ایک کو دو دو تین تین تیروں سے گھائل کر دیا پھر ایک دفعہ ہی سینا سمیت سب راجا اپنے شستر لے کر دوڑے تو ہم لوگ کو گھیرنے واسطے ارجن نے ہزاروں سر کاٹ کر پھینک دیے اور سیکڑوں ہاتھیوں کی سونڈ اور گھوڑوں کی گردن الگ کر کے پرتھی پر گرادی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ستائیسواں ادھیائے۔

اٹھائیسواں ادھیائے

ارجن کا پرتگیا انوسار جیدرتھ کو مارنا اور سری کرشن جی کا پرساد

سنجے نے کہا کہ سوربیر ارجن سنگرام کرتا ہوا آگے بڑھا چلا جاتا تھا اور وہ چھوڑوں مہارتھی جو آگے کھڑے تھے گھیر کر ارجن کو تیروں سے ڈھک دیتے تھے تب ارجن نے اندراستر کو منتروں سے پڑھ کر چھوڑا اُسکی ایک بڑی روشنی ہوئی پھر کوروں کی سینا میں اُسنے گھوم کر ہزاروں سوربیروں اور ہاتھی گھوڑوں اور رتھ کے سواروں کو مار کر زمین پر گرادیا ارجن اور تیروں سے بھی مارتا جاتا تھا کوئی سامنے جا کر جیتا نہیں پھرا ارجن پہلے کے رودرجی کے سمان مارتا پھرتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ یہ چھ مہارتھی درجودھن شل سرکھ سین اسوتھاماں کرپاچارج اور جیدرتھ آپ جدّھ کرتے ہیں جب تک یہ پانچوں نہیں مارے جاوینگے جیدرتھ کا مارنا کٹھن ہے سورج استاچل کو جانے والا ہے میں یہاں سورج کے است ہونے میں جوگ کرونگا اکیلا جیدرتھ ہی سورج کو استاچل جاتے ہوئے دیکھیگا اور کوئی نہیں دیکھیگا ارجن نے کہا کہ جیدرتھ اپنے آنکھ سے نہیں چھپا دیگا سورج بہت نیچا ہوگیا ہے باسدیو جی نے کہا کہ ارجن تم سورج کے است ہونے کا کچھ

خیال مت کرو ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور تیرون کو برساتا ہوا چلا سینا کے لوگون نے گردن اُٹھا اُٹھا کر سورج کو دیکھا اور جیدرتھ نے بھی تب سری کرشن جی نے کہا کہ جیدرتھ کو مارو اور اپنی پرتگیا پوری کرو ارجن تیر برساتا ہوا سینا کو مارتا ہوا چلا اور کرپاچارج آدک مہارتھیون کو بھی اپنے تیرون سے گھایل کرتا جاتا تھا یہ اسچرج کی بات ہے کہ ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کو بھی مارتا جاتا تھا اُس رن بھوم مین کوسون تک سر اور بھجا اور منشون کے شریر اور ہاتھی گھوڑے آدک پشو اور رتھ تومر شکست گدا اور ہزارون تیر پرتھی پر پڑے ہوے نظر آتے تھے اور طرح طرح کے مانس اہاری پشو اور پکشی مرتک شریرون کو بھکشن کر رہے تھے اور گھایل ہاتھی گھوڑے سنگرام بھومی مین بغیر سوارون کے بھاگے پھرتے تھے اور چارون طرف مارو مارو کا شبد ہو رہا تھا پھر ارجن جیدرتھ کی طرف چلا تو ارجن کے سنمکھ اسوتھامان اور کرپاچارج نے ہو کر آگے جانے سے روکا اور اُن دونون مہارتھی شورویرون نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے تیرون سے گھایل کیا بہت سی سینا ہاتھی سوار اور رتھ سوارون اور پیادون کی اُن کے ساتھ درجودھن نے بھیجی کہ جیدرتھ کی رکشا کرین پرنت اندر کے پتر مہاشورویر ارجن نے اسوتھامان اور کرپاچارج کو اپنے گانڈیو دھنش کے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ اُنکو ارجن کے سنمکھ کھڑے رہنے کی سامرتھ نہین ہوئی وہ دونون مامان بھاجے ارجن کے تیکشن تیرون سے بیاکل ہو کر ایک طرف کو چلے گئے ارجن نے اُنکی سینا کے ہاتھی اور گھوڑے سوارون کو تھوڑی دیر مین جم لوک بھیج دیا پھر کرن ۔ اسوتھامان ۔ شل ۔ کرپاچارج برس شین کو درجودھن ساتھ لے کر ارجن کے مقابل ہو گیا کہ جیدرتھ کو کسی طرح بچا دے یہ چھ مہارتھی کرودھ کر کے ارجن سے یُدھ کرنے لگے ارجن ان سب سے لڑتا رہا اور برابر اپنے تیرون سے اُن کے تیرون کو کاٹ کر اپنے تیرون سے ہر ایک کو گھایل کرتا چلا گیا ۔ سری کرشن جی نے کہا کہ اب جیدرتھ سامنے ہے اُسکا سر کاٹو پرنت تم یاد رکھنا کہ برد ھچھتر راجہ جیدرتھ کا پتا بڑا شورویر ہے اُس نے بڑی کامنا سے جیدرتھ پتر پایا تھا اور اُس کے کارن اُس نے بڑا تپ کیا تھا تب آکاش بانی ہوئی تھی کہ برد ھچھتر راجہ تیرا پتر بڑا پراکرمی ہوگا پرنت اُسکا شترو اُسکا سر کاٹ ڈالے گا اور وہ زمین پر نظر آویگا تب راجہ نے ایشور کا دھیان کر کے کہا کہ جو پرش جیدرتھ میرے پتر کا سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دے گا اُسکا سر بھی سو ٹکڑے ہو جاویگا ۔ ہے ارجن ایسا کرنا اُچت ہے کہ جیدرتھ کا سر کاٹ کر برد ھچھتر کی گود مین جو سمنت پنچک سے باہر تپ کرتا ہے گرا دو اگر جیدرتھ کا سر پرتھی پر گرا تو تمہارا سر بھی سو ٹکڑے ہو جاویگا اس مین کچھ سندیہہ نہین ہے اس کارن جیدرتھ کا سر کاٹ کر اُسکے پتا کی گود مین ڈالدو جب ہاتھ سے اُسکا سر پرتھی پر گریگا تو اُسی کا سر پھٹ جاویگا ۔ یہ بچن گوبند جی کا سنکر ارجن نے کہا کہ آپ میرے برابر رکشا کرلی ۔ اب مین ایسا ہی کرونگا ۔ یہ کہکر وہی دیب استر اندر کے بجر سمان منتر پڑھکر سری کرشن جی کا نام لیکر گانڈیو دھنش پر چڑھا لیا اور جیدرتھ کے سنمکھ جا ایسے زور سے وہ تیر مارا کہ جیدرتھ کا سر کاٹ کر وہ بان آکاش کو اُچھلا ارجن نے بہت سے مہارتھی جُدھ کرنیوالون کے روبرو جیدرتھ کا سر اپنے تیر کے اوپر اُٹھا کر برد ھچھتر راجہ کی گود مین پھینکا ۔۔

بھجن

جیدرتھ ارجن بھوم گرایو

जेयद्रथ अर्जुनभूमि गिरायो

جان بیری ابھمنیو پتر کو پرن کرتاہی نسایو
कीन अधर्म जुद्ध मिलकर घेरके अवनी गिरायो
ابھمنیو کو بل اور بکرم ایک نے ایک سنایو
जब जानो प्रण कीन कपिधुज द्रोणा हि जाय सुनायो।
کہت جیدرتھ سب راجن سون موہے کرجگت بچایو
जान देहु मोहे निज ग्रह राजन अर्जुन बल ते हिरायो
درونا چارج دھیرج دیکے سینا سنگ بٹھایو
दोक्षोनी दल रक्षा कारहै यह कहते हि समुझायो
ارجن ست کین پرن آپن سری کرشن اپنایو
सीस जयद्रथ गोद पिता में श्रीकृष्ण डलवायो
کینے بہت جتن درجودھن انت بہت پچھتایو
करत द्रोह श्रीरामदास सो कबत जो जगन सायो

کین ادھرم جدھ چھ مل کر گھیر کے اونی گرایو
जान बैरि अभमन्यू पुत्र को प्रण करता हि नसायो
جب جانو پرن کین کپی دھج درون ہی جا سنایو
अभमन्यू को बल और बिक्रम एकने सुनायो ॥
جان دیہو موہے نج گرہ راجن ارجن بل تہی گایو
कहत जयद्रथ सब राजन सों मोहे करजुगत बचायो
دوکشونی دل رکشا کر ہے یہ کہ تہی سمجھایو
द्रोणाचार्ज धीरज देके सैन। संग पठायो
سیس جیدرتھ گود پتا مین سری کرشن ڈلوایو
अर्जुन सत्त कीन प्रण आपन श्रीकृष्ण अपनायो
کرت دردہ سری رام داس سون کون جگت نسایو
कीन्हे बहुत जतन दुरयोधन अंत बहुत पछतायो

سے راجہ دھرتراشٹ ارجن کا پراکرم آپ نے سنا ـ جیدرتھ سے بریاسے ہوسے شوربیر کا سر کاٹنا اور اسکے پتا کی گود میں ڈالنا یہ کام منش کا نہیں اور پھر اشچرج یہ کہ جو مہارتھی کرپاچارج سریکھے اس کے مقابل میں جدھ کرنے تھے ان سے برابر جدھ بھی کرتا رہا جب جیدرتھ کا سر کنڈل اور مکٹ اور گھونگروالے بالوں سمیت تمہارے سمدھی تپسیری راجہ بردھ چھتر کی گود میں گرا اس وقت راجہ سندھیا انتر سماپت کرچکا تھا سر گود میں گرنے پر راجہ بردھ چھتر گھبراکہ اٹھا تو جیدرتھ کا سر اسکی گود سے زمین پر گر پڑا اور اسی سے بردھ چھتر کا سر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا ـ

بہت شوربیروں نے جدھ کرتے ہوسے جیدرتھ کا سر آکاش کو جاتے دیکھا بڑا آشچرج کر کے سب سیناپتی ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سری کرشن جی نے جیدرتھ کے مارے جانے کے بعد وہ اندھکار دور کردیا اور سینا اور راجاؤں اور نیز درجودھن کو پیچھے خبر ہوئی کہ یہ مایا بھگوان کی تھی ـ سورج چھپ گیا تھا تو بھی سری کرشن جی نے اپنے جوگ بل سے سورج کی روشنی سب کو دکھادی اور سب نے دیکھ لیا کہ ابھی سورج نہیں چھپا ہے ـ

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ کا مارا جانا اٹھائیسواں ادھیاے ـ

انتیسواں ادھیاے

ارجن کا کرپاچارج و درونا چارج و اسوتھاماں و راجہ شل کو موہ چھت کرنا

سنجے نے راجا دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچ اکشونی دل آج کے سنگرام میں پانڈو ارجن اور بھیم سین اور ستیاکی جی ۸

مار کر مہا پاپ ہوا ہے ارجن نے جیدرتھ کو مارا جیدرتھ کو مرا ہوا دیکھ کر درجودھن رونے لگا اور اسوتھاما ن پشل
کرپاچارج آدک سب جیتنے سے نراس ہو گئے اور بڑا ہاہاکار شبد کوروی سینا مین ہوا ارجن کے ہاتھ سے
جیدرتھ کے مارے جانے کے پیچھے کیشو جی نے اپنا پنچ جنیہ سنکھ اور ارجن و بھیم سین اور ساتکی نے اپنے اپنے
سنکھ بجے پانے کے بڑے شبد سے بجا کر جدھشٹر کو جتلا دیا کہ ارجن نے اپنا پرن پورا کر لیا اُن کے سنکھون کے
شبد سنکر راجہ جدھشٹر بہت ہی پرسن ہوا اور اپنے سنکھ کو بجا کر خوشی کے باجے بجوائے سورج کے چھپنے پر مہا دکھی
درجودھن نے جیدرتھ کے شوک مین سب سے کہا کہ ارجن کو کسی پرکار روک تب کرپاچارج - درونا چارج - پشل
آدک بہت سے شوربیر ملکر ارجن کے پیچھے دوڑے ارجن نے اپنے دھنش سے ایسی برکھا تیرون کی کی کہ ایک
طرف کرپاچارج دوسری طرف اسوتھاما ن اور تیسری طرف درونا چارج اور شل گھایل ہوکر رتھون پر مور چھت
ہو گئے کرپاچارج کو رتھ پر مورچھت دیکھ کر ارجن کو بڑا شوک ہوا اور کیشو جی سے کہنے لگا کہ ہے پربھو یہ کرپاچارج
مہا تما میرے بانون سے رتھ پر غافل پڑے ہین بدر جی نے دھرتراشٹ سے جس وقت درجودھن پیدا ہوا تھا
یہ کہا تھا کہ تمہارا پتر درجودھن کل کا ناش کرنے والا اور کلنک لگانے والا ہوگا اسلیے اسکو جل پرواہ کر دو اُس نے
نہ مانا دیکھی آج ہوا کرپاچارج اور درونا چارج سے مین نے بدیا سیکھی دکشنا اُن کو یہ دی کہ وہ موت کی گھڑی گن
رہے ہین ہاے یہ کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے مجھ کو دھکار ہے کہ مین نے اپنے گرو کو ایسا کشٹ دیا - باسدیو جی نے
کہا کہ ہے ارجن ابھی کیا دیکھتے ہو اسوقت تو مورچھت ہو گئے ہین پھر ساودھان ہو جاوینگے یہ سب سینا اور
سینا پتی کال کے مُنھ مین ہین سب مارے جاوینگے - یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ کرن اور سرکھ سین اُسکا پتر ساتکی
کے اوپر دوڑے ارجن کو سوچ ہوا کہ ساتکی جی پرتھی پر پڑے ہین اور یہ دونون شوربیر مہا بیر اکرمی سوار ہین اُسی وقت
سری کرشن جی کی آگیا سے دارک سارتھی دوسرے رتھ پر ساتکی کو سوار کرا کے جدھ کے لیے چلا جس رتھ مین شیب
سگریو میگھ پشپ اور بلاہک نام گھوڑے جتے ہوے تھے خاص سری کرشن مہاراج کی سواری کا رتھ تھا تب سری کرشن
جی نے ارجن سے کہا کہ مہارتھی ساتکی پر اکرمی کرن جیتنے کا کرن اور سرکھ سین دونون ساتکی سے جدھ کرنے لگے اور
بڑی دیر تک سنگرام ہوتا رہا - کرن کے رتھ کو ساتکی نے چور ن کر دیا آخر کرن تھک کر الگ جا کھڑا ہوا بھیم سین
نے ارجن سے کہا کہ اس دُربدھی کرن کو مین نے کئی بار جیت لیا ہے تو بھی اسنے پچھلے سنگرام مین تم سب کے سامنے
بہت بڑا اہیت رکھنے والا اگیانی شستر بدیا نہ جاننے والا داد دوی مزدوری کرنے والا کھوٹے بچن کہے مین نے
اسلیے نہین مارا کہ تم نے کرن سے سنگرام کرنے اور مارنے کی پرتگیا کی پرنت ایسے بچن سنکر میرے ہاتھ سے مارنے
جوگ ہے ارجن نے اپنا رتھ کچھ آگے بڑھا کر کرن سے کہا کہ اچھے سجن پرش ایسے کھوٹے بچن کسی دشا مین کبھی
نہین کہا کرتے ہین تم نے اب بھی اور پہلے کبھی جیسے بچن ہم کو سُنائے ہین اُنکا پھل جلد ہی تم کو دونگا درجودھن
کی سینا کو دیوتا بھی مشکل سے جیت سکتے ہین پرنت تمہاری انیت سے روز تمہاری پراجے ہوتی ہے اب مین
سب کے سامنے کہتا ہون کہ جیسے آج جیدرتھ کو مارا اسی طرح تم کو بھی جم لوک مین بھیجونگا اور تیرے دیکھتے
ہوے تیرے پتر ون کو مارونگا ارجن کی باتین سنکر کوروی سینا بے ہمت ہو گئی کسی نے جواب نہین دیا تب
سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب اندھیرا ہوتا چلا دھرم راج جدھشٹر سے سب حال کہینگے تب ارجن نے

کہا کہ مہاراج یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے پراپت ہوئی ہے -
اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب انتیسواں ادھیاے -

ونتیسواں ادھیاے

راجہ جیدرتھ کے مارے جانے پر ارجن کا سلامت رہنا اور اُسکی خوشی مین راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی کی استت کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب سری کرشن جی کی رکشا سے ارجن نے جیدرتھ کو پانچ اکشونی دل پر فتح کرکے مارا اور سیکڑون راجہ اور بہت سے آپ کے بیٹے بھی اِس گھور سنگرام مین مارے گئے اور ساتکی نے بھورسرے کو مارا اور بڑے بڑے شورویرون کو اور بھیم سین نے بہت سے راجاؤن کو مارا تب سب نے خوش ہوکر سنکھ بجائے اور رن بھوم کی پرتھی پر سیکڑون شورویرون کے مرتک شریر ارجن کو دکھاتے ہوئے سری کرشن جی اپنی سینا مین آئے اور راجہ جدھشٹر کو پرنام کرکے پرسن چت ہوکر کہنے لگے کہ ہے دھرمراج جدھشٹر آپ کے چھوٹے بھائی ارجن نے اُپجرج کا سنگرام کرکے اپنے پرن کو پورا کیا آج بڑی بھاری بجے کو روی سینا پر پائی ہے - راجہ جدھشٹر سری کرشن جی کے بچن سنکر رتھ سے اتر کر پریم کے آنسو بہاتا ہوا پہلے سری کرشن جی کو اور پھر بھائی ارجن کو چھاتی سے لگاکر بولا کہ ہے مدھوسودن ہے جگت کے اُتپت کرنے والے جب آپ ارجن کی رکشا کرنے والے ہین تو یہ کرم ارجن کا اُپجرج کی بات نہین ہے - ہے گوبند جی آپ سب کے گرو ہین ہم نے آپ کی شرن لی ہے آپ ہماری بھلائی ہمیشہ سے چاہتے رہے ہین - جیدرتھ پاپی کو آپ کے انوگرہ سے ارجن نے مارا اور خود سلامت رہا نہین تو سب جانتے ہین کہ جیدرتھ کا سر کاٹنے والا اگر دیوتا بھی ہوتا تو اُسی سمین مرت کو پراپت ہوتا - کیول آپ کا ہی کارن ہے کہ جیدرتھ اپنے پتا بردھ چھتر سمیت مارا گیا یہ امانکھ کرم آپ کے ہین - ہے اندریون کے سوامی - ہے دیوتون کے دیو راجہ اندر نے آپ کی کرپا سے بڑے پراکرمی شورویر راکھشون کو بجے کیا تھا اِسی طرح اب ارجن اپنے شترون کو بجے کرتا ہے اور کریگا - ہے باسدیوجی یہ سارا سنسار پہلے جل روپ اور اندھکار روپ تھا آپنے ہی اندھکار کو دور کرکے جگت کی رچنا کی - ہے جگت کے پالن پوشن کرنیوالے آپ کے بھید کو کوئی نہین جانتا جو پرش آپ کے اِس موہنی روپ کے درشن بھگت پریم سے کرتا ہے وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہے - ہے سوامی آپکے گنانوباد چارون بید برنن کرتے ہین اور انت نہین پاتے ہین - ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر نے پربھو کی بہت استت کرکے پھر ارجن کو پیار سے چھاتی لگاکر کہا کہ ہے پیارے بھائی آج تم نے ایسا کرم کیا کہ دیوتاؤن سے بھی ہونا کٹھن ہے پھر پریت سے اُسکے مستک کو سونگھ کر اپنے سوگندھ ہست کنول کو ارجن کی پیٹھ پر پھیرا اور بارم بار اشیرواد دی کہ تمھاری منوکامنا سری کرشن جگت کے سوامی پورن کرین - ارجن نے اپنے پرم پیارے بھائی جدھشٹر کے چرنون کو چھوکر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے سوامی اِس کو کرمی ندر بدھی درجودھن نے آپکو کرودھ ونت کراکے اپنی موت کو نیوتا دیا ہے آپ کی کرودھاگنی سے شیگھر ہی اپنے بندھو اور مترون سمیت

ہم لوک کو جاویگا جن کو رون کے پتامہ دیوتاؤن سے نہ جیتنے جانے والے بھیشم جی کے بھروسے پر وہ دُشٹ ابھمان کرتا تھا آج وہ پتامہ آپ سے بکھ سرشیا پر اچیت پڑے ہوے موت کی گھڑی گن رہے ہین اور جن درونا چاریج کو دیوتا نہین ہرا سکتے ہین وہ بھی آج مورچھت ہوکر بچے کیلیے گئے - پیارے بھائی بھیم سین جی نے اپنا گرو سمجھ کر جان سے نہین مارا پرنت اُٹھ رتھ اُنکے چورن کرڈالے اور ساتکی جی نے بھی ایسا پراکرم دکھایا جسکو دیکھ کر دیوتا بھی اشچرج مین تھے آج سارے مان درجودھن کے مرگئے اور دُشٹ کرن ابھمانی کو بھی جیت لیا میر بانون کو کرن کے رودھر کا پیاسا جان کر پیارے بھائی بھیم سین نے جان سے نہین مارا - یہ بچن سنکر راجہ جدھشٹر نے بھیم سین اور ساتکی جی کو چھاتی سے لگا کر آشیرواد دی اور کہا کہ درون روپ گراہ سے کورون کی سینا روپ جل مین جسکا پروا اتینت ٹیکشن تھا بچکر تم نے بڑے بڑے شور بیر راجاؤن کو مارا ہے یہ تمہارا ہی پراکرم تھا پھر پہپھر پرسن چت سب راجہ سری کرشن جی کی استت کرکے سنکھ اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے سری کرشن استت راجہ جدھشٹر کا پرسن ہونا تیسوان ادھیاے -

اکتیسوان ادھیاے

درجودھن کا شوک جیدرتھ بہنوئی کے مارے جانے پر اور درونا چاریج کا سمجھانا

درجودھن اور اُسکے بھائی دوساسن اور نیز کرن کو آج کے سنگرام مین ہار جانے اور بہت سے اپنے بھائی اور شوربیر راجاؤن خاصکر جیدرتھ کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا آنکھون مین آنسو اور جی ٹوٹا ہوا بہت ہی اُداس بچے سے نراس ارجن بھیم سین اور ساتکی جی کے مارے ہوے شوربیرون کو دیکھتا ہوا روتا ہوا درونا چاریج کے پاس گیا اور مہا شوک مین ڈوبا ہوا کہنے لگا کہ ہے مہاراجاؤن کے اُتم اچاریج پانچ اکشونی دل ہمارا ارجن نے آج اپنے تیکشن بانون سے مارکر آپکے پیارے شش راجہ جیدرتھ کو تمہارے دیکھتے ہوے مین مار ڈالا اور اشچرج یہ کہ اُسکا سر نہ چھٹا جیسا کہ اُسکو بردان تھا سیر سے کا دن جیدرتھ نے بڑے کشٹ اُٹھائے جب اُسکو معلوم ہوا کہ ارجن نے اُسکے مارنے کا پرن کیا ہے تو اُس نے مجھ سے بہت سے راجاؤن کے روبرو نہایت فکر اور خوف سے کہا تھا کہ مجھے آگیا دو کہ مین اپنے گھر جاؤن نہیں تو ارجن مجھے مار ڈالیگا اُس کے دیب استرون کے آگے کوئی دیوتا بھی سنمکھ نہین ہوسکتا ہے اُس وقت آپ نے اور کرن شل اور دوساسن آدک شوربیرون نے اُسکا سنتوش کرکے بہت سے مہارتھیون کی رکشا مین اُسکو رکھا تھا ارجن نے آپ کی موجودگی مین ہو سکے تکہ اور نگھمن کرکے سیکڑون شوربیرون کو بے جفش کرکے میرے بہنوئی جیدرتھ کو مار ڈالا - ہاے مین نے اُسکو کیون نہین گھر بھیج دیا یہ کلنک میرا کبھی نہین مٹیگا آپ نے اپنے پیارے شش ارجن پر کرپا کی نہین تو وہ ہماری سینا کے اندر کیونکر جا سکتا تھا مجھ پاپی لوبھی دھرم کی ہانی کرنے والے دُربدھی متروں سے شترتا کرنے والے نے ہزارون چھتریون کا خون اپنی گردن پر لیا - ہاے پرتھی کیون نہین پھٹتی ہے جو مین اُس مین سما جاؤن مین ارجن کے بانون سے کیون نہ مارا گیا جو یہ شوک نہ دیکھتا میرے کارن گنگا پتر رشی منی اور راجاؤن کے پوجیہ بھیشم پتامہ جی

سرشیا پر اچیت پڑے ہین دیکھیے مہارتھی بڑا دھنش دھاری جل سندھ بھورے شردا آدک کتنے شوربیر آج مارے گئے - مین پرن کرتا ہون کہ پانچال دیشی راجہ اور پانڈون کو مار کر شانتی پاونگا چاہے مین مارا جاؤن اب کی دفعہ تو اپنے کرودھ کی اگن پرجلت کرکے بھاری سنگرام کرونگا آگے جو ہو سو ہو مجھے بچنے کی آشا اب نہین رہی ارجن کو جیتنے والا مجھے کوئی نہین دکھائی دیتا جو راجہ میرے کارن چودہ دن سے سنگرام کر رہے ہین آج نراس ہوکر میرا کلیان نہین چاہتے - ابھیشاہ دیہ اگرمی سوریسین اور لشالی سب مارے گئے اب میرا اجیتا ہے ارتھ ہے کسی طرح مجھے موت آوے آپ آگیا دو کہ شریر تیاگ دون ایسے بچن درجودھن کے سنکر مہاتما آچاری بولے کہ ہے مہاباہو تم مجھے بے فائدہ ایسے بان روپی بچنون سے کیون گھائل کرتے ہو مین نے تو جس دن بھیشم جی مہاراج رن بھوم مین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن نے گرالئے گئے تھے اُسی دن جان لیا تھا کہ اب کشل نہین رہی ہے تات جن پانسون سے شکنی اُس راج سبھا مین مہاتما یدھشٹر کو چھل کرکے جیت رہا تھا وہ پانسے نہین تھے بان تھے وہی بان ہم کو مار رہے ہین اُس راج سبھا مین مہاتما بدر جی نے اتنا سمجھایا تم نے اُنکی ایک نہ سنی اور چھل سے جو یدھشٹر کو جیت کر تیرہ برس کا بنواس دیدیا - ارے نادان اُس بھری سبھا مین دروپدی ستی سریشٹھ رانی کو تم نے نرلج کرنا چاہا یہ اُسکا پھل تمھارے آگے آیا اور پرلوک مین اُن مہاتماؤن کو دکھی کرنے کا پھل ابھی بھوگنا باقی ہے تیرہ برس تک اُن مہاتما پانڈون نے مرگ چرم دھارن کرکے کلیش اٹھائے ہین دوساسن - کرن - وہ برہمنون کی صلاح سے جو جو انیت تم نے پانڈون پر کی ہے اُسکو سنسار جانتا ہے ہم نے تمھارے ادھین ہوکر ایسے مہاتما پانڈون سے برہمن اچاری کہلا کر یدھ کیا اور دن پرتی سنگرام کرتا ہون میرے سوا سنسار مین کون ایسا برہمن ہوگا کہ جو سدبدھیون کی سمان دھرم کا آچرن رکھنے والے پانڈون سے یدھ کرے اور پھر تم مجھ کو اپنے کٹھور بچنون سے گھائل کرتے ہو کہ ارجن پر کرپا کرکے آپ نے اُسکو ہماری سینا مین آنے دیا - تم نہین جانتے ہو کہ ارجن نے مجھ سے راستہ مانگا اور مین نے کیسا یدھ اُس سے کیا پرنتو سری کرشن جی کی سہاے سے ارجن نے مجھے بیاکل کردیا اور اچیت کرکے سنگھ کی سمان سینا مین ہزارون شوربیرون کو مارتا ہوا چلا گیا - کس کی سامرتھ تھی کہ سری کرشن جی کے پیارے ارجن کو اُس سمے روک سکے تمھارے دیکھتے ہی بھائی ارجن نے مار ڈالے کرن کے چھکے چھوٹ گئے اور لجا سے مان ہوکر الگ جا کھڑا ہوا — [illegible]نشی جیدرتھ کے بچانے کی تمھاری سامرتھ نہ ہوئی پھر کیون ایسے بچنون سے دکھی کرتے ہو - ہان مین نے جیدرتھ کو کہا تھا کہ تجھ کو ارجن کا بھے نہین کرنا چاہیے بہت سے شوربیر تیری رکشا کرینگے پرنتو ارجن نے اپنا پرن آج ہی سری کرشن مہاراج کی سہاے سے پورا کیا جو میرے وہم و خیال سے باہر تھا اور اُسکو کچھ نقصان نہین پہونچا اُس کے سمر مین دیر تک نہین ہوا جسکے رکشک باسدیو جی ہین اُسکو کون نقصان دے سکتا ہے جو شوربیر اب موجود ہین - کیا تم اُن کو زندہ سمجھتے ہو جہان جیدرتھ اور بھورسے شروا گیا وہان ہی گیا ہوا اُنکو بھی سمجھو کرپاچاریہ اپنے پن سے آج بچ رہے ہین - بھیم سین نے میرے آٹھ رتھ اُٹھا اُٹھا کر زمین پر دے مارے اور سینا کے اندر شیرون کی طرح چلا گیا - مجھ سے جہان تک ہوسکیگا لڑونگا اور پانچال دیشی راجہ کو سینا سمیت مار کر اپنے کوچ کو اُتارونگا جو میرے پران ارجن کے بانون سے بچے رہنے یہ کہکر

اچاری جی نے کہا کہ ہے راجن تم اپنی سینا کی رکشا کرو میں سنگرام کرتا ہوں اور کشتری راجاؤں کے بیچ کو کھینچتا ہوں جیسے چندرماں تاراگنوں کے بیچ کو کھینچ لیتا ہے - درجودھن اٹھا اور کرن سے کہنے لگا کہ ہے مہاباہو رن بھوم میں کتنے ہی راجا ارجن کے مارے ہوئے اچھے بستر آبھوشن شستر باندھے پرتھی پر سوتے ہیں سری کرشن جی کی سہاے سے گرو جی کے بیوہ باندھے ہوئے کو جو دیوتاؤں سے ٹوٹنا کٹھن تھا ارجن نے توڑ ڈالا اور سب کے دیکھتے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ برد چھتر کے پتر کو تجھ مہارتھیوں کی رکشا میں مار ڈالا ہے دشمنوں کے مارنے والے کرن یہ مہاتما ارجن اچاری کا ہمیشہ سے پیارا ہے اسلیے بدون تجاہل کے ارجن کو سینا کے اندر جانے دیا - یہ سنکر کرن نے کہا کہ ہے بھرت بنسیوں میں سریشٹھ راجہ درجودھن تم دروناچارج جی کی نندا مت کرو وہ برہمن اپنے اتساہ سے جتنا ان میں بل اور پراکرم ہے اپنے پران کو ہوم کر پانڈوں سے سنگرام کرتا ہے اسکا تھوڑا سا اپرادھ ذرا بھی نہیں ہے ارجن اپنی ابھیاس روپ دھن اور دیب استروں کے رکھنے پر ابھمان سے کہ سری کرشن جی اس کے سارتھی ہیں نکشن بانوں کو برساتا ہوا بوڑھے اچاری کو موہت کر کے سنگھ کے سمان مرگوں کے سموہ میں چلا گیا تھا اچاری جی کا دوش نہیں ہے مجکو اچھی طرح معلوم ہو گیا ہے کہ پانڈو دروناچارج جی سے نہیں جیتے جاوینگے دیو کی اچھا کے پرتکول کچھ نہیں ہو سکتا ہے وہ دیو ہمارے بل و پراکرم اور جتن کو نشٹ کرتا ہے - ہے راجن پانڈو چھل سے اور زہر دینے سے بچ گئے اور لاکھ کے گھر میں جلائے گئے اور جوے میں جیتے گئے راج نیت چھوڑ کر بن کو بھیجے گئے تب پھر سے کیا ہوا عمل سب بے نتیجہ ہوا پانڈوں کے شبھ کرم اور تمھارے سارے کو کرم دیکھے جاتے ہیں اچھے اور برے کرم کا پھل دینے والا ایشور موہ کی رات میں سوتے ہوئے پرشوں میں بیٹھا ہے اور جاگتا ہے - دیکھو تمھارے گیارہ اکشونی اور پانڈوں کی سات اکشونی تمھارے ہی طرف والے راجہ کئی ایسے تھے جنہوں نے بردان پائے تھے جو سنسار میں اچھے پرسدھ تھے سو دیکھو تھوڑے آدمیوں نے ایسے ایسے پراکرمی بھیشم پتامہ جیدرتھ بھورسرو سے شورما سرکھیے خاک میں ملا دیئے اس سے پرگٹ ہو گیا کہ دیو کی یہی اچھا ہے کہ تم جتن کرو اور وہ سپھل نہ ہو جاوے - درجودھن اور کرن یہ باتیں کرتے ہوئے رن بھوم میں آئے اور دونوں طرف کے دل شوبھائمان دکھائی دیئے -

اتی سری رام کرشن مہابھارت درون پرب درجودھن کا جیدرتھ کے شوک میں بلاپ کرنا - دروناچارج اور کرن کا درجودھن کو سمجھانا کتیسواں ادھیاے -

بتیسواں ادھیاے

جیدرتھ کے مارے جانے کے غم میں درجودھن کا چودھویں پہر کی رات کو بھاری سنگرام کرنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر تمھاری سینا کو سون کے اندر گھڑی بھر آکر تی تھی اس چودھویں دن کے جنگ میں جو بھائی رہ گئی اور پانڈوں کی سینا شیش دکھائی دینے لگی باوجودیکہ بھیشم پتامہ جی نے دس دن کے سنگرام میں ہزاروں سینا کے آدمی اپنے بانوں سے مارے تھے تمھارے دل میں اداسی چھائی ہوئی نظر آتی ہے اور

پانڈون کی سیناءمین چھوٹے سے بڑے تک سب پرسن چت اور بجے کے ابھلاکھی ورشٹ پڑتے ہین۔ دونون
طرف سے دل بادل کی سمان جدہ کرنے۔ سر اور بھجا کٹ کٹ کر گرنے لگین تب راجہ درجودھن جیدرتھ کی موت
کو سوچ کر آپ بڑی سینا لے کر پانڈوی سینا کو متھنے لگا اور ایسے بان مارے کہ پانڈون کی سینا کے پانون اکھڑ گئے
اپنے دل کو بیحال دیکھ کر راجہ جدھشٹر درجودھن کے سامنے گیا دونون کا گھمسان جدہ ہونے لگا جینے کی آس چھوڑ کر
درجودھن نے اندرسین مہاتما جدھشٹر کے سارتھی اور جدھشٹر اور اس کے سفید گھوڑون کو گھایل کیا
تب راجہ جدھشٹر نے اپنے بانون سے درجودھن کا دھنش کاٹ کر پھینکا یا اور ایسے تیر برسائے کہ سارتھی اور
گھوڑون کو مار کر درجودھن کی دھجا کو کاٹ کر پرتھی پر گرادیا اور درجودھن کو بہت گھائل کردیا تب اچانک راجہ
درجودھن چلا اٹھا کہ ہاے مجھے جدھشٹر نے مارڈالا اور یہ کہکر دوسرا دھنش اور بان اٹھا کر پھر تیر برسانے لگا راجہ
جدھشٹر نے تیر مار کر درجودھن کو پھر پر گرادیا ساری سینا نے جان لیا کہ درجودھن کو جدھشٹر نے مارڈالا کورون کی
سیناءمین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا اسوقت درونا چارج جی گھبرا کر درجودھن کے پاس گئے اور دیکھا کہ درجودھن
مورچھت رتھ پر پڑا ہے۔ شتروسینا پر اچارج جی تیر برسانے لگے اور درجودھن کو اور آدمیون نے اٹھایا تب
درجودھن بھی سنبھل کر اچارج جی کے ساتھ کھڑے ہوکر بانون کی برشا کرنے لگا اور دونون شورویرون نے پانڈون
کی سینا کے اوپر تیرون کو برسانا اور دھنش کو ناد کیا شام ہونے پر بھی جدہ ہوتا رہا۔ راجہ جدھشٹر بھائیون
سمیت درونا چارج جی سے سنگرام کرتا رہا۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن اس چودھوین دن کے سنگرام مین رات کو
بھی بڑا بھاری جدہ ہوتا رہا چارون طرف دونون سیناؤن مین مہتاب اور بہت پھول روشن کیے گئے اور بہت سی مشعلون
سے روشنی کی گئی اور بڑے بڑے دونون سیناؤن مین کھلبلی مچی سینکڑون شورویر اور سینکڑون ہاتھی گھوڑے
اس رات کو مارے گئے تمہاری سیناءمین بھاری آپت پڑی تب درونا چارج جی اور شرنجیو گھور سنگرام
کرتے رہے اور چارون طرف سے چٹاچٹ کا شبد ہتھیارون کے گرنے کا ہوتا رہا اور کوچ کنڈل اور آبھوشنون اور
ہتھیارون کی چمک بجلی کے سمان تھی اس اندھیری رات مین درونا چارج جی نے کرودھ سے دھرشٹ دمن کے
بیٹون اور کیکے دیش اور پانچال دیش بہت سے آدمیون کو جم لوک مین بھیجا راجہ شوی کو اسکے سارتھی اور گھوڑون
سمیت مار کر راجہ کا سر کاٹ ڈالا راجہ کلنگ کا بیٹا اپنے باپ کے مارے جانے سے کرودھ وان بھیم سین کے
سامنے آیا۔ اسنے بیراگرمی پانڈو کے مشٹ پرہار سے اس راجکمار کی سب ہڈیاں چورچور ہوگئین پھر کرن اور
اسکا بھائی شتر رتھ بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جدہ کرنے لگے بھیم سین شتر رتھ کو چھوڑ کر دھرو رتھ کے پاس گیا
اور اسکو بھی مشٹ پرہار سے مارڈالا پھر دش کرن اور درمد آپ کے بیٹون کو کرن اور اسوتھاما ان کے دیکھتے ہوے
بھیم سین نے پانون سے کچل ڈالا۔ ہے راجہ دھرتراشٹر بھیم سین کے ہاتھ سے تمہارے بیٹون کے مارے
جانے پر سب ہاہاکار کرنے لگے اور سارے راجہ بھیم سین کی ڈراونی صورت دیکھ کر الگ الگ جا کھڑے ہوے
تب راجہ جدھشٹر اور نکل سہدیو اور راجاؤن نے بھیم سین کی استت کی اور بہت پرسن ہوے پھر آپ کے
بیٹون نے درونا چارج جی کو آگے کر کے بھیم سین کو گھیر لیا اور بڑا سنگرام ہوا بھورسرے شروا کے بیٹے سوم دت
نے سانکی سے کہا کہ تم نے ہمارے پتا بھورسرے شروا کو کشتری دھرم چھوڑ کر مارا ہے ارجن نے اسکا ہاتھ کاٹ ڈالا

تھا۔ ہمارے باپ نے تم کو چھوڑ دیا ارجن ہاتھ نہ کاٹتا تو بھورے شروا تم کو ضرور مار ڈالتا تم نے بھورے شروا کا جو ہاتھ کٹنے کے درد سے الگ بیٹھ گیا تھا سر کاٹ ڈالا یہ ادھرم کیا۔ جا دوون مین پر دودمن جی اور تم (ساتکی) مہارتھی پر سیدھ ہو تم نے بڑا انرتھ کیا ہے مین قسم کھاتا ہون کہ جس وقت ارجن تمہارے ساتھ نہ ہوگا تم کو مارونگا جو ایسا نہ کرون تو گھور نرک مین پڑون۔ سوم دت کا بچن سنکر ساتکی نے کہا کہ تم مجھ کو کیا ڈراتے ہو مین تم سے کسی صورت مین کم نہین ہون ابھی میدان مین آجاؤ دیکھو بھورے شروا مارا گیا اور بھائی کے دکھ سے شل بھی مارا گیا اب تم کو بھی بھائیون سمیت مارونگا۔ مین سری کرشن جی کے چرنون اور اتم کرم کے پھلون کی سوگندھ کھاتا ہون کہ تم کو تمہارے بھائیون سمیت مارونگا۔ اسکے بعد دس ہزار سینا سے درجودھن نے سوم دت کو بھیجا اور آپ کا سالا شکنی بھی جسکے ساتھ ایک لاکھ سوارون کی فوج تھی اپنے بیٹون اور پوتون کو ساتھ لے کر بڑی بھاری فوج سے اسکی سہاے کرتا رہا سوم دت اور ساتکی کا پرسپر جدھ ہوا سوم دت نے ساتکی اور ساتکی جی نے سوم دت کو گھایل کیا پھر ساتکی جی کے تیرون سے سوم دت مورچھت رتھ پر گر پڑا اسکا سارتھی رتھ کو ساتکی جی کے سامنے سے دور لے گیا تب ساتکی جی کے سنمکھ درونا چارج جی ہوے انھون نے پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاتما اچاری نے ہماری سینا کا ناش کر دیا آپ میرے رتھ کو اسکے سنمکھ لے چلین ارجن کو دیکھ کر بھیم سین بھی اسی طرف چلے دونون درونا چارج کے پاس جا کر داہنی طرف ارجن اور بائین طرف بھیم سین نے جدھ کر کے ہزارون رتھی اور پیادہ سپاہی مار ڈالے۔ اسوقت اسوتھامان نے ارجن کے ہاتھ کو روکا۔ گھٹوت کچ راچھسون کا مہاراجہ جسکا رتھ لوہے کا مضبوط بنا ہوا ریچھون کے چرم سے منڈھا ہوا آٹھ پہیون کا بہت لمبا چوڑا جسکے گھوڑے ہاتھیون کے سمان اونچے تھے لمبے چوڑے پر دن اڑنے والے تھے گردھراج چنھ والی دھجا رکھنے والا ہزارون راچھس لیکر اسوتھامان کے سنمکھ ہوا اور نانا پرکار کی مایا پھیلادی راچھسون نے اسوتھامان کو مارنا چاہا پرنتو اس درونا چارج کے پتر شور بیرون کے شرومن دھنش استر رکھنے والے دیوتاؤن سے بر پائے ہوئے مہا پراکرمی نے ہزارون راچھس اپنے تیرون سے بڑا بھاری جدھ کر کے مار ڈالے اور گھٹوت کچ کے پتر ششربان انجن پرو ابھیم سین کے پوتے کو بھی مار ڈالا تب گھٹوت کچ آپ اسوتھامان کے سنمکھ آیا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے پتر گھٹوت کچ تمہاے پتر کو بیٹا ہونا نیاے شاستر کے برودھ ہے تمہارے دیکھتے ہوئے مین نے تمہاری کتنی سینا مار ڈالی اب تم مجھ سے جدھ مت کرو مین تم کو اپنے پتر کی سمان جانتا ہون مجھ سے سنگرام کرنے مین تم کو بہت کلیش ہوگا میرے سامنے نہو۔ گھٹوت کچ بھیم سین کا پتر جسکو اپنے پتر کے مارے جانے کا بہت شوک تھا یہ کہنے لگا کہ آپ مجھ کو باتون سے ڈراتے ہین مین آپ سے ہارنے والا نہین ہون آپ نے جو بیرتا کے بچن کہے اسکا دھن باد ہے پھر گھٹوت کچ اور اسوتھامان کا بڑا بھاری جدھ ہوا جسکو دیکھ کر ساری سینا اشچرج کرنے لگی گھٹوت کچ نے اسوتھامان سے دھنش استر جاننے والے کو گھایل کر دیا اور کبھی آکاش مین جا کر پتھر اور برکش برسانے لگا کبھی جل کی برکھا کرنے لگا وہ گھور روپ راچھس گھٹوت کچ بہت طرح سے اپنا پراکرم دکھلاتا ہوا سنگرام کرتا رہا پرنتو اسوتھامان نے اپنے تیرون سے گھٹوت کچ کو گھایل کر دیا بہت دیر پیچھے درجودھن نے جانا کہ اسوتھامان تھک گئے ہونگے آپ گھٹوت کچ

سے سنگرام کرنے لگا تب اُس مہا پراکرمی راجھس نے درجودھن کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا اسوتھامان نے جاناکہ درجودھن کو بھیم سین کا بیٹا مارڈالے گا تب درجودھن کو ہٹاکر دوسری طرف جُدّھ کرنے لگا اُس سمے درجودھن نے ارجن بھیم سین کے پراکرم سے اپنی سینا کو بدحفش ہوتے دیکھ شکنی سے کہاکہ ہے ماما جی آپ سات ہزار سینا لیکر ارجن کے سامنے جاوین کرن - برس سین - کرپاچارج - بیل اور راجاون سمیت جُدّھ کرین اور کسی طرح جُدھشٹر کو مارین مہاشور بیر اسوتھامان نے ایک اکشونی دل گھٹوت کچ کا سنگرام مین مارڈالا جو گدا بھنڈپال موسل پھرسہ کھڑگ تومر دھارن کیے ہوے تھے - اسوتھامان نے وہ پراکرم گھٹوت کچ کے سامنے دکھایا کہ خون کی ندی بہاکر رن بھوم کو راچھسون کے مرتک شریر سے بھردیا پھر راجہ دروپد کے سورتھ نام تیر اور دوسرے جیاسوا ویشترکے ویلا نیک جیانیک کو مارا پھر راجہ شرتاوہ دیپہ سدھر اور چندرسین اور سمم مالی پسران کنتی بھوج کو مارا تب دیوتاون نے اسوتھامان جی کی استت کی اُدھر سودرت اور ساتکی جی کا آپس مین جُدّھ ہوا ساتکی نے سودرت کو برتھی برگھایل کرکے گرادیا پھر بالہیک اور بھیم سین کا بڑا جُدّھ ہوا - بھیم سین نے راجہ بالہیک کو مارڈالا پھر اُسکے پیچھے آپ کے دس بیٹون - ناگدت - ڈرڈھ رتھ - بیرباہو - ایوبھوج - سوہست - برجا - پرماتھ - اوگرباہی - دڑھ آدک کو مارا اور پھر راجہ شکنی کے بیر بھائی گورکش - شربھ اور بھوناکم دونون کو بھی مارا اور بِرشت چندر کو بھی مار گرایا بھیم سین نے اُس وقت بڑا گھور سنگرام کیا اور پانچ اتر تھیون کو معہ آپ کے پترون اپشٹھ - مالو - شوبھر - ترگرت اور شیبون کے درونا چارج کے دیکھتے ہوے راجہ جُدھشٹر نے مار ڈالا اور پھر کرودھ ونت ہوکر راجہ نے سورشین اور بشالون وغیرہ سموہ کو بدحفش کرڈالا اُس سمے چارون طرف سے مارو گھیرو پکڑو کی آواز سنائی دیتی تھی درونا چارج نے راجہ پر براجاگی استر چلایا راجہ جُدھشٹر نے بھی برما استر چلایا درونا چارج کا استر خالی گیا تب اُنھون نے خفا ہوکر برہم استر پھینکا مہاتما جُدھشٹر نے برہما استر سے روک پایا ان دونون کے استرون کو دیکھ کر ساری سینا اچرج کو پراپت ہوئی اور راجہ جُدھشٹر کی استت کرنے لگی پھر درونا چارج جُدھشٹر کو چھوڑکر دروپد کے بیٹون کی طرف دوڑے وہان ارجن نے انکو روکا ارجن اور بھیم سین اور پانچال دیشیون نے ملکر کورو کی سینا کو بھگا دیا - تب درجودھن نے کرن سے کہاکہ ہے شترون کے مارنے والے کرن تم اپنی سینا کی رکشا کرو -

اِتی سری رام کرت مہابھارت کے درون پرب جید رتھ شوک مین درجودھن کا راستہ کے وقت جُدّھ کرنا - بتیسوان ادھیاے -

پینتیسوان ادھیاے

کرن کا شیخی مارنا کہ ارجن کو ابھی مارونگا - کرپاچارج جی کا اور کرن کا بباد ہونا اسوتھامان جی کا کرن کے مارنے کو ہتھیار اُٹھانا

کرن نے خفا ہوکر کہاکہ جو اندر بھی ارجن کی سہایتا کریگا تو بھی ارجن کو مارونگا - ہے درجودھن مین تم سے پرن کرتا ہون اسکو کرکے دکھادونگا اور وہ اموگھ شکتی جو ارجن کے لیے رکھ چھوڑی ہے وہ ارجن پر چلاؤنگا ارجن کے مارے جانے پر سب پانڈو تمھارے آدھین ہو جاوینگے تم مت گھبراؤ - کرپاچارج جی اس بات کو سنکر ہنسنے لگے

اور کہا کہ ہے راد ھا سُتر کرن خوب خوب - راجہ درجودھن کو تمہارے سبب سے ہی فتح نصیب ہوگی - مجھے ایسا
پراکرم تمہارا نہیں دکھائی دیتا ہے کہ تم ارجن کو سنگرام میں مار ڈالو گے سنسار جانتا ہے کہ جب تم نے ارجن کے
سنمکھ سنگرام کیا تب ہی بھاگ گئے اور ہار کر الگ جا بیٹھے جب درجودھن کو گندھربون نے پکڑ لیا تھا تم بھی بھاگ
گئے تھے ارجن نے درجودھن کے پران رکھے تھے پھر براٹ کے نگر میں ارجن نے تجھ کو بھگا دیا تھا اب سنگرام میں
دو دفعہ ارجن سے تم ہار گئے سری کرشن جی کے ساتھ ارجن کو جیتنے کا اُتساہ بر تھا کرتے ہو جو پُرش بہت کہتے ہیں
اُن سے کچھ نہیں ہو سکتا ہے - جب ارجن گانڈیو دھنش لے کر تمہارے سنمکھ ہوگا بھاگ گئے نظر آؤ گے - ہے سوت پُتر
تم ہمیشہ سری کرشن جی اور ارجن اور دھرم راج جدھشٹر کی نندا کرتے ہو تم اچھی طرح سمجھ لینا کہ جے اُسی جگہ ہے جہاں
دیوتاؤں - راچھسوں - گندھربوں کے سوامی سری کرشن جی ہیں اور جہاں نر کا اوتار ارجن اور دھرم کا روپ
جدھشٹر ہے اور اُسکے بھائی گوروں میں بھگتی رکھنے والے دھرم میں پریت کرنے والے ہیں پانچوں پانڈو بڑے جس مان
اور پراکرمی ہیں اور اُن کے ساتھی سکھنڈی - دُرپدی - جنمے جے - دھرشٹ دمن - چندرسین - رودرسین -
کیرتی دھرما - بشو چندر - رام چندر - سنگھ چندر - دھرو - دردھر - شتانیک - سورج دت - شرتانیک - شترنجے

جیانیک - جیا شو - رتھ باہن - بڑے بڑے راجہ مہاراجہ دھرم دان پرتاپ دان مہا استروں کے جاننے والے
ہیں تم کیا بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو تب کرن کچھ شرمندہ سا ہو کر کہنے لگا کہ آپ کو خبر نہیں ہے اموگھ شکتی اندر
کی دی ہوئی ہے جس سے پانڈوں کو فتح کرونگا میں اس شکتی سے ارجن کو مارونگا تم بوڑھے برہمن سنگرام میں کمزور
ہو اور ہمیشہ پانڈوں کی بڑائی کیا کرتے ہو میں اپنے پراکرم اور سب استروں پر گھمنڈ کرتا ہوں تم نے جن راجاؤں کے
نام لیے ہیں سب کو جانتا ہوں ہماری طرف راجہ درجودھن کے ساتھ درون اور شل - شکنی دُرشکھ - دوساسن
برش سین سومدت اور اسوتھاما ایسے پراکرمی ہیں کہ پانڈوں کے سب راجاؤں کو ایک ایک ہمارا مہارتھی
جیت سکتا ہے اگر ہماری طرف کے شور بیر مارے گئے تو وہاں اُنکے بھی بہت سے مارے گئے تم ناحق پانڈوں
کی بڑائی کرتے ہو بڑھاپے میں تمہاری بدھ جاتی رہی ہے - جب یہ بات اسوتھاما جی نے کرن سے سُنی
تو اُن کو بہت بُرا لگا کہ میرے ماما کرپاچاریہ جی جو برہمنوں میں گرو اور پوجیہ ہیں سنگرام میں کرن اُنکو ایسا
کہتا ہے تب وہ کھڑگ اُٹھا کر کرن کے مارنے کو دوڑے اور جیسے سنگھ متوالے ہاتھی کے سنمکھ آتا ہے اسیطرح
کرن کے سنمکھ ہو درجودھن کے سامنے کہنے لگے کہ ارے نردئی میں نیچ دُربدھی کرن جو تو ارجن کے دھرم دان
پراکرمی کہنے والے مہا شور بیر ہمارے ماما جی کو کھوٹے بچن کہہ رہا ہے اور تو لوک میں دھنش دھاری ارجن
کو جیت میں نہیں لاتا اور نند اکرتا ہے اُسوقت تیرا پراکرم کہاں گیا تھا جب شور بیر ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش
سے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ کو تیرے سامنے مار ڈالا تھا ارے تجھ بدھی تو سری کرشن جی کو نہیں جانتا ہے
نہ تو ارجن سے واقف ہے شر اور اُسر سب اکٹھے ہو کر سری کرشن جی اور ارجن سے سنگرام کریں تو بھی ہار جاوینگے
تیری کیا سامرتھ ہے جو ارجن سے جدھ کر سکے ارے نیچ تو کنٹرادہ میں تیرا ابھی سر کاٹ ڈالونگا اسوتھاما جی
کا کرودھ دیکھ کر درجودھن اور کرپاچاریہ جی نے اُنکو سمجھایا اور کرن کے مارنے سے روک لیا - کرن کو بھی کرودھ
آگیا اور بولا کہ ہے راجہ درجودھن یہ برہمنوں میں نیچ دُربدھی مجھ کو نہیں جانتا ہے اسکو چھوڑ دو میں ابھی اسکا

پراکرم دیکھون۔ اسوتھامان جی کہنے لگے کہ ارے نیچ ہم راجہ درجودھن کی حمایت سے نہین بولتے ہین تیرا اہنکار
ارجن ایک دو دن کے اندر ہی توڑ ڈالیگا اور ہم اچھی طرح دیکھین گے کہ تو اُس مہا شور بیر کے ہاتھ سے کس طرح
جم لوک کو جاتا ہے درجودھن ہاتھ جوڑکر اسوتھامان جی سے کہنے لگا کہ ہے برہمنون مین مہا اوتم گورو جی آپ کرپا
اور چھما کرین اور پرسن ہوکر سوچین کہ آپ اور درونا چاریج جی اور کرپا چاریج اور کرن اور شل اور ماما شکنی کے
اوپر ہی مجھے جیتنے کا بھروسا ہے یہ سمان سنگرام کا ہے آپس مین جدھ کرنا اوچت نہین ہے شترون کو مارو شکھ
پرسن ہونے والے کرپا چاریج بولے کہ ارے دشٹ سوت پتر جا مین بھی راجہ کے کہنے سے چھما کرتا ہون یہان
تو یہ باتین ہو رہی تھین وہان پانڈون کی سینا مین سے جسوان پانچال دیشی اور پانڈو ایک ساتھ کرن کو کٹھور بچن
کہتے ہوے آن پہونچے کرن بھی اُن کے سامنے ہوکر جدھ کرنے لگا سینا مین سے بہت سے شور بیر یہ کہنے اور
پکارنے لگے کہ نرون مین مہا نیچ پاپون سے بھرا ہوا پانڈون کی نندا کرنے والا کرن کہان ہے اُسکو مارو جو لڑائی
کی جڑ ہے۔ بہت سی سینا کرن پر دوڑی اُس مہارتھی کرن نے بڑے سمو کو اپنے بانون سے روکا اور اپنے تیرون
کی برشا سے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب درجودھن نے اسوتھامان جی اور کرپا چاریج جی کے پاس جاکر کہا کہ
مہاراج آپ دیکھین کہ کرن کیسا جدھ کر رہا ہے اکیلا شور بیر اتنی بڑی سینا کو کس طرح سے مار رہا ہے اسکے استرون
اور ہاتھ کی پھرتی کو دیکھیے اور آپ اسکی رکشا کیجیے کہ ارجن پیچھے چلا آتا ہے اُس سے کرن کو بچائیے پھر کرن اور
ارجن کا گھور جدھ ہونے لگا کبھی کرن نے اور کبھی ارجن نے اپنے اپنے تیرون سے ایک دوسرے کو ڈھک دیا
ارجن نے ایک تیر کرن کے بائین ہاتھ مین مارا کہ ہاتھ گھایل ہوکر دھنش گر پڑا پھر مہارتھی کرن نے اپنے گھایل
ہاتھ سے سنگرام کرنا آرمبھ کیا تب ارجن نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اُس کی دھجا کاٹ ڈالی
اُس وقت گھایل کرن شکست ہوکر ٹوٹے ہوے رتھ سے کود کر کرپا چاریج جی کے رتھ پر جا بیٹھا اور سینا اُسکی بھاگنے
لگی کیونکہ ارجن کے تیرون کے سہنے کی سامرتھ نہ تھی اُس سمے کرن کو ہارا ہوا جان کر اور اپنی سینا کو بھاگتے دیکھکر
راجہ درجودھن نے اپنی بھاگی ہوئی سینا کو روکا کہا کہ تم میرے سامنے کیون ارجن سے بھاگتے ہو مین ارجن سے
سنگرام کرتا ہون تم میرے پیچھے آؤ جب سینا نے دیکھا کہ اُنکا راجہ آپ سنگرام کرنے کو جاتا ہے تب سب
لوٹے اور درجودھن آپ ارجن سے سنگرام کرنے لگا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجہ تم مہابیر ارجن سے
سنگرام مت کرو ہمارے ہوتے ہوے تم اپنے پران کی رکشا کرو ارجن سے تم نہین جیت سکوگے ٹھہر جاؤ۔
درجودھن نے کہا کہ گورو جی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین اور مہابلی کرپا چاریج جی بھی اپنے پتر کے سمان
پانڈون سے اچھی طرح سنگرام نہین کرتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے مجھے دھکار ہے کہ آپ سے مہاتماؤن
کو شکھ کے سمے دکھ مین ڈالتا ہون آپ دونون ایسے پراکرمی ہین کہ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین اب تک
آپ کی کرپا سے پانڈون نے موت نہین پائی ہے نہین تو اُن کو آپ سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین ہے
تب اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجن تم ارجن کے سامنے مت ہو نہین تو پران کی کشل نہین ہے
مین ارجن سے سنگرام کرونگا جب پی رات کے سمے سنگرام پر جیت ہے پرنت کیا کرین جب رتھ کے مارے
جانے پر رات کو بھی سنگرام ہو رہا ہے درجودھن نے کہا کہ ارجن کی رکشا کیے ہوے پانچال دیشی ع

ہماری سینا مین داخل ہو کر نشٹ بھرشٹ کرتے ہین ایسے سینا کو کسی طرح بچاؤ آپ کا اوتار پانچال دیشی لوگون کے مارنے کے کارن ہوا ہے آپ اُن کو مارین تب اسوتھاما جی نے کہا کہ یہ بات تم سچ کہتے ہو کہ ہمارے پتا جی کو اور مجھ کو پانڈو پیارے ہین جس کا کارن یہ ہے کہ وہ دھرم پر استھت ہین اور ہم ادھرم سے اُن کے ساتھ سنگرام کرتے ہین ہم کو ایسا مناسب نہین ہے پرنت آپ بھی دیکھتے ہین کہ ہم سنگرام کے وقت کال روپ ہو کر جدھ کرتے ہین جتنی سامرتھ ہم کو ہے کمی نہین کرتے ہین یہ تمہارے آدر ستکار سے رکھنے کا کارن ہے نہین تو تم بڑے لوبھی۔ چھل کاری اور ادھرمی ہو اور بڑا اہنکار تم کو ہو رہا ہے اسی ابھمان سے تم ہمارے جدھ مین بھی سنشا کرتے ہو یہ نہین جانتے کہ پانڈون کی سامرتھ کیسی ہے تم راجہ جدھشٹر کو سب سے کم جانتے ہو تم نے دیکھا کہ ہمارے پتا نے کیسے دیب استرون سے جدھشٹر سے سنگرام کیا اور اُسکے دیب استرون نے ہمارے پتا جی کے سارے دیب استرون کو نشٹ بھرشٹ کر دیا ارجن سری کرشن جی سے رکشا کیا ہوا ہے اُسکو جیتنے والا سنسار مین کسی کو نہین دیکھتا ہون تمہارے دل مین پاپ بھرا ہوا ہے اس کارن ہمارے ایسے گھور سنگرام کرنے مین بھی تم کو بار بار یہی شنکا ہوتا ہے کہ ہم ارجن پر کرپا کرتے ہین یہ نہین جانتے ہو کہ اُسکو جیتنے والا دنیا مین کوئی نہین ہے۔ نہین ہوا اب تم میرا جدھ دیکھو یہ کہکر اسوتھاما جی آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے کہنے لگے کہ تم سب اکٹھے ہو کر مجھ سے جدھ کرو یہ سن کر پانڈو کی سینا کے شوربیر سب ایک ساتھ تیرون کی برکھا اسوتھاما کے اوپر کرنے لگے اسوتھاما نے اُنکے تیرون کو کاٹ کر سینا کو مارنا ارنبھ کیا تب سینا بھاگنے لگی اُسوقت دھرشٹ دُمن نے کہا کہ سے ذربدھ آچاری سینا کے نشٹون سے جدھ کرنے اور اُنکے مارنے سے تم کو کیا لابھ ہوگا مجھ سے یا ارجن سے سنگرام کرو تب اسوتھاما کرودھ ونت ہو کر دھرشٹ دُمن سے سنگرام کرنے لگے اور دونون کا بڑا گھور جدھ ہوتا رہا دھرشٹ دُمن سے اسوتھاما نے کہا کہ تو میرے سامنے استھر ہو کر سنگرام کریگا تو مین تجھ کو جیتونگا دھرشٹ دُمن نے اسوتھاما کو گھرک کر کہا کہ ارے نادان آچاری تیرے پتا دروُن کے مارنے کے لیے میرا جنم ہوا ہے آج رات ہی کی لڑائی مین سورج اودے ہونے سے پہلے درونا چارج کو مار کر پھر تجھ کو مارونگا ابھی اُسکو مین نے نہین مارا ہے اسلیے تجھے بھی چھوڑ دیا ہے جا میرے آگے تو کیا سنگرام کریگا پھر اسوتھاما نے کہا کہ یہ بات سب بناوٹ کی ہے مین تجھ کو سنگرام مین کھلا کھلا کر مارونگا یہ کہکر پرسپر مہا گھور جدھ دونون مہارتھیون کا ہوا جسکو دیکھ کر سب اچرج مین رہ گئے اُس اندھیری رات مین اُن دونون کے دھنش اور تیر برستے ہوے نظر آتے تھے دونون سینا مین اُن کے جدھ کو دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی دونون طرف طرح طرح کے باجے بجنے لگے پھر اسوتھاما نے دھنش دھرشٹ دُمن کا توڑ ڈالا اور رگھورون کو مع سارتھی کے مار کر پانچال دیشی سینا سے جدھ کر کے اُنکو بھگا دیا اور ارجن اور دھرشٹ دُمن کے دیکھتے دیکھتے بہت سے پانچال دیشی مار کر اسوتھاما جی رن بھوم مین گرجنے لگے تب راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے اسوتھاما کو گھیر لیا اُسکی رکشا کے لیے درجودھن اور درونا چارج آپ پانڈون کے سنمکھ ہوے بھیم سین نے شوربیر ایسٹھ۔ بالو نیگ۔ شوبھی۔ اور ترگرت دیشی کے سمہوہ کو مار کر ابھے شاہ سورسین اور اُنکے بیٹون کو بھی مار ڈالا۔ ارجن نے داہنی طرف کی سینا اور بھیم سین نے بائین طرف کی کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر سومدت اور ساتکی کا بھاری جدھ ہوا اور بہت دیر کے جدھ مین ساتکی نے سومدت کو مار ڈالا۔ اِتی سری رام کرشن مہابھارتے درون پرب

چونتیسوان ادھیاے

رات کے سنگرام مین سوربیرون کا جدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سومدت کے مارے جانے سے کورون کو بہت شوک ہوا درونا چارج
پانڈون کی سینا کے اوپر کرودھ کر کے دوڑے راجہ جدھشٹر نے اُس جدھ مین درونا چارج کو گھایل کر دیا راجہ جدھشٹر
کے پراکرم کو دیکھ کر سب اچنبھے مین رہ گئے کہ جدھشٹر کے بانون سے درونا چارج مورچھت ہوکر رتھ پر گر گئے اور ایک
مہورت تک رتھ پر پڑے رہے سب نے جانا کہ مر گئے پرنت پھر سنبھل کر اُٹھے اور جدھشٹر پر بایوی استر مارا جدھشٹر
نے اپنے استر سے اُسے روکا سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم راج تمھارا پراکرم سب نے دیکھا
کہ تم نے درونا چارج سے مہارتھی کو مورچھت کر دیا اب تم اُس سے سنگرام مت کرو درونا چارج کے مارنے کے کارن
دھرشٹ دمن پیدا ہوا ہے وہ اُن سے لڑیگا تم کو یہ اچارج پکڑنے کے کارن بہت سے جتن کرتا ہے آپ ہماری
سینا کے مہاراج ہین آپ ہٹ جاوین۔ سری کرشن جی کے بچن سنکر راجہ جدھشٹر تھوڑی دیر سوچکر دوسری طرف
کو سنگرام کرتے ہوے چلے گئے اور بھیم سین درونا چارج جی کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگا اور بہت سی سینا کورون
کی مار ڈالی اُس سمے راجہ درجودھن نے کہا کہ اندھیری رات مین کچھ دکھائی نہین دیتا ہے بہت سی مشعل روشن
کرلو کورون نے اپنا بیوہ اُس روشنی مین بنا کر خوشبودار تیل سے بہت سی مشعل روشن کین اور مہتاب اور بہت
پھول بھی بہت سے روشن کیے گئے اسی طرح راجہ جدھشٹر کی آگیا سے پانڈوی سینا مین بھی بہت مشعلین اور
بہت پھول روشن کیے گئے اُس سمے بہت سے دیوتا اور دیورشی نارد پربت رشی جدھ دیکھنے کو اکٹھے ہو گئے
اب دونون دل مین خوب روشنی ہو گئی ہر ایک ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کے ساتھ کئی کئی مشعل لیے ہوے
آدمی ساتھ ہوکر رن بھومی مین شوبھائمان ہوے پھر دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا درونا چارج جی نے
اسو تھامان کو آگے کر کے سنگرام کیا اُدھر سے راجہ جدھشٹر سنمکھ ہوا دونون کا گھور جدھ ہوا پھر کرن آگے بڑھا
اُسکو سہدیو نے روکا۔ ان دونون کا خوب جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا پھر کرن نے سہدیو کے
گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا اور اپنے تیرون سے اُسکو بیاکل کر دیا کہ سہدیو کو پراکرمی کرن سے جدھ کرنے کی
سامرتھ نہین رہی وہ دُکھی ہوکر راجہ جنمیجے کے رتھ پر سوار ہو گیا۔ کرن نے سہدیو سے کہا کہ ہے ماوری کے پتر برابر
والون سے سنگرام کرنا چاہیے تم میرے سنمکھ جدھ کرنے جوگ نہین ہو مجھ سے سنگرام مت کرو ہے راجہ دھرتراشٹ
سوربیر کرن نے کنتی ماتا کے بچن کا پرت پال کر کے سہدیو کو نہین مارا اُسکو چھوڑ کر اورون سے سنگرام کرنے لگا
اور شتانیک سے سنمکھ ہوکر بڑا جدھ کیا۔ راجہ شل نے اپنے بانون سے راجہ براٹ کے بھائی شتانیک کو
مار ڈالا راجہ براٹ شل کے سنمکھ گیا اور دونون کا بڑا بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا پھر ارجن
اور بھیم سین راجہ براٹ کی سہاے کے لیے گئے اور تمھاری سینا کو مار کر بھگا دیا جب کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے
دیکھا تو آپ پانڈون کی سینا کو مارنے لگا اور راجہ شل کے ساتھ ہوکر پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی

ارجن کو لے کر آگے بڑھے المبش راچھس آٹھ پہیون کے رتھ پر سوار ہوکر اُنکے سامنے آیا اُسکے گھوڑے ہاتھی کے سمان اونچے سرخ پتاکا اور منگلون سے آراستہ کارشن قسم کے لوہے سے رتھ بنا ہوا اُسپر ریچھون کا چرم منڈھا ہوا اور عجیب قسم کے پر رتھ مین لگے ہوئے چلنے سے گھور شبد نکلتا رتھ پر اونچے لمبے بانس پر گردھ راج کی مورت دھجا مین جھلکتی ہوئی لگی تھی ایک دفعہ ہی یہ راچھس کوروی سینا سے نکل کر ارجن پر تیر برسانے لگا دونون سورمون کا بڑا گھور جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے پر کرودھ کرکے گھایل کیا پھر ارجن نے ترینک نام اُسکے سارتھی کو گرا کر دھجا کاٹ ڈالی اور چارون گھوڑون کو مارا اور دھنش بھی کاٹ گرایا تب اُسنے دوسرا دھنش اُٹھایا اُسے بھی ارجن نے کاٹا اور اُسکے سینہ کو اپنے تیرون سے بہت زخمی کیا تب لاچار ہوکر المبش ارجن کے سامنے سے بھاگ گیا پھر ارجن نے کوروی سینا کے ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کو اپنے دھنش سے ایسا مارا کہ رن بھوم مین جابجا اُنکے دھڑ سر پڑے ہوئے نظر آنے اور خون کی کیچڑ ہوگئی تب کوروی سینا سے آپ کے پتر چترسین نے آگے بڑھ کر ستانیک کو روکا جو کوروی سینا کو ارجن کے ساتھ مارتا چلا آتا تھا پھر نکل کے پتر ستانیک اور آپ کے پتر چترسین کا خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا اور چترسین کے کوچ کو کاٹ کر اُسکے جسم سے گرا دیا یہ اچرج ہوا مہارتھی چترسین نے بھی خوب جدھ کیا ستانیک نے اُسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار گرایا تب چترسین کرت برما کے رتھ پر سوار ہوکر درونا چارج کی طرف چلا کہ راجہ دروپد اور آچارج کا بڑا جدھ ہو رہا تھا برکھسین کرن کے پتر اور راجہ دروپد کا بڑا بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو خون مین رنگ دیا راجہ نے برکھسین کے دھنش کو کاٹا اُسنے دوسرا دھنش لے کر راجہ دروپد کو مارے تیرون کے مورچھت کر دیا اُنکا سارتھی مورچھت راجہ کو دور لے گیا تب راجہ دروپد کی سینا برکھسین سے سنکے بھیت ہوکر بھاگی اور کرن کے پتر سنگرام بھوم مین گرجا اور بہت شوبھا ئمان ہوا پھر مہارتھی برکھسین راجہ جدھشٹر کے سنگھ جدھ کرنے کو گیا اور دوساسن اور پرتبندھ کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا اور پرتبندھ کے گھوڑون اور سارتھی کو گرا دیا اور دھجا کو گرا دیا پرتبندھ کو بیاکل دیکھ کر پانڈون نے اُسکی سہاے کی اُس گھور کالی رات مین بڑا بھاری جدھ دونون سیناؤن مین برتمان ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چوبیسوان ادھیاے۔

پچیسوان ادھیاے

چودھوین دن کے جدھ مین رات کو بھاری سنگرام ہونا اور کرن کا پانڈوی سینا پر سبقت پانا

سے راجہ دھرتراشٹر شکنی راجہ گاندھار اور نکل مہارتھی کا پرسپر خوب جدھ ہوا دونون سورمیر ودھ مین تر بتر ہوگئے شکنی نے بھی گوروسے سیکھے ہوئے شستر بدیا کو سنگرام مین پرگٹ کیا اور نکل کو اپنے تیرون سے مورچھت کر دیا اُسکی دھجا کو کاٹ کر گرا دیا مہارتھی نکل سنچیت ہوکر کال کے سمان شکنی پر گیا اور اُسکی دھجا اور دھنش کو کاٹ کر اُسکے ہاتھ اور منھ کو بہت گھایل کر دیا شکنی مورچھت ہوکر رتھ پر گر پڑا تب سورمیر نکل سنگرام مین خوب گرجا

شکنی کو گرا ہوا دیکھ کر اُسکا سارتھی دور لے گیا تب اپنے شستر کو بچے کر کے سوربیر نکل درونا چارج کی طرف جدھ کرتا ہوا چلا گیا وہان کرپا چارج اور سکھنڈی کا جدھ ہو رہا تھا دونون کا ایسا جدھ ہوا جیسا دیوتا ون کے راجہ اندر اور اسُرون کا سنگرام ہوا تھا سوربیر سکھنڈی نے گوتم کرپا چارج کے دھنش کو کاٹ کر گرا دیا تب وہ کرودھت ہوکر دوسرے دھنش کو اُٹھا کر سکھنڈی کو گھایل کرنے لگے اور ایسا بیاکل کر دیا کہ سوربیر سکھنڈی مُنھ پھیر گیا اُس وقت سکھنڈی کو پانڈوی سینا نے بیچ مین کر کے کرپا چارج سے رکشا کی پھر دھرشٹ دُمن اور دروناچارج جی سے بڑا بھاری سنگرام ہوا درشٹ دُمن نے اچاری جی کو گھایل کیا اور اُنھون نے اُسکو زخمی کر دیا دونون سیناؤن نے اپنے سوربیرون کی رکشا کی اچاری کے دھنش کو درشٹ دُمن نے کاٹا اُنھون نے دوسرا دھنش لے کر درشٹ دُمن سے خوب جدھ کیا اُسوقت ایسا گھور سنگرام ہوا کہ باپ نے بیٹے اور بیٹے نے باپ کو بھائی نے بھائی کو پرتھی پر گرا دیا اور چارون طرف سے مشعلون کی روشنی مین بڑا بھاری سنگرام ہوا اِس جدھ مین درشٹ دُمن نے دھرم سین کا سر کاٹ لیا تب کرن کرودھ کر کے درشٹ دُمن کے سامنے آیا درشٹ دُمن نے کرن کا دھنش کاٹ کر گرا دیا تب وہ کال کے سمان درشٹ دُمن پر دوسرا دھنش لے کر گیا اُسکی رکشا کے لیے ساتکی جی کرن کے سامنے ہوے آن دونون کا ایسا جدھ ہوا جیسا کہ اندر اور راجہ بل کا سنگرام ہوا تھا برکھ سین کرن کا پتر ساتکی جی کے سنمکھ ہوا اُسکو ساتکی جی نے مار گرایا تو کرن پتر شوک سے دُکھی ساتکی جی سے جدھ کرنے لگا اور دیر تک دونون کا جدھ ہوتا رہا پھر ارجن سامنے سے کوروی سینا کو مارتا ہوا آیا اور شکنی کرن اور ارجن کا سنگرام ہوتا رہا اُدھر ساتکی جی کا اور راجاؤن سے سنگرام ہوا پھر درجودھن مہارتھی اور ساتکی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا ساتکی جی نے رتھ کے گھوڑے درجودھن کے مار ڈالے اور دھنش کاٹا کرودھ مین بھرے درجودھن نے کرت برما کے رتھ پر سوار ہوکر دوسرا دھنش لے کر خوب جدھ کیا شکنی نے بہت راجاؤن کو ساتھ لے کر ارجن کو روکا اولوک (उलूक) نے ارجن کے سنمکھ ہوکر جدھ کیا اور ارجن کے ہاتھ سے گھایل ہوکر کرشن جی کو اُسنے اپنے تیرون سے گھایل کیا تب ارجن نے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور اسیطرح شکنی کو رتھ سے بیرتھ کر دیا اُدھر دروناچارج اور درشٹ دُمن کا خوب جدھ ہوا درشٹ دُمن نے سیکڑون سوربیرون کو جم لوک بھیجا اور خون کی ندی بہادی کوروی سینا بیاکل ہوکر بھاگ گئی تب درجودھن کرن کے سامنے اچاری جی سے کہنے لگا کہ جیدرتھ کو مار کر ارجن نے ہماری سینا کا ناش کر دیا جو آپ نے مجھ پاپی سوربیرون کے ناش کرنے والے کو تیاگ دیا ہے تو مجھ سے پہلے ہی کہہ دیا ہوتا ایسے وقت مین تیاگنے جوگ نہین ہون آپ اپنی سینا کو سنبھالو اور شترون کو ہٹاؤ یہ بات سُنکر اچاری جی دُکھی ہوے اور کرن اور راجاؤن کو لیکر پانڈوی سینا کو مارنے لگے اُس رات کو بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا کرن نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ سواے تمہارے یا گھٹوت کچ اور ساتکی جی کے کرن سے اور کوئی سنگرام نہین کر سکتا ہے گھٹوت کچ کو کرن سے جدھ کرنے کو بھیجو گھٹوت کچ سے ارجن نے کہا اور وہ سوربیر کرن سے جدھ کرنے کو چلا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے پینتیسوان ادھیاے۔

چھتیسواں ادھیاے

گھٹوت کچ کا الایدہ راچھس کو مارنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سوربیر ارجن کا کہنا مان کر گھٹوت کچ کرن سے سنگرام کرنے چلا اور پرسپر دونوں کا جدھ ہوتا رہا گھٹوت کچ نے کرن کے سارتھی اور گھوڑوں کو مار کر بہت گھایل کیا اور کوروی سینا کو متھ ڈالا جیسے گرڑ جی سرپون کے سموہ کو مار کر بیاکل کر دیتے ہین المبش راچھس کرن کی سہاے کو آیا اسکو بھی گھٹوت کچ نے گھایل کیا اور مہا جدھ مین المبش کو زمین پر گرا کر خوب رگڑا اور پھر سر سے اونچا اٹھا کر زمین پر دے مارا جیسے بشن جی نے مے دانو کو مارا تھا پھر المبش کا سر کاٹ کر درجودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کرن سے کہا کہ اب تیرا بھی یہی حال کرونگا یہ کہہ کر خوب گرجا اور کرن سے سنگرام کرنے لگا راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا سوربیر بیٹا راون کے سمان پراکرم رکھنے والا ہے اسکا روپ اور رتھ کیسا ہے سنجے نے کہا کہ گھٹوت کچ کا بڑا لمبا چوڑا شریر لال منھ اور لال ہی آنکھین پنگل برن شریر داڑھی مونچھ کا سبز رنگ سنگھ کے سمان کان بڑے بڑے ناخن کانون تک منھ پھٹا ہوا تیز اور لمبی لمبی ڈاڑھ اور دانت ڈراونی صورت سرخ اور لمبی زبان لال لال ہونٹ لمبی بھوین موٹی ناک نیلا لباس پہنے پربت سمان اونچا سر پربت شکھر کے مانند جسم کے روم کھڑے ہوے گٹھیلی پنڈلیان اور زانو گہری ناف جیسے پہاڑ اگن مالا دھارن کرتا ہے ویسا ہی اسکے سینہ پر سونے کے گنڈیان دکھے ہلال کی صورت لگے ہوے شریر پر سونے اور جواہرات سے جڑا ہوا مکٹ نہایت خوبصورت مرصع تاج جسمین بیش قیمت جواہرات لگے ہوے بال سورج کی کرنون سمان پرکاشمان کانون مین جڑاؤ کنڈل سونے اور جواہرات کی مالا اور بازوبند وغیرہ زیور جیسے راجہ لوگ پہنتے ہین بڑا چمکتا ہوا کانسہ کا مضبوط کوچ دھارن کیے ہوے بہت سے گھونگھرو ٹنٹ رہے جسکی تبا کا سرخ رنگین ریچھون کے چمڑون سے منڈھا ہوا لوہے کا رتھ جسمین آٹھ پہیے لگے ہوے چار سو ہاتھ لمبا بڑے اور چھوٹے گھنٹون اور رنگ برنگ کے چمڑون سے آراستہ کیا ہوا اونچے متوالے ہاتھیون کے سمان گھوڑے اچھا چارمی اڑنے اور چلنے والے جنکی آنکھین سرخ کبھی نہ بہکنے والے سو گھوڑے رتھ کے ساتھ طرح طرح کے شستروں سے رتھ آراستہ گھوڑون پر راچھس سوار رتھ کے اوپر بردپاکش نام سارتھی بہت سے ہتھیار لگائے ہوے چار گھوڑون کی سنہری باگ ہاتھ مین لیے گھوڑون پر سنہری روپہلی ساز لگا ہوا جیسے کہ سورج کے رتھ پر ارن سارتھی ہے اسی طرح بردپاکش رتھ پر شوبھایمان بڑے اونچے سورج سے باتین کرنے والی سرخ دھجا رتھ پر لگی ہوئی گردھراج کا چنھ سنہری دھجا مین دور سے نظر آتا ہے بارہ ہاتھ لمبے دھنش سنہرے رنگ کے اور لمبے لمبے تیز دھار والے ہزارون تیر رتھ کے آگے کے حصہ مین رکھے ہوے اندھیری رات مین گھٹوت کچ کا رتھ سورج کی طرح چمکتا ہوا اپنی راچھسی سینا کو لے کر گھٹوت کچ رن بھوم مین شوبھایمان تھا کرن نے پراکرمی گھٹوت کچ سے بڑا سنگرام کیا ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کیا پھر دب استرون کو کرن نے پرکٹ کیا ان دونون کا جدھ دیکھ کر سینا کے لوگ

اشچرج کرتے تھے آدھی رات کے وقت دونوں کا بڑا جدھ ہوا گھٹوت کچ مایا سے جدھ کرنے لگا کبھی انتردھیان
ہو جاتا کبھی پربت سمان اور کبھی انگوٹھے کے سمان روپ دکھاتا کبھی آکاش مین جا کر برچھے بھالے مگدر تومر
کو برساتا سینا کے لوگ کرن کی استت کرتے تھے جو ایسے پراکرمی مایاوی راچھس سے جدھ کرتا ہے گھٹوت کچ
نے اپنے تیرون سے کرن کا دھنش کاٹ کر گرا دیا کرن نے دوسرے دھنش کو اٹھا کر گھٹوت کچ کو گھایل کیا
اور پھر اسکی سینا کو تیرون سے بیاکل کر دیا تب ساری سینا کے سور بیرون نے کرن کی استت کی گھٹوت کچ
ہاتھی کے سمان پشاچ کے منہ والے گھوڑون سے شنجکت مایا سے رچے ہوئے رتھ پر سوار ہو کرن کے اوپر دوڑا
اور کرن پر مہا اشنی نام شستر پھینکا کرن نے اسکو پکڑ کر الٹا گھٹوت کچ پر مارا وہ رتھ کو چھوڑ کر علیحدہ ہو گیا اسی
استر نے رتھ گھوڑے اور سارتھی کو مارا اور پرتھی مین پرویش کر گیا دیوتا بھی اس کرم سے اشچرج کو پراپت ہو گئے
انھون نے بھی کرن کی استت کی یہ مہا اشنی دیوتاؤن سے رچی گئی تھی جسکو رتھ سے اتر کر کرن نے پکڑا تھا اسکے
بعد پھر وہ رتھ پر سوار ہو گیا اور مایا سے سنگرام کرتا رہا جب راچھس کے استرون کو کرن ناش کرتا تب بھی وہ گپت
ہو جاتا تھا پھر انیک روپ دھارن کر کے گھٹوت کچ سنگرام کرنے لگا کبھی شیر کبھی بھیڑیا اور اجگر آدک روپ بنایا
اور کبھی بندر سرگال بھیڑیے وغیرہ ہزارون کرن پر دوڑتے کرن نے اسکی سب مایا دور کی پھر کرن سے یہ کہ کر
کہ اب تجھ کو مارتا ہون آکاش کو چلا گیا سنجے نے کہا کہ راچھسون کا راجہ الایدھ نام راچھس سینا لے کر درجودھن
کے پاس آیا اور کہا کہ بھیم سین نے بک اور ہڈمب کو جو ہمارے بھائی ہون مارا ہے مین انکا بدلا بھیم سین اور اسکے
پتر گھٹوت کچ سے لونگا اور باسدیو جی سمیت سب پانڈون کو مارونگا درجودھن بہت خوش ہوا اسکے ساتھ نشون
کے بھکشن کرنے والے راچھسون کی سینا جیسے بھیت تھی اور جیسا رتھ گھٹوت کچ کا برنن ہوا ویسا ہی رتھ الایدھ کا
تھا اور شستر بھی اسی قسم کے تھے ویسا ہی مکٹ مالا دھارے ہوئے تھا اسنے گھٹوت کچ کو چھوڑ کر بھیم سین کو
جدھ کرنے کو بلایا وہ پراکرمی دیوتون کا مارنے والا بھیم سین سامنے ہو کر جدھ کرنے لگا دیر تک انکا استر شستر
سے جدھ ہوا پھر بھیم سین کے تیرون کے سامنے سے راچھس بھاگنے لگے تب راچھس الایدھ ملہ جدھ کرنے لگا
سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بھیم سین کو راچھس نے دبا لیا ہے اسکی سہاے کرو ادھر سے درونا چارج
اسکی مدد کرتے ہین پھر دونون طرف سے گھور سنگرام ہوا اور پھر گدا سے دھنش اور راچھس کا جدھ ہوا بھیم
درشٹ دمن اور کرن درونا چارج اور سور بیر ارجن اسی طرح سے سب ایک دوسرے سے سنگرام کرنے لگے
پھر الایدھ راچھس مایا سے جدھ کرنے لگا تب گھٹوت کچ اسکے مقابل ہو کر اسی طرح شستر اور پتھر آکاش سے
برسانے لگا پھر گھٹوت کچ نے الایدھ کو زمین پر دے مارا اور چھاتی پر چڑھ کر اسکا سر کاٹ لیا اور ہنستے ہوئے
اسکا سر درجودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کہا کہ یہ تیرا شبھ چنتک پانڈون کو سری کرشن مہاراج سمیت مارنے
کو آیا تھا داس سے گلے مل کر کہو کہ تم چلو مین بھی تمہارے ساتھ آتا ہون)

اتی سری رام کرشن مہابھارتے درون پرب الایدھ کا مارا جانا چھتیسواں ادھیاے ۔

ستائیسوان ادھیاے

گھٹوت کچ کا بھاری جدھ کرکے ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا کہ ایک طرف تو گھٹوت کچ اور الایدھ کا جدھ ہو رہا تھا دوسری طرف پانڈوی اور کوروی سینا کے سوربیر پرسپر سنگرام کرتے تھے تیسرا پہر اندھیری رات سارا دن اور تین پہر رات سنگرام کرتے ہوے ہو گیا چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا اور اندھیری رات مین کھرگ اور تومر شکت برچھی بھالے شتگھنی آدک شستر چمکتے ہوے اگن برسا رہے تھے مشعلون کی روشنی مین رتھ سوار ہاتھی سوار گھوڑے سوار اور پیادہ آپس مین جدھ کرتے تھے پرلے کال کا سمان برتمان ہو رہا تھا کرن نے بڑا بھاری سنگرام کیا اور پھر وہ گھٹوت کچ سے جدھ کرنے کو مقابل ہوا اور پرسپر تیرون سے جدھ ہوا پراکرمی کرن نے گھٹوت کچ کے گھوڑے اور سارتھی کو تیرون سے بہت گھایل کر کے گرا دیا تب وہ راچھس آکاش مین جا کر تومر شکت بھالے برچھی پہاڑ پتھر تیر برسانے لگا اُس برکھا سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوار اور پیادہ بہت سینا ماری گئی تب دریودھن اور کرن گھبرائے اُدھر شتگھنی اور لوہے کے چکر اور چھترون سے بہت سینا کوروی ماری گئی اور چارون طرف تمھاری سینا کے سوربیر بھاگنے لگے اُس اگن کی برکھا مین کوئی سامنے نہین ہو سکا اُسوقت شتگھنی کے سامنے چارون گھوڑے کرن کے رتھ کے ایک ساتھ مارے گئے تب کرن رتھ سے کود کر دوسرے رتھ پر سوار ہو گیا سب اور وہ ایک ساتھ کرن کے پاس آن کر پکارے کہ کسی طرح اِس راچھس کو اپنی شکتی سے جو راجہ اندر نے تم کو دی ہے مار دیو گھٹوت کچ ساری سینا کا ناش کیے جاتا ہے اور پانڈو اُسکا بل پا کر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین ارجن اور بھیم سین ہمارا کیا کر سکتے ہین تم نے اُس شکت کو ارجن کے لیے رکھا ہے ہم ارجن بھیم سین سے سنگرام کر سکتے ہین پرنتُ اِس راچھس سے نہین کر سکتے ہین تم جلدی کرو اور اُس شکتی سے اُسکو مارو جب سب نے کرن سے یہ ہی کہا اور اُسنے بھی دیکھا کہ گھٹوت کچ سب سینا کو مارتا چلا جاتا ہے تب اُس بیجئنتی نام شکتی کو جو ارجن کے لیے کرن نے رکھ چھوڑی تھی نکالا اُسوقت پرتھی اور آکاش مین طرح طرح کے شبد پرگٹ ہونے لگے کرن نے وہ اموگھ شکتی اُٹھا منتر پڑھ کر گھٹوت کچ کے اوپر چلائی وہ اموگھ شکتی آگ برساتی گھٹوت کچ کی چھاتی مین لگی شوربیر گھٹوت کچ پرتھی پر گر پڑا اور گرتے گرتے بھی اُس پراکرامی بھیم سین کے بلوان پتر نے بہت سے شوربیر کوروی سینا کے دبا کر مار ڈالے سری کرشن جی بہت پرسن ہوے ارجن کو گھٹوت کچ کے مرنے کا بڑا شوک ہوا کہ ایسا شوربیر بھائی کا پتر کرن کے ہاتھ سے مارا گیا سری کرشن جی کو پرسن دیکھ کر ارجن نے پوچھا کہ ہے پربھو گھٹوت کچ کے مر جانے سے آپ کو کیون خوشی ہوئی بڑے شوک کی جگہ ہے آپ کیونکر پرسن ہوے ہین اِسکا کیا کارن ہے سری کرشن جی بولے کہ جب تک یہ اموگھ شکتی کرن کے پاس موجود تھی آپکو کوئی نہین جیت سکتا تھا جو وہ اِس شکتی کو تمھارے اوپر چھوڑتا تو تمھارے پران کی رکشا کٹھن تھی یہ برچھی راجہ اندر نے تیرے کارن کوچ کنڈل کرن کا لیکر دی تھی کوچ کنڈل جب تک کرن کے پاس موجود تھے وہ کسی سے بھی نہین جیتا جا سکتا تھا جب سے وہ کوچ کنڈل

راجہ اندر لے گئے تب سے کیول ایک برچھی کے ابھمان پر کرن سنگرام کرتا تھا اب اُسکو جیتنا بڑی بات نہین ہے اِس کارن مین خوش ہو رہا ہون مین جانتا تھا کہ راج کے لیے درجودھن راجہ جدھشٹر سے بھاری سنگرام کریگا اسلیے جراسندھ ششپال ہڑمب بک اور کرمیر بک جو بڑے بڑے پراکرمی تھے انکو پہلے ہی مارڈالا جراسندھ کو دھاری مہاپراکرمی جرا نام راکھشنی سے جوڑا گیا اور جراسندھ پرسدھ ہوا بھیم سین سے نہ مارا جاتا اور ششپال موجود ہوتا تو وہ سب بیرے پرتکول درجودھن کے ساتھی ہوجاتے درجودھن کا شریر بجر کا ہے اور وہ دیوتاؤن کے پرتاپ سے مہارتھی ہے جب ششپال اور جراسندھ بھی اُسکی طرف ہوجاتے تو پھر کورون کو جیتنا ناممکن تھا ہڑمب کرمیر و بک بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے یہ سب تیری جے کے کارن کیا گیا تھا اب کرن کا نہ وہ کوچ ہے اور نہ وہ کنڈل ہے جو سورج جی نے اپنی کرپا سے دیے تھے اور نہ وہ شکتی رہی اب تو آسانی سے کرن کو مارلیگا ۔ ہے دھرتراشٹ اِس پرکار سری کرشن جی نے ارجن سے کہا تب ارجن کو اُس شکتی کے کام آجانے سے سنتوش ہوگیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب گھٹوت کچ کا مارا جانا سینتیسوان ادھیا ہے ۔

اڑتیسوان دھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا سنجے کو سمجھانا کہ اندر شکتی سے ارجن کو مارنا چاہیے تھا کرن نے غلطی کی

دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے گیانیون مین اوتم سنجے تم میرے پتر درجودھن کے پاس روز جاتے ہو صلاح کرتے ہو تم سے بڑی غفلت ہوئی کہ ایسی اموگھ شکتی کو سری کرشن جی یا ارجن کے اوپر نہین چلایا گیا گھٹوت کچ کے مارنے والے تو اور بھی کئی شور بیر موجود تھے پرنت ایسی اموگھ شکتی جسکا وار خالی نہین جاتا ضرور ارجن یا سری کرشن کے اوپر چلانی چاہیے تھی پانڈوؤن کی سینا مین پہلے تو کرشن جی ہین اور دوسرے درجہ پر ارجن ہے جو ان دونون مین سے ایک بھی مارا جاتا تو ضرور میرے پتر درجودھن کی جے ہوتی ہے سوت تم نے بڑی غلطی کی ۔ سنجے نے کہا ہے راجیندر رات کے وقت مین اور درجودھن کرن شکنی ہر ایک بات کی صلاح روز کیا کرتے ہین اور مین نے کرن کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ دیکھو یہ اموگھ شکتی سواے ارجن یا دیوکی نندن کے اور کسی پر مت چلانا اور کئی دفعہ ارجن سے کرن کا سنگرام ہوا اور کرن ہار گیا پھر بھی دیومایا سے وہ شکتی کرن کے پاس رکھی رہی کام مین نہ لایا ۔ ہے راجن گھٹوت کچ بڑا پراکرمی تھا جب کرن نے دیکھا کہ یہ راکھشس راون کی سمان جودھا مجھے مار ڈالیگا تب لاچار ہوکر کرن نے شکتی چلائی اور سچ پوچھو تو اصل بات یہ ہے کہ جب ارجن اور کرن کا جدھ ہوا کرن کو برچھی کی یاد بھی نہ آئی تم بھی جانتے ہو کہ سری کرشن جی سب دیوتاؤن کے پوجیہ اور اندریون کے سوامی ہین انکو کون مار سکتا ہے اور ارجن انکا پیارا ہے جو کرن کدا چت یہ اموگھ شکتی ارجن پر چلاتا تو اُلٹی کرن کو گھات کرتی دیکھو جیدرتھ کو بردان تھا کہ جو اُسکا سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دے اُسکا سر سو ٹکڑے

ہو جاوے پھر ارجن کا سر سو ٹکڑے نہین ہوا اُلٹا اسکا باپ جسکی گود مین ارجن نے جیدرتھ کا سر تیرون کے پرتاپ سے گرایا تھا سو ٹکڑے ہوگیا پھر ارجن کو سری کرشن جی کی سہاے سے کون مارنے والا ہے یہ بات سنکر دھرتراشٹر کہنے لگے کہ ہے سنجے لڑائی کی جڑ سری کرشن جی ہین نہین تو اتبک تو ہمارے مہارتھی تیر پانڈون کو کبھی کا جیت لیتے اب سنجے آگے کا برتانت مجھے سناؤ کہ گھٹوتکچ کے مارے جانے سے پانڈون کو بہت سوچ ہوا ہوگا وہ بڑا آگیا کاری اور مہابلوان تیر تھا بن باس کے سمے دروپدی اور اپنے چچاؤن کو کندھے پر لیئے پھرا اور پھر کون کون اُس رات کو مارا گیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب گھٹوتکچ کا مارا جانا سری کرشن ارجن سمباد ستائیسوان ادھیاے ۔

اٹھیسوان ادھیاے

گھٹوتکچ کے مارے جانے کا پانڈون کو مہا شوک ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن گھٹوتکچ کے مارے جانے سے مہاتما یُدھشٹر کو اور ارجن سمیت سب پانڈون کو بڑا شوک ہوا بھیم سین کا تو پریم پیارا پتر ہی تھا اُسکے شوک کا حال تو مین کیا کہون راجہ یُدھشٹر نے باسدیو جی سے کہا کہ ہے پربھو گھٹوتکچ میرا بھتیجا میرا بڑا آگیا کاری تیر تھا ہاے آج کرن کے ہاتھ سے وہ راکھشون کا مہاراجہ پرتھی پر پڑا ہوا اچیت سوتا ہے اِس شورویر نے ہماری بڑی ٹہل کی تھی جب ارجن استر ودیا سیکھنے سُرگ کو گیا تھا تو بن مین دروپدی اور بھیم کو اپنے اور اپنے سیوکون کے سر پر اُٹھائے پھرتا تھا جیسے سروَن رِشی اپنے مان باپ کو لیے پھرتے تھے ہے کرشن جی اِس گھٹوتکچ کا مجھے بڑا بھروسا تھا آپ بھی دیکھتے ہین کہ کتنی سینا سے کر ہماری نشت اِس نے کیسا کیسا جُدھ کیا ہے جو اموگھ شکتی کرن اسکے نہ مارتا تو کیا وہ شورویر کرن سے ہار جاتا کبھی نہین جیسا ابھیمنیو کا شوک ہم پانچون بھائیون کو ہوا اُس سے بیشیش گھٹوتکچ کا شوک ہوا ہے سری کرشن جی نے راجہ یُدھشٹر کو سمجھایا کہ ہے راجن اِس رات کے سمے جُدھ مین اس شوک کو نہین کرنا چاہیے دیکھو کورون کی سینا مین درونا چاریہ راجہ شل کو لیے چلے آتے ہین اُن سے بھاری سنگرام کرنا پڑیگا اب تم ایسا اُپاے کرو کہ اُنکے بیگ کو روکو وہ بڑی سینا لیے چلے آتے ہین یہ سُنتے ہی راجہ یُدھشٹر بہت سی سینا لے کر درونا چاریہ اور کرن کے مارنے کو چلا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ گھٹوتکچ کے شوک مین راجہ یُدھشٹر آپ کرن کے مارنے کو جاتے ہین ایسا نہ ہو کہ درونا چاریہ اپنا پرن پورا کرنے کے لیے راجہ یُدھشٹر کو گھیر لیوین اُس وقت بیاس جی مہاراج وہان پرگٹ ہوکر یُدھشٹر سے بولے کہ ہے تیر گھٹوتکچ کے مارے جانے سے تم ایسی جلدی مت کرو اور یہ سمجھو کہ اچھا ہوا جو وہ شکتی گھٹوتکچ کے لگی اگر ارجن پر چلائی جاتی تو تم کو ساری عمر کا دُکھ ہو جاتا ۔ ہے راجیندر شوک مین بیاکل ہوکر تم اکیلے درون اور کرن کے سنمکھ مت جاؤ وہان یہ باتین بیاس جی یُدھشٹر سے کہہ رہے تھے کہ سری کرشن جی ارجن کو لے کر اُنکے پاس پہونچ گئے ۔ بیاس جی نے یُدھشٹر کو ٹھہرایا اور پھر کہا کہ تم گھٹوتکچ کا شوک اس وقت مت کرو بلکہ خوش ہو کہ ارجن تمھاری قسمت سے بچ رہا آج کے پانچوین دن یہ سب اشترو مارے

مارے جاوینگے اور ساری پرتھی کے تم اکیلے راجہ ہوگے چنتا مت کرو یہان دیا اور دھرم ہے وہین جے ہے -
بیاس جی جدہشٹر کو سنگرام بھومی مین یہ اپدیش کر کے انتردھیان ہوگئے اور جدہشٹر نے جو کرن کے مارنے کا ارادہ
کیا تھا چھوڑ دیا اور درونا چارج اور کرن کی بھگائی ہوئی سینا کو دیکھ کر راجہ جدہشٹر نے کہا کہ ہے دھرشٹ دمن
تم درون سے سنگرام کر کے اِسکو کسی طرح مارو - کرن کو ارجن ماریگا یہ دونون جبتک نہ مارے جاوینگے ہماری جے
نہین ہوگی تین پہر رات اور سارا دن سنگرام کرتے ہوئے ہوگیا ہے ساری سینا تھک گئی ہے یہ بات سُن کر
دھرشٹ دمن سکھنڈی جنمیجے دُرمکھی - بشودھر - ایک طرف سے درونا چارج کے مارنے کو اور دوسری طرف سے
نکل - سہدیو اور دروپدی کے پُتر اور راجہ براٹ اور دروپد اپنے بیٹے بھائیون سمیت اور ساتکی کیکے - پانڈو تیسرے
سموہ کو بنا کر ورونا چارج اور کرن کے مارنے کو بڑی سینا لیکر چلے تمہاری ساری سینا اور سیناپتی بھی سارے
دن اور تین پہر رات سنگرام کر کے تھک گئی تھی اُس گھور سنگرام مین جو رات کو ہو رہا تھا بہت دفعہ ایسا ہوا کہ اپنی
سینا کے آدمیون کو اندھیرے مین بغیر جانے بوجھے غلطی سے مار ڈالا پھر درجودھن کے کرودھ کرنے سے
پانڈو سنگرام کرنے لگے جب پانڈوی سینا کے شو بیرون نے درونا چارج اور کرن کے بیگ کو روکدیا تب ارجن
نے سری کرشن جی اور راجہ جدہشٹر سے کہا کہ دونون طرف کی سینا لڑتے لڑتے تھک گئی ہے ایک پہر رات باقی
رہی ہے کچھ دیر بسرام کرنا چاہیے ارجن کے مکھ سے اس بات کو سُنکر سب راجہ خوش ہوگئے اور تعریف کرنے
لگے ادھر ہماری سینا بھی تھک گئی تھی دونون دلون مین شانتی سی ہوگئی - سب شور بیر راجہ پانڈوی سینا کے
ارجن کی استت کر کے کہنے لگے کہ ہے مہاباہو تم نے اس سمے بہت اچھی بات بچاری تمھاری جے ہو کچھ دیر بسرام
کر کے پھر لڑینگے اِسطرح اُس نرو تم کی استت کر کے جہان تہان سب بیٹھ گئے کوئی سوار گھوڑے کی پیٹھ پر ہی
اور کوئی ہاتھی اور رتھ پر سو رہے جیسے اچھے مصوّر کی کھینچی ہوئی تصویر ہوتی ہے اِسطرح بہت سے شور بیر تھکے ہوئے
زخمون کے درد سے خون کو کپڑون سے پونچھ جہان تہان پرتھی پر پڑے نظر آتے تھے - پچھلے پہر کملون کا آنند
دینے والا نکشترون کا راجہ چندرمان نکلا - درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ آپ دشمنون کے جاننے
والے پانڈون پر کرپا کر کے فتح نہین کرتے ہین اور نہ جدہشٹر کو پکڑتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے آپ کے سنکھ دیوتا
بھی سنگرام نہین کر سکتے ہین جو آپ میرے اوپر کرپا کرین تو آپ راجہ جدہشٹر آدک پانڈون کو سوتے ہوئے مارین
کہ میرا فکر دور ہو یہ بات درجودھن کی سُنکر درونا چارج جی کہنے لگے کہ ہے راجن مین بوڑھا ہوگیا ہون مجھ سے
ایسا ادھرم کبھی نہین ہوگا کہ سوتے ہوئے شترون کو مارون تمہارے کارن جوانون کے مانند جدھ کرتا ہون پر
مجھ سے چھل کا سنگرام نہین ہوسکتا ہے کہ ارجن یا جدہشٹر کو دھوکا دے کر پکڑ لون یا مار ڈالون اب سورج نکلنے
پر پھر میرا جدھ دیکھنا کہ کس طرح شترو سینا کا ناش کرتا ہون جبتک پانچال دیشیون کو نہ مارونگا تبتک کوچ
اپنا نہین اُتارونگا - ہے راجن تم نے کورو کی سبھا مین کہا تھا کہ مین اور دوساسن اور کرن پانڈون کو فتح کرینگے
تم تو پانڈون کو گھیر کر مارو اور مین پانچال دیشی اور سوموکون کو مارونگا - تم دیورن بہرن آدک سب اور ان
ہوگئے ہو جو سنگرام مین مارے بھی جاؤ تو بھی سُرگ پاؤگے -

اِتی سری رام کرشنا مہابھارت درون پرب واترجمہ مہابھارت اُنیسواں ادھیائے -

پندرھواں

اُنتالیسوان ادھیاے

چودھوین رات کے جُدھ مین۔ راجہ درو پد و راجہ براٹ کا درونا چارج کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا۔ ہے راجن چودہ دن اور ایک رات شام سے تیسرے پہر تک برابر سنگرام ہونے سے بہت سے شوربیر دونون سینا کے گھایل اور شکستہ دل ہو رہے تھے کہ اُسیطرح سنگرام بھوم مین دونون دل تھوڑی دیر بسرام کرکے چندرمان کے اودے ہونے پر جُدھ کو تیار ہو گئے درجودھن نے کہا کہ ہے اچاری جی جسوقت کہ جُدھ ہونا پچھلے پہر موقوف ہوکر سنگرام بھوم مین سب شوربیر سو رہے تھے اُسوقت مین نے کہا تھا کہ جُدھشٹر کو سوتے ہوے آپ پکڑ لین بہت اچھا فرصت کا وقت ہے تو آپ نے نہ مانا آپ پانڈون کے اوپر ہمیشہ کرپا کرتے ہین۔ اچاری جی نے کہا کہ مین چھل کا جُدھ کرکے دھوکا دے کر جُدھشٹر کو پکڑنا نہین چاہتا نیند کے وقت چھل کرکے کسی کو مارنا بڑا ادھرم ہے ایسا ادھرم مین ہرگز نہین کرنا چاہتا دوسرے تم جانتے ہو کہ ارجن بھی جُدھشٹر کے ساتھ تھا جو مین ایسا کرتا اور اسکو خبر ہو جاتی تو میرا ادھم نرکھ (کوشش بیفایدہ) ہوتا درجودھن نے کہا کہ یہ سب باتین ظاہرداری کی ہین حقیقت مین آپ پانڈون پر مہربانی کرتے ہین اور جیسا کہ چاہیے آپ اُن کے ساتھ سنگرام نہین کرتے ہین ورنہ آپ کو پانڈون کا جیتنا کیا بڑی بات ہے جو آپ آگیا دین تو مین اور دوساسن و کرن و راجہ شل چارون ملکر پانڈون سے جُدھ کرین درونا چارج نے کہا کہ مین تم چارون مین سے کسی کو ایسا مرد دلاور نہین جانتا ہون کہ پانڈون کو جیت کر سکے اگر تمھارا یہی ارادہ تھا تو تم چارون نے ملکر جُدھشٹر کو پکڑ لیا ہوتا مین اپنی سامرتھ کے انوسار بلکہ اپنی سامرتھ سے بیشتر پانڈون کے ساتھ جُدھ کرتا ہون اور کرونگا اور پھر بھی تم اپنی نوکدار تیر دپ بانی سے میرا کلیجہ چھلنی کرکے میری ساری محنت ضایع کرتے ہو سارا اپرادھ تمھارا ہے کہ تم نے اپنے پتا راجہ دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ جی اور بدرجی کا اور بیر اکھنا نہ مانا سری کرشن جی کا پرم اوپدیش تم ابھمان کے بس ہوکر خیال مین نہ لاے لاکھون شوربیرون کو سنگرام مین مروایا اور دن پرت ہزارون لاکھون شوربیر تمھارے کارن مارے جاتے ہین تم اب بھی نہین مانتے ہو اور پانڈون کا بل اور پراکرم روز دیکھتے ہو پھر بھی مجھے ناپراودھ دوش لگاتے ہو۔ سنجے نے کہا کہ دونون دل سمدر کی طرح پرسپر ملکر جُدھ کرنے لگے اُسوقت ایسی گرد آکاش مین چھائی کہ اندھیرا ہو گیا بھیم سین نے ارجن سے کہا کہ ایکدن مرنا اوش ہے سنگرام مین جُدھ کرکے مرنا کشتریون کا دھرم ہے کسی طرح اچارج کو مارنا چاہیے کہ اُنھون نے ہماری سینا کے بہت سے شوربیر مار ڈالے ہین اور بیر دھرشٹ دُمن سے بھیم سین نے کہا کہ ہے شوربیر تمھارا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے تم کیون دیر لگا رہے ہو مین تمھاری مدد کرونگا یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ کرن اور شکنی و راجہ شل و درجودھن کے ساتھ آگے بڑھ کر سنگرام کرنے کو آئے اُنھون نے ارجن کو گھیرنا چاہا پھر تو بھیم سین اور شوربیر ارجن نے ایسا بھاری جُدھ کیا شوربیرون نے کہا کہ دونون دل دیکھ کر اچنبھ کر رہے تھے دونون دل اپنی اپنی سینا کے بیرون کو جُدھ کرتے ہوے دیکھ کر اسطرح

جدّھ کرنے لگے کہ تیرون کو چھوڑکر گدا اور کھڑگ اور برچھی اور پھرسون سے ہزارون کو مارکر پرتھی پر گرادیا اُس وقت
فیل سوار اور رتھ سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادہ اپنی اپنی جوڑی سے اپنی اپنی جے کے کارن کرودھ
کرکے پرسپر جدّھ کرنے لگے تھوڑی دیر مین ہزارون فرنگ شریرون کے ڈھیر ہوگئے اور رودھر کی ندی جابجا
بہنے لگی ہزارون استر شستر پرتھی پر خون مین بھرے شریرون مین پروئے ہوئے دکھائی دیتے تھے راجہ براٹ
اپنی سینا لیکر درونا چارج سے جدّھ کرنے لگے اِن دونون کا بڑا جدّھ ہوا درونا چارج نے راجہ براٹ کے
سارتھی کو مارکر گھوڑون کو پرتھی پر ڈالدیا تب راجہ براٹ دوسرے رتھ پر سوار ہوکر اچاری سے جدّھ کرنے لگے
اور ایسا تیر اچاری کے ہردے مین مارا کہ اچاری کو مورچھا آگئی تب اچاری نے کرودھ کرکے راجہ براٹ
کو اپنے تیرون سے گھایل کرکے پرتھی پر گرادیا اُنکا یہ حال دیکھ کر راجہ دروپد اپنی سینا سمیت اچاری سے
جدّھ کرنے لگے اور بہت دیر تک اِن دونون مہاتمون کا پرسپر جدّھ ہوتا رہا آخر کو اچاری نے راجہ دروپد کو بھی
گھایل کرکے پرتھی پر گرادیا ان دونون شوربیرون کے مارے جانے سے پانڈون کی سینا مین بڑا ہاہاکار مچا
اور سینا بھاگنے لگی تب نکل - سہدیو نے اپنی سینا کو روک کر اچاری سے بڑا بھاری جدّھ کیا اچاری جی کو
تیرون سے گھایل کردیا اور اُنکو سامرتھ نہین رہی کہ جدّھ مین استھت رہین یہ حال دونون شوربیر پانڈو دیکھکر
گرو جی کو اُسیطرح چھوڑکر کورو کی سینا کو مارنے لگے اور شام تک بڑا بھاری جدّھ ہوا بھیم سین نے راجہ
شل کو اپنے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ وہ بیہوش ہوگئے اُنکا رتھبان راجہ کو رن بھوم سے دور لے گیا
سورج کا استت جان کر دونون دل اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے کیونکہ بارہ پہر سنگرام کرتے ہوگئے تھے -
سبھون نے بسرام کیا پانڈون کو راجہ براٹ اور دروپد کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا -

اِتی سری رام کرت مہا بھارتے درون پرب چودھوان جدّھ راجہ براٹ اور دروپد کا مارا جانا - اُنتالیسوان ادھیاے

چالیسوان ادھیاے

درونا چارج کا پانچوین جدّھ مین درجودھن کے طعنہ دینے سے بھاری سنگرام کرنا اور
برہم استر چھوڑنا بسوامتر بششٹ آدک رشیون کے سمجھانے سے جوگ دھارن کرنا اور
دسوین دوارے سُرگ کو جانا اُسی وقت باوجود منع کرنے ارجن وغیرہ کے درشٹادمن
کا رتھ سے کودکر آچاری جی کا سر کاٹ لینا ارجن و ساتکی جی کا اُسپر خفا ہونا سری کرشن
جی اور جدھشٹر کا دونون کو سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچوین جدّھ مین جب دونون دل سنمکھ ہوئے تو گرد و غبار آسمان
مین چھاگیا بھیم سین نے دھرشٹادمن سے خفا ہوکر کہا کہ ہے شوربیر تمھارے پتا راجہ دروپد اور کئی تمھارے
بندھو یادداشت - راجہ براٹ اور راجہ دروپد مارے گئے -

بھائی راجہ براٹ اور بہت سے سوربیر راجہ درونا چاری کے ہاتھ سے سنگرام مین مارے گئے درونا چارج کا بال بھی بینکا نہین ہوا سنسار جانتا ہے کہ تمھارا جنم درونا چارج کے ناش کرنے کو ہوا ہے دھنش بان تمھارے ہاتھ مین ہے اپنے شترو اچاری کو جس نے ہماری سینا کو بہت دکھی کر دیا ہے کیون نہین مارتے ہو شرم کی بات ہے - اب مین درونا چارج سے جدھ کرتا ہون تم ذرا تماشہ دیکھو یہ کہکر تیرون کی برکھا درونا چارج پر کرنے لگا اور ایسے تیر مارے کہ اچاری کے گھوڑے اور سارتھی زمین پر پڑے ہوے نظر آئے رتھ کو توڑ ڈالا تب اچاری دوسرے رتھ پر سوار ہوے اور بھیم سین کے دھنش کو اپنے بانون سے کاٹ گرایا - بھیم سین دوسرا دھنش لے سنگرام کرنے لگا درونا چارج بھیم سین کو چھوڑ کر پانڈوی سینا کو مارنے لگے بھیم سین راجہ شل کے سنگھ ہو سنگرام کرنے لگا ادھر ارجن نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درونا چارج کو روک کر خوب جدھ کیا دونون طرف کی سینا ارجن کا جدھ دیکھ کر حیران تھی دیب استرون کو درونا چارج جی نے چلایا اندر پاش بہت اور بایوی استر سے ارجن کو گھایل کیا ارجن نے گرو جی کی پرنسا کرکے اپنے دیب استرون سے گرو جی کے استرون کو نش پھل کر دیا تب گرو جی ارجن کی تعریف کر کے کہنے لگے کہ ہے بھرت بنسی شوربیر ارجن تیری سمان شستر بدیا کا جاننے والا دوسرا کوئی سنسار مین نہین ہے درونا چارج اور ارجن کا جدھ دیکھ کر راجہ اندر سمیت بہت سے دیوتا گندھرب - جکش - دیورشی - نارد - شوربیر ارجن کی تعریف کر رہے تھے اور بار بار کہتے تھے کہ ایسا جدھ ہم نے پہلے کبھی نہین دیکھا - اچاری سے پانڈو ارجن بشیش ہے اچاری اکیلا گیان جانتا ہے ارجن گیان اور جوگ دونون سے واقف ہے دوسری طرف دھرشٹ دمن اور درجودھن دساتکی اور شل کا جدھ ہو رہا تھا اس وقت درجودھن نے ساتکی جی سے کہا کہ میری اور تمھاری پریت بال اوستھا سے ایسی چلی آئی ہے جیسے سگے بھائیون مین ہوتی ہے کشتری دھرم کو دھکار ہے اور راج کے لوبھ اور موہ کو دھکار ہے جسکے سبب سے میرا تمھارا سنگرام ہو رہا ہے مین ان باتون کو یاد کر کے بہت دکھی ہون راج اور دھن سنسار کے ناش ہونے پر ملا بھی تو اسکو دھکار ہے ساتکی جی نے کہا کہ ہے راج کمار یہ سبھا یا گرو جی کا استھان نہین ہے سنگرام بھومی ہے اور کیول تمھاری انیاے (بے انصافی) سے یہ بھاری سنگرام بھائی بھائیون مین ہو رہا ہے جس مین سنسار کا ناش ہو گیا اب جدھ کا سمان ہے تم ہوشیار ہو جاؤ اور میرے ساتھ جدھ کرو - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ان دونون مہارتھیون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کیا اور سارتھی اور گھوڑون کو مارا جب کرن نے دیکھا کہ درجودھن ساتکی سے ہار جاویگا آپ اسکی سہاے کو آگیا ادھر سے بھیم سین ساتکی جی کی سہاے کو آیا اور کرن سے بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور کرن کو بہت گھایل کیا تو وہ دوسرے رتھ پر سوار ہوا اسکے رتھ کا ایک پہیا بھیم سین نے توڑ ڈالا وہ ایک پہیے کا رتھ جیسے کہ سپت رشی روپ گھوڑے سورج کے ایک چکر والے رتھ کو لے جاتے ہین کرن کے رتھ کو دیر تک لیے پھرے اور کرن اسی ٹوٹے رتھ پر جدھ کرتا رہا تب راجہ جدھشٹر نے اور بہت سوربیرون کو بھیجا کہ کسی طرح درونا چارج کو روکین وہ ہماری پانڈوی سینا کا ناش کرتا چلا آتا ہے ارجن اور بہت سوربیر درونا چاری سے جدھ کرنے چلے اور بہت دیر تک اچاری سے جدھ ہوتا رہا درونا چاری نے ارجن کو چھوڑ کر پانچال دیشی سینا کو مار کر بھگا دیا

اُس وقت بہت سو بیرون کے مارے جانے سے راجہ لوگ گھبرا گئے اور سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ اچاری کو کسی طرح روکنا چاہیے اُنھون نے کہا کہ راجہ اندر بھی اُنکو روک نہین سکتے ہین کوئی معتبر آدمی درونا چاری سے کہے کہ اسوتھاما ن مارا گیا تو اچاری سنگرام نہین کریگا راجاؤن نے کہا کہ آپ ہی کچھ جتن کیجیے تو ہماری رکشا ہو سکتی ہے اُس وقت کیشو جی نے راجہ جُدھشٹر کے پاس جا کر کہا کہ ہے ناتھ کوئی منش درونا چارج سے یہ بات کہے کہ اسوتھاما ن مارا گیا تب یہ پراکرمی اچاری ٹھنڈا ہوگا نہین تو تمھاری ساری سینا کو بھسم کر ڈالیگا ایسے وقت مین جھوٹ بولنے کا پاپ نہین ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دیکھو سری کرشن جگت کے سوامی ہین اُنکی کرتوت کو کوئی نہین جان سکتا ہے۔

بھجن

تیری گت جانی نہ جاے تیرا وھو جی تیری گت جانی نجا

धर्महि त्याग अधर्म मनहुन करे अधर्म धर्म कराय

جے اور بجے پار کھد اپنے رشی سون سراپ دلاے

असुर देह तिनको तुम दीन्ही काहु कीन बसाय

راجہ بل سے مہادانی کو دیو پتال پٹھاے

हरीचन्द राजा सत वादी नीच के हाथ बिकाय

پت برتا جالندھر جوتی تاکو دھرم نساے

सुआ पढ़ावन दुष्ट पूतना गनका सुर्गहि जाय

کرن مہادانی سو پیچ شست سوتم لکھ کہاے

नेह लोक बिप्रीत पंडु सुत सो तुम्हरे मन भाय

جو گت اسر بُرو دھی پادین سو جوگی نہین پاے

कहे श्रीराम कहाँ लग बरनूं मोपे कही न जाय

دھرم ہی تیاگ ادھرم گرہن کرے دھرم ادھرم کراے تیرا وھو جی تیری گت جانی نجا

नरगति जानी न जाय मेरे माधो जी तेरी गति जानी न जाय

اُستر دیہہ تن کو تم دینی کاہو کی نہ بساے

जय और बिजय पार खद अपने ऋषी सों श्राप दिलाय

ہری چندر راجہ ست بادی نیچ کے ہاتھ بکاے

राजा बल से महादानी को दयो पाताल पठाय

سوا پڑھاوت دشٹ پوتنا گنکا سُرگ ہی جاے

पति ब्रता जालंधर जुवनी ताको धर्म नसाय

نیہ لوک بپریت پنڈو سُت سو تمھرے من بھاے

करण महादानी सूरज सुत सो तुम बिमुख कहाय

کہے سری رام کہا لگ برنون موپے کہی نجا۔ تیرا وھو جی تیری گت جانی نجا

जो गति असुर बिरोधी पावें सो योगी नहीं पाय

[illegible]

ارجن نے سری کرشن جی کے بچن سُنکر اسچرج کیا اور اپنے جی مین سوچ سمجھ کر چپکا ہو رہا اور راجاؤن نے کہا کہ سری کرشن جی سچ کہتے ہین کسی طرح اچاری کو ٹھنڈا کرنا چاہیے تب ارجن نے کہا کہ جھوٹ بولنا دھرم راج کو اُچت نہین ہے۔ بھیم سین نے کرشن جی کی آگیا انوسار آگے بڑھ کر اسوتھاما ن نام ہاتھی راجہ اندر برما کا راجہ سے سنگرام کر کے اپنے گدا سے مار ڈالا اور کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج کے پاس جا اونچے سُر سے کہا کہ اسوتھاما ن مارا گیا اور پھر آہستہ سے کہا کہ اسوتھاما ن نام ہاتھی سنگرام مین مارا گیا درونا چارج بھیم سین سے اسوتھاما ن کا مرنا سنکر شوک مین بیاکل ہو گئے پھر اسوتھاما ن کا پراکرم یاد کر کے کچھ دھیرج اُنکو ہوا کہ اسوتھاما ن کو دیوتاؤن نے کہا ہے اور اُدر دھرمین آن کر درونا چارج نے برہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس برہم استر نے دس ہزار ہاتھی اور [illegible] گھوڑے سوار اور چھ سو سر بجو اور بیس ہزار رتھ سوار اور بہت سی سینا پانڈون کی بھسم

کر ڈالی اس ادھرم کو دیکھ کر اگن دیوتا - بسوامتر - جمدگن - بھاردواج - گوتم - بششٹ - کشیپ - اور اتری رشی برہم لوک مین لے جانے کو آکاش سے نیچے اتر آئے اور درونا چارج سے کہا کہ ہے اچاری تم نے بڑا کوکرم کیا - ان استر نہ جاننے والون ہزارون منشون اور جیودن کو برہم استر سے تمنے مار ڈالا اب تمہارا انت سمان آن پہونچا ہے شسترون کو تیاگ کر سناتن جوگ کو دھارن کرو تم کو اس اوستھا مین ایسا ادھرم کرنا اوچت نہین تھا اب ودھیان مین دیرشٹ کرو اور سناتن سرگ کو دھارن کرو مرت لوک (دنیا) مین رہنے کا سمان اب نہین رہا اب پاپ کرم مت کرو درونا چارج دیوتاؤن اور رشیون کا بچن سنکر لجاتمان ہوگئے اور اپنے من مین کہنے لگے کہ ہاے میری مت انت سمین مین ایسی بھرشٹ ہوگئی - وہ سب دیوتا اور رشی تو درونا چارج کو اپدیش کرکے اسی جگہ انتردھیان ہوگئے ادھر دھرشٹ دمن نے یہ سوچا کہ بہت دن سے سنگرام کرتا ہون آج درونا چارج کو کسی طرح سے ضرور بالضرور مارنا چاہیے بھیم سین کی بات سنکر اسکو کرودھ پہلے ہی سے ہوگیا تھا اب اسنے اپنے استر شستر لے کر اور اپنے ساتھی راجاؤن کو ہوشیار کرکے اپنے رتھ کو آگے لے جا کر درونا چارج جی سے سنگرام کرنا آرنبھ کیا ادھر اسوتھاما ن کا مارا جانا اور رشیون کا اپدیش اور دھرشٹ دمن کو اپنی موت سمجھ کر اچاری جی کا جی ٹوٹ گیا دھرشٹ دمن نے تیرون کی برکھا کی اور درونا چارج بھی جدھ کرنے لگے

اتی سری ام کرت مہابھارتے درون پربے چالیسوان ادھیاے -

اکتالیسوان ادھیاے

درونا چارج کا آخری جدھ جوگ دھارن کرنا دھرشٹ دمن کا سر کاٹنا پانڈونکی سبھا

باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ اگر آدھا دن اور درونا چارج سنگرام کرینگے تو تمہاری ساری سینا ناش ہو جاویگی کسی طرح انکو جیتو ایسی جگہ جھوٹ کہنے مین دوش نہین جہان ہزارون آدمیون کے پران بچین یا اپنی زندگی بچ سکے استری ادن مین بیٹھ کر اور شادی بیاہ مین اور اسی طرح گئوون کے بھوجن دلانے مین اگر کوئی جھوٹ بولے تو پاتک نہین ہوتا ہے یہ سنکر بھیم سین یہ کہتا ہوا کہ اچاری جی اندر برما مالو دیش کے راجہ کا اسوتھاما نام ہاتھی پر اکرم کرکے مارا گیا پھر بانہ اٹھا کر آواز سے یہ کہا کہ اسوتھاما ن مارا گیا لڑائی سے لوٹو - ترنا بھرتا دوسری طرف چلا گیا درونا چارج کو بھرم ہوگیا اور وہ جدھشٹر سے پوچھنے کو آگے بڑھے - اچاری نے سوچا کہ دھرمراج جدھشٹر کبھی جھوٹ نہین بولیگا - پھر جدھشٹر سے کیسو جی نے کہا کہ تم درونا چارج جی سے کہو کہ اسوتھاما ن مارا گیا تمہاری زبان سے سنکر درونا چارج جی کو یقین آجاویگا اور پھر وہ سنگرام نہین کریگا جھوٹ بولنے سے بچنے والا راجہ جدھشٹر سری کرشن جی کی پریرنا اور بھاوی کے بس درونا چارج کے پاس جا کر آواز سے یہ کہنے لگا کہ اسوتھاما مارا گیا اور آہستہ سے کہا کہ منش نہین ہاتھی* -

اسوتھاما ن کا مارا جانا تو اچاری نے سنا اور جدھشٹر نے جو آہستہ سے کہا کہ منش نہین ہاتھی آسوتھما سری کرشن جی نے

*نوٹ - پہلے راجہ جدھشٹر کا رتھ ست بولنے کے کارن پرتھی سے چار انگل اوپر رہتا تھا جب یہ جھوٹ جدھشٹر نے کہا - پرتھی سے جا لگا -

اور بھیم سین نے زور سے سنکھ بجا دیئے اُس غل مین اچاری نے یہ آہستہ کہے ہوے الفاظ نہین سُنے اور
اسوتھاما ن کا مرنا اُن کے نشچے ہوگیا اور سمجھے کہ پانڈو ایسے پراکرمی ہین کہ اسوتھاما ن اجے کو بھی جیت لیا۔
دھرمراج جدہشٹر سے ایسا بچن سُنکر درونا چارج بہت دُکھی ہوے اور پھر رشیون کے بچن یاد کر کے نراس ہو
یہ سمجھے کہ پانڈون کی سینا مین نے ادھرم سے ماری اور دھرشٹ دُمن اپنے کال کو سامنے آتے اسطرح دیکھا
جیسے بشن جیو ہرن کشپ کے مارنے کو آتے ہین بوڑھے اچاری بیاکل ہوگئے اور دھرشٹ دُمن سے جیسا
کہ پہلے سنگرام کرتے تھے نہ کر سکے۔ راجہ دروپد نے جگ مین پوجن کر کے درونا چارج کا مارنے والا اپیشور
سے مانگا تھا وہی دھرشٹ دُمن بادل کے سمان گرج کر دِبّ دھنش بان دیوتاؤن کے دیے ہوے لیکر
تیکشن بان کو دھنش پر چڑھا کر درونا چارج کے اوپر ایسے پرکاش وان روپ سے دوڑا جیسے سورج بادلون
سے پرگٹ ہوتا ہے اُس سمے دھرشٹ دُمن کا روپ دیکھ کر سب کو نشچے ہوگیا کہ اوش دھرشٹ دُمن
اچاری درون کو ماریگا اور درونا چارج بھی جان گئے کہ اب میری موت دھرشٹ دُمن کے ہاتھ مین ہے
اُس بان کے ہٹانے مین اچاری نے بہت کوشش کی مگر بیکار گئی اچاری جی کو چار دن اور ایک رات
اور پانچوین دن کا تیسرا پہر سنگرام کرتے ہوگیا تھا اور بان بھی ہو چکے تھے۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ
سے کہا کہ ہاے اُسوقت جبکہ آچاری جی اسوتھاما ن سے شوربیر تیر کے شوک مین تھے اور تیر بھی ہو چکے تھے
تو اور استرون کو نراس ہوکر چلاتے رہے آچاری جی کو جو شوک اُس سمے ہوا مین نہین کہہ سکتا انگرا رشی کے
دیئے ہوے دوسرے دھنش بان اور برہم ڈنڈ کے سمان بانون کو لے کر دھرشٹ دُمن سے سنگرام کرنے لگے
اُسکو بہت سے تیرون سے ڈھک دیا اور بہت گھایل بھی کیا اُسکے رتھ کی دُھجا کو کاٹ کر گرادیا اور سارتھی کو بھی
مار ڈالا اور اُسکا دھنش بھی کاٹ کر گرادیا دھرشٹ دُمن نے ہنس کر دوسرا دھنش اُٹھایا اور تیکشن بانون سے اچاری
جی کے سینہ اور بازو کو زخمی کیا باوجود بہت زخمی ہونے کے اُس دھنش دھاری مہارتھی دھرشٹ دُمن نے
پہلے سے پھر اُسکے دھنش کو کاٹا درونا چاری نے پھر اپنے شترو کو تیز دھار والے بانون سے زخمی کیا دھرشٹ دُمن
نے اپنے کبوترون کے رنگ والے گھوڑون کو اچاری کے لال گھوڑون سے ملا دیا دونون رنگون کے
گھوڑے آپس مین مل کر بہت سوبھایمان ہوے آچاری جی نے دھرشٹ دُمن کے ایشان بندھ۔ رتھ بندھ
چکر بندھ کا ناس کر دیا رتھ ٹوٹے ہوے دھنش ٹوٹے ہوے دھرشٹ دُمن نے سارتھی اور گھوڑون کے
مارے جانے سے بہت کشٹ اُٹھائے اُسنے زمین پر کھڑے ہوکر زور سے گدا چلایا اچاری جی نے بیچ مین سے
اُسکو کاٹ گرایا پھر دھرشٹ دُمن نرمل کھڑگ (تیغ آبدار) اور سو چندر ؂ رکھنے والی ڈھال لیکر اچاری
کے مارنے کے لیے اپنے رتھ کے پہیے کے پیچھے پر کھڑے ہوکر اچاری جی کے سینہ کو گھایل کرنا چاہا پھر اُسنے
پہیے سے اتر کر اچاری کے لال گھوڑون کے بیچ مین کھڑے ہوکر تلوار پھرائی دونون سینا کے لوگون نے دھرشٹ دُمن
کی بہت تعریف کی اور اچاری سے اُسوقت کچھ بن نہ آیا تب اچاری جی نے اپنے شترو کے گھوڑون کو بھی پر
گرایا اُسوقت اُنکے گھوڑے رتھ بندھ سے چھوٹے مہارتھی دھرشٹ دُمن کرودھ کر کے تلوار ہاتھ مین لیے
اچاری کے اوپر اسطرح دوڑا جیسے کہ گرڑ جی سرپ کے اوپر اتھوا نرسنگھ روپ دھارن کر کے بشنو جی ہرن کشپ

؂ جس ڈھال پر سو چاند اور تارون کے نقش تھے ۱۲

کے اوپر دوڑے تھے اور تلوار گھما گھما کر (١٠) بیج ارتھات تلوار کے ہاتھ دکھلائے جو اسنے کو شکب اور ساتوت سے سیکھے تھے بھرانت - اودبھرانت - آندھ - آپلت - پرسرت - سرت - پری برت - نیرت - سپنات سمپرن نام بیجون کو دھرشٹ دمن نے دکھایا جسکو دیکھ کر آکاش مین دیوتا اور سنگرام مین دونون طرف کے سور بیرون نے اشچرج (تعجب) مانا اچاری جی نے ہزارون تیرون سے دھرشٹ دمن کی ڈھال تلوار کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اچاری جی نے اسوقت قریب آئے ہوے اپنے دشمن کو بیتستک نام تیرون سے جو بالشت بھر لمبے لینے چھوٹے تیر ہوتے ہین اور آمنے سامنے کی لڑائی مین کام آتے ہین دھنش پر چڑھا کر مارنا چاہا یہ چھوٹی قسم کے تیز تیر سوا کرپا چاریہ ورونا چاریہ ارجن کرن پردیومن ساتکی جی اور ابھمنون کے اور کسی کے پاس نہین تھے اچاری نے ان تیرون سے دھرشٹ دمن کو مارنا چاہا پرنت ساتکی جی نے بڑی ہوشیاری سے مہارتھی دھرشٹ دمن کی سہاے کرکے اسکو موت کے منہ سے بچایا اور اچاری کے تیرون کو بیچ بن ہی کاٹ کر گرایا اور اچاری کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر جدھ کرنیوالے ساتکی جی کی سرتا کرشن اور ارجن اور بہت سور بیرون نے استت کی اور دھنی دھنی کا شبد سب نے کیا اسوقت درجودھن نے اپنے سور بیرون سے کہا کہ ساتکی کو گھیر کر مار دیو شنکر کرن - کرپا چاریہ - درجودھن اور اسکے بھائیون نے ساتکی جی کو چارون طرف سے گھیر کر زخمی کیا تب نکل سہدیو اور پرا کرمی جدھشٹر اور مہابلی بھیم سین نے ساتکی جی کی رکشا کی ساتکی جی نے بڑی سور بیرتا سے ان مہارتھی شترون سے سنگرام کیا جو پرشنسا کے لایق مین مہا سور بیر کو بابت ہوا اسوقت سنگرام مین بڑا بھاری جدھ ہوا سنگرام بھوم مین چارون طرف منشون کے سر اور دھڑ بچھا اور مرتک شریرون کے ڈھیر ہوکر خون کی ندی بہ نکلی بڑا بھاری سنگرام ہوا راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن کو اچاری سے جدھ کرتے ہوے دیکھ کر اپنے سور بیرون سے کہا کہ تم جلدی کرکے درونا چاری جی کو گھیر دو اور دیکھو کہ دھرشٹ دمن کیا اچھا کرم کرتا ہے اور کس طرح اچاری سے سنگرام کر رہا ہے آج کے سنگرام مین اوش اچاری کو دھرشٹ دمن مار نیگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج جب جدھشٹر کی آگیا انوسار بہت سے سور بیرون نے اچاری کو گھیرا تب بہت تیز ہوا چلنے لگی اور سورج سے انکا پات ہونے لگا جس سے دونون سیناؤن مین بڑے (؟) پر گھٹ ہوگیا درونا چاریہ کا نکھ تیج سے رہت ہوکر انکے بائین انگ پھڑکنے لگے دھرشٹ دمن کو اپنے سنمکھ دیکھ کر اچاری جی اداس چت ہو گئے اچاری جی نے بیس ہزار کشتری سور بیرون کو مارا اور انکے سہان سنگرام بھوم مین نیست (قائم) ہوکر بہت جیودن کا ناش کیا مہابلی بھیم سین نے سور بیر دھرشٹ دمن کو رتھ رہت پر تھی پر کھڑے ہوکر جدھ کرتے اور درونا چاریہ کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر انکو گھایل کرنے مین پرورت (مشغول) دیکھ کر اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ درونا چاریہ کے مارنے کا بھار تمھارے اوپر رکھا گیا جلدی کرکے اس اچاری کو مارو اسنے ہماری سینا کا ناش کر دیا ہے یہ کہکر بھیم سین اور دھرشٹ دمن نے اچاری کو گھیر کر تیرون سے گھایل کر دیا اور دھرشٹ دمن نے ... دھرشٹ دمن کو رکشا کرنیوالے راجاؤن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ کرکے اچاری نے بھی دھرشٹ دمن کو گھایل کرکے اسکے دھنش کو کاٹا بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اچاری کے رتھ کے نکٹ ... کہنے لگا کہ ...

جاننے والے اچاری جی جو آپ سنگرام نہ کرتے تو ہزاروں سوربیر کشتریوں کا ناش نہ ہوتا کسی جیو کو دُکھ دینا بھی دھرم کے پرتکول ہے جیودن کی رکشا دھرم کا مول ہے آسکے دھارن کرنے والے برہمن ہین اور آپ تو برہمنون اور برہم گیانیون مین شریشٹھ ہین دھن کے لالچ سے چنڈالون کا کرم کرنا اُچت نہین تھا ایک پتر کے نمت ہزارون کشتری سموہون کا تم نے ناش کیا اشچرج کی بات ہے کہ برہمن ہوکر تم کو ایسے کرم کرتے ہوئے شرم نہین آتی ہے جس ایک پتر کے لیے تم ادھرم کرتے ہو وہ پرتھی پر پڑا سوتا ہے دھرمراج جدھشٹر کا بچن جھوٹھا نہین ہوتا ۔ بھیم سین کا بچن سُنکر آچاری جی دھنش کو پھینک کر بولے کہ ہے دھنش دھاری کرن ۔ کرپاچارج اور دُرجودھن سنگرام مین جتن کرو مین بارم بار کہتا ہون پانڈون سے تمھارا کلیان ہو کلیان ہو مین شسترون کو تیاگ کرتا ہون پھر اسوتھاما کو پکار کر رتھ پر استھر ہو کر جوگ کو دھارن کیا دھرشٹ دُمن موقع دیکھ کر دھنش بان رتھ پر چھوڑ کھڑگ لے اپنے رتھ سے کود بجلی کی طرح درونا چارج کے اوپر گرا اُس وقت سب جیو دھاری ہاہا کار کرنے لگے اور راجا لوگ پکارنے لگے کہ دھکار ہے دھرشٹ دُمن دھکار ہے آچاری جی کو ہاتھ مت لگا ۔ اُس وقت درونا چارج سمادھی بھاو مین اُپستھت ہو کر پرم شُدھ ہردے سے برہم کے دھیان مین لے لین ہوئے مُکھ کو کچھ اونچا کر کے چھاتی کو آگے کر آنکھین بند ستوگنی روپ مہا تپشوی اوم ایک اکشر کا جپ کرنے لگے اور برہم ابناشی کا دھیان کر کے وہ آچاری ساکشات ستپُرشون کو جو لوک ملنا کٹھن ہے مستک ارتھات دسوین دوار سے پران نکال کر سُرگ کو چڑھے ۔ اُس سمے دو سورج پرکاش مان تھے ارتھات دوسرا سورج درون اچاری تھے جو پرتھی سے آکاش کو چلے وہ جوت درونا چارج جی کی پلک مارنے مین گپت ہوگئی دیوتاؤن نے کہا کلیان ہو ۔ اچاری نے شریر چھوڑ دیا ۔ اُنکی اوستھا پچاسی برس کی تھی پرنتُ سولہ برس کے نوجوان آدمی کے سمان سنگرام کرتے تھے ۔

بھجن

کاہے کو پاپ کیے آچاری سپت رشین یہ گرا ادچاری
برہم استر کو چھوڑ کے نٹ کھٹ کیا تمنے یہ بات بچاری

काहेको पाप किये आचारी सप्तऋषिन यह गिराउचारी
ब्रह्मअस्त्रको छोड़के नटखट क्या तुमने यह बात बिचारी

کرو دھیان ناراین سوامی انت سمان نج لیہو سُدھاری
تیاگ دھرم کشتری کرم کینو دھرم ادھرم نہ کین چنہاری

करोध्यान नारायण स्वामी अन्त समानिज लेहु सुधारी
त्यागधर्म क्षत्रीकर्मकीनो धर्मनकीन नचिन्हारी

سُن یہ بچن سپت رشین کے درونا چارج من ہی بچاری
متھیا بچن نہ بولے جدھشٹر پتر شوک بیاکل بھے بھاری

सुन यह बचन सप्तऋषियनके द्रोनाचारज मनही बिचारी
मिथ्याबचन नबोले युधिष्ठिर पुत्र शोकव्याकुल भये भारी

ڈار شستر سب رتھ کے اوپر کرن کرپا سون کہت ہنکاری
رکشا کرو اپنی سینا کی بھیم ارجن دو او بل بھاری

डारशस्त्र सबरथके ऊपरकारण कृपासों कहत हंकारी
रक्षाकरो अपनी सेनाकी भीमार्जुन दोऊ बल भारी

ہوئے اُپستھت برہم گیان مین چلے سُرگ نج اچھا چاری
مانو ربی اودیاچل اوپر نکسے اوپر جُلت کرن پساری

होयउपस्थित ब्रह्मज्ञानमें चले सुर्ग निज इच्छा चारी
मानो रबी उदयाचल ऊपर निकसे उग्र ज्वलित किरणपसारी

دھرشٹ دُمن ادسر بچار کیو رتھ سوں کُود کھڑگ کر دھاری
हाहाकर अर्जुन बहु बर्जो धृष्टद्युमन कछु नाहिं बिचारी
کیس پکڑ سر کاٹ لیو تب گرے بھوم پر درونا چاری
डारो सिर दुर्योधन आगे धृष्टद्युमन संग्राम मंझारी
پندرہ دن درونا چارج نے درجودھن ہت جُدھ کیو بھاری
अन्तसमय श्री राम सुमर के सुर्ग पधारे द्रोनाचारी

ہاہاکر ارجن بہو برجو دھرشٹ دُمن کچھو ناہین بچاری
धृष्टद्युमन अव सर बिचार कियो रथसों कूद खड्ग कर धारी
ڈارو سر درجودھن آگے دھرشٹ دُمن سنگرام منجھاری
केश पकर सिर काट लियो तब गिरे भूमि पर द्रोना चारी
انت سمے سری رام سمر کے سُرگ پدھارے درونا چاری
पंद्रह दिन द्रोना चारज ने दुर्योधन हित जुध कियो भारी

ہے راجہ دھرتراشٹ ہم ان پانچ آدمیون نے پرم گتی پانے والے سورج کے سمان پرکاش وان اچاری کو سُرگ جاتے ہوئے دیکھا ایک ہین سنجے دوسرے ارجن تیسرے بھاردواج درونا چاری کا پُتر اسوتھامان چوتھے جادوکل بھوشن دیو دیوسری باسدیوجی پانچوین دھرمراج مہاراجہ جدھشٹر۔ اور ون نے درونا چارج کی مہان کو نہ جانا انکی وہ جوت چھٹے آدمی کی درشٹ پڑی وہ برہم لوک بڑا اوتم استھان ہے جہان دیوتاؤن کی بھی پہونچ نہین ہے وہان برہم چاری کو جاتے ہوئے سنساری منش نہین دیکھ سکتے ہین دیاوان ارجن نے دھرشٹ دُمن کو پُکار کر کہا کہ اچاری جی کو ہاتھ مت لگانا وہ دھیان مین ہین اور بھی بہت سے راجاؤن نے دھرشٹ دُمن کو روکا پرنت اُس غل مین کون کسی کی سنتا تھا دھرشٹ دُمن نے جلدی کرکے تیکشن کھڑگ سے اچاری کا سر کاٹ ڈالا شریر اُنکا رتھ سے نیچے گر پڑا اُس سر کو آپ کے بیٹون درجودھن آدک کے آگے دھرشٹ دُمن نے پھینک دیا اچاری کے مارے جانے پر آپ کے بیٹے رن بھوم سے بھاگے اور بھاگتے ہوئے سینا کے بہت آدمی پانڈون کی سینا کے شور بیرون نے مار ڈالے ہین نے یہ سب حال بیاس جی کی کرپا سے دیکھا اُس سمے پانڈون نے بجے پاکر سنکھ بجائے اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے بھیم سین نے دھرشٹ دُمن کو چھاتی سے لگا لیا اور بہت پرسن ہوا اور یہ کہا کہ اب درجودھن اور پاپی کرن کے مارے جانے پر پھر ملونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت نے درون پرب پندرھوان سنگرام درونا چارج کا مارا جانا۔ اکتالیسوان ادھیاے۔

بیالیسوان ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانے پر اسوتھامان کا نارائن استر چھوڑنا اور اُسکی مہان جان کر سری کرشن جی کا نشپھل کردینا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ اچاری جی ادھرم سے مارے گئے جسکے پاس بائب بارن اگنی پراکرمی برہم آستر نارائن استر اندر استر سارپ برنمان رہتے تھے اُنھون نے اپنے پُتر کو بھی یہ سب استر سکھائے تھے سنسار مین منش جو اچھی اور گپت بِدیا ہوتی ہے وہ اپنے پُتر یا اگیا کاری شِشّ کو سکھایا کرتے ہین اسوتھامان بھی شستر بِدیا مین سری رام چندر مہاراج کے سمان ہوا ہے اُنھون نے اپنے پِتا کے مرنے کا حال سُنکر کیا کہا وہ مجھے

سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چارج جی کے مارے جانے پر دُرجودھن معہ سینا اور راجہ شل اور دوساسن آدک سے بھاگا اور کسی کا حال نہ پوچھ سکا کرپا چارج جی بھی یہ کہتے ہوئے کہ بڑا شوک اُٹھے پھرے پرنت اسوتھاماں نے رن بھوم میں استھت ہوکر یہ سنگرام کرنے کا ارادہ کیا اور کرپا چارج سے پوچھا کہ کیوں صاحب شور بیر بھاگے جاتے ہیں کرپا چارج نے کہا کہ ہمارے پرشوتم درون اچاری پانچال اور کیکی دیشی راجاؤں سے سنگرام کر رہے تھے اور برہم استر سے ہزاروں ہاتھی گھوڑے اور سینا پانڈوں کی مار ڈالی اُسپر سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر نے جھوٹ بولا کہ اسوتھاماں مارا گیا اور پھر پیچھے اُسی اسوتھاماں ہاتھی کا نام لیا جو راجہ اندربرما کا ہاتھی بھیم سین نے مار ڈالا ہے اسوتھاماں تمھارا مرنا جدھشٹر سے سُنکر اچاری جی بیاکل ہوگئے اور شریر کو سادھن کرکے استروں کو چھوڑکر پرانایام کرنے کو بیٹھے دھرشٹ دُمن ادھرمی نے موقع پاکر بال سر کے پکڑکے اُنکا سر کاٹ لیا ارجن دیا وان بہیرا ہاتھ اُٹھاکر منع کرتا رہا دھرشٹ دُمن نے نہ مانا ارجن نے بہت کہا کہ گرو جی کو مت مار کسی نے نہ سُنا اُسوقت اسوتھاماں نے کرودھ وَنت ہوکر بڑا بھاری جدھ کیا اور درجودھن کو لوٹاکر کہا کہ یہ سینا کیوں بھاگی جاتی ہے درجودھن نے اپنی سینا کو روکا ہے راجن درونا چارج جی نے اسوتھاماں کو سب دِبّ استر چلانے سکھا دئے تھے اور ایسا شور بیر بِدیا سکھاکر کر دیا تھا کہ اُسکی سمان سوائے ارجن کے دوسرا شاگرد نہیں ہے اسوتھاماں بھی درونا چارج جی سے کم نہیں ہے شستر بدیا میں پرسرام جی کی سمان یدھ میں برہسپت جی اور تیج میں اگنی استھتا میں ہماچل کی سمان ہے شور بیروں میں سب کا شرومن اسوتھاماں ہے اسوتھاماں نے کہا کہ میرے پتا جی ادھرمی دھرشٹ دُمن نے میرے پتا کے بال سر کے پکڑکے مارا ہے تیر کے ہوتے ایسا کو کرم ہووے تو اُس تیر کو دھکار ہے اپنے منھ سے کیا بڑائی کروں ہاں پانڈوں کو اپنی شور بیرتا دکھلاؤں گا رن بھوم کو مرتک شریروں سے بھر دونگا استر بِدیا یدھ کے اوسار جیسی مجھ کو آتی ہے نہ سری کرشن جی اور نہ ارجن اور ساتکی آدک دلیپی استر بِدیا جانتے ہیں پہلے سمے میں میرے پتا درونا چارج جی نے سری نارائن جی کے نمت بھینٹ بیدان کی تو برہمن روپ سری نارائن نے اُسکو گرہن کرکے میرے پتا کے مانگنے پر برہم نارائن استر دے کر کہا کہ جدھ میں تیرے سمان کوئی دوسرا منش نہیں ہوگا یہ نارائن استر بنا بچارے کبھی نہ چھوڑنا چاہیے یہ استر بنا مارے نہیں لوٹتا ہے اور کوئی منش اس سے بچ نہیں سکتا ہاں اِسکے آگے شستر تیاگ دینے اور سواری سے اُتر آنے پر یہ استر ٹھنڈا ہوجاتا ہے اور جو اُس سے سنگرام کریگا وہ چاہے ابدھ (نہیں مرنے کے لائق) بھی ہو اُسکو بھی ماریگا اور شتروؤں کے سارے استروں کو اور اُنکی برکھا کو کاٹے گا اِسکا تیج پربھات اگنی کے سمان ہوگا یہ کہکر نارائن جی گپت ہوگئے یہ استر پتا جی نے مجھکو دیا اسوتھاماں نے راجہ درجودھن سے کہا کہ اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ کسطرح میں شتروسینا کو مارکر پاپی دھرشٹ دُمن کو مارتا ہوں اسوتھاماں کو کرودھ میں بھرا آتا ہوا دیکھکر سینا سنمکھ ہوگئی اور دھرشٹ دُمن کی رکشا کے لیے بہت سے جتن کیے۔ اسوتھاماں نے سنگرام بھوم میں سنکھ کے سمان آن کر سنکھ بجایا اُس سمے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پہلے تو گرو جی کے مارے جانے پر ساری سینا کورونکی بھاگ گئی تھی اب کون سنگھ ناد کرکے گرجتا ہوا آتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے تات گرو جی کے مارے جانے کا حال سُنکر اسوتھاماں

انکا پتر اندر سمان پراکرم رکھنے والا دب استروں کا جاننے والا مہاشور بیر آتا ہے گرو جی کو جھوٹ بچن سُنا کر آپ نے ادھرم کیا دھرشٹ دُمن نے بال سر کے پکڑ کے اُنکا سر کاٹ لیا۔ بہت انوچت کرم کیا اب اُنکا پتر اسوتھاماں کال روپ سامنے سے کرودھ میں بھرا آتا ہے ہماری سامرتھ نہیں جو اسوتھاماں جی کو جیت سکیں نہ دھرشٹ دُمن کی رکشا مجھ سے ہو سکتی ہے بہت سی عمر ہماری گذر گئی تھوڑی سی باقی رہی ہے اُسکے لیے ہمنے ایسا ادھرم کیا جو گرو پتا کے سمان پریت کرتے تھے اُنکو جھوٹ بول کر مارا کہ راج ملجاوے راجہ دھرتراشٹ اور بھیشم جی نے درون اچاری کو بہت سادھن ارپن کیا ایسے جیو کا پاکر اچاری جی نے ہمارے اوپر کرپا کر کے پُتر کی تُل مانا اُن کو ایسے سمے میں جب ہتیار ڈالدیا تھا میرے اور آپ کے آگے دھرشٹ دُمن نے مار ڈالا بڑا بھاری انرتھ ہوا درونا چاری جی کا جیتنا اندر کا کام بھی نہیں تھا اب ہم کو اونہہ منھ نرک میں گرایا جائیگا ایسے جینے سے مرنا اچھا ہے جیسے بالی کو مار کر سری رام چندر مہاراج کی اپ کرتی (بدنامی) ہوئی ویسے ہی اسوقت جھوٹ بولنے سے آپ کی اپ کرتی ہوئی راجہ تو ارجن کا شوک مئی بچن سُنکر چپ ہورہے بھیم سین نے کہا کہ بھائی تم کیا کہہ رہے ہو کوروں نے ہم کو کیسی کیسی تکلیف دیں بن دیا راج چھین لیا دروپدی کو سبھا میں ننگی کرنا چاہا تیرہ برس مصیبتیں اٹھائیں یہ ہی درونا چارج تھے جنکی موجودگی میں ہمارے لیے ایسے ادھرم کیے گئے اب چودہ دن سے ہمارے ہزاروں آدمی سینا کے اس پاپی بدھے برہمن نے برہم استر سے مار ڈالے ایسے پاپی کو اگر مار ڈالا تو کون ادھرم ہوا کشتری دھرم کو جانتے ہو اور پھر اس سنگرام میں اپنے آپ کو اور مہاراج جُدھشٹر کو سوچ اور سندیہ میں ڈالتے ہو تمھاری طبیعت بہت نرم ہے ایسے بچن کہتے ہو جو ہردے میں تیر کی بھال ہو کر لگتے ہیں۔ اپنی اور ہماری نندا کر کے باسدیو بھگوان کے سامنے اسوتھاماں کی بڑائی کرتے ہو میں اپنے پراکرم سے پرتھی کو پھاڑ ڈالوں پہاڑوں کو توڑ ڈالوں ابھی اِس سُنہری گدا کو گھما کر پرتھی کے سارے درختوں کو مل ڈالوں اندر کو سنگھ آئے ہوئے راچھسوں سمیت بھگا دوں یہ اسوتھاماں تچھ برہمن کیا چیز ہے اسکو جیت لینا کون بڑی بات ہے تم ایسے شور بیر دیوتاؤں کو جیتنے والے ہو کر ایسے بچن کہتے ہو تم سب یہاں ٹھہرو میں اکیلا اسوتھاماں کو بہت ہوں بیچ کر کے آؤنگا۔ دھرشٹ دمن بولا۔ ہے مہاباہو گانڈیو کے دھارن کرنیوالے کشتری ہو کر ایسی ہمت ہار باتیں کہتے ہو آج کیا ہوا جو گرو جی کے مارے جانے کا شوک کرتے ہو اگر وہ نہ مارا جاتا تو کیونکر جے ہوتی وہ برہمن کرم نہیں کرتا تھا تم کو معلوم ہے کہ برہمنوں کا کرم جگ کرانا دان لینا اور دان کرنا پڑھنا پڑھانا ہے درونا چارج میں اب کون کرم برہمن کا تھا کشتریوں کا کرم ادھرم سے کرتا تھا مارا گیا تو کیا شوک کی بات ہے وہ کرودھی برہمن استر نہ جاننے والوں کو برہم استر سے مارتا جاتا تھا میرا جنم اُسکے مارنے کو ہوا تھا میں نے اُسکو مارا تم مجھے گرو کا مارنے والا کہتے ہو میں نے کوئی ادھرم نہیں کیا پاپی برہمن مارا گیا خوش ہونے کی بات ہے۔ پھر ارجن نے ترچھی آنکھ سے دھرشٹ دمن کو دیکھ کر کہا کہ ایسے کشتری دھرم پر دھکار ہے ایسے مہاتما درونا چارج کو مار کر خوش ہونے کی کیا بات ہے تم گرو کی نندا کرتے ہو تمھاری زبان سو ٹکڑے نہیں ہوتی سر تمھارا نہیں پھٹتا ہے تم نے گرو کے بال پکڑ کے اُسوقت اُن کو مارا جب اُنھوں نے شستر ڈالدیے تھے یہ دھرم کی بات ہے تم نے بڑا ادھرم کیا ہے اسکے بدلے

تم کو نرک پراپت ہوگا پھر ایسی بات میرے سامنے کہے گا تو تیرا سر توڑ ڈالونگا میرے سامنے میرے اور اپنے گرو کی نندا کرتے شرم نہین آتی ہے دھرشٹ دمن سے ساتکی نے بھی کہا تجھ سے بڑا اپرادھ ہوا اور تو شرم نہین کرتا ہے مین تجھ کو مار ڈالونگا یہ کہکر دھرشٹ دمن کے اوپر گدا لے کر ساتکی جی دوڑے تب سری کرشن جی کے کہنے سے بھیم سین نے رتھ سے کود ساتکی کو پکڑ لیا سہدیو نے بھی رتھ سے کود ساتکی کو میٹھی باتین کہکر سمجھایا اور بیچ بچاؤ کر دیا پھر دھرشٹ دمن بھی غصہ مین آگیا اور کہا کہ ساتکی کو چھوڑ دو مین اسکو ابھی جم لوک مین بھیجدونگا یہ مجھ کو بھور سے شروا سمجھتا ہے سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر دونون نے ملکر دھرشٹ دمن اور ساتکی کو سمجھا دیا اور اسوتھاماں جو سامنے سے سنگرام کرنے کو آیا تھا اسکے روکنے کو سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا دیکھو کہ اسوتھاماں کال کی سمان ہماری سینا کو ناش کرتا چلا آتا ہے اسکو روکو اسوتھاماں نے اپنے پتر سے کہا کہ بھیم سین کے کہنے سے اچاری جی نے شستر ڈال دیے تھے اب بھیم سین کے دیکھتے ہوے پانڈون کی سینا کو مارونگا اور پاپی دھرشٹ دمن کو رن بھوم مین مار کر اپنے پتا کے رن سے ادھار ہونگا تم بھی میرے ساتھ جدھ کرو۔ دونون دل کورون اور پانڈون کے اس طرح جدھ کرنے لگے جیسے دو سمدر آپس مین ٹکر کھاوین۔ پانڈون کے دل پر درون کو مار کر پرسنتا چھائی ہوئی تھی اور کورون کے دل پر اداسی تھی اسوتھاماں نے آچمن کر کے پانڈوی سینا پر نارائن استر چلایا ہزارون تیر سرپ کی سمان پانڈون کی سینا پر چھا گئے اس نارائن استر سے پانچال دیشی اور کیکے دیشی جو آگے سنگرام کرتے تھے گھایل ہونے لگے کسی کو سنمکھ ہونے کی سامرتھ نہین رہی راجہ جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا۔ دھرشٹ دمن سے کہا کہ سینا بھاگنے لگی اسکو روکو اور ساتکی سے کہا کہ ہے مہا باہو تم دوسری طرف سے سینا کو اکٹھا کر کے سنگرام کرو سری کرشن جی ارجن کو لیکر آتے ہین بھیشم اور درون روپ سمدر سے پار اتر کر اسوتھاماں روپی گوپد جل[لہ] مین مین ڈوب جاؤنگا میرے کارن اچاری جی مارے گئے وہ ہمارے اوپر بہت پریت کرتے تھے مجھے بڑا شوک ہے۔ سری کرشن جی نے اس نارائن استر کا پربھاؤ جان کر دونون بھجاؤن سے اپنی سینا کو روکا اور سب سے کہا کہ ہاتھی اور گھوڑے رتھ چھوڑ کر جلد اترو اور شستر اپنے ہاتھون سے ڈالدو جون جون تم استرون سے جدھ کروگے یہ نارائن استر تم سب کو بھسم کر دیگا اور جو شستر رکھدوگے تو کسی کو نہین ماریگا سری کرشن کے بچن سنکر بہت سے شوربیرون نے سواریون سے اتر کر استر شستر پرتھی پر رکھدیے اسوقت بھیم سین یہ کہنے لگا کہ مین اپنے بل سے اسوتھاماں کو مارونگا میرا بل سورج کی سمان پرکاش رکھنے والا ہے ارجن تم اپنے گانڈیو دھنش کو پرتھی پر رکھدوگے تو سنگرام مین تمھارا اپمان ہو جاویگا اور تمھارے چندرمان روپ جس کو کلنک لگ جاویگا ارجن نے کہا کہ بھائی نارائن استر اور گئو براہمنون کے سامنے گانڈیو دھنش کو تیاگ ہی کرنا جوگ ہے یہ میرا آتم برت ہے بھیم سین اکیلا مین پھرا ہوا اسوتھاماں کے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے اسوتھاماں کو ڈھک دیا پھر اس استر نے بھیم سین کو گھیر کر ایسا کر دیا جیسے کہ کسی پکشی کو جال مین بند کر کے چارون طرف اگن لگا دین سوا بھیم سین کے ساری سینا مین اس نارائن استر کا بجھ ہو گیا پھر بارن استر بھیم سین نے چلایا اور بھیم سین

[لہ] گوپد جل جس قدر پانی گاے کے کھر میں یعنی کھوج میں ریگستان ہو جانے سے بھر جاتا ہے

جدّھ کرتا رہا اُس نارایِن استر کا پرکاش بڑھتا گیا سری کرشن جی کے کہنے سے تھوڑی دیر مین ساری سینا نے استر ڈالدیے سواے بھیم سین کے اور کسی کو اُس نارایِن استر نے کچھ پیڑا نہین دی جب سری کرشن جی نے دیکھا کہ بھیم سین کو یہ تیکشن استر بھسم کردیگا تب نرا ور نارایِن (سری کرشن اور ارجن) دونون نے بھیم سین کو کھینچا باسدیو جی بولے ہے مہاباہو تم میرا کہنا نہین مانتے ہو جدّھ ہووے تو ہم سب جدّھ کرنے کو طیار کھڑے ہین اُس وقت جدّھ نہین ہوتا ہے تم بھی اُترو جلد اُترو آخر کو دونون نے ملکر بھیم سین کو رتھ سے نیچے اُتارلیا اور زبردستی بھیم سین کے شستر اُسکے شریر سے کھول کر پرتھی پر ڈالدیے تب وہ اگن نارایِن استر کی جو بھیم سین کے شریر کو جلا رہی تھی آپ ہی آپ شانتی کو پراپت ہوگئی اور چارون طرف سینا کے جو اگن لگ رہی تھی وہ بھی سب شانت ہوگئی اور ہاتھی گھوڑے آدمی جو کانپ رہے تھے پرسن ہوگئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب اسوتھامان کا سنگرام مین نارایِن استر چھوڑنا۔ بیالیسوان ادھیاے۔

تینتالیسوان ادھیاے

اسوتھامان جی کا کرودھ کرکے دوسری بار اگن بان چھوڑنا اور سری کرشن جی کی کرپا سے نشپھل ہونا اسوتھامان کا لاچار ہوکر استر ڈال دینا

راجہ دھرتراشٹ سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے سوت جو اِس نارایِن استر سے پانڈو جدّھ کیے جاتے تو سب بھسم ہوجاتے ہماری بجے ہوتی ہوتے رہگئی وردناچارج جی کا مرن سنکر مجھ کو مہا شوک ہے اِس نارایِن استر کو پھر اسوتھامان نے کیون نہین چھوڑا جو پانڈون کی سینا بھسم ہوجاتی سنجے بولے کہ مہاراج جب نارایِن استر سے شانتی ہوگئی تب پھر سری کرشن جی کی اگیا سے پانڈون کی سینا جدّھ کے لیے اسوتھامان کے سنکھ کھڑی ہوگئی درجودھن نے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے گرو جی تم اِسی نارایِن استر کو پھر چھوڑو مجھے نشچے ہے کہ جو سنگرام کرنے والے ہمارے سامنے کھڑے ہین بھسم ہوجاوینگے۔ اسوتھامان جی نے کہا کہ نارایِن استر ایک ہی دفعہ سادھ ہوکے شترو کو ناش کرتا ہے دوسری بار شترو پر نہین چلتا چلانے والے کو بھسم کردیتا ہے میرے نارایِن استر چلائے ہوے کو باسدیو جی مہاراج نے نشپھل کردیا نہین تو پانڈون کی سینا کو یہ ایک استر بھسم کردیتا مین کیا کرون باسدیو جی کے آگے کچھ بس نہین جاتی ہے پھر دھرشٹ دمن اسوتھامان جی سے سنگرام کرنے کو آیا اچاریہ کا پتر دھرشٹ دمن کو دیکھکر کرودھ سے آنکھین لال پتا کے شوک مین بیاکل اُسکے اوپر شستر پرہار کرنے لگا اور دھرشٹ دمن بھی اپنے تیکشن بان مارنے لگا ایک نے دوسرے کو بانون سے ڈھانک دیا تب اسوتھامان نے دھرشٹ دمن کے سارتھی اور گھوڑون کو مارکر دھجا گرادی دھرشٹ دمن سنگرام کرتا ہوا دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور گھایل ہونے سے تھک گیا پھر اپنے تئین سنبھال کر اسوتھامان کو تیر مارکر گھایل کیا اسوتھامان نے پانچ بان ایسے مارے کہ دھرشٹ دمن بیاکل ہوگیا اُس وقت ساتکی جی ارجن بھیم سین نے جاکر اُسکی رکشا کی پہلے ساتکی سے جدّھ ہوا پھر بھیم سین مہا پراکرمی نے اسوتھامان سے بڑا بھاری جدّھ کیا اُس نے اُس کے اور

اُس نے اُسکے سارتھیون کو گھوڑون سمیت مارگرایا اندر کے سمان پراکرمی راجہ سودرشن کی بھجا اور سر کو کاٹا اور
چندیری دیش کے راج کمار کو مار گرایا پھر اسوتھاما ن نے ایک تیر بھیم سین کے مستک مین دونون بھودن کے
بیچ مین ایسا زور سے مارا کہ رودھر کی دھار بہ نکلی بھیم سین اپنی دھجا کے ڈنڈ کے سہارے اچیت ہو بیٹھا پھر بھیم سین
نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایسے تیر اسوتھاما ن کے مارے کہ اسوتھاما ن جی بیاکل ہوگئے سارتھی مارے جانے
سے بھیم سین کے گھوڑے الگ ہوکر بھاگے اسوتھاما ن جی نے جانا کہ بھیم سین ہار گیا سنکھ بجایا اور پرسن ہوئے مہابلی
بھیم سین نے سچیت (ہوشیار) ہوکر اپنے تیرون سے اسوتھاما ن کو ایسا گھایل کیا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر
گر پڑے اور ایک مہورت تک پڑے رہے پھر ہوشیار ہوکر جدھ کرنے لگے پھر ارجن مقابل ہوکر بولا کہ ہے گرو جی کے
پیارے تم کورون کو پیار کرنے والے پانڈون کو شترو سمجھنے والے اپنا سارا پراکرم جپ تپ اکٹھا کرکے مجھ سے
سنگرام کرو مین آپ سے جدھ کرنے آیا ہون تمہارا اور تمہارے پتا کا کال تو دھرشٹ دمن ہی ہے پرنتو مین بھی
تمہارا پراکرم دیکھنے آیا ہون ۔ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ارجن تو ہمیشہ اسوتھاما ن کو پیار کرتا تھا یہ بات
اُسنے کیون کہی ۔ سنجے نے کہا کہ اسوتھاما ن نے بارم بار کہا تھا کہ مین پانڈون کو مارونگا اس کارن یہ کٹھور بچن کہا
پھر اسوتھاما ن اور ارجن دونون تیرون کی برکھا ایک دوسرے پر کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو بانون سے
گھایل کردیا اسوتھاما ن نے سری کرشن جی کو پانچ بان مارکر گھایل کردیا تب کرودھ مین آن کر ارجن نے اسوتھاما ن
کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا اسوقت اسوتھاما ن نے آچمن کرکے منتر پڑھ کر اگن بان مارا اُس بان کے چھوٹتے ہی
چارون طرف اگن ہی اگن دکھائی دینے لگی اور ہزارون بان اگن کے پرگٹ ہوکر چارون طرف سے پانڈون
کی سینا کا بدھ کرنے لگے جتنے جیو پرتھی کے اندر رہنے والے ہین اگن کے تیج سے سب باہر نکل آئے اور
جلچر کنارون پر اگن کے تیج سے جلنے لگے چارون طرف اندھکار چھا گیا ارجن سری کرشن جی سمیت نظر سے
غائب ہوگئے اسوتھاما ن پرسن ہوا کہ اب ساری سینا کو مار ڈالونگا سنکھ ناد کرکے گرجنے لگا اور درجودھن
آدک ارجن اور سری کرشن جی کو نہ دیکھ کر سب کے باجا بجانے لگے پانڈون کی سینا مین ہاہا کار مچ گیا ۔ پھر
ارجن نے براہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا جو برہما جی نے سب استرون کے دور کرنے کو پرگٹ کیا تھا اُسکے
چھوڑنے ہی ایک مہورت کے اندر سب اندھکار دور ہوگیا اور چارون طرف اگنی جو پرجلت تھی وہ شانت
ہوگئی ایک نے دوسرے کو پہچانا اور خوش ہوکے پانڈون نے سنکھ بجائے جب اسوتھاما ن کو ارجن اور
سری کرشن سامنے دکھائی دیئے تو بیحد نمان ہوکر بڑی چنتا کرنے لگا کہ میرے استرون نے سری کرشن جی
اور ارجن کے اوپر کچھ نہین اثر کیا وہ دونون میرے سامنے پرکاشمان روپ سے برتمان ہین اور نہ اس ہوگیا
ایک مہورت چپ رتھ پر استھت ہو دھنش کو پھینک کر رتھ سے کود پڑا اور کہنے لگا کہ دھکار ہے دھکار ہے
جو پراکرم منتر پڑھ کے کرتا ہون نشپھل ہوجاتا ہے دھکار ہے یہ کہکر الگ جا کھڑا ہوا کورون اور پانڈون کی
سینا کو بڑا اشچرج ہوا کہ یہ کیا کارن ہے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دراون پربہ اسوتھاما ن سنگرام اور استر ڈالدینا تینتالیسوان ادھیاے ۔

چوالیسوان ادھیاے

اسوتھامان جی کو سندیہہ ہونا کہ جو استر منتر پڑھکر چلاتا ہون وہی نشپھل ہو جاتا ہے سب شستر پھینک کر کھڑے ہو گئے اور بیاس جی کے پرگھٹ ہونے پر سندیہہ اپنا برنن کیا - بیاس جی کا نر - اور نارائن کی مہمان برنن - کر کے اسوتھامان جی کو سمجھانا

سنجے نے کہا کہ اتنے ہی مین کورو کل کے تارنے والے سری بیاس جی اسوتھامان جی کے پاس پرگھٹ ہوے اسوتھامان شوک اور سندیہہ مین بھرے ہوے ڈنڈوت کر کے کہنے لگے کہ ہے مُنی ناتھ مجھے بڑا اچرج ہے کہ جو منتر پڑھکر مین نے اگن بان چلایا وہ تھوڑے آدمیون کا ناش کر کے نشپھل ہو گیا جو نارائن استر چھوڑا اسکو سری کرشن جی نے نشپھل کر دیا جو یہہ بان کسی اور پر چلاتا تو وشو ساری سینا کو ناش کر دیتا سُر اسُر کنہر گندھرب راچھس پشاچ پشو اور پکشی سب کا ناش کرنے والا میرا استر نشپھل ہو گیا ارجن اور سری کرشن جی کو میرے تیکشن اگن بان نے کچھ بھی پیڑا نہین دی اب مین کیا کرون مین نے منتر مین کچھ بھی غلطی نہین کی اس کا کارن کیا ہے مجھے بڑا سندیہہ ہو رہا ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے کلیان روپ تمھارے سامنے جو سنگرام کرتے ہین انکو تم نہین جانتے ہو کہ کون ہین - ہے تات یہ وشو ستم روپ نرنارائن ساکشات ترلوکی کے سوامی ہین ان کی آگیا مین اگن - جل - پون - بایو - اکاش - دیوتا گندھرب - کنہر - ناگ - راچھس - پشو پنچھی آدک سب ہی ہین رشی اور دیوتا سب انکو ہی پوجتے ہین -

چار

برہما شیو - اندر - رٹین کنہر - گندھرب - رٹین نرمن سدھ رٹین انکم گاوین

دیں

सारद औ ऐरे झादे गोरी गनेश रदें दिनकर रजनीयार देरावरंक ध्या

دھرم جن برہلاد رٹین ار دنکا در مین اندر بسن جم کو بیر بنس ان نا ملنا وین

नसावे

जोगी जाम उदासि महि सुर सहंषि ज्ञान गसि माया मद लोभ मोह क्रोध को

کنکا کچ اجامل سوری بداس سدن گیدھ شک کیپرت ادھم گت پاوین

नाना सुख पावें

विष्णु कहें जाके रदें विस्व सुजस जाके जपें नहीं धिसि चिस पानि बिलाम

چاترک پک کیر مور مدھکر کوئل چکور رٹین جاسو نام بمل جیجے سناوین

सुजस गावें

श्रीपति श्रीराम प्रमो रघुवर सुख धाम विभो बालमीक व्यास सत जासु

سارد اور شش رٹین گوری گنیش رٹین دن کر جنیش رٹین رادرنک دھیاوین

निगम गावें

ब्रह्मा शिव इन्द्र रदें किन्नर गंधर्व रदें सुरनर मुनि सिद्ध रदें आगम

جوگی جنگم اداسی مہے سُر رشی گیان سی مایا مد لوبھ موہ کرودھ کو نسا وین

दिना मनावें

ध्रु जन प्रहलाद रदें नारद सनकादि रदें इन्द्र बारा अम कुबेर निग्म

بکھن کرشن جاکے رٹین بسو سوجس جاکے جپین دھ سدھ میمست ملاس نن پاوین

गति पावें

गनिका गज अजामील शिवरी रघुराम सद नमो ध्रुशुक कबीर सदन अधम

سری سیرام پربھو رگھوبر سکھ دھام بھو بالمیک بیاس سنت جاسو جس گاوین

है सुनावें

चातक पिक कीर मोर मधुकर कोयल चकोर रदें जासु नाम बिमल चहूं

ہے اسوتھامان نرنارائن دیپ ارجن اور کیشو جی نے سنسار مین پرگھٹ ہو کر شیو جی مہاراج کے کارن بڑا بھاری تپ کیا تب انھون نے پرسن ہو کر بر دیا کہ تمھارے سمان سنسار مین کوئی شستر دھاری نہین ہو گا کوئی شستر کسی دیوتا

بند. یہان یہ سوال پیدا ہوا ہے کہ نارائن سب دیوتاؤن وشنون کے پیدا کرنیوالے ہین انکو تپ کرنے کی کیا ضرورت تھی اسکا جواب یہ ہے کہ محض سنساری منشون کو دکھلانیکے لیے بدری بشال آسرم مین نرنارائن نے دو روپ دھارن کر کے مہادیو جی کا تپ کیا اپدیش یہہ ہے کہ سنساری لوگ بھی تپ کرین کہ اس سے ششٹی کی پیدا ہو

کنہر۔ گندھرپ۔ راچھس کا تمھارے اوپر اثر نہین کریگا جیسے تم نے شیوجی کے کارن تپ کیا اُس دیوون کے دیو مہا دیو جی نے تم کو پرسن ہوکر بر دیئے ایسے ہی نر نارائن نے بھی بڑے بر پائے ہین یہ وہ ارجن اور کرشن جی ہین ان سے کوئی نہین جیت سکتا ہے۔ یہ کہکر بیاس جی انتردھیان ہوگئے اور اسوتھامان جی نے شیوجی کو ڈنڈوت کرکے باسدیو جی کو سناتن دیو مانا اور سینا کو بسرام دیا۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن پانچ دن سنگرام کرکے درونا چارج جی نے شریر تیاگ کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے۔ اسوتھامان سنگرام۔ چوالیسواں ادھیاے۔

پینتالیسواں ادھیاے

بیاس جی کا ارجن کو بتلانا کہ رن بھومی مین تمھارے آگے آگے شیوجی تمھارے دشمنون کو مارتے جاتے ہین

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بید بیاس جی اسوتھامان کو سمجھا کر ارجن کے پاس گئے دونون طرف سے سنگرام کرتے کرتے دونون دل تھک کر اپنے اپنے خیمون کو چلے گئے تھے ارجن تعجب سے اپنے دل ہی دل مین یہ کہتا ہوا چلا جاتا تھا کہ ہے پرمیشر یہ کون پرش ہے جو اگن کے سمان میرے آگے آگے دھنش بان لیے ہوئے پھرتا ہے اور کورون کی سینا کو اپنے استرون سے مارتا پھرتا ہے کبھی پرگٹ اور کبھی گپت ہو جاتا ہے یہ ماجرا کیا ہے سری کرشن مہاراج بھی چپ چاپ رتھ کو لیے چلے جاتے تھے آخر ڈیرون مین پہونچ گئے بید بیاس جی نے ارجن کو درشن دیئے اُس نے ڈنڈوت کرکے آسن پر بٹھایا اور جس سنسے مین ارجن چلا آتا تھا بے اختیار وہی بات بیاس جی سے کہی بیاس جی نے کہا کہ ہے گانڈیو دھنش دھاری دیاوان پتر تم کو یاد ہوگا کہ سری کرشن جی کی سہاے سے تم کو خواب مین شیوجی مہاراج کے درشن ہوئے تھے اور پاشپت استر تم کو ملا تھا اُس کا چلانا تم نے شیوجی مہاراج سے سیکھا تھا جب جیدرتھ کے مارنے کا تمھارا پرن پورا ہوا وہی شیوجی مہاراج ترلوکی کے ایشر تمھاری رکشا کے لیے تمھارے آگے استر لیے اگن روپ ہوکر شترون کی سینا کو بھگا دیتے تھے سارے آدمی یہی جانتے تھے کہ ارجن کے خوف سے کورون کی سینا بھاگی جاتی ہے وہ سواے تیرے اور سری کرشن جی مہاراج کے اور کسی کو نظر نہین آتے ہین وہ جٹا دھاری پربھو جگت پتی بسو آتما بسو کے بید اکر ہوئے بلکہ تینون لوک کے رچنے والے دیوتا دن کے دیوتا اپنے بھگتون کے آنند دینے والے گیان سے پراپت ہونے والے اگیانیون سے دور رہنے والے مہا تما رودر شنکر جی تیرے آگے آگے شترون کو اپنے ترشول سے ناش کرتے ہوئے بھگا دیتے ہین کسی کو سمرتھ نہین کہ اُن کے ترشول کے آگے ٹھہر سکے وہ شیوجی مہاراج تیرے اوپر پرسن ہوکر تیری رکشا کرتے ہین۔ ہے پتر تیرے بڑے بھاگ ہین کہ جگت کے پتا شیوجی مہاراج تیرے ساتھ سنگرام مین رہ کر رکشا کرتے ہین تم اُن کو بارم بار نمسکار کرو۔ ہے ارجن سورج روپ سنسار کے پرکاش کرنے والے شو بھگوان دیوتاؤن کا دیوتا شبھ بستر دھاری چندر شیکھر مہاراج کے

ارتھ نمسکار ہے اور ان پیت تینوں لوکوں کے پالن کرنے والے دھرم سے ہے پانی کے جوگ دھرم سے
آتما کا شانکشات کار اندر آدک دیوتاؤں کے پوجیہ برھمانڈ روپ بیاگھر چرم کے دھارن کرنے والے ہاتھ
مین ترشول دھارن کرنے والے پناک دھنش دھاری کو نمسکار ہے دکش پرجاپت کے جگ کے
پدھنش کرنے والے سب رشی اور دیوتاؤں کے موہت کرنے والے شانتی کو پراپت ہوکر پوکھا دیوتا
کی طرف دوڑے اوس پرڈ واسکے بھاکشن کرنے والے کے دانت توڑنے والے سب دیوتاؤں نے اُنکا
(पुरा)
(पुरोडास:)
آتم جگت بھاگ کلپنا کیا اور وہ جگ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا اکاشش کے مدھ مین بلوان اسروں
کے تین پر اپنے ستھر لوہے کا دوسرا چاندی اور تیسرا سونے کا بہت بڑے بڑے تھے سونے مئی پر کا کملاکشش
(कमलाक्ष)
رجت مئی پر کا تارکش اور لوہ مئی پر کا بدین مالی ان اسروں کو راجہ اندر بجے نہین کرسکے تھے دیوتاؤں نے
(विद्युन्माली)　(ताराक्ष)
بہت دکھی ہوکر شیوجی سے پرارتھنا کی کہ برھماجی سے بر پائے ہوئے یہ تریر نام راچھس دیوتاؤں کو پیڑا
دیتے ہین آپ کے سوا ہمارا کشٹ کوئی دور نہین کرسکتا تب دیوتاؤں کو دکھی دیکھکر شنکر مہاراج
نے پرتھی کو پرتھون سمیت رتھ بناکر اور شیش ناگ کو اکش بناکر سورج چندرماں کو رتھ کے پہیے ایل پیرا اور
پشپ ونت کو کمانی ملیاچل کو جوا چاروں بید وں کو چار گھوڑے دھنر بہید آدک کو لگام ساوتری کو رسی
اونکار کو چابک برھماجی کو سارتھی شیوجی کو بان اور اگنی کو بھال بایو کو تیر کے بانز جمراج کو پروں کی جگہہ
لگاکر شنکر مہاراج تریپر کے ناش کرنے کو چلے دیوتا اور رشی اُس رتھ پر اُنکے ساتھ سوار ہوکر استت کرتے
جاتے تھے اکاش مین بہت بہ سوانگ تماشا کرنے مین تینوں تُرلے شیوجی نے تین پرب اور تین بھال
رکھنے والے تیر سے اُن نگروں کو بھسم کیا اور وہ راچھس جنکی شمار نہین ہو سکتے تینوں پروں سے نکل کر اُس
تیر کے تیج کو نہین سنبھار سکے بہت مارے گئے کچھ بھاگ گئے تب اوان دیوی کے ساتھ بال روپ سے شنکر
مہاراج وہاں گئے دیوی نے کہا کہ تم جانتے ہو یہ کون ہے کرودھ ونت اندر نے اپنے بجر کو جب تک اُٹھایا تو
وہ بجہا اُسی طرح کھڑی رہ گئی تب سب دیوتا برھماجی کے پاس گئے اُن سے پوچھا کہ دیوی کے ساتھ کون مہاتما
ہین جنکا درشٹ بھرکر نہین دیکھ سکے برھماجی نے کہا کہ یہ بال روپ شنکر مہاراج نے دھارن کیا ہے سب کے سامنے
برھماجی نے اُن کی استت کی کہ تم چراچر کے سوامی لشن روپ سب کے پیدا کرنے والے پرم جوتی روپ جگت
کے آتمین کرنے والے ہو اندر کے اوپر کرپا کرو شیوجی پرسن ہوے اندر کی بھجا اچھی ہوگئی تب سب دیوتاؤں نے
شیوجی کی استت کی کہ تم ہی برھما اور تم ہی اگنی اور اندر لوکپال بہت روپ دھارن کرنے والے ترلوکی کے
ایشور ہو بیدوں مین ست رودری سے آپ کی استت گائی جاتی ہے تم ہی سنسار مین بیاپک ہوکر پوجے جاتے
ہو تمہارے لنگ کی پوجا کرنے سے منش لکشمی پاتے ہین آدھا شریر اوپر کا آپ کا اگنی روپ اور ادھا چندرماں
سمان سیتل ہے کبھی اور برکھا کبھی آدک ناموں سے تمہاری استت کیجاتی ہے سب دیوتاؤں کی رکشا کرنیوالے
سب کے سوامی اندر برہمن کبیر آدکوں کو اپنے آدھین رکھنے والے سب کے پوجیہ ہو تمہارے ناموں کو جپنے
سے دھن اور موکش آدک سب سکھ ملتے ہین سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بیاس جی نے ارجن کو شیوجی کا
مہاتم سناکر کہا کہ ہے کنتی پتر تمہاری سہاے کرنے والے سری کرشن مہاراج جگت کے سوامی ترلوکی ایشور ہے

پوجیہ ہیں تمہاری سیوا اب جیتے ہو گی اور تیرے سب شترو مارے جاوینگے شیوجی مہاراج ترشول دھارن کرکے تیرے آگے چلتے ہیں تیرا دشمن بھاگ ہے - یہ بچن بیاس جی کے سنکر ارجن کو یقین ہو گیا کہ تحقیق شنکر مہاراج میرے آگے آگے شتروں کو اپنے گھور ترشول بان کھڑگ سے مار کر بھگا دیتے ہیں سب لوگ یہ ہی جانتے ہیں کہ ارجن جدھ میں کوروں کی سینا کو بھگا دیتا ہے بہت پرسن ہوا اور مہاراج شنکر جی کا دھیان کرکے استت کرنے لگا کہ ہے بسو کے آنند داتا تری لوکی کے ماتا پتا شانت روپ نیل کنٹھ جٹا میں گنگا جی کو دھارن کیے برہم مورت وسودشاؤں کو اپنے سورج روپ سے پرکاش کرنے والے شنکر مہاراج آپ کو نمسکار ہے - ہے دیوتاؤں کے دیوتا سنسار ساگر سے پار اُتارنے والے بھگتوں کی رکشا کرنے والے منگل برن اہان پت شیوجی مہاراج آپ کو نمسکار کرتا ہوں ہے بشن روپ شنبھو استر دھارن کرنے والے کروڑوں برہمانڈ ادر میں رکھنے والے برہمانڈ روپ بیاگھر چرم دھاری موہ اگیان ہاری دین جنوں کے دکھ ہاری تمہاری جے ہو -

بیاس جی ارجن کو بجے ہونے کی آشیرواد دے کر گپت ہو گئے - سنجے نے دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج درونا چارج پانچ دن سنگرام کرکے سُرگ کو چلے گئے - جو کوئی پرش اِس درون پرب کو شردھا سے سنے سناوینگے سنسار میں جس اور انت سمے میں سُرگ پاوینگے جو بیدوں کو اچھی طرح سے پڑھے اور پڑھاوے جو پھل اُنکو ہوتا ہے وہ پھل اِس پرب کے پڑھنے اور سننے سے ملتا ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے ارجن بیاس سمباد - پینتالیسواں ادھیاے -

درون پرب سماپت ہوا

اوم

سری امرکرت مہابھارت

کرن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

دو دیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے

بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

کرن پرب

یعنی

مہابھارت کا آٹھوان پرب

پہلا ادھیاے

کرن کا سنگرام کرکے مارا جانا اور دھرتراشٹ کا شوک

اتہاس

میری نارائن اور نروتم نر اور سرستی کو نمشکار کرکے جے نام اتہاس برنن کرتے ہین۔ کہ

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے کے پیچھے درجودھن اور سب راجا لوگ جو سنگرام کرنے کی وجہ سے تھکے اور زخمون سے گھایل تھے بہت بیاکل ہوکر اسوتھامان جی کے پاس جاکر انکے چارونطرف بیٹھ گئے اور دو گھڑی تک اُنکو شاستر کے انساد دیپرچ دیتے رہے پھر سندھیا سمان جان کر سب اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے جینے کی اچھامن سے دور کرکے تمام رات اپنے اپنے ڈیرون مین جاگتے رہے بشیش کرکے کرن درجودھن۔ دوساسن۔ شکنی اور راجہ شل کو بہت شوک ہوا یہ اور بہت سے راجا مہا تما پانڈون کو کشٹ دینے اور دروپدی کو جوے مین جیتنے اور اُس کو سبھا مین ننگا کرنے کا بچار کرکے بہت دکھی ہوے اور سب درجودھن کے ڈیرے مین بیٹھے ہوے پانڈون کی تکلیفون کا سوچ اور فکر کرتے رہتے اور وہ رات ایک برس کے سمان بیتیت ہوئی صبح ہونے پر سب نے ضروری کامون سے فرصت پاکر سنگرام کی تیاری کی اسی طرح مہا تما پانڈون اور اُن کی طرف کے تمام راجاؤن نے پراتہ سندھیا کرکے پرسن چت ہو جدھ کے کارن ڈیرون سے نکل کر جدھ کا انتظام کیا اور اپنا اپنا بیوہ رچ کر دونون طرف سے جدھ ہونے لگا دو دن گھور جدھ ہوکر شام کیوقت کرن درجودھن کے دیکھتے دیکھتے ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ہستناپور جاکر لوگون نے راجہ دھرتراشٹ کو سب حال سنایا چارون طرف کرن کا مارا جانا مشہور ہو گیا راجہ جنمیجے نے سوال کیا کہ دھرتراشٹ بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے مرنے کے کارن تو مہا دکھی تھا ہی کرن جسپر دھرتراشٹ کو بڑا بھروسہ تھا اور اپنے بیٹون کی بجے

اُس سے بھروسہ رکھی تھی اُسکے مرنے کا حال سُنکر اُسنے اپنے پران کیونکر رکھے - ہے مہارشی ایسے کٹھن سمے مین
راجہ دھرتراشٹ کے پران کیونکر بچے ویشم پاین جی نے کہا کہ یہ بات نشچے ہے کہ جو دکھی پرش ہوتے ہین اُنکے
پران بڑی مشکل سے نکلتے ہین ایک کرن کیا بالہیک درونا چارج بھیشم پتامہ سومدت - بھورسے شروا آدک
گرو جن و متر اور دوساسن آدک پترون کا مرن سُنکر راجہ دھرتراشٹ بیاکل تو بہت ہوا پرنت پران نہین نکلے
اب سارا حال سُناتا ہون جب سنادھیا سمے سنجے رن بھوم سے مہادکھی ہون کے سمان تیز چلنے والون گھوڑون پر
سوار ہو ہستنا پور کو گیا تو راجہ دھرتراشٹ کے محل مین جاکر راجہ کو دیکھا کہ شوک سمدر مین مگن پڑا ہوا ہے سنجے
چرنون کے ہاتھ لگاکر اور پرنام کرکے بولا کہ ہے راجن آپ کا کلیان ہو مین سنجے سنگرام بھوم دیکھکر آیا ہون آپکو
یاد ہوگا کہ بھیشم جی درونا چارج بدر جی اور کیشو جی مہاراج نے جو آپ کو اپکاری اور ہتکاری بچن سُنائے اُن کو
آپ نے انگیکار نہین کیا تھا اور نہ سبھا کے اندر پرسرام نارد دیورشی آدک رشیون کے بچنون کو آپ نے سُنا تھا
اُن باتون کو یاد کرنے پر بھی آپ دُکھی نہین ہوتے ہین کیسے کیسے ہتکاری پرش بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی سے
اِس سنگرام مین مارے گئے یہ بچن سنجے کے سُنکر راجہ دھرتراشٹ شوک مین مگن بولے کہ ہے سنجے بھیشم جی
اور درونا چارج جی کے مرنے سے میرا ہردا مہادکھی ہے دیکھو بھیشم پتامہ جی نے دس دن مین ہر ایک دن دس ہزار
سینا کو مارا پانڈو ارجن سے رکشا کیے ہوے سکھنڈی کے ہاتھ سے بھیشم جی کا مارا جانا سُنکر مجھے بہت رنج ہوا
جنکو پرسرام جی نے جدھ مین برہم استر دیا تھا اور بال اوستھا مین پرسرام جی نے درونا چارج جی کو اپنا چیلا کیا
تھا جس کی کرپا سے پانڈون نے اور دیگر راجاؤن نے مہارتھی پن پایا اُس دھنش دھاری درونا چارج کو دھرشٹدیمن
کے ہاتھ سے مرا ہوا سُنکر میرا چت اتینت پیڑامان ہو رہا ہے اِس لوک مین چار دن پرکار کی بدیا بھیشم جی اور
درونا چارج جی کے سوا اور کسی کو نہین آتی تھی ان دونون کے مرنے سے مجھے بڑا ہی شوک ہوا - ہے سنجے اُن
دونون کے مارے جانے اور بدھی مان اسوتھاما ن کے نارائن استر اور اگن استر نشپھل ہونے پر اور سینا کے
بھاگ جانے پر میرے پتر درجودھن اور دیگر میرے پترون نے کیا کیا کام کیا یہ سب حال مجھے سُناؤ سنجے نے
کہا کہ ہے راجن جو مہاتما پرش اس سنگرام مین مارے گئے اُن کو یاد کرکے آپ دُکھی نہ ہون کیونکہ ہونہار اسی پرکار
سے تھی ہے راجہ درونا چارج جی کے مرنے پر آپ کے پتر نراس ہو گئے اُن کے ہاتھ سے خون آلودہ ہتھیار چھوٹ
پڑے راجہ درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ مین نے آپ کے بھروسے پانڈون سے جدھ کیا ہے اب
درونا چارج جی کے مارے جانے سے ساری سینا بیاکل دکھائی دیتی ہے جدھ مین جے اور پراجے دونون ہوتی ہین
آپ سب ملکر پانڈون سے جدھ کرین سورج پتر دھنش دھاری مہارتھی کرن کو دیکھو کہ جدھ مین جس کے پراکرم
کو دیکھکر الپ بدھی ارجن اس طرح بھاگ جاتا ہے جس پرکار سنگھ کو دیکھکر مرگ کا بچہ بھاگتا ہے جسنے دس ہزار
ہاتھی کے بل والے بھیم سین کو پراجے کیا اور اُسی کرن نے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کے پتر کو سنگرام مین
اپنی اموگھ شکتی سے مار ڈالا اب اُس مہا بدھیمان کرن کے پراکرم کو آپ دیکھین گے اور پھر اسوتھاما اور جی کا
پراکرم دیکھین جو درونا چارج جی کے سمان پراکرمی ہین آپ اکیلے پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہین پھر ایسی صورت
مین سب ملکر کس طرح اُن کو جیت نہ سکین گے یہ کہکر راجہ درجودھن نے اپنی سینا کا سیناپت کرن کو بنایا اور اسنے

خوش ہوکر سنکھ بجایا اور پانچال دیشی اور بدربجہ دیشی اور کیکے دیشی لوگون کو بدھفلش کرکے جدھ مین اپنے دھنش سے ایسی برکھا بانون کی کی کہ سب کو بیاکل کردیا پھر وہ مہاپراکرمی کرن سنگرام کرتا ہوا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
اتی سری رام کرت مہابھارت کرن پرب کرن سنگرام اور اسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا۔ پہلا ادھیا سمے۔

دوسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر مارے گئے اور دھرتراشٹ کا شوک

بیشم پاین جی نے جنمے جے سے کہا کہ دھرتراشٹ یہ بچن سنجے کے سنکر درجودھن کو مرتک کے سمان جانتا ہوا اور بیاکلتا اور شوک سے پرتھی پر گر پڑا رنواس مین رونا پیٹنا مچا اس بلاپ سے سب نگرباشی بھی بیاکل ہوگئے دوساسن اور اسکے پتررون کا حال سنکر سب رانیان رونے لگین سنجے نے ان سب استریون کو سمجھا کر دھیرج دیا اس وقت بدرجی آئے راجہ دھرتراشٹ اور سارے رنواس کو انھون نے بھی گیان اپدیش کیا بدرجی کے سمجھانے سے راجہ کو کچھ دھیرج ہوا پرنت استریون کے بلاپ کلاپ سنکر پھر دھیرج جاتا رہا بدرجی اور سنجے نے دھرتراشٹ کو پھر سمجھایا تب دھرتراشٹ نے اپنے پترون درجودھن وغیرہ کی نندا اور پانڈون کی پرسنسا کی پھر اپنی اور شکنی کی نندا کے بعد دکھی ہوکر سنجے سے یہ کہا کہ ہے سوت درجودھن تو جمراج لوک کو نہین گیا سب برتانت مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سورج پتر کرن اپنے سب بھائیون سمیت مارا گیا اور مہاتما پانڈون کے ہاتھ سے دوساسن بھی کام آیا اور اسی جدھ مین بھیم سین نے دوساسن کا رودھر پان کیا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے دوساسن اور کرن کے مارے جانے سے میرا شریر کٹا جاتا ہے بھیم سین کو دیکھو کہ اس نے راجھسی کرم کیا کہ منش کا خون پی گیا یہ سب خرابی اس دن کی ہین جس دن درجودھن نے شکنی کی صلاح سے پانڈون کو جوے مین جیتا اب جو جو باقی رہے ہین انکا حال سناؤ سنجے نے کہا کہ بھیشم جی نے دس دن مین ایک لاکھ پانڈون کے سوربیرون کو مارکر سرشیا پر بسرام کیا اسی طرح بڑے دھنش دھاری درونا چارج جی سونے کے رتھ پر سوار ہوکر پانچالون کی بیشمار سینا کو مارکر آپ بھی سرگ کو گئے بھیشم جی اور درونا چارج سے بچی ہوئی سینا کے نصف حصہ کو مارکر سورج کا پتر کرن بھی مارا گیا اور مہابلی راج پتر بنشتا بھی سیکڑون سوربیرون کو مارکر سرگ کو گیا بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے سنگرام مین آپ کے مہابلی اور مہاپراکرمی پتر بکرن کو مار ڈالا اور دوساسن کو بھیم سین نے مارکر انکا خون پیا راجہ جیدرتھ کو پرتگیا کرکے ارجن نے مارا اور جیدرتھ کے پتر سرمیان کو بھی اسی نے مارا اور اونت دیش کے راجکمار بند اور انو بند بھی پراکرمی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے درجودھن کا پتاک نامی پتر شاستر جاننے والا راجکمار لکشمن ابھمنون کے تیکشن بانون سے مارا گیا اسی طرح ابھمنون نے دوساسن کے پتر باہوشالی کو مارا اکشتری دھرم کا دھارن کرنے والا بھگوت سا گیہ اور انوپ دیش کا راجہ جو اندر کا متر تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسی طرح ساتکی نے سوربیر بھدری شرداکا کام تمام کیا اور شرتایو اور امبشٹ اور سو دیش بھی ارجن کے ہاتھ سے

اور کوشل دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور پھر چترسین آپ کا پتر بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے پھر برکسین کرن کے پتر کو ارجن نے مارا اور سہدیو نے اپنے ماما ن شل کے پتر رکمرتھ کو اور رنیکے دیش کے راجہ اور بھگدت اور اسکے پتر کو نکل نے تہ تیغ کیا اور آپ کے پتا مہ راجہ بالھیک بھیم سین کے ہاتھ سے اور جراسندھ کا پتر مگدھ دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور درمکھ اور دوشہ آپ کے مہا پراکرمی دونوں پتر بھیم سین کے ہاتھ سے اور مہارتھی دربجی اور درمکھ اور درمرشن آپ کے تینوں پتر اور آپ کا منتری برش برما بھی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے اسی طرح ابھیشاہ ملیچھ دیش کا راجہ اور کلنگ دیش کا راجہ اور گوپال گوپ ارجن کے ہاتھ سے مرگ کو گئے راجہ برہنٹ اور اوگر بان دونوں ایک ساتھ اور بھیم دھورتھ اور جل سندھ ستاکی کے ہاتھ سے اور المبش بڑا سوربیر گھٹوت کچ کے ہاتھ سے اور مالولتھ مدرک اور دردر دیش کے جودھا لاکھوں گھوڑے ہاتھی سمیت ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے جیسا جدھ سری رام چندر مہاراج اور راون کا اور جیسا جدھ راجہ اندر کا برترا سر کے ساتھ ہوا ویسا ہی ہوا کورو سنگرام ہوکر بڑے بڑے سوربیر مارے گئے جیسے سوامی کارتک جی نے مہک داند اور شنکر جی نے اندھاک راچھس کو مارا تھا اسی پرکار سے یہ سب سوربیر بھاری سنگرام کر کے مارے گئے۔ سب راجن پانڈو لوگ اس دوش سے نورست ہو جو سری کرشن جی اور بدر جی آدک کے سمجھانے سے تم نہیں سمجھے تھے یہ سب کشٹ اور سنگرام تمہارے کارن ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب سنجے اور دھرتراشٹ سمباد سوربیرون کے نام جو مارے گئے دوسرا ادھیاے ۔

تیسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر پانڈون کی سینا کے مارے گئے

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈون کے سوربیر جو مارے گئے ہیں اب انکا حال بھی سناؤ سنجے نے کہا کہ بھیشم جی کے ہاتھ سے بڑے پراکرمی کنت دیشی منتری اور اپنے بھائیون سمیت اور بال بھدر اور نارائن ہری بھگت اعلے درجے کی دلیری اور بہادری دکھا کر مارے گئے اور بڑا بہادر ستجیت اور سب پانچال دیشی لوگ اور راجہ براٹ اور راجہ درپد درونا چارج جی کے ہاتھ سے رن بھوم میں کام آئے ارجن ۔ کرشن جی اور بل بھدر جی کے سمان آئے بانک مہارتھی پیارا ابھمنون بڑے بڑے سوربیرون کو مار کر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا دوساسن کے پتر کے ہاتھ سے مارا گیا اور ابنشٹ کا پتر سری مان بڑا ناش کر کے مارا گیا اسی طرح برہنت بڑا دھنش دھاری سوربیر منی مان اور دنڈ دھار اور مہارتھی راجہ انشمان اور بھوج راج سینا سمیت کال بس ہوئے اور سمدرسین اور راجہ چترسین درونا چارج کے ہاتھ سے اور بیاگھردت اور انوپ دیش باشی اور راجہ نیل اسوتھامان جی کے ہاتھ سے اور چترایدھ وچتر یودھی اور سیروجت کنتی بھوج آدک راجہ درونا چارج جی کے ہاتھ سے اور راجہ کاشی کا انیک سوربیرون سمیت بسودان کے پتر کے ہاتھ سے اور مہارتھی آنمو جا یودھا منو اور متر برما اور چتر دیو سکھنڈی کا پتر کشتر دیو شمن کے ہاتھ سے مارے گئے چندیری کا راجہ مہارتھی دھرشٹ کیتو اور سینا بندو اور تلش پال کا پتر راجہ ششٹ کیتو جدھ

[illegible]

ین پراکرم دکھاکر درونا چارج جی کے ہاتھ سے مارے گئے سری مان راجہ مگدھ دیش اور راجہ براٹ کے پتر شنکھ اور اوتر اور بسومان بڑے بڑے پراکرم کرکے درونا چارج جی کے ہاتھ سے کام آئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب پانڈون کے سوربیرون کا مارا جانا اور انکا نام تیسرا ادھیاے ۔

چوتھا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا کرن کے مارے جانے سے شوک کرنا اور سنجے سے سنگرام کا حال پوچھنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ پردھان پرشون کے ناش ہونے پر جو ہماری سینا مین اب جیتے ہین اُنکے نام بھی برنن کرو ہے سنجے بھیشم جی اور درونا چارج جی کے مرنے پر ہی مجھے بڑا شوک تھا کہ ایسے اچھے سوربیر ہماری سینا کے رکشک مارے گئے ہین اب جینا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون میرے پران نہین نکلتے ہین اب تم نے کرن کا مرنا بھی سنایا اس سے بشیش اور کون دُکھ ہوگا سنجے نے کہا کہ مہاراج اب سادھان ہوکر اُن کے نام سنیے جو سوربیر اب موجود ہین اور درجودھن کے نمت پران دینا چاہتے ہین پرتھم تو بڑے استر اور شستر دن کے جاننے والے پراکرمی اسوتھاما ن جی موجود ہین پھر ہاردک کا پتر جادون مین سرشریشٹ مہارتھی کرت برما اور تیسرے مدردیش کے راجہ پرتاپ وان آپ کے پترون کی سینا کے سیناپت راجہ شل ہین جو اپنا بچن ست کرنے کو اپنے بھانجون پانڈون کو تیاگ کر درجودھن کے ساتھی ہوے جنھون نے جدھ مین کرن کے پراکرم ناش کرنے کی پرتگیا راجہ جدھشٹر سے کرلی تھی وہ شل موجود ہے انکے سوائے کچھ بہت گاندھار کے راجہ سوبل کے پتر مہارتھی شکنی اور سندھو دیشی پربتون کے رہنے والے اور کامبوج دیشی بہت سے گھوڑون رتھون ہاتھیون کی سینا لیے آپ کے ساتھ ہین راجہ کیکے کا مہارتھی پتر اور کورون مین بڑا سوربیر سُرمتر نام آپ کا پتر اگنی اور سورج کے برن رتھ پر سوار اور آپ کا پتر مہاسوربیر راجہ درجودھن سنگھ کے سمان سونے کے رتھ پر سوار ہونے والا اپنے کئی بھائیون سمیت سُو بھایمان ہے جیسے ساکھین چترسین ستسین سوربیر ہین انکے سوائے راجہ جراسندھ کا بڑا بیٹا اڈرہ چتریدہ اور سرت برنا جے شل ست برت ۔ وشل ۔ اور اپنی سینا سمیت دھیرسرتایو دھرتایو چتر انگد چتر برما سراج کمار جدھ کرنے کو موجود ہین کرن کا پتر بھی سنگرام کرنے کو طیار رہتا ہے اور اُس کے دونون بھائی بھی جدھ کرینگے جو سادھارن نشون سے مشکل سے جیتے جاسکتے ہین اور خود راجہ درجودھن بڑا پراکرمی ہاتھی سوار گھوڑے سوار رتھ سوار سینا بہت رکھتا ہے بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ سنجے سے بچے ہوے سوربیرون کے نام سنکر بہت شوک سے یہ کہنے لگا کہ سنجے بھاوی بڑے بلوان ہے وہی ہوتا ہے جو بھاوی ہے کرن کے مرنے کا حال سنکر مین شوک مین پڑا ہون میرا ہردا بہت بیاکل ہو رہا ہے ذرا تم ٹھہر جاؤ بیشم پاین جی نے کہا کہ پتر کی آپت سے اوتپن ہونے والے مہاکشٹ کو پراپت ہوکر جو کچھ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا وہ سناتا ہون راجہ دھرتراشٹ کو کرن کے مرنے کا حال سنکر تعجب ہوا جیساکہ سمیرپربت کا چلایمان ہونا سمدر کا سوکھ جانا راجہ اندر کا پراجے ہونا سورج کا سُرگ سے پرتھی پر گرنا اسی طرح کرن کے مرنے کو

بچار کر باقی بچی ہوئی سینا کو بھی ناشمان سمجھنے لگا اور ہاے ہاے شبد کرکے بہت دکھی ہوا بلاپ کرنے لگا اور یہ
کہنے لگا کہ کرن ایسا پراکرمی مہا سور بیر جسکے تیروں کی برکھا کو سہنے کی طاقت کوئی سور بیر نہیں رکھتا تھا جس نے پانچال
دیشی کا بوج دیشی اونت دیشی کیکے دیشی گاندھار دیشی مدرک تمس کمبھا دیشی آدک پرتھی کے راجاؤں کو جیت کر
درجودھن کے آدھین کر دیا اور تھات ان سبھوں نے درجودھن کو کر دیا اور جس ابھاگی کرن نے سری کرشن جی
اور ارجن اور کسی کشتری کو کچھ مال نہیں سمجھا وہ کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن نے جسکے بھج بل پر پانڈوں
سے بیر کرکے سنگرام لیا وہ کرن کس طرح ارجن کے تیروں سے مارا گیا جس نے ارجن کے جیتنے کی پرتگیا کی تھی اور جو
بار بار درجودھن سے کہا کرتا تھا کہ میں اجے شارنگ دھنوان دھاری اور گانڈیو دھاری کو پراجے کرونگا وہ سور بیر
کرن کس طرح ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو ایسے دکھوں سے بھی میرا مرن نہیں ہوا تو سچے کرکے میرا ہردا بجر سے بھی
بشیش کٹھور سمجھو ہے سنجے اب مجھکو شتروں کے بشورست ہوکر جینا پڑیگا سو چاہے کچھ جاتا رہے اور ہوتا کچھ اور ہے جدھشٹر
تو ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ جدھ مت کرو پرنت اسی کرن کے سکھانے سے درجودھن نے نہیں مانا جیسے اچھی دوا کو
روگی انگیکار نہیں کرتا ہے ہمارے پتامہ جی نے (بھیشم جی) سرشیا پر پراجمان ہوکر پانی مانگا اور ارجن نے
اپنے تیر سے جل دھارا پرتھی سے پرگٹ کرکے ان کو ترپت کیا تب انھوں نے بھی مورکھ درجودھن کو بہت
سمجھایا کہ سور بیر پانڈوں سے اب بھی صلح کرنے کو بہت سمجھایا کہ تو ہار جاویگا اور یہ سب کشتری راجا مارے جاوینگے
ابھاگی کرن کے کہنے سے بھیشم جی کا کہنا نہ مانا اسیطرح اچاری جی نے بہت سمجھایا مورکھ درجودھن نے نہیں مانا اب
ان کے دوردرشی کہے ہوے بچن آگے آتے جاتے ہیں درجودھن نے جو اکھیل کیا اور پانڈوں کو ہرا لکھکر یہ آپتی اب
اور بڑی ہے مہارتھی کرن کہیں اکیلا گھیر کر تو نہیں مارا گیا سکھنڈی نے ہمارے پتامہ کو چھل سے مارا اسیطرح اچاری
جی کو درشٹدمن نے چھل سے مارا اب کشتر دھاری اندر ان دونوں مہاتماؤں شستر دھاریوں کو نہیں مار سکتا تھا
اسی طرح کچھ چھل ہوا نہیں تو سور بیر کرن کو کون مار سکتا تھا جس ابھاگی کرن نے بھیشم جی اور درونا چارج کا بھی اپمان
کیا اور پرسرام جی سے مہا گھور برہماستر سیکھا جس نے دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین کو رتھ سے نرتھ
کرکے جیت لیا اور سہدیو اور نکل کو جیت کرکے دھرم سے چھوڑ دیا جس نے اندر کے دیے ہوے شکتی سے جو کنڈلوں
کے بدلے میں اندر سے پائی تھی گھٹوتکچ سے مہا پراکرمی کو مارا وہ سور بیر کرن بغیر رتھ کے ٹوٹے اور شستروں کے
ہوتے کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسکا پرن تھا کہ جب تک ارجن کو نہ مارونگا اپنے پاؤں نہ دھوؤنگا اور
نہ جوتا میں پہنکر چلونگا جسکے بھجے سے دھرمراج جدھشٹر کو تیرہ برس تک نیند نہیں آئی جسکے بل سے پانڈوں کی
رانی دروپدی کو دوساسن سبھا میں بال پکڑکے لے آیا اور کرن نے اس سے کہا کہ پانڈو داس ہو گئے تو درجودھن کے
گھر میں داسی کرم کیا کر اور کسی اسکے بھائی کو اپنا پت بنا لے اور پانڈوں کا نرادر کیا جس سور بیر کرن نے درجودھن
کو یقین دلایا کہ اسکی اوستھا دیوتاؤں نے بہت بڑی بنائی تھی وہ سور بیر کرن کیونکر مارا گیا درجودھن کو بھیشم پتامہ
اور درونا چارج جی اور کرن کے اوپر پانڈوں کو جیت لینے کا بڑا اوتساہ تھا جب کرن بھی مارا گیا اور دوساسن
کا رودھر مہابلی بھیم سین نے پان کیا تو اس وقت درجودھن نے کیا کہا اور سنگنی جس نے جوے میں پانڈوں کو
ادھرم سے جیتا اس نے کرن کے مارے جانے پر کیا کہا اور سور بیر پانڈوں نے کرن کو مارکر کیا کیا ۔۔

حال مجھے سناؤ ہے سنجے بھادی بڑی بلوان ہے کرن کے ارے جانے کا کبھی درجودھن کو گمان بھی نہین تھا وہ بھادی کے بس ہوکر مارا گیا سوربیرون مین مہاسوربیر مدردیش کا راجہ شل کرن کا سارتھی ہوا تھا سیرتھی کرن ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو بات کبھی سمجھ مین نہین آتی تھی وہ ہوکر رہی اب مجھ کو سب حال سناؤ کہ کرن کی رکشا داہنے طرف سے کس نے کی اور بائین طرف اُس کا رکشک کون تھا اور کون کون نیچ راجا اُسکی سہاے مین تھے جو بھاگ گئے اور کرن کے دبا استر شستر کیونکر نشپھل ہو گئے سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سب رشی لوگ آپ کو لکشمین سے اور ادکم کل ہونے اور تپ کرنے اور شاستروں کے گیاتا ہونے سے راجہ نہک سے پُتر راجہ ججاتی کے سمان مانتے ہین آپ دھیرج دھارن کرکے اور چت کو ساودھان کرکے اس بکلائی کو تیاگ کیجیے اور یہ سمجھیے کہ ہونہب اسی طرح تھی پہلے آپ کو نارد جی اور بیاس جی مہاراج اور آپ سری کرشن مہاراج سب باتین سمجھا چکے ہین پرنت آپ نے اُن سب مہاتماؤن کے کہنے پر دھیان نہین کیا کہ درجودھن اپنی اِچھا سے جو چاہتا ہے کرتا ہے یہ بات تو پہلے ہی معلوم ہوگئی تھی کہ اِس سنگرام مین درجودھن کی کامنا سپھل نہین ہوگی کہ وہ ادھرم سے پانڈون کا راج لے کر ہٹ سے سنگرام کرتا ہے۔

انی سری رام کرت مہابھارت کرن پرب چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

کرن کو سیناپتی کا تلک ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے جو سوربیر اب بچ رہے ہین اُن کو جیتا ہوا نہین سمجھتا ہون۔ درجودھن کو اس سنگرام مین بڑی پراجے ہوئی اور لاکھون آدمی نشٹ ہو گئے اب سوربیر کرن کا یُدھ جس طرح ارجن نے اُس سے سنگرام کیا وہ سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے اور اسوتھامان کے نشپھل سنکلپ ہونے اور کوروی سینا کے بھاگنے پر ارجن اپنی سینا کا بیوہ بناکر اپنے بھائیون سمیت یُدھ مین سنہت ہوا اُس وقت آپ کے پُتر نے ارجن سے ڈری ہوئی سینا کو روک کر سندھیا سمے تک سنگرام بھوم مین رکھا پھر اپنے اپنے ڈیرون مین جاکر کورون نے آپس مین صلاح مشورہ کیا تب درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ آپ اپنے چت بچار سے کہو کہ اب کیا کرنا چاہیئے اسوتھامان جی نے کہا کہ سوامی کی بھگتی اور دیش کال کا پہچاننا اور بل اور نیت سے پریوجن کے سدھ کرنے والے اپاے جو برنن کیے ہین یہ سب اپاے دیو کے ادھین ہین ہمارے جو پراکرمی سوربیر رتھی تھے وہ تو مارے گئے پرنت ہم کو نراس نہین ہونا چاہیے ہے راجن کرن کو سیناپتی کرنے سے ہمارے من کے منورتھ سپھل ہونگے یہ بڑا پراکرمی یُدھ مین دھرمراج کے سمان شترون کا نشٹ کرنے والا ہے ہے راجن آپ کے پُتر درجودھن نے اس بچن کو سنکر کرن کو سیناپتی کرنے کی اِچھا کی اور یہ سمجھا کہ پانڈون سے یہ ہی جیت پاویگا اور پھر کرن سے درجودھن نے کہا کہ مین تمھاری پریت کو اچھی طرح جانتا ہون بھیشم جی اور درونا چارج جی سے بھی زیادہ آپ کو پراکرمی مانتا ہون

لہ اتنی صلی سکتی ہے اسو کا سے جو ... ... وسے لئے سپھل ہوگئے ۱۲ ۔ ۲ ... ... ۱۲

یہ دونون سوربیر پانڈون کے اوپر کرپا کرتے تھے مین نے تمہارے کہنے سے دونون کی پرتشٹھا کی تھی بھیشم جی نے اپنے آپ کو دادا سمجھ کر بڑے بڑے جدھ مین پانڈون کی رکشا کی تمہارے شستر رہت ہونے سے سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن نے بھیشم پتامہ جی کو گرا دیا اس پرش سنگھ بھیشم جی کے سرگ باس ہونے سے اور تمہارے کہنے سے درونا چارج جی کو بین نے سیناپتی کیا انھون نے اپنا شسٹ جان کر پانڈون کی رکشا کی وہ برتہ آچاری تھے اسلیے بہت جلد دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے اب مین ان دونون کے پیچھے تم سے ادھک کسی کو پراکرمی نہین جانتا ہون ہم سب مین تم ہی پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہو اور جس طرح تم سیرا ہت کرتے رہے ہو اسی طرح اب بھی میرے کارن جتن کرو یہ کہکر درجودھن اٹھا اور سونے کے کلش اور منترون کا پڑھا ہوا جل ہاتھی دانت اور گینڈے کے سینگ کے پاتر اور سگند بہت بشتون سے کرن کے تلک سیناپت ہونے کا کیا برہمن رشیون مہاجنون بندی جنون نے استت کرکے کرن کو پرسن کیا پھر کرن نے گودان رشیون برہمنون کو دے کر ان سے آشیرواد پائی کہ ہے کرن تم گوبند جی اور پانڈون پر بجے پاؤ پھر کرن نے اپنی سینا کو جدھ کے لیے تیار کیا اور نانا پرکار کے باجے بجنے لگے ۔

اتی سری رام کرشنا مہابھارت نے کرن پرب ۔ کرن کے سیناپت کا تلک ہونا ۔ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

کرن کا پہلا جدھ اسوتھامان کا بھیم سین سے گھور جدھ ہونا

سنجے نے کہا کہ کرن نے سیناپت کا تلک پا کر پچھلے پہر سے ہی سینا کو کمربندی کا حکم دیا اور پرات کال ہی سینا کا مکر بیوہ بنایا اس بیوہ کے مکھ پر آپ کرن اور نیترون کے استھان پر سکنی اور اولوک دونون بھائی سر پر اسوتھامان گمر پر راجہ درجودھن بہت سی سینا سمیت بائین چرن پر گوپال نامی مہارتھی اور سینا سمیت کرت برما اور داہنی طرف ترگرت دیشی اور کرپاچارج اور پونچھ پر بڑی سینا سمیت راجہ شل کو استھت کرکے خوشی سے باجا بجاتا رن بھوم مین آیا ادھر دھرم راج راجہ جدھشٹر کورون کی سینا کو دیکھ کر ارجن سے بولے کہ ہے بیر کورون کے سوربیر مارے جانے پر بچی ہوئی سینا کا سیناپت کرن ہوا ساری سینا مین ایک کرن ہی پرکاش مان ہو رہا ہے پیارے بھائی اسکو جیتنے سے میرا جی سکھی ہوگا سب کو کرمون کی جڑ یہ ہی پاپی کرن ہے ارجن نے کہا کہ آپ کی کرپا سے کرن کو بجے کرونگا یہ کہکر اپنی سینا کا اردھ چندر بیوہ رچا بھیم سین بام بھاگ پر اور داہنی طرف سوربیر دھرشٹ دمن بیوہ کے بیچ مین بڑی سینا سمیت راجہ جدھشٹر اور ارجن دھرم راج کے پیچھے نکل سہدیو اور پانچال دیشی اور بیوہ دھامنو آدک بڑے بڑے سوربیر استھت ہوئے دونون سینا آپس مین سنمکھ ہوکر سنکھ بھیری دند بھی آدک باجے بجانے لگے ہاتھیون کے گھنٹون اور رتھون کے پہیے کے مہا گھور شبد ہونے لگے کورو سینا مین کرن کو سیناپت دیکھ کر درونا چارج کے مر جانے کا شوک اس وقت کسی کو نہین تھا اور پانڈون کو ترن کی سمان جانتے تھے دونون سینا متقابل ہوکر آپس مین جدھ کرنے لگین اور چارون طرف سر بچا کر کٹ کٹ کر گرتے نظر

آنے لگے ہاتھی سوار ہاتھی سواروں سے اور رتھ سوار رتھ سواروں سے پرسپر جدھ کرنے لگے سیکڑوں ہزار کٹ کٹ شریر پرتھی پر پڑے ہوئے دکھائی دیے اور ایسی گرد اڑی کہ سورج منڈل بند ہوا درشٹ پڑا بھیم سین دھرشٹ دمن اور سکھنڈی نکل اور کوچ اور ابھدشتن بیٹے شریر اور نکھ پر چندن لگائے کھڑگ اور بجر دھارن کیے ہوئے آگے بڑھے ہماری سینا میں سے ان کو ہٹانے کے لیے راجہ شل اور کیکے دیشی راجہ ان کے مقابل ہوئے اور پرسپر جدھ ہونے لگا بھیم سین ہاتھی پر سوار اپنے ششتروں سے ہماری سینا کو بدھنش کرنے لگا تب کشیم دھورت سوربیر راجہ بنگالہ دیش ہاتھی پر شوبھائمان ہو بھیم سین کے سنمکھ گیا پہلے ان دونوں کے ہاتھیوں میں پرسپر جدھ ہوا پھر دونوں نے آپس میں ششتروں سے جدھ کر کے ایک نے دوسرے کو گھائل کر دیا پھر کشیم دھورت نے اپنے بانوں سے بھیم سین کے ہاتھی کو مار ڈالا تب بھیم سین نے ہاتھی سے کود کر اپنے بجر سے کشیم دھورت کے ہاتھی کو پرتھی پر گرا دیا اور کشیم دھورت کو اپنے بجر سے مار کر بھیم سین خوب گرجا اس کر دوہ وقت بھیم سین سے ہماری سینا بھے بھیت ہو کر بھاگی کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور پانڈوں کی سینا کو اپنے تیکشن بانوں سے بدھنش کرنے لگا ادھر پانڈوں کے سوربیروں نے انکی سینا کو بدھنش کیا تب نکل کرن کے سنمکھ ہو کر اور بھیم سین اور اسوتھامان ساتکی اور بند اور انوبند ان سوربیروں نے پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا سکھنڈی اور شرت برما اور شل و سہدیو اور دوساسن و دروپدی کے پتر جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانوں سے گھایل کر دیا ساتکی نے بند اور انوبند کو اپنے تیکشن بانوں سے مار ڈالا انکے بھائی نے ساتکی کو روکا اور اسکے دھنش کو کاٹ گرایا تب ساتکی نے دوسرا دھنش لے کر ان کے سارتھی کو مار ڈالا کیکے دیشی راجہ نے بانوں سے ساتکی کو ایسا گھایل کیا کہ سارے شریر سے خون بہنے لگا پھر تو غصہ میں بھرے ساتکی نے کیکے راجہ کو تیر چھے ہاتھ سے مار کر پرتھی پر گرا دیا اور کیکے دیشی سینا کو مار کر بھگا دیا پھر شرت برما اور چتر سین کا بڑا جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیکشن بانوں سے گھایل کیا شرت برما نے چتر سین کا سر کاٹ ڈالا راجہ چتر سین کے مارے جانے پر اسکی سینا بھے بھیت ہو کر مہا پراکرمی ساتکی کے آگے سے بھاگی تب چتر نے ساتکی کے سنمکھ ہو کر اسکے سارتھی کو مار ڈالا اور بڑا بھاری جدھ کیا پرنت بند نے چتر کو مار ڈالا تب اسکی سینا نے پرت بند کو چاروں طرف سے گھیر کے مہا گھور جدھ کیا پرت بند نے ان سوربیروں کو مار کر ان کی سینا کو اس طرح بھگا دیا جس طرح تیز ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہیں بھیم سین اور اسوتھامان کا جدھ ایسا ہوا جیسے اندر اور برتراسر کا پرسپر جدھ ہوا تھا دونوں مہارتھی مہا پراکرمی آپس میں ششتروں کے پرہار سے گھائل ہو گئے پھر ایک نے دوسرے کی پیشانی پر تیر مارے کہ مستک سے خون بہنے لگے بھیم سین نے اسوتھامان کو اور اسوتھامان نے بھیم سین کو اپنے اپنے بانوں سے ڈھک دیا گھڑیوں تک دونوں سوربیر استروں کی اوٹ میں دکھائی نہیں دیے پھر دونوں سوربیروں کی استروں میں پرسپر لڑائی ہوئی دونوں مہا پراکرمی ایک نے دوسرے کو بڑھ کر نا چاہا پرنت دونوں برابر رہے اس جدھ کو دونوں سینا کے لوگ دیکھ کر اشچرج کر رہے تھے کہ ایسا جدھ پہلے کبھی نہیں ہوا - ایک برہمن دوسرا کشتری دونوں دب استروں کے جاننے والے ششتر بدیا میں پرم چتر استر بدیا میں رودر جی کے سمان ہیں آخر دونوں سوربیر پرسپر مہا گھور جدھ کر کے اچیت ہو گئے اسوتھامان کا سارتھی اسوتھامان کو اور بھیم سین کا سارتھی بھیم سین کو رتھ پر

پڑا ہوا دیکھ کر دور لے گئے ۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارت نے کرن پرب بھیم سین اور اسوتھاما ن کا جدھ ۔ چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

کرن اور نکل کا گھور جدھ اور سوربیر پانڈون کا اسوتھاما ن کے ہاتھ سے مارا جانا نکل کا کرن سے پراجے پانا

سنجے نے کہا کہ اسوتھاما ن اور بھیم سین کے جدھ ہونے پر ارجن اور سنسپتکون کا بڑا جدھ ہوا ارجن نے سیکرون رتھ سوار اور ہاتھی اور گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے رتھون کے جوے اور پہیے اور ہاتھیون کی سونڈ گھوڑون کی گردن کے ٹکڑون کو کاٹ ڈالا جہان تہان مرے سوربیرون کے ڈھیر نظر آتے تھے دیوتاؤن نے نرنارائن کے سر پر کو ایک رتھ پر بیٹھے ہوے دیکھکر پھولون کی برکھا کی اُس سمے آکاش بانی ہوئی کہ سری کرشن اور ارجن سدا یو اور چندرمان اگنی اور سورج اور بایو کی کانتی اور تیج کو بڑھانے والے ہین برہما جی اور شو جی کے سمان یہ نرنارائن ایک رتھ پر براجمان ہین اسوتھاما ن نے اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن سے کہا کہ ہے بیر ان سنسپتکون کو چھوڑ کر مجھ سے جدھ کرو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اسوتھاما ن جی مجھے جدھ کے لیے بلاتے ہین سری کرشن جی نے رتھ اپنا اسوتھاما ن جی کے سنمکھ چلایا اور اسوتھاما ن سے کہا کہ ہے برہمن اپنے سوامی کے کارن اچھی طرح ارجن سے جدھ کرو اسوتھاما ن نے آٹھ بانون سے کیشو جی کو اور تین بانون سے ارجن کو گھایل کیا تب ارجن نے اسوتھاما ن کے بانون کو اپنے بانون سے کاٹنا آرنبھ کیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے گورو پتر مجھ سے کیا دویش رکھتا ہے آپ کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اب مین اسوتھاما ن کو اپنا پراکرم دکھاتا ہون یہ کہکر ارجن نے اپنے بانون سے اسوتھاما ن کی دھجا اور گھوڑے اور سارتھی کو پرتھی پر گرا دیا تب اسوتھاما ن دوسرے رتھ پر سوار ہوکر جدھ کرنے لگے ۔ ارجن اسوتھاما ن سے سنگرام کرتا ہوا اپنے گانڈیو دھنش سے اُن کی سینا کو بھی مارتا جاتا تھا اور سنسپتکون کو بھی مار کر گرا رہا تھا اُس وقت ارجن کے ہاتھ کی پھرتی دیکھ کر دونون سینا واہ واہ کہ رہی تھین اسوتھاما ن نے سب استرون کو ارجن پر چلایا ارجن نے اُن کے استرون کو نشپھل کر دیا اور اپنے تیکشن بانون سے اسوتھاما ن کو ہٹا دیا کہ وہ ہار کر ایک طرف کو چلے گئے تب ارجن رن بھوم مین سنکھ ناد کرکے گرجنے لگا اور کوروی سینا کو ارجن اپنے بانون سے مارنے لگا وہان ڈنڈ دھار نے ارجن سے بڑا بھاری جدھ کیا اُس نے سری کرشن اور ارجن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ بھرے ارجن نے اپنے تیرون سے ڈنڈ دھار کا سر کاٹا اور پھر اُس کے سواری کے ہاتھی کو جو سفید رنگ کا تھا مار ڈالا تب اُسکے بھائی اندو نے ارجن سے سنگرام کیا اُسکو بھی ارجن نے ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر بہت سے سنسپتکون کو ارجن نے مارا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن ان سے کیا کھیل کرتا ہے کرن سے جدھ کر یہ کہکر اپنا رتھ شترو سینا کے اندر کرن کے سمیپ لے گئے رستے مین بہت ہاتھی سوار اور رتھ سوار راجاؤن کو اُنکے سینا سمیت دیکھکر

سری کرشن جی نے کہا کہ یہ سب موت کے بس ہوکر جیو کھڑے ہین یہ سب تیرے ہاتھ سے سر کٹے ہوے بھیا ٹوٹے ہوے برچھی پر پڑے دکھائی دینگے ارجن نے دیکھا کہ اسوتھامان اور پانڈ کا گھور جدّھ ہو رہا ہے اسوتھامان نے بڑی سوربیرتائی سے پانڈ کو مارا درجودھن نے پرسن ہوکر اسوتھامان جی کو دھنیباد دیا کہ آپ نے بڑے سوربیر پانڈ کو مارا اور پانڈون کی سینا کو بھگا دیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ مین پانڈون کو نہین دیکھتا ہون نہ معلوم کہ اسوتھامان جی کے گھور سنگرام کرنے سے وہ کہان چلے گئے ارجن نے کہا کہ مہاراج میرے رتھ کو وہان لے چلین جہان راجہ جدھشٹر اور بھیم سین ہین سری کرشن نے جلدی سے رتھ کو اڑایا اور وہان پہونچے جہان کرن اور پانڈون کا جدّھ ہو رہا تھا پانچال دیشی آگے بڑھ کر کرن سے جدّھ کرنے لگے ان مین سے بہتون سے کرن نے مار ڈالے باقی بچے ہوے پانچال دیشی اور دروپدی کے پتر اور نکل سہدیو ساتکی سمیت کرن سے جدّھ کرنے گئے بہت سے سوربیر پانڈون کی سینا کے پران تیاگ کر سُرگ کو گئے بہت سے سوربیر گدا۔ برگھ۔ موسل سے کر شبد کرتے ہوے جدّھ کرتے رہے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون سے پرتھی پری پورن ہوگئی پھر راجہ درجودھن کے کہنے سے بہت سے سوربیر دھرشٹدمن کے سنگ جدّھ کرنے کو گئے بہت سے متوالے ہاتھی کالے بادلون کی سمان اور بہت سے گھوڑے سوار بانون کی برکھا کرتے ہوے چلے ان کو دیکھ کر دھرشٹدمن بھی اپنے بانون کی برکھا کرنے لگا اور اسکی سینا بھی ہوشیار ہوگئی پرسپر جدّھ ہوتا رہا برچھی بھالے سے چھدے ہوے ہاتھیون کے شریرون سے خون نکلتا ہوا ایسا پرتیت ہو رہا تھا جیسے کاجل کے پربت سے گیرو کی دھار نکلتی ہے متوالے ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھ اور آدمیون کا مردن کرتے چلے جاتے تھے کسی کو دانتون کی نوکون سے گھایل کرکے دور پھینک دیتے تھے کسی کو سونڈ مار کر گرا دیتے تھے نکل نے اور راجہ انگ نے اٹھ تومر چلائے نکل نے ہر ایک تومر کے تین تین ٹکڑے کرکے پھینک دیے اور راجہ انگ کا سر کاٹ ڈالا اس راجکمار کے مارے جانے پر انگ دیش کے سوربیر پھر نکل سے اوپر دوڑے دونون طرف سے بڑا بھاری جدّھ ہوا سہدیو نے بہت سے ہاتھیون کو مار کر زمین پر گرا دیا پھر نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور تھوڑی دیر مین ہزارون آدمی مار کر تمھاری سینا کو نکل و سہدیو ساتکی نے بھگا دیا دوساسن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر دوڑ کے پھرایا آپ کی سینا کے سوربیرون نے بھاگتی ہوئی سینا کو روک کر سہدیو کو اپنے بانون سے گھایل کیا کوروی سینا پھر لوٹ کر سہدیو اور پانڈوی سینا سے جدّھ کرنے لگی مہارتھی سہدیو نے اپنے بانون سے بہت سے سوربیرون کو گھایل کیا اور ان کے سارتھیون کو مار ڈالا کرودھ بھرے ہوے سہدیو نے اپنے تیرون سے دوساسن کو بھی گھایل کر دیا دوساسن نے سہدیو کے بانون کو کاٹ کر اپنے بان مارے تب سہدیو نے دوساسن کے سارتھی کو گھایل کرکے دوساسن کو مورچھت کر دیا۔ دوسرا سارتھی دوساسن کو اچیت دیکھ کر سہدیو کے سامنے سے دور لیگیا سینا آپ کی نکل سہدیو کے سامنے سے بھاگنے لگی تب کرن نے سینا کے بھگانے والے نکل کو روکا اس کے پیچھے ہنستا ہوا نکل یہ بچن کرن سے بولا کہ بہت دنون بعد دیوتاؤن نے مجھ کو پاپ دشٹی سے دیکھا تو ہی انرتھون کا مول ہے تیرے ہی اپرادھون سے کورون سے شترتا ہوئی تو نے ہی انکا ناش کیا اب مین تجھ کو مار کر پرسن ہونگا کرن نے کہا کہ ہے دھنش دھاری تیری سوربیرتا مین دیکھونگا پر تم تو اپنے پراکرم دکھا پھر اپنی پرشنسا

کیونکہ سوربیر اپنے پراکرم کی بڑائی نہیں کیا کرتے ہیں اپنا پراکرم دکھاتے ہیں میں تیرے ابھمان کو دور کرونگا
کرن نے یہ کہکر نکل پر بانون کی برکھا کی ۷۳ بانون سے نکل کو گھایل کیا اسکے پیچھے کرن کے ہاتھ سے گھایل
نکل نے ۸۰ بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن نے سنہرے اور تیکشن دھار والے بانون سے دھنش کاٹکر
نکل کو گھایل کیا نکل نے دوسرا دھنش لے کر ۷۰ بانون سے کرن کو اور تین بانون سے اُسکے سارتھی کو گھایل
کیا کرن کو نکل کے ہاتھ سے گھایل دیکھ کر تمھاری سینا کے راجاؤن نے بڑا اچرج کیا پھر کرودھ ونت کرن نے
دوسرا دھنش لے کر نکل کو مرم استھانون سے گھایل کیا نکل نے کرن کا دھنش کاٹا اُس نے دوسرا دھنش لے کر
نکل کو چارون طرف سے ڈھک دیا نکل نے اپنے بانون سے کرن کے بانون کو کاٹنا شروع کیا اور اپنے تیرون کا
جال کرن نے نکل کے اوپر ایسا پھیلایا کہ چارون دشا نکل کی روک لین نکل کے ساتھی سومک لوگ الگ الگ
ہوگئے اسی طرح نکل کے بانون سے کرن کے ساتھی الگ ہوگئے دونون سوربیر بہت دیر تک جُدّھ کرتے رہے
کرن نے نکل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا نکل نے اُسکی کچھ پروا نہین کی اور ہزارون بان سے کرن کی سینا
کو مار کر بھگا دیا کرن نے نکل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب نکل نے اپنے رتھ کو چھوڑ کر پرگھ اٹھا کر
کرن کے اوپر چلایا کرن نے اُس پرگھ کو کاٹ ڈالا پھر کرن نے نکل کو شستر رہت دیکھ کر اپنے تیرون سے بہت ہی
گھایل کیا نکل وہان سے بھاگا کرن نے ہنستے ہوے اپنے دھنش کی پرتنچا نکل کے گلے مین ڈال دی اور کہا کہ
تم بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو اب پھر کرو — ہے پانڈو تم کورون کے ساتھ مت لڑو اپنے برابر والون سے
جُدّھ کرو ماتا کا بچن یاد کرکے کہا کہ لو مین تم کو چھوڑتا ہون اپنے گھر جاؤ اتھوا جہان سری کرشن اور ارجن ہین وہان
چلے جاؤ یہ کہکر نکل کو چھوڑ دیا نکل لجایمان جُدھشٹر کے رتھ کے پاس گیا اور بہت شرم اور فکر سے رتھ پر سوار
ہوگیا کرن نکل کو بیجے کرکے پانچال دیشیون کے سنمکھ گیا وہان بڑا غل ہوا کرن چکر لگاتا گھومتا ہوا سوربیرون کو
ناش کرنے لگا اُس سمے جا بجا ٹوٹے ہوے رتھ ٹوٹی ہوئی دھجا پتاکا مردہ گھوڑے بغیر سارتھیون کے بہت
رتھون کو دیکھا اور بہت سے ہاتھی کرن کے ہاتھ سے مارے گئے بان اور تومرون سے گھایل ہاتھی اور ہزارون
گھوڑے دیکھے گھوڑون سے رہت اُن کے سوارون کو رن بھوم مین دوڑتے ہوے دیکھا اور دھجا اور پتاکا رہت
بہت سے ہاتھی دیکھے اور ٹوٹے ہوے دھنش کرن کے بانون سے اور بہت سے مرگئے ہوے سوربیر سنگرام
بھومی مین دوڑتے ہوے دیکھے پانچال دیشی جو بچے تھے اُن مین سے بہت سے آدمی کرن نے مار ڈالے کرن
نے بڑا بھاری سنگرام کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور نکل جُدّھ کرن کا بیجے پانا اور گھور سنگرام کرنا ساتوان ادھیاے۔

آٹھوان ادھیاے

راجہ جُدھشٹر اور دُریودھن کا بھاری جُدّھ جُدھشٹر کا بیجے پانا

سنجے نے کہا کہ آپ کے پتر یوتس کے پاس سوربیر الوک گیا اور کہا کہ ٹھہرو تو اپنے بھائیون کو چھوڑ کر

شتردن مین جا ملا ہے یوتس نے تیکشن بانون سے اولوک کو گھایل کیا اولوک نے یوتس کے سارتھی کو مار ڈالا
اور چارون گھوڑون کو گرا دیا تب یوتس دوسرے رتھ پر چلا گیا اولوک اُسکو بیجے کرکے بان مارتا ہوا آگے بڑھا
سُرت کرما نے شتانیک کے گھوڑے سمیت اُس کے سارتھی کو مار کر شتانیک کو بانون سے گھایل کر دیا پھر شتانیک
نے سُرت کرما کو گھایل کر دیا شکنی نے تیکشن دھار والے بانون سے ست سوم کو زخمی کیا اور ست سوم نے ہزارون
بانون سے شکنی کو ڈھک دیا پر پھر آنکا بھاری جُدھ ہوا پھر شکنی نے ست سوم کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا
اور اُسکے دھنش کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے تب ست سوم زمین پر کھڑے ہوکر گھور جُدھ کرنے لگا اور شکنی کو اپنے
بانون سے گھایل کر دیا اِس کے جُدھ کو دیکھ کر دیوتا بھی سراہنے لگے ست سوم نے کھڑگ اُٹھا کر شکنی کے اوپر
چلایا شکنی نے اُس کھڑگ کے اپنے بجر سے دو ٹکڑے کر دیئے اُس آدھے کھڑگ کو ست سوم نے شکنی کے اوپر
مارا اُس نے شکنی کے دھنش کو ڈوری سمیت کاٹا اور پرتھی پر گرا دیا ست سوم تو سُرت کرت کے رتھ پر سوار
ہو گیا اور شکنی بیجے پا کر پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا جہان پانڈون کے سامنے گیا اُدھر کرپاچارج نے دھرشٹ دُمن
کا ہیگ ایسا روکا کہ جیسے متوالے ہاتھی کو سنگھ روکتا ہے۔ کرپاچارج کا رتھ دھرشٹ دُمن کے رتھ کے سامنے
دیکھ کر سب کو نشچے ہو گیا کہ درونا چارج جی کے مارے جانے کا شوک اُن کو بہت ہوا اب کرپاچارج کے ہاتھ سے
دھرشٹ دُمن کا بچنا کٹھن ہے یہ اچاری کال روپ سینا کا بھکشن کرتا ہے کرپاچارج نے دھرشٹ دُمن کو بہت
گھایل کیا اُسکے سارتھی نے کہا کہ مین نے تم کو ایسا بیاکل اور زخمی کسی جُدھ مین نہین دیکھا تھا جیسا اب اگر تم
کہو تو مین رتھ کو بچا کر لے چلون یہ اچاری بیجے ہونے والا نہین ہے گوتم رشی کا بیٹا بڑا پراکرمی ہے عقلمند رتھ بان
کی بات سُنکر آہستہ سے دھرشٹ دُمن نے کہا کہ ہان عقلمندی سے اُس طرف لے چلو جس طرف ارجن یا بھیم سین
ہے ان دونون کے ملے بغیر کُشل نہین۔ سارتھی نے وہان سے گھوڑون کو دبایا اور پکر دے کر وہان لے گیا
جہان بھیم سین آپ کی سینا سے جُدھ کرتا تھا دھرشٹ دُمن کو بھاگا ہوا جان کر کرپاچارج نے سنکھ بجایا اور دھرشٹ دُمن
کے پیچھے تیر مارتا ہوا چلا گیا پھر سکنڈی اور سُرت برما کا بڑا جُدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا سُرت برما
نے مارے تیرون کے سکنڈی کو مورچھت کر دیا تب اُسکا سارتھی سکنڈی کو دور لے گیا پھر ارجن کا راجہ شل اور
کورووی نارائنی سینا سے بڑا بھاری جُدھ ہوا ست سین نارائنی سینا کے سردار نے سری کرشن جی کو بھی گھایل
کر دیا تب ارجن کو کرودھ ہوا اُس نے کہا کہ ہے پربھو آپ مجھ کو ست سین کے پاس لے چلین جس نے آپ کو
گھایل کیا ہے مین اُسکو اپنے تیرون سے مار ڈالونگا اُسی وقت کیشو جی نے گھوڑون کو دوڑا کر وہان پہونچایا اور
مہارتھی ارجن نے ست سین کا سر مکٹ سمیت تیکشن بانون سے کاٹ ڈالا پھر چتر سین دوسرے سردار نارائنی
سینا کا سر کاٹا کرودھ مین آکر نارائنی سینا اور سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش
کے تیرون سے چارون طرف مارنا شروع کیا سپاہی اور سردارون کے بچھا کٹ کٹ کر زمین پر گرنے لگین تھوڑی
دیر مین بہت سی سینا کو مار کر اِس طرح بھگا دیا جیسے تند ہوا بادلون کو بھگا دیتی ہے راجہ یدھشٹر کو آپ کے
پتر دریودھن نے روکا جو آپ کی سینا کو اپنے بانون سے مارتا چلا آیا تھا دھرم راج یدھشٹر نے دریودھن
مہارتھی کو بہت گھایل کیا اور کہا کہ ٹھہر ٹھہر دوسرے ساتھ جُدھ کر دو چار بانون سے دریودھن کے سارتھی

ایک نارائنی سینا وہ فوج ہے جو کرشن جی نے دریودھن کو دی تھی

اور ۱۶- بانون سے چارون گھوڑون اور ایک بان سے دھجا کو کاٹ کر سنہرے بانون سے راجہ کو بیاکل کر دیا درجودھن سارتھی کو مرا ہوا جان کر اُس وقت رتھ سے کود کر پرتھی پر کھڑا ہو کر اتینت کشٹ مین راجہ جدھشٹر سے بھے بھیت ہو گیا اُس وقت کرن کرپاچارج اور اسوتھامان جی نے دوڑ کر دھرمراج کے ہاتھ سے بہ مشکل درجودھن کو بچایا اور پھر جدھشٹر کو گھیر کر طرح طرح کے باجے بجانے بڑا غل آپ کی سینا مین ہوا پرسپر دھرمراج اور اسوتھامان کے بڑا بھاری جدھ ہوا اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور رتھ سوار سے رتھ سوار جدھ کرنے لگے یہ جدھ دیکھنے جوگ تھا دو گھڑی تک دھرم جدھ ہوا اور پھر گھوڑے سوار نے رتھ سوار کو اور رتھ سوار نے ہاتھی سوار کو مارنا شروع کیا تسکنی تو مرچکے سنگھنی کے شید اور اُنکے مارے سر تھجا پانون کٹ کٹ کر گرنے لگے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کا ڈھیر لگ گیا دھرمراج جدھشٹر نے بڑا بھاری جدھ کیا کہ خون کی ندی بہنے لگی تب کرن نے آگے بڑھ کر سنگرام کیا ساتکی اور دھرشٹ دمن آدک پانڈون کے سوربیرون نے کرن کو بیاکل کر دیا راجہ جدھشٹر اور دروپدی کے پترون بیو دھامنو بیوس اور اتموجا آدک سوربیرون نے کرن اور کرن کے ساتھیون کو بہت مارا اور تھوڑی چھن کہتے ہوئے کرن کے رتھ کے پاس جا پہونچے کرن نے اُن کے شسترون کو اپنے تیکشن بانون سے کاٹنا اور گھوڑون کے سوارون اور ہاتھی سوارون سمیت پانڈون کی سینا کو مارنا شروع کیا تب پانڈون کی سینا کرن کے تیکشن بانون سے بھاگنے لگی اپنی سینا کو ارجن نے روک کر کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے تیرون سے ارجن نے مار کر بیاکل کر دیا کوروی سینا ارجن کے بانون سے بیاکل ہو گئی سورج کے است ہونے پر کسی کسی کو نہین دکھائی دیتا رات مین بھی جدھ ہوتا رہا پھر کوروی سینا الگ ہو کر اپنے ڈیرون کو جانے لگی تب پانڈون نے بجے کا سنکھ بجا کر پرسن من شنکھ دھن کری اور بجے پا کر اپنے ڈیرون کو سری کرشن جی اور ارجن کی مہمان کرتے ہوئے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن جدھ سولھوان سنگرام آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

دوسرا جدھ کرن

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے سوت ارجن بڑا پراکرمی ہے اُس نے اکیلے ہی سوبھدرا کو ہرلیا اور اکیلے کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا اور پھر کرات روپ شیو جی مہاراج کو جدھ کر کے پرسن کیا اور اکیلے ہی نوات کوچ راچھسون کے سمیوہ کو جیت کر راجہ اندر کو پرسن کیا اس مہا پراکرمی ارجن سے کسی کی سامرتھ لڑنے کی نہین ہے دیکھو ہماری سینا کے سوربیران پانڈون سے کیسا جدھ کرتے ہین اب مجھ کو کرن کا جدھ جو پانڈون سے ہوا سناؤ سنجے نے کہا کہ صبح ہونے پر راجہ درجودھن بہت سے راجاؤن سمیت ڈیرون سے نکلا اور کرن سے ملکر جدھ کے لیے آپس مین صلاح کی تب کرن نے کہا کہ ہے راجہ بسوکرمان نے جو دھنش اندر کے پرسن کرنے کے لیے بنایا اُسی

دھنش سے راجہ اندر نے دیتون کو مارا اور وہی دھنش پرسرام جی کو راجہ اندر نے دیا وہی دھنش پرسرام جی نے
مجھ کو دیا ہے جس سے اُنھون نے اکیس دفعہ کشتریون کا ناش کیا تھا ۔ ہے راجن بل اور پراکرم مین ارجن میری
سمان نہین ہے اس دھنش سے مین ارجن کو آج مارونگا میرے دھنش سے گانڈیو دھنش ارجن کا اچھا نہین ہے
اس دھنش کے گھور کرم پرسرام جی نے مجھ سے کہے مین اُسی دھنش سے ارجن کو مارکر آپ کو پرسن کرونگا اب
ایک بات میری سنو جس کارن سے ارجن ججے پاتا ہے ۔ پہلے تو سری کرشن جی سب کے پوجنیہ ارجن کے سارتھی
ہین اُن کے آدھین سب جگت ہے ارجن اُن کی کرپا سے ججے پاتا ہے دوسرے اگن کا دیا ہوا سورن جڑت رتھ
ارجن کی سواری مین ہے وہ رتھ بھی بہت اچھا ہے اُسکی دھجا مین ہنومان جیو بڑے اشچرج کاری براجمان ہین
گھوڑے اُسکے من کے انوسار شیگھرگامی ہین اور جگت کے سوامی سری کرشن جی مہاراج اُس رتھ کے ہانکنے والے
ہین جدھ کا شوبھا دینے والا راجہ شل بھی سری کرشن جی کے سمان ہے جو راجہ شل میرا سارتھی بنجاوے تو مین
ارجن سے سنگرام کرسکونگا اور بہت سے چھکڑے تیرون کے میرے ساتھ ہر وقت موجود رہین اور تم بھی میرے
ساتھ رہو مین ارجن کو جیت لونگا جیسے سری کرشن جی اشو بدیا کو جانتے ہین ایسا ہی راجہ شل بھی اشو بدیا خوب
جانتے ہین یہ منورتھ میرا پورن کرو اُس سمے کو کھونا نہین چاہیے اب دیکھوگے کہ مین کس طرح جدھ کرکے پانڈون
کو ججے کرتا ہون ۔ راجہ درجودھن نے کہا کہ ہے کرن جس طرح تم کہوگے وہی کرونگا بہت سے چھکڑے تیرون کے
بھرکر تمھارے ساتھ لے چلونگا اور سب راجہ تمھارے ساتھ ہونگے پھر راجہ درجودھن راجہ شل کے پاس جاکر
یہ بات کہنے لگا کہ ہے مدر دیش کے سوامی شترون کے جیتنے والے آپ نے کرن کا بچن سنا مین سب راجاؤن
مین آپ کو سریشٹ جانتا ہون اور نمرتا پوربک ڈنڈوت کرتا ہون آپ ارجن کو ججے کرنے اور میری ہت کرنے کو
کرن کے سارتھی بنجاوین آپ کے سارتھی ہونے سے کرن میرے شترون کو ججے کریگا یا بسدیو جی اشو بدیا جانتے
ہین یا آپ جانتے ہین جیسے سری کرشن جی نے پانڈون کی سہاے کی آپ نے ہماری سہاے کی ہے آگے بھی
آپ ہماری سہاے کرینگے راجہ شل نے درجودھن کی بات سُن خفا ہو کہا کہ میری سواریان لے آؤ مین یہان سے
جاتا ہون مین راجہ ہو کر کرن کا سارتھی ہوجاؤن درجودھن تم میرا اپمان کرتے ہو کرن سے مجھ کو ادھک جانکر
اُسکی پرشنسا کرتے ہو مین کرن کو اپنی برابر نہین سمجھتا ہون کرن کو جدھ مین ججے کرکے جہان سے آیا ہون مین وہان
چلا جاؤنگا اب تم میرے پراکرم کو دیکھو اور جدھ مین میرا اپمان مت کرو میرے بھر سمان سمجھا اور سرپ سمان
بانون کو دیکھو مین سمپورن پربتون کو پھوڑ کر پرتھی کو پھاڑ سکتا ہون اور سمدر کو سکھا سکتا ہون مجھ سے پراکرمی کو
کرن ادھم رتھی کا سارتھی بنایا چاہتے ہو نیچ کرم مجھ سے کرانا چاہتے ہو مین تمھاری محبت سے تمھاری طرف ہوکر
لڑنے کو آیا ہون مین کبھی سوت پتر کا سارتھی نہین ہونگا جب یہ بچن شل نے کرودھ کرکے بہت سے راجاؤن کے
سامنے کہا اور وہان سے چلنے لگا تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ شل کو پکڑ کر بہت نمرتا سے میٹھے بچن کہے اور
یہ کہا کہ ہے راجہ جیسا آپ کہتے ہین ویسے ہی سوربیر اور پراکرمی آپ ہین آپ مدر دیش کے سوامی اور سب پراکرمی
راجاؤن مین شترو من ہین کرن آپ کی سمان نہین ہوسکتا ہے پرنت مین اپنی ججے کے کارن آپ کو اتم گھوڑون کا
سارتھی بنایا چاہتا ہون آپ سری کرشن جی سے بشیش اشو بدیا[a] جانتے ہین اِس کارن سارتھی ہونے کے لیے

[a] گھوڑون کے جاننے کی بدّیا

آپ سے کہتا ہون راجہ شلیہ بولا کہ مجھکو سری کرشن جی سے ادھک جانتے ہو اسی کارن مین تم سے پرسن ہون اور تمھارے کہنے سے مین کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنت جیسے میری اچھا ہو ویسا ہی آپ بھی کرین درجودھن او کرن نے کہا کہ ہان ایسا ہی ہوگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شلیہ کا کرن پر خفا ہونا۔ نو ان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

راجہ شلیہ کا سارتھی بنجانا کرن کا خوش ہونا

سنجے نے کہا کہ راجہ درجودھن نے وہ سمباد سنایا کہ مارکنڈے جی ہمارے پتا راجہ دھرتراشٹ کے پاس آتے تھے انھون نے کہا کہ جب شنکر مہاراج نے تارک اسر کے بیٹون سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا تو برہما جی انکے سارتھی ہو تھے اور دیوتا اور اسرون کے باہم سنگرام ہوتے ہین جب اسرون کی ہار ہوئی تو تارک اسر کے بیٹون نے جنکا نام تارکش۔ کملاکش۔ اور بدیُن مالی تھا بڑا بھاری تپ کیا برہما جی سے بر مانگا کہ وہ کسی دیوتا یا راچھس کے ہاتھ

त्रिपुरमाली कमलाक्ष तारक्ष

سے مارے نہ جاوین اور ہمیشہ امر ہو جاوین برہما جی نے کہا کہ ایسا نہین ہو سکتا ہے کوئی شریر دھاری امر نہین ہو سکتا ہے تم اور کوئی بر مانگو تب انھون نے یہ بر مانگا کہ ہم تینون بھائیون کے لیے تین پُری ایسی بنادی جاوین جو جہا سکے انو سار چاہے جہان لیجاوین کوئی انھین جیت نہ سکے ایک ہزار برس گذرنے پر جب تینون پُری ایک جگہ جمع ہو جاوین اُس وقت کوئی دیوتا ایک تیر سے ڈھادے اور ہماری موت ہو جاوے برہما جی نے کہا کہ اچھا ایسا ہی ہوگا یہ تینون راچھس بر پاکے پُری بنوانے کو بسوکرمان جی کے پاس گئے انھون نے تین پُری ان کے اچھا انوسار بنائین سونے کا نگر تارکش کے لیے چاندی کا کملاکش کے لیے اور لوہے کا بدیُن مالی کے واسطے

विद्युन्माली

بنایا یہ تینون نگر اچھا چاری تھے ہزارون لاکھون راچھس ایک ایک نگر مین آباد ہو گئے اور دیوتاؤن کو بہت ستانے لگے راجہ اندر بھی ان تینون پُریون کو جیت نہ سکے تب سب دیوتاؤن نے برہما جی کے شرن لی سب ان کے پاس گئے انھون نے کہا کہ سوا سے شیو جی کے اور کوئی دیوتا انکو نہین جیت سکتا ہے اسلیے سب دیوتا برہما جی سمیت شیو جی کے پاس گئے اور انکی استت کرکے سب حال سنایا انھون نے کہا کہ تم آدھا آدھا اپنا تیج او بل مجھکو دو جس سے میرا بل ادھک بشیش ہو جاوے سب دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا تب سے سب دیوتاؤن مین شیو جی مہا دیو جی کے نام سے پرسدھ ہوے پھر شیو جی نے کہا کہ میرے لیے دھنش بان اور رتھ بسوکرمان جی سے بنواؤ چنانچہ تیر مین بشنو جی کو ان چندرمان اور اگنی کلپت کیے گئے اسکے اناتنا مزد ہوے پرتھی سب پربت اور بن دھاتون سمیت رتھ بنے سورج اور چندرمان پہیے کی جگہ لگائے گئے دھرتراشٹ ناگ پیت کرکوٹک دھنش اور کھا گھوڑے بنے اس طرح بڑا ادبھت رتھ طیار ہوکر آیا سارتھی کی ضرورت ہوئی برہما جی سے سب دیوتاؤن نے کہا کہ آپ سب دیوتاؤن مین سریشٹ ہین آپ سارتھی ہو وین وہ سارتھی بنے شیو جی مہاراج سوار ہوے اور سب دیوتا آگے آگے استت کرتے چلے بجلی سے رتھ پر پرکاش کیا گیا شنکر جی نے اپنا استر شستر لیکر پُرون کا ستھل کو

دُھنجا بناکر نندی گن کو بٹھا یا گیا۔ رگ بید۔ شام بید۔ یجر بید اور پران نقیب ہوئے اگر بن اتھر با آوکرشی دونون
طرف رتھ کے رکشک ہوئے شیو جی پرھما جی کو گرودھ ونت پاکر تھ بہا ری ہوا تب گھوڑے اور بیل اور لگائے
گئے گھوڑون سے ستن یعنی پستان کا ہونا موقوف کیا گیا اور بیلون کے کھر بیچ مین سے کاٹے گئے تب سے گائے
بیلون کے کھر بیچ مین سے کٹے ہوئے پیدا ہونے لگے جب شیو جی اس رتھ پر سوار ہوئے اور اپنا پاشُپت
استر سنبھالا تو تینون ترپُر سے آنے پر اکٹھے ہو گئے شیو جی نے ایک تیر سے ترپُر بھسم کر لیا سب راکھس مارے
گئے اور بھسم کے سمندر مین ڈالے گئے درجودھن نے کہا کہ جس طرح برھما جی اُس وقت سارتھی ہوئے تھے راجہ
شل تم کرن کے سارتھی بن جاؤ یہ پرسنگ سُنکر راجہ شل نے کہا کہ سری کرشن جی اگلا پچھلا سب حال جانتے ہین
اسلیئے انھون نے ارجن کی رتھ بانی کی جو کہ اجیت ارجن کو کرن مار بھی ڈالے تو سری کرشن جی ارجن کے مارے
جانے پر آپ سنگرام کرینگے اور مجھے ترلوکی مین کوئی دکھائی نہین دیتا ہے جو کیشو جی مہاراج سے سنگرام کر سکے ہے
درجودھن سری کرشن جی تمھاری سینا کو ایک دم مین بھسم کر سکتے ہین میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ تم پانڈون سے
اب بھی صلح کر لو مین تمھاری بھلائی کے لیئے کہتا ہون اسی مین تمھاری کشل ہے آیندہ جیسی مرضی تمھاری ہو کرو
درجودھن نے کہا کہ ہے سوربیر تم سورج پتر راجہ کرن کا اپمان مت کرو سب شستردھاریون مین کرن شرومن
ہے آپ دیکھتے ہین کہ جب کرن سنگرام کرتے ہین تو پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیتے ہین اُن کے سنمکھ ارجن کے
سواے کوئی سوربیر نہین ٹھہر سکتا ہے آپ نے دیکھا کہ گھٹوتکچ سا پراکرمی مایاوی جودھا کس طرح کرن
نے مار ڈالا کل۔ سہاپو بھیم سین کو بھی کرن نے جیت لیا کسی کارن سے نہین مارا کرن کی برابر کوئی پراکرمی
مجھے نظر نہین آتا ہے وہ خود ارجن کو ماریگا آپ نے یہ بھی دیکھا ہے کہ مہا پراکرمی ساتکی کو بھی کرن نے جیت لیا
یہ سوربیر کرن راجہ اندر کو بھی جیت سکتا ہے آپ سب شاستر ون کے جاننے والے استر بدیا مین پرم چتر سب
کچھ جانتے ہین پرنتھی پر آپ کی سمان کوئی جودھا نہین سارے سنسار مین آپ کا نام پرسدھ ہے ہان سری کرشن
جی پانڈون مین بل پراکرم ادھک رکھتے ہین اور ہم سب مین آپ سب سے بلکہ سری کرشن جی سے بھی ادھک
ہین جیسے ارجن کے مارے جانے پر سری کرشن جی سنگرام کرینگے کرن کے مارے جانے پر آپ میری طرف سے
شترون کا ناش کرینگے راجہ شل نے کہا کہ ہے مہاباہو تم مجھ کو سری کرشن جی سے بھی ادھک جانتے ہو اس کارن
مین تم سے پرسن ہو کر تمھارے کہنے سے کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنتو جو مین کہون کرن کو وہی کرنا ہوگا کسی پرکار
مین اُسکا کہنا نہین مانونگا کرن اور درجودھن دونون نے کہا کہ ہم آپ کا ہی کہنا مانینگے جب درجودھن نے
جان لیا کہ راجہ شل کرن کے سارتھی ہو جاوینگے تو بہت خوش ہوا۔ درجودھن کے خوش کرنے اور یقین لانے کو
کرن نے کہا کہ اب مین پانڈون کو ضرور فتح کرونگا راجہ شل نے کہا کہ ہے کرن اپنی نندا اور استت دوسرون کی نندا
اور استت یہ چار پرکار کے کرم اچھے لوگ نہین کرتے ہین مین تیری سہاے کے کارن اور درجودھن کی جے کے
لیے یہ کہتا ہون کہ راجہ اندر کے سارتھی ماتل کے سمان ساودھانی سے رتھ کو سنگرام مین ہانکونگا پھر اپنے نوکرون
سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ رتھ کے آنے پر راجہ شل نے جئےدھ کے لیئے رتھ طیار کر کے گھوڑون کی باگ اپنے ہاتھ مین
لی کرن رتھ پر سوار ہو کر راجہ شل سے کہنے لگا کہ آپ اچھی طرح سہاے کرین راجہ شل نے کہا کہ مین ایشور سے پرارتھنا

کرتا ہون کہ تم پانڈون کو بجے کرو پہلے مجھے نشچے تھا کہ بھیشم جی اور درونا چارج جی بھیم سین اور ارجن کو بجے کرینگے وہ کرم ان سے نہین ہوا تم دوسرے راجہ اندر ہو اب سنگرام کرو اور بجے پاؤ یہ شبھ بچن راجہ شل کے سنکر کرن رتھ کے اوپر پرسن چت بیٹھ گیا کوروی سینا مین طرح طرح کے باجے بجنے لگے جب آپ کی سینا سنگرام کرنے کو چلی تو پرتھی کمپائمان ہونے لگی اور آکاش سے بڈیون کی برکھا ہوئی اشبھ شگون کورون کو ہونے لگے پرنت موت بس راجاؤن کو ان کا کچھ خیال نہین ہوا کرن نے راجہ شل سے کہا کہ تم مجھ کو جہان پانڈو ہون وہان لے چلو راجہ اندر بھی اگر ارجن کی رکشا کو آویگا تو بھی پانڈون کو مار کر آج بجے پاؤنگا راجہ شل نے کہا کہ بہت سو بیر اپنی بڑائی آپ نہین کرنی چاہیے کہان پرشوتم ارجن اور کہان نیچ کرن ارجن کا پراکرم تم نے دیکھا ہے کہ اکیلا سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا کو لے آیا تم نے اپنی آنکھون دیکھا تھا کہ گندھرون نے درجودھن اور اسکے بھائیون کو پکڑ لیا تھا تب ارجن نے ان کو چھوڑا یا تھا اس وقت تم نے ارجن کو بیچے نہین کیا کرن چپکا ہو رہا اور راجہ شل نے وہان سے اپنے رتھ کو شترو سینا کی طرف چلایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا سارتھی ہونا دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

کرن اور راجہ شل کا آپس مین بباد اور کوے اور ہنسون کا سمباد

سنجے نے کہا کہ جب شل سارتھی بنکر سینا سمیت سنگرام کو چلا تو پانڈون کی سینا کو دیکھ کر کرن مہا ابھمانی بولا کہ جو کوئی ارجن کو مجھے دکھاوے اسکو منہ مانگا دھن دون اور جو کوئی ارجن کو مجھ سے نربل کہے اسکو رتنون سے بھرا ہوا چھکڑا دون ایسی بہت سی باتین ابھمانی کرن کہتا ہوا چلا درجودھن ان باتون کو سنکر بہت خوش ہوا راجہ شل نے کرن سے کہا کہ جو تم دان دینے سکتے ہو اگر تیب ہو جاؤ تو مین ارجن کو دکھا دون گیدڑ ون نے بھی کبھی شیرون کو مارا ہے تم شبھ اشبھ کو نہین جانتے ہو نشچے کال نے تمہارے گلے مین پھانسی ڈالی ہوئی ہے کرن نے کہا کہ مین اپنے پراکرم پر ابھمان کرکے کہتا ہون کہ ارجن کو مارونگا جو اندر بھی سہاے کریگا تو بھی اسکو مارونگا شل نے کہا کہ جب ارجن کو دیکھو گے تب تمہارا سارا ابھمان دھول مین ملجاویگا جیسا کہ ہرن موت بس ہوکر شیر کو اپنے پاس بلاتا ہے اسی طرح تم ارجن کو بلاتے ہو تمہاری کیا سامرتھ ہے کہ ارجن سے سنگرام کرسکو ہے موت تیرا ابھمان کرنا اچھا نہین ہوتا ہے تم جس وقت ارجن کو دیکھو گے اپنی موت سامنے دیکھ کر تمہارے ہوش اڑ جاوینگے کرن کو بہت غصہ آیا اس نے کہا کہ ارجن تمہارا بھانجا گانڈیو دھنش کے اوپر ابھمان کرتا ہے اور سری کرشن جی سدرشن چکر پر ابھمان کرتے ہین ان دونون کو بجے کرکے تجھ کو مارونگا تو مترہوکر شترون کی سی بات کہتا ہے پاپی دیش مین آئین ہو تیرا پیچ کشتری شل کو کاٹ ڈالونگا ہو اسلئے تجھ مین ارجن اور کرشن کو مار کر تجھ کو بھائیون سمیت مارونگا تو مجھ کو ارجن اور کرشن کی کہانی سنا کر بیچے ڈلاتا ہے مدر دیش باشی ہمیشہ سے متردون سے شترتا کرتے چلے آتے ہین جو ہم سے شترتا کرتا ہے اسکو ہم مدر دیشی جانتے ہین مدرا سندھ تاسو پیتے کہ مدر دیشی وشیشتا آتما سمپدا بادی ہوتے ہین۔

ناتا پتا پتر ماماں دیاما تر سب سے ہنسی کی باتیں کرتے ہیں مدھرا پان کرکے گئو کا مانس کھاتے ہیں اور جوگ بچن بولتے اور نرلج گیت گاتے ہیں مدر دیشی وششٹ کرمی پرستدھ ہیں اُن میں دھرم کہاں جیسے برہمنوں سے ایرکھا اور دویش کرکے نمش ناش کو پراپت ہو جاتے ہیں اسی پرکار مدر دیشی لوگوں سے پریت کرکے نمش نشٹ ہو جاتے ہیں اور ایسے ہی قندھار دیش کے آدمی ہیں مدر دیش اور قندھار دیش میں میل ملاپ تو نہیں ہے پرنت استری پرش دونوں دیشیوں نرلج اور مانس اہاری ہیں استریاں اور مرد گدھوں اور اونٹ کی طرح کھڑے کھڑے پیشاب کرتے ہیں اُن کے ہاں دھرم کرم کیسا اور اُن کی اولاد ست بادھی کیونکر ہو سکتی ہے تو بھی ایسی ہی استری سے اُتپن ہوا ہے اور مجھ کو دھرم سکھاتا ہے سب جانتے ہیں کہ مدر دیش اور سندھ دیش اور سوویر دیش کے رہنے والے

सोवीर

ملیچھ اور ادھرمی ہوتے ہیں اُن سے دھرم کی بات کیونکر سنائی دیوے درجودھن کا میں متر ہوں اُس کے جیتنے کی کارن جتنا ہے اگر تم مجھ سے ہو سکے گا کرونگا تین لوک میں کوئی نہیں دکھائی دیتا جو مجھے جدھ میں ہٹا وے تو مجھے بچے کار بچن سنا کر کیوں ڈراتا ہے میں تجھ کو مار کر تیرے مانس بھکشن کرنے والے جیو دن کو تیرا شریر دونگا جو پھر ایسے بچن مجھ سے کہے گا تو تیرے سر کو اپنی گدا سے پھوڑ ڈالونگا سنجے نے کہا کہ ایسے کٹھور بچن کرن کے سنکر مہارتھی راجہ شلیہ نے کہا کہ میں اپنے دھرم میں استھت ہو کر تجھ مدھرا پان کرنیوالے متوالے کے بچن سہ کر کہتا ہوں کہ میں بنا پرادھ کیونکہ مارنے کے جوگ ہوں ہے کل کلنکی کرن میں نے درجودھن کے ترتائی کے کارن تیرا سارتھی ہونا اور رتھ ہانکنا قبول کر لیا ہے تو ان باتوں کو نہیں جانتا ہے تجھے اُس کوے کا سمبتاد یاد آیا جو ایک مہاجن کے بالکوں کی جوٹھن کھا کر موٹا ہو گیا تھا وہ مہاجن سمدر کے کنارہ پر رہتا تھا ایک دن ہنس اُڑتے ہوئے وہاں آ گئے اُس دیش کے بالکوں نے ہنس کو دیکھ کر اپنے جوٹھن کھانے والے کوے کو سراہا وہ ابھمان میں بھر کر ہنسوں سے کہنے لگا کہ میں سو طرح سے اُڑنا جانتا ہوں تم میں سے جو چاہے میرے ساتھ سمدر کے اوپر اوڑے میں اپنے اوڑنے کی گت تم سب کو دکھاؤنگا وہ ہنس ہنسے اور کہا کہ اچھا ہم بھی دیکھیں تم کیسی گت سے اُڑتے ہو وہ ابھمانی کوا اُن ہنسوں کے ساتھ بڑے ابھمان سے کبھی نیچے اور کبھی اوپر کبھی داہنے کبھی بائیں اُڑتا ہوا چلا اور ہنس اپنی ایک ہی چال سے اُڑے تھوڑی دور جا کر کوا تھک گیا اور جل میں گرنے لگا تب اُن ہنسوں سے دین بچن بولا کہ میں ابھمان بس ہو کر آپ کی برابری کرنی چاہی اب میرا پر اگر تم تھک گیا آپ اپنی طرف خیال کرکے میری جان بچا دیں میں مرا وہ ہنس ہنسنے لگے اور اُس کوے کو اپنے پنجوں سے پکڑ کر ایک ٹاپو میں پہونچا دیا اُس کوے نے اپنی جان بچنے سے اُن ہنسوں کی استت کی ہے کل کلنکی کرن تو بھی راجہ دھرتراشٹ کے بالکوں کی جوٹھن کھا کر موٹا ہو گیا ہے جب اُس پرشوتم ارجن کو دیکھے گا تیرے ابھمان دور ہو جاوینگے جس سمے راجہ براٹ کے ہاں بھیشم پتامہ درونا چارج اور تو درجودھن کے ساتھ گیا تھا ارجن نے سب سوربیروں کو بھگا دیا تھا اُس وقت تو نے ارجن کو نہیں جیتا کیسے کیسے سوربیر بھیشم پتامہ درونا چارج سریکھے ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے پھر بھی اپنی نادانی سے بکواد ہی کئے جاتا ہے پرسرام جی نے سبھا کے اندر سری کرشن جی اور ارجن کا پراچین پربھاو برنن کیا تھا بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی نے بار بار اُن دونوں مہاتماؤں کو اجے برنن کیا اور تو نے اپنے کانوں سنا ارجن تجھ سے ہر ایک بات میں زیادہ ہے جیسے وہ کوا اُن ہنسوں کی شرناگت ہوا تھا اُسی طرح تو بھی سری کرشن

جی اور نارائن کی شرن ہو یاد رکھ کہ تیرے پران جب ہی بچینگے مہاتما ارجن اور ترلوکی کے سوامی دیوکی نندن سری کرشن جی کو ایک رتھ پر براجمان دیکھ کے پھر ایسا بچن کبھی نہ کہیگا تو آن دونون مہاتماؤن کا اپمان مت کرو وہ سورج کے سمان ہین اور تو پٹ بیجنے کے سمتل ہے چپ ہو رہو زیادہ بکواد مت کرو۔

دوہا

سورج چندر سم بدت ہین پارتھ کرشن سجان ۔ تن کی سر بچن کر و تم کھد یوت سمان

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور راجہ شل کا بباد گیارھوان ادھیاے ۔

بارھوان ادھیاے

کرن اور شل کا بباد ہو کر جدھ کے لیے کھڑا ہونا در جودھن کا سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کرن راجہ شل کے بچن سنکر بولا کہ مین سری کرشن جی اور ارجن کے پراکرم کو خوب جانتا ہون تو مجھ سے بار بار کیا اُن کی بڑائی کرتا ہے مین اُن سے جدھ کرونگا پرنتو پرسرام جی کا دیا ہوا سراپ مجھے اس وقت یاد آیا وہ دکھ دے رہا ہے اور سراپ کا کارن یہ تھا کہ مین نے کپٹ سے برہمن کا روپ بناکر استر بدیا پرسرام جی سے سیکھی۔ ارجن کی بھلائی چاہنے والے راجہ اندر نے کیٹ کا روپ بناکر میری ران کو کاٹنا شروع کیا اُس وقت پرسرام جی میری ران پر سر رکھے ہوے سوتے تھے مین نے اپنی ران نہین ہلائی جب وہ جاگے اور میری ران سے خون بہت بہتا دیکھا تب مجھ سے پوچھا کہ تم سچ کہو کون ذات ہو برہمن تو نہین ہو مین نے سچ سچ کہدیا گورو جی کرودھ مین بھر کر مجھ سے کہنے لگے کہ تو نے اپنی ذات کو گپت رکھ کے مجھ سے شستر بدیا سیکھی جدھ کے سمے تجھکو یاد نہین رہیگی اور برہم استر موت آنے کے سمے کام نہ دیگا اُسکا چلانا اور لوٹانا اور سنگھار بھول جاوے گا وہ ہی ہوا کہ مجھکو اِس بڑے شستر کا پریوگ اور سنگھار یاد نہین رہا۔ یہ مہابھاری جدھ بھرت بنشیون کا جو ہو رہا ہے اور بڑے بڑے سور بیرون کے پران لے چکا ہے اور لیگا مین اپنے مہا دستر سے پراکرمی ارجن کو بسجے کرونگا ایک بات اور بھی مجھے دکھ دے رہی ہے کہ جب مین شستر بدیا کی مشق کر رہا تھا تو ایک برہمن کی گاے کا بچھڑا میرے شستر سے مر گیا تھا اُس برہمن نے سراپ دیا کہ جب تو شترو سے لڑیگا تیرے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑجاویگا مین نے اُس برہمن کو سیکڑون گاے دینے کا وعدہ کیا تو بھی وہ نہین مانا اُسکا سراپ مجھے یاد ہے جو میرے رتھ کا پہیا پرتھی مین نہ گڑا تو مین اس رتھ پر سوار ہو کے اندر برن کوبیر سب دیوتاؤن کو جیت سکتا ہون سب شترو کی پرسنسا کرنیوالے نیچ بدھی شل مین دھرم بچار کر تیری باتون کا برا نہین مانتا ہون تو یہ جان لے کہ کرن بھئے ہونے والا پُرش نہین ہے جو میرے سنمکھ راجہ اندر بھی جدھ کرنے کو آدین تو مین پرسن چت اُن سے سنگرام کرونگا کرشن جی اور ارجن کیا ہین جو اُن کے پراکرم کو بار بار تجھے سنا سناکر مجھے ڈراتا ہے میرا جنم جن اور کیرتی بڑھانے کے لیے ہوا ہے اور دریودھن کے کارج کرنے کے لیے تیرے بچن سہکر تجھکو چھوڑ دیا ہے مین اکیلا ہزار شل سے ادھک ہون متر سے شترو تاکرنا بڑا پاپ ہے اِس کارن تجھکو چھوڑ دیا ہے راجہ شل نے کہا کہ

تجھ سے ہزار کرن بھی ہون تو آن کو مین اکیلا جیت سکتا ہون تو اپنی بڑائی آپ کیون کیے جاتا ہے کرن نے ایسے ایسے کٹھور بچن راجہ شل کو سنائے کہ کہنے جوگ نہین ہین اور پھر یہ بھی کہا کہ ایک دن راجہ دھرتراشٹ کی سبھا مین ایک بردھ برہمن آیا اُس نے کہا کہ جو دیش سری گنگاجی اور جمناجی اور سرستی اور کورکشیتر سے الگ ہین اور جو دیش پنجاب اور سندھ کے درمیان ہین ہین وہان کے رہنے والے بہت بُرے ہین وہان کی استریان نرلج ننگی نہانے والی دُشٹ آچرن پرائے مت سے پریت کرنے والی نرلج راگ گانے والی اُشتھون مین ناچنے گانے والی بدھرایان کرنے والی کوکٹ مانس بھکشن کرنے والی ہین استری اور پرش اُن دیشون کے ادھرمی اور پاپ آتما ہین پھر پانچ ندیون کے نام اُس برہمن نے یہ برنن کیے ۔ چندربھاگا ستلدرو بپاشا ارادتی بستر اور چھٹا سندھ اِن دریاؤن کے بیچ مین جو پرش جنم لیتے ہین وہ پاپ سنچت ہوتے ہین ان پرشون کا دیا ہوا جل دیوتا اور پتر گرہن نہین کرتے ہین جو لوگ اِن پانچون ندیون کی مدھ کے رہنے والے ہین بھکش ابھکش کھاتے پیتے ہین دھرم اُپدیش ماتر نہین جہان یہ پانچون ندیان بہتی ہین وہان پیلو برکش کے بن مین جگو پیت آوک سنسکار سے رہت داسی پتر جگ نہ کرنے والے پتر اور پترون کے مارنے والے مانس بھکشن کرنے والے مٹی کے برتن مین بھوجن کرنے والے پُرش وہان رہتے ہین ایک برہمن اور ہمارے گھر آیا تھا جو بہت سے دیشون مین گھومتا ہوا ہماچل پربت سے تپسیا کرکے آیا تھا اُس نے یہی بچن کہا کہ پنجاب دیشی پرش دھرم اور اچار سے رہت ہوتے ہین کو شل کاش پانڈ کلنگ ۔ مالدہ چندیری دیش کے پُرش سناتن دھرم کے جاننے والے ہوتے ہین ۔ ہے شل تم پاپ مول پرتھی کے رہنے والے ہو پنجاب اور مدردیشون کو دھکار ہے اب تم بات کو بہت مت بڑھاؤ پہلے تجھ کو مارونگا پھر ارجن کو مارونگا راجہ شل نے کہا کہ انگ دیش مین روگی اور دکھیا لوگون کا نواس ہے جو اپنے پتر اور پتری کو بیچ ڈالتے ہین اُن دیشون کا تو سردار ہے بھیشم جی نے تجھ کو ادھ رتھی کہا ہے اب تو چپ ہوجا ہر ایک آدمی اور دن کو دوش لگانے مین چتر ہوتا ہے اپنا دوش نہین جانتا تو مہا اگیانی اور ابھمانی ہے ہر ایک دیش کے آدمی سب پاپی اور ادھرمی نہین ہوتے ہین تو نے جو کہا مورکھتا سے کہا ہے یہ کہکر راجہ شل کرن سے جدھ کرنے کو طیار ہوگیا اور کرن کو بُرا بھلا کہتے ہوئے کھڑگ ہاتھ مین اُٹھا لیا جب دُریودھن نے دیکھا کہ یہ دونون پراکرمی ایک دوسرے سے جدھ کرنے کو طیار ہین تب کرن کو دریودھن نے سمجھا کر چپکا کر دیا اور راجہ شل سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے مہا باہو اب شترون سے جدھ کرنے کا سمان آگیا ہے آپ کرن کو کہمان کرین اور شترون سے سنگرام کرکے انکو جیتے کرین ۔

اتی سری ماہ گرنت مہابھارتے راجہ شل اور کرن کا پرسپر بواد بارھوان ادھیاے ۔

تیرھوان ادھیاے

کرن اور یُدھشٹر کا گھور سنگرام اور بہت سے ویرون کا مارا جانا بھیمسین کا کرن پر جیت پانا

راجہ دھرتراشٹر نے سنجے سے کہا کہ اب مجھ کو کرن اور پانڈون کے سنگرام کا حال سناؤ سنجے بولے کہ ہے

راجن اپنی بیوہ کو رچ کر کرن آپ ساری سینا کے مکھ پر کھڑا ہوا اور بیچ مین درجودھن شوبھائمان ہوا اس کے
چارون طرف بہاری لوگ جو بیٹری دل کے سمان تھے اور کا مبوج دیشی اور قندھاری سینا بھی اون سے سنجکت
نیت ہوئی نانان پرکار کے باجے بجنے لگے اور دھجا پتاکا رنگ برنگ کی دور تک دکھائی دینے لگین اسی طرح
پانڈون کی سینا ارجن بھیم سین اور دھرشٹ دمن سے رکشا کی ہوئی سنمکھ اپستھت ہوئی دونون طرف سے شنکھ بھیری
آدک باجے بجنے لگے راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ تم کرن سے اور بھیم سین سو جودھن سے نکل برش سین سے
سہدیو سہوبل سے یعنی راجہ قندھار سبل کے پتر سے جدھ کرین شتانیک دو ساسن سے ساتکی کرت برما سے پانڈو کے پتر
سے جدھ کرین اور مین کرپا چارج سے جدھ کرونگا سکھنڈی اور دروپدی کے پتر باقی راجاون کے سنمکھ ہو کر سنگرام
کرین سنجے نے کہا کہ راجہ جدھشٹر کے بچن سنکر ارجن نے کہا کہ اسی طرح ہوگا اور آپ سینا کے مکھ پر گیا راجہ شل نے
ارجن کو سری کرشن جی سمیت رتھ پر آتے ہوئے دیکھ کر کرن سے کہا کہ یہ چار گھوڑون کا رتھ ارجن اور سری کرشن
جی کا بایو سمان تمہاری سینا کے سنمکھ چلا آتا ہے اور پیچھے مانس کھانے والے پشو بھی بھیانک شبد سنا رہے ہین اور
اشگنون کو بھی دیکھو کہ کیا کیا اشگن ہو رہے ہین سنسپتکون کا بلایا ہوا ارجن دیکھو کس پرکار سے انکا ناش کرتا چلا آتا
ہے کرن بولا کہ ہے شل چارون طرف سے گھرے ہوئے ارجن کو دیکھو کہ سنسپتکون نے کس طرح ارجن کو گھیرا ہوا ہے
شل نے کہا کہ کون ہوا کو پکڑ سکتا ہے اور اگن کو اندھن سے کون بجھا سکتا ہے ارجن ان سنسپتکون سے کیونکر گھیرا
جاویگا وہ ارجن کو کسی پرکار سے نہین گھیر سکتے ہین تو اپنے سر پر سے کچھ ہی سمجھ لے ارجن کو کوئی بیجے نہین کر سکتا
ہے اور بھیم سین کنتی کے پتر کو دیکھو کہ کس پرکار سے جدھ کرتا چلا آتا ہے پھر راجہ جدھشٹر کو دیکھو کہ کس شوبھا سے
سینا کے مدھ مین شوبھائمان ہے اور پانچون دروپدی کے پترون کو دیکھو کہ کس پرکار سے تیرون کو برسا رہے ہین
یہان دونون کی بحث و تکرار ہو رہی تھی کہ دونون سینا پرسپر گنگا جمنا کے سمان ملکر جدھ کرنے لگین ارجن نے سنسپتکون
سے سنگرام کرکے ہزارون سورویرون کے سر کاٹ ڈالے بڑا بھاری سنگرام ارجن نے کیا رتھ گھوڑے ہاتھی سوارون
کے سرون کو اپنے گانڈیو دھنش سے کاٹ کر خون کی ندی بہا دی پہلے اوتر سے دکھن کو پھر پورب سے پچھم کو ناش
کرتا ہوا چلا گیا پھر ارجن سنگرام بھوم مین گر جا اسکے ساتھ ہنومان جی بھی گھور شبد سے گرجے جنکے شبد کو سنکر کوروی سینا
کا کلیجا دہل گیا ادھر شکنی اور کا مبوج والون سے ساتکی کا بڑا جدھ ہوا اور درجودھن کا بھائیون سمیت پانچال دیشی
اور چندیری کے رہنے والون سے گھور جدھ ہوا پھر کرن نے دھرشٹ دمن کو پانچال دیشیون سمیت دیکھ کر بڑا
سنگرام کیا اس سنگرام مین ہزارون ہاتھی سوار و گھوڑے سوار و رتھ سوار دونون طرف سے مارے گئے بڑے
بھاری شبد سے گرج گرج کر سورویرون نے سنگرام کیا کرن نے اپنے استرون سے پانڈوی سینا کو ایسا مار کر
ہٹا ہو جیسے اندر نے دیتیون کی سینا کو ہٹایا تھا کرن نے سینا مین گھوم گھوم کر بڑے بڑے سورویرون کو مارا پھر
پانچالی دیشیون نے کرن کو چارون طرف سے گھیر لیا اس وقت کرن نے اپنے ہاتھ کی پھرتی سے بہان دیو تیر سین
سینا بند وسو سین پانچال دیشیون کو مار اپڑا ہاہاکار شبد سینا مین ہوا پھر کرن کے پتر سو سین اور ستیہ سین نے بڑا
سنگرام کیا دھرشٹ دمن ساتکی دروپدی کے پتر اور بھیم سین جنمے جے اور سکھنڈی سب ملکر کرن کے مارنے کی

؎ درجودھن کو یہان سو جودھن تعظیماً کہا ہے۔

اچھا سے آسپر اپنے اپنے استرون کو چلانے لگے اور کرن کو چارون طرف سے گھیر کے گھایل کیا تب درجودھن
کی پریرنا سے آپ کی سینا کے سوربیرون نے کرن کی رکشا کی سورسین کرن کے پُتر نے بھیم سین کو گھایل کیا
پھر مہا بھیانک بھیم سین نے سورسین نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا اور کرودھ بھرے بھیم سین نے
بھان سین کرن کے پُتر کو اُسکے سارتھی اور گھوڑون سمیت رتھ پر گرا دیا اور اُسکا سر کاٹ لیا اور کرن کے باقی
پُترون کو مار کر بھگا دیا کرپا چارج اور ہردت برما سے بھیم سین کا گھور یُدھ ہوا پھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کیا نکل
اور کرن نے پرس پر چڑھ کر کے ایک نے دوسرے کو گھایل کیا برکھ سین اور ساتکی کا پرس پر یُدھ ہو کر ساتکی
نے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب برکھ سین پرتھی پر کھڑا ہو کر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا دوساسن نے
دیکھا کہ ساتکی برکھ سین کو مار ڈالے گا اپنا رتھ پاس لیجا کر برکھ سین کی رکشا کی اور اُسکو اپنے رتھ پر بٹھا کر ساتکی
سے یُدھ کیا پھر برکھ سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ستانیک اور ساتکی اور سکھنڈی مہارتھیون کو گھایل کیا
اور دھرم راج یُدھشٹر سے جا کر سنگرام کرنے لگا برکھ سین کرن کے پُتر نے بڑے بڑے مہارتھیون کو گھایل کر دیا
کرن نے ایسے بان مارے کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ہے راجہ دھرتراشٹ کرن ایسے جلد ہی جلد ہی بان چلا رہا
تھا کہ تیرون کو نکالتے اور دھنش پر چڑھاتے دکھائی نہین دیتا تھا سنمکھ آئے ہوئے شترو کو پرتھی پر گرا دیتا تھا
پھر راجہ یُدھشٹر اور کرن کا پرس پر بھاری سنگرام ہوا اور بہت سے سوربیرون کو کرن نے اپنے شسترون سے
مار ڈالا راجہ یُدھشٹر نے کرن سے کہا کہ تو ہمیشہ سے یُدھ مین ارجن سے ایرکھا رکھتا ہے اور درجودھن کے کارن
ہم سے بیر کر کے ہمیشہ ہم کو تکلیف دیتا رہا ہے آج جتنا تجھ مین پراکرم ہے وہ سب دکھا نشچے تیرا ناش آج
کرونگا یہ کہکر راجہ یُدھشٹر نے اپنے تیکشن بانون سے کرن کو گھایل کر دیا اور کرن نے کرودھ مین آن کر راجہ
یُدھشٹر کو گھایل کیا یُدھشٹر کا شریر جوالا کی سمان پرجلت ہو گیا اور اُسنے کرودھ مین آن کر سورن جڑت اپنے
دھنش سے پربتون کے چیرنے والے بان چلا کر کرن اور اُسکے ساتھیون کو مار کر بیاکل کر دیا کرن کی سینا
اُنکا ساتھ چھوڑ کر چارون دشاؤن مین بھاگتی درشٹ پڑی اور ایک بان بجلی کے سمان کرن کی کوکھ مین
ایسا مارا کہ کرن اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا اور دھنش بان اُسکے ہاتھ سے گر پڑے راجہ یُدھشٹر کے پراکرم کو دیکھکر
آپ کی سینا مین بڑا شور وغل ہوا اور پانڈوی سینا کو بڑی خوشی ہوئی کہ کرن کو راجہ یُدھشٹر نے مار ڈالا
تھوڑی دیر مین کرن نے ہوشیار ہو کر راجہ یُدھشٹر کے مارنے کے لیے تیکشن بان چلائے اور یُدھشٹر کو گھایل
کیا یُدھشٹر کی رکشا کے لیے دونون طرف پانچال دیشی اور چندیر دیشی راجہ کھڑے ہو کر کرن کے اوپر شستر
چلانے لگے اور کرن کو بیچ مین گھیر کر بیاکل کر دیا ساتکی چیکتان یویتس ـ پانڈیہ ـ دھرشٹ دمن ـ نکل سہدیو
نے راجہ یُدھشٹر کی رکشا کر کے آپ کی سینا کے ہزارون ہاتھی سوار اور رتھ سوارون کو مار کر پرتھی پر خون
کی ندی بہا دی یُدھشٹر اور کرن کے اس سنگرام مین ہزارون سوربیر تمھاری سینا کے پانڈون نے مار ڈالے
اور دونون سینا کے سوربیر راجہ یُدھشٹر کا بل اور پراکرم اور تپ کا تیج دیکھ کر راجہ یُدھشٹر کی پرشنسا کرنے
لگے کرن نے سچیت ہو کر اپنے وجے بانون اور شسترون کو منتر پڑھ کر چھوڑنا آرمبھ کیا بہت سے سوربیر
پانڈون کی سینا کے مارے اور راجہ یُدھشٹر کے دھنش کو کاٹ ڈالا اور نوے بانون سے یُدھشٹر کا

کو پچ چھلنی کرکے گرا دیا تو بھی جدھشٹر کا شریر بنا کوچ کے ایسا شوبھامان ہوا جیسے رات کو آکاش بغیر بادلون کے - پھر راجہ جدھشٹر نے تیکشن برچھی کرن کے اوپر چلائی کرن نے اپنے بانون سے اُس کو کاٹ کر برچھی پر گرادیا پھر راجہ جدھشٹر نے چار تومرون سے کرن کو اتیشے گھایل کر دیا اور گرجنے لگا کرن نے جدھشٹر کی دھجا کو کاٹ کر گرا دیا اور دھرمراج کو گھایل کرکے اُسکے رتھ کا چورن کر دیا تب سری کرشن جی نے دوسرے رتھ پر جدھشٹر کو سوار کراکے ہٹا دیا جدھشٹر کرن کے سامنے سے الگ ہوگیا تب کرن نے جدھشٹر کو پکڑنا چاہا جدھشٹر کے کندھے پر کرن نے اپنا ہاتھ لگایا ہی تھا کہ ماتا کنتی کا بچن اُس کو یاد آگیا راجہ شل نے کہا کہ مہاتما راجہ کے ہاتھ مت لگا نا تم کو بھسم کر ڈالے گا ہے راجن یہ بات سنکر کرن ہنسا اور پانڈون کی نندا کرکے بولا کہ بڑے کل مین پیدا ہوکر کشتری دھرم کو تیاگ کر سنگرام سے کیون بھاگے جاتے ہو اب معلوم ہوا کہ کشتری دھرم نہین جانتے ہو برہمنون کے سموہ مین بید پاٹھ کرنے اور جگ کرنے کے جوگ ہو جدھشٹر کرن سے جدھ مت کرو یہ کہکر کرن نے جدھشٹر کو چھوڑ دیا اور پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا آگے چلا گیا راجہ جدھشٹر لجامان ہوکر ہٹ گیا اُس کے پیچھے پیچھے ساتکی نکل - سہدیو چندیری دیشی سینا اور درو پدی کے پتر ہو لیے پھر کرن نے پرسن چت ہو کر سنکہ ناد کیے اور پانڈون کی سینا کو مارنے لگا تب راجہ جدھشٹر نے اپنے ساتھیون سے کرودھ کرکے کہا کہ تم شترون کو کیون نہین مارتے کیا کھڑے ہوے دیکھ رہے ہو یہ بات سنکر بھیم سین اور درو پدی کے پتر اور ساتکی ایک دفعہ ہی بھاری شبد کرکے کورون کی سینا پر ٹوٹ پڑے اور آپ کی سینا کو مار کر بھگا دیا اُس سمے ایک نے دوسرے کو نہین دیکھا جہان تہان ہزارون سو بیرون کا ڈھیر ہو گیا جو کرم پر ہی پر ہوتے تھے اُس کے شبد اکاش مین سنائی دیتے تھے اچھے راگ گانے ہوتے ہوے باجن ہمیشہ اپسرا ون کے سموہ ہزارون بیر لوگون کو بانون مین بٹھا کر لیے جاتے تھے اس بڑے اشچرج کو پرتکش دیکھ کر سرگ کی ابلاکھا سے سور بیر پرسن چت جدھ کر رہے تھے ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور گھوڑ سے سوار سے گھوڑے سوار نے پرسن ہو جدھ کیا شست پر ہار کرنا بھجا سے بھجا کو توڑنا اور سر کاٹ کر پھینک دینا - بالون کا پکڑنا دانتون سے کاٹنا اور برچھی بھالا تلوارون کو پرس پر مارنا انیک پرکار سے جدھ ہو رہا تھا تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر پرتھی پر لگ گئے پانو رکھنے کو جگہ نہ رہی خون کی ندی بہنے لگی ہاتھی گھوڑے اُس ندی مین جلچر کے سمان درشٹ پڑتے تھے آپ کی سینا کا منہ پانڈون نے پھیر دیا اور تمھاری سینا ہاتھی گھوڑون رتھون سے رہت ہو گئی تب درجودھن نے پانڈون کے بیگ کو روکنا چاہا پرنت آپ کے پتر کے ٹھہرانے سے بھی سینا کے آدمی نہین لوٹے پھر شل اور شکنی بھیم سین کے سنمکھ ہوے کرن نے شل سے کہا کہ تم بھیم سین کے رتھ کے پاس مجھے لے چلو اور وہان کرن کو آتا دیکھ کر بھیم سین نے ساتکی اور دھرشٹدمن سے کہا کہ تم دھرماتما جدھشٹر کی رکشا کرو مین کرن سے جدھ کرونگا کہ وہ مجھ سے سنگرام کرنے آتا ہے آج گھور جدھ کرونگا خواہ وہ مجھ کو مارے یا مین اُسے مارون راجہ کو تمھارے سپرد کرتا ہون یہ کہکر بھیم سین گرجتا ہوا کرن کے سنمکھ گیا کرن سے شل نے کہا کہ بھیم سین اپنے پچھلے کرودھ کو پرتکش کرنے کے لیے چلا آتا ہے بہتون اور گھٹوتکچ کے مرنے پر بھی مین نے بھیم سین کا ایسا روپ نہین دیکھا تھا جیسا اب ہو رہا ہے یہ پرلے کال کی اگنی کے سمان اپنا روپ بنا رہا ہے کرن نے کہا کہ تم نے جو بھیم سین کا حال کہا مین بھی جانتا ہون کہ بڑا پراکرمی [illegible] ہے اس نے کیچک بھی [illegible] [illegible] اکرمی کو مار ڈالا اور اسیطرح [illegible] [illegible]

راچھسون کو مار اپنے بین ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا ہون شل نے کہا کہ بھیم سین مقابل ہوگیا پہلے اسکو پراجے کرکے
پھر ارجن سے سنگرام کرنا یہ کہکر اپنا رتھ بھیم سین کے سنمکھ لے گیا دہان بھیم سین سوربیرون کو مارتا ہوا گرجتا چلا آتا تھا
آپنے تمھاری سینا کو مار کر بھگا دیا گر کرن کو دیکھ اُسکے ساتھ سینا ہولی بھیم سین نے کرن کے ساتھ سینا کو آتے دیکھکر
تمھاری سینا کو مارنا شروع کیا تب کرن بھیم سین کے مقابل ہوا اور ان دونون کا دیرتک بھاری جُدھ ہوا کرن نے
بھیم سین کی چھاتی پر بان مار کر گھایل کر دیا اور بھیم سین نے کرن کو گھایل کیا کرن نے بھیم سین کا دھنش کاٹ ڈالا تب
وہ دوسرا دھنش لے کر بھیم سین نے کرن کو ایسا بیاکل کیا کہ اُسکو مورچھا آگئی اور رتھ پر گر پڑا راجہ شل کرن کو غافل دیکھکر
بھیم سین کے آگے سے دور لے گیا تب بھیم سین نے تمھاری سینا کو بھگا دیا اور سنگرام مین خوب گرجا اور جے کا باجا
بجا کر بہت پرسن ہوا —

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیم سین کا کرن سے جُدھ کرکے فتح پانا- تیرھوان ادھیاے —

چودھوان ادھیاے

سنسپتکون کا ارجن اور سری کرشن جی کو پکڑ لینا اور پھر انکا گھور سنگرام کرکے شترون کو مارنا

سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے کرن کو جیت کر بڑا بھاری جُدھ کیا اور درجودھن نے کرن کو غافل دیکھ کر بہت سے راجاؤن
کو کرن کی رکشا کے لیے بھیجا سرتی وان بہت سی سینا لے کر بھیم سین کے مقابلہ مین آیا اور بھیم سین کو اپنے بانون سے
ڈھک دیا بھیم سین نے کرودھ کر کے پچاس رتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور ہنشیت کا سر کاٹ لیا اُسکے بھائی بھیم سین سے
جُدھ کرنے لگے تب بھیم سین نے آپ کے اور دو پترون کو مار ڈالا جنکا نام بکٹ اور سم تھا اور پھر راجہ کرات کو بھی
مار ڈالا جس سے تمھاری سینا مین بڑا ہاہا کار ہوا بعد ہ بھیم سین نے نند اور اُپ نند کو بھی مار ڈالا آپ کے پتر بھیم سین
کو کال کے سمان دیکھ کر بھاگ گئے کرن آپ کے پترون کو مرا ہوا دیکھ کر بھیم سین کے پاس گیا اور پھر دونون سوربیرون
کا جُدھ ہونے لگا بھیم سین نے کرن کو تیرون سے ڈھک دیا اور کرن نے بھیم سین کو بیاکل کر دیا اور اُس کا دھنش
کاٹ ڈالا دوسرا دھنش لے کر بھیم سین کرن سے جُدھ کرنے لگا ایک بھاری بجر کرن کے اوپر چلایا مہارتھی کرن نے
اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیے بھیم سین نے تیکشن بان سے کرن کے کوچ کو چھلنی کر دیا کرن پھر رتھ پر مورچھت ہو کر
گر پڑا تھوڑی دیر کے بعد پھر سچیت ہو کر کرن نے بھیم سین کے سارتھی کو مار ڈالا اور بھیم سین کو رتھ سے برتھ کر دیا
اور آپ دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہنستا ہوا بجر لے کر آپ کی سینا کو مارنے لگا
اور سینا کو بھگا دیا اور سات سو ہاتھیون کو اپنے بجر سے گھایل اور کسی کو جان سے مار ڈالا وہ ہاتھی سوار بھی بھاگنے لگے
اور کچھ پھر لوٹ کر بھیم سین سے سنگرام کرنے لگے تب بھیم سین نے اُن بہت سے ہاتھی سوارون کو ہاتھیون سمیت بجر
سے مارا اور ایک سو سے زیادہ رتھ سوارون کو مار ڈالا تب آپ کی سینا بے بیت ہو کر بھیم سین کے آگے سے بھاگ
گئی درجودھن نے پانسو رتھ سوارون سے بھیم سین کو گھیر لیا مگر اکیلے بھیم سین نے اُن پانسو رتھ سوارون کو بھی اپنے
بجر سے مار گرایا پھر شکنی نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین سے جُدھ کیا بھیم سین نے تین ہزار گھوڑے کے سوارون کو

مارڈالا بھیم سین کے پراکرم کو دیکھ کر ساری سینا بھاگ گئی یہ پراکرم دکھا کر بھیم سین دوسرے رتھ پر سوار ہو کر کرن کے سنمکھ گیا وہان کرن راجہ جدھشٹر سے سنگرام کر رہا تھا اور کرن نے جدھشٹر کے سارتھی کو مارڈالا تھا جدھشٹر کرن کے آگے سے بھاگا اور کرن نے جدھشٹر کو پیچھے سے مارنا شروع کیا اتنے مین بھیم سین وہان پہونچا اور کرن سے جدھ کرنے لگا ساتکی جی نے کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور کرن نے ساتکی کو گھایل کر دیا اور پرسپر ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے اسوتھامان اور شکنی کو گھیر کر بڑا جدھ کیا کرپاچارج اور شکنی نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا ایسا جدھ پہلے نہین ہوا تھا پرات کال سے مدھیان کے سمے تک دونون سیناؤن کا گھور جدھ ہوا ایک نے دوسرے کی ماتا پتا کے دوشون کو برنن کر کے پرسپر سنگرام کیا سنجے نے کہا کہ مہاراج مین نے ایسے چہنون کو سنکر سمجھا کہ اب ان سوربیرون کا انت سمان آگیا ہے ایک نے دوسرے کو مار کر نہین دیکھا کہ ہمارا بھائی ہے یا متر ہے چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا خون کی ندیان چارون طرف بہتی نظر آتی تھین تومر - تبر - پرگھ - بھنڈپال - شکتی - بھالے - برچھی - شسترون کے ڈھیر جہان تہان پڑے ہوے دکھائی دیتے تھے ارجن اور سنسپتک لوگون کا پرسپر بڑا جدھ ہوا ارجن کی دھجا سے مہا گھور شبد ہنومان جی نے کیا جس شبد کو سنکر آپ کی سینا بھیت ہو کر بھاگنے لگی پھر آپ کی سینا کے سنسپتکون نے لوٹ کر ارجن کو گھیر لیا اور تیکشن بانون سے گھایل کر دیا اور ارجن کے رتھ کو پکڑنے کے لیے پاس گئی اور سری کرشن جی کو تیرون سے گھایل کر کے ارجن کا رتھ گھیر لیا اور کیشو جی کی بھجا کو [illegible] آدمیون نے پکڑ لیا جب کیشو جی نے ان دشٹون کو اپنے بھج بل سے داہنی بائین طرف پھینک دیا ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ پر رکھکر کھڑگ اٹھا کر [illegible] سوربیر پاس آتے تھے ایک ایک کو مار کر گرا دیا اور ہنس کر سری کرشن جی سے کہا کہ ان سنسپتکون نے ہم کو پکڑنا چاہا تھا پھر دیودت شنکھ کو ارجن نے [illegible] سری کرشن جی نے بجایا ان شنکھون کے شبد سنکر سنسپتکون کی سینا بھیت ہو کر بھاگی ارجن نے [illegible] ان کے پانون باندھ دیے وہ لوگ [illegible] سمان جہان تہان [illegible] ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہتون کو مار کر پرتھی پر گرا دیا - سانپون کے پانون پکڑنے سے وہ ہل بھی نہین سکتے تھے تب سوشرما نے گرڑ استر چلایا بہت سے گرڑ پرگٹ ہو کر سرپون کو بھکشن کرنے لگے اور بندھن سے ہماری سینا چھوٹ کر پھر ارجن سے سنگرام کرنے لگی سوشرما نے ارجن کو اپنے تیکشن بانون سے گھایل کر دیا ارجن رتھ پر [illegible] ہو کر بیٹھ گیا کورون کی سینا نے جانا کہ سوشرما نے ارجن کو مار لیا بڑا شبد ہونے لگا اور سنکھ ناد کرنے لگے تب ارجن نے ہوشیار ہو کر اندر استر چلایا جس سے ہزارون بان نکل کر چارون طرف سے آپ کی سینا کو مارنے لگے [illegible] اور گھوڑا ہاتھیون کے سمو مین بڑا [illegible] سوربیرون کی [illegible] ہو [illegible] دس ہزار سینا آپ کی ارجن نے کرودھ مین آکر مار ڈالی پھر جو دس ہزار سینا اور تین ہزار ہاتھی اور رتھون سے [illegible] ارجن کو گھیر لیا اور یہ سمجھ لیا کہ [illegible] آپ کے سوربیرون سے ارجن کا پھر گھور جدھ ہونے لگا ۔

(۱) سری [illegible] مہابھارت [illegible] ارجن [illegible]

پندرھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر اور ارجن کا بیاوسری کرشن جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ کرپا چاریج اور اسوتھامان دھرشٹ دمن اور سکھنڈی کا پرس پر بھاری جدھ ہوا ارجن کے بانون سے ہٹائی ہوئی سینا کو دیکھ کر درجودھن اور شکنی نے روکا اور کرپا چاریج اور سوکیت کا بڑی دیر تک جدھ ہوا ایک دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا پھر اچاری نے سوکیت کے سارتھی اور رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا تب سوکیت رتھ سے کود کر ڈھال تلوار لے کر کرپا چاریج کے اوپر دوڑا اچاری نے اسکی ڈھال کو اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور اپنے تیکشن تیرون سے سوکیت کا سر کنڈل اور پگڑی سمیت پرتھی پر گرا دیا اسکی سینا کرپا چاریج کے بھے سے چارون دشاؤن مین بھاگ گئی تب بھیم سین اور ساتکی نے اپنی سینا کو روک کر کرپا چاریج سے جدھ کیا پھر دھرشٹ دمن اور اسوتھامان کا بڑا جدھ ہوا اسوتھامان نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا ساتکی اور راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کو روک کر اسوتھامان سے سنگرام کیا اسوتھامان نے راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن بانون سے ڈھک دیا تب راجہ جدھشٹر نے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے برہمن نہ تو تم اشنان کو یاد کر کے سنگرام کرتے ہو اور نہ اُسکا رہی کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تم میرے مارنے کے لیے بہت سے جتن کرتے رہے ہو پرنت مین تمہارے داؤ گھات مین نہین آیا برہمنون کو بید پاٹھ کرنا اور دان دینا کہا گیا ہے تم برہمن ہوکر کشتریون کے کرم چھل سے کرتے ہو نام کو ہی برہمن ہو یاد رکھو کہ مین بھی درونا چاریج جی کا شش ہون تم کو مارونگا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے سب کورون کو بھسم کرونگا یہ بات راجہ جدھشٹر کی سنکر اسوتھامان چپکے ہو رہے کچھ اوتر نہ دیا بانون کی برکھا کرتے رہے دھرم راج جدھشٹر اسوتھامان کو چھوڑ کر کورون کی سینا کو مردن کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا ادھر دیکھا کہ کرن پانڈون کی سینا کو مار رہا ہے راجہ جدھشٹر نے کرن کا بیگ روکا اور اس کے سنگ جدھ کرنے لگا کبھی کرن نے جدھشٹر کو اور کبھی جدھشٹر نے کرن کو اپنے اپنے تیرون سے مار کے گھایل کر دیا راجہ جدھشٹر کرن کے بانون سے گھایل اور بہت پیرامان ہوکر تھک گیا سارتھی سے کہا کہ یہان سے چل اُس وقت راجہ دھرتراشٹ کے بیٹے پکارے کہ جدھشٹر کو پکڑ لو یہ کہکر سب دوڑے تب ایک ہزار سات سو کیکے دیشیون نے اُن کو روکا اُس وقت بھیم سین اور درجودھن کا پرس پر بڑا بھاری جدھ ہوا کرن نے کیکے دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بہت مارا پانسو رتھی جم لوک بھیج دیے تب دیشی سینا بھاگ کر بھیم سین کے پاس گئی کرن نے جدھشٹر کو ڈیرون کی طرف جاتا ہوا دیکھ کر روکا اور پھر کرن اور جدھشٹر کا دیر تک جدھ ہوا نکل اور سہدیو نے سنگرام بھومی مین دونون کا پھر جدھ ہوتا ہوا دیکھ کر راجہ جدھشٹر کی رکشا کی کرن نے جدھشٹر کو پھر اپنے تیرون سے گھایل کیا جدھشٹر نے کرن کی چھاتی مین ایسا تیر مارا کہ وہ بھی اچیت سا ہو گیا اور پھر سنبھل کر جدھشٹر اور اُسکے دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا اور جدھشٹر کے رتھ کے گھوڑے کرن نے مار ڈالے اور ایک تیر سے جدھشٹر کے چھتر کو بھی گرا دیا اور پھر تیرے دھنش دھاری کرن نے نکل اور سہدیو کو بھی بہت گھایل کر کے اُنکے دھنش کاٹ کر گرا دیے اور سہدیو کے رتھ کے گھوڑون کو بھی مار ڈالا اُس وقت جدھشٹر اور سہدیو نکل کے رتھ پر سوار ہو گئے راجہ شل ۱۲۰

اپنے بھائیون کو دکھی دیکھکر کرپا اور دیاسے کرن سے کہنے لگا کہ ہے سوربیر تم ارجن سے سنگرام کرو جدھشٹر سے تم بہت دیر سے کرودھ کرکے جدھ کرتے ہو تو بھی کرن جدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے برابر سنگرام کرتا رہا اور نکل اور سہدیو کو بھی اُس نے بہت گھایل کیا اور جدھشٹر کو بھی۔ تب پھر شل نے کہا کہ جو اسی طرح سنگرام کرتے کرتے تھک جاؤگے اور پھر ارجن سے مقابلہ ہوگا تم اُس سے سنگرام کرنے کے جوگ نہ رہوگے تمھاری ہنسی ہوگی درجودھن نے تم کو سیناپت اسی لیے کیا کہ تم ارجن سے جدھ کرو اور کوئی اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے دیکھو ارجن نے ہماری سینا کو مارکر بدھنش کر دیا ہے ارجن اور سری کرشن بادل کے سمان سامنے گرج رہے ہین اُن کے شبد بہاتک سنائی دیتے ہین اُتموجا اور یدھامنیو اُسکے داہنے بائین اور ساتکی جی اُسکے ساتھ ہین سنگرام کرکے تمھارے مہارتھی راجاؤن کو بھسم کرتے ہوے [युधामन्यु] پھرتے ہین اور وہ دیکھو بھیم سین نے راجہ درجودھن کو گھیر لیا ہے ایسا نہ ہو کہ راجہ کو بھیم سین مار ڈالے تم اُسکی رکشا جلدی کرو جدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے کیا جدھ کرتے ہو۔ یہ باتین راجہ شل کی سنکر کرن نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ بھیم سین نے درجودھن کو پراجت کر دیا ہے اُسی وقت پراکرمی کرن جدھشٹر اور اُسکے دونون بھائیون کو چھوڑکر وہان پہونچا جہان بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام ہو رہا تھا اُسوقت جدھشٹر اپنے تیز چلنے والے گھوڑون کے ذریعہ سے دور چلا گیا اور پھر ڈیرے پر جاکر رتھ سے اُترا اُسکے اُتم شریر سے پھلون کو نکالا گیا اور اوشدھیان لگائی گئین وہ شین استھان مین (آرام گاہ) جاکر لیٹ گیا اور نکل سہدیو کو بھیم سین کی رکشا کے لیے بھیجا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ پندرھوان ادھیاے۔

سولھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا کرن کے ہاتھ سے گھایل ہوکر رن بھوم سے جانا اور ارجن کو دھکاردینا کہ کرن اتبک کیون نہین مارا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن درجودھن کی رکشا کو چلا تو بیچ مین اسوتھاماں جی بہت سینا لیے ارجن سے جدھ کرنے آئے سوربیر ارجن کا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اسوتھاماں نے ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا سنگرام بھومی مین دونون پرشوتم کچھ دیر درشٹ نہین آئے اِس سے بہت سوربیرون نے اچنبھا مانا پھر کرودھ ونت ارجن نے جس جس استر کو اسوتھاماں پر چلایا اُنھون نے اُسکو نشپھل کرکے روکا اُسکے بعد بڑے بڑے بھیانک استر دونون طرف سے چھوڑے گئے سنجے نے کہا کہ اسوتھاماں مُنھ پھاڑے کال کے سمان ارجن سے جدھ کرتا تھا پرنت اُسکے استرون کا بھی پربھاؤ ارجن پر نہین ہوتا تھا اسوتھاماں نے ارجن اور سری کرشن مہاراج کو سادھارن تیرون سے گھایل کیا ارجن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو مارکر دودھر کی ندی بہادی ارجن نے کوروی سینا کے ہزارون رتھ سوار ہاتھی سوار اور پیادون کو جم لوک مین بھیجدیا اور بہت سی سینا کو مارکر بدھنش کر دیا تب اسوتھاماں نے اپنی سینا کا ناش دیکھکر اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن کو روکا اور اپنے تیرون سے اُسکو ڈھک دیا اور ارجن کو گھایل کیا اسی طرح ارجن نے بھی اُن کو بہت زخمی کر دیا اسوتھاماں نے اندر استر ہاتھ مین لیا تو ارجن نے مہا اندر

کی شکتی سے اسکو روکا اس طرح دیر تک دونون کا جدھ ہوتا رہا پھر ارجن نے اُنکے سارتھی کو مارکر پرتھی پر گرادیا تو اسوتھاماان نے آپ گھوڑون کی باگ پکڑلی اور اَشچرج کی بات ہے کہ رتھ کو بھی چلاتے جاتے تھے اور ارجن سے سنگرام بھی کرتے جاتے تھے آخر انھون نے پھر ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے پوشیدہ کردیا تب سوربیرون نے اسوتھاماان کی پرسنسا (تعریف) کی ارجن نے اپنے تیر سے باگ گھوڑون کی کاٹ ڈالی اور گھوڑے رتھ کو لیکر بھاگے پھر دونون دلون کا آپس مین بڑا سنگرام ہوا آخر کوروی سینا کے پانون اُکھڑ گئے درجودھن سکنی کے دیکھتے ہوے آپ کی سینا بھاگ اٹھی اور کرن کے روکنے پر بھی نہین رُکی پانڈون نے جے کے باجے بجاے درجودھن نے آگے بڑھ کر کرن سے کہا کہ پانچال دیشی پانڈوی سینا نے ہماری سینا کو بدھفش کردیا تم کچھ جتن کرو بھاگی ہوئی سینا تم کو پکارتی ہے کرن نے ہنستے ہوے راجہ شل سے کہا کہ اب تم رتھ کو اچھی طرح ہوشیاری سے ہانکو مین پانڈوی سینا کو بجے کرتا ہون یہ کہکر کرن نے بھارگو استر چھوڑا اُسنے پانچال دیشی سینا کو بیاکل کردیا ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا پرتھی پر گرنے لگی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے مہاراج کرن نے بھارگو استر سے ہماری سینا کو بیاکل کردیا ہے مین کرن سے جدھ مین بھاگنے والا نہین ہون سری کرشن جی نے کہا کہ ہے سوربیر کرن کے ہاتھ سے بہت گھایل ہوکر راجہ جدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے تم اُن کو چلکر دیکھو اور پھر وہان سے آن کر کرن کو مارو دونون نے صلاح کرکے راجہ جدھشٹر کے ڈیرے طرف رتھ چلایا اور اپنی سینا مین راجہ کو نہ دیکھکر اسوتھاماان کو جدھ مین بجے کرکے جو اندر سے بھی پراجے پانے والے نہین ہین راجہ جدھشٹر کے دیکھنے کو چلا آگے چلکر بھیم سین کو سنگرام بھومی مین دیکھکر ارجن نے اُس سے جدھشٹر کا حال پوچھا اُسنے بھی یہی کہا کہ کرن کے تیرون سے گھایل ہوکر جدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے ارجن نے کہا کہ تم جاکر اُن کو دیکھو کہ کیا حال ہے بھیم سین نے کہا کہ مین سنسپتکون سے جدھ کرتا ہون میرا یہان سے جانا اوچت نہین ہے شترو سمجھین گے کہ بھیم سین ہم سے ڈرکر بھاگ گیا اسلیے تم جاو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ جلدی گھوڑون کو چلاوین انھون نے گرڑ جی کے سمان اپنے گھوڑون کو وہان سے اڑایا اور بہت جلدی راجہ جدھشٹر کے پاس پہونچ گئے ارجن اور سری کرشن جی راجہ جدھشٹر کو تندرست دیکھکر بہت خوش ہوے راجہ جدھشٹر کو پرنام کیا انھون نے دونون کا ادر ستکار کرکے بٹھایا جدھشٹر نے سمجھا کہ ارجن کرن کو جیت کر میرے پاس آیا ہے اسلیے سری کرشن جی کی طرف دیکھکر جدھشٹر نے کہا کہ دھرتراشٹ کے بیٹون کا شبھ چنتک پرسرام جی سے شستر ودیا سیکھنے والا مہا پراکرمی کرن آپ کے ہاتھ سے مارا گیا ہے ارجن آج کرن نے میرے ساتھ بڑا بھاری جدھ کرکے میرے سارتھی مار ڈالے چھتر گرادیا اور رتھ کے گھوڑے مار ڈالے ساتکی جی نکل سہدیو دروپدی کے پتر سکھنڈی ان سب نے میرا اور کرن کا جدھ دیکھا اُسنے مجھ سے کٹھور بچن کہے اور بہت سینا میری مار ڈالی تیرہ برس تک کرن کا بل پراکرم یاد کرکے رات کو نیند اور دن کو چین نہین پایا اُسکا بڑا ڈر ایسا جی مین بیٹھا تھا کہ سوتے جاگتے چلتے پھرتے وہی درشٹ آتا تھا اور ابتک اُسکا خوف دل مین جاگزین تھا بھیشم جی درونا چارج کرپا چارج سے اتنا خوف نہین ہوا جسقدر کرن کا تھا اب سچ کہو تم نے ایسے سوربیر پراکرمی کو کس طرح بجے کیا درجودھن نے یہی سمجھا ہوا تھا کہ اگر ارجن کو کوئی بجے کرنے والا ہے تو یہی کرن ہے اور کرن بھی بار بار یہی کہتا رہا کہ بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ والے کرونگا جس دن ارجن کو

ماردنگا اب وہ پرتھی پر پڑا ہوا سوتا ہوگا سب حال مجھے سناؤ وہ ابھاگی کرن جس نے مہاپراکرمی اجے بھیشم جی مہاراج کی نندا کی اور رانی دروپدی کو سبھا مین کھوٹے بچن سنائے وہ تمھارے ہاتھ سے مارا گیا آج مجھ کو بہت ہی خوشی ہوئی اب سب حال مفصل مجھے سناؤ ارجن نے کہا کہ مہاراج مین سنگرام کرتا ہوا کرن کی طرف جاتا تھا کہ اسوتھاما نے بہت سی سینا ساتھ لے کر مجھے روکا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اور آپ کے پرتاپ سے مین نے اُنکو بجے کر لیا وہ بہت گھایل ہوکر کرن کی سینا مین بھاگ کر چلے گئے مین نے بہت کورو سینا کو مارا اور جب مین نے سنا کہ آپ کا کرن سے بڑا سنگرام ہوا آپ بہت گھایل ہوکر سنگرام کرتے ہوئے یہان چلے آئے ہو تو بھیم سین کے اوپر سنگرام کا بھار رکھکر سری کرشن مہاراج کی آگیا انوسار آپ کے دیکھنے کو آیا ہون آپ کے پرتاپ سے مین کرن کو اوش بجے کرونگا اور جو مین اپنا پرن پورا نہ کرون تو مجھ کو وہ گھور گت پراپت ہو جو پرن پورا نہ کرنے والون کو ملتی ہے سنجے نے کہا کہ ان باتون کو سنکر راجہ جدھشٹر کرودھ مین بھر آئے کہنے لگا کہ ہے ارجن جس طرح تیری سینا کرن سے بجے بھیت ہوکر بھاگی یہ اچھا نہ ہوا تم کرن کے مارنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہو اسی لیے سنگرام کا بھار بھیم سین پر رکھکر یہان چلے آئے دویت بن مین تم نے پرتگیا کی تھی کہ ایک رتھ سے کرن کو مارونگا اب کیونکر بجے بھیت ہوکر بھاگ آئے جو تم پہلے کہ دیتے کہ کرن کو بجے کرنے کی طاقت مجھے نہین ہے تو مین اور کچھ جتن کرتا ہم نے تمھارے بھروسے پر بہت کچھ آشا کی تھی وہ سب نشپھل ہوگئی تیرہ برس تک ہم نے بن مین دکھ سہے اور تمھارے اوپر نظر کرکے شترون کو بجے کرنے کی آس کی تھی وہ آج نشپھل ہوگئی تمھارے پیدا ہونے کے سات دن بعد آکاش بانی ہوئی تھی کہ یہ لڑکا اندر کے سمان پراکرمی پیدا ہوا ہے یہ اپنے شترون کو بجے کریگا اور بدر کلنگ کیکئے آدک دیشون کو بجے کرکے سب کورون کو مار لیگا اور سب جیو دھاریون کو اپنے بس کریگا یہ چندرمان کے سمان شوبھائمان سمیر پربت کے سمان اچل سوربیرتا مین اندر کے مانند یہ اکرم مین بشنو جی کے سمان ہوگا دھنش دھاریون مین کوئی منش اسکے سمان پرتھی پر نہ ہوگا یہ آکاش بانی بہت رشی منی تپسیا کرنے والون نے جو ستسنگ پربت پر تپ کرتے تھے سنی تھی مین اس بانی کا پرمان کرکے درجودھن کی ابھمان بھری باتون کو تچھ جانتا تھا ہے ارجن تشٹا دیوتا کے بنائے ہوئے رتھ اور ہنومان والی دھجا اور ایسے دیوتاؤن کے استر شستر پاتے اور گانڈیو دھنش ہاتھ مین ہونے پر اور سری کرشن مہاراج کو سارتھی بناکر تم نے کرن کو بجے نہین کیا اب گانڈیو دھنش کیشو جی کو دے دو اور تم اُن کے سارتھی ہو سری کرشن مہاراج کرن کو اوش مارینگے جیسے کہ اندر نے برترا سر دیت کو مارا تھا تم کنتی سے اوتپن نہ ہوتے اگر وہ پانچوین مہینے گربھ پات (اسقاط حمل) ہوجاتا تو اچھا تھا گانڈیو دھنش اور تیر سے بھرا ہوا ترکش اور ہنومان روپ دھارن کرنے والی دھجا اور اگنی کے دیے ہوئے رتھ کو دوسرے کو دیدو —

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ جدھشٹر کا ارجن کو دھکار دینا — سولھوان ادھیاے —

سترھوان ادھیاے

ارجن کا راجہ جدھشٹر سے ناراض ہونا سری کرشن جی کا سمجھانا دونون کا ملاپ

سنجے نے کہا کہ جدھشٹر کے بان روپ بچن نندا کے بھرے ہوے سُنکر ارجن کو کرودھ آگیا اُس نے خفا ہوکر تلوار اٹھالی انترجامی سب کے دل کی بات جاننے والے سری کرشن چندر جی نے اُسکو کرودھ مین بھرا دیکھ کر کہا کہ ارجن یہ کیا بات ہے جو کھڑگ کو اُٹھایا تم سے لڑنے کے لائق مین کسیکو نہین دیکھتا ہون تم راجہ جدھشٹر کے دیکھنے کو آئے ہو اُن کو کشل سے دیکھ لیا خوش ہونا چاہیے بھولے سے یہ بات ہوگئی تمہارے چت مین بھرانتی ہونیکا کیا کارن ہے تم نے تلوار کیون اُٹھائی ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ کے سامنے راجہ نے مجھ سے کہا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو یہ بات مجھ سے نہین سہی جاتی ہے جو کوئی مجھ سے ایسا دربچن کہے وہ مارنے کے جوگ ہے مین راجہ کو مار کر اپنی پرتگیا پوری کرونگا اسلیے مین نے تلوار اُٹھائی آپ جگت کے تیناترلوکی کے سوامی ہین جیسی آگیا آپ دینگے ویساہی کرونگا۔ سری گوبند جی نے خفا ہوکر فرمایا کہ ارجن تم نے بزرگون کی خدمت نہین کی اگر اُنکی صحبت کرتے تو ایسے امور تم سے سرزد نہ ہوتے ہے ارجن دھرم جاننے والے آدمی ایسا کداچت بھی نہین کرتے جیسا تم نے کیا تم اس وقت بُدھ ہین (بےعقل) ہو رہے ہو تم تو سدیو (ہمیشہ) سے دھرم کے ابھیاسی رہے ہو اور دھرم مین تمہاری پریت اور پرتیت رہی ہے رشی منی اور پھر دیوتاؤن کے لوک مین بہت دن تک رہے ہو تو بھی کوئی نہ کوئی کام عاقل دھرم کے بروہ کر بیٹھتے ہو سدیو بُدھی کے دوارا دھرم کی رکشا کرنی چاہیے ہے بھائی کسی جیوما تر کو دُکھ دینا یا مارنا بہت ہی بُرا ہے ہنسا کو کوئی اچھا نہین مانتا ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہے یہ میرامت ہے اور یہی دھرم شاسترون مین لکھا ہے چاہے متھیا بچن کسی سے کہدیوے پرنت ہنسا کبھی نہ کرے تم دھرم مین نپُن بدیمان ہو پھر بھی اپنے بڑے بھائی راجہ جدھشٹر کو مارنے کے لیے پردرت (آمادہ) ہوگئے کوئی سادھارن منش بھی ایسا نہین کرتا ہے سُنو جُدھ نہ کرنے والے یا جدھ سے منہ پھیرنے والے یا بھاگنے والے اور گھر مین آسرا لینے والے دشمن انھوا شرن آئے ہوے یا نشہ پیے ہوے کو مارنا نہین چاہیے ہمیشہ تم اپنے بڑے بھائی جدھشٹر کی پرتشٹھا (تعظیم وتکریم) کرتے رہے ہو بال اوستھا سے تمہارا یہ چلن مین دیکھتا رہا ہون مین تم کو وہ دھرم سُناتا ہون جس کو بھیشم پتامہ اور پانڈو جدھشٹر پڑھان بدُر جی اور رانی کنتی نے کہا تھا ست بولنے سے اچھی کوئی چیز نہین جو ست مین متھیا ہوجاوے تو وہ ست بھی متھیا ہوجاتا ہے۔ بواہ کے سمے بشے بھوگ کے سمے پرانون کے جانے مین۔ یا کسی جیو کے بدھ مین یا چوری ہونے مین یا برہمنون کے منورتھ سدھ ہونے مین۔ ان پانچ استھانون مین متھیا بولنے کا پاپ نہین ہوتا ہے۔ ایسا ست بھی متھیا ہوجاتا ہے کیا او بہت کرم دیکھنے مین آیا ہے کہ گیانی منش بھی بہت بڑے پن کو بچے کار ہی کرم (خوفناک فعل) سے اچھے براپت کرتا ہے جیسے کہ بلاک نام بھیلیہ نے سنہر کے مارنے سے پُن پراپت کیا اشچرج کی بات ہے کہ اگیانی اور مورکھ لوگ دھرم کی ابھلاشا رکھنے والا بڑے پاپ کا بھاگی ہو جیسے کہ ندیون کے پاس رہنے والے کوشک برہمن نے پراپت کیا تھا ارجن نے

کہا کہ ان دونون کا حال مجھے اچھی طرح سمجھا کر کہیے سری کرشن جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین بلاک نام شکاری اپنے کٹمبہ
کی پالن پوشن کے لیے مرگون کو مارا کرتا تھا کچھ اپنے مرضی اور شوق سے یہ کام نہین کرتا تھا اشتری پتر آدکون کے
پالن کو ایسا کام کرتا پڑتا تھا اپنے دھرم مین اسکو پریت تھی اور ستبادی (راست گو) تھا ایک دن تلاش کرنے
پر بھی کوئی شکار اسکو نہ ملا تب تلاش کرتے کرتے ایک جل پیتا ہوا بیا گھر اس نے دیکھا جسکی ناک ہی نیتر روپ
تھی یعنی جسکی قوت شامہ سے قوت باصرہ کا کام دیتی تھی اسکو بلاک نے مارا مارتے ہی آکاش سے پھولون کی برکھا
اسپر ہوئی اپسراؤن نے نرت کیا اور بمان (بیوان) مین سوار ہوکر سرگ کو گیا ہے ارجن اس شیر نے اور جانورون
کے مارنے کو برھما جی سے بردان مانگا انھون نے اسکو اندھا کر دیا تھا دیکھو دھرم کے سوکشم گتی (باریکی) کو کہ جیو
مارنے سے سرگ ملا - اب کوشک برہمن کا حال سناتا ہون کہ یہ برہمن بڑی تپسیا کرنے والا اور شاسترون کا جاننے
والا جنگل مین ندیون کے سنگم پر (جہان دو ندیان ملجاوین) رہتا تھا اور ستبادی برہمن سب لوگ اسکو جانتے
تھے چورون سے دکھی ہوکر بہت آدمی گانون کو چھوڑکر اسی بن مین جا کر رہنے لگے کہ چورون کا ڈر جاتا رہے آخر
انکا پتہ لگا کر کوشک برہمن سے پوچھا کہ بہت لوگ گانون چھوڑکر اس طرف چلے آئے ہین وہ کہان رہتے ہین
اس ستبادی برہمن نے چورون سے کہا کہ وہ لوگ اسی راستہ سے گئے ہین اور تھوڑی دور جاکر آباد ہوگئے
ہین چورون ڈاکوون نے انکو جاکر مار ڈالا اور سارا مال و اسباب لوٹ کر لے گئے سنا ہے کہ اس کھوٹے بچن کہنے
سے کوشک برہمن بہت دکھی ہوکر مرا اور پرلوک مین اسکو نرک ملا - ہے ارجن اپنے سندیہون (اعتراضون)
کو بردھ لوگون یعنی ضعیف العمر آدمیون سے نہ پوچھنے والا بڑے نرک مین ڈالا جاتا ہے اس دھرم اور ادھرم
کا مول نشچے کرنے کے لیے کوئی رستہ ہونا چاہیے مشکل سے حاصل کرنے کے لائق گیان کو ترک یعنی اعتراض سے
نشچے کرتے ہین بہت لوگ کہا کرتے ہین کہ دھرم بید سے ہوا ہے مین اس بات مین دوش نہین لگاتا ہون مگر بیدون
مین سب باتین نہین لکھی ہین کیونکہ جیو دھاریون کی اوتپت کے لیے دھرم کا برنن آن مین کیا گیا ہے جو اہنسا
سے سنجکت ہوتا ہے وہی دھرم ہے اور دھرم روپ بچن بھی ہنسا نہ کرنے والون کے لیے برنن کیا گیا دھارن
کرنے سے دھرم کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سرشٹی کو دھارن کرتا ہے ارتھات اوتپت اور پالن پوشن کرتا ہے جس
بیلت سے کہ وہ دھارن نام گن سے سنجکت ہے اسی کارن وہ دھرم کہا جاتا ہے جو کسی سے پر اینا سے
(بے انصافی سے) چوری کرتے ہوے دھرم کو چاہتے ہین یا بید کے خلاف موکش پد دی کو چاہتے ہین انکے
ساتھ کبھی بارتالاپ (ہمکلام) بھی نہ کرنا چاہیے جہان کہین کوئی ضروری امر قابل اظہار اور استفساری ہو یا بین
شبہہ ہووے ایسے وقت خاموشی اختیار کرنی واجب ہے اور جہان خاموشی سے بھی کام نہ ہوسکے تو وہان
متھیا بولنا بھی جوگ سمجھا جاتا ہے وہ بنا بچارے سے بھی ست کے ہی سمان ہے جو کسی بات کا برت کر کے
کرم سے اسکو پورا نہ کرسکے ارتھات بردھ کرم کرے (یعنی خلاف کرے) اسکے لیے بدھمان لوگون کا بچن ہے کہ وہ اسکے پھل کو نہین پاتا
ہے - کسی کے پران بچانے مین - بواہ مین ایک جات کے ناش ہونے مین اور جاری ہونے والے کرم مین
کہا ہوا بچن متھیا نہین کہلاتا ہے کوئی ادھرم نہین ہے ایسے متھیا بولنے کا پرن توڑنے یا سوگند کھانے کا جو کہ
چورون سے بولا جاوے وہان جھوٹ بولنا ہی اچھا ہوتا ہے پاپیون کو دیا ہوا دھن دینے والے کو بھی پیڑا (تکلیف)

دیتا ہے ارتھات نرک مین لیجاتا ہے دھرم کے کارن جھوٹ بولنا ناجائز نہین نہ ستھیا بولنے کا پھل ملتا ہے
مین نے اپنی بدھی کے انوسار کہا ہے اور میری راے مین دھرم مین بھی یہ ہی ہے اب تم کہو کہ راجہ جدھشٹر
تمھارا بڑا بھائی تم سے مارنے کے جوگ ہے یا نہین ہے ارجن نے کہا کہ ہے سوامی جیسا اپدیش عقلمند اور
زمانہ کے حالات سے واقف لوگ کیا کرتے ہین جسمین ہمارا بھلا ہو اُسی طرح آپ کا اپدیش ہے آپ ہمارے
ماتا پتا کے سمان اور ہماری گتی ہو ہم آپ کے شرن ہین تینون لوک مین کوئی بات آپ سے پوشیدہ نہین ہے
نہ آپ کے سمان کوئی دوسرا دھرم کا جاننے والا ہے مین دھرمراج جدھشٹر کو ابدھ (نہین مارنے جوگ اتھوا
جسکا بدھ نہ ہو سکے) مانتا ہون اس میرے سنکلپ مین پرتگیا کی جسطرح رکشا ہو وہ اُپاے (تدبیر) تبلایئے
مین اپنے ہردے کی بات کہتا ہون ہے پربھو آپ میرے برت (عہد) کو جانتے ہین جو شخص مجھ سے یہ کہے کہ
گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اتھوا ایسے دھنش کو دے دو جو مجھ سے بل اور پراکرم مین بشیش ہو تو مین اُسکو
مار ڈالون ایسا ہی پرن بھائی بھیم سین کا ہے جو اُسکے آگے جھوٹ بولے تو وہ ستھیا بولنے والے کا بدھ کر ڈالے
یہ پرتگیا بلکہ مین ہے سو ہے بیر آپ کے سامنے راجہ جدھشٹر نے کئی بار دھکار دے کر کہا ہے کہ گانڈیو دھنش
دوسرے کو دے دو جو مین اپنے بھائی دھرمراج جدھشٹر کو کدا چت مار بھی ڈالون تو مین بھی زندہ نہین رہ سکتا ہون
سو ہے دھرم دھاریون مین پردھان ایسا اُپاے تبلایئے جس سے میری پرتگیا سنسار مین سچی سمجھی جاوے
اور میرا پوجیہ بھائی اور مین دونون جیتے رہین سری کرشن جی نے کہا کہ دھرمراج جدھشٹر کرن سے سنگرام کرنے
مین بہت ہی گھایل ہو گیا تمام بدن چھلنی ہو رہا ہے پھر دن بھر جدھ کرتے ہوے گذر گئے وہ بہت تھک بھی گیا ہے
ان وجوہات سے اُسکی زبان سے ایسے انوچت بچن منھ سے نکل گئے جو پہلے کبھی اُسکی زبان سے نہین سنے
گئے اور ایک بات یہ بھی میرے خیال مین آتی ہے کہ اُسنے ایسے بچن اسلیے کہے ہین کہ تم کو کرودھ پرگٹ
ہو اور تم اپنے پرانے شترو کرن کو آج ہی بدھ کرو کہ بہت مدت سے تمھارا پرن چلا آتا ہے اور صبح سے
تیسرا پہر ہونے آیا ابتک تم نے اُسکو نہین مارا راجہ جدھشٹر یہ ہی جانتے ہین کہ سنسار بھر مین اگر کرن
سے جدھ کرنے والا ہے تو ایک ارجن ہی ہے دوسرا کوئی اُسکے سنمکھ سنگرام نہین کر سکتا ہے اور اس جوے
(قمار) سے جو جو اپمان پیدا ہوئے ہین اُن سب کا خاتمہ کرن کے مرنے ہی پر ہو جاویگا اور درجودھن کا
ابھمان اور اُسکی امیدین کرن کے مرتے ہی جاتی رہینگی اس لیے ہے سوربیر تم اپنا پرن پورن کرو اور تم نے جو
اپنی پرتگیا پورن ہونے کا ذکر کیا کہ بھائی نے کئی بار کہا ہے کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اُسکی نسبت
مین کہتا ہون کہ کسی پرتشٹت پرش سے (معزز اور مکرم آدمی سے) اپمان یعنی توہین کی باتین کہی جاوین تو اُسکے مرن
کے سمان ہو جاتی ہین اسلیے تم بھائی کے چرن پکڑ کے تیکھے بچنون سے اُسکا اپمان کرو تمھارا پرن پورن ہو جاوے گا
کیونکہ پرتشٹت پرش کا جینا اُسی وقت تک ہے جب تک اُسکی پرتشٹھا ہوتی ہے یہ اتھروا انگرسی
سرتی ہے کلیان چاہنے والون کو اس سرتی کو کام مین لانا چاہیے تمھاری پرتگیا پوری ہو جاویگی - ارجن نے دھرمراج
جدھشٹر سے کہا کہ تم تو ایک کوس کے فاصلہ پر دور تھے تم مجھ سے ایسے بچن کیون کہتے ہو جو بھیم سین میری نندا کرے
تو وہ کر سکتا ہے کہ اُس نے شترون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور ہزارون سوربیر مار ڈالے اُس نے بڑا بھاری سنگرام

کیا ہے اور جس وقت وہ رتھ سے بجرلے کر کودتا ہے تو ہزارون ہاتھی سوارون اور رتھ سواروں گھوڑے سوارون
کو مار کر شتر و سینا کو بیاکل کر دیتا ہے تم نہین دیکھتے ہو کہ مین نے اپنے پراکرم سے کورون کی آدھی سینا اس گانڈیو دھنش
سے مار ڈالی پھر بھی تم یہ کہتے ہو کہ یہ گانڈیو دھنش کسی اور پراکرمی کو دے دے تم ڈرپوک ہو کیول جگت کرنا اور بیدپاٹھ
کرنا ہی جانتے ہو تم ایسے کٹھور بچن مت کہو مین نے تمھاری خاطر ہمیشہ اپنے اوپر تکلیف اٹھا کر تمھارے کارج کیے ہین
تم سے راجسو جگ کرائے اور تمھاری خاطر بڑا کشٹ اٹھا کر راجاؤن کو جیتے کیا پھر بھی تم مجھ سے ایسے کٹھور بچن کہتے
ہو تم نے آجتک کوئی پراکرم رن بھوم مین نہین دکھایا درجودھن اور سکنی سے جوا کھیل کر سارا راج اور خزانہ ہار گئے
اور تمھاری بدولت ہم کو تیرہ برس تک بن باس کرنا پڑا اور بہت سی بپت اٹھائی سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے
کہا کہ ارجن نے سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کو ایسے ایسے کٹھور بچن سنا ئے کہ پہلے کبھی
نہین کہے تھے پھر تلوار کو میان سے نکال کر کرودھ مین بھر گیا سری کرشن جی نے ارجن سے پوچھا کہ ہے مہاباہو اب
پھر تلوار کو میان سے نکالنے کا کیا کارن ہے آج تم کو کیا ہو گیا ہے ارجن نے کہا کہ گوبند جی اب مین اپنی گردن کو اس
کھڑگ سے کاٹنا چاہتا ہون مین نے دھرمراج بڑے بھائی جدھشٹر سے ایسے کٹھور بچن کہے مجھے بڑی شرم ہے تب
سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاباہو جو تم اس کھڑگ سے جدھشٹر کو مار دو گے تو نرک مین ڈالے جاؤ گے اور جو اپگھات
کر رگے تو بڑا دوش ہو گا اور گھور نرک مین پڑو گے اب تم اپنے گن اپنی زبان سے برنن کر کے دوش کو دور کر دیو
بچن سری کرشن جی کے سنکر ارجن اپنی بڑائی کرنے لگا جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاباہو میری سمان سنسار مین سوائے
شنکر مہادیو جی کے اور کوئی شور بیر پرتھی پر نہین ہے مین نے بڑے بڑے پراکرمی بھیسم پتامہ اور درونا چارج جی
سریکھے سور بیر رن بھوم مین مار ڈالے ہین مین نے اتنے دنون سے برابر سنگرام کر کے آدھی سینا شترون کی مار ڈالی
تم دیکھتے ہو کہ ساری رن بھوم میرے گانڈیو دھنش سے مارے ہوئے شور بیرون سے بھری پڑی ہے مین ابھی
جا کر کرن کو مارونگا جب تک کرن کو نہ مارون کوچ اپنا نہین اتارونگا - یہ کہکر ارجن نے شرم سے سر نیچا کر کے جدھشٹر
کے پانون پکڑ لیے اور کہا کہ ہے مہاتما مین نے تم سے بہت کٹھور بچن کہے ہین میرے اپرادھ چھما کرو جدھشٹر نے کہا کہ
ہے بھائی مین نے بہت برا کیا کہ تم سے ایسے کٹھور بچن کہے جس سے تم کو اتنا دکھ اٹھانا پڑا مین اگیانی نربدھی ہون پاپی
بھیبت ہون تم میرا سر کاٹ لو مین راج کرنے کے لائق نہین تم راج کرو جو ایسا نہ کرو گے تو مین پھر بن کو چلا جاؤنگا
اور ساری عمر بن مین رہونگا یہ کہکر راجہ جدھشٹر بن جانے کو تیار ہو گیا باسدیو جی نے جدھشٹر سے کہا کہ جیسی پرتگیا
ارجن نے کی ہے کہ جو کوئی مجھ سے یہ کہے گا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدے واسکو مار ڈالونگا وہ پرتگیا ارجن کی پوری
ہو گئی کہ تم کو کٹھور بچن اسنے کہے یہ میری پربرتا تھی کہ بڑون کو مارنا اچت نہین اُن کی نندا کرنا اور بیرسٹھانہ کرنا مارنے
کے سمان ہوتا ہے آپ مجھ کو اور ارجن کو چھما کرین مین آپ کی شرن ہون کرن اپنے کیے ہوئے کرم کا پھل
جلد ہی پاویگا اب یہ پرتھی کرن کے خون سے رنگین ہو جاویگی کرن کو آپ مرا ہوا دیکھینگے ارجن کو اگیا دو کہ رتھ پر
سوار ہو کر آپ کے شترو کرن کو مارے یہ کہکر سری کرشن جی نے سر نیچا کر لیا راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کو ہردے
سے لگا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پربھو آپ ہماری سہایتا کرنے والے ہین ہم پر دیا رکھتے ہو ہم آپ کے شرن مین
آپ کے سمجھانے سے مین سمجھ گیا ہون مین ارجن دونون اگیانتا سے آپ کے کارن دکھ سمندر سے پار ہو گئے آپ نے

ہماری رکشا کی آپ نے ہم کو سناتھ کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو تم اپنے بڑے بھائی جدھشٹر کو پرسن کرو ارجن نے اٹھ کر راجہ جدھشٹر کے چرنون مین سر رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے جدھشٹر نے ارجن کو ہردے سے لگا کر اسکے ماتھے کو سونگھا اور کہا کہ بھائی کرن نے ہماری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور مجھے اُسنے پراجے کیا اُس دکھ سے مین نے تم کو کٹھور بچن کہا تم کرن کو نہین مارو گے تو میرا جیون بھی سنسار مین نہین ہوگا ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین آپ کی پرتگیا کے لیے کرن کو مارونگا سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مادھو جی کرن کو اپنے دیب استرون سے مارونگا آپ رتھ پر سوار ہوکر مجھ کو وہان لے چلین سری کرشن جی نے جدھشٹر سے کہا کہ آپ پرسن ہوکر ارجن کو آشیرواد دیوین کہ کرن کو سنگرام مین مارے راجہ جدھشٹر نے ارجن سے یہ کہا کہ ہے بھراتا جو تم نے کہا مین نے چھما کیا اب آشیرواد دیکر کہتا ہون کہ تم کرن کو سنگرام مین مارو ارجن نے جدھشٹر کے دونون چرن پکڑلیے اور اپنا سر رکھدیا جدھشٹر نے ارجن کو پھر چھاتی سے لگا کر اس کے مستک کو سونگھ کر کہا کہ ہے ارجن تم نے میری بڑی پرتشٹھا کی مین آشیرواد دیتا ہون کہ تم ہمارے شترو کرن کو مارو ارجن نے کہا کہ آپ کی کرپا سے آج بغیر مارے کرن کے نہین آؤنگا اور اپنا کوچ اسوقت اتارونگا جبکہ کرن کو مار لونگا اور کرن کو مار کر پھر آپ کے چرن سیوا کرونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ارجن جدھشٹر بکھاد برتن۔ سترھوان ادھیاے۔

اٹھاروان ادھیاے

کرن کے مارنے کو راجہ جدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن سنکر ارجن کا جدھ کرنا

سنجے نے کہا کہ راجہ جدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن سنکر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ رتھ کو سب استرون سے سجا کر جہان کرن سنگرام کر رہا ہے لے چلین کہ کرن کو مارون سری کرشن جی نے دارک رتھبان سے کہا کہ ہمارا رتھ استر شسترون سے سجا کر لاؤ دارک نے رتھ سجا کر لایا اور سری کرشن جی اور ارجن رتھ پر سوار ہوکے سنگرام مین لائے ان دونون کے بیچ پرتاپ کو دیکھ سب کوروی سینا کے لوگ کہ رہے تھے کہ آج کرن کو ارجن بغیر مارے نہین رہیگا ارجن کو بہت اچھے اچھے شگون ہوے اُس کا سنکے واسطے پنچھی ارجن کے آگے آگے ہولیے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاباہو تیری سمان کوئی شورویر نہین ہو [illegible] دھارن کرنا [illegible] ہے گانڈیو دھنش کو برہما جی نے سرشٹی کے آدی مین اتپن کیا تھا جس کو تم دھارن کرتے ہو کرن بڑا شورویر ہے اور وہ بھی شستر بدیا اچھی جانتا ہے پرنتو تم اُس [illegible] کو مارو گے اور جدھشٹر کا منورتھ سپھل کرو [illegible] جدھ ہوتے ہوے سترہ دن گذرے مگر مین اب کرن کو ضرور ہی مارونگا جدھشٹر آج بہت دکھی ہین یہ کہکر کرن کیطرف رتھ چلایا دونون طرف سے [illegible] لگا [illegible] اور [illegible] نے کرن کو گھایل کیا دوساسن اور بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ ہوا بھیم سین کو دوساسن نے گھایل کر دیا اتو بھاسنے کرن کے تیر کو مارا جب اسکا شریر [illegible] پر گرا تب بھیم سین اپنے تیر کو مارا [illegible] کرن کو کرودھ ہوا اور اتو بھا کے

۲۰

رتھ کے گھوڑے اور تیا کا کرن نے پرتھی پر گرا دیئے اتموجا نے بھی کرن کو گھایل کر دیا اور سکھنڈی کے رتھ پر سوار ہو کر کرپاچاریج سے سنگرام کرنے لگا کرپاچاریج کو اسوتھامان نے سکھنڈی اور اتموجا سے بچایا بھیم سین کو کوروں نے گھیر لیا تب بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو درجودھن کے سنمکھ لے چلو اُسکو ماروں گا اور درجودھن سے سنگرام کرنے لگا پرس پر بڑا یدھ ہوا بھیم سین نے بہت سے راجاؤں کو مار کر پرتھی پر گرا دیا اور آپ کی سینا کو ایسا مار کر بیاکل کیا کہ کسی کو سنمکھ کھڑے ہونے کی سامرتھ نہ ہوئی چاروں طرف کو تمہاری سینا بھاگ گئی بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو یہ شُدھ نہ سنگرام میں نہیں رہی ہے کہ کونسی سینا میری ہے اور کونسی شتروں کی راجہ یدھشٹر کو میں نے بہت دیر سے نہیں دیکھا وہ کہاں سنگرام کرتے ہیں اور اب ہمارے پاس بان کس کس پرکار کے باقی ہیں اشوک سارتھی نے کہا کہ مارگن نام ساٹھ ہزار بان باقی ہیں اور شُدرو اپھلوں کی تعداد دس ہزار ہے اور ناراچ دو ہزار اور پردر نام بان تین ہزار موجود ہیں اور بہت سے مگدر وغیرہ موجود ہیں آپ شتروں کی طرف سے چنتا نہ کریں اس قدر شستر اب موجود ہیں کہ چھ بیل بھی انکو لے جا سکتے ہیں سنگرام کیجیے بھیم سین نے کہا کہ میں شتر و سینا کو ماروں گا اس وقت ارجن میرے پاس آ جاوے اشوک نے کہا کہ مہاراج مہاتما ارجن کوروں کی سینا کو مارتے ہوئے چلے آتے ہیں دیکھو درجودھن کی سینا ارجن کے ہاتھ سے بے بس ہو کر بھاگی جاتی ہے اور ہنومان جی ہاتھیوں کی سینا میں دکھائی دیتے ہیں اور کیسا گھور شبد شتروں کی سینا میں ہنومان جی کر رہے ہیں سری کرشن جی ارجن کے رتھ کو اسی طرف لیے چلے آتے ہیں کیشو جی کے چکر کو دیکھو کہ بڑے بڑے ہاتھیوں کی سونڈ کاٹتا ہوا چلا آتا ہے دیودت سنکھ اور پنچ جنیہ سنکھ کے شبد کو سنو سری کرشن جی مکٹ اور بیجنتی مالا دھارن کیے ہوئے اور دیوراج اندر کے سمان ارجن شتروں کی سینا کو بدھنش کرتے ہوئے آتے ہیں چار سو ہاتھی اور تین سو رتھ سواروں کو ابھی مار کر ارجن نے گرا دیا ہے ہے بھیم سین آپ کے شترو سب مارے جاویںگے اور آپ کے سب منورتھ سوپھل ہو نگے بھیم سین نے کہا کہ ہے اشوک بیجے ہونے پر چودہ گانوں اور بہت رتھ اور بہت داس اور داسی تم کو دونگا اب تم مجھے خوشخبری سناؤ کہ ارجن نے کرن کو مارا اور کوروں کی سینا کو بدھنش کر دیا۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے۔ اٹھارھواں ادھیاے۔

اونیسواں ادھیاے

کرن اور ارجن کا یدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر بھیم سین اور اشوک سارتھی کے آپس میں یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ وہاں ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مجھ کو آپ وہاں لے چلیے جہاں بھیم سین یدھ کر رہے ہیں سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا ارجن اپنے بانوں سے شترو سینا کو مارتا ہوا وہاں پہونچا دیکھا کہ بھیم سین متوالے ہاتھی کی طرح کوروں کی سینا کو مردن کر رہا ہے ارجن بڑا بھاری شبد کرتا ہوا بھیم سین کے پاس پہونچا اسکو دیکھ کر بھیم سین

پرستن ہوگیا ارجن نے اپنے تیکشن بانون سے ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کا بدھنش کر دیا ارجن کو دیکھکر
بھیم سین نے آپ کی سینا کو اپنے بجر اور تیکشن بانون سے بدھنش کرنا آرنبھ کیا اور تھوڑی دیر مین دس ہزار ہاتھی
اور ایک لاکھ منش اور پانچ ہزار گھوڑے سوارون کو مارکر خون کی ندی بہادی درجودھن نے دکھی ہوکر شکنی آدک
راجاؤن سے کہا کہ بھیم سین نے ہماری سینا کا ناش کر دیا ہے کسی پرکار اسکو مارو جب تک یہ نہ مارا جاوے گا
میری سینا موت کے منھ مین رہے گی درجودھن کا بچن سنکر بہت سے راجاؤن نے بھیم سین کو اس طرح سے گھیر لیا
جیسے تارا گن چندرمان کو شکنی نے اپنے تیرون سے بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کر دیا پھر شکنی
نے برچھی بھیم سین کے اوپر پھینکی جس نے بھیم سین کی بائین بھجا کو زخمی کر دیا آپ کے تیرون نے بھیم سین کو بڑی سینا
سے گھیر کر اپنے تیرون سے ڈھانک دیا بھیم سین نے آپ کے تیرون کو رتھ اور سارتھی سمیت گھایل کر دیا اور اُن کی
دھجا کو کاٹ گرایا پھر شکنی سنمکھ ہوکر بھیم سین سے جدھ کرنے لگا بھیم سین نے اپنے بانون سے شکنی کو مورچھت
کر کے گرا دیا درجودھن نے شکنی کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ دوسرے رتھ مین ڈال کر الگ بھیجدیا سنجے نے راجہ دھرتراشٹر
سے کہا کہ شکنی کے بیچ ہونے اور درجودھن کے بھیم سین کے مقابلہ سے ہٹ جانے پر تمہاری سینا بھاگنے لگی اور
بھیم سین سے ایسی بھے بھیت ہوئی کہ روکنے سے بھی نہین رکی تب کرن نے آگے بڑھکر بھیم سین کے بیگ کو روکا
اور آپ پانچال دیشی سینا کو مارتا ہوا دروپدی کے بیٹون کو برتھ کرتا ہوا ارجن کی طرف چلا بھیم سین نے کورون کی
سینا کو مارکر بیاکل کر دیا پھر کرن نے پانڈون کی سینا کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کیا اور بہت سے شوربیرون کو
مارکر گرا دیا مہا سوربیر کرن نے ستاکی اور نکل وغیرہ مہارتھیون اور انکی سینا سے بڑا بھاری جدھ کیا اور ایسے تیر
مارے کہ پانڈوی سینا اور اُسکے سوربیر کرن سے سنگرام نہ کرسکے ہزارون ہاتھی گھوڑون اور اُنکے سوارون کو مارکر
پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا اُدھر سے کرودھ بھرے دھرشٹ دمن اور بھیم سین اور دروپدی کے بیٹون نے کوروی
سینا کا ناش کر دیا دونون طرف کی سینا اِس سنگرام مین بہت ماری گئی سوربیر ارجن نے کرن کو پانڈوی سینا کا ناش
کرتے ہوئے دیکھ کر اپنے گانڈیو دھنش سے کوروی سینا مین خون کی ندی بہادی راجہ شل نے کرن سے کہا کہ سری کرشن
جی سمیت ارجن تمہاری سینا کا ناش کرتا ہوا سامنے چلا آتا ہے تم جلدی چلو سوا اسکے تمہارے مین کسی کو نہین دیکھتا ہون
کہ مہا سوربیر ارجن سے سنگرام کرے تمہین ارجن اور سری کرشن جی سے جدھ کرسکتے ہو ۔ بید بہر کا سورج ۔ ابشٹ
اگن جیسے ۔۔ اور بڑے سوربیر گاندھار دیشی تم سے بچکے گئے ہین اور سب کوروی سینا تم سے رکشا کی گئی ہے
تم مہارتھی ارجن کو روکو کرن نے کہا کہ ہے سوربیر شل تم بڑے پراکرمی ہوکر ارجن سے بھے بھیت مت ہو اب میری
بھجا کا بل دیکھو کہ سری کرشن کے پیارے ارجن کو معہ پانڈوی سینا کے بدھ کرتا ہون اتھوا اُسکے ہاتھ سے مین مارا
جاتا ہون کہ ہمیشہ ایک ہی منش کی جیت سنگرام مین نہین ہوتی ہے راجہ شل نے کہا کہ سب آدمی ارجن کو اجے (فتح
نہ ہونے والا) کہتے ہین کرن نے کہا کہ سنا ہے مین ارجن کے سمان کوئی دھنش دھاری استر شستر بدیا کا جاننے والا
جتن ہر با پ بڑھانے والا نہین سنا گیا اور نہ دیکھا گیا وہ بھی مجھ سے سنگرام کرنے کی ابھلاشا رکھتا ہے وہ میرا پراکرم
بھی خوب جانتا ہے ارجن بڑا بدھمان ہے اسکی ہستلاگھوتا (ہاتھون کی چالاکی) مین روز دیکھتا ہون کہ ایکبار
اپنے دھنش پر جب وہ تیر چلاتا ہے تو سیکڑون تیر ہوجاتے ہین ارجن نے کھانڈو بن مین اگنی کو ترپت کیا اسی جگہ

سری کرشن جی نے چکر اور ارجن نے گانڈیو دھنش اور اکشی تیرون کا ترکش اور سفید رنگ کے گھوڑون کا رتھ پایا اسی طرح شیو جی مہاراج کو جدھ مین پرشن کرکے مہا گھور سنسار کا بجے کرنے والا پاشپت استر اور دیولوک مین) گیانون سے بدھ ویہ کار کے استر پاکر کال کنج راچھسون کو ایک رتھ سے بجے کرکے دیودت سنکھ پایا پرا نگر مین ہم سب کورون کو بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ سمیت بجے کر لیا اور ہمارے کپڑے کو اتار لیا اور سارنگو دھن چھوڑا لیا تھا یہ اگری انت بیر ودان (بیشمار بل پراکرم والے) سری کرشن ساکشات نارائن جی سے رکشا کیا ہوا ارجن ہے جسکے گن ہزارون برس تک بھی برنن نہین ہو سکتے ہین ایسے سنکھ چکر گدا پدم دھاری باسدیو بھگوان اور نر روپ ارجن کے گن کوئی برنن کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اب مین ان دونون سے جدھ کرونگا میرے سواے کون ہے جو ارجن سے جدھ کرے یہ کہکر کرن درجودھن آدک تمہارے پترون کے پاس گیا انھون نے کرن کا آدر کیا کرن نے کرپا چاریہ اسوتھاما کرت برما اور شکنی آدک سور بیرون سے کہا کہ اب تم سب اکٹھے ہوکر ارجن سے سنگرام کرو کہ تم سے جدھ کرتا ہوا ارجن گھایل ہوکر تھک جاوے پھر مین اس سے جدھ کرونگا انھون نے کہا کہ بہت اچھا اور سب سور بیر اپنی سینا لے کر ارجن سے جدھ کرنے کو چلے اور بہت دیر تک ارجن ان سے جدھ کرتا رہا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار و پیادہ سپاہیون کو ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گرایا جیسے آنکھون کا روگی سورج کے تیج کو نہین دیکھ سکتا ہے اس طرح کوروی سینا ارجن کے تیرون سے بیاکل ہوکر بھاگنے لگی تب درجودھن اور اسوتھاما نے ارجن سے جدھ کیا دونون کو ارجن نے گھایل کر دیا پھر کرت برما کرپا چاریہ آگے بڑھے اُن کے گھوڑون اور سارتھی کو ارجن نے مار گرایا اسی طرح شکنی کو بھی گھایل کرکے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو ارجن نے مارا پھر ایک ساتھ سب ملکر ارجن کے اوپر دوڑے تب نکل سہدیو درشٹدمن نے ارجن کی رکشا کرکے کوروی سینا کے سور بیرون سے خوب جدھ کیا —

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب — انیسوان ادھیاے —

بیسوان ادھیاے

بھیم سین کا دوساسن کو مار کر اُسکا خون پینا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کے سور بیرون نے بڑا بھاری سنگرام کیا پھر دونون سیناؤن کے سور بیرون نے ایک دوسرے کو جیتنے کی ابھلاکھا مین رودھر کی ندی بہادی کبھی کورون کی سینا بھاگنے لگی اور کبھی پانڈوی سینا اُس وقت بھیم سین نے اپنی سینا کی رکشا کے لیے اپنا رتھ آگے کرکے ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوارون کو مار ڈالا اور کرن کو بہت گھایل کر دیا تب درجودھن اور اسوتھاما اور کرت برما آدک سور بیرون نے کرن کی رکشا کی رن بھوم مین مرے ہوے ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا سور بیر کرن نے ارجن کے دیکھتے ہوے پانچال دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا تب ارجن نے آگے بڑھکر اُنکی رکشا کی اور کوروی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا وہ کرن کا آسرا لیکر اُسکی پناہ مین گئے تب کرن نے ارجن کو مارنے کا

ارادہ کرکے بڑی سینا ساتھ لے کر بھاری دھنش کو اُٹھایا اور اپنے تیرون کی برکھا کرتا ہوا پانڈوون کی سینا کو مارتا ہوا
چلا ستانیک اور سرت سوم نے اُسکو روکا کرن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر دونون کو
گھایل کیا پھر ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو راجہ کیکے کے بشوک نام بیٹے کو مارا کیکے دیشی سیناپت نے راجکمار
کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کے بیٹے پرسین کو بہت گھایل کیا کرن نے سیناپت کو مار ڈالا اور پرسین ساتکی سے جس کے
گھوڑے مارے گئے تھے سنگرام کرنے لگا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا کرن نے درشٹ دمن کے پتر کو مارا اتموجسا
جنمیجے سکھنڈی اور درشٹ دمن نے کرن کو بہت گھایل کیا دونون سیناؤن کے سوربیر آپس پر خوب جدھ کرتے
تھے جہان تہان مرتک شریرون کے ڈھیر لگے ہوئے تھے درجودھن کا چھوٹا بھائی دوساسن دھنش لیکر بھیم سین
کے سامنے ہوا اور اُسکو مرم استھانون سے گھایل کر دیا ان دونون کا بھاری جدھ ہوا جیسے راجھسون کا جدھ
راجہ اندر سے ہوا تھا بھیم سین نے کرودھ کرکے دوساسن کی دھجا گرا کے اُسکی پیشانی پر تیر مارا اور اُسکے سارتھی
کو بھی پر مار گرایا اُس راجکمار نے بھیم سین سے جدھ بھی کیا اور اپنے گھوڑون کو بھی ہانکتا رہا اور ایک تیر
بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ چکر کھا کر رتھ پر گر پڑا اور پھر سنبھل کر بھیم سین اُٹھا تو دوساسن نے اُس کے
دھنش کو کاٹ کر سارتھی اور بھیم سین کو بہت زخمی کر دیا اُسوقت کرودھ مین سنجکتا بھیم سین نے کہا کہ اب
مین پرہار کرتا ہون ہوشیار ہو جا آج تیرا لہو پیونگا دوساسن نے بھیم سین سے گدا جدھ دیر تک کیا سوربیر
بھیم سین نے ایک گدا دوساسن کے مستک پر ماری کہ دوساسن کے سر مین سے خون بہنے لگا اور پھر دوسری
گدا گھوما کر زور سے ماری کہ دوساسن چکر کھا کر پرتھی پر گر پڑا اُسوقت بھیم سین کا روپ کال کے سمان ہو گیا
اور بھیم سین کو وہ بات جب دوساسن رانی دروپدی کے بال کھینچ کر سبھا مین لایا تھا یاد آئی تو وہ فوراً دوڑ کر دوساسن
کی چھاتی پر چڑھ گیا اور بڑے شبد سے گرج کر اسوتھامان کرپاچاریہ درجودھن کے سنمکھ ہو کر کہنے لگا کہ مین دشٹ
دوساسن کو مارتا ہون اگر تم کو کچھ بل پراکرم ہو تو اسکو میرے ہاتھ سے بچاؤ اس ککرمی نے دروپدی کو بڑے
دکھ دیئے ہین پرمان کتی نام استھان مین سوتا زہر ملا ہوا بھوجن کھلانا کالے سانپون سے کٹوانا لاکھا مندر مین
جلانا چھل کے جوئے مین راج جیت لینا بن باس مین تیرہ برس دکھ پانا براٹ نگر مین جاکر ستانا سب دکھون
کی مول تو یہی ہے یہ کہکر دوساسن کی چھاتی پر چڑھ کر گرم گرم خون جو اُسکے سر سے بہہ رہا تھا انجلی بھر بھر کر
پیا اور بڑے شبد سے پکار کر کہا کہ واہ واہ کیا سواد ہے ایسا سواد تو دودھ اور امرت کے پان کرنے مین بھی مجھ کو
نہین آیا تھا اور پھر دوساسن سے کہا کہ ارے دشٹ مہا پاپی مین نے جو پرتگیا سبھا مین کی تھی کہ تیرے خون کو
پیونگا وہ پرتگیا آج مین نے ست کر کے سب کو دکھا دی ہے اب دیکھونگا تجھ کو کون میرے ہاتھ سے بچا سکتا
ہے دوساسن نے آنکھون مین آنسو بھر کر کہا کہ ہے شوربیر تم نے بن مین بڑے کلیش اُٹھائے سب باتین جو
تب مین ہو کر رہتی ہین اُس سمے بھری سبھا مین درجودھن کے کہنے سے مین نے رانی دروپدی کے بال پکڑ کر سبھا
مین لا کر کھڑا کیا جو ککرم مین نے کیے تھے آج اُسکا بدلا پایا تم نے میرا خون پیا اب میرے شریر کو سوان اور سرگال
کھاوینگے جو بدھا دی ہے اُسے کون میٹ سکتا ہے درجودھن کرن اور اسوتھامان سے شوربیر میرا حال دیکھ رہے
ہین اور کسی سے کچھ اُپائے نہین ہو سکتا جو تمہاری اچھا ہو سو کرو اب مین تمہارے ہاتھ ہون تم نے میرا خون پیا اور

کہا کہ اسکے سمان کوئی امرت نہین ہے مین نے کشتری دھرم کا پالن کیا اور بھی ہزارون شور بیر بیری سمان یُدھ مین ہارے گئے اب کوے گتے بیر اخون پئین گے یا تم انجلی بھر بھر کے بیرا خون پیو گے - یہ بچن دوساسن سکے سُننکر بھیم کو پھر کرودھ ہوا اور وہی بچن جو پہلے اسو کہا مان اور درجودھن آدک سے پکار کر کہا تھا پھر کہا اور پھر دوساسن کی مجبا اکھاڑ کے دوساسن کے مُنہ پر ماری اور پھر گرم گرم خون دوساسن کا بھیم سین انجلی بھر کے پینے لگا اور کہنے لگا کہ واہ کیا سواد ہے -

بھجن

دیکھو کرم بھیم اماں — مار دوساسن سمر مین کیو ردھری پان

मार दुसासन समर में कियो रुधिर ही पान — देखो कर्म भीम अमान

سبھا مانجھ براج بھیشم اور بہو بلوان — دیئے دُکھ دروپدی کو یہ دوساسن جان

दिये दुःख बड़ द्रौपदी को यह दुसासन जान — सभा मांझ धिराज भीषम और बहू बलवान

سمر سو کرنی دوساسن دُشٹ اتی اگیان — انجلی بھر بھر ردھر پیو لاگو سواد بکھان

अंजुली भर भर रुधिर पियो लागो स्वाद बखान — सुमर सो करनी दुसासन दुष्ट अति अज्ञान

بھجا تور مرور چھاتی ماری مستک آن — پنی ردھر پیو دُشٹ کو دیے کشٹ کراپان

पुनि रुधिर पियो दुष्ट को दये कष्ट कर अपमान — भुजा तोर मरोर छाती मारि मस्तक आन

ڈرون سُت پنی کرن درجودھن بہت بلوان — دیکھین ٹھاڑے سمر مین اور روین ناری سمان

देखें ठाढ़े समर में और रोवें नारि समान — द्रोन सुत पुनि करन दुर्योधन बड़े बलवान

کین کرنی کٹھن اتی سنگرام بھیم سجان — نج پرن پورن کیو سری رام ساکشی جان

निज परण पूरण कियो श्रीराम साक्षी जान — कीन करनी कठिन अति संग्राम भीम सुजान

دوساسن کا گرم خون اس طرح بھیم سین نے پیا جیسے کوئی گرمی مین پیاسا آدمی ٹھنڈا اجل سواد لے لے کر پیتا ہے اور خوش ہوتا جاتا ہے پھر دوساسن کا گلا کاٹ کر خون اُسکا پینے لگا اور جو جو کرم دوساسن نے دروپدی کو سبھا مین لانے کے وقت کئے تھے اور بھیم سین اور پانڈون کو جُوا یا تھا اُن باتون کو یاد کر کے اور سب کو سُنا سُنا کے بھیم سین نے دوساسن کا خون خوب ڈکار ڈکار کے پیا اُسکے پیچھے گھور کرمی بھیم سین قہقہہ لگا کر خوب ہنسا اور دوساسن کو مرا ہوا دیکھ کر کہنے لگا کہ مین کیا کرون تجھ کو موت نے گھیر لیا - جس جس نے اُس وقت بھیم سین کو دوساسن کا خون پیتے دیکھا اور بھیم سین کے بچن سنے وہ وہان سے بے بھیت ہو کر بھاگے درجودھن اور اُسکے بہت سے بھائی اور کرن آدک جو دور کھڑے ہوے بھیم سین کے کٹھن کرم کو اچھی طرح دیکھ رہے تھے اُن کے ہاتھ سے شستر پرتھی پر مارے خوف کے گر پڑے اور بھیم سین کا بھینکال روپ دیکھ کر اپنے بھائی دوساسن کی ایکھ رہ نہ کر سکے ہزارون آدمی سیناکے سردار اور سپاہی بھیم سین کے اس کرم کو دیکھ کر پکار اُٹھے کہ بھیم سین منش نہین ہے اوگر راکھس ہے یہ کہتے ہوے وہان سے بھاگ اُٹھے دوسری طرف یودھامنو اپنی سینا لے کر چتر سین کے سنمکھ دوڑا اور ہزارون بانون سے اُسے گھایل کر کے بھگا دیا بھیم سین دوساسن کے قتل سے تنگ کو چھوڑ کر وہان پہنچا جہان کرن تھا دیکھا کہ کرن درجودھن

کے پاس کھڑا ہے کرن کو دیکھکر بھیم سین جسکا منھ اور تمام کپڑے دوساسن کے لہو سے تر ہوگئے تھے پکار کر کہنے لگا
کہ ہے نیچ دربدھی کرن مین نے اُس دشٹ دوساسن کا خون اچھی طرح سوا دلے لیکر پیا جس نے مہارانی
دروپدی کو سبھا مین اندھے راجہ اور دشٹ آدمیون کے سامنے ننگی کرنا چاہا تھا اب تو خوش ہوکر پھر کہہ کہ ہے
گئو ہے گئو اور جو لوگ اُسوقت ہم کو دیکھکر ناچتے تھے چڑاتے تھے وہ پھر یہ شبد کہین کہ ہے گئو ہے گئو آج ہم
اُنکے سامنے پھر ناچین گے وہ پھر کہین کہ ہے گئو ہے گئو۔ پرمان کوٹی نام استھان مین جاکر سونا اور کال کوٹ کھلا
ہوا بھوجن کرانا سانپون کا کٹانا لاکھا منڈپ مین بھسم کرنا جوے مین راج کا چھل سے جیتنا بن مین نواس کرانا
اور وہان بھی دکھ دینا دروپدی کے بالون کو بُری طرح سبھا مین پکڑنا براٹ نگر مین جاکر دکھ دینا جو کلیش ہمنے
اٹھائے ہین اُن سب کی جڑ اور بیج تو ہی چنڈال ہے اب تجھے مار کر میرا جی ٹھنڈا ہوگا یہ کہکر بھیم سین خوب
ہنسا اور اپنا منھ اور کپڑے خون بھرے بار بار کرن کو دکھائے اور پھر اُسی طرح ارجن اور سری کرشن جی کے
سامنے بھیم سین جاکر کہنے لگا کہ مین نے جو پرن دشٹون کی سبھا مین کیا تھا اُسکو پورا کر دیا ہے دشٹ بدھی کو کہا
چنڈال دوساسن کو مار کر خوب سواد لے لے کر اُسکا خون مین نے پیا ہے جو پرن کیا سبھا مین مین نے کی تھی وہ
آپ کی کرپا سے مین نے پوری کردی ہے آپ کی کرپا سے آج اپنے بیری دوساسن کو مار کر اس سنگرام جگ
کہ ہوا ہے مند بدھی درجودھن کو مار کر دوسری پرن کیا پوری کرونگا جب تک اس درجودھن کی جانگھ نہ توڑ ڈالونگا
تب تک مجھے ٹھنڈک نہین پڑیگی سری کرشن جی بھیم سین کے اس روپ کو دیکھکر ہنسے اور کہا کہ واہ واہ سور بیر
تم نے خوب کیا جو دوساسن دشٹ کا خون پان کیا سور بیرون کو اپنی پرن کیا ضرور پورن کرنی چاہیے درجودھن
کہان جاتا ہے وہ سمان بھی آگیا کہ اُسکی جانگھ تمھاری گدا سے چورن ہوگی درجودھن اپنے خون مین بھرا ہوا کال
کی گھڑی گن رہا ہوگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب دوساسن کو مار کر بھیم سین کا خون پینا اور سری کرشن جی سے جاکر حال کہنا بیسوان ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

برکھ سین کرن کے پتر کا مارا جانا اور اسوتھاما جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ اب بھی پانڈون
سے صلح کرلو نہین تو کرن کو ارجن مار ڈالیگا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بھیم سین سری کرشن مہاراج سے دوساسن کے خون پینے کا سماچار کہا کرن کے
سامنے اُسی طرح خون سے منھ بھرا ہوا اور کپڑے لال لال کردہ مین بھرا پھر رہا آپ کے پتر نکھنگی۔ کوچی۔ پاشی
ڈنڈدھار۔ دھنردھر۔ الولپ۔ سہہ۔ کھنڈ۔ پات بیگ۔ سوورچش۔ دس بیٹون نے جو دوساسن کا حال
دیکھ چکے تھے بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے کھیل ماتر اپنے تیرون سے دسون بیٹون کو تھوڑی دیر مین مارگرایا
بھیم سین کا بھیانک روپ دیکھکر سینا اُسکے آگے سے بھاگی کرن سے مارے خوف کے آپ کے بیٹون کی کچھ سہا
نہین ہوسکی اپنی جگہ پر کرن اسطرح کھڑا ہورہا جیسے کاٹ کی پتلی راجہ شل نے یہ حال کرن کا دیکھکر کہا کہ ہے سور بیر

تم اتنا کچھ مت کرو تمہاری سہاے کو ہم۔ اسوتھامان اور کرپاچارج سب موجود ہین اور درجودھن اپنے
سگے بھائیون کے مارے جانے سے بہت دکھی ہو رہا ہے اور کرپاچارج اسوتھامان اور اُس کے بھائی جو ابتک
زندہ ہین درجودھن کے چارون طرف اکٹھے ہو رہے ہین دیکھو کپش بھیدی ارجن اور بھیم سین تم سے جدھ کرنے
آتے ہین تم سچیت ہو جاؤ راجہ درجودھن نے جدھ کا بوجھ تمھارے اوپر رکھا ہے اب تم ہوشیار ہو جاؤ اور
پانڈون کو جیتو کرو راجہ شل کے بار بار کہنے سے کرن سچیت سا ہوا اور درجودھن کی طرف دیکھکر اپنے شستر سنبھالے
برکھ سین کرن کے پتر اور نکل کا پرسپر جدھ ہوا دوساسن کا بدلا لینے والے برکھ سین نے نکل کو گھایل کر دیا
اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب مہاتما نکل نے کرودھ مین آن کر رتھ سے کود کر کھڑگ سے کر دو ہزار
برکھ سین کے ساتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور نکل نے اُس وقت اپنی پھرتی چالاکی خوب دکھائی پھر برکھ سین
سے جدھ کرنے لگا نکل کو برکھ سین نے بہت بیاکل کیا جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ نکل کو کرن کے پتر نے دکھی
کر رکھا ہے تم اسکو مارو ارجن وہان سے چلا اور کرن کے سامنے کہنے لگا کہ جبتک کرن کو نہ مارونگا تبتک
مجھے چین نہین پڑیگا پرنت پہلے اُسکے پتر برکھ سین کو مارونگا یہ کہکر برکھ سین سے جدھ کرنے لگا اور اپنے تیکشن
تیرون سے برکھ سین کو مار ڈالا کرن اپنے سوربیر پتر کا مرن دیکھکے بیاکل ہو گیا اُسکو مورچھا آگئی پھر ہوشیار
ہو کر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر دوڑا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ غصہ مین بھرا ہوا کرن آتا ہے
ارجن نے اپنے دھنش بان کو سنبھالا اور کرن سے سنگرام کرنے کے لیے ہوشیار ہو گیا کرن اپنے پتر کے
شوک مین رو دیا اور پھر ارجن سے سنگرام کرنے کو چلا اُس وقت درجودھن کے کہنے سے کرپاچارج کرت برما
اسوتھامان درجودھن سمیت پانڈوی سینا کے سنمکھ ہوے شکنی شتت برکھ دیو ابردھ بھی اُنکے ساتھ سنگرام
کرنے کو ساتھ ہو گئے پانڈوی سینا سے راجا کلند کا پتر سنمکھ ہوا اور اُسکے پیچھے نکل اور دروپدی کے پتر اور ساتکی
جی بھی ہوے کلند کے پتر نے کرپاچارج کے سارتھی اور گھوڑون کو اور کرپاچارج کو بہت گھایل کر دیا اور ہاتھی
پر سوار کلند کے پتر نے بڑا جدھ کیا آخر کرپاچارج جی نے اُسکو ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر اُسکا چھوٹا بھائی کرودھ
مین بھرا جدھ کرنے لگا شکنی راجہ قندھار نے اُسکو مار ڈالا ان دونون کے مارے جانے سے پھر دونون
سیناؤن مین بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ سوار مارے گئے اور کرت برما نے بہت سی
پانڈوی سینا کو مارا راجہ کلند کے چھوٹے بھائی نے ہاتھی کو بڑھا کر خوب جدھ کیا آپ کے پترون نے اُسکو بھی
ہاتھی سمیت پرتھی پر گرا دیا پھر راجہ کرات کو کلند کے پتر نے بھیجا وہ بھی ہاتھی سمیت مارا گیا پھر برکھ برما نے
پھر راج ہاتھی پر سوار ہو کر میدان مین آیا اُسکے ہاتھی نے اپنے چارون پاؤن سے رتھ سوار گھوڑے سوار
اور پیادہ سپاہیون کو روندنا آرنبھ کیا وہ بھی سہدیو کے پتر کے ہاتھ سے گھایل ہو کر ہاتھی سمیت مارا گیا کلند
کا پتر بھی ان بچہ نام کرودھ کرکے شکنی کے اوپر دوڑا راجہ قندھار نے اُسکا سر کاٹ لیا۔ اُس وقت
برھما جی۔ مہادیو جی۔ اور بشن جی سے آدلے کر سب دیوتا اور دانو اس جدھ کے دیکھنے کو آئے دیوتاؤن
نے کہا کہ ارجن جیت پاویگا اور دیتون نے کہا کہ کرن۔ پھر برھما جی سے ہاتھ جوڑ کر دیوتاؤن نے پوچھا کہ
بھگون آپ کرپا کرکے بتلا دیجیے کہ کون جیت پاویگا شیو جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ ارجن نر روپ ہے

سری کرشن جی ترلوکی کے سوامی آپکی رتھ بانی کرتے ہین ارجن بجے پاویگا برہما جی نے بھی کہا کہ اوش ارجن بجے پاویگا دیوتاؤن نے پرسن ہوکر سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر پھولون کی برکھا کی ارجن اور سری کرشن جی نے اپنے اپنے سنکھ بجائے ادھر سے راجہ شل اور کرن نے اپنے سنکھ بجائے اور بہت سے راجاؤن نے کرن کے پیچھے دو پٹے ہلائے پھر سری کرشن جی نے کرن کو ارجن کے سنمکھ دیکھکر آشیرواد دی کہ ہے اندر پتر تم کرن اپنے شترو کو بجے کرو کرن نے راجہ شل سے پوچھا کہ جو ارجن مجھ کو مار ڈالے تو تم کیا کروگے سچ سچ کہو شل نے کہا کہ جو ارجن تم کو مار ڈالیگا تو مین اکیلا سری کرشن اور ارجن کو مار ڈالونگا اور اسیطرح ارجن نے گوبند جی سے پوچھا۔ تب سری کرشن جی نے کہا کہ چاہے سمدر سوکھ جاوے اگن سیتل ہوجاوے سورج گر پڑے کرن تم کو کبھی نہین مار سکتا ہے جو کداچت ایسا ہو بھی جاوے تو اپنے بھج بل سے مین کرن اور شل کو مار ڈالونگا ارجن نے ہنسکر کہا کہ ہے پربھو جب آپ کی میرے اوپر ایسی کرپا ہے تو کرن کی کیا سامرتھ ہے جو مجھے مار سکے آپ میرے ہاتھ سے کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھین گے یہ کہکر ارجن کرن کے سنمکھ گیا اور اپنی اپنی جے کے کارن ایک نے دوسرے کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ادھر کرن نے پانڈوؤن کی سینا کو ادھر ارجن نے کوروؤن کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا مہابیر ہنومان جی نے ارجن کی دھجا سے اُچھل کر کرن کی دھجا جس پر ہاتھی کا اکار تھا نوچ ڈالا اور دانتون سے اُسکو گھایل کیا ادھر سے وہ ہاتھی بھی سونڈ اُٹھا کر کال کے سمان گھور روپ ہوکر ہنومان جی سے جدھ کرنے لگا ہنومان جی نے اُسکو جیت لیا کرن کی دھجا شوبھا رہت ہوگئی اور ارجن کی دھجا شوبھا مان دکھائی دی پھر کرپاچاریہ شکنی۔ درجودھن اور سارہ دوت کے پتر نے ارجن کو گھیر لیا اور چارون طرف سے تیرون کی بوچھار کرکے گھایل کر دیا ادھر سے پانڈون نے بھی کرن کو گھایل کیا دیوتاؤن نے ان دونون مہارتھیون کا جدھ دیکھکر بار بار پھولون کی برکھا کی اور پرسن ہوکر باجے بجائے درجودھن اور کرن کو پرتیت ہوگیا کہ ارجن بجے پاویگا دیوتا لوگ ارجن کے اوپر پھولون کی برکھا کر رہے ہین اُسوقت اشوتھامان جی ہاتھ ملکر درجودھن سے کہنے لگے کہ تم خوش ہوکر پانڈون سے صلح کرلو بیر بھاو تیاگ دو برہما جی کے سمان گرو۔ درونا چاریہ اور بھیشم جی سریکھے سور بیر مارے گئے ہین مین اور میرے ماما کرپاچاریہ دونون سر جیونی ہمیشہ زندہ رہنے والے ہین پانڈون نے بڑے بڑے سور بیر جدھ مین مار ڈالے میرے کہنے سے ارجن صلح کرنے کو تیار ہے اور سری کرشن جی پہلے سے صلح کرنا چاہتے ہین راجہ جدھشٹر سب جیودھاریون کی رکشا چاہتے ہین نکل اور سہدیو اور بھیم سین بھی میرے آدھین ہین پانڈون کی اور تیری سندھی ہوجانے پر پرجا کا کلیان ہوگا اور تم سکھ پاؤگے بہت سے سور بیر بچ جاوینگے جو تم میرا کہنا نہ مانوگے تو پچھتاؤگے اور تم شیگھر ہی پراجے پاؤگے تم نے دیکھا کہ ارجن نے کیسے کیسے پراکرم دکھائے ہین ارجن میرا کہنا مانکر تم سے سندھی کرلیگا تم میرا کہنا مانو مین تمہارے اوپر ہمیشہ پریت کرتا رہا ہون اس کارن تم میرا بچن مانکر آدھا راج پانڈون کو دے دو اس سمے تم آپ بھی اور سارے راجہ دونون سینا کے اچھی طرح دیکھ رہے ہین کہ دیوتا آکاش سے سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر کس طرح پرشنسا کرکے پھول برسا رہے ہین ارجن ضرور ہی کرن کو آج مار ڈالیگا جو تیرا بہت پیارا متر ہے اور تجھکو شوک ہوگا تم کو یاد ہوگا کہ بھیشم جی نے سرشیا پر سونے کے سمے تم کو یہ ہی سمجھایا تھا کہ پانڈون سے اب بھی صلح کرلو اور یہی ہمارے پتا جی بھی تم کو سمجھاتے رہے ہین اب یہ آخری

وقت کا میرا کہنا اپنا او پکار سمجھ کر مان جاؤ یہ بچن اسوتھاما جی کے سُنکر درجودھن نے کہا کہ ہے متر آپ نے جو کہا ست ہے پرنت آپ نے دیکھا کہ بھیم سین نے کس طرح دوساسن کو مار کر اُسکا خون پیا کیونکر میری شانتی ہووے ارجن اور کرن سے محبت کرلے ؟ کبھی نہین کریگا اور سب کُنتی کے پتر بھی شترتا کو سوچ کر میرا بسواس نہین کرینگے ہے گرو جی کے پتر تم اچھے ہو کر کرن سے یہ ست کہو کہ جدھ کرنا چھوڑ دو ارجن سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہے کرن اُس کو مارے گا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب کھسین کرن پتر کا مارا جانا اسوتھاما کا درجودھن کو سمجھانا کہ پانڈون سے صلح کرے اکیسواں ادھیاے

بائیسوان ادھیاے

کرن اور ارجن کے جدھ مین اسوسین سرپ کا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ارجن اور کرن دونون سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا پھر ارجن نے اگن استر کرن پر چھوڑا چارون دشاؤن مین اگن جلتی ہوئی ورشٹ پڑی تب کوروی سینا کے سور بیر بھاگ گئے اور ایسا شبد ہونے لگا جیسے کہ بانسون کے بن مین آگ لگنے سے بڑا شبد ہوا کرتا ہے کرن نے اُس اگنی کے شانت کرنے کے لیے برن استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس استر نے اگنی کو شانت کر دیا پھر مہا پراکرمی کرن نے بادلون کے سموہون سے چارون طرف اندھکار کر دیا جل برسنے لگا تب ارجن نے بایو استر چھوڑ کر کرن کے استر کا اثر دور کر دیا پھر ارجن نے راجہ اندر کے پیارے بجر کو گانڈیو دھنش پر رکھکر پھینکا اور بہت سے بان منتر پڑھ کر مارے اُنھون نے کرن کو بہت بیاکل کیا تب کرن نے جس کا تمام بدن زخمی اور خون سے تر بتر ہو گیا تھا بھارگو استر (پرسرام جی کا دیا ہوا استر) چھوڑا جس نے پانچال دیشی بڑے بڑے سور بیرون کو سخت زخمی کیا اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوارون کو مار گرایا کوروی سینا کے راجاؤن نے کرن کی جیت دیکھکر بڑی خوشی سے شنکھ بجایا پانڈوی سینا نے سری کرشن جی اور ارجن کو کرن کے ہاتھ سے بیاکل اور گھایل دیکھا تب بھیم سین نے خفا ہو کر ارجن سے کہا کہ ہے سور بیر تیرے استرون کو کرن نشپھل (بے اثر) کیے جاتا ہے تم کو وہ وقت یاد نہین رہا کہ اِس مہاپاپی کرن نے درجودھن کو سکھا کر دوساسن کو دروپدی کے لانے کو بھیجا تھا اُس نے سبھا مین بال پکڑ کر دروپدی کو ننگا کرنا چاہا اور کیسے کیسے دُکھ دیے یہ وہی کرن ہے جسکی صلاح سے درجودھن نے ہمارا راج چھل سے چھین لیا اِسکے مارنے کا وقت آگیا ہے کیون دیر کرتے ہو پھر سری کرشن جی نے بھی ارجن سے کہا کہ ہمارے بہت سے استرون کو کرن نے نشپھل کر دیا یہ کیا بات ہے دیکھو کورو لوگ کیسے خوش ہو رہے ہین - کیا تمہارے سارے شستر نشپھل ہو گئے [illegible] تب ارجن نے اپنے گانڈیو [illegible] بہت سے [illegible] تیر چلائے کرن نے سب کو نشپھل کر دیا پھر ارجن نے بہت چکر اور برس دیوتاؤن کے دیے ہوئے چلائے اُنسے ہزارون شور بیر کرن کی رکشا کرنے والے مارے گئے اور سیکڑون ہاتھی گھوڑے اور رتھ سوار مارے گئے کرن نے بھی بڑا بھاری [illegible] تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن [illegible]

دیئے ہوئے سودرشن چکر سے اپنے شترو کرن کا سر کاٹو جس طرح اندر نے اپنے بیری نمچ کا سر کاٹا تھا تیرے سنکھ
چتّ دہ کرنے سے کر اشٹ روپ شیو جی مہاراج بہت پرسن ہوئے تھے ہوشیار ہو کر سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ
مہاراج میں وہی مہا استر چلاتا ہوں آپ اور سب دیوتا پرسن ہو کر آگیا دیجیے یہ کہکر ارجن نے وہی مہا استر کرشن جی
کو نمشکار کرکے چلایا تو چاروں طرف اگنی جلتی ہوئی نظر آئی کوروی سینا بیاکل ہو کر پکارنے لگی کہ ہے کرن ارجن
کے ششتروں سے ہماری رکشا کرو ہم سب جلے جاتے ہیں ارجن نے اس ششتر کو چلا کر اپنے ہزاروں تیروں سے
آٹھ ہزار سوربیر اور بہت سے ہاتھی گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے تب کرن نے اپنے دیب ششتر سے ارجن
کے استر کو ٹھنڈا کر دیا اور اپنے تیروں سے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا اسطرح ان دونوں سوربیروں کا بڑا بھاری
جدّھ ہوا جس کے دیکھنے کو دیوتا اپنے اپنے بوانوں میں سوار ہو کر آئے اور دونوں کے پراکرم کی تعریف کرنے لگے
جب ارجن اپنا تیر کرن کے رتھ پر مارتا تھا تو بائیس قدم رتھ کرن کا پیچھے ہٹ جاتا تھا اور جب کرن اپنا تیر ارجن
کے رتھ پر مارتا تھا تو ارجن کا رتھ تین قدم پیچھے ہٹ جاتا تھا سری کرشن جی کرن کی تعریف کرتے تھے ارجن نے
کہا کہ مہاراج میرے پراکرم کی سراہنا آپ نہیں کرتے ہیں کرن کی استت کیوں کرتے ہیں سری کرشن جی
نے کہا کہ میں تیرے رتھ پر ساری پرتھی کا بوجھ لیے بیٹھا ہوں پھر بھی کرن تین قدم ہٹا دیتا ہے اور کرن اپنے رتھ
پر آپ ہی سوار ہے جو تو نے اسکے رتھ کو بائیس قدم پیچھے ہٹا دیا تو کوئی پراکرم کی بات نہیں ہے ارجن چپ ہو گیا
پھر کرن نے پانچ اگن بان سری کرشن جی کے اوپر چلائے وہ تیر اُن کو گھایل کرکے پرتھی میں سما گئے اور پھر زمین
سے نکل کر اٹھے ارجن نے اپنے تیروں سے انکے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اگن بانوں کے پرتھی میں سمانے سے
تچھک ناگ کے تیر اور اسکے ساتھی ایسے گھایل ہوئے کہ وہ سب بیاکل ہو کر زمین سے باہر نکل آئے پاتال میں
بسرام کرنے والا ارجن کا شترو اسوسین نام سرپ جو کھانڈو بن کی اگنی سے بچ گیا تھا وہ اوپر آن کر ارجن اور
کرن کا جدھ دیکھنے لگا اور اپنے شترو ارجن سے بدلا لینے کا اچھا وقت سمجھ کر تیر بن گیا اور کرن کے ترکش میں
جا پہونچا سری کرشن جی کو گھایل دیکھ کر ارجن کو بہت کرودھ ہوا اور اُسنے خفا ہو کر منتر پڑھتے ہوئے تیروں سے کرن
کو مار کر مورچھت کر دیا تھوڑی دیر کرن سست اور غافل رہا پھر سنبھل کر اٹھے اپنے ترکش سے تیروں کی جھڑی لگا دی
آخر وہی سرپ روپ بان کرن کے ہاتھ میں آیا جس وقت کرن نے اس تیر کو ترکش سے نکال کر دھنش پر چڑھایا
تو چاروں طرف سے اگن کی جوالا نکلنے لگی اور آکاش میں دیوتا یہ حال دیکھ کر ہاہاکار کرنے لگے کرن نے اس سرپ
روپ بان کو نہیں جانا کہ کون ہے تیر ہی سمجھا پرنت راجہ اندر کو بڑا بھاری سوچ اپنے پتر ارجن کا ہوا کہ یہ
سرپ ارجن کا پرانا شترو ارجن کو ماریگا راجہ اندر کو بیکل دیکھ کر کنول جونی برہما جی مہاراج اندر سے کہنے لگے کہ ہے
دیوپتی تم سوچ مت کرو ارجن کی ہی جے ہوگی۔ یہاں راجہ شلیہ نے اس بان کو کرن کے ہاتھ میں دیکھ کر کرن سے
کہا کہ ہے سوربیر یہ تیر ارجن کو مار سکیگا اس تیر کو ہوشیار ہو کر چلانا کرن نے کہا کہ میں چھل سے جدھ نہیں کرونگا
یہ کہکر اس بان کو چھوڑا اور کہا کہ ارجن کو مارا ہے وہ سرپ روپ تیر کرن کے ہاتھ سے نکل کر آکاش میں جا کر
روپ اگن ہو گیا سری کرشن جی نے اس اگن کو دیکھ کر اپنے پیروں سے رتھ کو دبایا پرتھی میں آدھا رتھ گڑ گیا
رتھ کے نیچے میں گھس جانے سے گھوڑے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے اور رتھ نیچا ہو گیا سری گوبند جی کے اس

اُپاسے کرنے سے دیوتاؤن نے پرسن ہو کر گوبند جی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور دیوتاؤن نے بڑے شبد سے جے جے کار کیا رتھ کو پرتھی مین گاڑ دینے سے اندر کا دیا ہوا مکٹ جو ارجن پہنے ہوئے تھا اُس سرپ روپ بان سے ارجن کے سر سے اُڑ گیا اور گھایل ہو گیا اور پھر وہ مکٹ ارجن کے سر سے اُتر کر آکاش مین اگن کے سمان پرکاشت ہوا کہ وہ مکٹ برہما جی نے اندر کے لیے اوتپن کیا تھا جو ہیرے اور لعلون سے جڑا ہوا اور سگندھی سے بھرا ہوا اور پہننے والے کو بجے اور آنند دینے والا تھا اور وہ مکٹ شنکر جی کے پناک اور کوبیر جی کے بڑے سے بھی کھنڈن نہین ہو سکتا تھا اُس مکٹ کو ارجن کے سر سے کرن نے اُس سرپ روپ بان سے اُڑا دیا وہ پرتھی پر گر پڑا تو بھی ارجن بنا مکٹ کے شوبھا مان تھا جلدی سے ارجن نے اپنا سر ننگا دیکھ کر سفید بستر اپنے خوبصورت بالون پر باندھ لیا اور وہ سرپ روپ بان ارجن کے سر کو کاٹ نہ سکا اور پھر ترکش مین پرویش کرنے کی اچھا سے وہ ارجن کا شترو سرپ اسوسین کرن سے بولا کہ ہے کرن تو نے مجھ کو اچھی ریت سے ارجن کے اوپر نہین چھوڑا اس کارن ارجن کا سر مین نہین کاٹ سکا اب تو مجھ کو ارجن کے اوپر اچھی طرح سے نشانہ لگا کر جلدی چھوڑ تو مین اپنے اور تیرے شترو ارجن کو مار ڈالونگا کرن نے اچرج کر کے اُسکی طرف دیکھا اور پوچھا کہ تو کون ہے سرپ نے کہا کہ مجھ کو ارجن کا دشمن جان چاہے جم راج بھی ارجن کی رکشا کرے تو بھی مین اُسکو مار ڈالونگا کرن نے کہا کہ ہے سرپ کرن دوسرے کی مدد سے ارجن کو مارنا نہین چاہتا ہے اور ایک بان کو چڑھا کر پھر دوسری دفعہ اپنے دھنش پر نہین چڑھاتا ہے مین اکیلا ہی ارجن کو نہین بلکہ سئو ارجن ہون تو مار سکتا ہون تم خوشی سے چلے جاؤ یہ بات سُنکر وہ سرپ کرودھ مین بھرا ہوا اپنا سرپ روپ دھارن کر کے ارجن کے مارنے کو چلا سری کرشن جی نے اُس سرپ کو آتا ہوا دیکھ کر ارجن سے کہا کہ اپنے شترو سرپ کو مارو ارجن نے کہا کہ یہ سرپ میرا کون ہے جو آپ ہی آپ گڑر کے منہ مین آتا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ جب اگن کی ترپت کرنے کے لیے کھانڈو بن کو تم نے جلایا تھا تو اِس سرپ کی مان اُس اگنی مین جلکر مر گئی تھی یہ سرپ اُسکا پتر اپنی مان کے پیٹ سے نکل گیا تھا اُس دشمنی کو یاد کر کے تم کو مارنا چاہتا ہے ارجن نے چھ تیر اُس سرپ کے جو آکاش سے ترچھا ہو کر ارجن کے اوپر گرنا چاہتا تھا مار کر پرتھی پر گرا دیا جب وہ سرپ مر گیا تب گوبند جی نے رتھ کو اپنے دونون ہاتھون سے اوپر کو اُٹھا لیا اور گھوڑون کو کھڑا کر کے جیسے پہلے رتھ کو چلاتے تھے چلانے لگے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب ارجن کا اسوسین سرپ کو مارنا۔ اُنیسوان ادھیاے۔

تیسوان ادھیاے

سنگرام مین کرن کے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑھ جانا اور ارجن کا کرن کو مارنا

کرن نے اتنی دیر مین اپنے بانون سے ارجن کو گھائل کرنا چاہا اور بہت سے تیر برسائے ارجن نے بھی ارجن کے مارنے کے لیے بہت سے تیر برسائے اور کرن کو گھائل کر دیا کرن کے شریر سے خون بہنے لگا اور سارے بستر اُسکے خون مین تر ہو گئے تب کرن نے کرودھ کر کے سری کرشن جی کو گھائل کر دیا اُن کے گھائل کرنے سے ارجن نے

کرن کے مکٹ اور کنڈل اور کوچ کو اپنے تیرون سے کاٹ کر گرا دیا اور کرن کے شریر کو اپنے تیرون سے چھلنی کر دیا اُس وقت کرن بہت بیاکل ہوگیا پھر سولہ بان کرن کی چھاتی مین ایسے زور سے مارے کہ کرن رتھ سے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا ارجن نے اُس اچیت کرن کو مورچھت دیکھ کر مارنا نہ چاہا راجہ شل نے کرن کے مُنھ پر پانی چھڑکا اور بازو کو ملا تب سری کرشن جی نے کہا کہ اپنے شترو کو پنڈت لوگ آفت مین مبتلا دیکھ کر رحم نہین کرتے ہین دشمن کو مارنا ہی رواہے اب تم اپنے بیری کو مارو دیر نہ کرو اتنے مین کرن ہوشیار ہوگیا اور پھر بانون سے ارجن کو مارنے لگا ارجن نے لوہے کے بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن کے مرنے کا وقت آنے پر وہ سراپ جو برہمن نے دیا تھا کہ کرن کے رتھ کے پہیے پرتھی مین گھس جاوینگے وہ سراپ پرگٹ ہوا کرن سراپ بس پرسرام جی کا دیا ہوا استر چلانا بھول گیا بیاکل ہوکر کرن کہنے لگا کہ دھرماتما پرش کی رکشا دھرم سدا کرتا ہے پرنت میرا کیا ہوا دھرم میری رکشا نہین کرتا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس وقت کرن نے بیاکل ہوکر دھرم کی بہت سی نندا کی اور پھر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر تیر برسائے ارجن نے بھی تیرون کی جھڑی لگا دی تب کرن نے برہم استر نکالا ارجن نے اُس استر کو دیکھ کر اندر منتر پڑھنا آرمبھ کیا اور اپنے تیر برساتا رہا اور کرن آنکو نشپھل کرتا رہا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن اب تم برہم استر کو چھوڑو تمھارے تیرون کو کرن نشپھل کر دیتا ہے ارجن نے برہما استر کو منتر پڑھ کر مارا کرن نے اُسکو بھی کچھ نہ مانا اور اپنے تیر چلاتا رہا سری کرشن جی نے کہا کہ اب اور دب استرون کو جو دیوتاؤن نے دیے ہین چلاؤ ارجن نے دوسرے بان منتر پڑھ کر مارے اور پھر رودر استر کو چلایا کرن نے اُن کو بھی نشپھل کر دیا ایک دفعہ ہی پرتھی سے شبد ہوا کہ ہے پرتھی کرن کے رتھ کا چکر پکڑلے کرن کے رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے کرن بہت بیاکل ہوا اور پرسرام جی سے پائے ہوئے استر کو بھول جانے اور ارجن کے تیرون سے تمام جسم گھایل ہوجانے سے بہت دکھی ہوگیا کرن نے شل سے کہا کہ رتھ ہانکو شل نے کہا کہ رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے ہین کیا کرون کرن نے رتھ سے اُتر کر پہیون کو نکالنا چاہا اور سوریج کا دھیان کرکے منتر جپنے لگا پرتھی چار انگل منترون کے بل سے اونچی اُٹھی پرنت پہیا نہ چھوٹا تب کرن رو دیا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ دروپدی کو راج سبھا مین مین نے دکھ دیا پانڈون کو بنباس دیا یہ اُسکا پھل ہے جو مین بھوگ رہا ہون پھر گھبرا کر ارجن سے کہا کہ ہے دھنش دھاری ارجن جب تک مین رتھ کے چکر پرتھی سے نہ نکال لون تم شستر مت چلاؤ دھرم کے جاننے والے شور بیر شرن آئے ہوئے اور بال کھلے ہوئے استرون کو تیاگ کیے ہوئے اور شستر ٹوٹے ہوئے منشون پر شستر نہین چلاتے ہین جب تک مین رتھ کے پہیون کو پرتھی سے نہ نکال لون تم جلدی مت کرو مین سری کرشن جی سے نہین ڈرتا ہون ایک مہورت دھرم بچار کے تم ٹھہر جاؤ ۔ سری کرشن جی کرن سے کہنے لگے کہ ارے دشٹ ادھرمی اب تو بار بار دھرم دھرم کہتا ہے تو نے اور درجودھن اور شکنی نے کبھی بھی دھرم کو بچار کر کوئی کام کیا ہے بھیم سین کو زہر کھلا کر سانپون سے کٹوایا آپس مین ناش کرنے کا منتر درڑھ کرکے پانچون پانڈو کو لاکھ کے گھر مین جلانا چاہا پھر بھیم سین کو رات کے وقت جل پر واہ کر دیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان گیا تھا پھر راج سبھا مین رانی دروپدی کے بال پکڑ کے لے آیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان تھا جوے مین سارا راج راجہ جدھشٹر سے چھل کرکے چھین لیا اور تیرہ برس کا بنباس دیا تب تمھارا دھرم کہان گیا تھا ارجن کے پتر ابھمنیون اکیلے کو چھ مہارتھیون نے گھیر کر مار ڈالا یہ کہان کا دھرم تھا اب اپنی دفعہ دھرم ہی دھرم پکارتا ہے یہ سُنکر کرن شرمندہ ہوگیا پھر رتھ پر کھڑا

ہوکر دھنش بان لے کر تیرون سے سری کرشن اور ارجن کو گھایل کرنے لگا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب کرن کو ضرور مار ڈالو اسی وقت ارجن نے برھما ستر چلایا بارن استر سے اُس استر کو کرن نے روک دیا اور اُسکے پربھاؤ سے چارون طرف بادلون کا اندھکار چھا گیا پھر اپنے تیرون سے ارجن کو مورچھت کر دیا یہ حال دیکھکر کرن نے اپنے رتھ سے اُتر کر اُسکا پہیہ نکالنا چاہا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن جب تک کرن رتھ پر پھر سوار ہو اسکا سر کاٹو ارجن نے کرودھ کرکے تیکشن تیر منتر پڑھکر کرن کے اوپر مارا اُس تیر نے کرن کا سر کاٹ ڈالا تو بھی شریر کرن کا پرتھی پر نہین گرا تھوڑی دیر تک کھڑا رہا پھر شریر اُسکا پرتھی پر گر پڑا ارجن بہت پرسن ہوا یہان ایک اچنبھا ہوا کہ کرن کے شریر سے جب اُسکا سر ارجن نے کاٹا ایک تیج نکلا اور سورج مین سما گیا ہزارون سوربیر جو کرن اور ارجن کا سنگرام دیکھتے تھے اُس تیج کو دیکھکر اچنبھے کو پراپت ہوے —

بھجن

کرن ارجن سون کہت پکار

करण अर्जुन सों कहत पुकार

رتھ کے چکر چھاڑ نہین پرتھی ایک چھن کرہو نہ رار
شرن آئے سر کھلے ششتر نہو لڑین نہ دھرم بچار

रथके चक्र छुड़ नहीं पृथी एक छिन करहु रार
सरन आये सिर खुले शस्त्र बिन लड़ें न धर्म बिचार

ایک مہورت جان دیہو مین چکر کون لیہون نکار
کرون جدھ مین تم سون نربھے ڈرون نہ کرشن مرار

एक महूरत जान देउ में चक्र को लेउं निकार
करहुं युद्ध में तुमसे निर्भय डरहुं न करम मुरार

یہ سن بولے کرشن چندر جی تو نہین دھرم بچار
کیا کرون بپر شراپ کے کارن دھرتی کین اپکار

यह सुन बोले कृष्ण चन्द्र जी तू नहिं धर्म बिचार
काहा करहुं विप्र श्राप के कारण धरती कीन अपकार

جیتو راج پاٹ سب چھل سون تب نہین دھرم بچار
بھیم کو زہر کھلایو سب مل ابھمنون لیو مار

जीतो राजपाट सब छल सों तब नहिं धर्म बिचार
भीमहिं ज़हर खिलायो सब मिल अभिमन्यु लियो मार

لاکھا مندر پانچون بھائی راکھے دھرم بچار
سبھا مانجھ کیو ننگن دروپدی تب نہین دھرم بچار

लाखा मंदर पांचों भाई राखे धर्म बिचार
सभा मांझ कियो नग्न द्रोपदी तब नहिं धर्म बिचार

اپنی بیر کہت سب دھرم ہی بارم بار پکار
تب تیرو دھرم کہان گیو مورکھ کچھو نہین دھرم بچار

अपनी बेर कहत सब धर्महिं बारहिं बार पुकार
तब तेरो धर्म कहां गयो मूरख कछु नहिं धर्म बिचार

کرن لجا سے چڑھو رتھ اوپر کوپ بہت سر مار
پن رتھ اوپر کیو شرم بہو تک چکر نہ سکو ابار

करन लजाय चढ़ो रथ ऊपर कोप बहुत सिर मार
पुनि रथ ऊपर कियो श्रम बहु लिक चक्र न सको उबार

لکھ ابھمان کرن کو جدوپت ارجن سون کہو مار
ایک تیر سون کاٹو کرن سر ارجن ہرکھ نہار

लख अभिमान करन को जदुपति अर्जुन सों कहा मार
एक तीर सों काटो करन सिर अर्जुन हरष निहार

مہا تیج نکسو شریر سون جا سے سمایو سورج
کرن مرن لکھ پانچون پانڈو سبھے سری رام ادھار

महा तेज निकसो शरीर सों जाय समायो लमार
करन मरन लख पांचो पांडव जय श्री राम उचार

کرن ارجن جی نے کرن کو مارا اور سب نے خوش ہو کر سب سر کار رام چند کی کہا

سری کرشن جی اور ارجن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر اپنے اپنے سنکھ بجائے پانڈون کے دل مین بڑی خوشی کرن کے مارے جانے کی ہوئی کوردن کا دل کرن کا مرن دیکھ کر چارون طرف بھاگ گیا اور درجودھن کا شوک سے برا حال ہوگیا کرن کے مارے جانے پر رتھ کا پہیہ پرتھی نے چھوڑ دیا رتھ چل نکلا اور شل اپنے ٹوٹے رتھ کو ارجن کے آگے سے بھگا کر دور لے گیا پھر کوروں اور پانڈون نے کرن کے قریب شر بر کے پاس کھڑے ہوکر اسکے بل اور پراکرم کی بہت استت کی اور سب راجاؤن کو کرن کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پربے کرن کا مارا جانا تیئسوان ادھیاے۔

چوبیسوان ادھیاے

کرن کے مارے جانے پر درجودھن کا شوک اور کرودھ سے سنگرام کرنا اور پانڈونکا بیچ پانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن اس مہاتما پانڈو ارجن نے سری کرشن کی آگیا انوسار جب انجلیکن بان سے کرن کو مارا سورج است ہوا چاہتا تھا پانڈون نے کرن کا مرنا دیکھ کر بڑی خوشی سے سنکھ دھن کرکے انیک باجے بجائے اور دیوتاؤن نے ارجن کی جے جے۔ اور کرن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی منائی تمھاری سینا کے سوربیر کرن کو مرا ہوا دیکھ کر چارون طرف بھاگ اٹھے درجودھن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور بلاپ کرکے رونے لگا راجہ شل اس ٹوٹے ہوئے رتھ پر سوار ہو درجودھن کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ ہے راجہ تمھارے بڑے بڑے سوربیر راجہ رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے اور کرن بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن کے ہاتھ سے آج مارا گیا جیسا سنگرام کرن اور ارجن کا ہوا ہے ایسا جدھ پہلے کبھی نہین ہوا ہوگا۔ ہے راجن تم ستیکر کے جانو کر دیو پانڈون کی سہج کرنے والا ہے ہمارے منورتھ اس دیو نے سوپھل نہین ہونے دیے جو ہونہار ہے وہ ہوکر رہتی ہے اب تم شوک مت کرو اور یہ سمجھو کہ اسی طرح ہونی تھی اب بھی تم پانڈون سے میل ملاپ کرلو پانڈون کو مین سمجھا کر صلح کرنے پر راضی کرلونگا یہ سنکر درجودھن مہادکھی ہوا اور کہنے لگا کہ اب صلح کیونکر ہوسکتی ہے۔ یہانتک سنجے نے بیان کیا تھا کہ دھرتراشٹ کرن کا مرن سنکر بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے کرن بڑا بلوان اور پراکرمی ہمارا شبھ چنتک تھا درجودھن نے کرن کے پراکرم پر پانڈون سے جدھ کیا تھا اب کرن کے مارے جانے پر ہمارے بیٹے اپنے پرانون کی رکشا نہین کرسکین گے ارجن اور بھیم سین ہماری سینا کو ناتھ دیکھ کر جلدی مار ڈالین گے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کرن کے مارے جانے پر درجودھن نے کیا کیا وہ مجھ سے کہو سنجے بولے کہ ہے راجن راجہ شل کی بات سنکر مہادکھی درجودھن کرودھ مین اشکست ہوکر کہنے لگا کہ ہے راجہ اب مین ارجن کو مارونگا جس نے میرے پیارے کرن کو مارا ہے ضرور وہ میرے ہاتھ سے مارا جاویگا اب تم اپنی سینا کو روکو مین ارجن سے سنگرام کرتا ہون ادھر بھیم سین کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی سے اچھل اچھل کر نرت کرنے لگا اور بڑے شبد سے گرج کر آپ کے سوربیرون کو بھیاء بھیت کرکے ڈراکر بھگانے لگا درجودھن نے اپنی سینا کو روکا اور پچیس ہزار پیادہ یعنی پیادہ سپاہیون کو اپنے ساتھ لیکر دھرشٹدمن پانڈون کے سنمکھ کرودھ کرکے چلا اور سینا کے لوگون سے

کہا کہ کرشن اور ارجن کرن کو مار کر بے فکر کھڑے ہین ایسے وقت مین تم اُن دونون کو بیچ کر دین تم کو بہت ملک اور مال دونگا وہ پچیس ہزار فوج ملک اور مال کے لالچ سے سنگرام کرنے روانہ ہوئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوبیسوان ادھیاے۔

پچیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیم سین سے جدھ کرکے ہارنا یدھشٹر کا کرن کے مارے جانے سے پرسن ہونا اور سری کرشن جی کی استت کرنا کرن کے مہادانی ہونے کا برنن اور کرن پرب کا مہاتم

جب بھیم سین اور دھرشٹ دمن نے درجودھن کو آتا ہوا دیکھا بھیم سین رتھ سے کود کر گدا کو ہاتھ مین لے تند دھار جم راج کے سمان آپ کی سینا کو مردن کرنے لگا آپ کی سینا لے کمش درجودھن کے ساتھ آنے سے بھیم سین کے سنمکھ ہوئے پرنت بھیم سین نے اُن سوربیرون کو اس طرح بھسم کرنا ارنبھ کیا جیسے پربل اگن سوکھے پتون کو جلاتی ہے اُس پچیس ہزار سینا کو بھیم سین نے تھوڑی دیر مین مار ڈالا پھر شکنی کے سنمکھ دھرشٹ دمن اور درجودھن کے سنمکھ بھیم سین ہوکر جدھ کرنے لگے آپ کی سینا کے بھاگتے ہوے رتھ سوار اور ہاتھی سوار درجودھن کو سنگرام کرتے ہوے دیکھ کر لوٹے اور پانڈون سے جدھ کرنے لگے تب ارجن اپنے گانڈیو دھنش کو لے کر اُن رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کے سنمکھ جدھ کرنے لگا تھوڑی دیر گھور سنگرام ہوا ارجن نے رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے گانڈیو دھنش سے مار کر بیاکل کر دیا اور شہریان دھرشٹ دمن نے شکنی کو مورچھت کر دیا اور بھیم سین کو آگے کر درجودھن کے سنمکھ چلا ارجن کے بچے سوار اور پیادے بیے بھیت ہوکر بھاگنے لگے اور ہاتھی سوارون کے منھ ارجن نے پھیر دیے تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو تم بھاگ کر کہان جاتے ہو پانڈو لوگ تم کو اپرادھی سمجھ کر کسی دیش مین جیتا نہین چھوڑینگے تم کس دیش مین بھاگ کر جاؤ گے سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرو نکا کام نہین ہے پانڈون کی سینا کرن نے بہت سی مار ڈالی ہے جو تھوڑی سی بچی ہے اُسکو مین مار ڈالونگا سری کرشن اور ارجن کو کرن نے بہت ہی گھایل کر دیا اب اُن کو مین مار کر بیجے پاؤنگا تم مت بھاگو میرے ساتھ سنگرام کرو یہ سُنکر بہت سے سوربیر اپنی اپنی سواریون کو روک کر لوٹے اور درجودھن کے ساتھ ہوکر پھر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوے مہادکھی درجودھن پھر رن بھوم مین سنگرام کرنے لگا کرن اور ارجن کے مارے ہوے سوربیرون سے چلنے کو راستہ نہین تھا ہزارون دھنش اور تیر ٹوٹے ہوے پڑے تھے رتھ اور مرے ہوے ہاتھیون گھوڑون سے راستہ نہین دکھائی دیتا تھا ایسا بھاری سنگرام پہلے کبھی نہین ہوا تھا جیسا کرن اور ارجن کا ہوا اسکو جبتک سنسار رہے گا گایا کرینگے کرن کی برابر دان کرنے والا ہم نے نہین دیکھا اور نہ سُنا کرن مانگنے کو بُرا سمجھنے واسطے نشون اور بکشون کو کلپ برکش تھا جس نے مانگنے والے سے کبھی نہین نہین کی ارتھات جو جس نے مانگا فوراً دے دیا اُس نے سارا دھن دولت اپنا برہمنون کے دینے کو اور بھوکے ننگے دنیا دارون کُنبہ والون کے لیے رکھ چھوڑا تھا اُن کو گپت دان دیتا گنگا جی مین سورج نارائن کا دیرتک دھیان کرتا اور پھر اتنا دان کرتا کہ کسی دوسرے

سے نہین دیا جاتا ایسے مہا دانی کرن کا نام سنسار مین ہمیشہ لوگ کہا کرینگے اُسی کے پراکرم سے تمہارے بیٹون نے
پانڈون سے بیر کیا کرن کے مرنے پر آپ کے پترون کو بجے کی آسا جاتی رہی کرن کا شریر اور مُکھ مارے جانے پر
بھی بہت شوبھایمان دکھائی دیا کرن کے مرنے سے مہا دُکھی راجہ شلّ ہائے کرن ہائے کرن پکارتا ہوا راجہ درجودھن
کے پاس آیا اور پھر کہنے لگا کہ گھور سنگرام کرنے سے باقی بچے ہوئے سور بیر تھک گئے ہین سورج است ہو گیا ہے
اب ڈیرون کو چلو سنگرام کرنے کا وقت نہین رہا درجودھن نے بھی ڈیرون کو چلنا اوچت جانا سب سور بیر
شرم سے سر جھکاتے ارجن کے بھے سے بھے بھیت ڈیرون کو چلے پانڈون کی سینا بھی اپنے اپنے آشرم کو چلی
ارجن اور سری کرشن جی سنکھ دھنی کرتے ہوئے باجے بجاتے ہوئے ڈیرون کی طرف چلے سری کرشن جی نے
اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ اب سب ڈیرون کے پاس ذرا دیر ٹھہرین ہم راجہ جدھشٹر سے کرن کو بجے کرنے
کا حال کہہ آوین انکو ٹھہرا کر ارجن کے ساتھ پہلے راجہ جدھشٹر کے ڈیرہ کو گئے دیکھا کہ دھرمراج جدھشٹر اپنے سین
استھان پر سورن اور رتنون سے جڑت سیجا پر بسرام کرتے ہین دونون نے ڈیرہ مین جا کر مہاراج جدھشٹر کے
چرن پکڑ لیے جدھشٹر نے سری کرشن جی اور ارجن کو پرسن چت دیکھ کر جان لیا کہ ہمارا شترو کرن مارا گیا جس کا
سوچ دن رات رہتا تھا راجہ جدھشٹر اُٹھے اور پریت سے مل کر اور ستکار سے سری کرشن جی کو اچھے آسن پر
بٹھایا تب سری کرشن جی نے کرن کو بجے کرنے کا برتانت سنایا دھرمراج جدھشٹر خوش ہو کر پھر اُٹھے اور سری کرشن
جی اور ارجن سے مل کر پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے۔ تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجیندر آپ
اپنی پراربدھ سے بجے پاتے ہین جو پاپی کرن رانی دروپدی کو سبھا مین دُکھ دے کر ہنستا تھا آج اُسکا خون پرتھی
پی رہی ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے باسدیو جی آپ پراربدھ کا نام لیتے ہین مین تو یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے
جانتا ہون آپ نے اسو سین سرپ سے ارجن کی رکشا کی اور آپ کے سبب سے کرن سے مہا پراکرمی پر ارجن
نے بجے پائی آپ سدا ہماری رکشا کرتے ہین اس بھاری سنگرام مین آپ نے ارجن کا سارتھی بنکر ہمارے شترون
کو مارا ہے اور ہم سب کو بڑے کلیشون سے بچایا ہے آپ ہی کی کرپا سے یہ مہا پراکرمی سورج پتر کرن مارا گیا
ہے مجھے اسکا بڑا بھاری سوچ رہا کرتا تھا اور اُسنے مجھے گھایل کر دیا تھا جس کے درد سے مین نے ڈیرہ مین
آن کر بسرام کیا ہے یہ کچھ آپ سدا ہماری رکشا کرتے ہین یہ آج نئی بات نہین ہوئی ارجن نے آپ کی کرپا
سے شترون کو مارا ہے نارد جی نے پہلے میرے پاس آن کر آپ کے چرتر بیان کیے تھے اور آپ کو ساری
سرشٹی کا پیدا کرنے والا تری لوکی کا ایشور بھگتون کا رکشا کرنے والا کہا تھا اور اسیطرح بید بیاس جی نے
آپ کو شاشوت بشن اور ارجن کو نر کا اوتار بیان کیا تھا ہے گوبند جی آپ کی کرپا سے اب تک بہت سے
سور بیرون کو بجے کیا ہے اور جو باقی ہین وہ بھی آپ کی کرپا سے بجے ہو جاوینگے یہ کہہ کر راجہ اُٹھے اور ارجن
اور سری کرشن جی اور نکل سہدیو اور سب راجاؤن سمیت مشعل روشن کرا کے وہان آئے جہان کرن رن
بھوم مین پڑا سوتا تھا اُسکو راجہ جدھشٹر نے اچھی طرح دیکھ کر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ مین پاپی
کرن کو مرا ہوا دیکھ کر سمجھتا ہون کہ اب مین اس پرتھی کا راجہ ہوا اور میرے منورتھ آپ کی کرپا سے سوپھل
ہوئے اور میرا نوین جنم ہوا اب مین بے کھٹکے رات کو سوؤن گا اسکے پیچھے اور مہارتھی راجاؤن نے

راجہ جدھشٹر سے ملکر اُسکو پرسن کیا اور سکھنڈی دھرشٹ دُمن ساتکی جی آدک شور بیرون نے مہاراجہ جدھشٹر کی پرسنشا کی اور سری کرشن جی کی اَستُت کر کے دھن باد کیا پھر سب وہان سے اپنے اپنے ڈیرونکو چلے آئے یہان راجہ دھرتراشٹ۔ دوساسن وغیرہ اپنے بیٹون اور کرن کا مرن سُنکر بہت بلاپ کرنے لگا رنواس مین رانیون نے بہت بلاپ کیا راجہ دھرتراشٹ مورچھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے گاندھاری اتینت شوک سے زمین تڑپنے لگی سنجے نے راجہ اور رانیون کو سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ ہے راجن ہونہار اسی پرکار تھی شوک مت کرو سچ پوچھو تو یہ سارا ناش آپ کے اَنیاے سے ہوا ہے درجودھن کو آپ نے منع نہین کیا جو وہ کہتا تھا آپ مان جاتے تھے بدر جی بھیشم پتامہ منع کرتے تھے تو بھی آپ درجودھن کی عقل پر بھروسا کرتے تھے اب شوک کس کس کا آپ کرینگے ہونی ہو سے بغیر نہین رہتی ہے دھیرج دھارن کرو راجہ کا بُرا حال ہو رہا تھا اُسکو ذرہ بھی دھیرج نہین ہوا تھا لوم ہرشن۔ اوگر سروا جی سب رشیون کو نمشکار کرتے ہین اور بیشم پاین راجہ جنمے جے کو یہ کتھا سنا کر کہنے لگے کہ ہے راجہ اس ارجن اور کرن کے سنگرام کو جو کوئی پریت پورک پڑھے اور سنے گا اُسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہوگا نرنارائن اور سوریج پتر کرن کا سنگرام سنسار مین جش اور کیرت کا بڑھانے والا ہے بشنو بھگوان اور مہادیو جی اُسکے اوپر پرسن ہوکر دھن اور سنتان کی بردھی کرینگے۔ اس پرب کے پاٹ کرنے واسطے اور سننے واسطے کو ایک کپلا گاے کے پرت دن (ہر روز) پُن کرنے کا پھل پراپت ہوگا اور جو شخص کسی کے گُن مین دوش نہ لگادیگا وہ بھگوان برہما جی اور بشن جی دمہادیو جی کی کرپا سے من باچھت پھل پاویگا برہمن کو اسکے پاٹ کرنے سے بید دُن کی پراپتی اور کشتری کو بجے اور پراکرم بیش کو دھن اور شودرون کو نروگتا (صحت جسمانی) پراپت ہوگی کہ اس پرب مین بشنو بھگوان سری کرشن مہاراج کے جش اور کیرت برنن ہوئی ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ کرن کا مارا جانا و درجودھن کا شوک چھبیسوان ادھیاے۔

کرن پرب سماپت ہوا

اوم

سری ام کرت مہابھارت

شل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودیا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے

بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

شل پرب

یعنی

مہابھارت کا نواں پرب

پہلا ادھیاے

راجہ شل کا راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے سنگرام میں مارا جانا اور درجودھن کا بے بھیت ہوکر تالاب میں چھپ جانا

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی کو نمسکار کرکے جے نام اتہاس برنن کرتے ہیں۔

جنمے جے نے کہا کہ ہے مہا گیانی برہمن! جب ارجن کے ہاتھ سے جدھ میں کرن مارا گیا تو پھر درجودھن نے کیا کیا؟ اسکا حال مجھ سے برنن کیجیے! میں اپنے بڑے بزرگوں کے چرتروں کو سنکر ترپت نہیں ہوتا ہوں۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے پراکرمی راجن! کرن کے مارے جانے پر درجودھن شوک سمندر میں ڈوبا ہوا مہا دکھی ہا ہے کرن ہا ہے کرن باربار کہتا ہوا بچی ہوئی تھوڑی سی سینا کو لے کر اپنے ڈیرہ کو گیا۔ اور راجاؤں نے درجودھن کو بہت سمجھایا۔ پرنتو درجودھن کا شوک نہیں گیا۔ اور راجہ شل کو سیناپت بناکر پھر پانڈوں سے جدھ کرنے کو چلا۔ اور مہا گھور جدھ مدر راج شل اور پانڈوں سے ہوا۔ بہت سی سینا پانڈوں کی راجہ شل نے مار ڈالی۔ پیچھے شل بھی دھرم راج جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تب درجودھن بے بھیت ہوکر رن بھوم سے راجاؤں کو جنگلی بھائی باپ بیٹے مارے گئے دیکھ گھبرا کر تالاب میں بھاگ کر پرویش کر گیا۔ پانڈوں نے اس دن کے تیسرے پہر میں اپنے مہا رتھیوں سمیت گھیر کر درجودھن کو تالاب سے باہر بلایا۔ بھیم سین نے جدھ کرکے درجودھن کی جنگھا توڑ کر پرتھی پر گرا دیا۔ درجودھن کے گرائے جانے پر بچی ہوئی سینا کو اسوتھاما نے رات کے سمے مار ڈالا۔ پرات کال ہونے پر مہا دکھی سنجے ہستناپور آیا اور ہاے منہ میں روتا ہوا راجہ دھرتراشٹر کے پاس گیا اس وقت سنجے کو دیکھ کر سب لوگ بہت دکھی ہوئے۔ اور بالک سے لے کر بڑے تک سب شوک سمندر میں ڈوب گئے

راجہ درجودھن اور اُسکی سینا کے بڑے بڑے راجاؤن کا مرنا سُنکر سب کو بہت شوک ہوا - سنجے نے راج محل
مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنی رانی گاندھاری اور پُتر بدھوؤن سمیت بدر جی اور اپنے ہیترون کے ساتھ
کرن کے مرنے کا حال سُنکر بہت دُکھی بیٹھا ہوا ہے - روتے ہوئے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ لیے اور
بیاکل ہوکر بلاپ کیا - پھر کہا کہ مہاگیانی راجہ مین سنجے ہون آپ کو نمسکار کرتا ہون - ہے نردتم (نردون مین اُتم)
گیان نیتر رکھنے والے مہاراجہ دھرتراشٹ! بڑے شوک کی بات ہے کہ راجہ شلّ بھی مارا گیا اور سوا اسکے
راجہ اُلوک اور شکنی کا مہوچ سنسپتک راجہ کلینجہ دیش اور بہارتی راجہ بھی مارے گئے - پورب پچھم اُتر دکن کے
سب راجہ رن بھوم مین مارے گئے - راجہ درجودھن اور سب راج کماروں کو پانڈوؤن نے مار ڈالا جیسے کہ بھیم سین
نے راج سبھا مین پرتگیا کری تھی وہی حال راجہ درجودھن کا بھیم سین نے کیا - اُسکی جنگھا کو پھر سے توڑ ڈالا - ہے
وہ راجہ رن بھوم مین پڑا ہوتا ہے - دھرشٹ دمن سکھنڈی اُتموجا یُدھامنیو پربھدرک پانچال دیشی اور چندیری
کی سینا آپ کے سب پتر اور دروپدی کے پانچون بیٹے کرن کا بیٹا برکھ سین بھی مارا گیا - سارے ہاتھی
اور گھوڑے رتھ سوار رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے - پانچون پانڈون اور سری کرشن جی اور ستاکی
ساتھ آدمی اُن کے اور آپ کی سینا مین سے کرپاچارج کرتبرما اسوتھاما اُن تین آدمی باقی بچے ہین -
رن بھوم مین خالی تیر سے دکھائی دیتے ہین - ایسا ٹھاٹھ پانڈوؤن اور کوروؤن کا ہوا کہ اٹھارہ چھونی دل سب
مارا گیا - اُن سب کی استریان بیوہ ہوگئین - بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سنجے نے سب
حال دھرتراشٹ کو سنایا تب وہ اچیت ہوکر زمین پر گر پڑا اور رنواس اور راج محل مین بڑا بھاری بلاپ ہوا
بدر جی بھی شوک مین ڈوب کر مورچھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سب رانیان اسطرح فرش پر گر پڑین جیسی
بڑی چادر کے اوپر مورت کھینچی ہوئی ہے - بڑی دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا - بدر جی سے یہ کہنے لگا
کہ ہے بھائی! سارے بیٹے ہمارے سنگرام مین لڑکر مر گئے - اب سواے تمہارے میرا کوئی نہین رہا - یہ کہکر راجہ
پھر گر پڑا اُس سمے راجہ کے اِشٹ متروں نے (یعنی دلی دوست ۱۲) جو اُسکے اردگرد بیٹھے ہوئے رو رہے تھے راجہ کے منہ پر جل چھڑکا
اور پنکھون سے ہوا کرنے لگے - بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ چیتن ہوکر یہ کہنے لگا کہ ان سب رانیون کو بدھو
اور میرے پتر بدھوؤن کو کہو وہ راج محل مین چلی جاوین میرا حال بُرا ہو رہا ہے - یہ بچن راجہ کے سُنکر بدر جی
نے اُن سب رانیون اور پتر بدھوؤن اور متروں کو وہان سے ہٹا دیا اور راجہ دھرتراشٹ کو بدر جی نے
دھیرج دیا - تب سنجے سے راجہ نے کہا کہ ہے سوت! بڑے دُکھ کی بات ہے کہ میری سب سینا اور درجودھن
آدک سب پتر اور متر مارے گئے اور پانڈو جیتے رہے - میرا ہردا بہت کٹھور ہے جو سو ٹکڑے نہین ہوتا ہے
میرے سو پتر پراکرمی راجکمار جنکے چترون کو دن بہت مسکرا کر اُن کے شریر کے ہاتھ لگا کر مین پرسن
ہوا کرتا تھا - جا بی آنکھون کے نہ ہونے سے مین اُن کو دیکھ نہین سکتا تھا اُن کے روپ اور چترون کو سُنکر
خوش ہوا کرتا تھا - آج وہ سب مارے گئے - کوئی پانی دینے والا بھی نہین رہا - اب مجھے پراست کال اُٹھکر ہے تات شیا
ہے مہاراج! ہے لوک ناتھ! کون کہیگا؟ - ہے درجودھن تم مجھ سے کہتے تھے کہ مین اکیلا پانڈون کو اپنے پراکرم
سے جیت سکتا ہون - اور کرن میرا منتری سب کو جیت سکتا ہے - اسکے سوا کرپاچارج - بھیشم جی -

مہابھارت

شلیہ پرب

یعنی

مہابھارت کا نوان پرب

پہلا ادھیائے

راجہ شلیہ کا راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے سنگرام میں مارا جانا اور درجودھن کا بے بس ہوکر تالاب میں چھپ جانا

سری نارائن اور نروتم نر اور سرسوتی کو نمسکار کرکے جے نام اتہاس برنن کرتے ہیں۔

سنجے نے کہا کہ ہے مہا گیانی برہمن! جب ارجن کے ہاتھ سے جدھ میں کرن مارا گیا تو پھر درجودھن نے کیا کیا؟ اسکا حال مجھ سے برنن کیجیے! میں اپنے پردادا کے چرتروں کو سنکر پرسن ہوتا ہوں۔ ویشمپاین جی نے کہا کہ ہے پراکرمی راجن! کرن کے مارے جانے پر درجودھن شوک سمندر میں ڈوبا ہوا اتھا دکھی ہائے کرن ہائے کرن بارم بار کہتا ہوا بچی ہوئی تھوڑی سی سینا کو لے کر اپنے ڈیرہ کو گیا۔ اور راجاؤں نے درجودھن کو بہت سمجھایا۔ پرنتو درجودھن کا شوک نہیں گیا۔ اور راجہ شلیہ کو سیناپت بنا کر پھر پانڈوں سے جدھ کرنے کو چلا۔ اور مہا گھور جدھ شلیہ اور پانڈوں سے ہوا۔ بہت سی سینا پانڈوں کی راجہ شلیہ نے مار ڈالی۔ پیچھے شلیہ بھی دھرمراج یدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تب درجودھن بے بس ہو کر رن بھوم سے راجاؤں کو جنکے بھائی باپ بیٹے مارے گئے تھے ہٹا کر شریر سے گھبرا کے تالاب میں بھاگ کر پرویش کر گیا۔ پانڈوں نے اس دن کے تیسرے پہر میں اپنے مہارتھیوں سمیت گھیر کر درجودھن کو تالاب سے باہر بلایا۔ بھیم سین نے جدھ کرکے درجودھن کی جانگھ توڑ کر پرتھوی پر گرا دیا۔ درجودھن کے گرائے جانے پر بچی ہوئی سینا کو اشوتھاما نے رات کے سمے مار ڈالا۔ پرات کال ہونے پر مہا دکھی سنجے ہستناپور آیا اور راج مندر میں روتا ہوا راجہ دھرتراشٹر کے پاس گیا اس وقت سنجے کو دیکھ کر سب لوگ بہت دکھی ہوئے۔ اور بالک سے لے کر بڑے تک سب شوک سمندر میں ڈوب گئے

راجہ درجودھن اور اُسکی سینا کے بڑے بڑے راجاؤن کا مرنا سُنکر سب کو بہت شوک ہوا - سنجے نے راج محل مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنی رانی گاندھاری اور تیسر بدھوؤن سمیت بدر جی اور اپنے ہیرون کے ساتھ کرن کے مرنے کا حال سُنکر بہت دُکھی بیٹھا ہوا ہے - روتے ہوے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ لیے اور بیاکل ہوکر بلاپ کیا - پھر کہا کہ مہاگیانی راجہ مین سنجے ہون آپ کو نمسکار کرتا ہون - ہے نرو تم (نرون مین اُتم) گیان نیتر رکھنے والے مہاراجہ دھرتراشٹ ! بڑے شوک کی بات ہے کہ راجہ شل بھی مارا گیا اور سوا اُسکے راجہ اُدلوک اور شکنی کا مہو یج سنسپتک راجہ ملیچھ دیش اور پہاڑی راجہ بھی مارے گئے - پورب پچھم اُتر دکھن کے سب راجہ رن بھوم مین مارے گئے - راجہ درجودھن اور سب راج کمارون کو پانڈون نے مار ڈالا جیسے کہ بھیم نے راج سبھا مین پرتگیا کری تھی وہی حال راجہ درجودھن کا بھیم سین نے کیا - اُسکی جنگھا کو بھیم سین نے توڑ ڈالا اب وہ راجہ رن بھوم مین پڑا سوتا ہے - دھرشٹ دمن سکھنڈی اُتموجا یدھ منیو پربھدرک پانچال دیش اور چندیری کی سینا آپ کے سب پُتر اور دروپدی کے پانچون بیٹے کرن کا بیٹا برکھ سین بھی مارا گیا - سارے ہاتھی اور گھوڑے - رتھ سوار رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے - پانچون پانڈون اور ستیکی کرشن جی اور ستاکی ساتھ آدمی اُن کے اور آپ کی سینا مین سے کرپاچاریہ - کرت برما - اسوتھاما اُن تین آدمی باقی بچے ہین - رن بھوم مین خالی ڈیرے دکھائی دیتے ہین - ایسا جنگ پانڈون اور کورون کا ہوا کہ اٹھارہ چھوہنی دل سب مارا گیا - اُن سب کی استریان بیوہ ہوگئین - بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال دھرتراشٹ کو سُنایا تب وہ اچیت ہوکر زمین پر گر پڑا اور رنواس اور راج محل مین بڑا بھاری بلاپ ہوا بدر جی بھی شوک مین ڈوب کر مورچھت ہوکر پرتھمی پر گر پڑے اور سب رانیان اسطرح فرش پر گر پڑین جیسی بڑی چادر کے اوپر مورت کھنچی ہوتی ہے - بڑی دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا - بدر جی سے یہ کہنے لگا کہ ہے بھائی ! سارے بیٹے ہمارے سنگرام مین لڑکر مر گئے - اب سواے تمہارے میرا کوئی نہین رہا - یہ کہکر راجہ پھر گر پڑا اُس سمے راجہ کے اشٹ متر (بھنی دلی دوست) ون نے جو اُسکے اردگرد بیٹھے ہوے دور سے تھے راجہ کے منھ پر جل چھڑکا اور پنکھون سے ہوا کرنے لگے - بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ چیتن ہوکر یہ کہنے لگا کہ ان سب رانیون کا دھرما اور میرے تیسر بدھوؤن کو کہو وہ راج محل مین چلی جاوین میرا حال بُرا ہو رہا ہے - یہ بچن راجہ کے سُنکر بدر جی نے اُن سب رانیون اور تیسر بدھوؤن اور متروں کو وہان سے ہٹا دیا اور راجہ دھرتراشٹ کو بدر جی نے دھیرج دیا - تب سنجے سے راجہ نے کہا کہ ہے سوت ! بڑے دُکھ کی بات ہے کہ میری سب سینا اور درجودھن آدک سب پُتر اور متر مارے گئے اور پانڈو جیتے رہے - میرا ہردا بہت کٹھور ہے جو سو ٹکڑے نہین ہوتا ہے میرے سو پُتر پراکرمی راجکمار جنکے چندر ون کو دن بھر سُن کر اور اُن کے شریر کے ہاتھ لگا کر مین پرسن ہوا کرتا تھا - جاپی آنکھون کے نہ ہونے سے مین اُن کو دیکھ نہین سکتا تھا اُن کے روپ اور چرترون کو سُنکر خوش ہوا کرتا تھا - آج وہ سب مارے گئے - کوئی پانی دیوا بھی نہین رہا - اب مجھے پرات کال اُٹھکر یہ کہتا تھا سُنیا ہے مہاراج ! ہے لوک ناتھ ! کون کہیگا ؟ - ہے درجودھن تم مجھ سے کہتے تھے کہ مین اکیلا پانڈون کو اپنے پراکرم سے جیت سکتا ہون - اور کرن میرا استری سب کو جیت سکتا ہے - اسکے سوا سے کرپاچاریہ - بھیشم جی -

درونا چارج اور ہزارون راجہ جب میرے ساتھ مین تو پانڈون کے بچے کرنے مین کچھ سندیہہ نہین ہے - آج وہ پراکرمی راجہ سب بھائیون اور متروں سمیت رن بھوم مین پڑا سوتا ہے جس استھان پر مہا پرتاپ وان بھیشم جی سکھنڈی کے ہاتھ سے مارے گئے اور شستر بدیا مین بڑے چتر درونا چارج جی اور مہاراجہ بالہیک اور راجہ جیدرتھ و بھگدت آدک بڑے سوربیر راجہ پانڈون کے ہاتھ سے مارے گئے وہان سواے پرالبدھ کے کیا کہا جاوے ہے سنجے اب مین بن مین جاکر نواس کرونگا بھیم سین جس نے سب میرے پترون کو مارا ہے اسکے کھوٹے بچن اب مین پانڈون کے آدھین ہوکر کیونکر اپنی اوستھا پوری کرونگا - ہے سنجے! اب مجھ کو سارا برتانت سناؤ کہ کیونکر پرس پر سنگرام ہوا اور کون کون کس کس کے ہاتھ سے مارا گیا ؟ -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب درجودھن کا سنگرام مین مارا جانا اور دھرتراشٹ کا بلاپ - پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

راجہ شل کو سیناپت کرنا

سنجے نے کہا کہ مہاراج! کرن کے مارے جانے پر آپ کی سینا مین بڑا ہاہا کار مچا اور سب راجا اور سینا کے لوگ بھاگے - ہاتھیون سے ٹکر کھا کر رتھون کا اور رتھون سے ٹکر کھا کر ہزارون گھوڑے اور آدمیون کا چورن ہوگیا بھیم سین اور ارجن کے بھے سے سب سینا بھاگ گئی راجہ درجودھن شوک مین بیاکل ارجن سے جدھ کرنے کو چلا اور پھر پانڈون اور درجودھن کے آپس مین جدھ ہونے لگا - بھیم سین اپنے گدا کو لے رتھ سے کود آپ کی سینا کو مارنے لگا - اور دھرشٹ دمن اور شکنی کا پرس پر سنگرام ہوا - پچیس ہزار پداتی سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار ڈالا اور ہزارون رتھ اور ہاتھی سوارون کو ارجن نے مار ڈالا - تب آپ کی سینا پھر بھاگی اس وقت مین درجودھن سوربیرتا اپورب (بے نظیر) دکھی کہ اکیلا ساری پانڈو سینا سے سنگرام کر رہا تھا جب اسنے دیکھا کہ سینا بھاگی جاتی ہے تب درجودھن نے پکار کر سبھون سے کہا کہ ایسا کون دیش ہے جہان تم جاکر پانڈون کے ہاتھ سے بچ جاؤگے ؟ - سنگرام مین لڑکر مرنا کشتریون کا دھرم ہے - تم میرے ساتھ سنگرام کرو اور رن بھوم مین پیٹھ مت دکھاؤ ! - سب اکٹھے ہوکر لڑو راجہ درجودھن کے بچن سنکر بھاگی ہوئی سینا پھر لوٹی اور پھر دونون سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے - اسوتھاما جی نے کرن کے سنگرام ہونے سے پہلے ہی راجہ درجودھن سے کہا تھا کہ ہے مہا باہو اب بھی تم پانڈون سے سندھ کرلو - دیوتا آکاش سے ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر پھول برسا رہے ہین - کرن بھی ارجن کے ہاتھ سے مارا جاویگا تو ساری عمر کا شوک ہوجاویگا - سری کرشن جی پانڈون کو سمجھا کر سندھ کرا دینگے آدھا راج پانڈون کو دیدو میرے بچار مین صلح اچھی ہے - تم بھی بدھوان ہو اچھی طرح سمجھ لو - راجہ درجودھن نے ایک مہورت دھیان کرکے اسوتھاما جی سے کہا کہ مہاراج! اب صلح کیونکر ہوسکتی ہے - آپ بھی جانتے ہین کہ بھیم سین اور ارجن ان باتون کو یاد کرکے جو راج سبھا مین ایک بستر دھارن کیے ہوے دروپدی کو بال کھینچکر دساسن لے آیا تھا اور پھر پانڈون کی ہم سب نے ہنسی کی تھی - اور پھر ابھمنیون کو مار ڈالا اور بہت سے سوربیر

دونون طرف سے مارے گئے - بھلا اب وہ پانڈو کیونکر ہمارے بچن کا بسواس کر کے صلح کر لینگے - اب سوائے جنگ کے اور کوئی اپائے سمجھ مین نہین آتا ہے - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کا بہت برا حال دیکھ کر کرپا اور دیا کی کھان کرپاچارج جی راجہ کے پاس جاکر کر دھ سنجکت بولے کہ جیسا تم اپنی سینا کو سمجھا رہے ہو کہ سنگرام کر کے دیہہ تیاگنا اچھا ہے تم مت بھاگو یہ بات بہت ٹھیک ہے دھرم جنگ سے بڑھ کر کوئی دھرم کشتری کے لیے نہین ہے اور ہزارون راجہ تمھاری اور دوسری طرف کے یہی دھرم سمجھ کر مارے گئے اب مین تمھاری ہت کا بچن کہتا ہون اسکو سادھان ہو کر سنو کہ بھیشم جی درونا چارج جی مہارتھی کرن جیدرتھ آدک بڑے ہتکاری اور تمھارے پوجیہ اور تمھارے بھائی بیٹے لکشمن آدک سب مارے گئے جنکے کارن راج سُکھ اور راج پرنبدھ کیا جاتا ہے وہ سب برہم گیانیون کے لوگ مین پہونچ گئے ہمارے سنساری سُکھ سب جاتے رہے سری کرشن جی کو آگے کر کے جنگ کرنے والا مہا پراکرمی ارجن دیوتاؤن سے بھی اجے ہے اسکے بانر چنہ رکھنے والے اونچی دھجا اور گانڈیو دھنش جو اندر بجر سے بھی شریشٹ ہے اور بھیم سین کی سنگھ ناد اور اسکا بجر دیکھ کر ہماری سینا کیا یمان ہو رہی ہے جیسے اگن سوکھے ہوئے بن کو جلاتا ہے اسی پرکار یہ دونون سوربیر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین سارے سنسار مین بڑے دھنش دھاری اور کوپج دھاری سری کرشن اور ارجن رن بھوم مین کیسے شوبھا یمان ہو رہے ہین جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ مالا بھاگ جاتی ہے ایسے ہی سینا ہماری ان کو دیکھکر بھاگتی ہے آج سنگرام کرتے ہوئے سترہ دن بیت گئے کیسے کیسے اجے اور مہا پراکرمی سوربیر مارے گئے جب کہ جیدرتھ کو ارجن نے سب کے دیکھتے ہوئے لاکھون آدمیون سے رکشا کیے ہوئے مار ڈالا پھر اور کس کا ذکر کرون اور کون ایسا ہے جو ارجن کو جیتے کر سکے بھیم سین نے جو بھری سبھا مین پرن کیا تھا وہ پورا کیا دوساسن کا رودھر ہزارون آدمیون کے سامنے اس نے پرسن ہو کر پان کیا اور وہ جو پرن اسکا باقی رہا ہے اسے بھی ضرور ہی پورا کریگا رن مین ذرا بھی سندیہہ نہین ہے تم نے وہ وہ نیچ کرم سنسار مین کیے ہین جو سارے جہان مین مشہور ہو رہے ہین ان کا بدلا اب تم کو پراپت ہو رہا ہے ہے درجودھن جس طرح تم نے راج پایا ہے اسی پرکار اب سندیہون مین (فکرون مین) پرورت (مبتلا ہو) آتما کی رکشا کرو آتما ہی سنسار مین درلبھ پدارتھ ہے جب جیسا سمے پرتمان ہو ویسا ہی اپائے کرنا اچت ہوتا ہے میری سمجھ مین تم کو پانڈوؤن سے سندھی (ملاپ) کرنا چاہیے اور کوئی اپائے نہین دیکھتا ہون اسی مین تمھارا کلیان ہے کومل چت کرپا کی مورت راجہ جدھشٹر گوبند جی اور دھرتراشٹ کے بچنون سے تمھارا راج برقرار رکھے گا سری کرشن جی کا کہنا نہ راجہ جدھشٹر اور نہ اجے ارجن اور بھیم سین ٹالینگے مین پانڈون سے تمھارا میل ملاپ کرا دونگا جو تم میرا کہنا نہین مانوگے تو رن بھوم مین مرتک سمان پڑے ہوئے میرے بچنون کو یاد کروگے - یہ بات کرپاچارج جی درجودھن سے کہکر بلاپ کرنے لگے اور اچیت سے ہوگئے -

راجہ درجودھن کرپاچارج جی کے کلیان دائی بچن سنکر لمبی لمبی سانس لے کر مون ہو رہا اور تھوڑی دیر سوچ بچار کر کے یہ کہنے لگا کہ آپ ہمارے شبھ چنتک ہین جو کچھ آپ نے فرمایا مین نے سنا تمھارے کلیان کاری بچن مجھ کو پرسن نہین کرتے ہین جیسے مرت بس (موت کے بس) بیمار کو اوشدھی اپنا اثر نہین کرتی ہے - بڑا فیاض راجہ جدھشٹر پانسون کے جوئے مین ہم سے ہار گیا اور راج سے بھرشٹ ہو کر بن بن کلیش اٹھاتا ہے اب وہ

راجہ جدھشٹر ہمارے بچنون کا کب بسواس کریگا ایسے ہی ودت ہوکر پانڈون کی بردھی چاہنے والے اندریون کے
سوامی سری کرشن مہاراج بھی ہمارے پاس آئے ان کا کہنا بھی ہم نے نہین مانا اس بات کو آپنے بچارا نہین
ہے بھلا وہ کس طرح ہمارا بھروسا کرینگے راج سبھا مین رانی دروپدی کو ہم نے ننگا کرنا چاہا پانڈون کا راج چھین
لیا ان باتون کو سری کرشن جی کبھی نہین سہین گے سری کرشن اور ارجن ایک جان دو قالب ہین یہ بات ہمنے
بہت آدمیون سے سنی اور آنکھون دیکھی ہے اور اور دیکھتا ہون انہون اپنے بھانجے کے مارے جانے سے
کیشو جی بہت دکھی ہین ہم ان کے اپرادھی ہین پانڈون کو کیونکر شانتی ہوگی ارجن نے جو پرتگیا کی اور اسی طرح
بھیم سین نے جو جو پرتگیا کی اس کو پورا کیا اور کریگا نکل سہدیو اسوئی کمارون کے سروپ اور ورشٹ دمن سکھنڈی
کیونکر شانتی پاوینگے جب کہ دروپدی کو میرے کہنے سے دوساسن نے سبھا مین بہت دکھ دیئے دروپدی نے ہمارے
ناش ہونے کے کارن تپ کیا وہ اب تک پرتھوی پر سوتی ہے ایسا ہی سوبھدرا کرشن جی کی بہن کا حال ہے
بھلا ان کا راج ہوجانے پر مین ساری پرتھوی کا راج کرکے کیونکر گذارہ کرونگا اور پانڈون کا داس کیونکر ہو کر
رہونگا آپ کے پریہ بچن ہین کیونکہ سندھی کرلون مین نے بہت جگ کیے برہمنون کو بہت دکشنا دی بیدون کو
سرون کیا بہت دیش جیتے انکا پوشن کیا شترون کے مستک پر پانون رکھ کر داس لوگون کا پالن کیا ارتھ
دھرم کام کا بھی سیون کیا سنسار مین کسکو مین نہین ہارتا ہے کیول جس اور کیرت پراپت کرنی چاہیے وہ سنگرام
کرنے پر پراپت ہوتی ہے یہ وقت سوربیرتا دکھانے کا ہے پرنتو بن کو جاکر تپ کرنے کا نہین ہے جو راجا سنگرام
مین جدھ کرکے مارے گئے وہ اندرلوک مین سکھ بھوگینگے اور مین بھی سنگرام مین پران دے کر اچھے لوکون کو پاونگا
یہ باتین درجودھن کی سب راجا اور کشتری لوگ سنکر واہ واہ کرنے لگے اور سب راجا لوگ جدھ کا نشچے کرکے وہان
سے دو جوجن چل کر سرسوتی ندی جو ہماچل پربت سے آتی ہے اشنان کو گئے اور نہاکر الٹے چلے آئے اور راجہ شل
وچتر سین - سکنی - اسوتھامان - کرپاچارج - کرت برما - سکھن - ارشٹ سین - دھرت سین - جیت سین یہ سب
راجا لوگ رات کو نواس کرکے پرات کال اکٹھے ہوئے اور سبھا کی صلاح سے راجہ درجودھن راجاون کو لیکر
اسوتھامان جی کے پاس گیا وہ اسوتھامان جی کی پرسنسا کرنے لگا کہ آپ سنگرام مین کال کے سمان شترون کا ناش
کرنے والے پرشن چت میرو پربت سمان اچل سوامی کارتک جی کے سمان اور شبد مین نندی گن سمان بل مین
وایو اور گرڑ جی کے سمان تیج مین سورج کے سمان بدھی مین شکر جی کے سمان کانتی روپ اور سکھ چندرمان سمان
جنکا جنم سب لکشنون سے سنجکت بیدون کے سار بل پراکرم مین اچھے استر شستر بدیا کو مول سمیت جاننے والے
چارون بید اور پانچوان اتہاس جس نے اچھی طرح پڑھا ہے اور تپ کرنے سے شیو جی مہاراج کو جس نے ارادھن
کیا یونی سے جنم نہ لینے والے دروناچارج سے ایسی استری کے گربھ مین آکر اتپن ہونے والے جو یونی سے اتپن
نہین ہوئی ہے اور جس کے کرم انوپم ارتھات اوپمان رہت ہین سب بدیاون کے جاننے والے گنون کے
سمدر سارے انگ جسکے بہت شوبھا مان ہین نکو سکھ سے سندر سروپ والے ہین آپ شرا وین جسکو سیناپت
کرون اسوتھامان جی نے کہا کہ تیج بل اور پراکرم مین راجہ شل سوامی کارتک جی کے سمان اہنکار کرنے والا
بڑا سوربیر شستر بدیا کا جاننے والا شتری سینا کا سوامی جو اپنے بھانجون کو چھوڑ کر ہماری سینا مین آیا ہے

سب گنون سے سنجکت مہارتھی شل کو سیناپت کرنا چاہیے راجہ شل نے کہا کہ اگرچہ سری کرشن اور ارجن مہا پراکرمی ہین مگر مین ان کو بجے کرونگا مین نے تن اور دھن اپنا سب تمہارے ارپن کیا ہے مین پانڈونکو بجے کرونگا تب راجہ درجودھن نے سب راجاؤن کے بیچ مین سیناپت کا تلک راجہ شل کے لگایا اور طرح طرح کے باجے بجے کرن کے مارے جانے کا رنج کسی کو بھی نہین ہوا - ارجن نے اپنے دوتون سے سنا اور جاکر سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے مادھوجی درجودھن نے راجہ شل کو سیناپتی کیا ہے - آپ ہمارے سوامی اور رکشا کرنیوالے ہین جو اُچت ہو وہ کیجیے - یہ بچن ارجن کا سنکر کیشوجی راجہ یدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج مہاراج یدھشٹر! مین راجہ شل آپ کے ماما ان کو اچھی طرح سے جانتا ہون وہ بڑا پراکرمی تیجسوی ست لاگوتا سنجکت ہے جدھ مین جیسے بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور کرن تھے ویسا ہی ہے - لیکن ان سے بھی ادھک اسکو جانو سنگرام مین وہ متوالے ہاتھی اور شنگھ کے سمان گرج گرج کر لڑیگا - دھرشٹدمن اور سکھنڈی آدک اس سے جدھ نہین کر سکتے ہین - ہان تم کو اس سے جدھ کرنا اُچت ہے - آپ کے سواے اور کسی کو اس سے سنگرام کرنے والا نہین دیکھتا ہون - آپ اس سے جدھ کرکے بجے کرین جیسے راجہ اندر نے شمبر کو مارا تھا راجہ شل کو جب آپ بجے کرلینگے تب درجودھن کی سینا ہراس روپ ہو جاویگی آپ اپنے تپ کے بل سے راجہ شل کو مارینگے - یہ کہکر کرشن جی سندھیا کال بچار کر اپنے ڈیرہ کو چلے گئے - اور پانڈون نے اور راجاؤن کو اپنے ڈیرون مین جانے کی آگیا دی اور سب رات کو سوے -

اتی سری مہابھارتے دھرتراشٹ سنجے سمباد شل کا سیناپت ہونا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

چترسین ستسین سوکھین کرن کے پترون کا مارا جانا بھیم و شل کا جدھ

سنجے سے راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سوت بھیشم جی اور درونا چارج جی اور کرن کے مارے جانے پر جس پرکار راجہ شل پانڈون سے جدھ کرکے دھرمراج یدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا وہ برتانت مجھ کو سناؤ - سنجے بولے کہ ہے نردیو - شترون کو بجے کرنیوالے! راجہ دھرتراشٹ پرات کال ہونے پر راجہ شل سیناپتی ہوکر راجہ درجودھن سے ملا اور اسکا سنمان کرکے اپنی سینا کا سرتوبھدر بیوہ رچکر شبری سنادر چپال کے گھوڑون کے رتھ پر سوار ہوکر رن بھوم مین شوبھایمان ہوا - اسکے جبش اور پرتاپ سے درجودھن نے پانڈون کو کچھ بھی نہین سمجھا - اور اپنی سینا کے تین بھاگ بناکر سنگرام بھوم مین آئے - اسی طرح پانڈون نے اپنی سینا کے تین بھاگ کیے اور کورودون کے سنمکھ چلے - راجہ درجودھن نے اپنی سینا مین سب سوربیرون سے کہدیا کہ کوئی منش اکیلا پانڈون سے سنگرام نہ کرے - ہمارے سب کے ساتھ لڑے - جو ایسا نہ کریگا وہ پاتکی سمجھا جاویگا - پھر مہارتھی دھرشٹدمن درستا کی تو اسوتھاما ان کے سنمکھ چلے اور راجہ یدھشٹر کرشن جی کی آگیا انوسار راجہ شل سے سنگرام کرنے چلا - ارجن کرت برما سے اور سنسپتکون کے بھاری سموہ سے - اور سوکس نام کشتری اور بھیم سین کرپاچارج کے سنمکھ ہوئے - اسیطرح

بہت سے سوربیر آپس مین سنمکھ ہوکر پرسپر مہا گھور سنگرام کرنے لگے۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے۔ اُس وقت ہماری سینا اور پانڈون کی سینا مین کتنے آدمی دونون طرف کے بچے تھے جب شل سیناپت ہوکر سنگرام مین گیا؟ سنجے نے کہا کہ آپ کی سینا مین گیارہ ہزار ہاتھی۔ دس ہزار سات سو گھوڑے اور بارہ لاکھ پداتی [پیادہ سپاہی] سینا اور رتھ چھ ہزار باقی رہے تھے۔ اور پانڈون کی طرف رتھ چھ ہزار۔ ہاتھی چھ ہزار۔ گھوڑے دس ہزار اور دو لاکھ پداتی سینا باقی رہی تھی۔ جب دونون طرف سے دل امڈا اور سنگرام مین مار مار کا شبد ہوا تو ہاتھیون کے بھاگنے اور رتھون کی دوڑ مین ہزارون آدمی رن بھوم مین گر پڑے۔ ہاتھی نے ہاتھی اور رتھ والے نے رتھ والے اور سوار نے سوار کو اپنے اپنے شستر ون سے مارا۔ ایک نے دوسرے کو مردن کرنے مین ذرا سنکوچ نہین کیا۔ شکست۔ تومر پرس بجر گدا۔ ترسول۔ مگدر رہل اوک شستر ون سے ہزارون آدمی گھایل رن بھوم مین پڑے ہوے نانا ان پرکار کے شبد کر رہے تھے۔ کسی کی ٹانگ کٹ گئی اور کسی کی بھجا اُڑ گئی۔ کسی کا سر کسی کا پانون زخمی ہوگیا۔ جو پرتھمی پر گر پڑا پھر اٹھ نہ سکا۔ گھوڑون کی ٹاپ اور رتھون کے پہیون سے چورن ہوگیا۔ اِس گھور سنگرام مین ارجن اور بھیم سین کی ماری ہوئی سینا چھن بھن ہونے لگی۔ بھیم سین نے اپنی گدا لے کر سیکڑون ہاتھیون کی سونڈون کو توڑ دیا اور رتھون کا چورن کر دیا۔ ارجن کے گانڈیو دھنش نے ہزارون کے سر اُڑا دیے۔ اُس سمے سینا کو بیاکل دیکھ راجہ شل کرودھ مین آن کر آگے بڑھا ادھر سے نکل ادھر سے چتر سین سنمکھ ہوکر بڑی دیر تک پرسپر سنگرام کرتے رہے۔ ایک نے دوسرے کے رتھ اور سارتھی کو مارا اور گھوڑون کو زخمی کیا۔ پھر چتر سین نے اپنے دھنش سے نکل کے دھنش کو کاٹ ڈالا۔ گھوڑون کو مار دیا۔ تب نکل نے رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر چتر سین کے رتھ پر چڑھ کر اُسکا سر کاٹ ڈالا اور بادل کے سمان گرجنے لگا۔ چتر سین کا شریر رتھ پر گر پڑا۔ تب بہت سے سوربیرون نے اُس پراکرمی پانڈو نکل کی پرشنسا کی اور کہا کہ واہ واہ نکل دھنّ ہے! دھنّ ہے!! تب کرن کے پتر سوکھین اور ستیہ سین نے اپنے بھائی کو مرا ہوا دیکھ کر نکل کو گھیر کر شسترون کی برکھا شروع کی۔ نکل دوڑ کر دوسرے رتھ پر سوار ہو اُن دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا۔ اور اکیلے نکل نے اُن دونون بھائیون کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا۔ اُن دونون سوربیرون نے اپنے تیکشن بانون سے نکل کو گھایل کیا۔ اور اُسکے رتھبان کو پرتھمی پر گرا دیا۔ تب نکل نے زور سے شکتی ستیہ سین کے سر دے مین ماری۔ اُسکے لگتے ہی ستیہ سین گر پڑا۔ سوکھین نے دوسرے بھائی کو بھی مرا ہوا دیکھ کر نکل پر بانون کی برکھا کری اور نکل کے گھوڑون اور سنہرے پتا کا کو پرتھمی پر گرا دیا اور بڑا آنند کیا۔ تب اُس مہارتھی نکل نے اپنے اردھ چندر بان سے سوکھین کا بھی سر کاٹ ڈالا۔ کرن کے تینون پترون کے مارے جانے سے بڑا ہاہاکار آپ کی سینا مین پرگٹ ہوا۔ تب شل اور درجودھن کی پریرنا سے بہت سی سینا نے نکل کو چارون طرف سے گھیر لیا۔ مہاتما نکل نے اپنی ہستلاگھوتا [ہاتھ کی چالاکی اور تیزی سے] سے بہت سی سینا کو مردن کر ڈالا۔ ساتکی اور بھیم سین اور راجہ یدھشٹر نے نکل کو اکیلا دیکھ کر اُسکی رکشا کری اور تمھاری سینا کو مردن کرنے لگے۔ تب تمھاری سینا کے سوربیر بھے بھیت ہوکر بھاگے اُس سمے خون کی ندی سنگرام مین بہنے لگی۔ اور مرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے۔ تب راجہ شل نے اپنی سینا کو روک کر اپنے بانون سے پانڈون کی سینا کو مردن کیا۔ اور اتینت کرودھ سے راجہ شل نے یدھشٹر کے دیکھتے ہوے پانڈون کی سینا کو بھگا دیا۔ بھیم سین اور ساتکی اور درشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا

اور بڑا بھاری سنگرام کیا جیسا کہ دیوتاؤن اور اسُرون کا پہلے جدھ ہوا تھا اسکے پیچھے آپ کی سینا مین بہت شگن پرگٹ ہوئے اُلکاپات ہوا چیل اور گدھ سوربیرون کے سرون پر دورشٹ پڑے راجہ شل نے بہت سے سوربیرون کو مارا - اور پربھدرک نام کشتری اور کئی جودھاؤن کو مار کر راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن تیر سے راجہ شل نے گھایل کر دیا - تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آشکت ہو کر پانچ بانون سے شل کو چھیدن کیا - پھر نکل اور سہدیو نے اپنے اپنے بانون سے شل کو گھیر کر بیاکل کر دیا - تب شل کی رکشا کے لیے بہت سے سوربیر شکنی اور کرت برما اور الوک پانڈون کے سنمکھ گئے - شکنی نے بھیم سین کو اور کرت برما نے نکل کو روک کر بڑا جدھ کیا - پھر کورون کی سینا نے ایکدفعہ حملہ کر کے دروپدی کے پانچون پترون اور بھیم سین اور نکل اور سہدیو کو اپنے بانون سے ڈھک دیا - اور راجہ جدھشٹر کو بہت گھایل کر دیا - اپنے بھائی کو گھایل دیکھ کر مہابلی بھیم سین گدا لے کر راجہ شل کے سنمکھ گیا اور پہلے اپنے گدا سے شل کے سارتھی کو پرتھی پر گرا دیا - وہ گدا کے لگتے ہی رُدھر کو منھ مین کرتا ہوا پرتھی پر گر پڑا اور دوسری گدا شل کی چھاتی پر ماری - راجہ شل اچیت سا ہو گیا - تب سوربیرون نے بھیم سین کی پرسنسا کی - راجہ شل بھیم سین کے آگے سے ہٹ گیا - پھر راجہ شل سچیت ہو کر بھیم سین سے گدا جدھ کرنے لگا - اُن دونون کا گھور جدھ دیکھ کر دونون سینا کے سوربیرون نے بھیم سین اور شل کی پرسنسا کی - ارجن بھی سنسپتکون کے سنگرام سے بجے پا کر دریودھن کے مقابل آیا اور دونون کا دیر تک جدھ ہوتا رہا ایک نے دوسرے کا وار بچا کر اپنا وار کیا ساری سینا ان دونون کا جدھ دیکھ کر حیران تھی یکایک راجہ کبھوج کورون کی سینا سے نکل کر بھیم سین سے جدھ کرنے لگا اور چارون گھوڑے بھیم سین کے رتھ کے مار ڈالے بھیم سین رتھ سے کود گدا لے راجہ کبھوج سے جدھ کرنے لگا اور راجہ شل اپنے پتر کے ساتھ سہدیو سے جدھ کرنے لگا سہدیو نے شل کے پتر کا سر تلوار سے کاٹ ڈالا کرپاچارج نے بھیم سین کے چارون گھوڑے رتھ کے مار ڈالے بھیم سین گدا لے کر مقابل ہوا اور کرت برما اور کرپاچارج کے گھوڑے اپنے گرز سے مار کر جو گرجا اور پچھلے دُکھ یاد کر کے اگن کے سمان ہو ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار رتھ سوارون کو پرتھی پر گرا دیا اور پھر راجہ شل کے سامنے ہو کر اُسکے رتھ کے گھوڑے مار ڈالے شل نے بھیم سین کو اپنے تومر سے گھایل کر دیا اُسی تومر کو اپنے سینہ سے نکال کر شل کے سارتھی کو مار ڈالا یہ حال دیکھ کر سب کو اشچرج ہو گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب بھیم سین اور شل کا جدھ تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

بڑا جدھ کرکے راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے شل کا مارا جانا

سنجے نے راجہ شل اور بھیم سین کے گدا جدھ کو برنن کرکے کہا کہ ہے دھرتراشٹ باشل اور بلدیو جی کے سوا بھیم سین کے گدا کے سنمکھ کوئی شخص نہین ہو سکتا ہے - بھیم سین کی گدا اگن کے سمان پرکاشت ہو رہی تھی اور شل کے گدا کو بھی سوا بھیم سین کے اور کوئی نہین سہہ سکتا ہے - ان دونون سوربیرون نے متوالے ہاتھی کے سمان خوب گدا جدھ کیا - دونون سوربیر گداؤن کے پرہار سے ایسے رُدھر مین لپت ہو گئے جیسے

کنشک برکش پھول آنے پر سرخ ہوجاتا ہے۔ پھر دونون سوربیر لوہے کے ڈنڈے لے کر پرس پر جدھ کرنے اور اپنے اپنے پراکرم دکھانے لگے۔ پھر اُن کو چھوڑ کر گدا لیکر ایک دوسرے کے اوپر پرہار کرنے لگے۔ یہانتک لڑے کہ بھیم سین اور شل دونون پرتھی پر اچیت ہوکر گر پڑے۔ ایک طرف بھیم سین دوسری طرف راجہ شل پرتھی پر پڑے بھاری برکش کے سمان پڑے ہوئے تھے۔ کرپا چاریج جی راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے۔ اور بھیم سین تھوڑی دیر مین سچیت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور پکار پکار کر راجہ شل کو بلانے لگا اور کہنے لگا کہ سوربیر رن بھوم مین پیٹھ دکھا کر نہین بھاگتے ہین تو کہان جاتا ہے مگر شل نے کچھ جواب نہین دیا درجودھن آپ آگے بڑھا اور بھیم سین سے جدھ کرنے کو آیا پانڈون نے دیکھا کہ بھیم سین شل سے جدھ کرتے کرتے تھک گیا چیکتان آدک سوربیرون نے درجودھن کو روکا چیکتان کے پرس مارکر درجودھن نے بیہوش کر دیا تب بہت سے سوربیرون نے پانڈوی سینا سے نکل کر درجودھن کو گھیر لیا اور بہت زخمی کر دیا دونون سیناؤن مین بڑا بھاری سنگرام ہوا۔ اُسکے پیچھے شکنی اور کرن نے بڑا اور بہت سے سوربیرون نے پانڈون کی سینا کی بیگ کو روکا۔ اسوتھامان جی نے ارجن کو روک کر پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا۔ پھر راجہ شل سچیت ہوکر کرپا چاریج جی سے کہنے لگا کہ مجھے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے دو۔ شل دوسرے رتھ پر سوار ہوکر پھر رن بھوم مین آیا اور راجہ جدھشٹر کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا۔ کبھی راجہ جدھشٹر نے شل کو اور کبھی شل نے راجہ جدھشٹر کو گھایل کر کے پیڑامان کیا۔ راجہ جدھشٹر کی رکشا کو مہابیر آئے۔ اُنھون نے شل کو اپنے تیرون سے گھایل کیا۔ پھر شل کی رکشا کے لیے شکنی نے نکل سے سنگرام کیا اور پرسپر گھور جدھ جاری رہا۔ راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آن کر شل کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کیا۔ اور اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا۔ راجہ شل نے بھی غصہ مین آکر جدھشٹر کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا دونون دوسرے رتھ پر سوار ہوکر پرسپر جدھ کرنے لگے۔ بھیم ستاکی نے دھرمراج کی رکشا کے لیے شل سے جدھ کیا۔ اور نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مارکر راجہ جدھشٹر کی رکشا کی۔ پھر ان تینون مہارتھیون نے شل کو گھیر لیا اور ایسا بیاکل کیا کہ شل اچیت سا ہوگیا۔ پھر ساودھان ہوکر جدھشٹر کو اپنے بانون سے مارنے لگا۔ راجہ جدھشٹر نے اُس وقت چنتا کی کہ سری کرشن مہاراج کا بچن کیونکر سپھل ہوگا؟ اُنھون نے مجھ کو آشیرواد دی ہے کہ تو شل کو مار یگا اور راجہ شل مہاپراکرمی اگنی کے سمان بان برساتا ہے۔ اُسنے کہا اسلیے کہ بھیم سین سے ایسا جدھ کیا کہ دونون لڑتے لڑتے پرتھی پر گر پڑے۔ یہ مدردیش کا راجہ شل کیونکر میرے ہاتھ سے مارا جاویگا۔ اتنے ہی مین بھیم سین نے آکر راجہ شل سے سنگرام کیا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا۔ اسوتھامان جی نے شل کی رکشا کے لیے ارجن سے بڑا سنگرام کیا۔ ارجن نے گرو کا پتر جان کر گھوڑے رتھ سارتھی سے رہت کر دیا (مند مکان کر یہ اسلیے جان سے نہین مارا) اسوتھامان جی نے لوہے کا موسل ارجن کے اوپر چلایا۔ ارجن نے اپنے سنہرے تیرون سے جنپر اُسکا نام سنہرے حرفون سے لکھا ہوا تھا اُسکو کاٹ کر پھینکدیا۔ تب مہا گھور پرگد ہاتھ مین لے لیا وہ بھی کاٹ ڈالا ارجن نے اپنے تیرون سے اسوتھامان جی کو بہت گھایل کیا۔ تب ارجن کو چھوڑ کر اسوتھامان سورتھ نام کشتری کے مقابل ہوئے۔ یہ کشتری نہایت دلیری سے بڑی دیر تک اسوتھامان جی سے سنگرام کر کے اپنے تیکشن تیرون سے اسوتھامان جی کو بیاکل کرتا رہا پرنت انت مین مہارتھی اسوتھامان نے اُسکو مار ڈالا۔ اور سنسپتکون سمیت اسوتھامان جی نے ارجن سے سنگرام کیا۔ پھر شل

اور نکل کا سنگرام ہونے پر راجہ جدھشٹر نے نکل کو بیاکل دیکھ کر اُسکی سہاے کی اور جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر بھیم سین
نے جدھشٹر کی سہاے کی ۔ راجہ شل اپنے تینوں مہارتھی بھانجوں سے پربل جدھ کرتا رہا ۔ پھر راجہ شل نے
پانڈون کی سینا کو ایسا چھن بھن کر دیا جیسا ہوا بادلوں کو تتر بتر کر دیتی ہے ۔ بھیم سین اور ارجن نے اپنی سینا کو
روک کر راجہ شل اور درجودھن سے پربل سنگرام کیا ۔ شل نے راجہ چیدیری اور بہت سی سینا پانڈون کی اپنے
تیروں سے سخت زخمی کی اور ایسا سنگرام کیا کہ بھیشم جی اور درونا چاریہ جی کے سنگرام کو لوگ بھول گئے کوروں نے
راجہ شل کی پرشنسا سنگرام بھوم میں کی سار ارن بھوم (میدان جنگ) ردودھر اور مرتک شریروں سے بھرا ہوا تھا ہزاروں
ہاتھی گھوڑے رتھ پرتھی پر پڑے ہوئے نظر آتے تھے اور راستہ نظر نہیں آتا تھا درجودھن پرسن چت سنگرام کرتا تھا
کہ اب پانڈون کو بجے کرونگا ۔ درجودھن نے بھیم سین کی دھجا ۔ جو اتینت سندر سنہرے رنگ اور چھوٹی چھوٹی گھنٹیوں سے رچت
تھی گرا دی ۔ بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی اور گھوڑوں کو اپنے تیروں سے مار کر گرا دیا ۔ اور ایسا زور سے بجر مارا
کہ درجودھن رتھ پر گر پڑا ۔ اُسکے سارتھی کے مارے جانے پر رتھ کے گھوڑے بیبس ہو کر رتھ پر پڑے ہوئے درجودھن
کو لیکر بھاگے ۔ کوروں کی سینا میں بڑا شور وغل مچا ۔ پھر اسوتھاما جی اور کرپاچاریہ جی نے درجودھن کی رکشا کی اُس کو
رتھ سے اُتار کر دوسرے رتھ پر ڈالا ۔ تب اُسکو ہوش آیا ۔ پھر راجہ جدھشٹر نے کرودھ کر کے ہزاروں سور بیروں کو اپنے
بانوں سے پرتھی پر گرا دیا ۔ جس طرف کو دھرم راج جدھشٹر نے رخ کیا اُسی طرف کائی کی طرح کوروں کی سینا کو چیرتا
پھاڑتا ہوا چلا گیا ۔ سری کرشن جی نے اُنکی پرشنسا کی ۔ دھرم راج جدھشٹر نے کہا کہ ہے پربھو ! اب میں مدر دیش کے
راجہ شل اپنے ماماں سے سنگرام کرونگا یا تو میں نے اُسکو جیتا اور پرتھی کا راج پایا اور جو اُسنے مجھ کو مارا تو میں سورگ
پاؤنگا ۔ نکل ۔ سہدیو میرے رتھ کے دونوں طرف داہنے بائیں ہو جائیں اور بھیم سین اور ارجن پیچھے سے میری رکشا
کریں اب میں شل سے سنگرام کرتا ہوں ۔ یہ کہکر راجہ جدھشٹر دشمنوں کو مارتا ہوا راجہ شل کے مقابل پہونچا ۔ پانڈون
کے بیگ کو روک راجہ شل نے اپنے پراکرم سے راجہ جدھشٹر کے اوپر تیکشن تیر برسائے ۔ کبھی شل نے جدھشٹر کو اور کبھی
جدھشٹر نے راجہ شل کو اپنے بانوں سے ڈھک دیا ۔ اب دونوں سور بیروں کا سنگرام دیکھنے کو دونوں سینا اشچرجت
ہو گئیں اور کسی نے نہ جانا کہ جدھشٹر جیتیگا یا شل ۔ ہے راجہ دھرتراشٹر ! پرسپر جدھ ہونے پر شل نے اپنے
تیروں سے نکل اور سہدیو کو گھایل کر دیا ۔ پھر بھیم سین نے رتھ کے گھوڑوں کو مار ڈالا ۔ راجہ شل نے ایسا بھاری سنگرام
کیا کہ پانڈوی سینا کے سب سور بیروں کو اُسنے گھایل کر دیا کسی کو اُس سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی راجہ درجودھن
بہت پرسن ہو رہا تھا اور آپ بھی جدھ میں اپنا پراکرم پرگٹ کرتا تھا بھیم سین سے اُس نے سنمکھ ہو کر بڑا بھاری
جدھ کیا اُسکی دھجا جسمیں چھوٹے چھوٹے گھنٹے اور سنہرے بیرق لگے ہوئے تھے گرا دی سور بیر بھیم سین نے اپنی گدا
مار کر اُسکو بہت گھایل کیا درجودھن رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی کا سر کاٹ ڈالا
تب کرپاچاریہ جی اپنے رتھ میں ڈال کر اُسکو دور لے گئے کوروں کی سینا میں یہ حال دیکھ کر بڑا ہاہاکار ہوا راجہ شل کرودھ
کر کے پھر راجہ جدھشٹر کے سامنے آیا تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ میں اشکت ہو کر بڑے بیگ سے گرجتے ہوئے
اگن روپ اتینت پرکاشمان اور گرڈنڈی والی سوران اور رتنوں سے جڑت اگن سروپ بھالا اُن چھیدنے اور بھیدنے
کے بھسم کرنے والے اندر بجر سمان اور شنکر مہاراج کے مہاپاش کے سمتل کو سور بیروں کے ہردے اور آنکھوں کا گھاتک

کا ان کے چھیدن کرنے والے شکتی جیسے شوجی نے اندھک دیت کے ناش کرنے والے بان کو چھوڑا تھا اسی پرکار راجہ جدھشٹر نے وہ شکتی برہماجی کی وی ہوئی راجہ شل اپنے ماماں کی چھاتی پر ماری - ہے راجہ دھرتراشٹر اُس پرکا شمان شکتی کے چھوڑتے ہوئے دھرمراج جدھشٹر کال کے سمان گرجا وہ شکتی راجہ شل کی چھاتی پر لگی تب شل ہاتھ پھیلا کر راجہ جدھشٹر کے آگے اندر دھجا کے سمان رتھ سے گر پڑا - اور ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ وہ انت سمے ہیں راجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرتا ہے راجہ جدھشٹر کو دیکھتے ہوئے راجہ شل نے پران چھوڑ دیئے سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! بہت کال تک راج اور سکھ بھوگ کر مدر دیش کا راجہ شل پرتھی پر اچیت ہو کر گر پڑا -

بھجن

شل ایک راجہ اتی بلوان
शल्य एक राजा ऋति बल वान

کر سنگرام جیتے بھو راجا بجئی بل کی کھان	سنو جدھ کورو اور پانڈو چلے اوبجائے نشان
सुनो जुद्ध कोरव और पांडव चलेउब जायनिशान	कारसंग्राम जीतेवहराजा बिजई बलका खान ॥०
دھرمراج اپنے بھانجے کی کیرت کرت بکھان	درجودھن تک جائے ملیو شل سیوا بس کیو آن
दुरयोधनमगुजाय मिल्योशल्य सेवा बसकियोआन	धर्मराज अपने भाजेकीकीरतकरत बखान ॥
راچھس سون راچھس ملے تب لگے کرن کن گان	جب رن ماہیں کرن کو مارو ارجن بل کی کھان
जब रण माहिंकरनको मारे अर्जुन बलकी खान	राक्षससे राक्षसमिल्ने तबलगे करनगुण गान
تب سیناپت شل کو کینو درجودھن بہت اجان	لے سینا سنکھ بجھو راجا کورجدھ کیو آن
लय सेना सन्मुख भयो राजा घोर युद्ध कियो आन	तब सेनापति शल्य को कीनो दुर्योधन अति जान
راجہ شل سنگرام کور سے پانڈو دل بلکھان	کیے پربل سنگرام شل نے مارے بھو بلوان
किये प्रबल संग्राम शल्य ने मारे बहु बलवान	राजा शल्य संग्राम घोरसे पांडव दल बिलखान
جیت نجائے شل اتی جودھا بولے سری بھگوان	دھرمراج مہاراج جدھشٹر تم کیے جگت پردان
धर्मराज महाराज युधिष्ठिर तुम किये जगत प्रधान	जीत न जाय शल्य अति योधा बोले श्री भगवान
کر سنگرام مارو ماماں کو لیو ہو یہ بردان	سنت بچن سر کرشن جدھشٹر چلے دھنش سرتان
सुनत वचन श्रीकृष्ण युधिष्ठिर चले धनुष सरतान	करसंग्राम मारो मामा को लेवउ यह बरदान
کینو پربل جدھ ماماسون بھرٹکے جگل بلوان	کیو بکل سینا دل پانڈو چھن مین شل بل کھان
कियो विकल सेना दल पांडव छिनमें शल्य बलखान	कीनो प्रबल युद्ध मामा सों भिरे युगल बलवान
تب سے شکت جدھشٹر دھاو مارو شل بلوان	دھرمراج سری رام کرپا سون جیتو شل بردان
धर्म राज श्रीराम कृपा सों जीतो शल्य बरदान	तबले शक्ति युधिष्ठिर धारो मारो शल्य बलवान

راجہ یدھشٹر شلیہ کو مرا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اور جو اُسکے ساتھی اور سہائے کرنے والے راجہ یدھشٹر سے سنگرام کرنے آئے اُن سب کو یدھشٹر نے مار گرایا اور کوروں کی سینا کو پھر مارنا آرنبھ کیا۔ شلیہ کا چھوٹا بھائی برکیش نام اپنے بھائی کو مرتک دیکھ کر کرودھ میں آشکت ہوکر یدھشٹر سے سنگرام کرنے کو آیا اور پرسپر جوب یدھ ہوا آخرکار راجہ یدھشٹر نے اُسکا سر کاٹ لیا۔ اِن دونوں سوربیروں سیناپتی کے مرنے پر بڑا ہاہاکار کوروں کی سینا میں ہوا۔ اور یدھشٹر کے کال روپ کو دیکھ کر آپ کی سینا بھاگی اُس سمے راجہ یدھشٹر کا تیج ایسا تھا کہ کسی کو اُسکے دیکھنے کی تاب و طاقت نہیں تھی راجہ شلیہ سے مہارتھی سوربیر کو بیجے کرکے اُسکا جس سنسار میں پھیلات ہو گیا تب کرت برما نے سینا کو روک کر پانڈون کی سینا کے سنکھ کیا اور آپ ساتکی سے سنگرام کرنے لگا۔ ان دونوں سوربیروں کا گھور سنگرام ہوا۔ ساتکی نے کرت برما کو اتنت گھایل کر دیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شلیہ پرب راجہ شلیہ کا مارا جانا۔ چوتھا ادھیاے۔

پانچواں ادھیاے

سہدیو اور شکنی کا یدھ شکنی کا پتر سمیت مارا جانا

سنجے نے کہا کہ راجہ شلیہ کے مارے جانے پر کرت برما اور ساتکی کا پرسپر گھور یدھ ہوا ساتکی جی نے کرت برما کے سارتھی اور گھوڑوں کو مار کر کرت برما کو بہت گھایل کیا کہ وہ رتھ پر گر پڑا کرپاچاریہ جی کرت برما کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے یہ حال دیکھ کر کوروں کی سینا بیچ بدھت ہوکر بھاگی۔ پھر پانچال دیشی سینا نے کوروں کی سینا کا مردن کرنا آرنبھ کیا راجہ دریودھن نے اپنے رتھبان سے کہا کہ دیکھو پانڈون کی سینا ہماری دردیشی سینا کو بدھنس کرتی ہے کرپاچاریہ جی اور اسوتھاماں جی! آپ پانڈون کی سینا کو روکیں۔ یہ سنکر کرپاچاریہ جی آگے بڑھے اور ارجن سے پرسپر یدھ ہوا۔ پھر اسوتھاماں اور ارجن کا بھاری یدھ ہوا۔ پھر راجہ شالو ملیچھ دیش کا راجہ ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہوکر پانڈوی سینا کو مردن کرتا ہوا آیا سوربیر دھرشٹدمن اُسکے سنمکھ ہوا راجہ شالو نے اپنے ہاتھی کو للکار کر پاؤں کے اشارہ اور انکس سے دھرشٹدمن کے رتھ کے گھوڑوں کو سارتھی سمیت ہاتھی سے چور کرایا دھرشٹدمن گدا لے کر رتھ سے اوترا اور ایک گدا ہاتھی کے مستک میں ایسا مارا کہ ہاتھی چنگھاڑ کے گر پڑا اور خون تھوکتا ہوا مر گیا سوربیر دھرشٹدمن نے راجہ شالو کا سر کاٹ لیا کوروں کی سینا یہ حال دیکھ کر بیچ بدھت ہوکر چاروں طرف بھاگنے لگی پھر سشرم کرت اور ساتکی کا پرسپر بھاری یدھ ہوا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا۔ دھرشٹدمن اور اسوتھاماں نے ایک دوسرے کو بہت گھایل کیا۔ جب راجہ دھرتراشٹر اکرن او شلیہ کے مارے جانے پر آپ کی سینا مرتک روپ ہو گئی۔ اور پھر پانڈون کے مقابل ہونے کی طاقت اُن کو نہیں رہی۔ اور سینا اس جنگ سے بھاگی۔ تب راجہ دریودھن نے اونچے سر سے رن میں پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو! میرے جیتے جی تم کیوں بھاگتے ہو؟۔ کرت برما اور شکنی نے اپنی سینا کو درد کر کے پھر پانڈون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا۔ اور درد دیشی سینا سے جو راجہ شلیہ کے مارے جانے سے کرودھ شکست تھی وہ راجہ یدھشٹر کے مقابل ہوکر سنگرام کرنے لگی اور سب نے ملکر یدھشٹر کو گھیر لیا تب یہ حال دیکھ کر ارجن اپنے گانڈیو دھنش

کو سنبھال کر دوڑا اور سورویر ارجن نے کرت برما کے بیگ کو روک کر اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے رتھ اور سارتھی اور گھوڑون کا چورن کر دیا۔ تب وہ پراکرمی دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے جدھ کرنے لگا۔ ارجن نے کرودھ ونت ہو کر سانت سو رتھ سوارون کو مارا اور ایک چھوٹی دل کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار گرایا۔ باقی بچی ہوئی سینا اُداس نیہ بھیت ہو کر بھاگی۔ تب کرپاچارج اور اسوتھامان نے اُس سینا کو روک کر پھر پانڈون سے جدھ کرنا شروع کیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو! آپ دیکھتے ہین یہ دُراتما درجودھن دُربدھی جب تک نہین مارا جاویگا تب تک بہت سے سوربیرون کا ناش ہوگا۔ جس نے بھیشم جی اور درونا چارج اور پرسرام اور بہت سے منیشرون اور آپ جیسے پرکھی اور آکاش کے سوامی کا بچن نہ مانا وہ درجودھن پھر کس کا کہنا مانیگا۔ جب یہ دُشٹ پیدا ہوا تھا تو بدرجی اور ساڈھو لوگون نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا تھا کہ اِس پاپی درجودھن کے کارن ہزارون کشتری راجا مارے جاوینگے وہ بچن اب پورا ہو گیا ہے۔ ہزارون راجا اِس سنگرام مین مارے گئے۔ اور جو بچے ہین اب وہ بھی مارے جاوینگے۔ آپ میرے رتھ کو شتر و سینا مین لے چلین۔ مین اپنے گانڈیو دھنش سے جتنی سینا بچی ہوئی ہے سب کو جم لوک بھیج دونگا۔ آج اٹھارہ دن ہوے کہ دن پرت گھور سنگرام ہوتا رہا ہے جو درجودھن بھیشم جی مہاراج کے گر جانے پر اُن کے اُپدیش کے انوسار ہم سے صلح کر لیتا تو بھی ہزارون راجہ بچ جاتے۔ پرنت اِس دُشٹ آتما درجودھن نے ایسی ہٹ کی کہ قتل پھر بھوم راجہ جدھشٹر کو نہین دونگا۔ اُس ہٹ کرنے کا پاپ بھوگ رہا ہے اور بھوگیگا۔ یہ کہکر ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو سینا مین لے چلئے۔ اور دیکھیے کہ مین اُسکی سینا کو کسطرح بھسم کرتا ہون۔ سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن اور اُسکے ساتھی راجاؤن کی بُری کرنی سے پر یدھشٹر کا کوپ اُپتر ہوا تھا جو یہ سنگرام نہ ہوتا تو اور کسی مصیبت مین گرفتار ہو کر یہ سب مارے جاتے بہت اچھا ہوا کہ درجودھن کی ہٹ کرنے اور تمہارا ملک تم کو نہ دینے سے یہ سنگرام ہوا اور درجودھن کے بڈھے باپ راجہ دھرتراشٹ کی نیک نیتی اور شانت بھاونا سے درجودھن اور یہ سب کشتری سنگرام مین سنمکھ شستر ون کے مرکر اچھے لوکون کو گئے اور درجودھن کی ہٹ سے وہ اور اُنکا راج ناش ہوا اور تمہارا دھرم سہاے ہوا اب وہ مارا جاویگا تم پرتھی کی پالن کرکے راج کرو یہ بات کہکر اُنھون نے رتھ وہان سے اُڑایا اور ارجن نے اپنے گانڈیو کو سنبھال شتر و سینا کو مردن کرنا ارمبھ کیا اُسکے تیرون سے کسی کا سر کسی کی بھجا۔ کسی کی ٹانگ۔ کسی کا شریر دو ٹکڑے ہو گیا۔ تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر ہو گئے اور رودھر (خون) کی ندی بہ نکلی۔ تب آپ کے پُتر کی سینا ارجن سے بھی بھیت ہو کر بھاگی۔ ہے مہاراجن! بچی ہوئی سینا کا ارجن نے ناش کر دیا۔ رتھ ٹوٹے پڑے اور سوارون کو جنکے سارتھی مارے گئے تھے گھوڑے لیے بھاگے جاتے تھے۔ ہاتھی جنکی سونڈون اور شریرون سے خون کے فوارے جاری تھے۔ ہاتھی بان دوڑاتے چارون طرف بے ہوش و حواس چکر مارتے پھرتے تھے۔ کتنے ہی سوربیر تمہاری سینا کے دھرشٹ دمن اور سکھنڈی اور نکل و بھیم سین سے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے۔ تمہارا بلوان پُتر سینا کے بل سے ہین ہو کر شکنی کے پاس گیا۔ شکنی نے کہا کہ ہے مہاباہو! تمہاری سینا اسلیے زیادہ ماری جاتی ہے کہ الگ الگ ٹکڑیان سنگرام کرتی ہین سب یادھی فوج اکٹھی ہو کر پانڈون کو گھیر کر مارے تب تمہاری جیت ہووے درجودھن نے اُسکی صلاح سے بہت سی سینا اکٹھی کرکے پانڈون کو گھیرنا چاہا مگر بھیم سین اور ارجن نے بہتون کو مار کر بھگا دیا پھر درجودھن تین ہزار

ہاتھی اور بہت سینا کو اپنے ساتھ لایا اور پھر پانچون پانڈون کو گھیرا - تب وہ مہاپراکرمی پانڈو جسکے سارتھی سری کرشن مہاراج تھے سفید گھوڑون کے رتھ کے اوپر سوار اپنے گانڈیو دھنش سے ناراچون کو چھوڑکر ہاتھیون کو مارتا ہوا آگے بڑھا - وہان پر یہ اشچرج ہم نے دیکھا کہ ارجن کے ایک بان سے بڑے بڑے متوالے ہاتھی زخمی ہوکر پرتھی پر گر پڑتے تھے - بھیم سین نے متوالے ہاتھی کی سنبھال کی۔ ہاتھ مین لیکر ہاتھیون کی سینا کو تھوڑی دیر مین چھن بھن کر دیا - پھر کرودھ جیت راجہ یدھشٹر اور نکل سہدیو نے بہت سی سینا کو جم لوک مین بھیجا - درجودھن کو بہت سے سورہیر ڈھونڈھنے لگے - بہتون نے درجودھن کو مرا ہوا مانا - کسی نے کہا کہ اب درجودھن سے کیا کام ہے ہمارے سارے کل کا ناش اُس نے کرا دیا ہے - ہے راجن! مین بھی اُس بھاگی ہوئی سینا کے مدھ مین اپنے جیو کو لیکر وہان پہونچا جہان کرپاچارج تھے - اُس جگہ دھرشٹدمن پانچال دیش کی سینا لیے ہوے جدھ کرتا تھا - وہان ہم سے دھرشٹدمن نے گھور جدھ کیا - اور بہت سے سورہیرون کو مارکر دھرشٹدمن میرے ساتھ سنگرام کرنے لگا - پھر مہاپراکرمی ساتکی بھی وہان آگیا اور اُسنے مجھ کو تیر برساتے ہوے پکڑ لیا - پھر بھیم سین نے ہاتھیون کی سینا کو ناش کرکے پانڈون کا رستہ صاف کر دیا - اور مین مشکل سے ساتکی کے ہاتھ سے پران بچاکر بھاگا - اُدھر دیکھا کہ کرپاچارج اور ساتکی کا جدھ ہونے لگا - تب مین تو ایک طرف کو ہٹ گیا اور اُن کا سنگرام دیکھتا رہا - بیاکل شکنی درجودھن کو تلاش کرتا پھرتا تھا - تب مین نے اُسکے ساتھ ہوکر راجہ درجودھن سے اُسکو ملایا اُس جگہ درجودھن کے سگے بھائی درمرشن سرتانت جتر بھوری بل روی جیت سین سوجات شتر تھا اور چترجن نے بھیم سین کو گھیر لیا - تب اُس پراکرمی بھیم سین نے اپنے تیکشن تیرون سے ایک ایک کا سر کاٹ لیا - اور کئی بھائیون کو بہت گھایل کرکے گرا دیا - سب بھائی درجودھن کے جب بھیم سین نے مار ڈالے تو بہت پرسن ہوا اور اپنا جنم سوپھل مانا سنجے نے کہا کہ مہاراج اُس وقت دوپہر کے وقت راجہ شل مارا گیا تھا اُسکے مارے جانے پر آپکے سارے تیر درجودھن نے بڑا بھاری سنگرام کرکے پانڈوی سینا کے سورہیرون کو مارا اور تب مین کرپاچارج کے آشرم مین گھر گیا اُس وقت مین نے بہت تیر برسائے اور درجودھن کے ساتھ سنگرام کرتا ہوا ایک طرف کو چلا گیا - سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی! دھرتراشٹر کے سب بیٹے بھیم سین نے مار ڈالے - بھیشم جی - درونا چارج - اور راجہ شل اور وہ کوچ کنڈل کا دان کرنے والا کرن بھی مارا گیا - شاید کہ شکنی پانچ سو گھوڑون سے باقی بچا ہے اور یا درجودھن اپنے بھائی سودرشن سمیت بچا ہے - اُن کو کسی پرکار اب مارنا چاہیے - اُس دُشٹ شکنی نے بڑے مول کے رتن اور راج چھل کے جوے مین راجہ یدھشٹر سے جیتے ہین اُسکو مارنا چاہیے جو سینا باقی بچی ہے اگر نہ بھاگی تو آج ان سب کو مارونگا - تب سری کرشن جی نے ارجن کے رتھ کو شترو سینا (فوج مخالف) کی طرف چلایا - ارجن کے ساتھ پراکرمی بھیم سین اور سہدیو سنگرام کرتے ہوے چلے تب شکنی ارجن کے سنمکھ اور سودرشن بھیم سین کے سامنے اور درجودھن سہدیو کے ساتھ سنگرام کرنے لگے - راجہ درجودھن نے پرساس سہدیو کے اوپر مارا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا اور منہ سے خون نکلنے لگا - اور تھوڑی دیر مین چیتنا ہوکر اپنے تیکشن تیرون سے درجودھن کے مارنے کو راجہ کو گھایل کر دیا - اور درجودھن

له اکشوہنی ۲۱۸۷۰ رتھ ... ہوتی ہے

لیے سارے بستر خون مین تر ہو گئے - ارجن شکنی کی سینا کو مار کر ترگرت دیشیون سے جدھ کرنے لگا - انھون نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے بانون سے ڈھک دیا ارجن نے ستت کرما کا سر کاٹ لیا اور سوسرمان سے کہا کہ ارے نمک حرام تو بھول گیا پہلے اقرار غلامی کا کر چکا ہے اور پھر ہمارے دشمنون سے مل کر ہم سے سنگرام کرنے چلا آیا تجھ کو شرم نہین آتی سوسرمان نے کچھ جواب نہ دیا اور کھڑگ لے کر ارجن کے اوپر دوڑا ارجن نے ایک تیر سوسرمان کے ایسا مارا کہ سینہ کے پار ہو گیا سوسرمان گر پڑا پھر ارجن نے پینتالیس مہارتھی سوسرمان کے پترون کو اپنے تیرون سے مار کر جم لوک مین پہونچایا - اور بھیم سین نے سودرشن کو مار ڈالا - اور مہارتھی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا کہ وہ بھاگنے لگی - تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو! سنگرام مین پران دینا کشتریون کا دھرم ہے تم کہان بھاگے جاتے ہو؟ شکنی نے اُس سینا کو روک کر پانڈون سے مقابلہ کیا - تب مہا پراکرمی سہدیو شکنی کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگا - سہدیو نے کہا کہ ہے ماما جی! اُس دن کو یاد کرو جب تم نے سبھا مین ہم پانچون بھائیون کی ہنسی اڑائی تھی اور چھل کے جوے مین راجہ یدھشٹر کو جیتا تھا - آج اُس ہنسی کے بدلے تم کو جم راج کے حوالہ کرون گا - یہ کہکر ایسے تیکشن بان شکنی کے مارے کہ وہ اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا - پھر اُس اجے مہا پراکرمی سہدیو نے شکنی کا سر کاٹ کر رتھ سے نیچے گرا دیا - یہ حال دیکھ کر کرودھ مین بھرا شکنی کا پتر الوک سہدیو کے سنمکھ ہوا - کرودھ مین بھرے سہدیو نے بھل ماتر اُسکا سر بھی کاٹ لیا - ہے راجن! شکنی کو پرتھی پر گرا دیکھ کر آپ کی سینا سہدیو سے ایسی بھے بھیت (خوفناک) ہوئی کہ درجودھن سمیت سب بھاگ گئی - سری کرشن جی نے اتینت پرسن ہو کر شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر پنچ جنہ سنکھ کو اونچے سرون سے بجایا - اور بہت سے راجاؤن نے اکٹھے ہو کر سہدیو کا پوجن کر کے اُسکی استت کری - اور سب پانڈو شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرسن ہوے کہ مہا دشٹ شکنی اپنے بیٹے سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شل پرب شکنی کا پتر سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا جانا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب کے کنارے بلاپ کرنا سنجے کا سمجھانا اُسکا تالاب مین چھپ جانا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر! شکنی اور اُسکے پتر کے مارے جانے سے ساری سینا بھاگ اُٹھی تھی پر درجودھن نے سب کو اکٹھا کر کے کہا کہ اشچرج کی بات ہے تم سب بھاگے جاتے ہو؟ پانڈون کو مارو! یہ کہکر پھر لوٹایا اور کرودھ سنجکت درجودھن پانڈون سے جدھ کرنے لگا - ہے راجہ! گیارہ چھونی دل مین سے اُس وقت اکیلا راجہ درجودھن ایک دکھائی دیتا تھا - اور سب راجہ لوگ مارے گئے - اُس بچی ہوئی سینا کو لیے درجودھن نے اُس وقت بڑا سنگرام کیا - پرنت پانڈون نے درجودھن کو مورچھت کر دیا - تب وہ راجہ اپنے پرانون کو لیکر ہٹ گیا - اُس وقت پانڈون کی سینا مین دو ہزار سات سو ہاتھی اور پانچ ہزار گھوڑے - دس ہزار پیادہ سپاہ باقی

رہی تھی - لیکن آخرکار درجودھن اکیلا میدان جنگ سے ہٹ کر بہت بڑے گھوڑوں کے زخموں کو دیکھ پورب دِشا
کو بھاگا - اور بدر جی کے بچن کو یاد کرکے کہ انھوں نے کہدیا تھا کہ درجودھن بہت سے کشتریوں کا ناش کرکے مارا
جاویگا" اپنے ہردے میں بہت بیاکل ہوا - ارجن اور بھیم سین آپ کی بھاگی ہوئی سینا کو جو بچ رہی تھی مارنے لگے
اور دھرشٹ دمن نے اپنی سینا کو لیکر جتنی سینا درجودھن کی باقی بچی تھی سب کو مار ڈالا - وہ سور بیر ارجن اور دھرشٹ دمن
تمہاری سینا کو مار کر پرسن ہوکر اونچے سروں سے سنکھ بجانے لگے - ہے راجہ دھرتراشٹر اسوا سے کرپاچارج
اور اسوتھامان - کرت برما اور آپکے پتر درجودھن کے کوئی راجہ آپ کی سینا میں باقی نہیں بچا - میں سب کو
مرا ہوا دیکھ کر ایک طرف جا کھڑا ہوا - تب دھرشٹ دمن نے کہا کہ درجودھن کہاں بھاگ کر چلا گیا ؟ اسکو پکڑو !
یہ بچن سنکر ساتکی ہنسا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ جو درجودھن بھاگ ہی گیا تو اسکے پکڑنے سے کیا [illegible]
اور مجھے اکیلا دیکھ کر ساتکی نے پکڑ لیا - اس وقت میری جان بچانے کو سری بیاس جی مہاراج اکسمات پرگٹ
ہوگئے اور ساتکی سے کہا کہ [illegible] اس سنجے کو کبھی نہ مارنا - ساتکی نے اسی وقت مجھے چھوڑ دیا اور بیاس جی کو
ڈنڈوت کرکے ان کے آگے ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوگیا - میں نے اسی وقت اپنے شستر اور کوچ کو شریر سے اتار کر اسی
جگہ پھینک دیا اور بیاس جی و ساتکی کو ڈنڈوت کرکے نگر کی طرف بھاگا - ہے راجہ اس سمے شام کا وقت ہوگیا تھا
اور میرا تمام جسم خون میں آلودہ ہو رہا تھا - جب میدان کارزار سے ایک کوس چلا آیا تو میں نے راجہ درجودھن
کو دیکھا کہ آنکھوں سے آنسو گرتا ہوا اور دکھی تمام بدن خون میں بھرا ہوا اتینت بیاکل تالاب کے کنارے کھڑا ہوا
ہے - میں راجہ کے پاس جا کھڑا ہوا - راجہ درجودھن سے اس وقت بولا نہیں جاتا تھا اور میرا بھی یہی حال تھا -
ایک مہورت اسکے پاس کھڑا رہا پھر میں نے اپنا حال راجہ درجودھن سے کہا کہ ساتکی نے مجھے پکڑ لیا تھا سو سری
بیاس جی کی کرپا سے میرے پران بچے ہیں - انھوں نے ساتکی سے کہا کہ اسے چھوڑ دو - تب میرے پران بچے -
یہ حال سنکر راجہ درجودھن تھوڑی دیر شوک میں بیاکل کھڑا رہا اور مجھے اسنے نہیں پہچانا کہ شوک سے بیاکل ہو رہا
تھا ہوش حواس بجا نہ تھے پھر میں نے اسکو سمجھایا اور اپنا نام سنایا تب وہ رو کر مجھ سے لپٹ گیا اور بہت
رویا اور پھر سچیت سا ہوکر مجھ سے پوچھنے لگا کہ سینا میں اور بھی کوئی آج کے سنگرام میں بچا ہے ؟ - میں نے جو آنکھوں
دیکھا تھا کہدیا کہ سوا سے کرپاچارج و اسوتھامان اور کرت برما کے اور کوئی نہیں بچا - اگر کوئی اور بھاگ کر نکلگیا ہو تو
اسکی خبر نہیں - بیاس جی سے میں نے سنا تھا کہ یہ ہی تین مہارتھی بچے ہیں - اپ سنگرام سے دکھی ہوکر یہاں آن
میرے بچن سنکر درجودھن نے لمبے سانس لیے اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھکر کھڑا ہوگیا اور رو کر کہنے لگا کہ ہے
سنجے ! راجہ دھرراج گیان نیتر رکھنے والے ہمارے پتا جی اور تپسوی رانی گاندھاری ہماری ماتا سے سنگرام کا حال
جو تم نے دیکھا ہے کہدینا اور سمجھا دینا کہ جو ہونی تھی وہ ہوکے رہی - کب خیال میں آتا تھا کہ بھیشم پتامہ جی [illegible]
پراکرمی اور درونا چارج جی سے شستر ودیا جاننے والے اور کرن - جیدرتھ - شل سے جودھا مہارتھی مارے جاویں گے
پانڈوں کے سہائے کرنے والے سری کرشن جی ہیں نہیں تو میں پانڈوں سے اکیلا سمجھ لیتا اس ہونہار کے آگے
پیش نہیں جاتی - بڑے اچرج کی بات ہے کہ ارجن نے جیدرتھ کا سر کاٹا اور سر وہ [illegible]
کے سر میں درد بھی نہیں ہوا - ناحق بر وہ جھپتر کے سر کے سو ٹکڑے ہوگئے - اور یہ بھی کوئی نہیں جانتا تھا کہ [illegible]

دروناچارج - کرن آدک جنکے نام مین نے تم کو سنائے پانڈون سے ہار جاوینگے - مگر جب پرمیشر انکی سہاے کرے تو ان کو کون جیت سکے - جو ہر جی کہتے تھے وہی ہوا - اب مین تالاب مین پرویش کرتا ہون - ماتا پتا سے ہاتھ جوڑ کر کہنا کہ مین تو دیوتاؤن کے لوک مین جاؤنگا - پانڈو یہان مجھکو چین نہین لینے دینگے تو مین اکیلا ہی لڑونگا - اور بیکنٹھ مین جہان اور بہت سے سور بیر گئے ہین جاؤنگا - یہ کہکر درجودھن رونے لگا - اور پھر یہ کہا کہ مین اس تالاب مین جو سامنے نظر آتا ہے پوشیدہ ہو جاؤنگا مجھے ایسا منتر یاد ہے کہ پانی کے اندر بھی اسیطرح رہ سکتا ہون جیسے کہ پانی کے باہر جاہے جسقدر عرصہ جل ہو جل جیو کے سمان پانی کے اندر بیٹھا رہون اور پھرتا چلتا رہون ہے سنجے جو بات کبھی خیال مین نہین آئی تھی وہ ہوکر رہی سنجے نے کہا کہ تم نے بھیشم پتامہ جی بدر جی اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا نہ اپنے ماتا پتا کا اپدیش سنا اب وہی آگے آیا درجودھن رونے لگا اور کہا کہ میری بدقسمتی سے جو بات خیال مین نہین آئی تھی ہوگئی -

بھجن
भजन

درجودھن سد دُکھن پچھتاوے
گیارہ چھونی دل ہار وگنوا اب کچھو بن نہین آوے

ग्यारे छोनी दल सारो गयो अब कछु बन नहिं आवे
दुर्योधन सिर धुन पछतावे + +

سُمرن مارم تن کیو چھلنی تیاگن تن جیہ آوے
بدر بچن سمرن کر من مین شوک بکل تن تاوے

बिदुर बचन सुमिरन कर मन में शोक बिकल तनु तावे
सरन मार सम तन कियो छलनी त्यागो तन जिय आवे

بھیشم درون کرن سے جودھا جنکے جش جگ گاو
گھور جدہ کر تن تن تیاگو یہ کلنک نہین جاوے

घोर युद्ध कर तिन तनु त्यागो यह कलंक नहिं जावे
भीषम द्रोण करण से योधा जिनके जश जग गावे

سنجے درجودھن سمجھاوت کون کچھو نہین بھاوے
مات پتا سون جاکے کہیو بھاوی سب کرواوے

मात पिता सों जाके कहियो भावि सब करवावे
सनजय दुर्योधन समुझावे तेहि कों कछु न हिं भावे

موہر پرا سبے سمرن کرکے شوک مگن ہو جاوے
چرن پکڑ سمجھا دیو سنجے اب کچھو ہاتھ نہ آوے

चरण पकर समझावत सनजय अब कछु हाथ न आवे
मोर पराजय सुमरन करके शोक मगन होजावे

مین تو جاے امرپور بسہون سب جگ مم جش گاو
سور سمر تن تج کے ہر مکت سری رام پور جاو

सूर समर तन तजके हरषित श्रीराम पुर जावे
मैं तो जाय अमर पुर बसहूं सब जग मम जश गावे

راجہ دھرتراشٹر سے سنجے نے کہا کہ مہاراج درجودھن نے بیاکل ہوکر مجھے سمجھایا کہ آپ شوک نکرین پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین - میری سہاے کرنے والا کوئی نہین تھا - پانڈون سے راج ہرن ہونے پر مجھ سا کون منش جیتا رہ سکتا ہے - راجہ درجودھن اتی دُکھی اس تالاب مین جسکے کنارے پر کھڑا ہوکر مجھسے یہ بچن کہہ رہا تھا پرویش کرگیا - اور اپنے پراکرم سے پانی کو ٹھہرا لیا اور پانی کے اندر چھپ گیا تھوڑی دیر پیچھے کرپاچارج - اسوتھامان - کرت برما اپنے اپنے تھکے ہوئے رتھون پر سوار اسی طرف آنکلے اور مجھے دور سے دیکھکر پوچھا کہ راجہ درجودھن کو تم نے دیکھا وہ کہان ہین ؟ - مین نے کہا کہ راجہ اس تالاب

مین پرویش کر گئے ہین۔ اسوتھاما ان جی نے تالاب کے کنارے پر کھڑے ہوکر درجودھن سے کہا کہ ہے راجہ! ہم آپ کے شترون سے سنگرام کرنے کو تیار ہین۔ اور ہم کو اتنی سامرتھ ہے کہ پانڈون کو جیت کرین۔ درجودھن کی ویاکلتا اور مہادکھ کا بچار کرکے تینون مہارتھی بہت دیر تک بلاپ کرتے رہے۔ پھر پیرا رکھ ٹوٹا ہوا دیکھکر اور گھوڑون کو تھکا ہوا جان کر بچھے اچھے رتھ پر سوار کرا کے اپنے ڈیرون کو لے گئے۔ تھوڑی دیر وہان ٹھہر کر مین یہان چلا آیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شلیہ پرب۔ درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر بلاپ کرنا سنجے کا درجودھن کو سمجھانا اسکا تالاب مین پرویش کرنا۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

کورون کی استریون کا بلاپ کرنا یوتس کا ان سب کو ہستناپور پہونچانا

سنجے نے کہا کہ مہاراج سورج کے چھپنے کے وقت وہ تینون مہارتھی ڈیرون کے پاس پہنچے بہت اور تھکے ہوئے بیٹھ گئے۔ وہان استریون کے بلاپ سے بڑا حال ہو رہا تھا۔ استریون کی رکشا کرنے والے آدمی بھی مہادکھی اور بیاکل ہو رہے تھے۔ سب نے یوتس سے صلاح کرکے استریون کو رتھون مین سوار کرایا اور ہستناپور کو چلے۔ اُس وقت کا بلاپ سنکر کلیجہ پھٹا جاتا تھا۔ جن استریون کے پت۔ بھائی بیٹے مارے گئے تھے وہ دونون ہاتھون سے سر اور چھاتی پیٹتی چلی جاتی تھین۔ جن کومل استریون کے منہ سواے سورج کے کسی نے نہ دیکھے تھے وہ سر کے بال کھولے ہوے۔ روتی چلاتی سب کے سامنے شوک مین بیاکل چلی جاتی تھین۔ پانڈون کے خوف سے رکشا کرنیوالے جلدی مین جس قدر لیجا سکا تر سے قیمتی بستر۔ چاندی سونے کے برتن خچرون پر لاد کر وہان سے بھاگے۔ کسی نے پیچھے پھر کے نہین دیکھا۔ یوتس نے اُس بڑے پہردار کو دھیرج دے کر سمجھایا اور اُن کے ساتھ ہوکر ہستناپور کو چلا ہے مہاراج! گیارہ کشونی دل درجودھن کا پانڈون نے بدھنس کر کے جیت پائی۔ جس سوما دل کے آگے بھیشم جی اور درونا چارج جی سے پراکرمی چلا کرتے تھے اُس دل کو مہا پراکرمی پانڈون نے جیت کر ناش کر دیا۔ جب استریون کا بلاپ کومل چت راجہ یدھشٹر اور بھیم سین نے سُنا تو دونون نے اپنے بھائی یوتس کو سمجھا کر وہان سے ہستناپور کو بدا کر دیا۔ جب اس بھاری پہردار کو ہستناپور مین یوتس نے پہونچایا تو وہان دیکھا کہ بدرجی مہاراج محل سے نکلے اور باہر آن کر انھون نے یوتس کو ان استریون کے سموہ کے ساتھ دیکھ کر کہا کہ ہے پُترا کورو سینا کے ناش ہونے پر پراہ بدھ سے تم جیتے ہو۔ نہین تو رنواس کا بُرا حال ہوتا اب مجھے وہان کا حال سناؤ کہ سنگرام مین کیونکر جدھ ہوا۔ تب یوتس نے بدرجی سے سارا حال کہا کہ سنگرام مین کرن اور شکنی کے مارے جانے پر درجودھن بھی نراس ہوکر تالاب مین جا چھپا۔ درجودھن کے رنواس کا بُرا حال ہوا۔ کیشو جی اور دھرما تما یدھشٹر کی آگیا سے کر رنواس کو یہان لے آیا ہون۔ بدرجی نے یوتس کی بہت بڑائی کرکے کہا کہ ہے پُترا تم نے سمے کے انوسار بہت اچھا کام کیا کہ ان رانیون اور سارے رنواس کو رکشا کرکے یہان پہونچا دیا۔ یہ ہی اُچت تھا۔ اب سواے تمھارے یا راجہ یدھشٹر کے ان استریون کا وہان کون باقی رہا تھا۔ اب راجہ دھرتراشٹر اندھے کی لاٹھی تو ایک ہی

چتر رہا ہے۔ اور سب تو اپنے اپنے ادھرم سے مارے گئے۔ اب پرات کال ہونے پر راجہ جدھشٹر کے پاس ہم ہی جانا۔ اپنے ماتا پتا کے پاس ہو آؤ۔ یوتس نے راجہ اور رانی کو جاکر ڈنڈوت کی۔ راجہ دھرتراشٹر نے اسے دھرماتما پتر کو آشیرواد دی۔ رانی گاندھاری نے شوک سے یوتس کو پیار کرکے پاس بٹھا کر سب حال پوچھا۔ نگر میں بلاپ کا ہونا شروع ہوا۔ گھر گھر میں سب راجاؤں کا مارا جانا اور درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب میں جا چھپنا مشہور ہو کر بڑا بھاری شوک سا نگر باسیوں کو ہوا۔ جو سجن دھرماتما پرش تھے وہ یہ ہی کہتے تھے کہ درجودھن نے جیتے جی بہت سے سور بیر پانڈوں سے بیر کرکے انکو پانچ گانوں بھی نہیں دیئے۔ اور بہت سے ظلم دھرماتما پانڈوں پر کیئے۔ اسکا بدلا اب ایشور نے درجودھن کو دیا۔ یوتس درجودھن کے رتھ اس کو سمجھا کر یہاں پہونچا کر اپنے گھر جا کر پلنگ پر لیٹ رہا۔ تمام رات اسکو نیند نہیں آئی۔ لاکھوں کروڑوں سور بیروں کا سنگرام میں مارا جانا اور راجہ دھرتراشٹر کا پتر درجودھن ستمان کا ناش ہو کر ہماچل کو پراپت ہونا۔ اسی چنتا میں رہا۔ سارے نگر باسی جدھشٹر کو دھن باد دیتے تھے اور اس اپکار کی پرشنسا کرتے تھے۔

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ شل اور راجہ جدھشٹر کا بڑا بھاری سنگرام ہو کر دھرماتما جدھشٹر نے جے پائی۔ جو منش اس کتھا کو سنے سناوے یا پڑھیں پڑھاویں سنگے انکو دھرم راج کے انگرہ سے سنسار میں سکھ پراپت ہو کر انت میں سُورگ گتی ملیگی۔ جمراج کے دوت بادھا نہیں کر سکیں گے۔

اتی شری مہابھارتے شل پربنا۔ کورو استریوں کا بلاپ کرنا یوتس کا آن سب کو سمجھانا اور پہونچانا ساتواں ادھیائے

شل پرب حصہ اول سماپت ہوا

مہابھارت

شل پرب حصہ دوم

موسوم بہ

گدا پرب

پہلا ادھیاے

اسوتھاماں کرت برما اور کرپاچاریہ کا درجودھن کے پاس پہونچنا اور تسلی دینا

سری نارائن اور نروتم نر اور سرسوتی دیوی کو نمسکار کرکے لوم ہرشن جی نے شِشیون سے اور ویشمپائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال درجودھن کے تالاب مین پرویش کرنیکا راجہ دھرتراشٹ کو سنایا تو دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے! آگے کا حال مجھے سناؤ کیونکر پانڈون نے درجودھن کو جا پکڑا۔ سنجے نے کہا کہ ہے پرتھی ناتھ! کرپاچاریہ اور اسوتھاماں اور کرت برما تینون بیاکل ہوکر سنگرام سے بھاگ گئے وہان آکر دم لیا جہان درجودھن تالاب مین پرویش کر گیا تھا۔ پانڈون نے درجودھن اور تینون مہارتھیون کی تلاش مین چارونطرف دوت بھیجے اور وہ سب طرف ڈھونڈھتے پھرتے تھے۔ یہ تینون مہارتھی تالاب کے کنارے درجودھن کے پاس جا کر بولے کہ ہے مہاراجہ اٹھئے ہمکو ہمراہ لیجا ہم تمھارے کارن ابھی کال سے سنگرام کرنیکو موجود ہین۔ پانڈونکو کیا سمجھتے ہو جو ہم سے سنگرام کر سکین۔ ہمارا بل پراکرم آپنے بھی اٹھارہ دن سے برابر دیکھا ہے۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سچ کہتے ہین پرنتو اب سنگرام کا سمے نہین رہا۔ مین اتینت گھایل ہو رہا ہون اور سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہون آپ بھی تھکے ہوئے ہین کل دیکھا جاویگا اب بسرام کرنا واجب ہے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درجودھن کا تالاب مین چھپنا۔ پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

بدھک لوگونکا راجہ جدھشٹر کو خبر دینا کہ درجودھن تالاب مین چھپا ہوا ہے اور پانڈون کا وہان آنا

ہے راجن! اسی استھان کے رہنے والون بدھک لوگون نے جو مرگون کے ماس کا بیوپار لیے [illegible]

کے واسطے جاتے تھے درجودھن کو تالاب میں پڑا ہوا دیکھ کر اور ان تینون کے رتھ کنارہ پر آنکھ سے دیکھکر ایسا بچار سے کہ راجہ جدھشٹر کو ہم درجودھن کا بیاس جی کے تالاب میں چھپنا سنا دینگے تو وہ مہاتما راجہ بہت کچھ دربیہ دیگا۔ راجہ جدھشٹر کے پاس پہونچے وہان بھیم سین سے ملکر اور بہت سے ہرنون کا ماس بھینٹ کرکے سارا حال سنایا۔ بھیم سین نے بدھکون کو بہت دھن دیا اور اُن کو ساتھ لے کر جدھشٹر کے پاس گئے۔ وہ جدھ کے ابھلاکھی پانڈو بہت پرسن ہوئے۔ اور سری کرشن جی کو آگے کرکے پانچون بھائی ساتکی جی اور دروپدی کے پانچون پترون سمیت تالاب کی طرف جہان درجودھن چھپا ہوا تھا روانہ ہوئے۔ اتنے میں اور بہت دوتون نے راجہ جدھشٹر سے ملکر درجودھن کا بیاس ہرد میں چھپ جانا بیان کیا۔ ان کو جاتے ہوئے دیکھ پانچال دیشی اور بچے ہوئے راجے بھی پیچھے پیچھے ہولیئے۔ اور بڑا کلکلا شبد کرتے ہوئے درجودھن کو مارنے کی اچھا سے چلے وہان اسوتھامان آدک تینون سوربیرون نے درجودھن سے کہا کہ پانڈو سینا لیے سنکھ بجاتے ہوئے چلے آتے ہین۔ ہم کو آگیا دو تو ہم اُن سے سنگرام کرین۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سب یہان سے ہٹ جاوین تب وہ تینون مہارتھی دور چلے گئے اور ایک بڑ کے درخت کے نیچے تھکے ہوئے جاکر بیٹھ گئے۔ اور رتھون کو چھوڑ دیا اور درجودھن کی بپتا کلتا اور شوک کا بچار کرنے لگے۔ وہان پانڈو اپنے ساتھیون سمیت اُس بیاس جی کے تالاب پر پہونچگئے۔ راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی! دیکھو!! راجہ درجودھن اپنی مایا سے جل کو روک کر چھل کرکے یہان آن کر سویا ہے۔ اب میں اُسکو مارونگا۔ چاہے راجہ اندر بھی اُسکی سہاے کرین تو بھی میں درجودھن کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا۔ کیشو جی راجہ جدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج! جس طرح چھل کرکے درجودھن اس تالاب میں سوتا ہے اُسی طرح چھل کرکے آپ اُسکو مارو۔ تم نے سُنا ہوگا کہ راجہ اندر نے چھل کرنے والے راچھسون کو چھل کرکے مارا تھا۔ اور بلپست رشی کا پتر راون چھل کرکے جانکی جی کو ہر لے گیا تھا۔ کنبھ کرن اُسکے بھائی اور پریوار کو سری رامچندر جی مہاراج نے مارا اُسی طرح چھل سے راجہ بل باندھا گیا۔ ہے دھرمراج جدھشٹر! جیسے میں نے ان دونون راچھسون کو رام اوتار میں مارا اسی طرح تم درجودھن کو مارو۔ تب راجہ جدھشٹر تالاب کے کنارے پر جاکر کہنے لگا کہ ہے راجہ درجودھن! تم کو سب لوگ سبھا میں بڑا سوربیر کہتے ہین تم ایسے سوربیر ہوکر اس تالاب میں آن کر چھپ رہے ہو۔ اُٹھو! اور ہم سے سنگرام کرو۔ رن بھوم سے بھاگ جانا سوربیرون کا کام نہین۔ اپنے پترون پتامہ تات چچا بھائیون نانان مامان سسر سالون کو مرواکر اپنی جان بچانے کو یہان آن کر پانی میں چھپ رہے ہو۔ یہ سوربیرتائی نہین ہے۔ اٹھو! سنگرام کرو۔ یہ بچن سُنکر راجہ جدھشٹر سے درجودھن نے کہا کہ ہے مہاتما! یہ کوئی نئی بات میں نے نہین کی۔ جب میں اکیلا رہ گیا اور سندھیا ہوگئی تب یہان آکر میں نے بسرام کیا۔ تم بھی بسرام کرو۔ پھر میں تمہارے آس پاس کھڑے ہوئے سوربیرون سے سنگرام کرونگا۔ بھے بھیت ہوکر یہان نہین آیا ہون۔ اور جنکے لیے میں جدھ کرتا تھا وہ سب بھائی میرے مارے گئے اب میں ان رتنون سے خالی شوبھا رہت اور کشتریون کی بدھوا استری پرتھی پر راج کرنا نہین چاہتا ہون ہے جدھشٹر! میں اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہون۔ اب یہ پرتھی تمہاری ہوئی۔ میں مرگ چھالا دھارن کرکے بن کو جاونگا تم راج کرو کہ تم بن میں بہت کلیش اُٹھا چکے ہو۔ یہ دین بچن سُنکر راجہ جدھشٹر بولا کہ ہے بھائی!

تم جل میں نواس کرکے ایسے بلاپ مت کرو! ہے سو جودھن جو تم کو پرتھی دینے کی سامرتھ بھی ہو تو بھی تم سے پرتھی
لے کر میں راج کرنے کی اچھا نہیں کرتا ہوں تیری دی ہوئی پرتھی کو ادھرم سے نہیں لونگا - دان لینا کشتری کا دھرم
نہیں ہے - تجھ کو سنگرام میں بجے کرکے پرتھی کو بھوگونگا - اب تم پرتھی کے سوامی نہیں رہے ہو پھر کیونکر دینا چاہتے
ہو - جب پرتھی کے دینے کا سمان تھا اور ہم مانگتے تھے جب کیوں نہیں دی؟ - سری کرشن جی سے بلوان پراکرمی
کو جواب دے کر بڑے ابھمان سے سبھا میں تم نے کہا کہ ایک سوئی نوک کے برابر پرتھی جدھشٹر کو نہیں دونگا پھر
اب ساری پرتھی کیوں دیتے ہو؟ - یہ تیری چت کی بھرانتی ہے کون ہارا ہوا راجہ پرتھی دینا چاہتا ہے - اب تم
پرتھی کے دینے اور پراکرم سے لینے کے لائق نہیں رہے ہو - اُس سمے تو سوئی کے ناکے کی برابر بھی پرتھی نہیں
دی اب کیسے ساری پرتھی دیتے ہو؟ تم مہا اگیانی ہو کر کیول اگیانتا سے اب بھی ساودھان نہیں ہوتے ہو - اب تم
ہم کو بجے کرکے راج کرو! - جب تک میں اور تم جیتے ہیں اُس وقت تک لوگوں کو سندیہہ ہوگا کہ پرتھی کس کی گنی جاوے
اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہیں رہی - تم یاد کرو کہ ہمارے ناش کرنے میں تم نے کیسے کیسے اُپاے کیے ہیں ندی میں ڈبویا
لاکھ کے مندر میں جلانا چاہا - دیش سے نکال کر نرادر کیا - دروپدی کے بال کھینچکر اتینت کشٹ دیے - ہے پاپی
دشٹ بدھی! اب تو کسی طرح میرے ہاتھ سے نہیں بچ سکتا ہے اُٹھ کر جدھ کر! یہ بچن راجہ جدھشٹر کے درجودھن
سنکر اتینت پیڑامان جل سے باہر کانپتا ہوا نکلا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے دوسرا پرب گدا ادھیاے دوم سماپت -

تیسرا ادھیاے

بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام کرنیکو سنمکھ ہونا

راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ ہے سنجے! میرا تیز ابھمانی درجودھن کیونکر ایسے کٹھور بچن جدھشٹر کے سہہ سکا؟ سنجے
نے کہا کہ مہاراج! وہ سمان اتینت بہت کا تھا - پھر بھی جدھشٹر کے بچن کو درجودھن نہیں سہہ سکا جل سے باہر نکل کر
کہنے لگا کہ میں اتنے آدمیوں سے کیونکر اکیلا سنگرام کر سکتا ہوں - تم میں سے ایک ایک میرے ساتھ جدھ کرو -
ہے جدھشٹر! تجھ سے یا ارجن بھیم سین اور سری کرشن جی سے مجھ کو بھے نہیں ہے - میں تھکا ہوا اور اتینت گھایل
ہو رہا ہوں تو بھی تم کو جیت سکتا ہوں - ہے جدھشٹر! اب تجھ کو جیت کر سب کا بدلا لونگا - جدھشٹر نے کہا
کہ ہاں میں جانتا ہوں کہ پراربدھ سے تم کشتری دھرم کو جانتے ہو اور تم ہم سے جدھ کروگے - اب تو جس سے
چاہے ہم میں سے ایک کے ساتھ جدھ کر یعنی ہم پانچوں بھائیوں میں سے جس سے تیرا جی چاہے اُس سے
سنگرام کر! چاہے تو راج پاوے یا پراربدھ سے ہم راج پاویں - آؤ! پہلے تو مجھ سے جدھ کرو - جو راجہ اندر بھی
تیری سہاے کریں تو بھی تجھ کو مارونگا - یہ بچن سنکر درجودھن اتینت کرودھ میں اشکست جل کو چھن بھن کرکے
سنہرے بازو اور طرح طرح کے ابھوشن پہنے ہوئے جل سے گدا لے کر باہر نکلا - اُسکو دیکھ کر پانڈو اور پانچال
دیشی آدمیوں نے تالی بجائی - اِس سے درجودھن کو اور بھی کرودھ ہوا اور وہ یہ کہنے لگا کہ تم میری ہنسی کرنے کا

بھل پاؤ گے ۔ بھیم نے کسطرح درجودھن کے انگ سے خون نکل رہا تھا اور وہ کرودھ میں بھر اگیا اور گدا کو اونچا اٹھا کر بولا
کہ ایک تم میں سے میرے سامنے آجاؤ ۔ جدہشٹر نے کہا کہ اپنی دفعہ تو ایک کو بلاتا ہے ۔ اور جب ابھمنیوں چاروں
کرنے کو گیا تو چھ مہارتھی اسکو گھیر کر کھڑے ہوگئے ۔ بہت آدمیوں نے اسوقت کہا کہ کیا ادھرم کرتے ہو لیکن تو نے
نہیں سنا ۔ اور چھ مہارتھیوں نے اسکو گھیر کر تو نے مار ڈالا ۔ اب دھرم دھرم کہکر ایک کو بلاتا ہے اُس وقت
تیرا دھرم کہاں گیا تھا؟ اب اپنے بالوں کو جو بکھر رہے ہیں باندھ اور جو تیرا ادرجا ہے وہ ہم سے مانگ لو ۔
کوچ کنڈل جو چاہتے ہو لے لو ۔ اور پھر میں کہتا ہوں کہ ہم پانچوں بھائیوں میں سے جس سے چاہو سنگرام کرو
تو تم نے جیت لیا تو پھر بھی تمہاری ہوئی ۔ اور ہمارے بھائیوں میں سے کسی ایک نے تجھ کو مارا تو راج ضرور
ہمارا ہے ۔ یہ بچن سنکر سری کرشن جی نے کرودھ سنجاست ہو کر راجہ جدہشٹر سے کہا کہ یہ مہاپاپ ہو! تم نے
بنا بچارے کیا بچن کہا کہ ہم پانچوں بھائیوں میں سے کسی ایک سے جدہ کرو ۔ جو اُس نے تم میں سے ایک کے
ساتھ جدہ کر کے اسکو جیت لیا تو ساری محنت اتنے سورویروں کے مارنے کی اکارتھ گئی ۔ کیا رانی کنتی کے
پیٹ میں پاس کرنے اور بھیک مانگنے کے لیے پیدا ہوئے ہیں تم نے بغیر سوچے سمجھے ان جیت بچن کہدیا ۔ میں
تم میں درجودھن سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہیں دیکھتا ہوں ۔ تم پانچوں بھائیوں میں سے سواے بھیم سین
کے کوئی درجودھن سے نہیں جیت سکتا ہے ۔ بھیم سین پہلوان ہے اور درجودھن بھی بلوان اور کرم کرتا
ہے ۔ راجہ جدہشٹر نے کہا کہ آپکی کرپا سے میں درجودھن کو اکیلا جیت سکتا ہوں ۔ بھیم سین نے ہاتھ
جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج! آپ بیاکل نہ ہوں میں درجودھن کو اکیلا جیت لونگا ۔ آپ دیکھیں
کہ نشچے میں درجودھن کو مار دونگا میری گدا اور درجودھن کی گدا سے بھاری ہے ۔ درجودھن نے کہا کہ زیادہ
کہنے سے کیا پرجوجن آؤ میرے ساتھ جدہ کرو! تمہارا بل پرگٹ ہوجاویگا ۔ یہ کہکر درجودھن نے اپنے بالوں
کو بستر سے باندھا اور کوچ دھارن کرکے سامنے کھڑا ہوگیا ۔ تب بھیم سین نے کرودھ میں آن کر کہا کہ اس
پاپی درجودھن سے میں سنگرام کرونگا ۔ دھرماتما جدہشٹر نے آج بڑا بھاری سنگرام کرکے راجہ شل سے پرکرمی
مہارتھی اور بہت سے راجاؤں کو جینا ہمیشہ مارا ہے وہ میرا جدہ دیکھیں ۔ میں نے پرتگیا کی ہے کہ درجودھن
کو اسکی انیتی کا بدلا دونگا ۔ آج اپنی پرتگیا پوری کرونگا ۔ یہ کہکر بھیم سین گدا لیکر درجودھن کے سامنے چلا
سری کرشن جی نے بھیم سین کی بڑائی کی کہ اے سورویر بھیم سین تم اوشیہ ہی درجودھن کو جیت کر دشٹ دھرتراشٹر
کے سب پتر تمہارے ہاتھ سے مارے گئے ہیں تم اپنی پرتگیا پورن کرنے کو درجودھن سے سنگرام کرکے جیت
پاؤ گے ۔ سنجے نے کہا کہ جب دونوں سورویر سامنے کھڑے ہو گئے تو مہابلی بھیم سین نے کہا کہ اے پاپی جو جو
دکھ تو نے اور دھرتراشٹر نے نراپرادھی پانڈوں کو دیے ہیں اور رانی دروپدی کو سبھا میں بال پکڑ کر ننگا کرنا
چاہا ان سب کا بدلا آج تجھ کو دونگا ۔ درجودھن نے کہا کہ کیوں شرورت سے خالی باتوں سے سمان گھٹایا کرتا ہے
میں بھی تیرا بل دیکھونگا ۔ کچھ جو اب بھی تیری سہاے کریگا تو بھی تجھ کو مارونگا ۔

اتی سری مہابھارت شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ درجودھن کا سنگرام کے لیے تالاب سے باہر نکلنا ۔ تیسرا ادھیاے ۔

چوتھا ادھیاے

بلدیوجی کا تیرتھ جاترا کرتے ہوئے آنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس سمے تال دھجا دھاری سری بلدیوجی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرکے ہوئے اپنے ششون کا جدّہ دیکھنے کے لیے آن پہونچے اُن کو دیکھ کر سری کرشن چندر جی اور پانڈو سب جادون سمیت اُٹھے اور بہت آدر ستکار سے بلدیوجی سے ملکر بدھی پوربک اُن کا پوجن کیا۔ پھر پانچون پانڈو دیر تلک پرتھک ڈنڈوت پرنام کرکے پریت سے ملے۔ سب نے بلدیوجی کو ڈنڈوت کرکے اُن کی پوجا کی۔ پرنتو درجودھن بھائی اُسی طرح گدا ہاتھ مین لیئے ناناں پرکار کے شوک اور سندیہ مین شستروں کے گھاؤ سے دکھی یون ہی کھڑا رہا پانڈون سے ملکر جب بلدیوجی اپنے ششون بھیم سین و درجودھن کی طرف مخاطب ہوئے تو دونون سوربیرون نے اُن کو ڈنڈوت پرنام کرکے کُشل پوچھی۔ سری کرشن نے کہا کہ آپ اپنے دونون ششیون ارتھات درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدّہ دیکھیں۔ بلدیوجی نے دیکھا کہ پانڈو و بہت سے راجاؤن سمیت اور درجودھن اکیلا بیچ ہے انگ انگ مین گھاؤ شستروں کے لگے ہوئے۔ پانی اور خون شریر اور بستروں سے ٹپک رہا سامنے کھڑا ہے۔ بھیم سین گدا لے کر اُسکے سامنے جاتا ہے۔ بلدیوجی نے کہا کہ ہے مدھوسودن جی! مین بیالیس دن پیچھے تیرتھ جاترا کرکے یہان آیا ہون۔ یہ دن بہت پونیت تھے جن پرشون نے ان دنون مین شریر تیاگا دھرپور سُرگ کو گئے۔ اب مین بھیم سین اور درجودھن کا جدّہ دیکھونگا۔ بلدیوجی سب راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی کو ہردے سے لگا پرسن چت وہان بیٹھ گئے۔ ہے راجن! سری کرشن اور بلبھدر جی کی شوبھا کیا برنن کرون جیسے تارا گن کے مدھ مین دو چندرمان پرکاش مان ہون اسیطرح دونون بھائی راجاؤن کے مدھ مین شوبھا مان ہوئے۔

بھجن

گور سروپ روپ اتی سُندر آنن تیج نین رتنارے	رتن جٹت شبھ مکٹ سیس پر بھوکھن انگ انگ چھب نیارے
रत्न जटित शुभ मुकुट सीस पर भूषण अंग अंग छबि न्यारे	गौर स्वरूप रूप अति सुन्दर आनन तेज नयन रतनारे
نیلامبر کٹ کسین بیر گت ہل موسل کر کمل سا دھارے	بھرکٹی کُٹل ناسکا سُندر ادھر کپول چبک ادھارے
भृकुटि कुटिल नासिका सुन्दर अधर कपोल चिबुक अधारे	नीलाम्बर कटि कसे बीर गति हल मूसल कर कमल सुधारे
پیت جھلکی کٹ سُرنگ اوپرنا برکھب کندھ آنچل دوؤ ڈارے	اُر بنہار پشپ نو سُندر کیہر ٹھون پریم متوارے
उर बनहार पुष्प नव सुन्दर केहर ठवन प्रेम मतवारे	पीत झगुली कटि सुरंग उपरना वृषभ कंध आंचल दोउ डारे
منو جگت اندر سبھا مین راجت اوپما پرگن جنو تارے	مل سپریم سری رام کرشن سون ببدھ بھانت ہلاسے دلارے
मिल सप्रेम श्रीराम कृष्ण सों बिबिधि भांति हुलास दुलारे	मनहुं इन्द्र सभा में राजत और मास सह उडुगन तारे

ہے راجہ دھرتراشٹ! بلدیوجی کے گورے شریر پر جیسے کھار [illegible] کا بہت بیچ تھا نیلامبر بہت ہی شوبھا مان تھا۔

بہت سندر مکٹ ہیرے لعل جواہر جڑا ہوا سر پر۔ بازوبند دونون بازؤن پر اور کنٹھا اور بہدھ پر کار کے ہار اور ریشمی پیلے جھنگلی گلے مین پہنے اتی سندر سُرخ پھولدار بنارسی ڈوپٹہ کمر اور کندھون پر پڑا ہوا سگندھ دت پشپ مالی پہنے کرشن چندر کے پریم رس مین متوالے اُن راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی سمیت ایسے شوبھایمان ہوے جیسے تاراگن مین دو چندرمان پرکاشمان ہون۔ بھیم سین اور درجودھن کا جُدھ آرنبھ ہونے سے پہلے بلدیوجی اوٹھ کھڑے ہوے۔ اور کہا کہ مین کورون اور پانڈون مین سے کسی کی سہاے نہین کرونگا۔ کرشن چندر مہاراج نے اُن کو بٹھایا اور بہت پریت سے بچن کہا کہ آپ سے اتنے دنون مین تو ملنا ہوا نہ کچھ حال پوچھا نہ اپنا کہا۔ آپ ایسی جلدی کیون کرتے ہین۔ کسی کی سہاے نہ کرین پرنت تھوڑی دیر تو یہان براجمان رہین اور پھر پوچھا کہ آپ اِس سمے کہان سے یہان آتے ہین۔ تب اُنھون نے کہا کہ جب ارجن آپ کو اکیلا اپنے ساتھ لے کر آیا اور درجودھن نے آپ سے نارائنی سینا مانگی اور آپ نے ایک کشونی دل کرت برما کے ساتھ کر دیا۔ دھرشٹدیمن اور درجودھن نے آپ کے جانے اور سمجھانے کا کچھ خیال نہین کیا تو مین نے جان لیا کہ یہ کورو لوگ کال کی پریرنا سے ہتکاری بچن نہین سنتے ہین سب مارے جاوینگے اور مین دوارکا پری سے چل کر اولوی استھان مین پایا کہ پانڈو سے اور پھر (؟) کرشن جی سے کہا کہ کورون کی مدد اور بھی کرنی چاہیے اُنھون نے نہ مانا تو مین پشنہ نکشتر مین روانہ ہو دوارکا سے چل کر سرستی کے اشنان کو چلا گیا۔ اور بہت سے جنگل اور بن تپوبن اور سدھ استھانون مین جا کر رشیون کے درشن کیے۔ اور سرستی جی کی مہان اُستتی اور اُس تیرتھ استھان پر بلدیوجی نے بڑا جگ کر کے بہت دکشنا اور گاے بچون اور دودھی پاتر وجھول سمیت رشیون اور برہمنون کو دان کرین بلدیوجی کی آگیا انوسار اُن کے نوکرون چاکرون نے برہمنون کے لیے تیرتھون پر اچھے اچھے پلنگ چاندی اور سونے کے برتن اور بہت چیزین جمع کر دین جو جس نے مانگا وہی بلدیوجی نے اُسکو دیا اس طرح بڑا جگ اور دان پُن کیا راجہ جنمیجے نے بیشم پاین جی سے کہا کہ آپ کرپا کر کے سب تیرتھون کا حال جہان جہان بلدیوجی گئے پوری سمیت سناوین۔ اتی سریرام کرت مہابھارت کے چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

بلدیوجی کے تیرتھ جاترا کا برنن چندرمان کو راجہ دکش کا سراپ ہونا اور اُس سے اودھار ہونا اور تیرتھون مین بلدیوجی کا جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے بلدیوجی کورکشیتر کے تیرتھون اور آس پاس کے تیرتھ استھانون مین سے پربہاس تیرتھ پر گئے جہان اشنان کرنے سے چندرمان جی کا چھئی روگ دور ہوا تھا جنمیجے نے کہا کہ چندرمان کو سراپ کس کارن دیا گیا یہ کتھا مفصل مجھے سناوین تب بیشم پاین جی نے کہا کہ دکش پرجاپت نے اپنی پچاس کنیاؤن مین سے ستائیس کنیان چندرمان کو دین جو ستائیس نکشتر مشہور ہوے اُن مین سے وہ روہنی جی کو بہت چاہتے تھے اور استریون کے پاس نہین جاتے تھے سب نے اپنے پتا راجہ دکش سے سارا حال کہا اُنھون نے چندرما

کو سمجھایا کہ ایسا کرنا اُچت نہین سب استریون کے پاس جاؤ اور سب کو پرسن رکھو چندرمان نے اُن کا کہنا نہین کیا اور ہمیشہ روہنی جی کے پاس جاتے رہے تو پھر اُنھون نے اپنے پتا سے شکایت کی دکش پرجاپت نے خفا ہو کر سراپ دیا کہ چندرمان کو چھئی کا روگ ہو جاوے اُسنے میرا کہنا نہین مانا ۔ چندرمان چھئی روگ ہو جانے سے بہت دکھی ہوے اور سنسار مین ساری بناسپتی اور پھل پھول سب سوا دہ ہو گئی دیوتاؤن کو یہ حال معلوم ہو کر دُکھ ہوا اور چندرمان کے پاس گئے وہان سے سارا حال دریافت کر کے دکش پرجاپت کے پاس گئے اُن سے کہا کہ سنسار کو دُکھ ہو جانے سے آپ چندرمان پر کرپا کرو اور سراپ کو دور کرو اُنھون نے کہا سراپ تو جھوٹا نہ ہوگا ہان چندرمان سرستی تیرتھ مین اشنان کرے اور پربھاس چھیتر مین گلے گلے پانی مین کھڑا ہو کر بشنو بھگوان کا دھیان کرے تو یہ چھئی کا روگ جاتا رہے گا پندرہ دن گھٹے اور پندرہ دن بڑھے گا اور پھر اپنی استریون کا اپمان نہ کرے سب کو برابر سمجھے ۔ اسی طرح چندرمان رشی نے کیا چھئی کا روگ جاتا رہا سرستی تیرتھ کا پربھاس چھیتر سنسار مین پرسدھ تیرتھ مانا جاتا ہے تیج کے دن اشنان کیا تھا اسلیے وہ دن چندرمان پوجن کو اچھا مانا گیا بلدیو جی نے بھی پربھاس چھیتر مین اشنان کیے اور بہت دان سرستی کے کنارہ پر کیا پھر چمسودبھید تیرتھ کو وہان سے چلے گئے وہان سے اُدپان تیرتھ کو گئے

(چمسودبھید / उदपान)

جب سے سنسار مین گپت ہونے والی سرستی کو سب رشی منی جان گئے ۔ ادھیاے ۳۳ مین ترتی رشی کا حال بشمپاین جی نے اس پرکار برنن کیا کہ ست جگ مین تین رشی ہوے ایک ودتی اور ترتی مہاتما گوتم رشی کے تیر بڑی تپشا کرنے والے تھے گوتم جی کے مرگ جانے پر اُن کے یجمان راجاؤن نے ان تینون کو ویسا ہی مانا جیسے گوتم جی کو مانتے تھے اپنے شش راجاؤن سے جگ کرا کے بہت سی گائین ان تینون نے پرایت کین آگے آگے ترت جاتے تھے اور پیچھے پیچھے ایک اور ودتی گایون کو ہانکتے جاتے تھے دونون بھائیون نے پاپ سے یہ بچار کیا کہ ان سب گایون کو ہم لیوین ترت کو نہ دیوین وہ اور راجاؤن سے لے آویگا اتنے مین ایک بھیڑیا رستہ مین ملا اُسکے بچنے سے ترت بھاگا اور ایک گہرے کوے مین گر گیا اور جیسے کہ تینون رشیون کو گایون کے لینے سے امرت پان کرنے کی اچھا تھی وہ دل مین رہی ترت نے کنوے مین سے بھائیون کو بہت پکارا پرنت پاپ پرنمان ہونے سے ایک اور ودتی دونون بھائی وہان نہین گئے اور تیسرے بھائی کو کنوے مین پڑا چھوڑ گئے ترت نے بغیر جل کے ریت اور گھاس سے بھرے کنوے مین مانسی جگ کر کے دیوتاؤن کا آواہن رگ و سام وید کے منترون سے کیا تو سب دیوتا اپنے پروہت برہسپت جی سمیت اُس کنوے مین پہونچے ترت رشی سے پرسن ہو کر بولے کہ تمھاری جو اچھا ہو وہ کہو رشی نے کہا کہ پرتھم تو مین اس کنوے مین پڑا ہوا بہت دکھی ہون یہان سے نکال کر میری رکشا کرو دوسرے جو منش اس کنوے کے جل سے اشنان کرے اُسکو سوم پان ارتھات امرت پان کرنے کا پھل پرایت ہو ۔ دیوتاؤن نے دونون بر دیے اور پرسن ہو کر اپنے اپنے لوک کو سدھارے ترت رشی کنوے سے نکلے اور بھائیون سے ملکر اُنکا پاپ جان کر کرودھ کر کے بولے کہ تم دونون بھائی مجھے کنوے مین پڑا چھوڑ کر بھاگ گئے اسلیے تم بھیانک روپ وشادن مین گھومنے والے بھیڑیے بن جاؤ اور سنتان گولانگل ریچھ اور بندر ہو گئی ہے راجہ جنمیجے دونون رشی سراپ سے اُسی وقت بھیڑیے ہو گئے بلدیو جی

(यक्ष्मा / यजमान / गोलायल)

نے اُس کو پرائشان کرکے برہمنون کو طرح طرح کے دان دیے۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گداپرب پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

نبسن سربھومک آدک تیرتھون کا برنن اور سپت سارسوت ہونے کا کارن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی وہان سے نبسن تیرتھ کو گئے جہان شودر ابھیرون کی شترتا سے سرستی گپت ہو گئی اسی کارن اسکو نبسن تیرتھ نام سے پرسدھ کیا بلدیو جی وہان کی جاترا کرتے ہوئے سربھومک تیرتھ کو گئے جہان اپسراؤن کے سموہ نرمل کریا دن سے کریڑا کرتی ہین وہان دیوتا گندھرب ہر مہینے اُس پوتر تیرتھ کو جاتے ہین اور نظر آتے ہین بلدیو جی نے وہان جاکر اپسراؤن گندھربون کے راگ سنے وہان بسو ابسو نام پرسدھ گندھرب کے گپت بھی سنے اور دان برہمنون کو دیے وہان سے گرگ سروت تیرتھ کو گئے جہان مہاتما گرگ رشی کے پاس بہت رشی منی اکٹھے ہو کر گیان اپدیش کرتے ہین سفید چندن لگانے والے بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین جاکر برہمنون کو دان دیے اور بھوجن کرائے وہان سے بلدیو جی مہا سنکھ نام تیرتھ کو گئے اور مہا سنکھ برکش کو دیکھا جو سرستی کے کنارے پر لگا ہوا تھا اُسکے پھل تیجسوی راچھس اور پشاچ ادک ٹڑے نیم سے کھاتے ہین پرنت درشٹ نہین آتے وہان دان دے کر بلدیو جی دویت بن کو گئے وہان اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے وہان سے ناگ دھنوان تیرتھ کو گئے جہان راجہ باسکی کا استھان ہے وہان چودہ ہزار رشی اور منیون کا نواس ہے اس جگہہ سرپون نے جمع ہو کر راجہ باسک کا راج ابھیشیک کیا تھا وہان بلدیو جی نے رتن من جواہر برہمنون کو دان کیے وہان سے پورب کو چلے جہان قدم قدم پر سیکڑون تیرتھ ہین ہر ایک تیرتھ پر رشیون کے بتلانے اور کہنے سے بلدیو جی نے برہمنون کو دان دیے وہان سے لوٹ کر نیمکھ باسی مہاتماون کے درشنون کو چلے وہان لوٹی ہوئی (پھری ہوئی) سرستی کو دیکھ کر اچرج کرنے لگے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ وہان سے ندی کیونکر پورب مُکھ ہو کر لوٹی اسکا حال سناؤ بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ ست جگ مین نیمکھ باشی ارتھات نیمشار تیرتھ کے رہنے والے رشی بارہ برس مین سماپت ہونے والے جگ کرتے تھے تیرتھ جاترا کے لیے وہان گئے تو بیشمار رشیون کے ہونے سے دکشن تٹ کے تیرتھون کی شمار نہ ہو سکی جہانتک سمنت پنچک ہے وہان تک وہ رشی تیرتھ کے لالچ سے ندی کے کنارہ پر باسی ہوئے اور ہوم کرنے والے شبد انتش کرن والے منیون کے بید پاٹھ سے دشائین پورن ہو گئین اور وہان اگنی ہوترون سے وہ اُتم ندی چارون اور سے شوبھایمان ہوئے جیسے گنگا جی رشیون کے چارون طرف نواس کرنے سے شوبھایمان ہوتی ہین آن برکشون کے پتے کھانے والے رشیون نے ندی کے طرف ادکاش کو نہین دیکھا اتنے جگ کرم اور اگنی ہوتر کریاون کو کرتے رہتے تب پوتر ندی اُن کے پرسنتا کے لیے پرگٹ ہوئی اور درشن ہوئے کہ اُن نراس اور چنتا کرنے والے منیون کو پرسن کر دیا یعنی وہ سرستی لوٹے اور پھر پچھم مُکھ ہو کر بہنے لگی رشیون سے کہا کہ تمہارا آنا سپھل کر کے پھر مین جاتی ہون یہ اُس مہاندی نے ادبھت اور اچرج کا کام کیا اسلیے وہ استھان

کنچ نمشی نام سے پرسدھ ہوئی ہی جنہیں تم اس کو کشیتر بھوم مین اچھے اچھے کرم کرو اُس لوٹی ہوئی ندی کو دیکھ کر (काञ्चनाक्षी)
مہاتما بلدیو جی کو اچنبھ ہوا بلدیو جی نے وہان بدھ پورنک اشنان کیا اور برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ
بھوجن کرا کے برہمنون سے پوجت ہو کر سپت سارسوت تیرتھ کو چلے جو طرح طرح کے برکشون سے شوبھائمان
(सप्तसारस्वत)
ہے جہان منکنک رشی نے بڑا تپ کیا تھا راجہ جنمیجے نے سپت سارسوت نام ہونے کا کارن اور رشی کے تپ
(मङ्कणक)
کا ورتانت پوچھا بیشم پاین جی نے کہا کہ سات سرستی ہین جنسے سارا جگت بیاپت ہے اُنکے نام یہ ہین سپربھا
کانچناکشی ۔ بشالا ۔ منورما ۔ اودھوتی ۔ سورینو ۔ بملودکا ۔ برہما جی نے بڑا جگ کیا بہت رشی منی جمع ہوئے
(सुप्रभा) (विमलोदका सुरेणु ओघवती मनोरमा विशाला काञ्चनाक्षी)
دکشن ہوئے برہما جی کا پوجن ہوا گندھربون اور اپسراؤن نے گان اور نرت کرکے سب دیوتاؤن کو پرسن کیا
پرنتو دیوتاؤن نے سرستی کو نہ دیکھ کر کہا کہ جگ سمپورن کر کے اچھا نہین ہوا تب برہما جی نے سرستی کو یاد کیا پشکر
تیرتھ مین جگ کرنے واسطے برہما جی کے سمرن کرنے سے سو پربھا سرستی نام پرگھٹ ہوئی تو سب رشی اور
دیوتا پرسن ہوگئے اور جگ کی بڑائی کرنے لگے سب سے نمکھار (نیمشار) مین اکٹھے ہو کر بیدون کی بڑائی
کرنے لگے اور وہان سرستی کو سب نے سمرن کیا تو کانچناکشی نام سرستی پرگھٹ ہوئی پھر وہ ندی راجا گے کے دیش
(गया)
مین بڑے جگون سے پوجت راجا گے کے جگ مین پرگھٹ ہوئی وہان گے کی بلائی ہوئی سرستی بشالا نام سے
پرسدھ ہوئی یہ جلدی چلنے والی سرستی ہماچل پربت کی کوکھ سے اتپن ہوئی ہے پھر یہی اودھ ندی اودالک رشی
کے سمرن کرنے سے کوشل دیش مین جا پہونچی اور وہان منورما نام اس کا پرسدھ ہوا جگ کرنے واسطے مہاتما
کورو نے اس کورکشیتر مین جو کہ راج رشیون سے سیوا کیا گیا ہے اور اوتم دیپ مین پرسدھ تیرتھ ہے سورینو نام سے
(सुरेणु)
بکھات ہوئی اور اسی کورکشیتر تیرتھ مین بسشٹ رشی کی بلائی ہوئی سرستی اودھوتی نام سے مشہور ہوئی اور گنگا دوار
مین جگ کرنے والے دکش سے بلائی ہوئی شیگھرگامی سرستی سورینو نام سے پرسدھ ہوئی پھر برہما جی نے جگ کرنیکے
لئے سمرن کرنے سے بملودا نام سرستی ہماچل پربت پر پرسدھ ہوئی پھر سب اکٹھے ہو کر سب دھارین اسی تیرتھ پر رکھی
مین آئین اور سپت سارسوت نام سے پرسدھ ہوئین ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

منکنک رشی اور کپال موچن تیرتھ کا اکھیان

بیشم پاین جی نے کہا کہ اب مجھ سے منکنک نام رشی کا حال سنو کہ وہ بال اوستھا سے سرستی کے جل مین اشنان
(मनकणक)
کیا کرتے تھے ایک سمے کسی ننگی استری کو جل مین اشنان کرتے دیکھ اُنکا بیرج گر پڑا رشی نے اُسکو کلس مین اٹھا لیا
وہ اچھا سے اُسکے سات بھاگ ہو کر سات رشی پیدا ہوئے جنہون نے مرُدگن دیوتاؤن مین اوتار لیا تھا اُنکے نام
یہ ہین ۔ بایو ویگ ۔ بایو بل ۔ بایو ہا ۔ بایو منڈل ۔ بایو جوال ۔ بایو ریتا ۔ اور بایو چکر ۔ اس طرح مرُدون کے یہ سات
(वायुचक्र वायुरेता वायुज्वाल वायुमंडल वायुहा वायुबल वायुवेग)
روپ ہوئے ایک سمے منکنک رشی کے ہاتھ مین کشا کی نوک سے زخم ہو گیا اور بجائے خون کے شاک رس [illegible]

سے ٹپکا منکنک رشی اُس شاک رس کو ہاتھ سے ٹپکتا ہوا دیکھ کر بہت ہی خوش ہوا یہانتک کہ وہ ناچنے لگا اُس کے ناچتے ہی سارے پرتھوی کشتی ناچنے لگے تب رشی اور دیوتا یہ حال دیکھ کر مہادیو جی کے پاس گئے اُن سے پرارتھنا کی کہ کسی طرح رشی کا ناچنا بند ہو تو اور جیووں کو بھی شانتی ہو اُسکا نرت بند کر دیجیے مہادیو جی نے رشی سے پوچھا کہ آپ تپسوی ہوکر نرت کیوں کرتے ہو تب منکنک نے کہا کہ آپ نے میرے ہاتھ سے شاک رس ٹپکتے ہوئے نہیں دیکھا یہی کارن میرے ہرکھ اور نرت کا ہے شیو جی نے اُسی وقت اپنی انگلی سے انگوٹھے کو کریدا تو اُس میں سے سفید رنگ کی بھسم نکلی اُسکو دیکھ کر رشی اچرج کرنے لگا اور اُس نے جان لیا کہ یہ شنکر مہاراج ہیں تو یہ کہا کہ ہے دیوتاؤں کے دیو میں مہادیو جی کو سب دیوتاؤں سے اچھا اور سنسار کا سوامی جانتا ہوں میں کس طرح آپ کی استت کروں کہ سارا سنسار اور برہمادک دیوتا آپ کی اوپاسنا کرتے ہیں آپ ہی نے اُن کو بر دیے سب کی گتی آپ ہیں میں نے چپلتا سے یہ کرم کیا میرا تپ اِس اپرادھ سے جاتا نہ رہے آپ پرسن ہوں شیو جی مہاراج پرسن ہوکر کہنے لگے کہ میری کرپا سے تمہارا تپ بڑھتی پاویگا اور میں تمہارے آسرم میں نواس کرونگا جو منش تمہارے اِس سپیت سارسوت آسرم میں مجھ کو پوجے گا اُسکو لوک پرلوک میں سب بستو پراپت ہونگی کوئی پدارتھ درلبھ نہو گا اور یہ آسرم تیرتھ پرسدھ ہوکر سنسار میں پوجا جاویگا بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی نے وہاں نواس کرکے برہمنوں رشیوں کو دان دیے اور اُن کی پوجا کی اور رشی منیوں نے سری بلدیو جی کا پوجن کیا پھر بلدیو جی وہاں سے آگے چلے اور کپال موچن نام شنکر جی کے تیرتھ میں گئے جہاں سری رام چندر جی مہاراج نے ایک بڑے راچھس کے سر کو پھینکا تھا جس سے مہودر نام رشی کی مکت ہوئی وہاں کبھی سمے میں شنکر جی نے بڑا تپ کیا تھا اور شکر نیتی بھی اُسی استھان پر کہی گئی راجہ بل نے اِس آسرم میں بڑا دان کیا تھا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ کپال موچن نام اِس تیرتھ کا کیونکر ہوا بیشم پاین نے کہا کہ ڈنڈک بن میں نواس کرنے والے سری رام چندر مہاراج نے ایک راچھس کا سر تیر سے کاٹا وہ سر اچھلا اور مہودر کی جانگھ سے دیو اچھا کے کارن چمٹ گیا بن میں گھومنے والے مہودر رشی اُس دراتما راچھس کے سر کو اپنے انگ میں ہڈی چھید کے لپٹ جانے اور اُسکی درگندھی سے بڑا دکھ ہوا وہ رشی بہت ندیوں اور سمندروں تیرتھوں میں گیا رشیوں سے اوپائے پوچھا پرنت وہ سر جدا نہیں ہوا جب مہودر اِس آسرم میں یہاں کی مہمان سنکر کہ شنکس نام بڑا اُتم تیرتھ ہے آیا اور سردھا سے اشنان کیے تو وہ سر اُسکی جانگھ سے جدا ہوکر گر پڑا اور ندی کے جل میں گر کر گپت ہوگیا مہودر رشی بہت خوش ہوا اور اپنے آسرم میں جاکر سارا حال برنن کیا تو بہت رشیوں نے اِس تیرتھ کا نام کپال موچن رکھا بلدیو جی نے یہاں بہت دان پن کیا۔

اِتی سری مہابھارت مہابھارتے شلیہ پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ ساتواں ادھیائے۔

آٹھواں ادھیائے

رو کھنگو آسرم بسوامتر اور بسشٹ آدک رشیوں کا حال

(۱) بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی مہاراج کپال موچن تیرتھ سے رو کھنگو آسرم کو گئے جہاں آرسٹ سین رشی نے بڑا

تپ کیا تھا اور اسی آشرم مین مہا منی بسوامتر نے برہمن برن کو پراپت کیا تھا وہان سے بلدیو جی آسی آسرم مین
گئے جہان رو کھنکو نے اپنا شریر تیاگ کیا تھا رو کھنک رشی نے اپنے سب پتّرون سے کہا کہ مجھے تیرتھ جاترا کراو
سب لڑکون نے اسکو بردھ سمجھ کر سرستی تیرتھ پر اپنے پتا کو پہونچایا جو سیکڑون تیرتھون سے سنجکت تھا اُس رشی
نے بہت رشیون کے سامنے پرتھودک تیرتھ کی مہان برنن کی جو منش یہان اشنان کریگا اسکو مرت کا دکھ نہین ہوگا
اُس تیرتھ مین برہمنون کے پیارے بلدیو جی نے اشنان کرکے بہت دان کیا اسی استھان پر لوک کے پتامہ برہما جی
نے لوگون کی رچنا کی تھی اور اسی استھان پر ارسٹ سین رشی نے بڑا تپ کیا تھا اور برہمن برن تپ سے پایا اور
اسی استھان پر سندھو دیپ اور دیوالی و بسوامتر نے برہمن ورن کو پراپت کیا راجہ جنمیجے کے پرشن (سوال) کرنے پر
بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے ارسٹ سین نے گرو کل مین نواس کرکے بہت محنت کی تو بھی سمپورن شاستر بیا و دن کو
نہین پایا تب اسکو بہت چنتا ہوئی تو اُس رشی نے یہان نواس کرکے بہت تپ کیا اور بید دن کو سمپورنتا سے پایا
ارسٹ سین رشی نے پرسن چت تیرتھ کو یہ بر دیے کہ جو منش اس تیرتھ مین اشنان کریگا اسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملیگا
دوسرا بر یہ کہ یہان نواس کرنے والے منش کو سرپ کا بھے نہین ہوگا تیسرا بر یہ کہ اشنان کرنے والے کو تیرتھ کا اتم
پھل ملیگا یہ بر دے کر اُس رشی نے شریر چھوڑ دیا راجہ گادھ نے اپنے بیٹے بسوامتر کو راج تلک کیا تب اسکی پرجا نے
کہا کہ آپ بن مین تپ کرکے ہماری رکشا کرین راجہ نے جواب دیا کہ میرا پتر بسوامتر سارے سنسار کی رکشا کریگا پرنت
بسوامتر سے یہ بات بن نہین آئی پھر بسوامتر نے راچھسون کو بری آپا دھ کرتے دیکھا اور انکا بڑا بھے پرتھی پر دیکھا تب
بسوامتر چترنگنی سینا لے کر بن کو گیا اور جب اُس بن مین پہونچا جہان برہما جی کے پتر مہا تما بششٹ جی رہتے تھے
بسوامتر کی سینا کے لوگون نے بن کو اجاڑ کر بڑا اُپدرو کیا تو بششٹ جی نے اپنی گاے سے کہا کہ تم بکرال منش
اتپن کرکے راجہ کی سینا کو یہان سے ہٹاؤ گاے نے ایسا ہی کیا اور راجہ کی سینا کو وہان سے بھگا دیا بسوامتر نے
تپ کو بلوان اور سرشٹ جان کر راج چھوڑ بڑا بھاری تپ سرستی کے کنارہ پر کیا دیوتاون نے کمھن بھی ڈالا
پرنت بسوامتر نے اپنا تپ پورن کرکے سدھی پراپت کی ارتھات اسکا بھاری تپ دیکھ کر برہما جی پرسن ہوے
اور بسوامتر سے کہا کہ بر مانگو بسوامتر نے کہا کہ برہمن ہو جاؤن برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا پھر بسوامتر دیوتاون
کی سمان ہو کر پرتھی پر گھومنے لگا بلدیو جی نے اس سرستی تیرتھ پر بہت دان کیا ۔

اِتی سری ایم کرشن مہابھارت شلپ پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ آٹھوان ادھیاے ۔

نوان ادھیاے

وابھودک رشی کی اُتپتی تیرتھ بسوامتر اور بششٹ جی کا برودھ راجہ اندر کو برہم ہتیا کا دوش اور پھر نوارن ہونا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اُس بن کو گئے جہان وابھودک رشی نے بھیر بیرج کے پتر راجہ دھرت راشٹر
کے دیش کو ہین کرنا چاہا تھا رشی نے اپنے شریر کو کرودھ سے بہت دربل کیا پہلے زمانہ مین نیمکھار (نیمشارن) نواسیون کی

نے بارہ برس مین سمپورن ہونے والے جگ کرکے پانچال دیش کو گون کیا اور راجہ سے دکشنا مانگی راجہ نے اکیس
گاے دکشنا مین دین دالبھو دک رشی نے کہا کہ ان گایون کے بھاگ کردو اور مین راجہ سے اور دکشنا مانگونگا اور رشیون
سے بھی دالبھو دک رشی نے ایسا کیا اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس جاکر اپنی اچھا پرگٹ کی راجہ نے اُن گایون کو
مرا ہوا دیکھ کر کرودھ سے یہ کہا کہ ان پشوون کو تم لیجاؤ رشی نے اُسکو اپمان سمجھ کر چنتا کی کہ راجہ نے سبھا مین میرا
اپمان کیا اور اپنا نرادر سمجھ کر اُن مرتک پشوون کے مانس سے راجہ کے دیش کو ہون کرنا آرنبھ کیا سرستی کے کنارہ پر
مانس کو کاٹ کاٹ کر ہون کرنے لگا تب دیش مین ناش ہونا آرنبھ ہوا پرجا دکھی ہوگئی تو راجہ نے رشیون سے ادپاے
پوچھا اور بہت بیاکل ہوا تب رشیون نے کہا کہ دالبھو دک رشی تم سے نرادر کیا ہوا ہون کرتا ہے اُسکو کسی طرح پرسن
کرو راجہ دھرتراشٹ رشی کے پاس گیا اور بہت طرح سے استت کرکے اُسکو پرسن کیا تب دالبھو دک رشی نے پرسن
ہوکر اگن مین اہوتی دی اور دیش مین امن ہوگیا دھرتراشٹ پرسن ہوکر اپنی راجدھانی مین آئے بلدیو جی نے
وہان جاکر بہت دان پُن کیا وہان سے ججاتی تیرتھ کو گئے جہان سرستی نے ججاتی کے جگ مین دودھ اور گھرت بہایا
تھا راجہ ججاتی نے سرستی کے کنارہ پر بڑا جگ کیا اور اتم لوگون کو پایا راجہ ججاتی نے جگ مین جن رشیون برہمنون کو
بلایا تھا سرستی نے اپنے تٹ پر اُن کو بہت اچھے استھان اور بستر آدک دیے اور جگ کی سامگری کو دیکھ کر دیوتا اور
رشی بہت پرسن ہوے اُس تیرتھ پر بلدیو جی نے بہت اچھے دان کیے پھر بشنشٹ جی کے اپواہ نام تیرتھ کو گئے پہلے
بشنشٹ جی اور بسوامترجی کی بڑی شترتا (عداوت) تپسیا کرنے مین ہوئی تھی شیو جی کے تیرتھ پر برہم رشی بشنشٹ جی کا
آسرم تھا اُسکے پورب مین تیرتھ استھان بسوامترجی کا آسرم تھا شیو جی نے سرستی کا پوجن کرکے استھانو نام تیرتھ قایم کیا اُس
تیرتھ استھان پر دیوتاون نے راچھسون کے مارنے والے سوامی کارتک کے سیناپت کا تلک کیا تھا بشنشٹ جی اور بسوامتر
جی کے ایک استھان پر پاس پاس تپ کرنے سے ایرکھا روز بڑھتی گئی اور بسوامترجی نے بشنشٹ جی کے مارنے کا فکر کیا
کہ جب وہ بسوامتر کے آسرم مین آدینگے ادش رشی کو مارونگا بسوامتر نے سرستی کو سمرن کیا وہ بسوامتر کے کرودھ سے کمپایمان
ہوکر پرگٹ ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مجھے کیا اگیا ہے بسوامتر نے کہا کہ بشنشٹ کو میرے سنمکھ لے آؤ مین اُسکو مارونگا
سرستی نے بشنشٹ جی کا بڑا پرتاپ دیکھ کر سارا احال اُن سے کہدیا اُنھون نے کہا کہ تم اپنی رکشا کے کارن مجھکو وہان لیچلو
نہین تو بسوامتر تم کو سراپ دیگا اُس وقت سرستی ندی کو بڑی چنتا ہوئی کہ کسی طرح پاپ کرم سے بچکر ایسا کرون کہ بشنشٹ
جی کو بھی کچھ پیڑا نہ ہو اور بسوامتر بھی پرسن ہوجاوے بشنشٹ جی میرے اوپر بڑی کرپا کرتے ہین سرستی نے اُس کنارہ
کو اپنے جل کے بیگ سے ڈھایا اور بشنشٹ جی جل پر سوار ہو ندی کی استت کرنے لگے کہ تم برہما جی کی ندی سے نکلی ہو
اور آکاش مین برتمان ہوکر بادلون سے امرت برساتی ہو تم سے بید ون کو پڑھتے ہین تم ہی ادہان تم ہی سدھی بدھی
اور بانی تمھین سواہا ہو یہ جگت تمھارے ادھین ہے اس طرح بشنشٹ جی کو سرستی نے بسوامتر کے سنمکھ پہونچادیا
اور بسوامترجی کو خبر کہدی کہ بشنشٹ جی آگئے ہین اور وہ اُنکے مارنے کو شستر لیکر اُٹھے اور سرستی نے بسوامتر کو چھل کر
برہم ہتیا کے ڈر سے بشنشٹ جی کو دور پہونچادیا تب بسوامتر نے سرستی سے کہا کہ تم نے چھل کیا اسلیے تمھارا جل رودھر
کے تُل (خون کے رنگ کا) ہوجاوے ایک برس تک سرستی کا جل لال بہتا رہا پھر دیوتا اور رشیون نے بہت دکھ مانا
اور بشنشٹ جی کی کرپا سے ندی اپنے اصلی رنگ سے بہنے لگی اور منیشرون کی اچھا نوسار رودھر روپ جل کو راچھس

یان کر گئے ایک سے بہت رشی منی سرستی کے تیرتھون مین اشنان کے لیے آئے اور سرستی کو پرکھشنا کر کے سب
حال سراپ کا پوچھا اور سراپ کا حال دریافت کر کے بچار کرنے لگے وہان بہت سے راچھس بھی آئے جو ندی کے
رودھر روپ جل کو پی کر سرگ کے بھاگی ہوئے تھے اور سرستی کے کنارے رہنے لگے پھر اور بہت رشی تیرتھ یاترا
کرتے ہوئے وہان پہونچے اور ندی پر کرپا کر کے کہنے لگے کہ ہم اس سرستی کا کلیان کرینگے پھر جگت پتا مہادیو جی کی
آرادھن کر کے سرستی ندی کو پاپ سے اُس سے مکت کر دیا سرستی جیسے پہلے تھی ویسی ہی شوبھایمان ہو گئی تب بھوکے
راچھس رشیون کے پاس جا کر کہنے لگے کہ ہم بھوکے مرتے ہین آپ کی کرپا سے ہم بھی پاپ کرم سے چھوٹ جاوین اور
جن پاپون سے ہم یہ ہم راچھس ہو جاتے ہین وہ پاپ آپ سے کہتے ہین کہ جو لوگ کشتری اور ویش یا شودر برہمنون
سے شترتا کرتے ہین وہ اس لوک مین راچھس ہوتے ہین جو لوگ گرو اپنا اچاریہ اور بڑے لوگون اور سب جیو دھاریون
کا اپمان کرتے ہین وہ راچھس ہوتے ہین اور جو استریون کے ان پاپون سے جو دوپٹہ اسنان یونی سے سنبندھ
رکھنے والا ہے ہم برہم راچھس ہوتے ہین ہے رشیون آپ ہماری رکشا کرو آپ سب جیو ماتر دکھ نوارنے کی سامرتھ
رکھتے ہو رشیون نے انکے بچن سنکر سرستی مہاندی کی استت کی اور ان راچھسون کی موکش کے کارن اس سے کہا
جس ان مین کیڑا پڑ گیا ہو اُٹھوا جو کھایا یا بال پڑا ہوا یا تیاگا ہوا آنکھون کے آنسوون سے سنچا ہوا ایسا ان راچھسون
کا بھاگ ہوتا ہے جو مہان منش ایسا ان کبھی نہ کھاوے ان رشیون نے راچھسون کی موکش کے لیے ندی کو
جلا یمان کیا سرستی نے رشیون کا بچار سمجھ کر اپنے ارن نام شریر کو وہان پرگٹ کیا اُس ندی مین راچھس اشنان
کر کے اپنے شریر کو چھوڑ کر سرگ کو گئے ہے راجہ جنمیجے یہ تیرتھ برہم ہتیا کا دور کرنے والا ہے شتکرتو کرنے والا
راجہ اندر اس تیرتھ کو ایسا جان کر پاپون سے چھوٹ گیا تھا جب اُس نے اس سرستی تیرتھ مین اسنان کیا تھا راجا
جنمیجے نے پوچھا کہ اندر کو برہم ہتیا کیونکر لگی تھی جو یہان اشنان کرنے سے دور ہو گئی ویشمپائن جی نے کہا کہ ایک سمے
نمچ نام سورج کی کرنون مین اندر کے بھے سے چھپ گیا تھا اندر نے اس سے کہا کہ مین تجھکو جل یا خشک رات یا دن مین
کبھی نہین مارونگا اس پرتگیا کو کر کے اندر نے اسکو جل کے پھین سے مارا ارتھات اُسکا سر کاٹ لیا وہ کٹا ہوا سر نمچ
راچھس کا اندر کے پیچھے یہ کہتا ہوا چلا گیا کہ ہے متر کے مارنے والے پاپی تو کہان جاتا ہے تو نے متر گھات کیا ہے
تب مہا دکھی اندر برہما جی کے شرن گیا انھون نے کہا تم سرستی کے ارنا تیرتھ مین جاؤ پور یگ جگ کر کے اشنان کرو
پہلے یہان گیت جاتا ہوا کرتی تھی ہے اندر یہان سرستی اور ارنا دیوی کا سنگم ہوا ہے اندر نے جا کر وہان اشنان
کیا اور جگ کر کے سب پرکار کے دان دیے تب وہ اس برہم ہتیا کے پاپ سے چھوٹ گیا اور نمچ کا سر بھی اس تیرتھ
مین اشنان کر کے سرگ کو گیا اور راجہ اندر بھی اپنے لوک کو پرسن چت سے چلا گیا اس تیرتھ مین بلدیو جی نے
اشنان کر کے رشیون برہمنون کو بہت پرکار کے دان دیے —

اتی سری مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب نوان ادھیاے —

دسواں ادھیاے

سوامی کارتک کا جنم اور پراکرم برنن

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی وہاں سے اُس تیرتھ کو گئے جہاں چندرما نے راجسو جگ کیا تھا اور جہاں دیوتا اور راکچھسوں کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا، راجہ جنمیجے نے کہا کہ اس کا حال مفصل مجھے سناوین بھیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ میں شیو جی مہاراج کا بیرج اگنی میں گرا اگنی سب کو بھسم کر دیتی ہے پرنتُ اسکو بھسم نہ کر سکی اسکو گنگا جی میں نیت کر دیا وہ بھی اسکو دھارن کرنے کی سامرتھ نہ رکھ کر ہماچل پربت پر رکھ آئیں وہ بیرج گربھ ہو کر بڑھتا رہا تو کرتکاؤں نے دیکھا اور چھتر کی اچھا سے اگنی کے پتر کو سرستمب (शरस्तम्ब) پر بیٹھا ہوا دیکھ کر کہنے لگیں کہ یہ لڑکا ہمارا ہے اگنی پتر نے دودھ پینے کی اچھا سے اپنے چھ مکھ بنا لیے اور کرتکاؤں ماؤں کا دودھ پیا اور وہ سب کرتکا بہت پرسن ہوئیں کہ یہ لڑکا مہا تیجسوی اتل پربھاو والا ہے جس جگہ گنگا جی نے پربت کے مستک پر اُس کمار کو چھوڑا تھا وہ سورن کا ہو گیا وہاں سورن کی بہت کھانیں ہو گئیں وہ کارتکی ارتھات کرتکاؤں کا پتر پہلے گنگا جی کا پتر ہوا اور چندرما کے سمان مکھ کا تیج رکھنے والا بہت بڑا ہوا اور اسی سرستمب پر رہنے لگا گندھرب اور منی رشیوں نے اسکی استُت کی اور بہت دیوکنیاں وہاں آئیں اور خود گنگا جی بھی وہاں آئیں برہسپت جی نے اسکے جات کرم کیے چار مورتی دھارن کرنے والا ہے اور ویسا ہی دھنرمید اور استروں کے سمُوہ اسکے پاس برتمان ہو گئے اور سرسوتی بانی بھی وہاں برتمان ہوئی اور پاربتی جی سمیت شیو جی کو بھی اسنے دیکھا بسویدیوا مرد گن اسٹ بسو گیارہ رودر دوادش سوریہ سادھ گن چتر کہ برہما جی گرڑ جی سمیت بشنو بھگوان نارد جی سے لے کر سب رشی اور سدھ گن سب دیوتاؤں سمیت اسکو دیکھنے کو آئے اور پھر شیو جی اور پاربتی جی نے پتر بھاو سے اچھا کی کہ یہ پتر لڑکا ہمارے پاس آوے اور ایسا ہی گنگا جی اور اگنی دیو کو پتر بھاونا سے اچھا ہوئی تو اسچرج کی بات ہے کہ شیو جی جس طرف براجمان تھے ادھر سوامی کارتک روپ سے اور جس طرف پاربتی جی تھیں بساکھ (विसाख) نام سے اور اگنی کے پاس ساکھ (शाख) روپ سے اور گنگا جی کے پاس نیگمیے (नैगमेय) نام سے ارتھات چاروں کے پاس چار روپ سے گئے پھر ان چاروں دیوتاؤں نے برہما جی سے پرارتھنا کی کہ کمار جی کے انوسار انکو کوئی اچھا ادھکار دیا جاوے برہما جی نے سب دیوتاؤں اور سب جیووں کا سیناپت کر کے راج ابھیشیک کرنا چاہا ارتھات سب کے راجا بنائے جاوین اور اس کام کے لیے کر راج پر سب دیوتا اکٹھے ہوئے پھر ہماچل کی پتری دیوی سرستی کے پاس جو سمنت پنچک دیش میں ہیں سب دیوتا آئے سب سامگری شاستر کت ریت سے اکٹھی کر کے برہسپت جی نے اگنی میں اہوتی دی اور پرتھوی نے سب طرح کے رتن لا کر موجود کر دیے بڑی شوبھا سے ابھیشیک کیا گیا سری بشنو بھگوان اندر سوریہ چندرما دھاتا بدھاتا اگن باؤ پوکھا بھگ اریما انش مسوت اور متر اہرن سمیت رودر جی اسٹ بسو دونوں اسونی کمار بسویدیوا مرد گن پتر اور سادھ گن گندھرب اپسرا یکچھ راکچھس اور بیشمار رشی دیو رشی اور پتر کا اہار کرنے والے بال کھلیہ رشی بھرگو بنسی انگرا بنسی جتنی سب بدیا دہر بلیسٹ پلہ انگرا کشیپ اتری مرچ بھرگو کرت

پرچلتیا منو دکش سمیت برھماجی گرہ نکشتر ندیان تیرتھ ہماچل بندھاچل سمیرادک پربت دیوتاؤن کی ماتا ادتی ہری
سری سدا سرستی ادہان آدک دیوتاؤن کی استریان کلا کاشٹا ادجی سرداگھوڑا سرپون کے راجہ باسک ارن
گرڑجی اوشدھیان کال مرت جمراج اور آنکے آگے پیچھے چلنے والے دیوتا سب وہان آئے اور سرستی کے اوتم
جل سے راج تلک کیا گیا جیسے کہ پہلے جل کے سوامی برن دیوتا کا ابھیکھیک ہوا تھا پھر سب سینا اُن کی اکٹھی
ہوئی اور دیوتاؤن نے کمارجی کو اپنے استر شستر دیئے بشنو بھگوان نے چکر پکرنک اور سب انوچر پارکھد
دیوتاؤن نے کمارجی کو دیئے (۴۵ - ادھیاے) دیوتاؤن کے ہتکاری سوامی کارتک جی نے اپنی بڑی
سینا کو ساتھ لیکر تارک اسُر کو مارا اور پھر لاکھون سورسپرون سمیت میگھا مردیت اور ترپاد کو بھیج کیا
پھر بل کے پتر مہابلی بان (باناسر) کو مارا جو کرونچ پربت پر چھپ گیا تھا اور پھر اسکے بھائی اور پتر کو بڑی سینا
سمیت مارا تب سب دیوتاؤن نے سوامی کارتک جی کی استت کی اور دیوتاؤن کی استریون نے پھولون کی برکھا
کری اور انیک پرکار کے باجے بجائے راجہ جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ سوامی کارتک جی کے ابھیکھیک کا حال
مین نے آپ کو سنایا اب سرستی کے اوتم تیرتھ کا حال کہونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شلیہ پرب حصہٴ دوم موسوم بہ گدا پرب - دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

برن دیوتا کا راج ابھیکھیک اگن تیرتھ اور کوبیر تیرتھ کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سرستی کے اوتم تیرتھ پر کمارجی کے ہاتھ سے بڑے راکھشون کے مارے جانے پر
اور راج ابھیکھیک ہونے پر اُسکا نام تیجس تیرتھ سنسار مین پرسدھ ہوا اور اُسی استھان پر برن دیوتا کا ابھیکھیک ہوا
تھا اس تیرتھ پر بلدیوجی نے سوامی کارتک جی کا پوجن کرکے بھوشن بستر اور انیک پرکار کے دان دیئے راجہ جنمیجے
نے کہا کہ آپ نے سوامی کارتک جی کے ابھیکھیک کا حال سنایا مین بہت پرسن ہوا اب برن دیوتا کے راج ابھیکھیک
کا حال بھی مجھے سناوین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے کلپ مین سب دیوتا اکٹھے ہوکر برن دیو کے پاس گئے اور یہ کہا
کہ جیسے دیوراج اندر ہماری رکھشا کرتے ہین ایسا ہی آپ ہماری رکھشا کرین آپ کا نواس جل مین ہمان مکرگراہ آدک
جل کے جیو نواس کرتے ہین ہتا ہے اسلیے آپ کو سمدر مین نواس کرنا اوچت ہے کہ وہ سب ندیون کا پوجیہ اور مالک ہے
برن دیوتا نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اور سب دیوتاؤن نے اکٹھے ہوکر شری شوبھا سے برن دیوتا کا ابھیکھیک
اسی تیرتھ پر کیا اور جلیساکو مین ملے اور پھر کہا سب دیوتاؤن نے اپنے استر شستر اُن کو دیئے اور استت کرکے اپنے
اپنے لوک کو چلے گئے بلدیوجی نے وہان انیک پرکار کے دان دیئے اور وہان سے اگن تیرتھ کو گئے وہان سب کے
پتامہ برہماجی کے پاس جاکر دیوتاؤن نے کہا کہ یہان اگنی دیو گپت ہوئے تھے پرتو اس کا کارن ہم کو معلوم نہین
ہوا تم کہو کہ کیون گپت ہوئے اور کیون دکھائی نہین دیتے ہین ایسا نہو کہ سنسار کا ناش ہو جاوے آپ اگنی کو اوپن
کیجئے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ اگنی کے گپت ہونے کا کارن سناؤ بیشم پاین جی نے کہا کہ جب بھرگو جی کے شراپ سے

بھے بھیت ہوکر اگن دیوتا شمی کرکھہ کو پاکر گپت ہوگئے تب سب دیوتا دکھی ہوسے اور اگن دیوتا کو پرگھٹ کیا اور انکا پوجن کیا اور پرشن ہوکر سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے بھرگو جی کے سراپ سے سرب بھکشی اگن دیوتا ہوسے بلدیو جی نے اُس اگن تیرتھ مین اشنان کرکے بدھ پور بک دان دیے پھر بلدیوجی کبیر تیرتھ کو گئے جہان کہ انھون نے تپ کرکے دھن کے سوامی ہونے کی پدوی پائی وہان بھی بلدیوجی نے اشنان کرکے دان دیئے اور اُس استھان کو بھی جاکر دیکھا جہان کبیر جی نے تپ کیا تھا اور بہت بر پائے تھے اور شیو جی مہاراج کے ساتھ متر بھاؤ اور لوک پال کی پدوی پائی اور نل کو بر دو پتر پائے اور نیرت نام راچھسون اور یکشون کا راج پاکر ابھیشیک ہوا اور من کے سمان جلدی چلنے والا پشپک بمان پایا جو ہنسون سے شوبھائمان ہے بلدیوجی نے وہان اشنان کرکے بہت دان کیے۔

اتی سری مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

سرتاوتی کنیان بھردواج کا اندرانی ہونے کو تپ کرنا سپت رشیون اور ارندھتی جی کا تپ برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ کبیر تیرتھ سے بلدیوجی بدرپاچن نام تیرتھ کو گئے جہان بھردواج رشی کی تپسونی کنیان نے جسکا نام سرتاوتی تھا راجہ اندر کو اپنا پت بنانے کے لیے تپ کیا تھا جو بہت برسون تک بہت تپ کرتی رہی تو راجہ اندر اُسکی بھاونا دیکھ کر بششٹ رشی کا روپ دھارن کرکے اُسکے پاس گئے اُسنے بدھ پوربک جیساکہ رشیون سے دیکھا تھا اُنکا پوجن کیا اور کہا کہ آپ کس لیے پدھارے ہین مجھے آگیا دیجیے پرنتو کسی دشا مین اپنا ہاتھ نہین دونگی کہ مین نے اپنا پت راجہ اندر کو من سے گرہن کیا ہے اِسی لیے مین تپ کرتی ہون راجہ اندر مسکراکر کہنے لگے کہ ہے سوکھی تیرے ہردے کی کامنا کو مین اچھی طرح جانتا ہون جیسا تم نے اوگر تپ کیا ہے مجھ کو بدت (معلوم) ہے جو تم نے من مین بچارا ہے وہ پورن ہوگا پشچات دوارا دیوتاون کے لوک اور دیو پدوی پراپت ہوتی ہے پرنتو اُس شریر کے تیاگنے پر ملتی ہے ہے سوکھی ان پانچ بدری پھلون کو پکا رہے ہے راجہ وہ پانچ بدری پھل دے کر راجہ اندر چلے گئے اُس جگہ سے تھوڑی دور پر وہ اندر تیرتھ نام سے پرسدھ ہوگیا راجہ اندر نے اُس کنیا کی پریکشا کے لیے اُن پھلون کا پکنا بند کر دیا تب اُس تپسونی کنیان نے بہت لکڑیان رکھکر اگن مین اُن پھلون کو پکانا چاہا پرنتو سارا اینددھن بھسم ہوگیا اور پھل نہین پکے تب اُسنے اپنے چرن لکڑی کی جگہ آگ مین رکھدیے اور اُنکے جلنے سے کچھ بھی اودواسی نہین ہوئی پھر شریر کو اگن مین رکھنے سے اُسکو کچھ پیڑا نہ ہوئی بلکہ جیسے جل مین شریر رکھنے سے پرسنتا ہوتی ہے وہ اُسکو پراپت ہوئی اور وہ یہ بھی کہتی رہی کہ یہ بدری پھل پکانے کے جوگ ہین پرنتو پھل نہین پکے تب تینون لوک کے سوامی اندر پرگھٹ ہوسے اور اپنا مکھ دکھاکر یہ بولے کہ ہے کلیانی مین تیرے برت سے پرسن ہوا تم اِس شریر کو تیاگ کر میرے لوک مین میرے ساتھ سکھ پوربک نواس کروگی ہے سنا رہی یہ تیرا بدرپاچن نام تیرتھ سنسار مین بکھیات اور رشیون مینشہ رن سے سیوت ہوگا اور اِسی استھان سے سپت رشی ارندھتی جی کو تیاگ کر ہمالیہ پربت پر گئے تھے وہان جانے پر پھلون کی ابھلاشا سے وہان ٹھہرنے پر بارہ برس کا ڈبھکش (کال اور قحط) پرمان ہوا

وہ رشی وہان آسرم بناکر رہنے لگے تو وہ تپسوِنی اُرندھتی جی بھی وہان تپ کرنے لگی اُسکے تپ کو دیکھ شیو جی مہاراج پرگٹ ہوے اور برہمن کا روپ دھارن کرکے اُسکے پیچھے کھڑے ہوکر بولے کہ ہے کلیانی مجھکو بھکشا دو وہ سندری بولی کہ ہے بپر یا تھی اناج کا ڈھیر ناش ہوگیا آپ بدر پھلون کو کھا دین شیو جی نے کہا کہ تم ان پھلون کو پکاؤ انھون نے اُن پھلون کو اگن پر چڑھایا اور کتھا پران برہمن کو سناتی رہین اتنے مین وہ دربھکش سماپت ہوگیا اور وہ بھوجن نہ کرنے والی اور شبھ کتھا سنانے والی آرندھتی کا وہ بڑا سمان بھیانک دربھکش کا ایک دن کے سمان تیت ہوا اور وہ سب رشی پربت سے پھلون کو لیکر وہان آ گئے شیو جی پرسن ہوکر اُرندھتی سے بولے کہ ہے سندر برت والی ہم تمھارے تپ اور نیم سے بہت پرسن ہوے تم اُن رشیون کے پاس جاؤ اور یہ کہکر شیو جی نے اپنے سروپ سے درشن دے کر رشیون سے جاکر کہا کہ تم نے جو تپ ہمالیہ پربت پر کیا اُس سے اُرندھتی کا تپ وشیش ہوا اُرندھتی نے بارہ برس تک پھل پکائے اور تپ کرنے سے یہان بیت کر دیے اور آپ بھوجن نہین کیا پھر اُرندھتی سے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو ہم سے بر مانگو تب اُرندھتی جی نے رشیون کے سامنے شیو جی سے بر مانگا کہ یہ استھان بدر پاچن نام سے تیرتھ سنسار مین بکھیات ہوجاوے اور دیوتا اور رشیون کا پیارا یہ تیرتھ مین رات نواس کرنے سے بارہ برس کے تپ کے پھل کو دینے والا ہو شیو جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور سُرگ کو چلے گئے تب رشیون نے بھی اچنبھ کیا کہ اُرندھتی نے بڑا بھاری تپ کیا اور سادھی پراپت کی اُن رشیون نے کہا جو منش ایک رات یہان نواس کریگا اُسکو وہ پھل پراپت ہوگا جو شیو جی مہاراج نے دیا ہے اور شری تیا گئے پر وہ تم لوگون کو پاویگا جو یہان اشنان کرکے ایک رات رہیگا۔ پرتاپ وان راجہ اندر نے سرتادتی کو یہ بھی بر دیا کہ ایک رات نواس کرنے سے وہی پھل منش پاویگا جو اوپر لکھا گیا اندر تو چلے گئے دیوتاؤن نے پشپ برسائے اور انیک باجے بجائے سگندھت ہوا چلی اور وہ استری سرتادتی اندر کے پاس جاکر سرگ مین کریڑا کرنے لگی اور اندر کی اندرانی ہوئی یہ سرتادتی بھردواج رشی کی کلیان تھی بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین اشنان کرکے وہان بہت دان برہمنون کو دیئے راجہ جنمیجے نے پوچھنے پر کہ سرتادتی کیونکر پیدا ہوئی تھی بیشم پاین جی نے کہا کہ ایک سمے گرتاچی اپسرا کو دیکھ کر بھردواج رشی کا بیرج نکل پڑا تھا اُس کو انھون نے دونے مین رکھا دیو اچھا سے اُس دونے مین سرتادتی پتری پرگٹ ہوئی اور بھردواج رشی نے اُسکے جات کرم کرکے رشیون کے سماج مین اُسکا نام سرتادتی رکھا تھا۔

اتی سریام کرشٹ مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - بارھوان ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

راجہ اندر کے سُو جگون اور پرسرام جی کے جگ کا حال جسمین ساری پرتھی کشیپ جی کو دکشنا مین دی گئی تھی است اور دیول رشیون اور جیگیشیب رشی کا برتانت ۔ درگون کے نام برنن

بیشم پاین جی نے کہا کہ راجہ اندر نے اُس تیرتھ پر سُو جگ پیدا دن کی آگیا اور سارے کیے اور برہسپت جی اپنے گرو کو بہت دکشنا تھی گئو دان داس داسیون سمیت دی اسیلیے اُس تیرتھ کا نام ستکرت ہوا جسکو سمنت اندر تیرتھ

کہتے ہین بلدیوجی نے وہان بہت طرح کے دان دیے اور وہان سے بلدیوجی رام تیرتھ کو گئے جو بہت اوتم اور پراچین تیرتھ ہے وہان پرسرام جی نے کشتریون کو بجے کرکے کشپ جی کو ساری پرتھی سمدر اور پربتون سمیت دان کرکے دی تھی اور آپ بن کو تپ کرنے چلے گئے اس استھان پر برہمنون رشیون کو دان کرکے بلدیوجی جمنا تیرتھ پر گئے جہان ادتی کے پتر برن نے راجسو جگ کیا تھا نرستوک باسی جیودن کو دیوتاؤن سمیت انھون نے جیت کر جگ کی تیاری کی اُس وقت دیوتاؤن اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا جو سنسار کیا تر لوکی مین پرسدھ ہو رہا ہے پھر آپس مین کشتری راجاؤن کے جدھ ہونے لگا بلدیوجی نے اُس تیرتھ پر بھی دان کیے وہان آدتیہ تیرتھ کو گئے جہان سورج بھگوان نے سب پرکاشت بستوون پر راج اور بھاو پایا اِس تیرتھ پر سرستی کے کنارہ آدتیہ اندر برن ادک سب دیوتا مردگن گندھرب اپسرا بیاس جی سکھدیو مدھو دیت کے مارنے والے سری کرشن جی اور سب تیرتھ اکٹھے ہوے تھے بشنو بھگوان نے مدھو راچھس کو مار کر یہان اشنان کیا تھا بیاس جی اور است اور دیول رشی نے یہان تپ کرکے سدھی پراپت کی یہ دونون رشی است اور دیول تپ کا دین رکھنے والے سم درشی مین ایک سمے دیول رشی کے پاس جیگیشب رشی بھکشا کے لیے آئے انھون نے رشی کا بہت ادر ستکار کیا کچھ دن وہ آنکے آسرم مین رہے پھر غائب ہوگئے تو دیول رشی کلش لے کر سمدر کو گئے وہان جیگیشب رشی کو دیکھ کر اچنبھا کرنے لگے کہ یہ اتنے دور کیونکر چلا آیا پھر انھون نے سمدر مین اشنان کرکے جپ کیا اور پھر کلس کو بھر کر سمدر کا جل اپنے آشرم مین لائے تو جیگیشب رشی کو آسرم مین بیٹھے ہوے دیکھا پھر آسکی پریکشا کے لیے دیول رشی آکاش کو اُڑے اور بہت اونچے پہونچکر سدھ رشیون مین جیگیشب رشی کو دیکھا کہ اور رشیون نے آسکو ادر ستکار سے بٹھایا ہوا ہے یہ حال دیکھ کر است اور دیول کو اور بھی اچنبھا ہوا کہ پہلے اُن کو سمدر کے کنارہ پر اور پھر اپنے آسرم مین بیٹھا ہوا دیکھا اور پھر ہم سے پہلے یہان آپہونچا وہ دونون رشی اچنبھا کرکے پتر لوک اور یم لوک اور پھر چندر لوک مین گئے جہان گئے وہان جیگیشب کو موجود پایا پھر اگنشٹوم جگ کرنے والون اور باجپے اور راجسوئے پنڈریک اسومیدھ اور نرمیدھ جگ کرنے والے لوگون کو جو لوک ملتے ہین انکو اور راجا لوگ دوادشاہ نام تانان پرکار کے جگ کرکے اوتم لوگون کو پاتے ہین وہان وہان دونون رشیون نے جیگیشب رشی کو موجود پایا پھر ددرون بسوون برہسپت جی کے استھان اور گولوک اور برہم جگ کرکے جو لوک پراپت ہوتا ہے وہان بھی اُسکو دیکھا تو اچنبھا کرکے سدھ لوگون سے آسکا حال پوچھا انھون نے کہا کہ وہ مہا تپسوی جیگیشب برہم لوک کو گیا دیول نے بھی اُڑکر وہان جانا چاہا مگر گر پڑا وہان نہ جا سکا سدھ لوگون نے کہا کہ وہان تم نہین جا سکتے ہو وہ است دیول اپنے آسرم کو اُتر آئے تو جیگیشب کو آسرم مین موجود پایا آسکی بہت پرشنسا کرکے کہا کہ آپ ہم کو سنیاس دھرم کی بدھی بتا دین جیگیشب نے اُس رشی کو سب دھرم شاستر انوسار بتلائے تم خیر مین اُسنے چاہا کہ موکش دھرم اچھا ہے اتھوا گرہست تو موکش دھرم کو اچھا مانا نارد جی نے جیگیشب رشی کی بہت بڑائی کی اور کہا کہ یہ تینون مہاتما است اور دیول اور جیگیشب رشیون مین اوتم رشی ہین اُن کے آسرم مین بلدیوجی نے اشنان کرکے بہت دان کیے —

اتی سری مہابھارت بھاشا شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب — تیرتھوان ادھیائے —

چودھوان ادھیای

چندرمان کے راجسو جگ اور ددھیچ رشی کے پُتر سارسوت کا پیدا ہونا ددھیچ کی ہڈیون سے شستر بناکر اسرون کو مارنا ساٹھ ۶۰ ہزار منیشرون کا سارسوت منی کو گرو بناکر بید پڑھنا

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی مہاراج وہان سے سرستی کے اُس تیرتھ پر گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اُس استھان پر تارک اسر کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا اُس جگہ بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے پھر وہان سے سارسوت منی کے آسرم کو گئے جہان اُنھون نے بارہ برس کے دربھکس سے جو برکھا نہ ہونے سے بڑا اکال پڑا تھا برہمنون کو بید پڑھایا جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال مفصل مجھے سنا دین بھیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین جیتنا رہی مہا منی ددھیچ رشی نے بڑا تپ کیا تو راجہ اندر کو اُسکا تپ دیکھ کر بھے (خوف) ہوا اُنھون نے رشی کو بہت طرح سے لبھایا مگر رشی چلایمان نہوئے تب راجہ اندر نے المبوشا نام بڑی سندر اپسرا کو اُنکے پاس بھیجا جب اپسرا اُن کے سامنے گئی تو رشی کا بیرج نکل پڑا اُسوقت ددھیچ سرستی کنارہ پر ترپن کرتے تھے وہ بیرج ندی مین گرا سرستی ندی نے تیرتھ کی کامنا سے اُسکو اپنی کوکھ مین دھارن کیا اور کچھ دنون کے پیچھے پُتر پیدا ہوا اُسکو لے کر سرستی رشی ددھیچ کے پاس گئی اور اپسرا کے دیکھنے سے جو بیرج آپکا گرا تھا وہ حال سنا کر کہا کہ مین نے تمھارا بیج بھگتی پوربک دھارن کیا یہ تمھارا پُتر ہے اِسکو لیجیے ددھیچ رشی اُس پُتر کو دیکھکر بہت خوش ہوے اور گود مین لے کر اپنے پُتر کا مستک سونگھا اور سرستی کو بردیا کہ بسوپدیا اور پتر گن، عرب اپسراون کے گن تمھارے جل سے ترپت ہوکر آنند پاوین تم برہما جی کے سرود رسے اوتپن ہوئی ہو سب رشی منی تم کو جانتے اور پوجتے ہین یہ تمھارا پُتر سارسوت نام سے پرسدھ ہوگا (اِتھات سرستی کا بیٹا) اور اِس پُتر سے تمھارا نام سنسار مین پرسدھ ہوگا اور یہ لڑکا بڑا تیجسوی منی ہوگا اور مہا دربھکش مین برہمنون کو بید پڑھا دیگا اور تم سب ندیون مین اور تم نا ہی مانی جاؤ گی رشی کے بچنون سے پرسن مہا ندی اپنے پُتر کو لے کر چلی گئی اُسی سمے دیو اور اسرون مین بھاری سنگرام ہونے لگا تب راجہ اندر نے دیوتا دن کی سبھا مین کہا کہ یہ اسر جب مارے جاوینگے جب کہ ددھیچ رشی اپنے استھی ہم کو دیوین اور اُن کے شستر بنائے جاوین تب یہ اسر مارے جاوین دیوتا دن نے یہ حال ددھیچ رشی سے کہا اُنھون نے اپنا شریر بنا ہی سوچ بچار کے چھوڑ دیا اور اُتم لوک کو پراپت کیا اندر نے اُن کے استھ یعنی ہڈیون سے بجر چکر اور ڈنڈ بنوائے پھر گومی برہما جی کے پُتر سے بنائے ہوے شسترون سے راجہ اندر نے اسرون کو مارا اُسکے پیچھے بڑا بھاری بارہ برس کا دربھکش ہوا سب رشی منی بھوکھ سے بیاکل چارون طرف بھاگنے لگے اُس وقت سارسوت منی نے بھی وہان سے جانے کا ارادہ کیا سرستی نے کہا کہ بیٹے تم یہان سے مت جاؤ تمھاری بھوک کے لیے مین مچھلیان دیا کرونگی سارسوت منی اُسی استھان پر رہے اور بید پڑھتے پڑھاتے رہے جب دربھکش سماپت ہوگیا تو رشیون کو تلاش کیا کہ کون کون رشی بید جاننے والے ہین اُن رشیون کو مہاکال مین چارون طرف پھرنے اور بھوجن نہ ملنے سے بید یاد نہین رہے تو بہت رشی تلاش کرتے ہوے سارسوت رشی

کے استھان مین پہونچے اُن کو سب بید یاد تھے اور رشیون نے اُن سے کہا کہ تم ہم کو بید پڑھاؤ اُنھون نے کہا کہ تم سب میرے شش ہو جاؤ اور رشیون نے جو عمر مین بڑے تھے سارسوت منی سے کہا کہ تم بالک ہو اور بھات تم ہم سے چھوٹے ہو سارسوت منی نے کہا کہ ایسا کرنے مین دھرم جاتا ہے بید ون کو پڑھو پڑھنا چاہیے ارتھات گرو سے پڑھنے کی آگیا ہے تب سب رشیون نے بلیچہ کہ بچار اکہ سفید بال ہونے اتھوا اوستھا کے زیادہ ہونے سے کچھ بچار نہ کیا جاوے جو چھوٹا اُنگون سمیت بید ون کو جانتا ہو وہی بڑا سمجھا جاوے اسیلیے سارسوت منی سے پڑھ کے انوسار بید ون کو پڑھا ارتھات ساٹھ ہزار رشیون نے سارسوت منی کو اپنا گرو بناکر بید پڑھا اور ایک مٹھی کشا سارسوت منی کے لیے لاکر اُس بالک کی آدھینتا (عاجزی و انکسار) مین نِیت (قائم) ہوئے کیشو جی کے بڑے بھائی مہابلی بلدیو جی نے وہان بھی دان دیے —

اتی سری مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - چودھوان ادھیاے —

پندرھوان ادھیاے

کُنی گرگ رشی کی کنیان سبھی نام کا تپ کرنا اور انت سمے مین سرنگ وان رشی سے بیاہ کرنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی سارسوت تیرتھ سے اُس تیرتھ پر گئے جہان ایک بردھ اوستھا والی کنیان کنواری تھی جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال پورے وار سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ ایک مہاتما کُنی گرگ نام تپسوی ہوئے اُنھون نے من سے ایک پتری سبھی نام اوتپن کی جو بہت سندر تھی پھر رشی نے تو شریر تیاگ دیا اور سرگ کو چلے گئے اُس کنیان نے نیم سے بڑا تپ کیا اور کبھی اپنے پت اور بواہ کرنے کا ارادہ نہین کیا اور بن مین رہ کر تپ کرتی رہی اور بردھ ہوگئی کہ چلنے پھرنے کی سامرتھ بھی نہین رہی تب اُسنے شریر چھوڑنا چاہا نارد جی وہان آئے اور اُس سے کہا کہ تم نے بہت تپ کیا پرنتو کوئی لوک پانے کا کرم نہین کیا اُس کنیان نے کہا کہ جو سرابت ہو اُسکو اپنا آدھا تپ دونگی ایسا کہنے پر رشیون کی سبھا مین گالو رشی کے پتر سرنگ وان رشی نے اُسکا پان گرہن کیا اور یہ کہا کہ ایک رات بن بسولے ساتھ تم کو نواس کرنا پڑیگا دونون راضی ہوگئے بید کے انوسار اگن مین ہون کرکے بواہ ہوگیا رات ہونے پر اُس کنیان نے ترن اوستھا پاکر اچھے اچھے بھوشن بستر اور سگندھ بستو دھارن کیے سرنگ وان رشی کے پاس بہت اچھا سنگار کرکے گئی وہ اُس کنیان کو لکشمی کے سمان سروپ وان اور بھوشن بستر دھارن کیے ہوئے دیکھ کر بہت پرسنّ ہوئے اور اُسکے ساتھ رات کو نواس کیا پرات کال ہونے پر اُس نے رشیون کے سماج مین کہا کہ اب مین سرگ جاتی ہون جو کوئی منش اس استھان پر ایک رات نواس کریگا اُسکو اٹھاون برس تک برہم چرج دھارن کرنے کا پھل پراپت ہوگا یہ کہکر وہ سرگ کو چلی گئی سرنگ رشی کو بہت دکھ ہوا وہ اُسکے سروپ کا دھیان کرتا ہوا شوک کرنے لگا اور اُسکا آدھا تپ جو کٹھن تاسے کیا تھا اپنی آتما کو سادھن کرکے اُسکی گتی کو پایا بلدیو جی نے اس استھان پر سنا کہ کورکشیتر بھوم مین پاندوون اور چھتریون کے ہاتھ سے مارے جانے کا حال اور کنیان کا شوک چلا گیا اُس استھان پر دان دیکر برہمنون کو بھوجن کراکے سمنت پنچک کو دیکھنے گئے اور بہت سے تیرتھون کا پھل رشیون سے پوچھنے لگے —

اتی سری مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - پندرھوان ادھیاے —

سولھواں ادھیاے

کورکشیتر کا مہاتم راجہ کورو اور اندر کا سمباد

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی نے سرستی آدک بہت تیرتھون کی جاترا کرکے وہان کے رہنے والون رشیون سے کورکشیتر بھوم کی مہمان پوچھی تو رشیون نے کہا کہ یہ سمنت پنچک برھما جی کی سناتن اُتر بیدی کہی جاتی ہے جہان بڑے داتا دیوتاؤن نے اوتم جگ کیے پہلے زمانہ مین راج رشی مہاتما کورو نے اِس کشیتر کو جوتا تھا اِس کارن سے اِسکا نام سنسار مین کورکشیتر پرسدھ ہوگیا بلدیو جی نے کہا کہ اسکا حال مفصل مجھے سنائیے تب رشیون نے کہا کہ راجہ اندر نے سرگ سے یہان آکر راج رشی کورو سے پوچھا کہ آپ کس کارن اِس کام کو کرتے ہو راجہ کورو نے کہا کہ مین اِس کارن اِس پرتھی کو جوت رہا ہون کہ جو منش یہان شریر تیاگین گے وہ نش پاپ لوکون کو پاوینگے راجہ اندر ہنس کر اپنے لوک کو چلے گئے اسیطرح کئی بار راجہ دکھی ہو ہوکر اِس پرتھی کو جوتا کرتا اور راجہ اندر اُسکے پاس جاکر پوچھتے اور اُتر پاکر ہنستے ہوئے چلے جاتے تھے راجہ نے بہت تپ کرکے پرتھی کو دور تک جوتا دیوتاؤن نے راجہ اندر سے سارا حال دریافت کرکے کہا کہ راجہ کو بر دینے سے بچایا جاوے اگر بغیر جگ کیے لوگ اِس پرتھی مین مرکر سرگ مین جانے لگے تو ہمارا بھاگ جگ نہونے سے ناش ہوجاویگا اندر نے راجہ کورو سے جاکر کہا کہ آپ اتنا کشٹ کیون کرتے ہین جو مین کہون سو کیجیے جو ساودھان پرش بغیر اہار کے برت کرکے یہان مرے یا جدھ کرکے سنمکھ مارا جاوے وہ یہان مرکر سرگ جاوے راجہ نے مان لیا اور کہا کہ ایسا ہی ہو راجہ اندر پرسن ہوکر چلے گئے جو کچھ راجہ کورو نے اس کشیتر کو جوتا ہے اور برھما جی نے اندر کو آگیا دی اِس سے دھرم کی بردھی کا سرشیٹ اور کوئی استھان نہین ہوگا جو منش یہان اُتم تپسیا کرکے شریر چھوڑینگے وہ برہم لوک پاوینگے اور جو منش یہان دان کرینگے وہ تھوڑے کال مین سہسر گنا ہوجاویگا جو بھلا چاہنے والے یہان شریر چھوڑینگے وہ جم راج کے لوک کو نہین جاوینگے جو راجہ یہان جگ کرینگے انکا سرگ مین نواس جبتک ہوگا جبتک پرتھی قائم ہے راجہ اندر نے یہان کا مہاتم اب ایسا کہا ہے کہ یہان کی دھول بھی پاپی منشون کو پرم گتی کی دینے والی ہے ہے راجہ جنمیجے یہان دیوتاؤن برہمنون اور سرشیٹ سرگ آدک راجاؤن نے جگ کرکے اُتم گتی کو پایا ہے ترنتک اور ارنتک اور پرسرام جی کے سرد اور مچکرک کا جو انتر ہے وہ سمنت پنچک نام برھما جی کی اُتر بیدی کہی جاتی ہے یہ کشیتر کلیان روپ دھرم کا بڑھانے والا دیوتاؤن کا اُنگی کرت (مقبول) ست گنون سے سنجگت ہے یہان سادھو سنگرام مین مرے ہوے کشتری پوتر اور ابناسی گتی کو پاوینگے برھما جی اور اندر نے آپ اپنے مکھ سے یہان کا یہ مہاتم برنن کیا ہے برھما بشنو مہیشور جی ان تینون نے ان سب مہاتمون کو انگی کرت کیا ہے ۔

اتی سری امرت مہابھارتے شل پربب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ سولھوان ادھیاے ۔

سترھوان ادھیاے

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیوجی کوروکشیتر مین دان آدک کرکے اُس بن کو گئے جہان ندھک اہر (آم) سے
سنجکت پلکش ارجن آدک برکشون سے شوبھا مان تھا وہان رشیون سے پوچھا کہ یہان کس کا آسرم ہے رشیون
نے کہا کہ پہلے زمانہ مین گیو باربرہم چارنی نے یہان تپ کرکے سُرگ پایا اسی جگہ مہاتما ساندل رشی کی تپرھیا
سری متی برت دھارن کرنے والی پت برتا برہم چارنی ہوکر مہا گھور تپ کرکے سُرگ کو گئی بلدیوجی مہاراج
وہان برہم رشیون کو ڈنڈوت پرنام کرکے ہموان پربت کے پارشو مین چڑھے اور تھوڑی دور جاکر دھرم کے
بڑھانے والی سرستی کو اور جھرنے کو دیکھ کر اشچرج کیا جہان جس جھرنے سے ندی سرستی نکلی ہے اور پھر
کارپون تیرتھ کو گئے وہان دان دے کر رشیون کو پرسن کیا اور وہان اشنان کرکے بہت پرسن ہوئے
اور دیوتا اور پترون کو ترپت کیا وہان ایک رات نواس کرکے رشیون سمیت متر اورن کے آسرم کو گئے وہان
اُرتھات کارپون تیرتھ سے جمنا کے تیرتھ کو جہان اندر اگن اور اریمان نام دیوتاون کی متر تا (دوستی) ہوئی
تھی وہان رشیون سمیت بلدیوجی نے بیٹھ کر کتھاؤن کو رشیون سے سنا سوبچ کی تیرتھ جمنا جی کی مہان سنی
وہان دیورشی نارد جی جٹا جوٹ باندھے سورن مئی بستر دھارن کیے ہوئے وینا کمنڈل ہاتھ مین لیے ہوئے
بلدیوجی کے پاس آئے جو نرت اور گان مین بڑے چتر برہمنون سے پوجن کیے ہوئے کلہ کرانے والے کجھی نام
بینا لیے ہوئے تھے بلدیوجی نے اچھے پرکار سے اُنکا پوجن کیا اور یہ پوچھا کہ کورو اور پانڈون کے جدھ کا حال
جو کچھ آپکو بہت معلوم ہو وہ مجھے سنایئے دیورشی نے کہا کہ بھائی بھائیون مین بڑا بھیانک جدھ ہوا درجودھن
کے کارن بہت راجا پران تیاگ گئے کوروی بڑی سینا لے کر آئے وہ سب سینا سمیت مارے گئے پرتھم تو بھیشم پتا
جی اور اُن کے پیچھے درونا چاریہ پھر جیدرتھ اُسکے پیچھے بھائی اور بیٹون سمیت سوبر کرن بھوری سروا
اور پراکرمی راجہ شل بھی مارا گیا اور اُسکے سواے بہت کشتری راجا سینا سمیت مارے گئے اُنکی بڑی بھری سینا
گیارہ کشوہنی مین کرپاچاریہ اشوتھاما ان اور کرت برما ایک ناراینی تمھاری سینا کا سینا پت بچا ہے اور
سب مارے گئے وہ تینون سوربیر بھی بہت بھے بہیت ہو کر جبکہ راجہ درجودھن بھاگ کر بیاس جی کے سرو (تالاب) مین
جاچھپا تھا سنگرام بھوم سے بھاگ گئے وہان سری کرشن جی سمیت پانڈون نے اُس تالاب کو گھیرا اور بہت گیان درجودھن کی
تلاش کرکے پتہ لگایا کہ بیاس سرو مین چھپا ہوا ہے پانڈو وہان پہونچے اور اُسکو بیاس سرو سے نکالا اب درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدھ
ہونیوالا ہے جو آپ اپنے دونون سوربیر شیشون کا جدھ دیکھنا چاہو تو جلدی وہان جاؤ یہ سُنکر نارد جی کے بچن سُنکر بلدیوجی نے
اپنے ساتھی رشیون کو آدر سے رخصت کیا اور اُنسے کہا کہ آپ دوارکا مین ضرور آنا اور آپ اُس پربت سے اُتر کر سرستی ندی کی مہان
برنن کی کہ یہ سرستی ندی بہت اُتم ندی ہے یہان نواس کرنیوالے بہت سُکھ کو گئے لوک کا بھلا کرنیوالی یہ سرستی ندی ہے
اور دھرم کی بڑھانیوالی شبھ پھلون کی داتا ہے اُسکی مہان رشیون کے سامنے برنن کرکے بہت اچھے رتھ پر جسمین خوبصورت گھوڑے
لگے ہوئے تھے اور سنہری ساز سے آراستہ کیا ہوا تھا سوار ہوکر بہت جلدی وہان جا پہونچے جہان کوروکشیتر بھومی مین بھیم سین اور
درجودھن کا گدا جدھ ہونے والا تھا۔

اٹھارھوان ادھیاے

بیاس ہردے سے کورکشیتر مین جانا درجودھن اور بھیم سین کا جدھ بھیم سین کی جے

سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین اور درجودھن گدا لے کر سنمکھ ہوئے تو بلدیوجی نے کہا کہ جدھ کے لیے کوروکشیتر بھوم پونیت ہے وہان چل کر بھیم سین اور درجودھن جدھ کرین۔ تب راجہ جدھشٹر ادک پانڈو اور درجودھن وغیرہ تالاب کے کنارہ سے کوروکشیتر کی سنگرام بھوم مین آئے پانڈو سب راجاؤن سمیت ایک طرف حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے اُنکے بیچ مین بلدیوجی شوبھایمان ہوئے۔ پہلے آپس مین بارتالاپ کا بڑا جدھ ہوا۔ راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے اُس نش شریر کو دھکار ہے کہ کہان میرا پراکرمی بیٹا جسکی آگیا مین گیارہ اکشونی سینا تھی اور پورب پچھم اوتر دکھن کے سب راجاؤن پر حکمرانی کرتا تھا اور بڑے بڑے سکھ بھوگتا تھا۔ اور کہان وہ اکیلا ہوکر اناتھ کے سمان گدا کو اٹھا کر چلا جگت کا سوامی ہوکر دشمنون کے بس مین ہو پراربدھ سے ایسے ایسے کٹھن اور دربچن شترون کے سہے۔ یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پتر کے دکھ یاد کر کے مون ہوگیا۔ سنجے نے کہا کہ جس سمے یہ دونون سوربیر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوئے تو آسمان سے خاک و خون کی بارش ہوئی اور برے برے شگون ہوئے۔ اُن کو دیکھ کر بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج! آپ نسچے جان لین کہ مین اِس مہاپاپی دراتما درجودھن کو مارونگا ہم تیرہ برس تک بن اور تیرتھون مین پھرتے رہے اور یہ دشٹ ہم سے جدھ کرنے کو گدا چلانے اور شسترون کے چلانے کا ابھیاس بڑھاتا رہا کہ بھیم سین آدک سب پانڈون کو اپنے ہاتھ سے مارونگا۔ اب یہ جیتا ہوا ہستناپور نہین جاسکیگا اور راجہ دھرتراشٹ اسکو نہین دیکھ سکیگا۔ ایسے کٹھور بچن سنکر درجودھن نے کہا کہ بھیم سین سنگرام کر کے اپنا پراکرم دکھاؤ۔ ایسی باتون کے کہنے سے کیا ہوتا ہے۔ یہ کہکر ہاتھ مین گدا لے کر بھیم سین کے اوپر آیا۔ تب بھیم سین نے کہا کہ جو جو دکھ تو نے راجہ جدھشٹر اور ہم پانڈون کو دیے ہین اُن کو یاد کر کے اور اُنکو اِس سمے سمرن کر کے تجھ کو مارونگا۔ بڑے بڑے پراکرمی راجا اور بھیشم جی۔ درونا چاریہ۔ کرن۔ شلیہ۔ جیدرتھ اور تیرے سب بھائی تیرے ہی بوجھ اور اگیان کی بدولت ہمارے ہاتھ سے مارے گئے۔ سب کلیش کے مون کا مول تو ہی ہے آج تجھ کو مار کر بے کھٹکے سوؤن گا۔ درجودھن کو کرودھ ہوا اور کہنے لگا کہ مین تجھ کو جانتا ہون آج پراربدھ سے تو میرے پالے پڑا ہے دیر مت کر سنگرام کرنے کا وقت ہے۔ یہ بچن سنکر اور راجاؤن نے درجودھن کی پرسنسا کی۔ اور دونون لڑنے کے لیے گدا لے کر ایک دوسرے کے مارنے کو سامنے کھڑے ہوئے۔ ہے راجا جس وقت وہ دونون سوربیر گھور سنگرام کرنے لگے اُس وقت اُن کا روپ کرودھ کے کارن کال کے سمان ہوگیا۔ اور دونون نے اپنے شریر کو بچا کر ایک دوسرے پر گدا کا وار کیا۔ بھیم سین چارون طرف منڈل باندھ کر گدا کو پھرا کر مارتا تھا اور درجودھن اُس کی گھات کو بچا کر چوٹ کرتا تھا بہت دیر تک پرس پر گدا چلاتے رہے۔ پھر دونون تھک کر الگ الگ ہوکر بیٹھ گئے اور دم لے کر پھر اُٹھے۔ اور ایک نے دوسرے کو گدا مار کر گھایل کیا۔ یہانتک کہ دونون پراکرمیون کے جسم سے خون بہنے لگا۔ بھیم سین گرج گرج کر گدا پر ہار کرتا تھا اور درجودھن کرودھ مین اشکست ہوکر بھیم سین کے اوپر گدا مارتا تھا۔ جب بہت دیر ہوگئی تو ارجن

نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ ان دونوں سوربیرون میں کون بشیش پراکرمی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن بھیم سین سے پراکرم میں کم نہیں ہے - چھل کی راہ سے مارا جاویگا - بل سے بھیم سین نہیں جیت سکتا ہے - بھیم سین نے سبھا میں برن کیا تھا کہ درجودھن کی ران کو توڑونگا - وہ بات اسے یاد نہیں رہی درجودھن کا شریر اوپر کا بجر کا ہے اور نیچے کا آدھا شریر کومل ہے - جو نیاے سے سنگرام کریگا تو بھیم سین نہیں جیتے گا - دیوتاؤن نے چھل سے راچھسون کو بجے کیا تھا - دیکھو راجہ اندر نے برترا سر کو چھل سے مارا تھا - ارجن نے سری کرشن جی سے یہ حال سنکر بھیم سین کو دکھا کر اپنی بائیں ران کو ٹھوکا بھیم سین اس اشارہ کو سمجھ گیا بھیم سین نے اچھل کود کر نشانہ لگا کر درجودھن کے اوپر زور سے گدا ماری اسکے لگتے ہی بیاکل ہوکر درجودھن پرتھی پر گر پڑا راجاؤن نے پرسن ہوکر بھیم سین کی اونچے شبدون سے پرسنسا کی - پھر تھوڑی دیر میں درجودھن سچیت ہوکر اٹھا اور بھیم سین کے اوپر اس زور سے گدا ماری کہ اسکے لگتے ہی بھیم سین گر پڑا - اس سمے سب پانڈو سری کرشن جی سمیت بڑے شوک میں پراپت ہوے - پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اسی وقت سچیت ہوکر اٹھ کھڑا ہوا اور کال کے سمان گرجتا ہوا اور اچھل اچھل کر گدا کو پھراتا ہوا پھر درجودھن کے سنمکھ ہوا دونون سوربیرون نے ایسا بھاری جدھ کیا کہ تمام بدن دونون کا خون میں تر ہوگیا دیوتا آکاش سے دونون کا جدھ دیکھ کر سراہتے اور پھول برساتے تھے اور سب کشتری راجا اور پانڈو بھیم اور درجودھن کا سنگرام دیکھ کر حیرت اور تعجب کرتے تھے کہ دونون سوربیر پرسپر گدا جدھ کرتے ہوے بہت گھایل اور خون میں تر ہو رہے ہیں اور پھر بھی جدھ کیے جاتے ہیں - سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بڑے اچرج کی بات ہے کہ راجہ جدھشٹر نے بغیر سوچے سمجھے ایسا بچن کہہ دیا ہے کہ سارے سنگرام کا پھل بھیم سین کے جدھ پر ڈالدیا جو کدا چت درجودھن نے ایسا ہی گدا دوسری بار بھیم سین کے مارا تو راج درجودھن کریگا - بھیم سین نے کہا کہ ہے کیشو جی! آپ بیاکل نہوں - میں آپ کے پرتاپ سے اس پاپی درجودھن کو بغیر مارے نہیں چھوڑونگا - درجودھن کو کرودھ ہوا اور گدا لیکر بھیم سین پر پھر چلایا اسکی گھات کو بچا کر بھیم سین نے اپنی گدا درجودھن کی جانگھ پر زور سے ماری تب درجودھن چکر کھا کر پرتھی پر گر پڑا اور منھ سے خون نکلنے لگا اور بیاکل ہوکر پرتھی پر لوٹنے لگا - ہے راجہ دھرتراشٹر! اس راجاؤن کے سوامی مہاسوربیر درجودھن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر پانڈون نے اونچے سرون سے سنکھ بجائے - اور جتنے راجہ اس سنگرام کو دیکھ رہے تھے سب نے گھور شبد کیا - درجودھن کے پرتھی پر گرنے کے وقت آکاش سے پھول برسنے لگی - اور پشو پکشی بری طرح سے شبد کرنے لگے اور آکاش سے بھیانک شبد سننے گئے - دیوتاؤن نے اس جدھ کو دیکھ کر باجے بجائے - درجودھن ران کے ٹوٹ جانے سے پرتھی پر بیہوش ہوکر گر پڑا -

اتی سری پام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب بھیم سین و درجودھن کا جدھ - بھیم سین کا جے پانا - اٹھارھواں ادھیاے

انیسواں ادھیاے

درجودھن کا جانگھ ٹوٹنے سے گرنا بھیم سین کا فتح پانا اور درجودھن کو ہور دکھن و تشنیع کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ درجودھن آپس گدا کے لگنے اور جانگھ کے ٹوٹ جانے سے بیاکل

ہوکر پرتھی پر گر پڑا - تب وہ گرد دھو بکھرا ہوا کالی روپ تیرتھ آنکھوں والا سورما بھیم سین درجودھن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے دُشٹ آتما بھائی - پاپی درجودھن ! تو ہمکو اُس راج سبھا مین نامرد کہکر اور ہماری ہنسی کرکے کہ ہے گئو ہے گئو دروپدی کو کہ کیکر راج سبھا مین اُسکو ننگا کرنے لایا تھا - اُسکا پھل تو نے آج پایا ہے - یہ کہکر درجودھن کے مکٹ کو بھیم سین نے پاون سے ٹھوکر ماری اور پھر اُس راج سبھا مین چھل کے جوے سے راجہ جدھشٹر کو جیتنے کا سمرن کرکے درجودھن کے سر کو بھیم سین نے اپنے پانون سے ٹھکرایا اور یہ بچن بولا کہ ہے پاپی مہا اگیانی اُس سبھا مین ہماری ہنسی کرکے تو ناچتا پھرتا تھا اور طرح طرح کے روپ بناکر ہمکو چڑھاتا تھا - اور دروپدی سے بارم بار ہے گئو - ہے گئو کہتا تھا - زہر کھلانا - لاکھ کے مندر مین بند کرکے ہم پانچون بھائیون کو جلانا اور بن باس مین بھی چین نہ لینے دینا - راجہ براٹ کے ہان جاکر ہمکو مارنا اور بار بار ہم سے سو پیر دن کو نامرد کہنا تجھکو یاد ہے ؟ - اُن سب باتون کو اب تو یاد کر - اُسی کا پھل پرمیشر نے آج تجھکو دیا ہے - اور مین نے جو پرتگیا کی تھی کہ تیری جنگھا کو توڑدون گا جسکو تو بار بار دروپدی کو دکھا کر کہتا تھا کہ میری اس جانگھ پر آن کر بیٹھ جا - ہے نیچ درجودھن مہا پاپی ! رانی دروپدی اس لائق ہے کہ تجھ جیسے پاپی کی جانگھ پر بیٹھ جاوے ! - ارے اندھے کے بیٹے ! نیچ مہا پاپی دُشٹ آتما درجودھن ! مین اُس سبھا مین راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کا لحاظ کر گیا نہین تو اُسی وقت ان سب باتون کا تماشا دکھلا دیتا - راجہ دھرتراسٹ اور سبھا کے سب بیٹھنے والون کے سر کاٹ کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کرتا نہین معلوم کیا وقت تھا جو مین تیری انیت سنتا اور دیکھتا رہا - پرمیشر کے یہان بڑا انصاف ہے - آج تو نے سب کا پھل پایا - اور وہ دوساسن دُشٹ مہا پاپی جو دروپدی کے بال کھینچکر لایا تھا اور وہ پراتکامی جو دروپدی کو بلانے گیا تھا یہ سب پاپی میرے ہاتھ سے جم لوک کو گئے - اور تیرے سو بھائیون کو مین نے اپنے ہاتھ سے مارا ہے - ایسی ایسی باتین بھیم سین درجودھن کو سناتا رہا جو زمین پر بُرے حال سے پڑا تھا - اُس وقت راجہ جدھشٹر نے بہت رنج اور ناپسندیدگی سے کہا کہ ہے بھرات ! تم کو ایسا نہین چاہیے کہ درجودھن کے مکٹ کو پانون سے مارتے ہو ! اور اُسکے سر کو اپنے پانون سے ٹھکراتے ہو ! - یہ بڑے انیت کی بات ہے - ہے بھائی بھیم سین ! یہ سو جودھن بھی آخر کو ہمارا بھائی ہے - کیا ہوا اسنے دُشٹ بدھی اور اگیانی لوگون کی صلاح سے ہم کو اپنا دشمن بنا لیا - اب اسکی بے عزتی مت کرو - بھائی ! یہ وہی سوجودھن ہے جسکے کہنے مین پورب سے پچھم تک اور اُتر سے دکھن تک سب راجا ہاتھ جوڑے موجود رہتے تھے - گیارہ اکشوہنی دل جس نے سنگرام کے لیے ہمارے سامنے کردیا اسکے سر کو سب راجا پوجتے تھے - آج وہ سر تم اپنے پانون سے کچل رہے ہو ؟ ہے بھیم سین ! ایسا بڑا راجہ ہمارے ہاتھ سے مارا گیا اور اُسکے سبب سے بڑے بڑے پرسدھ راجا اور گیارہ اکشوہنی دل مارا گیا ہے - بڑا افسوس کرنا چاہیے - ہے بھائی ! تم دھرماتما ہوکر ایسا بُرا کام کرتے ہو ! دھکار ہے - یہ کہکر راجہ کو نمل سو بھاؤ - دھرم کی مورت سرشٹھ گیان وان راجہ جدھشٹر آنکھون مین آنسو بھر کے بہت سوچ کرنے اور رونے لگا - اور درجودھن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل ضرور بھوگتا ہے - تیرے ادھرم اور سبھی مرجاد کا موقع وہ دن آگیا کہ تم ہمارے اور ہم تمہارے مارنے کی فکر مین ہوگئے - تمہارے ادھرم سے ہم لوگ ... مارے گئے - تیرے ہی ادھرم سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرن شکنی ... سے ...

موت تو اچھی ہوئی کہ اگلے دُکھ تو نہیں دیکھیگا - زندگی میری بگڑ گئی کہ اپنے بھائی بھتیجون - پتّرون - پوتّرون - ناتان ماما - سیوک - سوامی - گرو - سب کو مار کر اُن کی بیوہ استریون کا بلاپ سنتاپ اپنی آنکھون سے دیکھونگا - تم کو تو سرگ ملگیا - مجھے راج نہین ملا - گھور نرک ملا - جب نرک میں جاؤنگا تب ہی چھٹون - پوتّرون کی استریان سر پیٹ کر مجھ کو نندا کرکے دیکھین گی - ہے راجن! جب یُدھشٹر نے رو کر ایسے بچن کہے تب سب کو بڑا سوگ ہوا -

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے! بڑے مہاتما دھرماتما - ساد ھوون مین بلوان بلدیو جی بھی اُس سمے موجود تھے اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کے سر کو پاؤن سے ٹھکرانے کی بابت کچھ نہین کہا؟ - سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین نے تمہارے پتّر درجودھن کے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکرایا تو بلدیو جی ساکشات شیش جی کا روپ بڑے کرودھ مین اشکت ہو کر اپنی بھجا اونچی کر کے بھیم سین سے کہنے لگے کہ ارے بھیم! تجھ کو دھکّار ہے! دھکّار ہے!! دھکّار ہے!!! جو تو نے ادھرم سے راجہ درجودھن کے ناف سے نیچے گدا مارا! - تو نے ادھرم سے راجہ درجودھن کو مارا ہے - شاستر جاننے والے پُرش گدا یُدھ مین اوپر کے انگ کو پر ہار کرتے ہین تو نے نیچے کے انگ کو گدا سے توڑا ہے - یہ کہکر اپنا ہل لے کر کھڑے ہو گئے - اور کہا کہ مین بھیم سین کو ابھی اپنے ہل سے ماردن گا - ایسا کرودھ بلدیو جی کا دیکھ کر سری کرشن مہاراج اُٹھے اور بلدیو جی کو پکڑ لیا - باوجودیکہ بلدیو جی ہزارون مست ہاتھیون سے زیادہ بل اور پراکرم رکھتے تھے تو بھی جس وقت اُن کے چھوٹے بھائی سری کرشن جی نے اُن کو پکڑ لیا تھا بلدیو جی اُن سے چھوٹ نہ سکے بلدیو جی خاموش ہو کر کھڑے ہو رہے تب سری کرشن جی نے اُن کا کرودھ شانت کرنے کے لیے کہا کہ مہاراج! پہلے بہت سے کوکرم کرنے پر درجودھن سے راج سبھا مین بھیم سین نے کہا تھا کہ تو اپنی جنگھا دروپدی کو دکھاتا ہے - اور اشارہ کرتا ہے کہ یہان آن کر بیٹھ جا - اِس جانگھ کو مین اپنے گدا سے توڑونگا اور سارے کوکرم جو جو درجودھن نے کیے تھے سب بلدیو جی کو سنا دیے - اور پھر سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ ہے مہاتما! چھ پرکار کی بردھی اپنے دھرم شاستر مین لکھی ہے - اپنی بردھی کے لیے شتر و کا ناش اپنے متر کی بردھی شتر و کے متر کا ناش اپنے متر کے متر کی بردھی اور شتر و کے متر کے متر کا ناش - یہ پانچون پانڈو ہماری بھوا کے بیٹے ہین - اُن کا شترون نے اناد بہت سا کیا تھا - اُس اپنی پرتگیا پورن کرنے کو بھیم سین نے ایسا کرم کیا ہے - بھیم سین نے اپنے بچن کا پالن کیا جو اُس نے بھری سبھا مین کہا تھا - اور دوسرے میتری رشی نے درجودھن کو سراپ دیا تھا کہ تیری جانگھ کو بھیم سین توڑیگا - اور یہ تیرا سر جسکو تو نیچا کر کے بیٹھ گیا اور میرے بچن کا نرادر کر کے نہین مانتا ہے بھیم سین اپنے پاؤن سے ٹھکرا دیگا مین نے اتنا سمجھایا تو میرا کہنا نہین مانتا ہے مہاتما پانڈون کو برابر دکھ دے رہا ہے اور وہ تجھ کو اپنا بھائی سمجھ کر ہمیشہ تیرا آدر بھاؤ کرتے رہتے ہین یہ کہکر میتری رشی سراپ دے کر چلے گئے وہ سراپ آج برتمان ہوا بھیم سین کا اِسمین کچھ اپرادھ نہین ہے - اِس کارن سے بھیم سین کو دوشی نہین ہے - آپ کرودھ نہ کرین - پانڈون سے ہمارے اور بھی کئی رشتے ہین - پہلے یونی سنبندھ یہ رشتہ ہے کہ ہمارے دادا اور پانڈون کے نانا ایک ہین - دوسرے ہماری بہن ارجن کو بیاہی گئی - پانڈون کی بردھی سے ہماری بردھی ہے - آپ پانڈون پر کرودھ نہ کیجیے اور اپنی زبان سے کہدین کہ مین پانڈون اور بھیم سین سے ناراض نہین ہون بلدیو جی نے مسکرا کر کہا کہ بھیم سین اور پانڈون سے کچھ نہ کہونگا تب سری کرشن جی نے اُن کو

چھوڑ دیا - بلدیو جی یہ کہنے لگے کہ ہے کیشو جی! پانڈو بھیم سین راجہ درجودھن کو ادھرم سے مارنے والا سنسار مین
پرسدھ ہوگا - راجہ درجودھن دھرماتما شبھ گت پاویگا کہ وہ دھرم جدھ کرکے مارا گیا - یہ کہہ کر بلدیو جی تو رتھ پر
سوار ہوکر دوارکا چلے گئے سری کرشن جی نے کہا ہے دھرم راج راجہ جدھشٹر! آپ نے بھیم سین کو پہلے ہی کیون
نہین منع کیا کہ ایسا نہ کرے - آپنے تمھارے سامنے درجودھن کے سر کو پانون لگایا؟ - راجہ جدھشٹر نے کہا
پربھو! مین نہین جانتا تھا کہ بھیم سین اپنے پانون درجودھن کے سر سے لگا دیگا - اور مین اس کُل کے ناش ہونے
سے پرسن نہین ہون مجھے بڑا شوک ہے - پرنت مین کیا کرون کہ بھیم سین کے ہردے مین کٹھن دکھ برابر ہو رہا
ہے مین نے یہ بچار کے کچھ نہین کہا - پھر بھیم سین نے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم روپ مہاتما سریشٹھ
راجہ! اب تم آنند سے پرتھی کا راج کرو - اس دُشٹ ابھمانی درجودھن نے جیسے کھوٹے کرم کیے تھے اُنکا پھل
آج پا لیا ہے - اب کٹھور بچن کہنے والا اور چھل سے جوا کھیلنے والا دُشٹ درجودھن پرتھی پر مرا پڑا ہے
اور سکنی و کرن جنکی صلاح سے اس پاپی درجودھن نے آپکو دکھ دیے تھے وہ بھی سب مارے گئے - تب
راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کے سنمکھ ہوکر کہا کہ ہان بھائی آج ان کے کارن (اشارہ سری کرشن جی کیطرف)
مین نے یہ راج پایا ہے - ہے انناشی گوبند جی آپ کی کرپا سے ہمارے سارے شترو (دشمن) مارے گئے - اور
بلدیو جی کے کرودھ سے ہم اور بھیم سین دونون ہی بھسم ہوجاتے آپ نے ہماری رکشا کی اور پران ہمارے بچائے
آپ کو بارمبار نمسکار ہے یہ کہکر پانچون پانڈون نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھا انھون نے اٹھا کر شیرواد دی
اتی سری امرکرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - جدھشٹر کھاد - بلدیو جی گون - بھیم سین بجے برنن انیسوان ادھیا ۔

بیسوان ادھیاے

درجودھن اور سری کرشن جی سمباد

سنجے نے کہا کہ جب یہ سب باتین ہوچکین تب پانڈون کی طرف کے راجاون نے درجودھن کو پرتھی پر پڑا ہوا
دیکھ کر بھیم سین کی استتی کی اور بارمبار یہ کہا کہ اپنے سوربیر بجرنگ درجودھن کو جیتنا بھیم سین تمھارا ہی کام تھا
یہ مہا پراکرمی اور کسی سے نہ مارا جاتا تم نے اس بھاری سنگرام مین بڑے بڑے کٹھن کرم کرکے مہارتھی شکنی آدک
سوربیرون کو جیتا ہے - جس دُشٹ مہاپاپی نے راجہ جدھشٹر سے دھرماتما ہوا راج کو کھوٹے بچن بارمبار کہے
اور رانی دروپدی کو سبھا مین ننگا کرنا چاہا اُن کو مار کر اپنے چرن اُن کے سر پر رکھے - سوا سے تمھارے کسی کو
اتنی سامرتھ (طاقت) نہین تھی کہ سنگرام مین گدا جدھ کرکے راجہ درجودھن کو بجے کرسکے - سوا سے تمھارے
ایسا کوئی ہم کو دکھائی نہین دیتا ہے - اس مہاپاپی درجودھن نے آپکے پتا کا راج چھین کر تیرہ برس کا
بن باس دیا تھا - آج اُن سب کو کرمون کا پھل پا لیا - پھر سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجاؤ! اب یہان
سے اپنے ڈیرون کو چلو اس پاپی درجودھن سے ہمارا کیا پریوجن ہے - یہ دُشٹ اپنے بھائیون اور منترون
سمبندھیون سمیت مارا گیا - یہ بچن سری کرشن جی کے سنکر وہ درجودھن جو کٹھور بچن سب کے سن رہا تھا -

گر وہ دھ سے دونوں ہاتھوں کے بل پرتھی پر لوٹتے ہوئے انگ کے سہارے بیٹھا ہوا جیسے زہریلا کالا سانپ کمر ٹوٹا ہوا اپنے پھن کو اونچا کرکے لمبی سانس لیتا ہے یودھن کو ٹیڑھی کرکے مہاکرودھ مین اشکت ہوکر باسدیو جی کٹھور بچن کہنے لگا کہ ہے کنس کے داس کے پتر تجھ کو نشچے اس سے لجا نہین آتی ہے کہ جو مین گدا اُدھ مین بھیم سین کے ہاتھ سے گرایا گیا ہون تو نے بھیم سین کو یاد دلائی کہ درجودھن کی جانگھ توڑ اسُست اُدھ سے ہزارون راجاؤن کو مروا کر یہ مجھ کو کیون نہین جتلایا جو ارجن کو جتلایا۔ بہت سے بیریت اپایون سے تجھ کو لاج نہین آتی ہے؟ پرنتو تو نے سو بہیرون کو مروایا اور ذرا بھی تجھ کو دیا نہین آئی۔ بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کرکے مروایا۔ اسوتھاما نام کے ہاتھی کو مار کر درونا چاریہ جی کو استر ہست کرکے چھل سے مارا۔ یہ بات مجھے پیچھے معلوم ہوئی کہ چھل سے دھرشٹدیومن کے ہاتھ سے تو نے آچاری جی کو مروایا ہے۔ تو نے اسکو نشیدھ نہین کیا۔ پانڈو ارجن کے مارنے کے کارن جو برچھی اِندر سے کرن نے راجہ اندر سے لی تھی اسکو تو نے ہی گھٹوتکچ کے اوپر پھنکوا کر نشپھل کر دیا ارجن کو تو نے ہی اس برچھی سے بچایا۔ تجھ سے ادھک پاپ کرنے والا سنسار مین اور کوئی نہین ہے۔ اسی طرح ہاتھ ٹوٹا ہوا دھرماتما بھوری سروا بیری آگیا سے ساتکی نے مار ڈالا۔ کرن نے ارجن کو مارنے کے لیے بہت جتن کیے۔ سرپ راج کے پتر اسوسین کے دکھ سے تو نے ارجن کو بچا دیا۔ رتھ چکر کے پرتھی مین دھنس جانے پر بیاکل چیت کرن سے مہا تیجی کو جنگ مین تو نے ارجن سے مروایا۔ جو بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ اور کرن اور مجھ سے دُست اُدھ کرتا تو تیری جے کبھی نہین ہوتی۔ گنگا پتر اسٹ بسو دیوت بھیشم جی اور اچاری سے پراکرمی پتیا وان اور سورج پتر کرن بھاجود ھا اور مین بھر پتر بیر والا اور ہزارون راجا لوگ سب تیرے انیائے اور چھل سے مارے گئے۔ سری کرشن جی نے کہا ہے گندھاری پتر مہاپاپی۔ پاپ مارگ مین چلنے والے! تیرے ادھرم کے کارن بھیشم جی آدک سور بیرون نے پراجے پائی اور رن بھوم مین گرائے گئے ہین۔ اور کرن تیرا متری بھی پاپ کرنے کے کارن مارا گیا۔ ہے دُشٹ! تو نے کرن اور شکنی کی صلاح سے بہت سے ستی اور تپسوی بچنون کو نہ مانا۔ باپ دادا کے راج بھاگ کو تو نے پانڈون کو نہین دیا۔ لوبھ کے کارن تو نے بڑے مہاتماؤن اور گندھاری اپنی ماتا کے بچن کو نہ مانا۔ بھیم سین کو زہر دیا اور کنتی رانی سمیت پانچون پانڈون کو لاکھا مندر مین جلانا چاہا۔ راج سبھا مین چھل کے جوئے سے سارا راج اور دھن اجہ چند بھشر سے چھین لیا۔ دروپدی رانی کو کتنا دکھی کیا۔ تو اُسی سے مارنے جوگ تھا۔ پانڈون نے دھرم بچار کے اُس انیت کرنے پر بھی تجھ کو ڈنڈ نہین دیا تو ان کو نامرد کہنے لگا۔ تو نے ابھمنیون سے پراکرمی کو چھ مہارتھیون کے بیچ مین گھیر کر مار ڈالا ہے مہاپاپی! کٹھور چِت مارنے کے جوگ نیچ مت درجودھن! جیسے جیسے پاپ تو نے کیے ہین سنسار جانتا ہے سب سور بیر تیرے پاپ اور ادھرم سے مارے گئے۔ تو نے برہسپت جی اور شکر جی کی سکشا کو نہین سنا ہے؟ بڑون کا ست سنگ نہین کیا ہے؟ لوبھ اور اہنکار سے تو بھرا ہوا ہے۔ اُسکا پھل تجھ کو اب ملا ہے۔ وہ بھوگ! درجودھن نے کہا کہ مین نے بیار پڑھے۔ بدھی پوربک انیک دان دیے۔ سمندرون سمیت پرتھی پر راج کیا شترون کے مستک پر نیمت ہوا۔ مین نے جیسے سو کرم کیے ہین اسکو سنسار جانتا ہے۔ کشتری کرم مین مارا گیا ہون۔ میرے سمان کون سو کرمی ہوگا۔ ہے اچاشی! مین تو ضرور بھائی اور متروں سمیت سُرگ کو جاؤنگا تم نشٹ سنکلپ ہوکر اپنی ادستھا پوری کرو گے۔ ان باتون کے ختم ہونے پر ہے راجہ دھرتراشٹ! آسمان سے پھولون کی برکھا

دیوتاؤن نے کی اور سُگندہت (عطرفشان) ہوا چلنے لگی - اپسراؤن نے آکاش مین باجے بجاکر نرت کیا اور درجودھن کے سوکرموں کو گان کیا - درجودھن کی پوجا کو دیکھ کر سری کرشن جی اور پانڈون کو بڑا اچنبھا ہوا اور پانڈو شرمندہ ہوگئے - اور بہت سے راجا لوگ جو اس پاس کھڑے تھے چھل سے ارے جانے کا حال سُنکر رنجیدہ ہوے - تب سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر اور راجاؤن کو دُکھی دیکھ کر کہا کہ فی الحقیقت درجودھن نے سچ کہا بھیشم جی درون اچارج کرن - اور بھورسرو اسے سوربیر کبھی پراجے نہین پاتے جو چھل سے اُن کو نہ مارا جاتا - راجہ اندر بھی بھیشم جی اور درونا چارج جی کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین - مین نے تمہاری بردھی کے کارن مایا لوگون کے دوارا بھیشم جی سے چارون پراکرمی سوربیرون کو مروایا - یہ چارون مہارتھی ساکشات چار لوک پال تھے - دھرم کے دوارا مارنے جوگ نہین تھے - اسی طرح یہ درجودھن بجر شریر والا کبھی نہ مارا جاتا - بھیم سین سے نہ مارتا تو راج جدھشٹر کو کبھی نہین ملتا ہے راجہ ! تم اس بات کا کچھ بچار مت کرو - دیوتاؤن اور ستپرشون نے چھل سے اپنے شترون کو مارکر یہ مارگ چلایا ہے - شترو کو دھرم سے اور جو دھرم سے نہ ہو سکے تو چھل سے مارنا کہا ہے - شترو کے اوپر کرپا کرنا کہین نہین لکھا ہے - یہ بچار کرنا بھیشم جی آدک سوربیرون کے مارے جانے کی چنتا کرنی جوگ نہین ہے - جتنے راجا اور سوربیر تمہارے لیے سنگرام مین مارے گئے ہین سب کو پرمیشر بیکنٹھ مین پہونچا دینگے اور شبھ گتی کو پراپت ہونگے - اب سانجھ کال کے سمے سب تمہارے ساتھی راجا اور بچی ہوئی سینا بسرام کرنا چاہتی ہے - ہاتھی گھوڑے سب جانور تھکے ہوے ہین ان سب کو بسرام دو اور ڈیرون کو چلو - یہ بچن سری کرشن جی کے سُنکر سب پرسن ہوگئے اور سنکھون کو بجاتے ہوے فتح پاکر پانڈو اپنے ساتھیون سمیت جن مین سب سے آگے باسدیو جی تھے ڈیرون کو چلے آئے - اور درجودھن کی رکشا کرنے کو کہ جنگلی جانور اُسے تکلیف نہ دین چند سپاہی پہرہ دار چھوڑ دیے -

اتی سری رام کرشنا مہابھارتے درجودھن سری کرشن سمباد - بیسوان ادھیاے -

اکیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے سمجھانے کو جانا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر جلدی لوٹ آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ! جب سری کرشن جی پانڈون سمیت اپنے ڈیرون پر آگئے تو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ کورون کے ڈیرے خالی پڑے ہین جنکے سوامی رن بھوم مین مارے گئے وہان چلو - اسی دم سب وہان گئے - پہلے راجہ درجودھن کے ڈیرہ مین راجہ جدھشٹر سب ساتھیون سمیت گئے تو بہت سے بوڑھے نوکر چاکر شوک مین بیاکل تن بستر دھارن کیے ہوے راجہ جدھشٹر کے پاس آئے - اور بہت سے رتن من جواہرات بہت قیمتی زیور اور لباس - چاندی سونے کے برتن بہت سا مال واسباب راجہ جدھشٹر کے سامنے لاکر رکھا اور اسی طرح دوساسن - کرن - بکرن آدک - درجودھن کے بھائیون کے ڈیرون سے اور اُس سے زیادہ سورج تنے کرن اور راجہ بالیک کے ڈیرہ سے ملا - اور پھر راجہ شل و بھیشم پتامہ و راجہ قندھار وغیرہ کے ڈیرون سے بہت سا نقد

دخلس اور طلائی و نقرئی ظروف اور بیش قیمت لعل و جواہرات شال دوشالے - فرش فروش - گھوڑے - ہاتھی بہت کچھ دھن ہاتھ آیا - سری کرشن جی نے اپنے ڈیرون پر جاکر ارجن سے کہا کہ ! اب سارے دشمن مارے گئے تم بھی اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ سے اوتار لاؤ اور کوچ کنڈل کو شریر سے اُتارو - اور مین بھی سنگرام کے کپڑے اُتارتا ہون - اُس وقت ارجن کی دِبّ دھجا ہنومان جی سمیت انتردھیان ہوگئی - ہے راجن ! درونا چارج جی اور کرن کے دبّ استرون سے بھسم ہوت سری کرشن جی کا رتھ اُن کے اُترتے ہی بنا اگن کے سب کے دیکھتے جل گیا - جتنے دیکھنے والے تھے سب کو بڑا تعجب ہوا - ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج ! مجھے بڑا اشچرج ہوا کہ آپ کے اُترتے ہی یہ ہمارا اتنا بڑا رتھ کیون آپ ہی آپ بھسم ہوگیا ؟ - سری کرشن جی نے کہا کہ ! یہ رتھ درونا چارج جی اور کرن کے برہم استرون سے تھوڑا ہوا پہلے ہی بھسم ہو چکا تھا - پرنتو میرے سوار ہونے اور ہنومان جی کے دھجا پر براجمان ہونے سے اُن منترون سنجکت استرون کا پربھاؤ پرگٹ نہین ہوا تھا میرے اُترتے ہی اُن استرون کے پربھاؤ سے یہ بڑا بھاری رتھ بھسم ہوگیا اور گھوڑون کو اوترنے سے پہلے مین نے اِسی لیے جدا کردیا تھا منہ مکان کرتے ہوئے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج آپ نے پراربدھ سے سب شترون کو بجے کیا اور پانچون بھائی کشل پوربک آنند سے ہین - اب جو کرم آگے کرنے چاہئین وہ آنند سے کرو - پہلے مدھو پرک نو بدن کرو اپلوی استھان مین تم نے مجھ سے کہا تھا کہ ہے کرشن ! یہ ارجن تمہارا بھائی ہے اور متر بھی ہے سب آفتون سے اِسکی حفاظت کیجیو - وہ بچن مین نے انگی کار کیا اور بڑے بھاری سنگرام مین ارجن نے جدھ کر کے سب شترون کو بجے کیا - جیدرتھ کے سنگرام مین اور کرن کے ساتھ جدھ کرنے مین کئی بھاری آفتین آئین - مین نے اُن سب سے ارجن کی رکشا کی - اب آنند سے بھائیون سمیت آپ راج کرین دھرمراج راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے بھگوان ! یہ سب آپ کی کرپا ہے کہ بھیشم پتا اور درونا چارج - کرن - سریکھے دبّ استر دھارن کرنے والے شترون پر بجے پائی - ارجن بنا آپکی سہاے کے اُن شترون کو بجے نہین کرسکتا تھا آپ نے سمے سمے اُسکی رکشا کر کے بڑے دشمنون کو جیتا - اور گپت آپتون (پوشیدہ آفتون) سے آپ نے ہماری رکشا کی - ہے پربھو اپلوی استھان مین مہرشی بیاس جی نے مجھ سے کہا تھا کہ جس طرف دھرم ہے اُسی طرف سری کرشن جی ہین اور جس طرف سری کرشن مہاراج ہین اُسی طرف بجے (فتح) ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ہم کو منگل کے نمت ڈیرون سے باہر نواس کرنا چاہیے - یہ سنکر سب پانڈو اور ساتکی منگل بچار کر ڈیرون سے باہر نکل آئے - اور اوگھ وتی ندی کے کنارے جاکر ڈیرون مین بسرام کیا - ہے راجہ جنمے جے ! دیکھو سری کرشن انترجامی نے پانڈون کو ڈیرون مین اِس کارن نہین سونے دیا کہ اشوتھاما رات کو سوتے ہوئے سب کو مار ڈالیگا - پانڈون کی رکشا کے لیے اُنھون نے ایسا کیا - راجہ جدھشٹر نے رانی گاندھاری درجودھن کی ماتا کے خوف سے سری کرشن جی کو ہستناپور بھیجا - اِسکا یہ سبب تھا کہ گاندھاری اپنے تپ کے تیج سے درجودھن کو تپ بل سے مارا ہوا بچار کر پانڈون کو بھسم نہ کردے - اِسلیے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ ہی جاکر اُس رانی گاندھاری کے کرودھ کو شانت کردین - دوسرا کوئی ایسا نہین ہے جو اُسکے کرودھ بھرے لال نیترون کا تیج سہ سکے - ہے گوبند جی ! مجھے رانی گاندھاری کی بیٹیا اور بردان سے بہت سوچ ہورہا

اور مین ہندو لے کے سمان جھولتا ہے - ہے کیشو جی! کبھی ایسا نہ ہو کہ وہ جپ تپ سنجکت گاندھاری اپنے پتر کو چھل
سے مارا ہوا سمجھ کر ہم کو سراپ دیوے - وہ رانی اپنے کوپ سے تینون لوک بھسم کر سکتی ہے - آپ جا کر اُسکو
اور راجہ دھرتراشٹ کو سمجھا کر شانت کرین - سری کرشن جی نے دارک کو کہا کہ رتھ جلدی تیار کرکے لاؤ اور اُسی رتھ پر
سوار ہو کر ایک پہر رات گئے ہستناپور پہونچے - اور محل مین جا کر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اور بدر جی ساتھ بیٹھے
ہوئے شوک مین اتینت دکھی ہو رہے ہین کرونا کر پال سری کرشن جی راجہ دھرتراشٹ سے ملکر اُن کو ہاتھ سے
پکڑ کر بہت رو دئے - دو گھڑی تک بڑا بلاپ محل مین اُن کے آگے ہوا - پھر راجہ سے یہ بچن کہنے لگے کہ ہے مہاراج!
آپ تینون کال کے برتانت کو اچھی طرح جانتے ہین - ارتھات سب کے حال آپ خوب جانتے ہین آپ کے
چت کے سمان پانڈون سے جو کُل کا ناش ہوا اور بہت سے کشتری مارے گئے - دھرم گیا تا جدھشتر نے تر نگیا کرکے
چھمان کی تھی کی - بن باس کے کلیش بہت سے اُٹھائے - چھل کے جوے مین سب کچھ ہار کر بن مین پھرتے رہے پیادہ
ہو کر اتمر تھون کی طرح ہو گئے - مین نے آپ کے پاس آن کر بہت نمرتا سنجکت پانچ گانون اُن کے لئے مانگے تو بھی
تم نے کال کے بس اپنے پتّرون کو نشیدھ نہین کیا - یہ سب ناش کشتریون کا آپ کے کرم سے ہوا - بھیشم پتامہ -
کرپاچارج - درونا چارج - سوم دت اور بدھی مان بدر جی نے سندھی کے کارن بہت سے اُپائے کئے پرنتو
آپ نے ایک کی بات کو نہین مانا - ہے راجہ! کال کے بس اسی طرح اگیان ہو جاتا ہے - جیسے آپ کو ہو گیا - آپ
پانڈون کو دوش نہ لگا دین یہ سب کرنی آپ کی تھی - پانڈو تو اب بھی آپ کو پتا کے سمان جان کر آپ کی ٹہل ایسی
کرینگے کہ آپ درجودھن کو بھول جاوینگے - آپ کسی طرح کا دوش پانڈون کو نہ لگاوین جیسی پریت دھرمراج کو آپکے
چرنون مین تھی آپ بھی اُسے جانتے ہین - آپکو باربار نمسکار کرتا ہے - لاج اور شرم سے جدھشتر آپ کے پاس
نہین آتا ہے - اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے کہ میرا چت آپ کے اور رانی گاندھاری کے شوک کو بچار کر استھر نہین ہوتا!
راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہان مجھ کو تو درجودھن کی ہٹ کرنے سے معلوم ہو گیا تھا جو کچھ ہونہار تھی آپ رانی
گاندھاری کو دھیرج دیجئے کہ اُسکو سب بیٹون کے مارے جانے سے بہت کلیش ہو رہا ہے سری کرشن جی رانی
کے پاس جانے کو اُٹھے کہ رانی گاندھاری آپ ہی کرشن جی کے آنے کا حال سُنکر وہان آگئی سری کرشن جی بولے
کہ ہے رانی! تمھارے سمان اس سنسار مین کوئی استری نہین ہے - تم نے سبھا مین میرے سامنے دونون کے
ہتکاری بچن راجہ دھرتراشٹ سے کہے - پرنتو تمھارے پتّ اور پتّرون نے تمھارا کہنا نہ مانا - آپ نے کہا
کہ جہان دھرم ہے اُسی جگہ جے ہے - وہی تمھارا بچن ہوا - ہے کلیان روپ! اب اپنے چت مین سمجھ کر بہت
شوک مت کرو! - پانڈون کے ناش کے لئے تمھاری بدھی کبھی نہ ہووے - ہے کلیانی! تم اپنے کرودھ سنجکت
نیترون سے اور اپنے تپ سے جگت سمیت ساری پرتھی کو بھسم کر سکتی ہو - گاندھاری باسدیو کے بچن
سُنکر بولی کہ ہے مہا باہو کیشو جی! جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہے - پرنتو چنتا کے اور دکھون سے میری
بدھی چلایمان ہو رہی ہے - ہے جناردن جی! اب میری بدھی آپ کے بچنون کو سنکر استھر ہوئی - پانڈون کے
ساتھ اس اندھے برودھ ستھان رہت راجہ کی گت ہو - یہ کہکر وہ رانی بہت سے رونے لگی - تب کیشو جی
رانی کو بہت سمجھایا - اور انیک پرکار گیان کے بچنون سے اُسکو دھیرج دیا - اسو تھامان کا پاپ مین چت جانکر

بہت جلدی سے بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے راجہ دھرتراشٹ سے کہنے لگے کہ ہے راجہ! اس سمے اسوتھامان کے ہردے مین گھور پاپ چھایا ہوا ہے - اور وہ رات کے وقت پانڈون کو مارنا چاہتا ہے - اس کارن مین ابھی وہان جاتا ہون -- راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری انترجامی کیشو جی کا بچن سنکر کہنے لگے کہ مہاراج! آپ جلدی جاکر پانڈونکی رکشا کرین - ایسا نہ ہو کہ اسوتھامان ادھرم سے پانڈون کو تکلیف پہونچاوے - اتنو سوائے پانڈون کے ہمارے خاندان مین کوئی پانی دینے والا بھی نہین رہا - مین آپ سے پھر ملونگا آپ وہان جلدی جاکر پاپی اسوتھامان سے پانڈون کی رکشا کرین - ہے راجہ جنمے جے انترجامی ترلوکی ناتھ سری کرشن جی کو وہان بیٹھے ہوئے راجہ رانی سے باتین کرتے ہوئے اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جو اُس نے سوچا تھا کہ رات کے سمے پانڈون اور دھرشٹ دمن آدک سب راجاؤن کو مار ڈالون - پرگٹ ہوگیا - تب وہان سے بہت جلدی سنگرام بھوم مین رتھ کو دوڑاتے ہوئے آگئے - وہان بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کو تسلی دے کر کہا کہ سری کرشن مہاراج انترجامی اسوتھامان کے پاپ کو جان کر کیسے بیچین ہوکر یہان سے اُٹھکر چلے گئے - باسدیو جی ساکشات وشن کا روپ مہاپراکرمی ہین - جب راجہ جدھشٹر اور ارجن - بھیم سین - نکل - سہدیو ان کے چرنون سے لگ رہے ہین تو کیونکر ان کی فتح نہ ہووے - درجودھن نے ابھمان بس اور کرن - شکنی کی صلاح سے باسدیو جی کا کہنا نہ مانا - دیکھو راجہ سب کا ناش ہوگیا - سنساری پورش باسدیو جی کو نہین جانتے ہین - اور بہت سے راجا اُن کو نش جان کر اُن سے دویش بھاو رکھتے ہین - سو ایسے بہت سے تو اُنکے ہاتھ سے مارے گئے اور جو تھوڑے سے بچے ہوئے ہین وہ اب مارے جاوینگے - یہ کہکر بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ترلوکی کے کرتا ہرتا سری کرشن جی راجہ جدھشٹر سے ملکر اُنکو سب باتین سناکر ساودھان ہوے -

اِتی سری ایم کرت مہابھارتے شلیہ پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پربہ - سری کرشن بھگوان کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کو دھیرج دینا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر پانڈون کی سہاے کے لیے واپس آجانا - اکیسوان ادھیاے -

بائیسوان ادھیاے

اسوتھامان کرپاچارج - کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور پانڈون کے مارنے کے لیے اسوتھامان کے سیناپت کا تلک کرنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ جب راجہ درجودھن اُس رن بھوم مین گر پڑا اور سب پانڈو اور راجہ لوگ وہان سے چلے آئے پھر اُس جانگھ ٹوٹے ہوئے بھائی درجودھن کا کیا حال ہوا؟ - سنجے بولے کہ جب سب لوگ وہان سے چلے آئے تو راجہ درجودھن اُس رن بھوم (میدان جنگ) مین ران ٹوٹا ہوا بُری حالت مین پڑا ہوا تھا - اور جنگلی جانور گیدڑ آدک مانس اہاری آ آ کے آس پاس پھر رہے تھے - جان نہ نکلنے سے بہت بیچین - اکیلا جنگل مین پڑا ہوا تھا ہزارون مرتک شریر رن بھوم مین آس پاس پڑے ہوئے تھے - راجہ کے بال بکھرے ہوئے تھے اور خون سے تمام بدن تر ہو رہا تھا - اسوتھامان کرپاچارج اور کرت برما رات کو

اُسکی تلاش کرتے ہوے وہان پہونچے تو پہرہ والے سپاہی اُن کو دیکھ کر بھاگ گئے - یہ تینون راجہ سے مل کر بہت روئے اسوتھامان نے کہا کہ ہے مہاراجاؤن کے مہاراجہ اس ترلوک مین لکشمین کا روپ ناشمان ہے گیارہ کشونی سینا آپ کے ساتھ اور انیک دیشون کے راجہ تمھارے پیچھے پیچھے چلتے تھے آج آپ اس گتی کو پراپت ہوے کہ بھوت پریت اور گیدڑ آدک مانس بھکشی پشو تمھارے آس پاس پھرتے ہین نشچے کال بڑا پربل ہے کہ ہزارون مرتک شریرون کے بیچ مین آپ ایسی دُردشا مین پڑے ہو - درجودھن نے اپنے بالون کو بستر سے باندھکر سارا برتانت کہا کہ بھیم سین نے مجھے چھل سے مارا - جنگھا توڑ دی اب مین ہل نہین سکتا ہون - اور بھیم سین نے جو انیت کی تھی یعنی پانون سے اُس کا مکٹ گرایا - سر اُس کا پانون سے مردن کرنا - یہ سب حال بھی رو کر اُن تینون مہارتھیون سے کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے متر ہن نے کشتری کرم کر کے سنگرام مین شترون سے سنمکھ جدھ کیا اور میرا مرنا بہت اچھا ہوا کہ مین شبھ گتی پاؤنگا اور ابناشی لوک پاؤنگا مین سری کرشن جی کے بڑے پربھاو کو اچھی طرح جانتا ہون مین نے کشتری دھرم مین شریر کو تیاگا سمجھو میرا شوک مت کرو مین نے سدا اچھے اچھے کرم کیے مین اب بھی اُتم گتی پاؤنگا یہ سنکر اسوتھامان کو بہت شوک ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ سے جو بنے گا تو سری کرشن جی کے دیکھتے ہوے پانڈون کو مارونگا - اور جیسا اُنھون نے چھل کر کے میرے پتا درونا چاریج جی اور تم کو مارا ہے مین بھی اُن کو سوتا ہوا مارونگا - آپ مجھے آگیا دین اُس وقت درجودھن نے کرپا چاریج سے کہا کہ آپ جل بھرا ہوا گھٹ (پانی سے بھرا ہوا مٹکا) لادین - کرپا چاریج جی تلاش کر کے جل بھرا گھٹ لے آئے - اور درجودھن نے سیناپت ہونے کا تلک اسوتھامان کے کر دیا - تب اسوتھامان نے عہد کیا کہ مین سوتے وقت مین پانڈون اور اپنے دشمن دھرشٹ دومن آدک راجاؤن کو مارونگا - درجودھن نے کہا کہ میرا شوک (غم) مت کرو - مین تو جیسے بھیشم جی - درونا چاریج جی - راجہ شل - کرن - دوساسن آدک سُرگ کو گئے ہین سُرگ کو جاؤنگا - پرنتو اِن ادھرمیون پانڈون کا بسواس تم مت کرنا - اور میری ماتا پتا کو اچھی طرح سمجھا دینا کہ میرا شوک نہ کرین - راجکمار لکشمن کی ماتا کو اچھی طرح دھیرج دینا - مین نے مہاتما ابناشی ترلوکی کے سوامی سری کرشن جی کے کہنے کے انوسار کشتری دھرم کو اچھی طرح سے پالن کر کے رن بھوم مین ہزارون شترون (دشمنون) کو مار کر یہ گت پائی ہے - کچھ افسوس کی بات نہین ہے (ہان آج مین نے سری کرشن جی سے بہت کٹھو بچن کہے ہین اُنکا مجھے رنج ہے - اُس وقت مجھے کرودھ (غصہ) آگیا - پیچھے مین بہت پچھتایا کہ آخری وقت مین مین نے اُس پرم جگیشر ترلوکی کے سوامی سے کیون ایسے دُشٹ بچن کہے) جو ہونی تھی وہ ہو گئی - آپ پانڈون کے چھل سے بچتے رہین - اور جیسے ہم کو اِن پانڈون نے دُکھ دیے ہین بدھاتا اُن کو بھی دیگا - ہے مہارتھیو! میرے ماتا پتا کو اچھی طرح سے دھیرج دینا کہ میرا شوک نہ کرین - چارواک راکھس میرا بدلا پانڈون سے لے گا - یا تم سے ہو سکے تو میرا بدلا اُن ادھرمیون سے لو - اسوتھامان اور کرپا چاریج - کرت برما تینون مہارتھی راجہ درجودھن کو اُسی طرح رن بھوم مین چھوڑ کر چلے گئے - اور شوک سے ان تینون مہارتھیون نے آپس مین کہا کہ دیکھو راجہ درجودھن نے کیسی رشی منی اور سری کرشن جی کا کہنا نہ مانا اسوتھامان نے کہا کہ مین نے بھی کئی دفعہ درجودھن کو سمجھایا تھا کہ پانڈون سے جدھ مت کر

پرنت اُسکی سمجھ مین نہین آیا۔ بھیشم پتامہ نے بہت سمجھایا۔ جو شدنی ہوتی ہے وہ ہو کر رہتی ہے۔ بھیم سین نے ادھرم سے راجہ کو مارا نہین تو درجودھن سا پراکرمی کب سنگرام مین ہارنے والا تھا۔ بلدیو جی مہاراج نے ایک وقت مین درجودھن اور بھیم سین کو اپنا بھائی جان کر گدا جدھ اور استر بدیا سکھائی تھی۔ یہ دونون شاگرد اُن کے ہین۔ آج وہ راجہ درجودھن جو گیارہ کشونی دل کا سوامی تھا اناتھ کے سمان رن بھوم مین جانگھ ٹوٹا ہوا پڑا ہے۔ جس کا سارا شریر (جسم) خون مین بھرا ہوا ہے۔ ہے کرپاچارج جی! پانڈون نے ہمارے پتا اور بھیشم پتامہ جی اور راجہ کرن اور راجہ درجودھن کو چھل سے مارا ہے۔ مین اپنے پتا درونا چارج جی کے بدلے پانچون پانڈون کو چھل سے مارونگا۔

(بشیم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ گدا پرب کی کتھا مین نے آپ کو سنائی۔ جو منش اِس کتھا کو سنین سنادینگے یا پڑھین پڑھادینگے وہ اِس لوک مین جش اور کیرت اور پرلوک مین شُبھ گت پاوینگے۔)

اِتی سری مہا بھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ درجودھن استھامان سمباد۔ بائیسوان ادھیاے۔

شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

سوپتک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے

بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۳ء

مہابھارت

سوپتک پرب

یعنی مہابھارت کا دسوان پرب

پہلا ادھیاے

اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج کا پانڈون کے خوف سے بن مین چھپنا اور شبخون کا ارادہ کرنا

سری نراین اور نرون مین اوتم نر اور سرستی کو نمسکار کر کے جے اتہاس برنن کرتے ہین۔

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب اسوتھامان۔ کرت برما اور کرپاچارج درجودھن کو شام کے وقت رن بھوم مین اکیلا چھوڑ کر دکشن دشا کو چلے گئے تو اپنے ڈیرون کے پاس سورج چھپنے کے وقت پہونچے اور ایک پوشیدہ جگہ خوف زدہ ہو کر ٹھہرے جہان اپنی سینا پڑی ہوئی تھی۔ لیکن پانڈون کے شبد سن سن کر خوف سے وہان بھی نہ ٹھہر سکے۔ پھر وہان سے پورب کی طرف چلے گئے۔ اور دو گھڑی چل کر بھوک پیاس اور تکان سے دکھی راجہ درجودھن کے سوچ مین پھنسے ہوئے بحالت تباہ ایک جگہ بن مین ٹھہر گئے۔ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ میرے سو پتر پانڈون نے مار ڈالے اب مین آن پانڈون کے آدھین کیونکر رہونگا میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو سو بیٹون کے مارے جانے سے ہزارون (چاک) نہین ہوتا ہے اب تم آگے کا حال سناؤ کہ کرپاچارج کرت برما اور اسوتھامان نے کیا کیا سنجے نے کہا کہ وہ تینون مہارتھی ایک گنجان بن مین پانڈون کے خوف سے ٹھہر گئے اور بچارنے لگے کہ درجودھن جس کا شریر بجر کا ہے اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا ہے پانڈون کے ہاتھ سے پرالبدھ بس مارا گیا۔ یہ ادھرم کرنے کا کارن ہے کہ وہ راجہ جان بلب بری حالت مین موت کی گھڑیان گن رہا ہے۔ اس بن مین بھی جنگلی جانورون کے خوف سے قیام نہ کر سکے۔ اور آگے چل کر ایک بڑے درخت کے نیچے پہونچے اور وہان گھوڑون کو کھول کر زمین پر بیٹھ گئے اور رات ہو جانے کا بچار کر کے سندھیا کرنیکا ارادہ

کیا اور تینون نے جنکا شریر شستر دن سے گھایل ہو رہا زخمون کو صاف کرکے اشنان کیا اور تینون سندھیا کرکے ایک جگہ بیٹھ گئے - اور تکان کے سبب سے کرت برما اور کرپاچاریہ سو گئے - مگر اسوتھامان کو کلیش ہو رہا تھا اُسے نیند نہین آئی - اُس نے دیکھا کہ درخت کے اوپر بہت سے کوّے (زاغ) بسیرا لے رہے ہین - رات کے شکاری اُلو جنکے پنگل برن یعنے زرد رنگ بھیانک صورت اونچی ناک اور پیلی آنکھ لمبے اور تیز ناخن گرڑ کے سمان اُڑنے والے گھور شبد کرتے ہوے ادھر اُدھر سے اُڑتے ہوے آئے - اُنھون نے کوّون کے سر چونچ اور پنجون سے کاٹے اور بہت خوش ہوے - اسوتھامان یہ حال دیکھ کر کہنے لگے کہ اِس اُلو نے مجھ کو اچھا سبق دیا - جس طرح اِسنے اپنے دشمنون کو نیند مین مارا ہے مین بھی ایسا ہی کرون - بڑون نے ایسا لکھا ہے کہ دشمن کی سینا کو تھک جانے پر - اور جُدا جُدا ہو جانے - بھوجن کرنے - راہ چلتے جس وقت بن آوے مارنا چاہیے اسوتھامان نے اُس وقت اپنے دل مین ارادہ کر لیا کہ مین اپنے پتا کا بدلا دھرشٹ دومن اور پانڈون سے اِسی طرح لونگا جیسا کہ اِس اُلو نے مجھے اپدیش کیا ہے - اب رات ہو گئی ہے سب سوتے ہونگے وہان جاکر سب کو مار ڈالون - یہ بات جی مین ٹھہرا کر کرپاچاریہ اور کرت برما کو جگا کر کہا کہ راجہ درجودھن کو بھیم سین نے ادھرم سے مارا اور اُسکے سر اور مُکُٹ کو پانون سے ٹھکرایا اور اسی طرح دھرشٹ دومن نے درونا چاریہ جی کو - ارجن نے بھیشم جی کو چھل کرکے پرتھی پر گرایا اور آپ کیسے آنند سے پرسن ہو ہو کر سنکھ اور باجے بجا رہے ہین - جس طرح تم بتلاؤ دشمنون سے بدلا لون - کرپاچاریہ اور کرت برما نے شوک سے سنجگت یہ کہا کہ جس راجہ درجودھن کے کارن پانڈون سے یُدھ کرنا پڑا وہ راجا مر گیا اب پانڈون سے بیر کرنا ہم کو اوچت نہین ہے اسوتھامان نے کہا کہ بھیم سین نے درجودھن کو چھل سے مارا اور اُسکا سر اپنے پانون سے ٹھکرایا اِسی طرح درشٹ دومن نے چھل سے ہمارے پتا اچاریہ جی کو مارا اُن کے سر کے بال پکڑ کر سر کاٹا میرے ہردے مین اگن لگی ہوئی ہے مین اُن چھلون کا بدلا لینا چاہتا ہون -

اِتی سری رام کرت مہا بھارتے سوپتک پرب - اسوتھامان کا سوتے ہوے شور بیرون کو مارنے کا ارادہ کرنا - پہلا ادھیائے -

دوسرا ادھیائے

کرپاچاریہ کا شبخون کرنے سے اسوتھامان کو منع کرنا اور اُسکا نہ ماننا

کرپاچاریہ جی نے کہا کہ جو تم نے کہا مین نے سُنا - یہ بات یاد رکھو کہ پرالبدھ اور اُدیوگ مین سارا سنسار بندھا ہوا ہے - پرالبدھ مکھ ہے - پرنتو اُدیوگ بھی کرنا اوچت ہے - کیونکہ پرالبدھ کے آسرے سارے کام نہین ہین اور نہ کیول اُدیوگ ہی سے ہوتے ہین - دونون موافق ہون تو کام بنتا ہے - اِس سے میری بدھ سوچ مین آ شکست ہو رہی ہے - میری راے یہ ہے کہ جو مہاتما بدر جی اور راجہ دھرتراشٹ کہین وہ کرنا چاہیے - اسوتھامان نے کہا کہ ہے ماماں اپنے آپ کو سب عقلمند جانا کرتے ہین اور دوسرے کی عقل کی کم قدری کرتے ہین - مجھے اپنے باپ کے شوک مین یہ بچار ہوا کہ اپنا رنج دور کرنے کو اب رات کے وقت دشمنونکو

مارون - جیسا چھل اُنھون نے کیا ہے ویسا ہی کرنے مین ہم کو کیا دوش ہے - مین اُتم برہم کُل مین پیدا
ہون اور ابھاگ ہونے سے کشتری دھرم کرنے لگا - اب مجھے کشتری دھرم کرنا اُچت ہے - نہین تو سبھا مین
کیا مُنھ دکھاؤنگا - میرا ارادہ ہے کہ ابھی جاکر اُن سوتے ہوے شترون کو مارون - یہ بات سُنکر کرپاچارج جی
کہنے لگے کہ اب تمھاری بدھی (عقل) بدلا لینے کے واسطے مصمم (دڑھ) ہو گئی ہے - راجہ اندر بھی تم کو نہین روک
سکتے ہین - پرنت مین اپنے بچار انوسار کہتا ہون کہ اب رات کو بسرام کرو - بہت تھکے ہوے ہین - پراتکال
ہم اور کرت برما تمھارے ساتھ ہونگے - جاتے ہی اپنے شترون کو مارینگے جب ہم تینون مہارتھی اُن بیخبر دشمنون
پر جاکر پڑینگے تو بہت سے دشمنون کو آناً فاناً مین مار ڈالین گے - اگر راجہ اندر بھی ہمارے سامنے آوین گے
تو ہم اُن کو اپنے دبہ استرون سے بیجے کر سکتے ہین - رات کو سوتے ہوے مارنا بڑا دوش ہے - اسوتھامان
نے کہا کہ روگی اور سوچ مین گھرے ہوے اور کام بس منش کو نیند نہین آتی ہے - مجھے اپنے پتا کے مارے جانے
کا اتینت شوک ہے - میرے کلیجہ مین اگن جل رہی ہے نیند کیونکر آوے - جبتک مین شترون کو نہین
مارونگا مجھے چین نہین پڑیگا - رن مین درشٹ دومن کو مین نہین جیت سکتا ہون اب مین دشمنون کا
ناش کرکے پھر آپ سے ملونگا - کرپاچارج جی نے کہا کہ جو پرش شاستر کے انکول چلتے ہین وہ پیچھے پچھتایا
کرتے ہین - جو منش سوتا ہو وسے یا سواری سے اُتارا ہوا یا ہتھیار چھینا ہوا ہو اُسکو مارنے کا سنسار
مین بڑا اپجش ہوتا ہے - جو کہے کہ مین تیرے شرن ہون یا کھلے ہوے بال ہو - ہوش جاتے رہے
ہون یا جسکی سواری مار ڈالی ہو - ایسے آدمیون کا مارنا دھرم شاستر کے خلاف ہے - جو اس رات
کے سوتے پانڈون اور راجہ پانچال دیش اور شترون کو ماریگا وہ گھور نرک مین پڑیگا - اسوتھامان نے لال لال
نیتر کرکے کہا کہ چاہے مین نرک مین پڑون یا سرگ کو جاؤن جبتک شترون کو نہ مارونگا میرا کلیجہ ٹھنڈا نہین ہوگا
یہ کہکر اُٹھا اور جلدی سے رتھ کے گھوڑے جوت کر روانہ ہوا - کرپاچارج اور کرت برما بھی اُس کے پیچھے
ہو لیے - اسوتھامان اُس ڈیرہ پر گیا جہان راجہ جدھشٹر کے آدمی سوتے تھے - سری کرشن جی انترجامی نے
اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جان کر پانڈون کو ڈیرون کے اندر سونے نہین دیا جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے
اسوتھامان نے دروازے پر کیا دیکھا کہ ایک پرش بڑے بھاری شریر والا چندرمان کی سمان مکھار بند سورج
کے سمان تیج والا شیر کی کھال لیے ہوے - کالے مرگ کی مرگ چھالا پہنے ہوے - ناگون کا جنیو اور بہت سون
کے اجلے شستر دھارن کیے ہوے بھیانک روپ سے دروازے پر کھڑا ہوا ہے - اسوتھامان نے اپنے تیرون
کی برکھا اُسپر کی - اُسنے تیرون کو نگلنا شروع کیا - ہزارون تیر پاپی اسوتھامان نے چلائے - وہ سب کو نگل گیا
پھر اسوتھامان نے برچھی ماری وہ پھٹ کر گر پڑی - پھر تلوار میان سے نکال کر اُسپر ماری وہ اس طرح اُسکے شریر
مین پرویش کر گئی جیسے نیولا اپنے بل مین چلا جاتا ہے - پھر سوچ بس اسوتھامان نے آکاش کو دیکھا تو ہزارون
سری کرشن جی آکاش مین دکھائی دیے - اُس وقت اسوتھامان یہ لیلا کرشن جی کی دیکھکر مہا دُکھی ہوا اور دل
مین کہنے لگا کہ مین نے کرپاچارج جی کا کہنا نہین مانا وہی بات آگے آئی - کرت برما نے منع کیا اُنکا کہنا
بھی نہ مانا - گئو - برہمن - ماتا - پتا - راجا - استری - متر - گرو - نربل (جس کے اوسان ٹھکانے نہون) سوتا ہوا ۱۸

سے بھیت اور متواسلے آدمیون کو شاسترمین مارنا بڑا ادوش لکھا ہے - مین وہی کرم کرنے کو یہان آیا ہون - نساتھ برد وہ کرنے مین سخت آفت کا سامنا آن پڑتا ہے - یہان بل - پراکرم کچھ کام نہین آسکتا ہے - درونا چارج کا پُتر کبھی کام مین مُنھ پھیرنے والا نہین ہوا - یہ صورت جو سامنے نمایان ہے دیو دنڈ کی مانند ہے - اب مین مہادیو جی کی شرن ہوتا ہون وہی اِس گھور دیو دنڈ کا ناش کرینگے جو کپالون (کھوپریون) کی مالا دھارن کیے ہوے دیوون کے دیو مہادیو گریش ترشول دھاری ہین آنکی شرن مین آتا ہون - اُس سمے بہت سے گن نانان پرکار کے برن اور شستر دھاری رودھر مچاکے پان کرنیوالے انیک بار کھا شیوجی کی استت کرتے ہوے اسوتھامان کے سنمکھ گئے - اور بہت سے بھوت گن اسوتھامان کو دکھائی دیے - تب اسوتھامان نے اپنی آتما کو بھینٹ کیا اور اپنے شریر کو دان کیا - ہاتھ جوڑے ہوے اسوتھامان یہ بولا کہ ہے شیوجی مہاراج! مین انگرا کُل مین اُتپن ہونے والے اِس شریر کو اگن مین ہون کرتا ہون آپ انگی کار کیجیے - سب جیوون مین آپ براجمان ہین اور سب کی رکشا کرنیوالے ہین - مجھے سوہی کار کیجیے جو شتر د مجھ سے اجے ہین مین اُنکا ناش کر دون - پھر وہان ایک بیدی دکھائی دی اُس مین آگ روشن دیکھی - اسوتھامان اُس مین پرویش کر گئے - تب ساکشات مہادیو جی اُس اونچے ہاتھ اُٹھائے ہوے چیشتا رہت روپ اسوتھامان کو سامنے کھڑا ہوا دیکھ کر یہ بولے کہ مین سری کرشن جی سے جس پرکار ستیہ - پوترتا - تیاگ - تپ - شانتی - بھکتی - دھیرج اور بچن سے آرادھن کیا گیا ہون اور سری کرشن جی سے زیادہ مجھکو کوئی پیارا نہین ہے - مین نے پانچال دیشیون کی رکشا کی - اور بہت سی مایا پرگٹ کی - اور سری کرشن جی کا مان رکھا - اُن کے خاطر درشٹ دمن اور پانچال دیشی منشون کے جلد مین بچے کرائی تو پانڈون کو نہین مار سکےگا - پرنت اب یہ پانچال دیشی کال سے پراجے ہوے ہین - ان کا جیون نہین رہا ہے ارتھات کال بس ہین - یہ کہکے شیوجی مہاراج نے اسوتھامان کے شریر مین پرویش کیا اور اُسکو اُتم کھڑگ دیا - اور کہا کہ اسی شستر سے اپنے شترون کو مارو -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پربے شیوجی کا اسوتھامان کو درشن دینا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

شیوجی کے تیج سے اسوتھامان کا سوتے ہوے دشمنون کو مارنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ اُس سمے شیوجی مہاراج کے تیج سے اسوتھامان پرجاست اگنی روپ ہو گئے - اور ساکشات شریر کے سمان اسوتھامان کا تیج ہوگیا اور وہ ڈیرون کے پاس چلے گئے - اور اُن کے پیچھے گپت (پوشیدہ) ہوکر بہت سے گن اور راچھس ہوے - اسوتھامان نے کرت برما اور کرپاچارج سے کہا کہ آپ دونو باہر سے اندر کسی کو نہ آنے دین اور نہ اندر سے باہر جانے دین - یہ کہکر پانڈون کے بڑے ڈیرون مین پہونچے اور جو وہان نیند مین غافل پڑے تھے اُن کے چارون طرف گھوم کر دیکھا اور آسانی سے دھرشٹ دمن کے ڈیرہ کو پایا جو بہت پراکرم کرکے پلنگ اندر کار پر سو گیا تھا اُسکا زرباپی ڈیرہ طرح طرح کے گلدستون اور اُس اپنی

سامان سے بہت آراستہ دیکھا داسی داس خوبصورت نوجوان اُسکے پاؤن دبارہے تھے - دھرشٹ دومن کو
دیکھکر کرودھ سے ٹھوکر مارکر اسوتھامان نے جگایا - دھرشٹ دومن نے نیند سے جاگکر اسوتھامان کو پہچانا
اور کہا کہ اونامرد بیمار ان جنگ سے بھاگکر رات کو چورون کی طرح سوتے ہوئے آدمیون کو مارنے آیا ہے اسوتھاما
نے کہا کہ تونے ہمارے پتا اچاری جی کو چھل فریب سے مارا ہے اور فوراً ہی اسوتھامان نے دھرشٹ دومن کے
بال پکڑکر پرتھی پر رگڑا اور وہ بیچارا بیحیت یعنی خوف زدہ ہوکر پکارنے لگا - تب اسکو چرن اور چھاتی سے دباکر پکار
ہوئے روتے ہوئے - چلاتے ہوئے کو اپشو کے سمان نیچے دباکر مارنا شروع کیا اور ناخن سے اُسکے جسم کو چیر ڈالا -
دھرشٹ دومن نے کہا کہ ہے اچاری کے پتر! مجکو شستر سے مارو - بلمب مت کرو - تمھارے ہاتھ سے مارا جاؤنگا
تو پوتر لوک کو پاؤنگا - اس دھیرے سے بچن کہتے ہوئے کو سُنکر اسوتھامان بولا کہ ہے کُل کلنکی گرو کے مارنے والے
کو کوئی لوک نہین ملتا ہے تو شستر سے مارے جانے کے جوگ نہین ہے - تیرے ہاتھ سے میرے پتا مارے گئے
ہین اسلیے مجھہ نردئی سے تو مارے جانے جوگ ہے - یہ کہکر پاؤن کی ایڑیون سے اُس کے مرم استھل کو گھایل
کرکے بُری طرح سے مار ڈالا - اُسکی اور داسیون کی پکار کو سُنکر ڈیرون سے استریان نکل آئین اور یہ سمجھین کہ کوئی
بھوت آگیا ہے - اسوتھامان دھرشٹ دومن کو مارکر گھور شبد کرتا ہوا رتھ پر سوار ہوکر دوسرے ڈیرے مین
گیا - سب استریان بیحیت ہوکر پکارنے لگین کہ ہائے راجہ کو مار ڈالا - تب دھرشٹ دومن کو اُسکے نوکر چاکر
مرا ہوا دیکھکر ایک سے ایک پوچھنے لگا کہ راجا کو کس نے مارا ہے - اُس وقت استریون نے کہا کہ یہ کوئی راچھس
تھا یا پاپی منش تھا جو رتھ پر سوار ہوکر ابھی بھاگا ہوا گیا ہے - اُسکے نوکرون نے اسوتھامان کو چارون طرف سے
گھیر لیا - اسوتھامان نے سب کو رودر استر سے مار ڈالا - پھر سوتے ہوئے اُتموجس کو بھی اسی طرح مار ڈالا یودھامنیو
نے اُتموجس کو راچھس کے ہاتھ سے مارا ہوا سمجھکر جلدی سے گدا اُٹھاکر اسوتھامان کی چھاتی پر مارا - اسوتھامان
اُس سے کچھ بھی نہین ہوا اور اُسکو بھی پشو کے سمان مار ڈالا - پھر جہان تہان سوتے ہوئے مہارتھیون کی طرف
جاکر پانچالی دیشی لوگون کو کپمایمان کرکے چیخ اور پکار کرنے کی حالت مین مارا - اور اسی طرح گلم نام سینا کے تھکے
ہوئے لوگون کو اسوتھامان نے ایک چھن مین مار ڈالا - اور پھر پچھوڑے اور ہاتھیون کو مارا - اُس سمے اسوتھامان
کا روپ جسکا تمام شریر خون مین بھرا ہوا تھا کال کے سمان معلوم ہوتا تھا - جو لوگ جاگ اُٹھے وہ بھی ایک دوسر
کو دیکھکر خوف زدہ ہوئے اور بہت لوگون نے اسوتھامان کو راچھس سمجھکر اپنی آنکھین بند کرلین - اُس گھور
اسوتھامان نے ڈیرون مین جاکر سوتے ہوئے شور بیرون کو مار ڈالا دھرشٹ دومن کے مارے جانے کے غل
سے سینا کے لوگ جاگکر اسوتھامان پر تیرون کی برکھا کرنے لگے - اور پھر پچھیدرک کشتری بھی جاگ پڑے اُسنے
اور سکھنڈی نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے گھایل کیا - تب اسوتھامان گھور شبد کرکے کرودھ سنجکت رتھ سے
اُترکر سنمکھ گیا اور کھڑگ کو اُٹھاکر سکھنڈی کے دو ٹکڑے کرڈالے پرت بند پسر جٹ منشتر سرت سوم پسر بھیم
سرت کیرت پسر ارجن شتانیک پسر نکل سرت کرما پسر سہدیو اُس نردئی اسوتھامان نے پرت بند کو مارا اور پھر سرت سوم
سے جدھ کرکے اُسکو بھی مار ڈالا - پھر ستانیک نے اسوتھامان کی چھاتی پر چکر مارا - اسوتھامان نے اُسکا بھی سر کاٹا
پھر سرت کرما نے اسوتھامان کو گھایل کیا - اسوتھامان نے اُسکو بھی مار ڈالا - پھر سرت کیرت نے اپنے باڑون سے

اسوتھاماں کو بیاکل کر دیا۔ اسوتھاماں نے اُن کا سر بھی کاٹ ڈالا۔ پانڈون کے خاص ڈیرے مین سے پانچون پتر دروپدی کے جو اپنے باپ کی صورت تھے جمع کیے اور سمجھا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین درجودھن کے پاس لیجاؤنگا۔ اُن سرون کو اپنے رتھ مین رکھ لیا۔ ہے راجن! جو سری کرشن جی پانڈون کو ڈیرون مین رہنے دین تو پانڈو بھی مارے جاوین۔ پرنت وہان انترجامی سری کرشن جی نے پہلے ہی بچاو کر دیا تھا۔ پانچون پتر دروپدی کے مارکر سکھنڈی سے جدّھ کر کے اُسکو پربھدرک سمیت مارا اور پھر راجہ براٹ کی سینا کو مارا۔ اور راجہ درپد کے پتر اور پوتے بھی مار ڈالے۔ اور جو جو سنمکھ آیا پایا جس کو سوتے دیکھا سب کو مارا۔ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس کال راتری مین اسوتھاماں کو رکت بستر پہنے ہوے اور کالی کرال مورت والے کو اُسکے ساتھ مارتے ہوے بہت آدمیون نے دیکھا۔ اور بہت سے آدمیون نے اِن دونون کے کرال روپ کو سپنے مین بھی دیکھا۔ پھر اسوتھاماں کو جاگ کر بھی پرتکش دیکھا۔ سب کہنے لگے کہ یہ وہی کال اور بکرال اسوتھاماں اور وہی کنیا ہے جسکو ہم ابھی سپنے (خواب) مین دیکھ رہے تھے۔ اسکے پیچھے پانڈون کے ڈیرون مین ہزارون دھنش دھاری غل سے جاگ اُٹھے۔ کال کے سمان اسوتھاماں نے کسی کے سر کو کسی کے سینے کو کسی کے پیرونکو کاٹ ڈالا۔ بہت سے آدمی اسوتھاماں کو کال روپ دیکھ کر مورچھا ہوکر پکارنے لگے۔ پھر اسوتھاماں نے رتھ پر سوار ہوکر اپنے دھنش سے بہت سے آدمیون کو اُچھلتے ہوے۔ بھاگتے ہوے۔ پکارتے ہوے مار ڈالا۔ اور کھڑگ کو لیکر چارون طرف گھومنے لگا۔ ہزارون آدمی جاگ کر بغیر شسترون کے چارون طرف بھاگنے لگے۔ ایک کے اوپر ایک گرنے لگا۔ بہت سے تھک کر گر پڑے۔ پھر ہاتھی گھوڑون کو مارکر اُسنے رتھون کو توڑ ڈالا۔ اور بہت سے آدمی کٹتے ہوے بھاگتے ہوے ہاتھی گھوڑون کی جھپٹ اور ٹھوکرون کے نیچے آن کر مر گئے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اسوتھاماں کی اِس کرانت کرنی کو دیکھ کر راکھس جو اُسکے پیچھے پیچھے جاتے تھے بڑے پرسن چت ہوے راکھس اور پشاچ منشون کا مانس کھانے والے ہزارون لاکھون دکھائی دیے جنکی شریر پربت سمان بڑے بڑے دانت پنگل برن دھول مین لپٹے شریر جٹا دھاری بڑا پیٹ رکھنے والے پیچھے کی طرف انگلیان رکھنے والے بھیانک شبد بولنے والے نیل کنٹھ دیا سے رہت انیک پرکار کے راکھس اور پشاچ اُس رات مین دیکھے گئے جو پرتکش مانس بھکشن کرنے اور رودھر پینے سے بہت سے بھوت گن بھی وہان اکٹھے ہو گئے تھے اسوتھاماں کا کھڑگ اُسکے ہاتھ مین چپٹ کر ایک روپ ہوگیا تھا سارا جسم خون سے بھرا ہوا تھا ہزارون آدمی بہت بیہوش ہوکر پکارنے لگے۔ اُن کے غل سے آکاش پرپورن ہوگیا۔ گھوڑے اور ہاتھیون کے بھاگنے سے ایسی دھول رات کو اُڑی کہ مہا اندھکار چھا گیا۔ ہزارون آدمی اس روے مین گر کر مر گئے۔ اندھکار سے گھرے ہوے بہت پرشون نے اپنی سینا کے آدمیون کو مار ڈالا۔ بہت سے آدمی جو گھبرا کر ڈیرون باہر نکلے اُن کو کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا۔ پھر پاپی کرت برما اور کرپاچارج نے ڈیرون مین تین طرف آگ لگادی اور اسوتھاماں نے کھڑگ لیکر گھوم گھوم کر سیکڑون کو مارا۔ بہت سے بچے بہت لوگ ہاتھ جوڑے اپنے پران کی رکشا چاہتے تھے اُن کو بھی کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا بہت دیر تک گھوڑون کا شبد سنائی دیتا رہا۔ پھر وہ دھول اور شبد بند ہوگیا۔ آدھی رات تک اُس بھیانک راتری مین اسوتھاماں۔

کرت برما اور کرپاچارج نے بہت سی سینا پانڈون کی جم لوک مین بھیجدی - پھر ڈیرہ دن سے نکلکر اپنا پراکرم سوبھان(اسوتھاما)ن نے کرت برما اور کرپاچارج سے پرسن ہوکر بیان کیا - اور کرت برما اور کرپاچارج نے اپنی اپنی سوربیرتا (بہادری) اسوتھامان سے پرسن ہوکر کہی - راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے سنجے! اسوتھامان نے ایسا کرم درجودھن کے مارے جانے پر کیا پہلے کیون نہین کیا جو ہمارے تیر کی بجے ہوتی؟ - سنجے نے کہا کہ پانڈون کے بھے سے پہلے اسوتھامان نے یہ کرم نہین کیا - سری کرشن جی اور ارجن آدک پانڈون اور ساتکی مہاتما کے ہوتے پر ایسا کرم جو اسوتھامان نے کیا ہرگز نہین کرسکتا تھا - پھر اسوتھامان نے آپس مین ملکر ان دونون مہابھیون سے کہا کہ دشٹیا دشٹیا - یعنی مبارک ہو مبارک ہو - مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا - اور مین نے دروپدی کے پانچون پتر اور پانچال دیشی شوربیر اور دھرشٹ دومن آدک بچے ہوے سب شوربیرون کو مارڈالا - اب ہم کو راجہ درجودھن سے اگر وہ جیتا ہووے سب حال کہنا چاہیے - جو منورتھ ہمارا تھا وہ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب اسوتھامان کا شبخون مارنا - تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

اسوتھامان کا درجودھن کے پاس مع کرت برما و کرپاچارج جانا اور پانچون پانڈونکے سر سمجھکر پیش کرنا اور پھر دروپدی کے بیٹون کے سر معلوم ہونے پر درجودھن کا ہرکھ اور شوک مین مرنا

سنجے نے کہا کہ پاپی اسوتھامان اپنے ساتھی کرت برما و کرپاچارج کو ساتھ لیے ہوے وہان گیا جہان رن بھوم مین آپ کا پتر ران ٹوٹا ہوا چیت پڑا تھا اور خون منھ سے اور شریر سے بہہ رہا تھا - بھیڑیئے اور گیدڑ آدک پشو چارون طرف اسکے پھر رہے تھے - اسکی یہ حالت دیکھکر یہ تینون شوربیر بہت روئے اور پھر اپنے ہاتھ سے درجودھن کے منھ کو خون سے صاف کرکے اسکے راج سُکھ کو یاد کرکے بہت روئے - اسوتھامان نے کہا ہے راجہ درجودھن ہم کو دھکار ہے کہ ہم جیتے ہین اور تمھارا یہ حال ہو رہا ہے تمھارے ماتا پتا کی دشا کو سوچکر بہت کلیش ہوتا ہے تمھاری بدولت ہم نے بہت سُکھ بھوگے تم گیارہ کشونی دل کے مالک ہوکر اس دشا مین پڑے ہو ہے راجن مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا ہون اور دھرشٹ دومن اور سکھنڈی - پانچال دیشی اور ہزارون سوربیرون کو رات کے سمے سوتا ہوا مارکر ساری سینا پانڈون کی مار آیا ہون - یہ کہکر پانچون سر درجودھن کے آگے رکھدیے اسوقت کسی قدر تاریکی تھی سپیدہ صبح نمودار ہوتا چلا تھا درجودھن نے ایک ایک سر کو اپنے ہاتھ سے چورچور کرنا شروع کیا اور کہنے لگا کہ بھیم سین کا سر ایسا نہین ہے - اسکو مین ہاتھ سے نہین توڑ سکتا تھا - ارے اسوتھامان! تو نے غضب کیا - یہ سر دروپدی کے پانچون پترون کے مین ہاے غضب ہوا کہ ان کو تم نے مارکر ہمارے نسل کا ناش کیا اسوقت اسوتھامان

سمجھا کہ سری کرشن جی کی کرپا سے پانچون پانڈو میرے ہاتھ سے بچ رہے - پھر کہا کہ آپ سُرگ کو جاوین تو ہمارے پتا اور جیدرتھ - شل اوک سے کشل منگل پوچھنا - اب پانڈون کی سینا سات اکشونی دل مین سے صرف پانچون پانڈو اور ساتکی اور سری کرشن جی سات آدمی بچے ہین - اور تمھارے گیارہ اکشونی دل مین سے ہم تین آدمی باقی ہین - تمھارے گدا اجدہ مین پرتھی پر گرنے کے پیچھے مین نے پانچون پتر دروپدی کے اور پاپی دھرشٹ دومن کو جس نے ہمارے پتا اچارج جی کو چھل سے مارا اور سکھنڈی اور پانچال دیشی سینا سب کو رات کے سمے جا کر مار ڈالا ہے راجہ! مین نے اِن دشٹ پاپیون کو اپنے کرودھ سے پشو کے سمان مار ڈالا ہے - اب تمھارا اور ہمارا سُرگ مین ملنا ہو گا - پانچون پانڈون کے مارے جانے کی خوشی اور پھر پانچون پتر دروپدی کے مارے جانے کے غم سے راجہ درجودھن کا شریر چھوٹ گیا - درجودھن کی تقدیر مین لکھا تھا کہ ہر کو شوک مین اسکے پران نکلینگے وہی ہوا - سنجے سے اپنے پتر کا مرنا سُنکر راجہ دھرتراشٹ کو بڑا شوک ہوا -

اِتی سری ام کرت مہابھارتے سَوپتک پربے - اسوتھاما ن - کرپاچارج - کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور اسکا مرنا - ۴ - ادھیاے

پانچوان ادھیاے

دروپدی کے پترون اور دھرشٹ دومن آدک کا مارا جانا سُنکر بھیم سین کا اسوتھامان کے مارنے کو جانا ارجن اور اسوتھامان کے استرون کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ایک پہر رات باقی ہونے پر دھرشٹ دومن کے سارتھی نے دھرم راج جدھشٹر سے سب حال کہا کہ رات کو سب اچیت سوتے تھے - مہا پاپی اسوتھامان اور کرپاچارج اور کرت برما نے آن کر ڈیرون مین گھس کر راجہ دھرشٹ دومن اور پانچون پتر دروپدی کے اور سکھنڈی پربھدرک آدک سب شُور بیرون کو بہت سی سینا سمیت مار ڈالا اور ساری رات مہا بھیانک رودھر (خون) گرایا - ڈیرون مین آگ لگا دی - گھوڑے ہاتھی سب مار ڈالے - اپنے پترون کا مرن سُنکر راجہ جدھشٹر بیاکل ہو کر پرتھی پر گرنے لگا ارجن سہدیو نے اُسکو سنبھال لیا اور سہارے سے بٹھایا سب کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ فتح ہو کر یہ کیا آفت آ گئی ؟ - اُس وقت کا شوک برنن نہین ہو سکتا ہے - اُس سارتھی نے دروپدی کے پترون کا سنگرام اور سکھنڈی آدک شور بیرون نے جو اسوتھامان سے سنگرام رات کو کیا تھا سب کہا - پھر یہ کہا کہ سوا اسے میرے اُس بڑے سموہ سے کوئی نہین بچا - راجہ جدھشٹر بلاپ کر کے نکل سے کہنے لگے کہ تم نند بھاگ دروپدی کے پاس جا کر اُسے یہان لے آؤ - وہ اپنے پتا کے ڈیرے مین اور بہت سی رانیون مین بیٹھی ہو گی - اور آپ اُس سنگرام بھوم مین گیا - جہان اسوتھامان نے رات کے سمے سب کو مارا تھا اور اپنے پترون کو سکھنڈی آدک سور بیرون سمیت مرا ہوا دیکھ کر بہت بلاپ کیا - رانی دروپدی روتی بلاپ کرتی آئی - اور سری کرشن جی اور بھیم سین سے یہ کہنے لگی کہ جب تک پاپی اسوتھامان کو نہ مارو گے تب تک مین یہان سے نہ اُٹھونگی اور اپنے پران اِسی جگہ چھوڑ دونگی - اتینت بلاپ کرتی ہوئی آسن پر بیٹھ گئی - دھرم راج نے کہا کہ ہے سوبھگی انکھار

پتر اور پتا بھرا تا کشتری دھرم سے جدّھ مین مرے ہین آن کو سرگ لوک مین پہونچا جانو - اب اسوتھامان نہین معلوم کس بن مین پھرتا ہوگا اُسکا مرنا تم کو کیونکر نشچے ہوگا ؟ - دروپدی نے کہا کہ اسوتھامان کے سر مین ایک من ہے جو اُسکے شریر کے ساتھ اُتپن ہوا وہ من سے آؤ - تب مجھے ٹھنڈک پڑیگی اُس من کی ایسی روشنی رات کو ہوتی ہے جیسے دیپک کی جسکے پاس وہ من ہو سنگرام مین اُسکو کوئی جیت نہ سکے جس جگہ وہ من ہو وہان بھوت پلیدر اچھس کشٹ نہین کر سکتے وہ رتن بہت گن رکھتا ہے - بھیم سین اُسی وقت نکل کو سارتھی بنا کر اپنے رتھ پر سوار ہوکر اسوتھامان کو مارنے چلا تب سری کرشن جی نے ارجن اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ بھیم سین تمہارا پیارا بھائی اکیلا اسوتھامان سے سنگرام کرنے جاتا ہے - اسوتھامان کے پاس برہم استر ہے بھیم سین کی رکشا کرو - ایک دفعہ یہ اسوتھامان میرے پاس دوارکا مین آیا اور بہت سی باتین بنا کر مجھ سے کہنے لگا کہ تمہارے سب شستروں کو مین نے دیکھا - ایک شستر انمین سے مجھکو دو - مین نے کہا کہ جو تم اُٹھا سکتے ہو وہ لے لو - اُس نے کہا کہ یہ چکر اپنا مجھکو دے دو - مین نے کہا کہ اسکو اُٹھا لو - اسوتھامان نے دونون ہاتھون سے بہت زور کیا - چکر اُس سے نہ اُٹھا - مین نے پوچھا کہ کس کارن چکر مجھ سے لیتے ہو ؟ - یہ چکر مجھ سے کسی میرے بھائی اور متر نے کبھی نہین مانگا تھا مین نے بارہ برس ہمالے پربت پر کٹھن برہم چرج سے تپ کرکے یہ چکر پایا ہے ارجن سے بشیش مجھے کوئی منش پیارا نہین ہے اُس نے بھی اسکو نہین مانگا ہمارے بھائی بلدیو جی نے بھی اسکو نہین مانگا تم کیا کروگے ست ست کہو ؟ - تو اسوتھامان نے کہا کہ مین تم سے جدّھ کرونگا اسلیے چکر مانگتا ہون - مین نے اُسکے بدلے اور بہت سے ہتھیار دیدیے - پھر اُسنے اپنے پتا سے برہم استر مانگا دروناچارج سے پرسن نہین تھے انھون نے پتر سمجھکر اُسکو برہم استر دیا - پرنت اچھی طرح سے اُسکا چلانا نہین بتایا ارجن کو وہ بہت پیار کرتے تھے اُسے بتایا - اسوتھامان دُشٹ بدھی اجے (فتح نہ ہونے والا) ہے اُسنے بڑا تپ کیا تھا اور دیب استر بھی پائے تھے - بھیم سین کی رکشا اُس سے ضرور کرنی چاہیے - یہ کہکر سری کرشن جی نے اپنا سوورن مئی اُتم رتھ جس مین سیب میگھ پُشپ بلاہک سگریو نام گھوڑے جتے ہوے تھے جسکی اونچی دھجا مین گرڑ جی براجمان ہو گئے تھے ساج سماج استر شستروں سے النکرت کیا ہوا منگا کر ارجن کو بٹھایا - اور ارجن بھیم سین کی سہاے کے لیے آپ رتھ پر سوار ہو کر بھیم سین کے پیچھے ہوا کی طرح چلے - آگے آگے تو بھیم سین اور پیچھے پیچھے آپ گنگا جی کے کنارے پر آئے جہان اسوتھامان - کرت برما اور کرپاچارج سمیت سُنا گیا تھا وہان اسوتھامان اپنے سانتھی کرپاچارج اور کرت برما سے الگ ہو کر گنگا کنارے پہونچا اور بیاس جی کو آتے دیکھ کر انکو بٹھا کر رات کا حال سنانا چاہتا تھا کہ بھیم سین نظر آیا - جب کھوج لگاتے دریافت کرتے وہان پہونچے تو جل کے کنارے اسوتھامان بیاس جی اور رشیون سمیت نظر آیا - اسوتھامان پانڈون کے خوف سے گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا ہوا پوجن کر رہا تھا - بھیم سین نے دیکھا کہ تمام شریر کے گھی لگایا ہوا ہے اور کپڑے اُسکے رودھر (خون) سے بھرے ہوے ہین - کرودھ مین اشکت بھیم سین اپنے پتّرون کے مارنے والے اسوتھامان کو دیکھکر اگن کے سمان پرجلت ہو کر اُسکے اوپر دوڑا - جب اسوتھامان نے آگے بھیم سین اور پیچھے ارجن کو سری کرشن جی سمیت دیکھا تب جان لیا کہ اب موت آگئی - اُٹھ کر ایک سینک کو اُٹھایا اور اُس مہا استر کو سمرن کرکے منترون کو پڑھ کر پانڈون کا

ناش کرنے والا وہ استر چھوڑ کر یہ کہا کہ یہ استر پانڈون کے ناش کے کارن چھوڑتا ہون۔ وہ بھیانک کال کی اگنی اور جمراج کے ڈنڈ کے سمان ہوکر سنسار کو بھسم کرنے والی ہوئی۔ اور تھات چارون طرف اگن جلتی ہوئی دکھلائی پڑی اور جتنے جیوجنت آس پاس تھے وہ سب بھسم ہو گئے۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے اس پاپی نردئی اسوتھاماں کے ہردے کی بات کو بچار کر ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو وہی استر جو درونا چاریہ جی نے تم کو بتلایا ہے اسکا یہ سمان ہے۔ جلدی چھوڑو تم کو پورا آتا ہے اور اسوتھاماں کو اسکا لوٹانا نہین آتا ہے۔ کرشن جی کا بچن سنکر ارجن نے رتھ سے اتر کر شیوجی کا دھیان کر کے وہی استر منتر پڑھ کے چھوڑا اور کہا کہ استر سے استر بل کر شانت ہو جاوے اور وہ دونون استر بیچ میں پرسپر کے دیکھتے ہوے لڑنے لگے۔ اور پرتھی اور آکاش مین ان استرون کا بڑا بھاری شبد ہوا اور سورج کے منڈل کے سمان پرکاش ہو گیا۔ اتنے ہی مین نارد مُن اور بیاس جی نے کہا کہ ہے شورویرو یہ استر تم کو چھوڑنے اچت نہین تھے سنسار کو ناش کرو گے؟ منش کے اوپر یہ استر چھوڑنے کس نے بتائے ہین؟ تب اسوتھاماں شرمندہ ہو کر کہنے لگا کہ مین نے اپنے پران بچانے کو ایسا کیا ہے۔ بیاس جی نے کہا کہ اسکو لوٹاؤ۔ اسوتھاماں نے کہا کہ مجھے اسکا لوٹانا نہین بتایا ہے۔ تب بیاس جی مہاراج جگت کی رکشا کے کارن آپ ان استرون کے بیچ مین کھڑے ہو گئے۔ پھر ارجن سے بیاس جی نے کہا کہ تم ان شسترون کو شانت کرو۔ ارجن نے منتر پڑھ کر اپنے استر کو لوٹا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے تپا مین نے اس استر کو اس کارن سے چھوڑا کہ اسوتھاماں کا استر ہم کو جلا نہ دیوے۔ پھر بیاس جی کے استر کے آگے کھڑے ہو جانے سے اسوتھاماں نے بہت سے جتن کیے۔ پرنت وہ استر نہین لوٹا۔ تب ہاتھ جوڑ کر اسوتھاماں کہنے لگا کہ مین نے بھیم سین کے ڈر سے اپنے پران بچانے کو اس استر کو چھوڑا تھا۔ بیاس جی نے کہا کہ ہے اگیانی! ارجن نے تیرے استر کے شانت کرنے کو اپنا استر چھوڑا اور اس کو لوٹا لیا۔ تجھ سے نہین لوٹایا جاتا ہے تو کیون چھوڑا تھا؟ اور جو ارجن برت دھاری کے کارن چھوڑتا تو تو نے بہت برا کیا۔ یہ استر جس پرتھی پر چھوڑا جاوے بارہ برس تک وہان راجہ اندر برکھا نہین کرتے ہین اور جیوجنت اسکے پرکاش سے ترنت ہی مر جاتے ہین۔ یا تو اپنے استر کو لوٹا لے نہین تو وہ من جو تیرے سر مین اتپن ہوا ہے وہ پانڈون کو دیدے۔ تب پانڈو تجھکو پران دان دینگے۔ اسوتھاماں نے کہا کہ یہ من اور رتنون سے جو راجہ جدھشٹر کو کورون سے جیتے مین ملے ہین الگ ہے اور میرے سیس مین اتپن ہوا ہے۔ اسے جو کوئی اپنے سیس پر رکھے وہ پرش دیوتاؤن اور سرپون اور راکھسون سے نڈر ہو جاوے۔ یہ من مین کیونکر دے دون۔ جو آپ آگیا کرتے ہین تو مین دیدونگا پرنت یہ بھیانک استر پانڈون کے گربھ کو گرا دیگی۔ مین اسکو نہین لوٹا سکتا ہون۔ اب مین پانڈون سے اس استر کو روک کر ان کے گربھ پر گراتا ہون نشپھل نہین ہوگا۔ یہ کہکر اسوتھاماں نے پانڈون کے گربھ پر یعنی اُتّرا پر جو ابھمنیو سے گربھ وتی تھی اس استر کو ڈالا۔

سری کرشن جی کا سراپ اسوتھاماں کو

سری کرشن انترجامی اس اسوتھاماں نردئی کے پاپ کو سمجھ کر ہنسکر بولے کہ پہلے سمے مین راجہ براٹ نے اپنی پتری اُترا کو ابھمنیو سے بیاہا۔ جو ارجن کا پتر تھا اور سنگرام مین چھ مہارتھیون نے ادھرم سے گھیر کر

اُسکو مار ڈالا - برہمنون نے یہ بچن کہا تھا کہ اِس اُدترا کے کوروُن کے مارے جانے پر بالک ہوگا اُسکا نام پرکھیت اِسی کارن سے پرسدہ ہوگا - وہ بچن اوشی ہوویگا - اور پرکھیت پانڈون کا بنش چلانے والا ہوگا - اور ہے پاپی وہ پرکھیت میرے آشیرواد سے تیرے استر سے بچا رہیگا - تب کرودہ سنجگت اسوتھاما نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کنول نین! جیسا آپ کہتے ہین ویسا نہین ہوگا - آپ نے پانڈون کے پکش سے یہ بچن کہا ہے - میرا بچن متھیا نہین ہوگا جس گربھ کی آپ رکشا کرنے کو کہتے ہین یہ میرا استر اُسی گربھ پر گریگا اور کبھی نشپھل نہین ہوگا - سری کرشن جی نے کہا کہ میری آگیا سے مرا ہوا اُتپنن جی کر بڑی اوستھا پاویگا - ہے مہاپاپی دُشٹ آتما اسوتھامان! سب رشی منی لوگ تجھکو نیچ اور پاپی اور بارم بار پاپ کرم کرنیوالا اور بالک کے جیون کا ناش کرنے والا کہین گے - اس کارن تو پاپ کرم کے پھل کو پاویگا - و تین ہزار برس تک اِس پرتھوی پر نرجن بنون مین بُری حالت سے چانڈال روپ مین گھومتا رہے گا - کوئی تجھ سے بات نکریگا اور نہ تجھ سے ملیگا - ہے نیچ! تیرا نواس نشٹون مین نہین ہوگا - پیپ اور رودھر اور گندھی کے مہا بن مین تیرا نواس ہوگا - ہے پاپ آتما! تو ساری بیماریون مین سنجگت ہوکر گھومے گا - سورمان پرکھیت بڑی اوستھا اور برہمچریت کو پاکر کرپاچارج جی سے سب استرون کو پاویگا اور سرشٹی کی رکشا کریگا - اور کورو راج کہلاویگا ہے دُربدھی مہاپاپی پاتکی وہ تیرے دیکھتے ہوئے پرکھیت نام راجا ہوگا - مین اِس استر کی اگن سے بھسم ہوے کو اپنے تیج سے جلاؤنگا - ہے نیچ! میرے ست اور تپ کے بل کو دیکھ لیجیو -

اِتی سری امرت مہابھارت سَوپتِک پرب سری کرشن جی کا اسوتھامان کو سراپ دینا - پانچوان ادھیائے -

چھٹا ادھیائے

بیاس جی کا اسوتھامان پر کرودہ اور اُسکے سر کا من لیکر بھیم سین و ارجن کا دروپدی کے پاس آنا

اسوتھامان کے بچن بیاس جی مہاراج کو بُرے لگے - پانڈون کے بیج ناش کرنے کے کارن اسوتھامان نے استر چلایا تھا - اسلیے بیاس جی بولے کہ ہے پاپی اسوتھامان! تو نے ہمارا اناد رکرکے یہ کٹھن کاری کرم کیا - اور تجھ برہمن کا ایسا کھوٹا چلن ہوا - ان دونون کارنون سے سری کرشن جی نے جو سرشٹھ بچن تیرے دنڈ دینے کے لیے کہا ہے نشسندیہہ تیری وہی دُردشا ہوگی - تو کشتری دھرم مین نیت ہو - اسوتھامان نے کہا کہ ہے برہمن اِس لوک کے منشون مین آپ کے ساتھ مین بھی نیت ہونگا - یہ بھگوان پرشوتم سری کرشن جی سچ کہنے والے ہین - میرا چت شوک اور سندیہہ سے بیاکل ہو رہا ہے - اُس اُداس من اسوتھامان نے سری کرشن جی کے چرنون پر اپنا سر رکھدیا اور پھر جیسا کہ سری کرشن جی نے کہا وہ من مہاتما پانڈون کو دے کر سب کے دیکھتے ہوئے بن کو گون کیا اور مہاتما پانڈو ارجن سری کرشن جی دیو رشی نارد کو آگے کرکے وہ من جو اسوتھامان کے شریر مین اُتپن ہوا تھا لے کر وہان آئے جہان پُتر اور باپ بھائیون کے شوک مین

درودپدی بیٹھی ہوئی تھی - اُسکے چارون طرف یہ سب بیٹھ گئے - پھر راجہ کی آگیا انوسار بھیم سین نے وہ دبّ مَن درودپدی کو دیکر کہا کہ یہ وہ تیرا مَن ہے جو تیرے پتُرون کے مارنیوالے اسوتھاما کے سر مین اُتپن ہوا تھا - سری کرشن جی کی کرپا سے ہم نے اُسکو بیجے کر لیا ہے - تم شوک کو چھوڑکر اُٹھو - اور کشتری دھرم کو سمرن کرو - اور سندھی کے کارن جب سری کرشن جی گئے تھے تب تم نے اُنسے کہا تھا کہ ہے گوبند جی سندھی کا سمان نہین ہے اُس بچن کو یاد کرو - راجہ درجودھن مارا گیا - مین نے اُس ران کے ہوے دوساسن کے رودھر (خون) کو بڑے سواد سے پیا جو پرتگیا کی تھی اُسکو پورن کیا - ہم کشتری نندا کرنے جوگ نہین ہین - اسوتھامان براہمن ہوکر برہمن پن سے چھوٹا - اور بیت ہوکر بڑی درگتی سے جینے کو شریر اُسکا استھت رہا اور سارے شستر اُس کے پرتھوی پر گر پڑے - درودپدی بولی کہ اب میرا جی شانت ہوا - گرو کا پتر میرا گرو ہے - ہے دھرمراج مہاراجہ جدھشٹر آپ اِس مَن کو اپنے سر پر باندھین - یہ سمجھکر کہ گرو پتر کی دھارن کی ہوئی بستو ہے اور درودپدی کا بچن ہے - راجہ جدھشٹر نے اُس مَن کو درودپدی سے لیکر اپنے سر پر دھارن کر لیا اور اُس دبّ مَن کے دھارن کرنے سے راجہ جدھشٹر چندرمان کے سمان شوبھایمان ہوگیا - اور درودپدی اُس آسن سے اُٹھ کھڑی ہوئی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب بھیم سین وارجن کا اسوتھامان کا مَن لاکر درودپدی کو دینا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے سندیہہ پر سری کرشن جی کا سمجھانا کہ اسوتھامان کے شریر مین شیو جی نے پرویش کیا اسلیے اکیلے نے سب کو مارا

بھیشم پاین جی بولے کہ رات کو جدھ مین اُن تینون مہارتھیون کے ہاتھ سے سب سینا کے لوگون کے مرنے پر سوچ کرتے ہوے راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے یہ بچن کہا کہ اِس پاپی نیچ اور نشپھل کرنیوالے اسوتھامان کے ہاتھ سے میرے سب مہارتھی پتر کیونکر مارے گئے - اسی طرح مہاپراکرمی لاکھون سے جدھ کرنیوالے راجہ دروپد کے پتر اسوتھامان کے ہاتھ سے کیونکر گرائے گئے؟ - بڑے دھنش دھاری درونا چاریہ جی نے جسکو جدھ مین نہین جیتا - ایسا دھرشٹدیمن جس نے درونا چاریہ کو اپنے تیکشن تیرون سے مار ڈالا وہ کیونکر ایک اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا؟ - درودپدی کے پتر ایسے پراکرمی کیونکر مارے گئے؟ - سری بھگوان بولے کہ نشچے اسوتھامان کے شریر مین مہادیو جی مہاراج نے پرویش کیا تھا اِس کارن اسوتھامان نے سب شورویرون کو مار ڈالا - شنکر مہاراج دیوتاؤن کے بھی ایشر ہین اُن کے کارن سے اسوتھامان کو اتنا پراکرم ہوا کہ اکیلے نے ایسے مہارتھی شورویرون کو مار ڈالا - مہادیو جی پرسن ہوکر دیوبھاگ کو بھی دے سکتے ہین اور وہ پراکرم بھی دے سکتے ہین جو راجہ اندر سے پراکرمی دیوتا کو بھی رن بھوم مین جیت لیوے - پھر شیو جی مہاراج کی مہان سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون اور درودپدی کو سنائی کہ شیو جی سب جیوون کے آد اور مدّھ اور انت ہین یہ سارا سنسار اُنھین کے پرتاپ سے استھر ہے سرشٹی کی آد مین [illegible]

سب سکے آدمو گن روپ رودر جی کو دیکھ کر کہا کہ جیوون کی اوتپت مین دیر نہ کیجاوے تپ کرنے والے جیوونکے ووش جاننے والے شیوجی نے انگیکار کرکے جل مین ڈوبکر بہت کال تک تپ کیا اسکے پیچھے ایشور نے بہت کال تک پرتکشا کرکے سب جیوونکے اوتپن کرنیکو اسکے رجوگن روپ پرجاپت برہما جی کو من سے اوتپن کیا وہ جل مین ڈوبے ہوے شیوجی کو دیکھکر اپنے پتا سے بولے کہ مجھ سے پہلے اوتپن ہونیوالا دوسرا کوئی نہین ہے اسلیے مین سرشٹی کو اوتپن کرتا ہون شیوجی جل مین تپ کرتے ہین پھر پرجاپت نے دکش آدک سات پرجاپت اوتپن کیے اور بہت جیوون کو بھی پیدا کیا جو چار طرح کے اندج اودبھج سویدج جراپج کہے جاتے ہین وہ جیو کشدھا (بھوک) سے بیاکل ہوکر پرجاپت جی کے بھکشن کرنیکو دوڑے وہ پرجاپت پتامہ جی کی شرن گئے اور کہا کہ میری رکشا کرو اور ان جیوونکے ادھار کو کچھ پیدا کرو تب پتامہ نے انّ اور اوشدھی اور نربل جیوونکے لیے نربل جیو اوتپن کردیے اور بہت پرکار کے جیو پرگٹ ہوگئے تب بھگوان رودر جی نے کرودھ سے اپنا لنگ کاٹکر پرتھوی پر ڈالدیا اور وہ اسیطرح پرتھوی پر ثبت (قائم) ہوا انکے شانت کرنے کو برہما جی بولے کہ ہے رودر جی آپ نے کیون اپنے لنگ کو کاٹا شیوجی کرودھ کرکے کہنے لگے کہ بہت پرکار کی سرشٹی تم نے اوتپن کردی اب اس لنگ کا مین کیا کرتا اسلیے کاٹکر پرتھوی پر ثبت کردیا ہے یہ کہکر شیوجی مہاراج پہاڑ پر جاکر تپ کرنے لگے سری کرشن جی نے کہا کہ ست جگ کے انت مین بید کے پرمان سے دیوتاون نے جگ کا بچار کیا اور جگ کا سامان پیدا کیا اور دیوتاون نے شیوجی کا بھاگ جگ مین نہین رکھا شیوجی نے جگ ناش کرنیکو دھنش پرگٹ کیا۔ لوک جگ۔ کریا جگ۔ گرہ جگ۔ پنچ بھوت نر جگ یہ چار پرکار کے جگ سنسار مین ہین رودر جی نے لوک جگ اور نر جگون کے لیے دھنش کو طیار کیا جو پانچ ہاتھ لمبا ہوگیا اس دھنش کی پرتنچا (چلا) بکٹ کار تا ستار وپ ہوگی اس دھنش کو لیکر شیوجی وہان گئے جہان دیوتا اکٹھے ہوکر جگ کرتے تھے انکو دیکھکر پرتھوی کانپی ہوئی اور پہاڑ کپائمان (تھرائے) ہوگئے سورج چندرما اور نکشتر بھاری ہوتے ہوے ہوا چلنے سے بند ہوگئی اگن کا پرکاش جاتا رہا دیوتا سب بھیت ہوگئے شیوجی نے رودر بان سے جگ کا ہردا بیدن (چاک) کردیا جگ مرگ روپ ہوکر بھاگ گیا اور مرگ مین بھی شیوجی کو پیچھے پیچھے آتے دیکھکر وہان سے بھی گرا دیوتا اچیت ہوگئے اور شیوجی کے شرن گئے اور سانوک جگ جاری ہوا اور پھر جگت استھر ہوا سب کرم ایشور کے ادھین کیے گئے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے چندر شیکھر شیوجی مہاراج کے آدھین یہ سنسار ہے جو وہ کرودھ کرین سنسار کا ناش ہوجاوے کرپا کرین سارا جگت سکھی ہوجاوے وہ شیوجی مہاراج اس اسوتھاما کے اوپر پرسن ہوگئے اسلیے اسوتھاما کو مہابل پراپت ہوگیا اور درشٹ دومن آدک مہارتھی اسکے ہاتھ سے مارے گئے ایشور کی کرنی سمجھکر تم بھی شوک مت کرو یہ سارا جگت ایشور کے آدھین ہے اسلیے تم بلوان بیٹے پوتے بھائی بھتیجون اور سنبندھیون کا جو اس جدھ مین پاپات کو اسوتھاما کے ہاتھ سے مارے گئے شوک مت کرو۔

اتی سری رام کرت مہابھارت کے ساتوان ادھیاے۔

سوپتک پرب سماپت

اوم

سری رام کرت مہابھارت

استری پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

استری پرب

یعنی

مہابھارت کا گیارھوان پرب

پہلا ادھیاے

سنجے اور بدر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بیشم پاین جی سری کرشن چندر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے راجہ جنمیجے سے کہنے لگے کہ ہے راجن ایشور کو پانڈوؤن کے بچے ہوئے شوربیر اور سینا کا ناش کرنا تھا اس کارن اسوتھامان کے ہردے مین ایسا پاپ برتمان ہوا اور شیوجی مہاراج کے پرسن ہونے اور اسوتھامان کے شریر مین پردیش کرنے سے اکیلے اسوتھامان نے دھرشٹ دومن اور سکھنڈی سے مہارتھیون اور دروپدی کے پانچون پترون اور بہت سے شوربیرون کو مار ڈالا سات آدمی پانڈوؤن کی طرف کے اور تین آدمی کوروون کے اس گھور سنگرام مین بچ رہے باقی سب رن بھوم مین سوتے نظر آئے ۔ راجہ نے پوچھا کہ مہاراج ان سب شوربیرون کے مارے جانے پر راجہ دھرتراشٹ نے اور راجہ جدھشٹر نے کیا کیا وہ بھی برنن کیجیے ۔ بیشم پاین جی بولے کہ راجہ دھرتراشٹ سے جب سنجے نے سب حال کہا تو وہ سارے پترون اور درجودھن کی جانگھ توڑ کر مارے جانے سے اتینت بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑا اور لمبی سانس لینے لگا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ اب شوک کا سمان نہین جو تمہارے پتر اور شوربیر متر پتر پوتے بھائی بھتیجے مارے گئے ہین ان کا کریا کرم کراؤ ۔ راجہ سنکر پھر اچیت سا ہوگیا ۔ سنجے نے دھیرج دے کر سمجھایا اور کہا کہ ہے راجن اب سوچنے سے کیا ہوتا ہے اور اس شوک مین کون تمہارا شریک ہو سکتا ہے اپنے اوپر سہنا پڑیگا جو ست بچار دو تو تمہارے دوش سے یہ ناش لاکھون کروڑون کا ہوا ہے ۔ راجہ نے کہا کہ ہان مین اچھی طرح جانتا ہون دیورشی نارد اور بیاس جی ۔ اور بدر جی اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپا چارج نے مجھ سے بہت کہا سری کرشن جی نے سبھا مین سمجھایا کہ اپنے پتر درجودھن کو بندھن کرکے میرا کہا مان پرنت پاپی درجودھن نے میری بدھ ہرلی جو اس نے کہا بھادی بس وہی مین نے کیا ۔ اس

بات پر بدر جی مجھ سے ناراض بھی ہوے پرنت مین نے اُن کا کہنا بھی نہ مانا اب مین اندھا کیا راج کرونگا اور کس بدھ سے کریا کرم کرونگا جن پتروں کو میرا کرم کرنا اوچت تھا اُن پتروں کے نمت اب مین جل دان دونگا یہ کہکر راجہ شوک بس مون ہو رہا بدر جی اپنے محل سے نکل کر وہان آئے اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن کر نمشکار کر کے پہلے دیو پوچھا اور بھاوی کی پربلتا برنن کر کے کہنے لگے کہ بھاری سنگرام مین جو سورما تمہارے بیٹے پوتے مارے گئے ہین اُن کا کرم کرنا اوچت ہے۔ ہے راجن اب شوک کرنے سے کیا ہوتا ہے اور جو سوچو تو سارا شوک تم نے اپنے سر پر ڈالا ہے بیاس جی۔ نارد جی بھیشم پتامہ۔ درونا چاریہ اور سری کرشن جی کا آپ کو سمجھانا اچھی طرح یاد ہے۔ آپ نے ایسے ایسے منیشروں مہا بھاؤن کا کہنا نہین مانا درجودھن جیسا منتری کرن دُشٹ اور پاپ آتما چھل کا بھرا ہوا شکنی اور مہا اگیانی شل تھا وہ جو کچھ آپ سے کہتے تھے آپ مان لیتے تھے آپ نے اُن کو نہ روکا من مین نہین رکھا اب اسکا پھل یہ ہوا کہ پرتھی راجاؤن سے خالی ہوگئی اور اتنی سینا مر گئی کہ اب اسکا جو تھا حصہ بھی اکٹھا کرنا دُرلبھ ہوگیا۔ یہ سب شور بیر سنگرام مین مارے گئے اوشّ سُرگ لوک مین گئے اور اوتم ادھم لوکون کو انھون نے پایا کشتری کا کرم سنگرام مین مرنا ہے اس سے ادھک کوئی کرم نہین اور یہ سنبندھ ماتا پتا پتر پوتر کا اس سنسار مین ایک دوسرے سے ہوجاتا ہے نہین تو کون کس کا پتر اور ماتا پتا ہے۔ یہ بدھاتا کی رچنا سنساری پرشون کے لیے کہنے کو ہے اچھے اور بُرے کرم سب جانتے ہین جو اچھے کرم کرتے ہین اُن کی بُرائی رہ جاتی ہے اور کوکرمی پرشون کی نندا سنسار مین ہوتی ہے سب بات یہ سنسار دُستر ہے جو دھیرج وان پرش ست سنگی ہین وہ اچھائی کو گرہن کرتے ہین اور بُرائی کیطرف چتون نہین کرتے ہین جو گیان وان پُرش ہین وہ پہلے ہی سوچ سمجھ کر صلاح کرکے کام کرتے ہین اور اگیانی پرش اپنی مت اور بُدھی کے آگے کسی دوسرے کی بُدھی کو اچھا نہین سمجھ کر بنا سوچے سمجھے کاریہ کرنے لگتے ہین اور پیچھے جب اسکا پھل ملتا ہے تو پرمیشر کو دوش لگاتے ہین اپنا کو کرم دیکھتے نہین ہین کہ کیسے کرم کیے ہین ہے راجہ جب تپ دان دھرم سے وہ لوگ کشتری کو پراپت کو نہین ہوتے ہین جو سنگرام کر کے شستروں سے مارے جانے پر کشتریون کو پراپت ہوتے ہین جو جو سورمبیر اس پانڈون کے گھور سنگرام مین مارے گئے وہ نشچے بیکنٹھ مین پہونچ گئے اس مین کچھ سندیہ نہین ہے اور اُن سورمبیرون کا شوک کرنا یہ بھی شاستر کے بپرت ہے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ شوک پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بدر جی کے اپدیش کو سنکر راجہ دھرتراشٹ کچھ چتین سا ہوا تب بدر جی نے پھر کہا کہ ہے کشتریون مین سرشیشٹ راجہ دھرتراشٹ تم شوک کو تیاگ کر اُٹھو اور بُدھی سے اپنے من کو دھیرج

کرو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ یہ سنسار ناشمان ہے سب ملنے والے جو دکھائی دیتے ہین ہم سے جُدا ہو جاوینگے جب
پھر اج سو رہیرون کو اکرشن کرتے ہین (ارتھات اپنی طرف کو کھینچے ہین) تب سنگرام ہونا آرنبھ ہو جاتا ہے اور
کشتری نہ مقابلہ کرنے والا مرتا ہے اور سنگرام کرتا ہوا ہمیشہ کو جیتا رہتا ہے ہے راجہ کال کو کوئی اُلنگھن نہین
کر سکتا ہے ارتھات جب کال آتا ہے اُسکو کوئی روک نہین سکتا اسلیئے بلاپ کرنا شاستر کے پرتکول (خلاف)
ہے کال کو کوئی پریہ ہے نہ کوئی اُسکا شترو ہے اِن کشتری راجاؤن کا کال آگیا تھا بہت سمجھانے پر بھی دریودھن
نے کسی کا کہنا نہ مانا آخر سب راجا اور سینا مارے گئے اب آنکے نمت بلاپ کرنا انوچت ہے شاستر کا پرمان ہے
کہ اُن سب سنگرام کرنے والون نے پرم گت پائی ہے یات کرنے والے اور اچھے برت کرنے والے سنمکھ
سنگرام کرکے شسترون سے مارے گئے اور پرم گت کو پانے والے ہوئے اُن کے لیے بلاپ کرنا اوچت نہین
ہے نشچے اچھی دکشنا سے جگ کرنے والے اور تپ کرنے والے وہ گتی نہین پاتے ہین جو سنگرام مین سنمکھ شسترون
سے یُدھ کرکے مرنے والے پاتے ہین ایسا بچار کرکے تم اُنکا سوچ مت کرو اور گیان کے نیترون سے دیکھو
کہ اس سنسار مین آن کر کوئی بیٹا اور کوئی باپ اور کوئی استری اور کوئی بھائی بھتیجا ہو جاتا ہے شریر چھوڑنے پر
نہ کوئی کسی کا باپ ہے نہ بیٹا ہے نہ کوئی اُسکے پران کی رکشا کر سکتا ہے نہ آس مرنے والے کے کشٹ کو
آپ اُٹھا سکتا ہے جیسکے اوپر کشٹ پڑتا ہے اُسی کو بھوگنا پڑتا ہے بال اوستھا اور جوانی پھر بڑھاپا کوئی بھی
تھر نہین رہتا ہے انت مین کال آجاتا ہے تم اکیلے سارے سنسار کے دُکھ اُٹھانے کے جوگ نہین ہو اپنے
اپنے کرم کے انوسار جب جیسا دُکھ سُکھ اُٹھانا پڑتا ہے وہی جیو اُسکو اُٹھاتا ہے اُسکا کوئی ساتھی نہین ہو سکتا
ہے اسلیئے تم شوک مت کرو چت کے دُکھ کو گیان سے اور شریر کے دُکھ کو اوشدھی سے دور کرنا چاہیئے یہی
گیان کی سامرتھ ہے جس شریر سے جیسا اچھا یا بُرا کرم کرتا ہے ویسا ہی اُسکا پھل ملتا ہے اور اُسکو بھوگنا پڑتا
ہے آتما مین آتما ہی اُسکا بھائی ہے اور آتما ہی آتما کا شترو ہے اور آتما ہی آتما کے شبھ اور اشبھ کرمونکا ساکھی
ہے شبھ کرم سے سُکھ اور اشبھ کرم سے دُکھ پاتا ہے کبھی اوستھا مین بغیر کیئے ہوئے کرم کا پھل کوئی نہین پاتا
ہے تم نے اچھی سنگت سنسار مین رشیون منیشرون کی پائی ہے تم گیان وان ہوکر اگیانون کے سمان
شوک کرنے والے مت ہو۔

اتی سری دھرم کرت مہابھارتے استری پرب گیان اوپدیش کرنا بدُرجی کا۔ دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدُرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہا گیانی بھائی بدُرجی تمھارے اُتم اوپدیش کو سُنکر میرا شوک دور ہوا
اب تم مجھے کوئی ایسا اوپاے بتاؤ جو اپنے پیارے لوگون کے بیوگ سے جو دُکھ ہو جاتا ہے وہ چت مین پیدا
نہ ہوسکے بدُرجی نے کہا کہ جس اُپاے سے دُکھ اور سُکھ سے چت دور ہوتا ہے بُدھیمان پرش اُسی اُپاے

سے اپنے چت کو آدھین کرکے شانتی پراپت کرتی ہین ہے راجہ یہ سب جو آنکھون کے آگے اور دھیان مین آتا ہے یہ سب ناشمان ہے یہ سنسار کیلے کے درخت کے سمان ہے اسکا سار بستو برتمان نہین ہے ارتھات اسکا سار پدارتھ کچھ بھی نہین ہے پنڈتون نے اس شریر کو ناشمان کہا ہے اور آتما جسکو سب جیو آتما برن کرتے ہین یہ ابناشی ہے جیسے پرانے کپڑے نشٹ بدل کر نئے کپڑے پہن لیتا ہے اسی پرکار شریردھاریون کے شریر ہین جیسے مٹی کے برتن بنکر ٹوٹ جاتے ہین کوئی سکھاتے کوئی پکاتے کوئی آدے سے اتارتے ہوے کوئی کام مین لاتے ہوے ٹوٹ جاتے ہین اسی طرح شریردھاریون کے شریر ہین کوئی بالک پنے کوئی ترن اوستھا کوئی بڑھاپے مین شریر چھوڑتے ہین جیسے جیسے کرم کیے ہین ویسے ہی ان کے پھل بھوگتے ہین اور چلے جاتے ہین اس اپار سنسار مین رہنا کسی کو نہین ہے جنم کے ساتھ مرن لگا ہوا ہے اسلیے تم بھی شوک مت کرو دیکھو مش جل کر تیرا کرتا ہوا جل مین ڈوبتا اور اچھلتا ہے اسی پرکار مہرشی لوگ اپنے گیان سے اس درگم سنسار سے پار ہوتے ہین جس مین ڈوبنا اور اچھلنا دونون گن ہین جو گیانی پرش ہین وہی اپرم گتی کو پاتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہاگیانی بدر جی کس ریت سے یہ سنسار روپ بن جاننے کے جوگ کہا گیا ہے اسکو مین جاننا چاہتا ہون بدر جی نے کہا کہ جنم سے لیکر جیو دھاریون کی سب کریا دکھائی دیتی ہے سنسار مین ایک رات نواس کرنے والے گربھ مین جیو آتما نواس کرتا ہے ارتھات رودھر اور مانس بنکر ہڈیان پرگٹ ہونے لگتی ہین اسکے پیچھے پانچ مہینے گذر جانے پر جیو آتما اوس ہی مین نواس کرتا ہے ارتھات پانچ مہینے مین گربھ کے سب انگ ہاتھ پانون سر پیٹ سب انگ بنکر جیو آتما اسمین آجاتا ہے اور وہ ہلنے چلنے لگتا ہے مانس رودھر سے لپٹ اپوتر استھان مین نواس کرتا ہے پھر اپان بایو کے زور سے اونچے پانون اور نیچے سر کیے ہوے موتر نکلنے والی تنگ موری سے کشٹ اٹھاکر باہر نکل آتا ہے اور ایک کشٹ کے استھان سے نکل کر دوسرے سنساری کشٹ مین پڑ جاتا ہے اور گرہ اسکے پاس ایسے آتے ہین جیسے مانس کے پاس کتے جاتے ہین اسی طرح روگ بھی اسکے پاس آجاتے ہین اور وہ جیو آتما اپنے کرمون سے پیڑامان ہوتا ہے اور اندریون کے پربل ہونے پر نانا پرکار کے بسین برے سواد سے سنجکت یعنی مزیدار بیٹھے برتمان ہوکر اسکو لبھا لیتے ہین ان سے چھوٹنا جیو کا مشکل ہو جاتا ہے اگر وہ ساودھان ہوکر اچھے اچھے کرم کرے اور اشبھ کرمون سے بچا رہے تو سرگ کے آنند بھوگتا ہے ارتھات ایشور کا دھیان او شبھ کرم کرے تو اُنکا اچھا پھل ملے اور جو کرم بس برے کرمون مین پڑ جاوے تو یہان بھی بدنامی اور پرلوک مین بھی کشٹ اٹھاوے ۔ ہے راجہ ترن اوستھا مین اندریان پربل ہوکر بشے اندریون کے اچھے لگتے ہین دھن کے مد مین متوالا ہوکر اجیت ہوجاتا ہے آتما کو بھول جاتا ہے غریبون کو بری نگاہ سے دیکھتا ہے اپنی بڑائی کرتا ہے اورون کو مورکھ جانتا ہے اورون کو سکشا کرتا ہے پرنت اپنے آپ کو شکشا کرنی نہین چاہتا ہے دھن وان اور نردھن سب ہی پرتھی پر آن کر ایک دن شریر چھوڑکر گہری نیند سو جاتے ہین جو دھرم کا پالن کرتے ہین وہ اس سنسار سے پار ہوکر پرم گت پاتے ہین جو برہم کی اپاسنا کرتے ہین وہی موکش پاتے ہین ۔ بدر جی نے کہا کہ ہے راجہ برہما جی کو نمسکار کرکے اسکے پیچھے مین اور کہتا ہون کہ کس طرح اس سنسار ساگر سے پار ہوجاتے ہین سنو ایک برہمن ایسے گہن بن مین

پہونچا جو انس بھٹکتی ہیا گھر آ دک جیوون سے بھرا ہوا تھا اُن جیوون سے بچنے کے لیے وہ چار دن طرف
گھومتا ہوا پھرتا تھا وہان آسنے ایک بھیانک استری کو پاش لیے (کمند لیے ہوے) دیکھا اور پانچ سر والے
بھیانک سرپ اور ٹرے اونچے اونچے برکش آسمان سے باتین کرتے ہوے دیکھے اُس بن مین ایک کنوان
تھا جسکا منہ گھاس پھوس سے ڈھکا ہوا تھا وہ برہمن اُس اندھیرے کنوے مین گر پڑا اور درخت کی شاخ کو
پکڑ کر نیچے سر اور پانون اوپر کو ہوکر لٹکا وہان ایک زہریلے سانپ کو دیکھا اور کنوے کے اوپر ایک ہاتھی کو دیکھا
جسکے چھ منہ تھے اور بارہ پانون سے چلتا تھا سفید اور کالا رنگ وہ بھیانک ہاتھی دیکھا کنوے کے اندر بھونرون
نے گھر بنایا ہوا ہے جس مین شہد کا چھتا تھا اُس چھتے سے شہد کی دھار بہتی تھی جسکو وہ برہمن کھاکر جیتا رہا اور
اُس کسٹ مین پھنسا ہوا ہے اُسکو جیکر جینے کی آس رکھتا تھا سفید اور سیاہ رنگ کے چوہے (رات دن) اُس
برکش کی شاخ کو کاٹ رہے تھے جسکے سہارے وہ برہمن لٹکا ہوا تھا دیگر بن کے پاس بہت سے سرپ اور
بھیانک استری (بردھ اوستھا) اور کنوے کے نیچے سرپ (موت) اور کنوے کے منہ پر وہ ہاتھی (پورا برس)
برتمان تھا تو بھی وہ جیو بیراگ کو نہین پراپت ہوتا تھا۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ وہ دیش کہان ہے
جہان ایسا جیو اتنی آپت (آفت) مین پھنسا ہوا ہے اور نرباہ کرتا ہے اِس آفت سے کیونکر بچا ہوگا۔ بدرجی
نے کہا کہ موکش چاہنے والے پرشون نے یہ درشٹانت (نظیر) برنن کیا ہے اُسکو مفصل سناتا ہون وہ مہا بن
تو سنسار ہے اور وہ پاش لیے ہوے استری بردھ اوستھا ہے اور وہ اندھیرا کنوا اِن پہ شریر ہے اور وہ زہریلا سرپ
کنوے کے اندر وہ کال ہے سب پرانیون کو مارنے والا اور وہ شاخ جس مین وہ لٹک رہا ہے وہ منشون کے
جیون کی آشا ہے اور کنوے کے منہ پر چھ مکھ بارہ پانون والا ہاتھی وہ پورا برس ہے جسمین چھ رت اور بارہ مہینے
ہوتے ہین اِسی طرح سفید اور سیاہ چوہے رات اور دن ہین اور بھونرے جو برنن کیے وہ نانا پرکار کی اچھا
ہین اور شہد کی دھار جو گرتی ہے اُسکو کام کا رس جانو جس مین منش ڈوبتے ہین جنھون نے اِس پرکار سنسار کے
چکر کی گت کو جانا ہے وہی اِس سنسار سے پار اوتر جاتے ہین۔

اِتی سری مہابھارتے استری پرب گیان اُپدیش کرنا بدرجی کا تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی سے کہا کہ ہے تتو درشی (حقیقت شناس) بھائی تم نے مجھ کو بہت اچھا اوپدیش
کیا تمھارے گیان بھرے بچنون سے میرا سر داترپت نہین ہوا ہے ایسا ہی موکش دینے والا اوپدیش اور بھی
کہیے بدرجی نے کہا گیانی لوگ اِس سنسار کو مارگ کہتے ہین جیسے کہ منش بار بار گربھ مین آن کر نواس کرتا ہے
اور اِسی راستہ ہوکر چلا جاتا ہے اِسلیے اِسکو مارگ کہا یہان چلنے والون مین سے جو کوئی تھک جاتا ہے وہ
ذرہ آرام لے کر آگے چلتا ہے اور گھور بن یعنی گنجان جنگل بھی اِسکا نام ہے استھاور جنگم جیوون چلا تمان

پہونچا

چکر ہے جو برابر گھوم رہا ہے پنڈت لوگ اس گھن بن انھوا مارگ کی اچھا نہین کرتے شریر دھاریون کے شریر اور چیت کے روگ بہت ہین وہ سرپ کے سمان ہین بے عقل لوگ ان سے دکھ پانے والے اور گیانی ہی ہوکر بیاکل نہین ہوتے جب منش ان روگون سے چھوٹتا ہے تب روپ اور رنگ کے ناش کرنے والی جرا اوستھا (بڑھاپا) دبا لیتی ہے جو شبد روپ رس اور سپرش (احساس) طرح طرح کی سگندھون سے بھی ادھار رہت مہان بڑی کیچڑ مین چارون طرف سے ڈوبا ہوا ہے پورا برش چھ رت بارہ مہینے دونون اندھیرے اجیلے پکش دن رات اُسکے روپ اور اوستھا کو گھٹاتی ہین یہ کال کی ندھو (سمپت) ہے مورکھ لوگ اسکو نہین جانتے ہین یہ شریر ایک رتھ سمجھو چیتا (فکر) انکا سارتھی (رتھبان) ہے اندریان گھوڑے ہین کرم بدھی اس رتھ کی باگڈور ہے جو پرش ان گھوڑون کے پیچھے دوڑتا ہے وہ اس سنسار چکر مین چکر کھا رہا ہے جو منش اندریون کا جیتنے والا ہے وہ ان کو بدھی سے اپنے بس مین رکھتا ہے وہ اس سنسار چکر سے نکل جاتا ہے پھر اس چکر مین نہین پھنستا اور پھر وہ لوٹکر نہین آتا ہے موکش پاتا ہے وہ اپنی اچھا انوسار سنسار مین آتے بھی ہین پرنت گھومتے ہوے موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین اسلیے گیانی پرش اس سنسار سے موکش پانے کا جتن کرے وہی منش بدھیمان سمجھا جاتا ہے سنسار مین ہزارون خواہش انسان کے دل مین بسی رہتی ہین ان سے من کو کبھی شانتی نہین ہوتی ہے اندریون کو جیتنے والا پرش کرودھ اور لوبھ سے رہت سچ بولنے والا ہی شانتی پاتا ہے طرح طرح کے افکار ذہنی گیان سے ہی دور ہوتے ہین ان روگون کی اوشدھی نہ تو پراکرم ہے نہ دھن ہے اور نہ کوئی متر اور بیگانہ ہے اہنسا اور اچھی پرکرتی اور اندریون کو جیتنا یہ تینون برہم کے گھوڑے ہین جو منش موت کے بھے کو تیاگ کر سیتل کرنون سے سنجکت چت روپ رتھ پر سوار ہے وہ برہم لوک کو پاتا ہے جو منش سب جیون پر کرپا کرتا ہے وہ اُتم استھان پاتا ہے یہ بات جگ کرنے اور برت رکھنے سے بھی پراپت نہین ہوتی جو پرانیون کے اوپر دیا کرنے سے ملتی ہے سب پرانیون کو اپنا اپنا جیو آتما پیارا ہے اسلیے گیانی لوگ سب پر کرپا کرتے ہین اور وہی برہم کو پراپت ہوتے ہین نہین تو ہزارون منش موہ جال مین پھنسے ہوے سنسار چکر مین گھوم رہے ہین۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے استری پرب۔ چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بشمپاین جی نے کہا کہ بدر جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا نوکر چاکرون نے پانی سے منھ دھویا اور کچھ چپڑ کا پنکھے سے ہوا کرنے لگے تھوڑی دیر بعد ہوش آیا تب بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر تم شاستر جاننے والے دھرم ارتھ مین کشل ہو۔ کوئی بات ایسی نہین ہے جو تم نہین جانتے۔ ہے بھرت بنسی راجہ! اس سنسار مین جیون مرن سوچنے جوگ نہین ہے کال آن پہونچا تھا تمھارے پترون کو ایسی ہی بدھ آئی کہ بڑے بڑے راجاؤن کو اکٹھا کرکے دھرم راج یدھشٹر سے بیر بڑھا کر لیا اس مہاتما نے تو پانچ گانون پر سنتوش

کر لیا تھا پرنت پاپی پُتر درجودھن نے راج ہٹ سے وہ بھی نہین دیے - اب اپنے پُترون کا سوچ نہین کرنا چاہیے
دوسرے اُنھون نے کشتری دھرم مین پران تیاگے سُرگ ملا دیکھو مین نے بھی تم کو بہتیرا سمجھایا تم نے نہین مانا مین نے
جو دیوتاؤن کا کارج سُنا وہ تم کو سناتا ہون جو دھیرج آجاوے - ایک دن مین دیوراج اندر کی سبھا مین گیا
وہان سب دیوتا بشن جی رودر جی برہما جی سمیت اکٹھے بیٹھے تھے دیوتاؤن کے سواے دیو رشی نارد اور بڑے بڑے
رشی مُنی بھی وہان بیٹھے تھے اور پرتھی بھی اُس سبھا مین اپنے روپ سے براجمان تھی اُس نے بشن بھگوان سے
یہ بچن کہا کہ آپ نے برہم لوک مین جس کارج کرنے کی پرتگیا کری تھی وہ اب کیجیے تب بشنو جی مسکرا کر بولے کہ
دھرتراشٹ کے سو بیٹے اُن مین درجودھن بڑا بیٹا پرسدھ ہے وہ تیرا کارج کریگا کورکشیتر بھومی مین بہت سے
راجہ اکٹھے ہوکر درڑھ استرون سے پرسپر جدھ کرینگے اور گھور سنگرام مین ہے دیوی تیرا بوجھ ہلکا ہو جاوے گا
اور تمہارے جو گرمی پاپ روپ راجا اور دشٹ نشون سے تمہارے اوپر بہت بوجھ ہوگیا ہے وہ ہلکا ہو جاویگا
ہے راجہ دھرتراشٹ وہ تیرا پُتر سنسار کے ناش کے کارن کلجگ انس درجودھن گاندھاری کے اودرسے اُتپن
ہوا چکرودھ اور چنچلتا کا ابھیاسی دکھ سے جیتے ہونے والا تھا دیو جوگ سے اس کے بھائی بھی ویسے ہی کرودھی
اور شانتی سے رہت پیدا ہوے اور ویسے ہی شکنی اُسکا ماما اور پُترا مترکہن دُشٹ آتما پاپ کرنے والے ملگئے
اور ویسے ہی تو کرچا کر انکو مل گئے اُن سبھون کے پاپ سے لاکھون راجہ مہاراجہ اور ان گنت سینا ماری گئی اور
پرتھی کا بوجھ ہلکا ہوگیا - ہے راجہ دھرتراشٹ تیرے پتر مہاتما پانڈو تیرے شدھ بیرہین جنکے ہاتھ سے یہ سارا
سنسار مارا گیا پہلے جب راجسوجگ راجہ جدھشٹر نے کیا تھا اُس سمے راج سبھا مین نارد جی نے کہا تھا کہ سب
راجہ کورو اور پانڈو کچھ کال بیت ہونے پر پرسپر مارے جاوینگے - یہ گپت بات مین نے تجھ سے کہی ہے ارجن
اپنے پرانون پر دیا اور پانڈون پر پریت کر جس سے دیو کے کرم کو مان کر شانتی ہو - مین نے یہ بات پہلے بھی
سنی تھی کہ کورو اور پانڈون کا بڑا بھاری جدھ ہوگا مجھ سے گپت بات کے کہنے پر دھرمراج کے پتر جدھشٹر نے
کورون کے جدھ ہونے مین بہت اپاے کیے پرنت دیو بڑا پربل ہے وہ کسی جیو دھاری سے اولنگھن کرنے
جوگ نہین ہے - ہے دھرماتما راجہ تم پرانون کی گتی جان کر ایسا شوک کیون کرتے ہو دھرماتما راجہ جدھشٹر
تمہارے شوک کے دور کرنے کو اپنے شریر کو بھی تیاگ کر سکتا ہے وہ پشودن پر بھی دیا کرتا ہے اُس نے تو
بہت جتن کیے کہ کسی پرکار جدھ نہ ہووے پرنت تم نے اُسکا کہنا نہین سُنا جو بھاوی تھی وہ ہوکر رہی - راجہ
دھرتراشٹ بیاس جی سے کہنے لگا کہ ہے پتا مین دھیرج کر کے پرانون کو رکھونگا اور شوک نہین کرونگا -
بیاس جی اُسی استھان مین گپت ہو گئے -

اِتی سری اِم کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹ شوک بیاس جی کا دھیرج دینا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے پریوار سمیت ہستناپور سے نکلنا اسوتھامان کرت برما کرپاچارج کا ملنا

بشم پاین جی نے کہا کہ بیاس جی کے گپت ہو جانے پر سنجے نے بدر جی سے کہا کہ تمہارے بیٹے پوتے بھائی مترا

پتر سب راجکمار اور راجہ مہاراجہ اس گھور جدھ میں مارے گئے ہیں اب اُن کا کرم ساودھانی سے کرو راجہ دھرتراشٹ شوک سے پرتھوی پر مورچھا گت پڑے ہیں تب مہاتما بدر جی آئے اور اپنے بھائی راجہ دھرتراشٹ سے بولے کہ ہے مہاراج جنکا آپ شوک کرتے ہیں وہ تو سنگرام میں شستر تیاگ کر پرم گتی کو پاکر سُرگ میں پہونچے اُنکا سوچ اور شوک کرنا اُچت نہیں ہے جب کال آتا ہے تو بالک اور بردھ کو نہیں دیکھتا ہے کلشم تیاگ اور دھرم کرنا چاہیے - راجہ نشچل آتما جو بید پاٹھ کرنے میں پرم چتر تھے اُنھون نے کشتری کرم کرکے شبھ گت پائی اب اُن کو جل دان دو یہ سمان شوک کرنے کا نہیں ہے - راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ بھائی سواریان تیار کراؤ بدر جی نے اُسی وقت رتھ پالکی منگانے کے لیے آگیا دی سواریان آن موجود ہوئیں اُن میں رانی گاندھاری اور کنتی اور دھرتراشٹ کے بہت سے بیٹون کی جوان استریان اور کنبے کی بدھوا استریان بال کھولے بھوشن رہت ایک بستر سفید دھارن کیے ہوئے روتی بلاپ کرتی ہوئیں سوار ہوکر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آئیں - ہے جنھیں جو وہ پرم سندر استریان جنکے سروپ کو کسی نے آجتک نہیں دیکھا تھا شوک میں پریورن اور منشیون کے سامنے بلاپ کرتی ہوئی آئیں اور راجہ دھرتراشٹ کو دیکھ کر بہت ہی بلاپ کرنے لگیں اُس سمے راجہ دھرتراشٹ کے پاس بیٹھے ہوئے بدر جی نے اپنے گیان کے بچنون سے اُن کو دھیرج دیا اور سب مل کر رتھون اور پالکیون میں سوار ہوئیں اور راجہ اور بدر جی اور سنجے سمیت وہ تمام رنواس کا وہان سے چلا اُس سمے سارے نگر کے لوگ بالک بردھ تک سب راجہ کے رنواس کا شوک دیکھ کر بلاپ کرتے ہوئے ساتھ ہو لیے بہت سے برہمن بیوپاری ساہوکار رئیس بھی راجہ کے ساتھ ہو لیے - ایک کوس شہر سے چلے ہونگے کہ سامنے سے کرپاچارج اسوتھاماں کرت برما تینوں مہارتھی آتے ہوئے دکھائی دیے اور پاس آن کر مہا شوک سے پیرت آنکھون سے آنسو بہاتے ہوئے پہلے ہی راجہ دھرتراشٹ اور بدر جی کو رتھ میں بیٹھے ہوئے دیکھ نمسکار اور بھاوئی کی پربلتا کہکر یہ بچن بولے کہ ہے مہاراجہ دھرتراشٹ آپ کے پتر پوتے راجہ درجودھن آدک سب پتر اور سب راجاؤن سمیت سنگرام میں جدھ کرکے بیکنٹھ کو سدھارے اور آپ کی ساری سینا رن بھوم میں ماری گئی ہم تین آدمی بچکر آئے ہیں اب جو کچھ آپ آگیا کرو وہی کریں - ہے مہاراج ہمنے راجہ درجودھن آدک شوربیرون کو بھیم ارجن کے ہاتھ سے چھل سے مارا ہوا سنکر رات کے سمے سوتے ہوئے پانڈون کے شوربیرون کو دروپدی کے پانچون پترون سمیت دھرشٹ دومن اور سکھنڈی اور بہت سے راجاؤن اور اُن کے بیٹون کو سینا سمیت مار ڈالا اور ایک اکشونی سے بشیش پانڈون کی بچی ہوئی سینا کو مار وہان سے بھاگ کر تمھارے پاس آئے ہیں اور پانڈو ہم سے بدلا لینے کے کارن ہمارے پیچھے پیچھے آتے ہیں تینوں مہارتھی اسوتھاماں آدک یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ کی پرکرما کرکے پرسپر کر الگ ہوکر چل دیے - کرپاچارج ہستناپور کو کرت برما اپنے دیش کو اسوتھاماں بیاس جی کے آشرم کو چلے گئے - اس پرکار وہ تینوں پاپی پانڈون کا اپرادھ کرکے بھے سے پیرت ایک دوسرے کو ڈنڈوت پرنام کرکے چل دیے اسوتھاماں کو پانڈون نے پاکر بھیجا اور وہ من اپنے سر کا دیکر بن کو بری حالت میں چلا گیا جیسا ذکر اوپر کر چکے ہیں -

اتی سری پرام کرت مہابھارتے استری پربا - راجہ دھرتراشٹ کا استریون سمیت گنگا جی کو جانا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

راستہ مین پانڈون کا دھرتراشٹ سے ملنا بھیم سین کی آہنی مورت کو دھرتراشٹ کا توڑنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر نے سنا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کا مرن سنکر بہت سی استریون سمیت ہستنا پور سے نکلے ہین تب سری کرشن جی اور اپنے بھائیون یویتس آدک اور ساتکی وسدیو پسر جراسندھ جی سمیت راجہ دھرتراشٹ کی طرف چلا اور دروپدی اپنے پترون کے شوک مین بہت بیاکل اور بیقرار اپنے ساتھ بہت سی استریون پانچال دیشی کو جنکے پت اور بھائی تباہ مارے گئے تھے لیکر اُن استریون کو دور سے دیکھتی ہوئی چلی جو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے روتی ہوئی اور اونچا ہاتھ اُٹھاکہ چھاتی پیٹتی ہوئی آتی تھین اور وہ ہزارون استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیرے روتی اور بلاپ کرتی یہ کہتی تھین کہ راجہ جدھشٹر کی وہ دیا اور کو ملتا اب کہان گئی جو بھائی بھتیجون - بیٹون - بھانجون - گوروؤن کو اُس نے مار ڈالا - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج راجہ جدھشٹر اور سری کرشن مہاراج آپ سے ملنے آتے ہین - راجہ رتھ سے اُتر کھڑا ہوا اور پہلے سری کرشن جی سے بہت پریت پور بکسا ملا پھر پانڈو سواریون سے اُترے - ہے راجن راجہ جدھشٹر نے ان استریون کا بلاپ سنکر النگھن کرکے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤجی کو نمشکار کی اور چرن پکڑکر یہ کہا کہ ہے پتا مین جدھشٹر ہون آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون راجہ دھرتراشٹ بہت پریت سے جدھشٹر اور ارجن سے ملے پھر اپنے پترون کا ناش کرنے والے اور ہرد ے کو جلانے والے بھیم سین سے ملنا چاہا سری کرشن مہاراج انترجامی نے راجہ دھرتراشٹ کی بری بھاونا بچار کر بھیم سین کی وہ لوہے کی مورت جو درجودھن نے بنوائی تھی اور جگ بھوم مین جسکا آواہن کیا تھا پہلے ہی منگالی تھی اور اُسکو اچھے بستر پہنا دیے تھے - راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائی نہین جانتے تھے کہ سری کرشن مہاراج نے یہ لوہے کی مورت کیون منگائی ہے اور بستر ابھوشن سے اُسکا سنگار کیون کر رہے ہین جب راجہ نے بھیم سین کو پکار کر ملنا چاہا تو سری کرشن جی نے بھیم سین کا ہاتھ پکڑکر روک لیا اور وہ لوہے کی مورت راجہ کو پکڑادی اُس اندھے دُشٹ بھاونا والے اور ساٹھ ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے راجہ دھرتراشٹ نے اُس لوہے کی مورت کو بھیم سین جان کر توڑ ڈالا اور اپنی گھایل چھاتی سے خون گرایا اور کرودھ مین اشکت راجہ دھرترا جیسے بڑا تاڑ کا درخت ہوا سے گرپڑتا ہے ویسے بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا - سنجے نے اُسکا ہاتھ پکڑکر اُٹھایا اور کہا کہ ہے راجن تم کو ایسا نہین کرنا چاہیے تھا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو شوک سے توڑ ڈالنا - ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

پرسپر پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کا ملنا دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو بھیم سین سمجھ کر توڑ ڈالنا سری کرشن مہاراج کا راجہ کو سمجھانا پھر رانی گاندھاری و کنتی و دروپدی کا بلاپ کرنا

ہے راجہ جنمے جے جب راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تب دھرتراشٹ پکارا کہ ہاے بھیم سین ہاے بھیم سین
ارتھات بھیم سین کے مارنے سے بیڑا مان (رنجیدہ) ہوا تب سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ بھیم سین تمھارے
ہاتھ سے مارا نہین گیا ہے وہ پرالبدھ سے بچ رہا ہے تم نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی توڑ ڈالی جو تمھارے
بیٹے درجودھن نے جگ بھوم کے لیے بنوائی تھی - ہے راجن آپ کو کرودھ مین اشکت دیکھ کر مین نے بھیم سین کو
موت کے منھ سے بچا لیا ہے - تمھارے سمان کوئی بلوان نہین ہے - کوئی منش تمھاری بھجاؤن مین آکر نہین بچ سکتا
ہے جیسے موت کو پراپت ہوکر کوئی منش جیتا نہین چھوٹ سکتا ہے اسی پرکار سے تمھاری بھجاؤن مین آیا ہوا کوئی
منش جیتا نہین رہ سکتا ہے تمھارے چت نے پتر شوک سے دھرم کو چھوڑ دیا اسلیے مین نے وہ لوہے کی مورت
بھیم سین کی تمھارے سامنے کردی تھی اور تم نے اسکو توڑ ڈالا - تم بھیم سین کو کیون مارنا چاہتے تھے آپ کو جوگ
نہین ہے کہ بھیم سین کو مارو تمھارے بیٹے درجودھن اور اسکے بھائیون کی اوستھا پورن ہوگئی تھی اس کارن انھون
نے میرے کہے کو بھی نہ مانا آپ ان سب باتون کو بچار کر لو - بیشم پاین جی نے کہا کہ ان باتون کے ہو نے پر داس کرچاکر
راجہ کے گنگا اشنان کرانے کے لیے آگئے - اور دھرتراشٹ نے اشنان کرلیا - باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ
آپ نے بید اور شاستر اور راج دھرم کو پڑھا ہے شدھ راجاؤن کے دھرم سنے ... بھیشم پتامہ - درونا چارج
جی - بدر جی اور سنجے کا بچن نہین مانا مین نے کئی دفعہ کہا پرنت آپ نے میرا کہا بھی نہ مانا جو پرش اپنے ہت کی
بات کو نہین مانتا ہے وہ پیچھے تمھاری طرح سے پچھتایا کرتا ہے تم درجودھن کے کہنے مین آن کر دھرم سے بیمکھ
ہوگئے - پانڈون کے باپ دادا کا راج آدھا بانٹ کر نہین دیا - دروپدی کو سبھا مین بلا کر سمج کرنا چاہا اسوقت
بھیم سین نے درجودھن کے مارنے کی پرتگیا کری تھی اسکو پورن کیا کچھ ادھرم نہین کیا باسدیو جی کے بچن سنکر راجہ
دھرتراشٹ کہنے لگا کہ کیشو جی آپ سچ کہتے ہین پتر بلوان کے موہ کے سبب سے مین نے مہاتماؤن کا کہنا نہ مانا
پھر کیشو جی سے کہا کہ مین اور پانڈون سے بھی ملا چاہتا ہون وہ کہان ہین جدھشٹر سے تو ملا انکو بھی ملاؤ - بھیم سین -
ارجن - نکل - سہدیو وہان بیٹھے تھے سری کرشن جی نے کہا کہ یہ چارون بھائی آپ کے چرنون مین نمسکار کرتے
ہین راجہ دھرتراشٹ نے ہاتھ پسار کے بھیم سین - ارجن آدک کو پیار سے چھاتی سے لگایا اور کلیان ہو کہیان کہ
کہکر اشیرواد دی - پھر گاندھاری رانی کے پاس پانچون بھائی کیشو جی کے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کی آگیا لیکر
گئے اس نے اپنے پترون کے مارنے والے پانڈون کو سراپ دینا چاہا - بیاس جی اس رانی کی دشٹ بھاونا کو
اپنے تپ کے بل سے جان کر گنگا جی اشنان کرکے آچمن لے کر آن پہونچے اور سب منشون کے من کی بھاونا کو

جا کر وہان آ بیٹھے اور سراپ دینے کے سمے کال کی شانتی کو مہاتپسنی رانی اپنے پتر بدھ ہوتے بولے کہ ہے گاندھاری
دھرماتما پانڈون پر کرودھ مت کرو اور اپنے سراپ کے بچنون کو روک کر میری بات سنو کہ جدھ ہونے سے
پہلے بجے ابلاکھی پانڈون نے تم سے پوچھا تھا کہ ہے ماتا جدھ کی آگیا دو تم نے کہا کہ اچھا تم جدھ کرو ہے پتر جدھر
دھرم ہے اسی طرف جے ہے ۔ جب کلیانی ہین تمہارے بچن کو یاد کر کے منع ہونے والا نہین جانتا ہون
تم اپنے بچنون کو یاد کرو ۔ سری کرشن جی نے رانی گاندھاری کو سمجھایا اور یہ کہا کہ تم سے آگیا لے کر پانڈون
جدھ کیا اور انہین بچن کے انوسار ان پانڈون نے بڑا گھور جدھ کر کے بجے پائی ہے پہلے تم نے آشیرواد
دے کر آگیا دی اب تم چھما نہین کرتی ہو ۔ دھرم کو تیاگ کر ایسی دشا مین پراپت مت ہو گاندھاری بولی
کہ ہے بھگوان ہین گن مین دوش نہین لگاتی ہون پرنت سو پترون کے شوک مین میرا چت بہت بیاکل ہو رہا
ہے جیسے یہ پانڈو رانی کنتی سے رکشا جوگ ہین ویسے ہی مجھ سے ۔ درجودھن ۔ شکنی ۔ کرن کے دوش سے کورون
کا ناش ہو گیا اس مین جدھشٹر ۔ بھیم سین ۔ ارجن ۔ نکل ۔ سہدیو کا دوش نہین ہے ۔ کورو لوگ پہلے اور راجادُ
اور لشون کے ہاتھ سے مارے گئے ۔ جب پاس بیٹھے بھیم سین نے یہ ادھرم کیا کہ گدا جدھ مین درجودھن کے ناف
سے نیچے کے انگ کو گھائل کیا یہ دھرم جدھ نہین ہے ۔ اس بات کو سنکر مجھے کرودھ آیا تھا آپ کے اور بھگوان
بیاس جی کے بچن کو سن کر مین کبھی ادھرم کو گرہن نہین کرونگی اس بات کو سنکر بہت ڈرتا ہے بھیم سین
بولے کہ ہے ماتا دھرم ہو یا ادھرم مین نے اپنے شریر کی رکشا سے ایسا کرم کیا جو دھرم سے گدا جدھ کرتا تو مہابلی
درجودھن سے مین کبھی نہین جیت سکتا تھا آپ نے دیکھا ہے کہ درجودھن نے ادھرم سے راجہ جدھشٹر کو چھل کے
جوئے مین جیت لیا اور ہم کو ادھرم سے ٹھگا پھر ساری سینا کے مارے جانے پر اکیلا درجودھن مجھ کو مار کر راج
کو پاتا اس کارن سے درجودھن کو مین نے جس طرح ہو سکا مارا ہی ٹھیک سمجھا جانگھ توڑنے کی یہ بات ہے کہ آپکے
سامنے درجودھن نے راج سبھا مین رانی دروپدی رجسولا کو ایک بستر دھارن کیے بال کھینچتے ہوئے بلایا
اور اپنی جانگھ دکھا دکھا کر اسکو کہا کہ یہان بٹھاؤنگا ۔ مین اسی سمے دھرم راج کے کہنے سے چپ بیٹھا ہوا درجودھن
دوساسن پراپت کامی کی انیت کو دیکھتا رہا نہین تو اسی سبھا مین جنگھا درجودھن کی توڑ ڈالتا مین نے اسی وقت
پرتگیا کر لی تھی کہ درجودھن کی اسی جانگھ کو جو بارم بار اس دکھی دروپدی کو دکھاتا ہے توڑونگا ۔ ہے ماتا مین نے
تو اس پرتگیا کو پورن کیا ہے پھر گاندھاری نے کہا کہ ہے بھیم سین تو نے اندھے راجہ کی لاٹھی ایک پتر کو بھی
سو پترون مین سے باقی نہین چھوڑا جس نے تھوڑا اپرادھ کیا تھا اس ایک کو تو اوش چھوڑ دینا چاہیے تھا
جو اس بردھ اوستھا مین ہم راجا رانی دونون سنتان والے تو کہلاتے راجہ کو شیش کرودھ اسی بات کا تھا
جس کارن اس نے تیری لوہے کی مورت کو توڑ ڈالا بھیم پاپن بھی سکھ نہ سکے کہ اس سنتان رہت رانی نے
ایسے بچن دکھ سے بھرے ہوئے کہکر پوچھا کہ جدھشٹر کہان ہے راجہ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے دیوی مین پردُشٹی
جدھشٹر تمہارے پترون کو مارنے والا ۔ سنسار کے ناش کا مول ۔ نردئی ۔ مہا پاپی ۔ سراپ کے جوگ ہون اپنا سراپ مجھ کو
دین کیونکہ سوہرد جنون کے شترو کو اب راج اور اسکے سکھ سے کیا پریوجن رہا ۔ یہ بچن کہہ کر ڈرتا ہوا راجہ جدھشٹر
کے سنکر رانی گاندھاری اس بچے بھیت سمیپ پہونچے دوا سلے جدھشٹر سے ہو جھکا کر چرنون مین گرنا چاہتا تھا کہ

نہین بولی اور دونون ہاتھ جوڑ راجہ جدہشٹر کے جو رانی کے پترون کو اسپرس کرنے کے لیے آگے آئے اُن کے ناخن کو اپنے درشٹ سے اشتر سے رانی نے دیکھا وہ ناخن اُسکے درشٹ پڑتے ہی نیلے بڑی بدصورت کے ہو گئے یہ سبب نابینا ہونے راجہ دھرتراشٹر کے رانی گاندھاری بھی اپنے آنکھون پر پٹی باندھا کرتی تھین وہ پٹی رونے اور بلاپ کرنے سے ذرہ بہٹ گئی تھی اِس سبب سے رانی گاندھاری کی درشٹی جو جدہشٹر کے ناخن پر پڑی وہ جل کر نیلے اور سیاہ ہو گئے وہ حال اُن سا اُن ککش نے دیکھا یہ حال دیکھکر ارجن دوسری کرشن جی کے ساتھ ایک طرف کو چلا گیا اور نکل وہ بھی وہان سے بھاگ گئے۔ تھوڑی دیر مین راجہ جدہشٹر سا اُنکا تاسب وقت کرکے آتا تب رانی گاندھاری نے پانچون بھائیون کو بلا کر ماتا کے سمان دھیرج دیا اور کہا کہ تمہاری ماتا کنتی جو دو برس سے تمہارے شوک مین بہت دکھی تمہارے ساتھ رہتی ہین اب تم پانچون بھائی اُن کے پاس جلدی چلو وہ انتظار مین ہین اسلیے وہان پانچون بھائی اپنی ماتا کنتی کے پاس گئے اُس دُکھی ماتا نے بہت دنون کے پیچھے اپنے دھرماتما پترون کو دیکھا تھا بہت شوک سے گرنے لگی اور اپنے پانچون پترون کے شریر کو جو بہت ہی گھایل ہو رہے تھے ہاتھ لگا کر پیار کرکے نیترون سے جل برسانے لگی اور پھر رانی دروپدی کو جو اپنے بیٹون کے شوک مین پرتھی پر پڑی ہوئی روتی تھی دیکھا دروپدی بولی کہ ہے ارئے (ساس) تمہارے پوتے ابھمنون آدک بہت دنون سے دکھائی نہین دیتے کہان گئے تمہارے دیکھنے کو کیون نہین آتے ہین مجھ پترون سے رہت استری کو اب راج سکھ سے کیا پریوجن رہا۔ ماتا کنتی نے اپنی پتر بدھو کو اُٹھا کر ہردے سے لگا پیار کرکے بہت دھیرج دیا اور اپنے سب بیٹون اور دروپدی کو لے کر گاندھاری کے پاس گئی گاندھاری نے دروپدی کا بُرا حال دیکھ کر کہا کہ ہے پتری ایسا شوک نہین کرنا چاہیے مجھے بھی دیکھو یہ سنسار ناشمان ہے اور سمے کے بپرت ہونی کو دیکھو کیسا کٹھن سمان آگیا ہے جو مہاتما بدرجی کہتے تھے وہ آنکھون کے آگے آیا جو بھاوی تھی وہ ہو کر رہی میرے اپرادھ سے اپنے سارے کُل بلکہ سنسار کا ناش ہو گیا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے استری پرب جل مشتر آدک پانڈون کا رانی گاندھاری اور کنتی سے ملنا آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

رانی گاندھاری کا سری کرشن جی کو سراپ دینا کہ چھتیس (۳۶) برس پیچھے تمہاری ماتا بھی میری سمان ہوئیگی

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ وہان بیٹھی ہوئی رانی گاندھاری نے مہرشی بیاس جی کے بردان سے اُس کھور جدھ کی برتمان دشا کو دِب نیترون سے دیکھا اور بہت بلاپ کیا۔ جو رن بھوم کا حال تھا یعنی جس طرح مرتک شریر رودھر میں لت پت پڑے تھے اور گھوڑے ہاتھی مرے ہوئے ٹوٹے ہوئے رتھ اور گیدڑ آدک پشوون سے کھائے ہوئے سب کو بیاس جی کی کرپا سے گاندھاری نے دیکھا۔ پھر راجہ

سے نو شہ۔ چون چشم گاندھاری بستہ بود و درین وقت از یک گوشہ پارچہ کہ چشم بستہ بود واندکے دور شدہ نظر گاندھاری بر یک ناخن پائے راجہ جدہشٹر افتاد ناخن نیلگون شد

دھرتراشٹ پانڈون اور سری کرشن جی کو سے کر معہ سب استریون کے کوروکشیتر گئے بہت مول کے رتھ اور پالکیون سے اُتر کر اُن استریون نے جنکے پت اور پتا ۔ بھراتا ۔ جا ماتر ۔ بھانجے ۔ بھتیجے رن بھوم مین مرے پڑے تھے اُن کو دیکھ دیکھ کر مہابلاپ کیا کوئی اُن مرتک شریرون سے لپٹی جاتی تھی کوئی اُن کے شریرون کی انتڑیان اور رودھر سے لپٹ سر کہین اور دھڑ کہین پڑا ہوا دیکھ کر سر پیٹ رہی تھین کوئی پرتھی پر پڑی ہوئی اپنے پت کی صورت اور گن یاد کرکے رو رہی تھی اُن ترن استریون نے اُس رن بھوم کو سر پر اُٹھا لیا گاندھاری نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے گوبند جی اِبسا رن بھوم دیکھ کر میرا کلیجہ باہر نکلا پڑتا ہے میرے سوپتر اور بھائی بھتیجے داماد جن کے سر کہین اور دھڑ کہین رودھر اور مجا مین لپٹ جنکو گیدڑ ۔ کاگ ۔ کلنگ ۔ چیلون ۔ کوون نے کھا لیا ہے دیکھکر چت ٹھکانے نہین رہا ہے ۔ یہ میرے بیٹون کی جوان استریان بال کھولے سنگرام مین اپنے پت اور بھائی بندون کو دیکھ دیکھ سر پیٹ رہی ہین میرا جیونا مرنے سے بُرا ہو گیا جو کدا ہی میری موت بھی آ جاتی تو مین یہ دکھ اپنی آنکھون سے نہ دیکھتی ۔ میرے پتر ترن سندر روپ والے بہت مول کے بسترونکے بچھونے پر سوتے تھے وہ آج پرتھی پر پڑے ہوئے ہین گیدڑ آدک پشو اُن کے پانون گھسیٹ گھسیٹ کر اُن کا ماس کھا رہے ہین ۔ یہ جیدرتھ میرا جاماتر اور راجہ شل اور کرن بیکھ سین اور شور بیر بہت مول کے ابھوشن بازوبند پہنے ہوئے پرتھی پر پڑے ہین صورت نہین پہچانی جاتی ہے اِسی طرح سب پترون اور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی گاندھاری وہان گئی جہان درجودھن جنگھا ٹوٹا ہوا پڑا تھا اُسکو دیکھکر گاندھاری نے بہت بلاپ کیا ۔ پھر کرن اور شل اور شکنی کو دیکھتی ہوئی ابھمنیو کو جا کر دیکھا جو کورون کی سینا مین چھ مہارتھیون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا پھر درونا چارج و راجہ درپد و راجہ براٹ و دہرشٹ دومن و راجہ بالیک و بھورسروا آدک مشہور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی جہان بھیشم جی مہاراج سر شیا پر اجمان تھے وہان گئی اور شوک مین بہت گھبرا کر کہنے لگی کہ اِس دیوبرت کے شریر چھوڑنے پر دوسرا کوئی پرش ایسا نہین ہے جو دھرم اور شاستر اور بیدون کی ریت ہم کو بتا دیگا اسی طرح اپنے پتر بندھوون کے ساتھ سب کو مرا ہوا دیکھ کر گاندھاری اتینت شوک مین بیاکل ہا سدیو جی سے کہنے لگی کہ ہے کیشو جی آپ نے جان بوجھ کر پانڈون کو نہین روکا اگر آپ اُن کو روکتے تو سنسار کا ناش نہین ہوتا میں تم کو سراپ دیتی ہون کہ جیسے اِس سمے میرے پترون کی ترن استریان اپنے پت ۔ بھراتا ۔ بندھو آدک کو روتی پھرتی ہین اسیطرح تمھارے کل کا ناش بھی آج سے چھتیسوین برس مین ہوگا اور اسی پرکار تمھارے بیٹون ۔ پوتون ۔ بھائی بھتیجون کی استریان سنگرام بھوم مین اپنے اپنے بیٹون کو مرا ہوا دیکھ کر روتی پھرینگی اور جیسے کہ مین اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہو رہی ہون ایسے ہی تمھاری ماتا بھی تمھارے شوک مین جنگل کے اندر روتی پھرینگی ۔

بھجن

بیاکل شوک بھئی گندھاری

ब्याकुल शोक भई गंधारी ॥

پانچوں پانڈو گئے شوک بس آگیں کرشن مراری | جاسے دیکھ دھرتراشٹ نرپ کو اور کنتی مہتاری

पांचो पांडव गये शोकबस आगे कृष्ण मुरारी | जाय देख धृतराष्ट्र नृप को और कुन्ती महतारी

پڑے چرن بلکھاۓ نِپ دھرشٹ بھیو شوک اتی بھاری

धृतराष्ट्र मिलि राव युधिष्ठिर दोउ भुजा पसारी
کہین بلاپ پر سپرل کے روت بدھوا ساری

सुधि कर सरग पुत्र अपने की राव भये कुविचारी
پوچھت کہان بھیم بل بیرا چھل سون ہم سُت ماری

आगे कर सूरत लोहे की मन विदुर सेगि धारी
توڑ ڈر در راو اتی جودھا مورت مہی پر ڈاری

पुनि रोवत भूपति विलाप कर भयो मोह भ्रम भारी
ملن لکھ پرچ مُھرے ہردے کی بھیم کہین رکھواری

कृष्ण कहें नहिं दोष भीम को निज सरन गदा प्रहारी
چرن پکڑ کے راو جدھشٹر ہے ماتا گندھاری

क्षमा करो तुम निज पुत्रन पर कहें कृष्ण बनवारी
پرت درشٹی نیلے بھئے ناخن بھیو راو بتے بھاری

भागे चारों पांडुव तहां से लख क्रोधित गंधारी
جاۓ دیکھ رن بھوم رانی تب سنگ سب بدھوا نار

देख दशा निज पति भ्रातन की रोवें सब नर नारि
نر کہ رانی گت تج تیرن کی دین شراپ بنواری

३६

छत्तिस वर्ष गये कुल नाशो जैसी विथा हमारी
ہم آدھین کہین مادھو جی جگ کی رچنا ساری

पृथा लेहु जग आप जश रानी निज अपराध बिसारि
تم نہین مانو کہو ہمارو رشی منی کہہ ہاری

होनहार बलवान हिये बसे जो श्रीराम बिचारी

دھرتراشٹ ملے راو جدھشٹر دوو بھجا پساری

परे धरा विलखाय पांडु सुत भयो शोक अति भारी
شدھ کر من تیرا پنے کی راو بیٹے کو بچاری

कीन विलाप परस्पर मिलके रोवत विधवा सारी
آگے کر مورت لوہے کی من بھلئے گرو دھاری

पूछत कहां भीम बल बीरा छल सों मम सुत मारी
پُن روت بھوپت بلاپ کر بھیو موہ بھرم بھاری

तोर शरीर राव अति जोधा मूरत महि पर डारी
کرشن کہین نہین دوش بھیم کو نج پرن گدا پرہاری

मैं साख रच तुम्हारे हृदय की भीम कीन रखवारी
چھما کرو تم نج پترن پر کہین کرشن بنواری

धरत पकर कहे राव युधिष्ठिर हे माता गंधारी
بھاگے چارون پانڈو تہان سے لکھ کرودھت گندھاری

परत दृष्टि नीले भये नख सुन भयो राय भय भारी
دیکھ دشا نج پت بھراتن کی رووین سب نرناری

जाय देख रन भूमि रानि तब संग सब विधवा नारी
چھتیس برس گئے کل ناشے جیسے تھا ہماری

निरख रानि गति निज पुत्रन की श्राप दीन बनवारी
برتھا لیہو جگ اپجش رانی نج اپرادھ بساری

सब आधीन कहें माधो जी जग की रचना सारी
ہونہار بلوان ہیہ بسے جو سری رام بچاری

तुम नहीं मानो कहो हमारो ऋषी मुनी कह हारी

سری کرشن جی ہنسکر مسکراتے ہوۓ یہ بچن بولے کہ ہے رانی تم اپنے دوش کو میرے اوپر ڈالتی ہو جادون کل کا ناش کرنے والا سواۓ میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہیں ہے میری اچھا سے جو کچھ ہوتا ہے وہ ہوگا ۔ ایسا تب ناحق ناش کرتی ہو جادو لوگ میری اچھا سے ہی ناش ہونگے ۔ راجہ جدھشٹر اور ارجن بھیم سین آدک پانڈون نے جب یہ سراپ رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بچن سنا تب ان کو بہت شوک ہوا اور [illegible] ہو کر اپنے جیون سے نراس ہوگئے ۔

اتی سری ام کرشن مہابھارتے استری پرب گاندھاری کا سراپ سری کرشن جی کو دینا نوان ادھیاۓ ۔

دسوان ادھیاے

رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بات رانی کا سری کرشن جی کے سراپ کے بچے سے آن کے سامنے سے بھاگ جانا راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شوربیرونکی برنن کرنا جو سنگرام مین مارے گئے

ویشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب رانی گاندھاری نے شوک مین اشکت ہوکر سری کرشن جیو کو سراپ دے دیا تو سری کرشن جی نے اسکے جواب مین کہا کہ جادون کل کا ناش کرنے والا سواے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے جو مین چاہونگا وہ ہوگا تم اپنا تپ کیون ناش کرتی ہو۔ پھر سری کرشن جی نے گاندھاری سے کہا کہ اٹھو اٹھو شوک مین بیاکل مت ہو تیرے ہی اپرادھ سے کوروُن کا ناش ہوا ہے جو تو اس زیادہ مجھے کہے گی تو مین تجھے اور تیرے پت کو سراپ دونگا کہ دنیا اور پرلوک مین تمہارا بہت برا حال ہوگا جو تو دربدھی اہنکاری درجودھن اپنے پتر کو روکتی تو اتنے شوربیرون کا ناش کیون ہوتا تم اپنے دوش کو میرے اوپر کیون ڈالتی ہو۔ برہمنی نے تپ کے اوپن ہونے والے گربھ کو دھارن کیا اور گھوڑے بوجھ لیجانے والے کو اور راج پتری کشتری کی استری نے ستادھا ابلا کٹی گربھ کو دھارن کیا جیسے مان باپ ویسے ہی سنتان اوپن ہوتی ہے (اسکا مطلب یہ ہے کہ جیسے تم ادھرم کرنے والی ہو ویسے ہی تمہاری اولاد ادھرمی ہوئی) کیشو جی کا بچن سنکر گاندھاری مون ہورہی۔ اور آن کے سراپ کے بچے (خوف) سے وہان سے بھاگ گئی راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے پوچھا کہ ہے دھرم راج تم نے ساری سینا جیتی ہوئی بھی دیکھی سبجے ہونے کے بعد بھی آنکو دیکھا کتنے شوربیرایس سنگرام مین مارے گئے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا ایک ارب چھیاسٹھ کروڑ بیس ہزار ۱۶۶۰۰۱۲۰۰۰۰ شوربیرایس سنگرام مین مارے گئے اور ورشٹ ہو آنے والے لشکرون کی تعداد چوبیس ہزار ایک سو پینسٹھ ۲۴۱۶۵ ہے جنکا کچھ پتا نہین کہ کون کہان کے رہنے والے تھے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاراج جو پرس چت شوربیر سنگرام مین جتادھر کے مارے گئے وہ سرگ کو گئے اور جو پرس بھیت لڑکر مارے گئے وہ گندھرب لوک کو گئے اور جو رن بھوم مین نیت جانچنا کرتے بلکہ ہوکر شستردن سے مارے گئے وہ ادیتیہ کے لوکون کو گئے جو اوتم کرم کشتری دھرم کو ماننے والے سنکھ ہوکر مارے گئے وہ تونس سند یہ بلکیشہ کو گئے اور جو ایس رن بھوم مین مارے گئے وہ اوتم کنور ودیش کو گئے۔

اتی سری مہابھارتے استری پرب راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شوربیرون کی برنن کرنا۔ دسوان ادھیاے

گیارھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے جدھشٹر کا شوربیرون کے نمت کریا کرم کرنا

۱۰ راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پتر تم سادھون کے سمان کس گیان درشٹ سے دیکھتے ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر

نے کہا کہ آپ کی آگیا انوسار جھہ بن مین گھومنے والے نے تیرتھ جاترا کرکے بارہ برس تپ کے بعد اِس انوگرہ کو پایا
ہے - دیورشی - لوِمس رشی سے بلا آن سے منو سمرتی کو پایا اور نشچے کرکے پہلے سے مین بن باس کرکے دبیّتیرون
کو پراپت کیا دھرتراشٹ بولے کہ بیٹے بھرت بنشی جدھشٹر تم ناتھ اور اناتھ لوگون کے شریرون کو بدھ سے
انوسار داہ کرو جنکا سنسکار کرنے کی جوگ نہین ہے اور جنکے[1] اگنی یہان نیت نہین ہے دھرم کی دھکتا سے ہم کسطرح
کریا کرین جنکے شریرون کو گیدھ اور گدھ - چیل - کوے کھینچتے ہین اُن کو کریا کرم سے لوک ملینگے - راجہ جدھشٹر نے
درجودھن کے پروہت سوم سودھرمان وسوم رشی اور سوت سنجے اور بُدھمان بدرجی اور کُنور جیوتس کو بلا کر کہا
کہ تم ان سبہارن بھوم مین مرے ہوے پر انیون کا کریا کرم کرو جس سے کوئی شریر اناتھ کے سمان ناش نہووے
دھرم راج کی آگیا سے یہ سب رشی جنکا نام اوپر لکھا گیا چندن - اگر - کاٹھ - تیل - گھرت - سگندھیان بہت
سے مول کے بستر لکڑیون کے ڈھیر اور ٹوٹے ہوے رتھون چھکڑون اور نانا ان پرکار کے شستر ون کو اکٹھا کرکے
بڑے اوپاے سے اُنھون نے بڑے بڑے راجاؤن کا شاستر انوسار داہ کیا - راجہ درجودھن اور اُسکے سو بھائی
راجہ شل - بھورِسرِوا - راجہ جیدرتھ - ابھمنیون - دوساسن آسکے پتر لچھمن اور راجہ دھرشٹ کیت برہنٹ
سوم دت اور سرنجی دیشی راجہ کشیم دھنوان راجہ براٹ راجہ دروپد سکھنڈی دھرشٹ دومن پراکرمی یودھامنو
اتموجس کوشل دروپدی کے پتر سوبل کا پتر شکنی اچل برکھک اور راجہ بھگدت کرودھ بھگت سومج پتر کرن
پترون سمیت بڑے تیج دھاری کیکے دیشی مہارتھی ترگرت دیشی راچھسون کا راجہ گھٹوت کچ اور بک کا بھائی
المبش راجہ جل سندھ اور ہزارون راجاؤن کو گھرت کے دھار اسے ہومی ہوئی پرکاش مان اگنی مین اچھے پرکار
داہ کیا کتنے ہی مہاتماؤن کے پتر جگ مین برتمان ہوے اور شام بید کے منترون سے گان کیا گیا راتری مین
شام بید کی رچا اور استریون کے رونے کے شبدون سے سب جیودن کا موہ ادھک برتمان ہوا وہ نردھوم
اگنی آکاش مین ورشٹ پڑی اور گرہ چھپ گئے بادلون سے ڈھک گئی وہان پر نانا ان پرکار کے دیشون سے
آنے والے جو اناتھ بھی تھے اُن سب کو اکٹھا کرکے تیل سنجکت لکڑیون کی چتاؤن سے راجہ کی آگیا انوسار
سب کو داہ کیا تھا -

اِتی سری رام کرت مہابھارت کے استری پرب سب راجاؤن اور شور بیرون کا داہ کرم کرنا - گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

کریا کرم کرنے کے سمے کنتی ماتا کا جدھشٹر سے کہنا کہ کرن تمھارا بڑا بھائی تھا اور جدھشٹر کا شوک سے بھرا ہوا بچن

راجہ جدھشٹر مہاراجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے سب کے ساتھ گنگا جی کو گئے اور وہان سری گنگا جی کے
جل مین بستر اُتار کر پتا بھائی بیٹے - پوتے - بھانجے - داماد سب کو تلانجلی دی اور سب استریون نے روتے ہوئے
اپنے پتون کو جل دان دیا دھرمگت لوگون نے اپنے سوہردون کو بھی جل دان دیا پھر کنتی نے اپنے پترون

[1] جنکی اگنی یہان نیت نہین ہے یعنی جن لوگون کے بیٹے پوتے کریا کرم کرنیوالے یہان نہین ہے نہ انکے گھر کا پتہ معلوم ہے کہ کس دیش کے رہنے والے ہین اور انکے ہان کریا کرم کس پرکار دھرم انوسار کرنا چاہیے اونکا کرم کس طرح کرنا جوگ ہے ۱۲

راجہ جدھشٹر ادک سے کہا کہ وہ پرتاپ وان سورج کا پتر مہا دانی راجاؤن مین آگے چلنے والا رن بھوم مین
پراکرم نہ ہونے والا کرن تمھارا سگا بھائی تھا سورج دیوتا کی درشٹ سے مجھ سے کنتی کے گربھ مین آکر
اوتپن ہوا تھا اُس اپنے بڑے بھائی کا کرم اچھی طرح کر دادر تلانجلی دو۔ اُسوقت پانچون بھائی اپنی ماتا کے
ایر تھیہ بچن سنکر کرن کو سوچتے ہوے بہت پریشان ہوے۔ راجہ جدھشٹر اپنی ماتا سے کہنے لگا کہ وہ مہا پراکرمی
دھنش دھاری کرن آپ کا پتر کیونکر ہوا جسکی بھجاؤن کے پرتاپ سے ہم کو آنند بچے رہا تم نے اُس اگنی روپ
بھائی کو ہم سے کیونکر گپت رکھا جسکا بل پراکرم راجہ دھرتراشٹ کے بیٹون سے ایسا ہو جا گیا جیسا کہ ہم لوگ
ارجن کے گانڈیو بل کی اوپاسنا کرتے ہین سب راجاؤن کے مدھ مین راجہ کرن کے سوا کوئی پرتاپ وان
نہین تھا۔ سب راجاؤن مین سریشٹ ہمارا بڑا بھائی تھا آپ نے اُس مہا پراکرمی کو پہلے کیونکر اوتپن کیا تھا
بڑے شوک کی بات ہے کہ ہم آپ کے بھید گپت رکھنے سے مارے گئے ابھمنون اور پانچال دیشی نشون کے
مارے جانے سے بھی ہم کو بڑا شوک ہوا پرنت کرن کا سوچ اب ہم کو بہت ہوا مین کرن کا سوچ کرتا ہوا اگنی مین
بیٹھا ہون یہ کہکر کرن کے پراکرم کو سوچ کر راجہ جدھشٹر روتا رہا اُس سمے کنتی نے کرن کے پیدا ہونے کا برتانت
اپنے پانچون پتر دن کو سنایا۔ راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کرن کے نمت جل دان دیا اِس جل دان کے پیچھے کرن
کی سب استریون کو اپنے گھر مین بلا لیا اور بار بار یہی کہا کہ ماتا کے پاپ سے میرا بڑا بھائی کرن - ارجن کے
ہاتھ سے مارا گیا اسوجہ سے مین سراپ دیتا ہون کہ استریون کے چت مین جو گپت رکھنے کی جوگ بات ہے وہ بھی
گپت نہین رہیگی۔ راجہ جدھشٹر ایسا کہکر گنگا جی مین اشنان کرنے لگا اور اُسکے ساتھ ہی سب نے اشنان کیا
بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ استری پرب کی کتھا شوک سے بھری ہوئی مین نے آپ کو سنائی۔
(مولف سنسار مین سوا دُکھ کے سُکھ تو تھوڑا ہے جتنا زیادہ کٹمبہ ہوا اوتنا ہی زیادہ رنج دنیا دارون کو ہوتا
ہے لوگ اپنے بیٹے پوتون نواسون کو دیکھ کر اُن کے براہ ادک کارج کر کے بہت سُکھ مانتے ہین پرنت دُکھ
بھی اوتنا ہی ہوتا ہے ملنے بچھڑنے کا دُکھ رشی - منی - آدک سب کو ہوتا ہے - سب جانتے ہین کہ یہان کا رہنا
چند روز ہے جو پیدا ہوا ایک دن اُسکو مرنا ہے اسلیے اپنے پروار مین بہت موہ نہین کرنا چاہیے) -
اتی سری مہابھارتے استری پرب - راجہ جدھشٹر اور دھوم رشی کا سب راجاؤن اور شوربیرون کا داہ کرم کرکے تلانجلی دینا - بارھوان ادھیا سماپت

استری پرب سماپت ہوا

نام کتاب	قیمت
برج بلاس - بخط فارسی زبان بھاکھا -	۱۰ر
اشٹا پوجن -	۶ پائی
ترجمہ بھجن سنگیت - از سور ساگر بزبان بھاشا -	۷ر
مخزن برہم گیان مسمّی بہ آئینہ مذہب ہنود -	۲ر۳
کتھا ست نارائن مسمّی بہ مثنوی دافع عذاب	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم - از جگناتھ سہائے -	۹ پائی
ست نام بہار بندرابن - از راسے بندرابن جی	۱۲ر
ترجمہ پوتھی جاتکا بھرن - مترجمہ لالہ جگو پال -	ار۶
گیتا مہاتم بہ کیفیت چوتھ - از منشی رام سہائے تمنا	ار
مہابھارت منظوم - از منشی طوطا رام شایان -	۹
گوبردھن منظوم - از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی -	۳ پائی
سدا ماں چرتر منظوم - فارسی و اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے -	۶ پائی
رام گیتا منظوم - از منشی سیوا لال متخلص بہ [illegible]	۶ پائی
کتھا از سنگھم اوتار و جین رکھیشر اوتار مترجمہ منشی چھوٹو لال صاحب بھارگو -	۶ پائی
پرہلاد چرتر مسمّی بہ نرسنگھ [illegible] مترجمہ لالہ [illegible]	۶ پائی
جانکی بیاہ منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گوردھن نرائن -	۲ر
گیان چوسر عجیب و غریب کھیل گیان [illegible] اور خریداری کی ضرورت کے لیے -	۶ پائی
کیرت ساگر مولفہ لالجی کایستھ -	۵ر
اننت کتھا - باتصویر از منشی رام [illegible] متخلص مبارک	۳ پائی
پرہلاد چرتر منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری	ار
ترجمہ سدا ماں چرتر منظوم مسمّی بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ -	۶ پائی
گجندر موکش منظوم از منشی جگناتھ خوشتر -	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن -	۳ پائی
شکتی چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت -	۳ پائی
امان بیت و سبھے - از منشی لالجی مل [illegible] سری پنڈت امان بیت تیواری [illegible]	ار۶
مجموعہ بدھان یعنی ندن [illegible] شامل [illegible] کرن - گروکرن - نت کرم [illegible] از لالجی	۲ر۶
[illegible] مع قصہ [illegible] جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد -	۱۰ر
گیان مہاتم - مترجمہ منشی لالجی -	ار۶
پوتھی موکش گیان - از جگو پال -	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از بابو رام پرشاد لال [illegible]	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہائے تمنا	۶ پائی
رام لیلا منظوم باتصویر از منشی رام سہائے تمنا -	ار۶
کرشن لیلا منظوم باتصویر حسب مراتب بالا -	ار۶
خیالات ناتادین - جس میں خیال لاونی برہم گیان عجیب و غریب منظوم ہیں از لالہ ناتادین کایستھ لکھنوی -	۶ر
لاونی بنارسی - از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی -	۳ر۶
سائیں سنگھ سو خیال معروف بہ چمنستان خیال [illegible] مجموعہ خیال لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال [illegible]	۶ر
سائیں سنگھ سو خیال حصہ دوم حسب مراتب بالا -	۵ر
سفرنامہ سری پریاگ [illegible]	ار۳
اشلوک [illegible] - از منشی رام سہائے تمنا -	۶ پائی
مجموعہ صفات انسانی از منشی لالجی [illegible] کایستھ	ار۶
کلمات دین برہمہ سماج -	ار۶
طریقت عبادت - برہمہ سماج -	ار
کالیست دھرم درپن [illegible] ذاتی کایستھان مترجمہ منشی لالجی کاکوروی -	۵ر
کاشف دقائق مذہب ہنود - از حکیم لکھن لال	ار

نام کتاب	قیمت
ہستوا پدیش۔ از منشی لالجی کاکوروی۔	۸/
لنگ پوران بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری سنسکرت فارسی مترجمہ منشی سوامی دیال۔	[illegible]
بھگت مال مع فرہنگ از منشی تلسی رام۔	[illegible]
جوگ رتن مصنفہ سری جنت ست گورسرن [illegible]	[illegible]
پنجکلی گیان پرکاش اردو مصنفہ منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ضلع [illegible]	[illegible]
رکمنی منگل اردو منظوم مصنفہ منشی چھدمی لال۔	[illegible]
ہیر لیلا اردو نظم از منشی چھدمی لال [illegible]	۱/
جنم ساکھی گرو نانک شاہ جسمیں سرست مہاتما بابا نانک شاہ کے چرتر [illegible] انت تک ہیں جنکو منشی سنگت پرشاد نے گرمکھی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا۔	[illegible]
ایضاً ناگری۔	[illegible]
الہ [illegible] مشتمل بر ترجمہ جالک نیت [illegible] مولف مولانا [illegible] لال سنگھ۔	[illegible]
منہاج السالکین ترجمہ جوگ بششٹ مترجمہ مولانا ابوالحسن فرید آبادی مرحوم۔	[illegible]
گیان ساگر مصنفہ منشی گردھاری لال۔	[illegible]
گلدستہ معرفت مشتمل بر مضامین تصوف [illegible]	[illegible]
بودھ پرکاش مع فرہنگ مصنفہ منشی شیودیال [illegible] کتاب۔	۵/
گلشن فیض ترجمہ [illegible] تذکرہ [illegible] و نصائح سفید از لالہ نندکشوری لال۔	۱/
خلاصہ [illegible] پوران جسکو مہاتما بابا [illegible] زبان سے ترجمہ کیا۔	[illegible]
بارہ گھڑی [illegible] اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کالیستھ بھٹناگر۔	سو پائی

نام کتاب	قیمت
بارہ گھڑی بروزن بارہ گھڑی۔ [illegible] اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کالیستھ بھٹناگر۔	۲ پائی
بارہ گھڑی خلاصہ راماین سار اردو نظم منشی چھدمی لال صاحب کالیستھ بھٹناگر۔	۳ پائی
جانکی بجے سار اردو نظم از منشی چھدمی لال کالیستھ بھٹناگر۔	۲ پائی
سرون کتھا۔ اردو نظم از منشی چھدمی لال کالیستھ بھٹناگر۔	سو پائی
ودھو لیلا۔ اردو نظم از منشی چھدمی لال کالیستھ بھٹناگر۔	۱/
سور جنپوران بزبان بھاشا بخط اردو۔	۱/
بحر نک ساتھیکا۔ از منشی رام سہاے تمنا	۳ پائی
گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال مترجمہ منشی دیبی پرشاد۔	[illegible]
خلاصہ ترجمہ بھاگوت پوران از منشی سکھ لال۔	۱/
دھرم [illegible] مہاتم۔ از پنڈت متھرا پرشاد۔	۱/

فارسی کتب متعلقہ مذہب اہل ہنود

نام کتاب	قیمت
راماین مسیحی مصنفہ شاعر یکتا متخلص بہ مسیح جو کہ نور الدین جہانگیر بادشاہ کے عہد میں تصنیف ہوئی عجیب دلچسپ کتاب ہے۔	
سفر [illegible] ملقب بہ خیابان عشق مترجمہ جوشی انندی لال صاحب [illegible]	
راج [illegible] بزبان فارسی و ریختہ [illegible]	۱۰/
مہابھارت مصنفہ فیضی کامل۔	[illegible]
اسرار پرکاش راماین۔ از منشی [illegible]	۱۴/
مجموعہ [illegible] رسالہ [illegible] رسالہ اطوار در حل اسرار رسالہ [illegible] مثنوی چند ربھان۔	۱۴/
راماین بالمیکی منظوم از منشی امانت رائے معروفہ [illegible]	[illegible]
[illegible] ترجمہ راماین از استاد [illegible]	۱۶/۳

٢٢٣س   ٨٩١٤٣٣

DATE DUE

This book is due on the date last stamped. A fine of 1 anna will be charged for each day the book is kept over time.